تجلّیات حکمت

ترجمہ اردو

امیر المومنین علیؑ کے مختلف موضوعات پر منتخب کلمات

مؤلف : آیۃ اللہ سیّد اصغر ناظم زادہ قمی

ترجمہ : سیّد قمر عباس

Ansariyan Publications

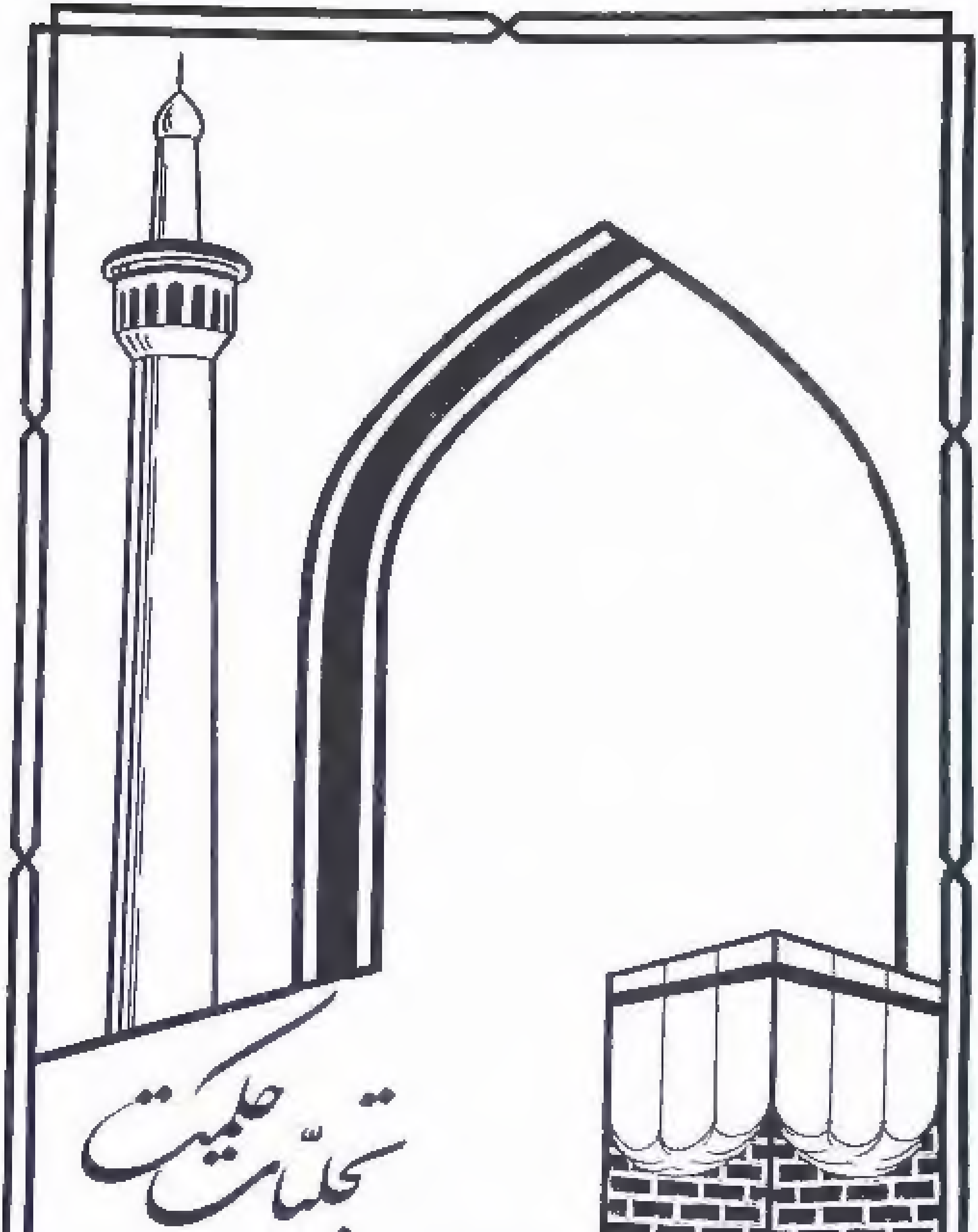
تجلیات حکمت

علی ابن ابی طالب (ع)، امام اول، ۲۳ قبل از ہجرت ـ ۴۰ق.
تجلیات حکمت: امیر المومنین علی (ع) کے مختلف موضوعات پر منتخب کلمات در ۲۲۵ موضوع / اصغر ناظم زادہ قمی؛ ترجمہ قمر عباس۔ قم: انصاریان، ۱۳۸۵.
۵۵۹ [۱۶] ص.

ISBN: 964-438-811-9

فہرست نویسی براساس اطلاعات فیپا.
کتابنامہ: ص. ۵۱۹ ـ ۵۵۹؛ ہمچنین بصورت زیرنویس.
۱. علی بن ابی طالب (ع)، امام اول، ۲۳ قبل از ہجرت ـ ۴۰ق. کلمات قصار. الف. ناظم زادہ قمی، اصغر، ۱۳۳۲ ـ ، گردآورندہ.
ب. عباس، قمر، مترجم. ج. عنوان.
BP۳۹/۵/ک۸ن۲۳۰۴۲۹
۲۹۷/۹۵۱۵

تجلیات حکمت (ترجمہ اردو)

امیر المومنین علی علیہ السلام کے مختلف موضوعات پر منتخب کلمات (در ۲۲۵ موضوع)

مؤلف: آیت اللہ سید اصغر ناظم زادہ قمی
ترجمہ: سید قمر عباس ہمدانی
ناشر: انصاریان پبلیکیشنز
طبع اول: ۲۰۰۶ ـ ۱۴۲۷ ـ ۱۳۸۵
چھاپخانہ: ضامن الائمہ (ع)
تعداد صفحات: ۵۷۶ ص.
تعداد: ۲۰۰۰
سائز: mm۲۲۹x۱۶۳
ISBN: ۹۶۴ـ۴۳۸ـ۸۱۱ـ۹

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

انصاریان پبلیکیشنز
پوسٹ بکس نمبر ۱۸۷
قم ـ جمہوری اسلامی ایران
فون نمبر: ۷۷۴۱۷۴۴ ـ ۰۲۵۱ فیکس نمبر: ۰۰۹۸ـ۲۵۱ـ۷۷۴۲۶۴۷
Email: ansarian@noornet.net
www.ansariyan.org& www.ansariyan.net

تجلیات حکمت

امیر المومنین علی علیہ السلام سے کے مختلف موضوعات پر منتخب کلمات

ترجمہ اردو

در ۲۲۵ موضوع

مؤلف: آیۃ اللہ سید اصغر ناظم زادہ قمی

ترجمہ: سید قمر عباس

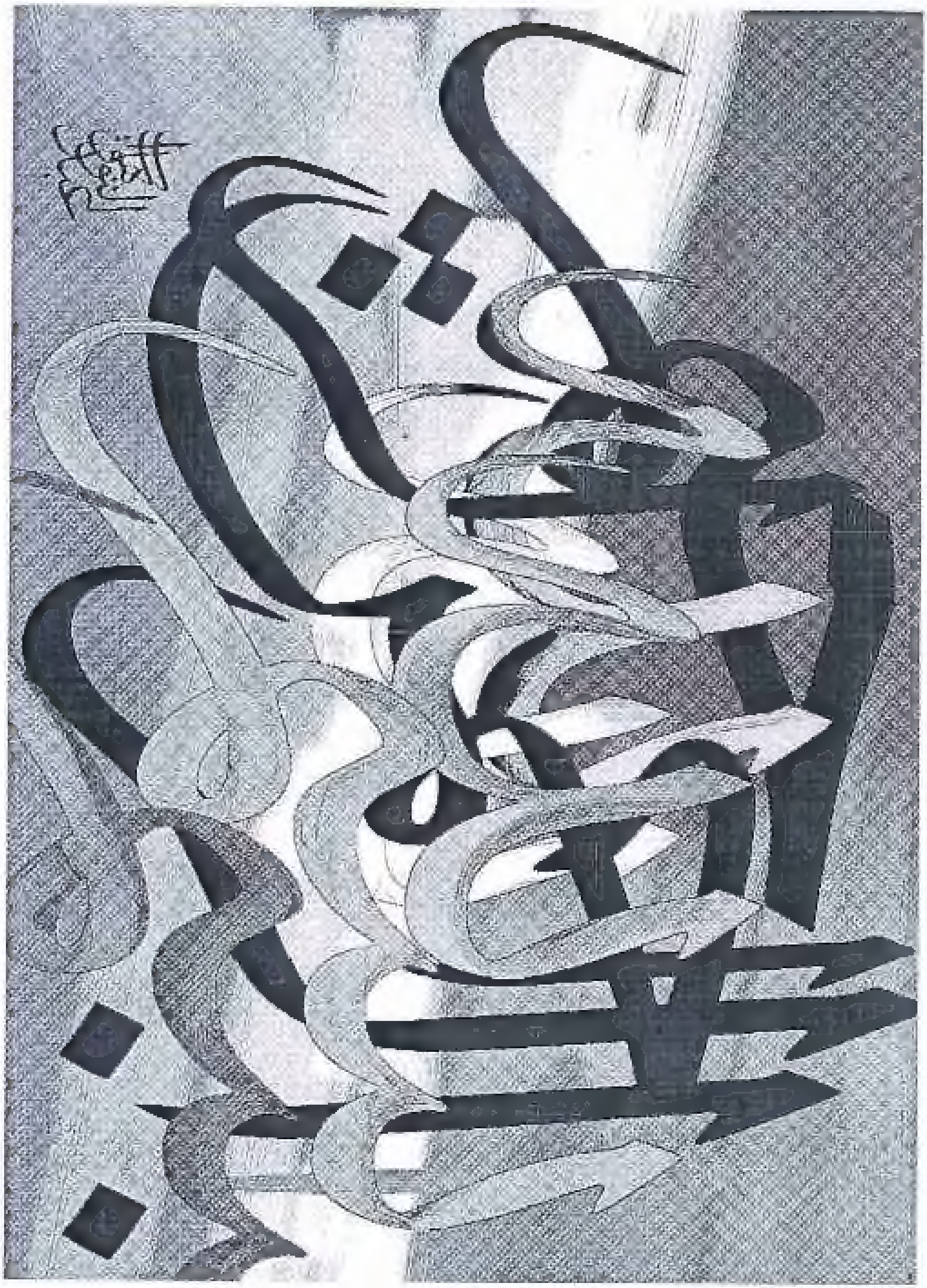

بسم الله الرحمن الرحيم

انتساب

جمہوری اسلامی ایران کے بانی امام خمینی کی روح پرفتوح
کے نام جن کی کوششوں اور بلند پایہ افکار نے عصر حاضر
میں اسلام کو حیات نو بخشی۔

اور

اپنے بزرگ و محترم والد سید عباس ناظم زادہ کی روح کے
نام جنہوں نے اپنی پوری زندگی اہل بیت کی محبت ان عظیم
شخصیتوں کے در پر خدمت اور ان کی عزاداری کے لئے
وقف کردی تھی۔

اور

اپنے عزیز بھائی الحاج سید حسین ناظم زادہ کی روح کے نام
جن کا خورشید حیات بڑی جلدی غروب ہو گیا۔

عرضِ مترجم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

زیر نظر کتاب "تجلیات حکمت" حضرت علی علیہ السلام کے منتخب کلمات کا مجموعہ ہے۔ کلام امام امام کلام ہوتا ہے یوں بھی ائمہ سے مختلف کتب میں تواتر کے ساتھ یہ حدیث نقل ہے کہ معصوم کا کلام قرآن کی طرح بہت سے معانی و مفاہیم لئے ہوتا ہے۔ لہذا اس کتاب میں موجود احادیث کے جو معنی میری ناقص فہم نے درک کئے ہیں میں نے وہی لکھے ممکن ہے قارئین کے ذہنوں میں کسی حدیث کے کوئی اور معنی بھی آئیں مگر یہاں یہ وضاحت ضروری ہے کہ "ان حدیثوں کا یہی ترجمہ نہیں ہے بلکہ یہ بھی ایک ترجمہ ہے" بلاشبہ حضرت علی علیہ السلام کے کلام کا لفظ لفظ مرحب ضلالت کے لئے ذوالفقار کی حیثیت رکھتا ہے مگر یہ عربی کی بات ہے ترجمہ میں اس کی دھار کس حد تک سلامت رہی اس کا فیصلہ تو بہرحال باخبر قارئین ہی کر سکتے ہیں۔ ترجمہ کے دوران میری یہی کوشش رہی ہے کہ جہاں تک ممکن ہو لفظی ترجمہ کروں کیونکہ میری کوتاہ فکری اور ان کلمات کی ناقابل ادراک وسعتوں نے مجھے اپنی طرف سے مفہوم اخذ کرنے سے باز رکھا مگر بعض مقامات پر عربی زبان کی ہمہ گیری اور اردو کی اپنی مجبوریوں کی وجہ سے کچھ اضافے ناگزیر ہوگئے اور نہ چاہتے ہوئے بھی بعض مقامات پر کچھ اضافے کرنا پڑ گئے البتہ اس طرح کے اکثر مقامات پر قوسین کا سہارا لیا گیا ہے۔

زبان میں چاشنی کے فقدان اور احتیاط کی تلخیوں نے بھی ترجمہ کی شیرینی پر براہ راست اثر ڈالا جس کی وجہ سے میں یہ دعویٰ تو نہیں کر سکتا کہ یہ ترجمہ نہایت اعلیٰ ادبی ذوق رکھنے والے قارئین کے مذاق کے مطابق ہے مگر اس کے باوجود میں مطمئن ہوں کہ خدمت حق کے لئے ہر ایک کو اپنی بساط بھر کوشش کرنا چاہیے اس کم مایہ مخلوق کی طرح جو آتش نمرود کے بھڑکتے شعلوں کو بجھانے کی کوشش کر رہی تھی۔ اس کم حیثیت خریدار کی طرح جس نے ہیرے جواہرات کی جگمگاہٹوں اور درہم و دیناروں کے ڈھیروں کے ساتھ آئے ہوئے یوسف کے خریداروں میں، محض چند سکوں کے عوض اپنا نام درج کرا لیا۔۔۔۔ دریا سے مل جانے کے خواہاں اس قطرے کی طرح جس کا مقصد دریا میں اضافہ کرنا نہیں بلکہ خود پر دریا کا اطلاق کرانا ہوتا ہے۔

بزرگ و اہل علم حضرات سے مثبت تنقید کی توقع ہے۔

قمر عباس۔ فروری سنہ ۱۹۹۶۔ قم

مقدمہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حضرت علی علیہ السلام کا پرمعنی کلام درحقیقت اس قیمتی خزانے کی طرح ہے جو انسانی تہذیب و ثقافت کے ماتھے پر گوہر تابدار کی طرح درخشاں ہے۔ یہ عظیم میراث سخن سنجوں کی نگاہ میں ایسا کلام ہے جو کلام خالق کے بعد کلام مخلوق میں سب سے بلند مرتبے کا حامل ہے۔

یہ کلمات اس عظیم و بزرگ شخص کی زبان اور ذہن کی گوہر افشانیاں ہیں جو ایک بلند و بالا پہاڑ کی طرح ہے جس کی چوٹی سے (علم و حکمت کا) سیلاب بہہ رہا ہو اور جہاں پرندہ بھی پر نہیں مار سکتا۔ (۱) وہی جو مستوجب کلام ہے وہ جس کے عظیم خاندان سے کلام کے درخت کی جڑیں ملی ہیں اور جس کے سر پر اس کی شاخوں کا سایہ ہے (۲) یہ ایسا رہبر جو سید رضی کے لفظوں میں فصاحت کا آبشار و بلاغت کی اصل اور جڑ ہے۔ بلاغت کے مخفی اسرار اس کے ذریعے ظاہر ہوئے اور اس کے تمام قوانین اسی کی دین ہیں۔ تمام بولنے والے خطیب اسی کا اتباع کرتے ہیں اور ہر واعظ اسی کی باتوں سے مدد لیتا ہے۔ اس کے باوجود کوئی بھی اس کے کلام کی بلندیوں کو درک نہ کر پایا بلکہ وہ سب اس سے کافی پیچھے رہ گئے کیونکہ اس کا کلام تو خدا کے وحدہ کے علم کی علامت ہے اور اس کے کلام میں خوشبوئے نبوت رچی بسی ہے" (۳)

یا پھر ابن ابی الحدید کے بقول "حکمت عملی سے متعلق حضرت علی علیہ السلام کے اقوال افلاطون و ارسطو کے اقوال سے کہیں زیادہ مفید ہیں۔ حکمت عملی میں حضرت کے کلام سے زیادہ عمیق اور فصاحت میں [illegible] و

---

(۱) نہج البلاغہ خطبہ ۳ [illegible] "

(۲) [illegible] خطبہ [illegible]

(۳) سید رضی مقدمہ نہج البلاغہ

قیس بن ساعدہ کے کلام سے زیادہ فصیح ہیں۔(۱)

چونکہ یہ باتیں ایسے ذہن کے چشمے سے نکلی ہیں جس کے سوتے حکمت متعالیہ سے پھوٹے ہیں اور جس کی تربیت محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے کی ہے۔ لہذا یہ کلمات لطافت کے لحاظ سے بہار کی اس شبنم کی طرح ہیں جو دلوں کو جلا بخشتی ہے اور روحوں کو بالیدہ کر دیتی ہے مگر سختی و صلابت میں یہ کلمات اس چٹان کی مانند ہیں جو زبردست و منہ زور آندھیوں کا زور توڑ دیتی ہے اور فصاحت میں آپ کے کلام کا آہنگ، کوہساروں میں نغمہ ریز آبشاروں کے سحر انگیز زمزموں کی طرح انسان کے احساسات کی گہرائیوں میں اتر جاتا ہے۔

ایسے اہم اور قیمتی کلمات کی حفاظت، شرح اور تفسیر ایک نہایت اہم ذمہ داری تھی جس کا احساس کرتے ہوئے شیعہ و سنی علماء نے شروع سے لے کر اب تک بہت سی کتابیں اس ضمن میں لکھی ہیں ہر کتاب اپنی جگہ پر ایک مشعل کی حیثیت رکھتی ہے جو علوی علوم و معارف کو انسانی سماج کے سامنے واضح کرتی ہے اور انسانی ثقافت کی راہوں پر روشنی ڈالتی ہے

مگر اس کے ساتھ ہی یہ بھی ضروری تھا کہ احادیث کی مختلف کتابوں میں بکھرے ہوئے حضرت علی علیہ السلام کے کلمات قصار کو اکٹھا کر دیا جائے تاکہ محققین و طلباء حضرات کو سہولت ہو سکے۔ اسی مقصد کی تکمیل کے لئے زیر نظر کتاب لکھی گئی ہے۔ اس سلسلے میں چند باتوں کا تذکرہ ضروری ہے۔

یہ کتاب ۲۲۵ ابواب اور تقریباً ۵۰۰۰ حدیثوں پر مشتمل ہے جن کی ترتیب حروف تہجی کے اعتبار سے رکھی گئی ہے۔ (عربی میں)

۲۔ بعض مقامات پر ایک ہی حدیث کئی موضوعات سے مربوط ہونے کی وجہ سے دہرائی گئی ہے۔

(۳) اعراب۔ تمام احادیث پر اعراب لگایا گیا ہے تاکہ عربی گرامر سے ناآشنا افراد کو پڑھنے میں آسانی ہو

(۴) اس کتاب میں مذکور بہت سے جملے موضوع کی مناسبت سے حضرت علی علیہ السلام کے مختلف خطبوں اور خطوط سے نکالے گئے ہیں۔ یہ بھی اس کتاب کا ایک امتیاز ہے کیونکہ اس کتاب کے علاوہ اس موضوع پر لکھی گئی تمام کتابوں میں صرف حضرت علی علیہ السلام کے کلمات قصار ہی کا ذکر کیا گیا ہے آپ کے خطبات، خطوط

۱۔ ابن ابی الحدید ج ۱۶ محمد بن ابو بکر کی شہادت کے بعد ابن عباس کو لکھے گئے ایک خط کی وضاحت کے دوران

اور طویل روایتوں کی طرف کوئی توجہ نہیں دی گئی ہے ۔ نیز چونکہ ان میں سے بعض روایتوں کی سند "و" یا "ف" سے شروع ہوتی تھی جنہیں عدم مناسبت کی وجہ سے حذف کر دیا گیا ہے۔

۵۔ شیعہ و سنی کتابوں کے مختلف حوالے کتاب کے آخر میں ذکر کیے گئے ہیں تا کہ کتاب کا حجم بھی زیادہ نہ ہونے پائے اور اس کے صفحات کی خوبصورتی بھی برقرار رہے

۶۔ ایک روایت کے لیے بعض مقامات پر ہم نے کئی حوالے ذکر کیے ہیں ان میں پہلا حوالہ تو اس مذکورہ روایت سے پوری طرح مطابقت رکھتا ہے مگر اس کے بعد والے حوالے بعض مقامات پر پوری طرح سے اس حدیث یا روایت سے مطابقت نہیں رکھتے۔

۷۔ اس کتاب کو ہر عیب و نقص سے پاک رکھنے کی پوری کوشش کی گئی ہے مگر اس کے باوجود بھی قارئین کو اگر کسی بھی طرح کی کوئی غلطی نظر آجائے تو ہمیں مطلع کر دیں تا کہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی اصلاح ہو سکے۔

آخر میں میں "الموسسۃ الاسلامیۃ للترجمۃ" کا بھی شکر گزار ہوں جس نے اس کتاب کے ترجمہ و طبع کے لئے میری حوصلہ افزائی کی۔

حوزہ علمیہ قم
ناظم زادہ قمی

فہرست

١ ـ الآخرة	۱۔ آخرت	۱
٢ ـ الاجتهاد	۲۔ سعی	۵
٣ ـ الاجل	۳۔ اجل	۶
٤ ـ الاحسان	۴۔ احسان	۹
٥ ـ الاخلاص	۵۔ اخلاص	۱۲
٦ ـ الاخلاق	۶۔ اخلاق	۱۴
٧ ـ الاخوة	۷۔ اخوت	۲۰
٨ ـ الادب	۸۔ ادب	۲۲
٩ ـ الارحام	۹۔ قرابت	۲۵
١٠ ـ الاستبداد	۱۰۔ خودسری	۲۷
١١ ـ الاستغفار	۱۱۔ استغفار	۲۸
١٢ ـ الاستقامة	۱۲۔ پائیداری	۳۰
١٣ ـ الاسراف	۱۳۔ اسراف	۳۱
١٤ ـ الاسلام	۱۴۔ اسلام	۳۳
١٥ ـ الاعتبار	۱۵۔ عبرت	۳۵
١٦ ـ الاعتذار	۱۶۔ عذرخواہی	۳۷
١٧ ـ الاقتصاد	۱۷۔ میانہ روی	۳۹
١٨ ـ الاکل	۱۸۔ پرخوری	۴۰
١٩ ـ الامامة	۱۹۔ امامت	۴۲
٢٠ ـ الامانة	۲۰۔ امانت	۴۴
٢١ ـ الامر بالمعروف	۲۱۔ امر بالمعروف	۴۶
٢٢ ـ الامل	۲۲۔ آرزو	۴۸
٢٣ ـ الامنية	۲۳۔ تمنائیں	۵۲
٢٤ ـ الانتقام	۲۴۔ انتقام	۵۳
٢٥ ـ الانصاف	۲۵۔ انصاف	۵۶
٢٦ ـ اهل البيت	۲۶۔ اہل بیت	۵۸
٢٧ ـ الايمان	۲۷۔ ایمان اور مومن	۶۲
٢٨ ـ الباطل	۲۸۔ باطل	۶۸
٢٩ ـ البخل	۲۹۔ بخل	۷۰
٣٠ ـ البدعة	۳۰۔ بدعت	۷۴
٣١ ـ البر	۳۱۔ نیکی (بھلائی)	۷۶
٣٢ ـ البغي	۳۲۔ سرکشی	۷۸
٣٣ ـ التبذير	۳۳۔ فضول خرچی	۷۹
٣٤ ـ التجربة	۳۴۔ تجربہ	۸۰
٣٥ ـ التدبير	۳۵۔ تدبیر	۸۳
٣٦ ـ التقوى	۳۶۔ تقوی	۸۴
٣٧ ـ التواضع	۳۷۔ تواضع	۸۸
٣٨ ـ التواني	۳۸۔ سستی	۹۰
٣٩ ـ التوبة	۳۹۔ توبہ	۹۱
٤٠ ـ التوحيد	۴۰۔ توحید	۹۴
٤١ ـ التوفيق	۴۱۔ توفیق	۹۶
٤٢ ـ التهمة	۴۲۔ تہمت	۹۸
٤٣ ـ الثقة	۴۳۔ بھروسہ	۹۹
٤٤ ـ الثناء	۴۴۔ ثنا	۱۰

٤٥ ـ الثواب ۴۵ ثواب ۱۰۳
٤٦ ـ الجوع ۴۶ بیتابی ۱۰۵
٤٧ ـ الجماعة ۴۷ گروہ ۱۰۶
٤٨ ـ الجنة ۴۸ جنت ۱۰۸
٤٩ ـ الجدال ۴۹ جدال ۱۱۰
٥٠ ـ الجود ۵۰ جود ۱۱۲
٥١ ـ الجهاد ۵۱ جہاد ۱۱۳
٥٢ ـ الجهل ۵۲ جہالت ۱۱۹
٥٣ ـ الحاجة ۵۳ حاجت ۱۲۱
٥٤ ـ الحب ۵۴ محبت ۱۲۳
٥٥ ـ الحج ۵۵ حج ۱۲۶
٥٦ ـ الحذر ۵۶ احتراز ۱۲۸
٥٧ ـ الحرام ۵۷ حرام ۱۲۹
٥٨ ـ الحرص ۵۸ حرص ۱۳۱
٥٩ ـ الحرمان ۵۹ حرمان ۱۳۳
٦٠ ـ الحرية ۶۰ آزادی ۱۳۵
٦١ ـ الحزن ۶۱ حزن ۱۳۶
٦٢ ـ الحسب ۶۲ حسب ۱۳۷
٦٣ ـ الحسد ۶۳ حسد ۱۳۸
٦٤ ـ الحسنة ۶۴ نیکی (حسنہ) ۱۴۲
٦٥ ـ الحظ ۶۵ نصیب ۱۴۳
٦٦ ـ الحق ۶۶ حق ۱۴۴
٦٧ ـ الحمد ۶۷ حمد ۱۴۹
٦٨ ـ الحكمة ۶۸ حکمت ۱۵۱
٦٩ ـ الحلم ۶۹ حلم ۱۵۳
٧٠ ـ الحماقة ۷۰ حماقت ۱۵۸
٧١ ـ الحياء ۷۱ حیا ۱۶۲
٧٢ ـ الخديعة ۷۲ دھوکا ۱۶۵
٧٣ ـ الخرق ۷۳ سخت گیری ۱۶۶
٧٤ ـ الخصومة ۷۴ دشمنی ۱۶۷
٧٥ ـ الخطيئة ۷۵ خطا ۱۶۸
٧٦ ـ الخلاف ۷۶ اختلاف ۱۷۰
٧٧ ـ الخوف ۷۷ خوف ۱۷۱
٧٨ ـ الخيانة ۷۸ خیانت ۱۷۳
٧٩ ـ الخير ۷۹ خیر ۱۷۵
٨٠ ـ الدعاء ۸۰ دعا ۱۷۹
٨١ ـ الدنيا ۸۱ دنیا ۱۸۳
٨٢ ـ الدواء ۸۲ دوا ۱۹۱
٨٣ ـ الدَّين ۸۳ قرض ۱۹۲
٨٤ ـ الدِّين ۸۴ دین ۱۹۳
٨٥ ـ الذكر ۸۵ ذکر ۱۹۷
٨٦ ـ الذلة ۸۶ ذلت ۲۰۰
٨٧ ـ الذم ۸۷ مذمت ۲۰۲
٨٨ ـ الذنب ۸۸ گناہ ۲۰۳
٨٩ ـ الرأي ۸۹ رائے ۲۰۴
٩٠ ـ الرئاسة ۹۰ ریاست ۲۱۰
٩١ ـ الرجاء ۹۱ امیدواری ۲۱۲
٩٢ ـ الرزق ۹۲ رزق ۲۱۳
٩٣ ـ الرغبة ۹۳ رغبت ۲۱۴
٩٤ ـ الرفق ۹۴ نرمی ۲۱۸
٩٥ ـ الرواية ۹۵ روایت ۲۲۰
٩٦ ـ الرياء ۹۶ ریاکاری ۲۲۱

۱۴۹ ـ العفو ۱۴۹ـ معافی ۳۲۷
۱۵۰ ـ العقل ۱۵۰ـ عقل ۳۲۹
۱۵۱ ـ العلم ۱۵۱ـ علم ۳۳۵
۱۵۲ ـ العمر ۱۵۲ـ عمر ۳۴۷
۱۵۳ ـ العمل ۱۵۳ـ عمل ۳۴۹
۱۵۴ ـ العهد ۱۵۴ـ عہد ۳۵۲
۱۵۵ ـ العيب ۱۵۵ـ عیب ۳۵۵
۱۵۶ ـ الغبن ۱۵۶ـ غبن ۳۵۸
۱۵۷ ـ الغدر ۱۵۷ـ عہد شکنی ۳۵۹
۱۵۸ ـ الغضب ۱۵۸ـ غضب ۳۶۰
۱۵۹ ـ الغنى ۱۵۹ـ تونگری ۳۶۲
۱۶۰ ـ الغيّ ۱۶۰ـ گمراہی ۳۶۵
۱۶۱ ـ الغيبة ۱۶۱ـ غیبت ۳۶۶
۱۶۲ ـ الغيرة ۱۶۲ـ غیرت ۳۶۷
۱۶۳ ـ الفتنة ۱۶۳ـ آزمائش ۳۶۸
۱۶۴ ـ الفجور ۱۶۴ـ فجور ۳۷۰
۱۶۵ ـ الفحش ۱۶۵ـ گالی ۳۷۲
۱۶۶ ـ الفخر ۱۶۶ـ ناز و فخر ۳۷۳
۱۶۷ ـ الفرصة ۱۶۷ـ فرصت ۳۷۳
۱۶۸ ـ الفرقة ۱۶۸ـ تفرقہ ۳۷۵
۱۶۹ ـ الفقر ۱۶۹ـ تنگ دستی ۳۷۶
۱۷۰ ـ الفقه ۱۷۰ـ فقہ ۳۸۰
۱۷۱ ـ الفكر ۱۷۱ـ فکر ۳۸۱
۱۷۲ ـ القتل ۱۷۲ـ قتل ۳۸۳
۱۷۳ ـ القَدَر ۱۷۳ـ قضا و قدر ۳۸۶
۱۷۴ ـ القَدْر ۱۷۴ـ مقدار ۳۸۸
۱۷۵ ـ القرآن ۱۷۵ـ قرآن ۳۹۰
۱۷۶ ـ القلب ۱۷۶ـ دل ۳۹۳
۱۷۷ ـ القناعة ۱۷۷ـ قناعت ۳۹۸
۱۷۸ ـ الكبر ۱۷۸ـ تکبر ۴۰۰
۱۷۹ ـ الكذب ۱۷۹ـ جھوٹ ۴۰۲
۱۸۰ ـ الكراهة ۱۸۰ـ ناپسندیدگی ۴۰۵
۱۸۱ ـ الكرم ۱۸۱ـ کرم ۴۰۷
۱۸۲ ـ الكفاف ۱۸۲ـ قدر ضرورت ۴۱۰
۱۸۳ ـ الكفر ۱۸۳ـ کفر ۴۱۲
۱۸۴ ـ الكلام ۱۸۴ـ کلام ۴۱۳
۱۸۵ ـ اللّجاج ۱۸۵ـ ہٹ دھرمی ۴۱۸
۱۸۶ ـ اللسان ۱۸۶ـ زبان ۴۱۹
۱۸۷ ـ اللّين ۱۸۷ـ نرمی ۴۲۳
۱۸۸ ـ المال ۱۸۸ـ مال ۴۲۴
۱۸۹ ـ المراء ۱۸۹ـ کٹ حجتی ۴۲۹
۱۹۰ ـ المرض ۱۹۰ـ مرض ۴۳۱
۱۹۱ ـ المروة ۱۹۱ـ مروت ۴۳۳
۱۹۲ ـ المزاح ۱۹۲ـ مزاح ۴۳۶
۱۹۳ ـ المشاورة ۱۹۳ـ مشورہ ۴۳۸
۱۹۴ ـ المصيبة ۱۹۴ـ مصیبت ۴۴۲
۱۹۵ ـ المعاد ۱۹۵ـ قیامت ۴۴۴
۱۹۶ ـ المعرفة ۱۹۶ـ معرفت ۴۴۶
۱۹۷ ـ المعروف ۱۹۷ـ نیکی و احسان ۴۴۸
۱۹۸ ـ المعصية ۱۹۸ـ نافرمانی ۴۵۱
۱۹۹ ـ الملالة ۱۹۹ـ اکتاہٹ ۴۵۵
۲۰۰ ـ الموت ۲۰۰ـ موت ۴۵۶

٩٧ ـ الزكاة ٩٧ زكات ٢٢
٩٨ ـ الزمن ٩٨ـ زمانہ ٢٢٣
٩٩ ـ الزنى ٩٩ زنا ٢٢٥
١٠٠ ـ الزهد ١٠٠ـ زہد ٢٦
١٠١ ـ السؤال ١٠١ـ سوال ٢٢٩
١٠٢ ـ السخاء ١٠٢ـ سخاوت ٢٣٠
١٠٣ ـ السخط ١٠٣ـ ناراضگی وغضب . ٢٣١
١٠٤ ـ السر ١٠٤ـ راز ٢٣٣
١٠٥ ـ السرور ١٠٥ سرور ٢٣٥
١٠٦ ـ السريرة ١٠٦ باطن ٢٣٧
١٠٧ ـ السعادة ١٠٧ـ سعادت ٢٣٨
١٠٨ ـ السفه ١٠٨ـ بیوقوفی ٢٤٠
١٠٩ ـ السلامة ١٠٩ـ سلامتی ٢٤٢
١١٠ ـ السماح ١١٠ـ درگذشت ٢٤٣
١١١ ـ السنة ١١١ـ سنت ٢٤٥
١١٢ ـ السيئة ١١٢ـ برائی ٢٤٨
١١٣ ـ الشبهة ١١٣ شبہ ٢٤٩
١١٤ ـ الشجاعة ١١٤ شجاعت ٢٥٠
١١٥ ـ الشر ١١٥ شر ٢٥١
١١٦ ـ الشرف ١١٦ـ شرف ٢٥٥
١١٧ ـ الشرك ١١٧ شرک ٢٥٦
١١٨ ـ الشفاعة ١١٨ شفاعت ٢٥٧
١١٩ ـ الشك ١١٩ـ شک ٢٥٨
١٢٠ ـ الشكر ١٢٠ـ شکر ٢٦٠
١٢١ ـ الشكوى ١٢١ـ شکوہ ٢٦٣
١٢٢ ـ الشهوة ١٢٢ شہوت ٢٦٥
١٢٣ ـ الصبر ١٢٣ـ صبر ٢٦٩
١٢٤ ـ الصحة ١٢٤ـ صحت ٢٧٥
١٢٥ ـ الصداقه ١٢٥ـ دوستی ٢٧٦
١٢٦ ـ الصدق ١٢٦ صدق ٢٧٨
١٢٧ ـ الصدقة ١٢٧ـ صدقہ ٢٨٠
١٢٨ ـ الصلاة ١٢٨ نماز ٢٨٢
١٢٩ ـ صلة الرحم ١٢٩ـ صلہ رحم ٢٨٣
١٣٠ ـ الصلح ١٣٠ـ صلح ٢٨٦
١٣١ ـ الصمت ١٣١ خاموشی ٢٨٧
١٣٢ ـ الصوم ١٣٢ـ روزہ ٢٨٩
١٣٣ ـ الضحك ١٣٣ـ ہنسی ٢٩١
١٣٤ ـ الضيافة ١٣٤ ضیافت ٢٩٢
١٣٥ ـ الطاعة ١٣٥ اطاعت ٢٩٣
١٣٦ ـ الطب ١٣٦ طب وطبیب ٢٩٩
١٣٧ ـ الطمع ١٣٧ طمع ٣٠٠
١٣٨ ـ الظلم ١٣٨ ظلم ٣٠٣
١٣٩ ـ الظن ١٣٩ گمان ٣٠٦
١٤٠ ـ العفة عفت ٣٠٩
١٤١ ـ العبادة ١٤١ عبادت ٣١٠
١٤٢ ـ العتاب ١٤٢ عتاب ٣١٢
١٤٣ ـ العداوة ١٤٣ـ عداوت ٣١٣
١٤٤ ـ العدل ١٤٤ عدل ٣١٦
١٤٥ ـ العذاب ١٤٥ـ عذاب ٣٢٠
١٤٦ ـ العز ١٤٦ عزت ٣٢٢
١٤٧ ـ العزم ١٤٧ عزم ٣٢٣
١٤٨ ـ العفة ١٤٨ پاکدامنی ٣٢٥

٢٠١ ـ المودة	٢٠١ـ مودت	٣٦١
٢٠٢ ـ الموعظة	٢٠٢ـ وعظ ونصیحت	٣٦٢
٢٠٣ ـ النار	٢٠٣ـ جہنم	٣٦٦
٢٠٤ ـ النجاة	٢٠٤ـ نجات	٣٦٨
٢٠٥ ـ الندم	٢٠٥ـ پشیمانی	٣٧٠
٢٠٦ ـ النصيحة	٢٠٦ـ نصیحت	٣٧٢
٢٠٧ ـ النعمة	٢٠٧ـ نعمت	٣٧٣
٢٠٨ ـ النفاق	٢٠٨ـ نفاق	٣٧٨
٢٠٩ ـ النفس	٢٠٩ـ نفس	٣٨٠
٢١٠ ـ النوافل	٢١٠ـ مستحبات	٣٨٦
٢١١ ـ النوم	٢١١ـ نیند	٣٨٧
٢١٢ ـ الورع	٢١٢ـ پرہیز گاری	٣٨٨
٢١٣ ـ الوسط	٢١٣ـ وسط	٣٩١
٢١٤ ـ الوطن	٢١٤ـ وطن	٣٩٢
٢١٥ ـ الوعد	٢١٥ـ وعدہ	٣٩٣
٢١٦ ـ الوقف	٢١٦ـ وقف	٣٩٣
٢١٧ ـ الولاية	٢١٧ـ ولایت	٣٩٥
٢١٨ ـ الولادة	٢١٨ـ ولادت	٣٩٧
٢١٩ ـ الهداية	٢١٩ـ ہدایت	٥٠٠
٢٢٠ ـ الهدية	٢٢٠ـ ہدیہ	٥٠٢
٢٢١ ـ الهمّ	٢٢١ـ غم واندوہ	٥٠٣
٢٢٢ ـ هوى النفس	٢٢٢ـ خواہش نفس	٥٠٧
٢٢٣ ـ اليأس	٢٢٣ـ مایوسی	٥٠٩
٢٢٤ ـ اليقين	٢٢٤ـ یقین	٥١١
٢٢٥ ـ اليمين	٢٢٥ـ قسم	٥١٣
المصادر	مصادر روایات	٥١٧

[۱]

الآخرة = آخرت

۱ ـ يا أيها الناس، إنما الدنيا دار مجاز والآخرة دار قرار، فخذوا من ممركم لمقركم، ولا تهتكوا أستاركم عند من يعلم أسراركم

(۱) اے لوگو! دنیا صرف ایک گزرگاہ ہے اور آخرت جائے استقرار ہے، لہذا تم لوگ اپنی گزرگاہ سے اپنے مستقر کا کچھ سامان کر لو اور اپنے اسرار کا پردہ اس کے سامنے نہ اٹھاؤ جو ان سے واقف ہے

۲ ـ من أصلح أمر آخرته، أصلح الله له أمر دنياه

(۲) جو اپنی آخرت سنوارے گا خدا اس کی دنیا سنوار دے گا۔

۳ ـ من طلب الآخرة طلبته الدنيا حتى يستوفي رزقه منها

(۳) جو آخرت چاہتا ہے اسے دنیا چاہتی ہے یہاں تک کہ وہ اس (دنیا) سے اپنا رزق پورا کر لیتا ہے۔

٤ ـ عجبت لمن أنكر النشأة الأخرى وهو يرى النشأة الأولى، وعجبت لعامر دار الفناء وتارك دار البقاء

(۴) مجھے اس شخص پر تعجب ہے جو اپنی دوسری خلقت سے انکار کرتا ہے جبکہ وہ اپنی پہلی خلقت کا مشاہدہ کر رہا ہوتا ہے اور دار بقا کو چھوڑ کر دار فنا کو آباد کرتا ہے

٥ ـ وقال ﷺ لرجل سأله أن يعظه: لا تكن ممن يرجو الآخرة بغير العمل

(۵) آپ نے موعظہ کی خواہش کا اظہار کرنے والے ایک شخص سے فرمایا "ان لوگوں میں سے نہ ہونا جو عمل کے بغیر آخرت کے طلبگار ہوتے ہیں"۔

٦ ـ في وصيته للحسن عليه السلام: واعلم يا بني أنك إنما خلقت للآخرة لا للدنيا، وللفناء لا للبقاء، وللموت لا للحياة

(۶) امام حسن علیہ السلام سے وصیت میں فرمایا: جان لو بیٹا تم آخرت کے لئے پیدا کئے گئے ہو نہ کہ دنیا کے لئے، فنا کے لئے پیدا کئے گئے ہو نہ کہ بقا کے لئے اور تم موت کے لئے پیدا کئے گئے ہو نہ کہ زندگی کے لئے

۷ ـ مرارة الدنيا حلاوة الآخرة، وحلاوة الدنيا مرارة الآخرة

(۷) دنیا کی تلخی آخرت کی مٹھاس اور دنیا کی حلاوت آخرت کی تلخی ہے۔

۸ ـ أبى الله إلا خراب الدنيا وعمارة الآخرة

(۸) اللہ نے دنیا کو خراب اور آخرت کو آباد کرنے والوں کے علاوہ سب سے منہ موڑ لیا ہے۔

٩ - مَن أَصبحَ والآخرةُ هَمُّهُ استغنى بِغَيرِ مالٍ، و استأنسَ بِغيرِ أهلٍ، و عزَّ بِغيرِ عَشيرَةٍ

(۹) جس نے اپنے دن کی ابتدا آخرت کی فکر میں کی وہ بغیر دولت کے غنی، بغیر اہل کے مانوس اور بغیر خاندان کے عزت دار ہو جاتا ہے۔

١٠ - الدُّنيا بالأموالِ، وَالآخرةُ بالأعمالِ.

(۱۰) دنیا دولت سے حاصل کی جاتی ہے اور آخرت اعمال سے۔

١١ - بِضاعَةُ الآخِرَةِ كاسِدَةٌ، فَاستَكثِروا مِنها في أوانِ كَسادِهِ

(۱۱) متاع آخرت (دنیا میں) سستی ہے لہٰذا اس وقت اس کی زیادہ خریداری کرو۔

١٢ - الَّذي يَستَحِقُّ اسمَ السَّعادَةِ عَلَى الحَقيقَةِ، سَعادَةُ الآخِرَةِ، وَهِيَ أَربَعَةُ أَنواعٍ. بَقاءٌ بِلا فَناءٍ، وَ عِلمٌ بِلا جَهلٍ، وَ قُدرَةٌ بِلا عَجزٍ، وَ غِنىً بِلا فَقرٍ

(۱۲) حقیقتاً جس پر سعادت کا عنوان صادق آتا ہے وہ آخرت کی سعادت ہے اور اس کی چار قسمیں ہیں ایک ایسی بقا جس میں فنا نہیں، ایک ایسا علم جس میں جہل نہیں، ایک ایسی قدرت جس میں عجز نہیں اور ایک ایسی بے نیازی جس میں فقر نہیں

١٣ - مَن أصلَحَ أمرَ آخِرَتِهِ أصلَحَ اللهُ لَهُ أمرَ دُنياهُ.

(۱۳) جو اپنی آخرت سنوار لیتا ہے اللہ اس کی دنیا سنوار دیتا ہے۔

١٤ - الآخِرَةُ فَوزُ السُّعَداءِ

(۱۴) آخرت خوش قسمتوں کی کامیابی ہے۔

١٥ - الرّابِحُ مَن باعَ العاجِلَةَ بِالآجِلَةِ

(۱۵) فائدہ میں وہی شخص ہے جس نے دنیا کو آخرت کے لئے فروخت کر دیا۔

١٦ - المالُ وَالبَنونَ زينَةُ الحَياةِ الدُّنيا، وَالعَمَلُ الصّالِحُ حَرثُ الآخِرَةِ.

(۱۶) مال و اولاد دنیوی زندگی کی زینت ہیں اور اعمال صالح آخرت کی کھیتی ہیں۔

١٧ - احوالُ الدُّنيا تَتبَعُ الاتِّفاقَ، و حُظوظُ الآخِرَةِ تَتبَعُ الاستِحقاقَ.

(۱۷) حالات دنیا اتفاقات پر اور احوال آخرت استحقاق پر مبنی ہوتے ہیں۔

١٨ - الدُّنيا عَرَضٌ حاضِرٌ، يأكُلُ مِنهُ البِرُّ وَالفاجِرُ، والآخِرَةُ دارُ حَقٍّ يَحكُمُ فيها مَلِكٌ قادِرٌ

(۱۸) دنیا (ایک بچھے ہوئے) دسترخوان کی طرح ہے جہاں نیک و بد سب ہی (ایک ساتھ) کھاتے ہیں مگر آخرت دار حق ہے اور وہاں ایک قادر بادشاہ کا حکم چلے گا۔

١٩ - الحازِمُ مَن لَم يَشغَلهُ غُرورُ دُنياهُ عَنِ العَمَلِ لِأُخراهُ

(۱۹) دور اندیش وہ ہے جسے دنیا کی فریب کاریاں آخرت کے لئے کام کرنے سے باز نہ رکھ سکیں۔

۲۰ـ الآخرةُ دارُ مستقرِّكم، فجهِّزوا إليها ما يبقى لكم

(۲۰) آخرت دار مستقر ہے سو اس کے لئے ایسی چیزیں تیار رکھو جو تمہاری خاطر باقی رہنے والی ہوں۔

۲۱ـ ألا مُتزوِّدٌ لآخرتِهِ قبلَ أُزوفِ رحلتِهِ

(۲۱) ہے کوئی جو اپنی آخرت کے لئے رحلت قریب ہونے سے پہلے کوئی سامان کرے؟

۲۲ـ أغنى الناسِ في الآخرةِ أفقرُهُم في الدنيا.

(۲۲) آخرت کے مالدار ترین دنیا کے فقیر ترین افراد ہیں

۲۳ـ إنّ اليومَ عملٌ ولا حسابَ وغداً حسابٌ ولا عمل

(۲۳) بلاشبہ آج عمل ہے حساب نہیں اور کل حساب ہو گا عمل نہیں۔

۲٤ـ إنّك مخلوقٌ للآخرةِ فاعملْ لها

(۲۴) یقیناً تم آخرت کے لئے پیدا کئے گئے ہو سو اسی کے لئے عمل کرو

۲٥ـ خيرُ الاستعدادِ ما أصلحَ المعادَ

(۲۵) بہترین استعداد وہ ہے جو قیامت میں کام آئے۔

۲٦ـ حلاوةُ الآخرةِ تُذهِبُ مضاضةَ شقاءِ الدنيا

(۲۶) آخرت کی مٹھاس دنیا کی تکلیفوں اور بدبختیوں کو ختم کر دیتی ہے

۲۷ـ دارُ البقاءِ محلُّ الصِّدِّيقين، وموطنُ الأبرارِ والصالحين.

(۲۷) دار بقا صدیقین کی جگہ اور نیک و صالح لوگوں کا مقام ہے۔

۲۸ـ حصِّلوا الآخرةَ بتركِ الدنيا، ولا تحصِّلوا الدنيا بتركِ الدين

(۲۸) ترک دنیا سے آخرت حاصل کرو دین کو ترک کر کے دنیا حاصل نہ کرو۔

۲۹ـ ذكرُ الآخرةِ دواءٌ وشفاءٌ

(۲۹) ذکر آخرت دوا اور شفا ہے۔

۳۰ـ طالبُ الآخرةِ يُدرِكُ أملَهُ، ويأتيهِ من الدنيا ما قُدِّرَ له

(۳۰) آخرت کو چاہنے والا اپنی مراد بھی پا لیتا ہے اور اس کی تقدیر میں جو کچھ دنیا سے عطا ہوتا ہے وہ بھی اسے مل جاتا ہے۔

۳۱ـ غايةُ الآخرةِ البقاءُ

(۳۱) مقصد آخرت بقا ہے۔

۳۲ـ كلُّ شيءٍ من الآخرةِ عِيانُهُ أعظمُ من سماعِه

(۳۲) آخرت کی ہر شئے کا مشاہدہ اس کے سننے سے زیادہ عظیم ہے

۳۳ـ كُنْ في الدنيا ببدنِكَ، وفي الآخرةِ بقلبِكَ وعملِكَ

(۳۳) دنیا کے لئے جسمانی قوتیں صرف کرو اور آخرت کا انتظام قلب و عمل سے کرو

۳٤ـ من أيقنَ بالآخرةِ لم يحرِصْ على الدنيا

(۳۴) جسے آخرت کا یقین ہوتا ہے وہ دنیا کی حرص میں مبتلا نہیں ہوتا۔

۳۵ ـ مَن ابتَاعَ آخِرَتَهُ بِدُنياهُ رَبِحَهُما.

(۳۵) جو اپنی آخرت اپنی دنیا کے عوض خرید لے اسے دونوں میں نفع ہو گا۔

۳۶ ـ مَن باعَ آخِرَتَهُ بِدُنياهُ خَسِرَهُما.

(۳۶) جس نے اپنی آخرت دنیا کے عوض فروخت کر دی اسے دونوں میں نقصان ہو گا۔

۳۷ ـ مَن أَصلَحَ المَعادَ ظَفِرَ بِالسَّدادِ.

(۳۷) جس نے اپنی آخرت سنواری وہ استحکام و پائیداری میں کامیاب ہو گیا۔

۳۸ ـ مَن رَغِبَ فِي نَعيمِ الآخِرَةِ قَنَعَ بِيَسيرٍ مِنَ الدُّنيا.

(۳۸) جو آخرت کی نعمتوں کی طرف راغب ہو گا وہ تھوڑی سی دولت پر بھی قانع رہے گا۔

۳۹ ـ مَن كانَتِ الآخِرَةُ هِمَّتَهُ بَلَغَ مِنَ الخَيرِ غايَةَ أُمنِيَّتِهِ.

(۳۹) جسکی لگن آخرت ہو گی وہ خیر کے گوہر مقصود تک پہنچ جائے گا۔

۴۰ ـ ما زادَ فِي الدُّنيا إلاّ نَقَصَ فِي الآخِرَةِ

(۴۰) جس کی دنیا میں جتنا اضافہ ہوتا ہے اسکی آخرت سے اتنا ہی کم ہو جاتا ہے۔

۴۱ ـ ما أَخسَرَ مَن لَيسَ لَهُ فِي الآخِرَةِ نَصيبٌ

(۴۱) وہ کتنے گھاٹے میں ہے جس کا آخرت میں کوئی حصہ نہ ہو۔

۴۲ ـ لا يُدرِكُ أَحَدٌ ما يُريدُ مِنَ الآخِرَةِ إلاّ بِتَركِ ما يَشتَهي مِنَ الدُّنيا.

(۴۲) آخرت میں دل خواہ چیزیں اس وقت تک نہیں مل سکتیں جب تک دنیا کی پسندیدہ چیزوں کو ترک نہ کیا جائے۔

۴۳ ـ يَنبَغي لِمَن عَرَفَ دارَ الفَناءِ أَن يَعمَلَ لِدارِ البَقاءِ

(۴۳) دار فنا کو پہچاننے والے کے لئے ضروری ہے کہ وہ دار بقا کے لئے کام کرے۔

[۲]

الاجتهاد = سعی و کوشش

۱ـ من واجب حقوق الله على عباده النصيحة بمبلغ جهدهم و التعاون على إقامة الحق

(۱) اپنی کوشش بھر نصیحت کرنا اور اقامۂ حق کے لئے تعاون کرنا بندوں پر اللہ کے حقوق ہیں۔

۲ـ ليس على الإمام إلا ما حُمّل من أمر ربه الإبلاغ في الموعظة، و الاجتهاد في النصيحة والإحياء للسنة و إقامة الحدود على مستحقيها وإصدار السهمان على أهلها

(۲) امام پر بس وہی واجب ہے جو اس کے رب کی طرف سے اس پر لازم کیا گیا ہے (الف) بہت زیادہ موعظہ کرنا (ب) محنت اور لگن سے مستحقوں پر حدود قائم کرنا۔

۳ـ [إلى عثمان بن حنيف] ألا و إن إمامكم قد اكتفى من دنياه بطمريه، و من طعمه بقرصيه، ألا و إنكم لا تقدرون على ذلك ولكن أعينوني بورع و اجتهاد، و عفة و سداد

(۳) آپ نے عثمان بن حنیف کو لکھا "باخبر ہو جاؤ بلاشبہ تمہارے امام نے اپنی دنیا میں سے محض ایک موٹے کھردرے کپڑے پر ہی اکتفا کیا اور اپنی غذا کے معاملہ میں دو روٹیوں پر قانع رہا۔ یقیناً تم ایسا نہیں کر سکتے ہو لیکن تمہیں چاہیے پرہیزگاری و کاوش اور پاکدامنی و التزام کے ذریعہ میری مدد۔

۴ـ أشد الناس اجتهاداً من ترك الذنوب

(۴) سب سے زیادہ محنتی اور جفاکش وہ ہے جو گناہوں کو ترک کردے۔

۵ـ الاجتهاد أربح بضاعة

(۵) اجتہاد (سعی و کوشش) سب سے زیادہ نفع بخش جنس ہے۔

۶ـ العاقل مجتهد في عمله و يقصّر من أمله

(۶) عاقل اپنے عمل میں کوشاں رہتا ہے اور اپنی آرزوؤں کو کوتاہ کرتا ہے۔

۷ـ من أعمل اجتهاده بلغ مراده

(۷) جس نے اپنی سعی و کوشش کو کارفرما کیا اس نے اپنی مراد پالی۔

۸ـ لا تترك الاجتهاد في صلاح نفسك فإنه لا يعينك عليها إلا الجد

(۸) اصلاح نفس کے لئے کوشاں رہو کیونکہ اس معاملہ میں صرف کوشش ہی تمہاری معاون ہو سکتی ہے۔

[۳]

الأجل - اجل

١ ـ إنّ أجَلَهُ [الانسان] مستورٌ عنه و أمَلَهُ خادِعٌ لَه.

(۱) انسان کی موت اس سے پوشیدہ ہے اور اسکی آرزوئیں برابر اسے دھوکا دیتی رہتی ہیں۔

٢ ـ إنّ مَعَ كُلِّ إنسانٍ مَلَكَينِ يَحفَظانَهُ، فَإذا جاءَ القَدَرُ خَلَّيا بَينَهُ وبَينَهُ، وإنّ الأجَلَ جُنَّةٌ حَصينَةٌ

(۲) ہر انسان کے ساتھ دو فرشتے ہیں جو اس کی حفاظت کرتے رہتے ہیں لہذا جب اس کا وقت آجاتا تو وہ بیچ کے درمیان سے ہٹ جاتے ہیں بلاشبہ اجل ایک مضبوط سپر ہے۔

٣ ـ مَن جَرى في عِنانِ أمَلِهِ عَثَرَ بأجَلِهِ

(۳) جو آرزوؤں کے ساتھ چلے گا موت اسکی قسمت ہو گی۔

٤ ـ مِسكينٌ ابنُ آدَمَ، مَكتومُ الأجَلِ، مَكنونُ العِلَلِ، مَحفوظُ العَمَلِ، تُؤلِمُهُ البَقَّةُ، وتَقتُلُهُ الشَّرقَةُ، وتُنتِنُهُ العَرقَةُ.

(۴) کتنا بیچارا ہے اولاد آدم اسباب مرض نامعلوم، عمل محفوظ، کھٹمل سے اذیت دیتا ہے، اچھو اس کی موت کا سبب بن جاتا ہے اور پسینہ اسے بدبودار کر دیتا ہے۔

٥ ـ لَو رأى العَبدُ الأجَلَ و مَصيرَهُ، لأبغَضَ الأمَلَ وغُرورَه.

(۵) بندہ اپنی موت اور عاقبت کا مشاہدہ کرے تو یقیناً وہ اپنی آرزوؤں اور اسکی فریب کاریوں سے متنفر ہو جائے گا۔

٦ ـ إنّ أولياءَ اللهِ هُمُ الذينَ نَظَروا إلى باطِنِ الدُّنيا إذا نَظَرَ النّاسُ الى ظاهِرِها، واشتَغَلوا بآجِلِها إذا اشتَغَلَ النّاسُ بِعاجِلِها

(۶) اولیاء خدا وہ لوگ ہیں جو دنیا کے باطن کو دیکھتے ہیں، جبکہ لوگ اس کے ظاہر کو دیکھ رہے ہوں اور اس دنیا کے (آنے والے) "کل" کا انتظام کرنے میں اس وقت مشغول رہتے ہیں جب اہل دنیا، دنیا کے "آج" کے لئے کوشاں رہتے ہیں۔

٧ ـ إعلَم يَقيناً أنّكَ لَن تَبلُغَ أمَلَكَ، ولَن تَعدُوَ أجَلَكَ

(۷) یقیناً جان لو کہ تم کبھی اپنی آرزوؤں کی تکمیل نہیں کر پاؤگے اور نہ ہی اپنی اجل سے زیادہ جی سکوگے۔

٨ ـ إنّكَ لَستَ بِسابِقٍ أجَلَكَ، و لاَمَرزوقٍ ما لَيسَ لَكَ

(۸) تم اپنی اجل پر سبقت نہیں لے جا سکتے اور نہ اپنی تقدیر سے زیادہ رزق حاصل کر سکتے ہو۔

۹ ـ بادروا العمل، وخافوا بغتة الأجل

(۹) عمل (صالح) میں تیزی دکھاؤ اور دفعتاً آنے والی اجل سے ڈرو۔

۱۰ ـ جعل الله لكلّ شيء قدراً، ولكلّ قدرٍ أجلاً، ولكلّ أجلٍ كتاباً

(۱۰) اللہ نے ہر چیز کی ایک مقدار اور ہر مقدار کے لئے ایک مدت اور ہر مہلت کے لئے حساب و کتاب معین کر دیا ہے۔

۱۱ ـ إنّ لكلّ أجلٍ وقتاً لا يعدوه، وسبباً لا يتجاوزه

(۱۱) ہر اجل کا ایک وقت ہے جس سے تجاوز ناممکن ہے۔

۱۲ ـ بادروا المعاد وسابقوا الآجال، فإنّ الناس يوشك أن ينقطع بهم الأمل ويرهقهم الأجل، ويسدّ عنهم باب التوبة

(۱۲) معاد کے لئے جلدی کرو موت سے پہلے اعمال صالح انجام دو کیونکہ عنقریب لوگوں کی امیدیں ٹوٹ جائیں گی اور موت سر پر آ جائے گی اور باب توبہ بند ہو جائے گا

۱۳ ـ كفى بالأجل حارساً

(۱۳) اجل انسان کی حفاظت کے لئے کافی ہے۔

۱٤ ـ لكلّ حيٍّ أجلٌ

(۱۴) ہر زندگی کے لئے اجل ہے۔

۱٥ ـ نفَسُ المرء خُطاه إلى أجله

(۱۵) آدمی کی ہر سانس موت کی طرف ایک قدم ہے۔

۱٦ ـ وقيل له عليه السلام: كيف الرزق والأجل؟ فقال عليه السلام: إنّ لك عند الله رزقاً وله عندك أجلاً، فإذا وفّاك ما لك عنده أخذ ما له عندك

(۱۶) آپ سے پوچھا گیا رزق اور موت کیسی ہے؟ تو آپ نے فرمایا: "تمہارے لئے اللہ کے پاس رزق ہے اور اللہ کے لئے تمہارے پاس اجل ہے لہذا جب وہ اپنے پاس موجود تمہاری چیز (رزق) دے دیتا ہے تو تمہارے پاس موجود اپنی چیز (زندگی کی مدت) بھی واپس لے لیتا ہے۔

۱۷ ـ من عرف أجله قصر أمله

(۱۷) جو اپنی اجل کو پہچان لیتا ہے اس کی امید کوتاہ ہو جاتی ہے۔

۱۸ ـ صلة الرحم مثراةٌ في المال ومنسأةٌ في الأجل

(۱۸) صلہ رحم مال میں اضافہ اور اجل کو ٹالنے کا باعث ہوتا ہے۔

۱۹ ـ موتُ الإنسان بالذنوب أكثر من موته بالأجل

(۱۹) قسمت سے زیادہ لوگ گناہوں کے سبب مرتے ہیں۔

۲۰ ـ الأجلُ حصادٌ

(۲۰) اجل کاٹنے والی درانتی ہے

۲۱ ـ الأجلُ جُنّةٌ

(۲۱) اجل ایک سپر ہے

۲۲ ـ الأجلُ حصنٌ حصينٌ

(۲۲) اجل ایک محفوظ قلعہ ہے

۲۳ ـ الأجلُ يقطع الآمال

(۲۳) اجل امیدوں کو منقطع کر دیتی ہے۔

۲٤ ـ الأجلُ يفضحُ الأمل

(۲۴) اجل امید کو خراب کر دیتی ہے۔

٢٥ ـ ألأجلُ حصدُ الأمل

(۲۵) اجل امیدوں کی محصول ہے۔

٢٦ ـ ألا وإنّكم في أيّامِ أملٍ من ورائِه أجلٌ، فمن عملَ في أيّامِ أملِه قبلَ حضورِ أجلِه فقد نفعَهُ عملُهُ، ولم يضرُرْهُ أجلُهُ، ومن قصّرَ في أيّامِ أملِه قبلَ حضورِ أجلِه فقد خسِرَ عملَهُ وضرَّهُ أجلُه

(۲۶) باخبر ہو جاؤ، تم آرزوؤں کے ایام میں ہو جن کے تعاقب میں اجل ہے بس جس نے امیدوں کے دنوں میں اجل کے آنے سے پہلے اچھے اعمال انجام دیئے تو یقیناً اسے اس کا عمل فائدہ پہنچائے گا اور اسے اس کی اجل کوئی نقصان نہیں پہنچائے گی اور جس نے اپنی آرزوؤں کے دنوں میں اجل سے پہلے کوتاہی برتی اس نے عمل کے میدان میں نقصان اٹھایا اور اجل اس کے لئے نقصان دہ ہوگی

٢٧ ـ أقربُ شيءٍ الأجل

(۲۷) سب سے نزدیکی چیز اجل ہے۔

٢٨ ـ أصدقُ شيءٍ الأجل

(۲۸) سب سے سچی چیز اجل ہے

٢٩ ـ إذا بلغتُمْ نهايةَ الآمالِ فاذكروا بغتاتِ الآجال

(۲۹) جب تم اپنی آرزوؤں کو پا لو تو (ذرا) اجل کے یکایک آنے کو بھی یاد کر لیا کرو۔

٣٠ ـ آفةُ الآمالِ حضورُ الآجال.

(۳۰) اجل کا آجانا امیدوں کی آفت ہے

٣١ ـ عِندَ حضورِ الآجالِ تظهرُ خيبةُ الآمال

(۳۱) اجل کے وقت امیدوں کی ناپائیداری ظاہر ہوتی ہے۔

٣٢ ـ عِندَ هُجومِ الآجالِ تفتضحُ الأمانيُّ والآمال.

(۳۲) اجل کی یورش کے وقت آرزوئیں اور تمنائیں برباد ہو جاتی ہیں

٣٣ ـ لِكُلِّ أجلٍ حضورٌ

(۳۳) ہر اجل ایک دن حاضر ہوگی۔

٣٤ ـ لو فكّرتُم في قربِ الأجلِ وحضورِه، لأمرَّ عندكم حلوُ العيشِ وسرورُه

(۳۴) اگر تم اجل کے قرب و حضور کو سوچ لو تو یقیناً زندگی کی شیرینی و مسرت تمہارے لئے کڑوی ہو جائے گی۔

٣٥ ـ مِنَ الآجالِ انقضاءُ الساعات

(۳۵) ساعتوں کا گزرنا اجل میں شامل ہے۔

٣٦ ـ نِعمَ الدّواءُ الأجَل

(۳۶) بہترین دوا اجل ہے۔

٣٧ ـ لا جُنّةَ أوقى من الأجل

(۳۷) اجل سے زیادہ مضبوط کوئی ڈھال نہیں ہے۔

[٤]

الإحسان — احسان

١ ـ عاتب أخاك بالإحسان إليه، واردد شرّه بالإنعام عليه

(۱) اپنے بھائی پر اس کی سرزنش کر کے عتاب کرو اور اس کی بدی کو اسے انعام عطا کر کے اپنے سے دفع کرو

٢ ـ كم من مستدرج بالإحسان إليه، ومغرور بالستر عليه، ومفتون بحسن القول فيه، وما ابتلى الله أحداً بمثل الإملاء له

(۲) کتنے ایسے لوگ ہیں جو خدا کی طرف سے احسان کے ذریعہ سختی کی طرف بڑھ جاتے ہیں اور اس کے برائیوں کو چھپانے سے دھوکا کھا جاتے ہیں اور تعریف و تمجید سے فریب میں مبتلا ہو جاتے ہیں حالانکہ اللہ مہلت دینے سے زیادہ سخت کوئی امتحان نہیں لیتا۔

٣ ـ أحسن كما تحبّ أن يحسن إليك

(۳) احسان کرو جیسے تم چاہتے ہو کہ تم پر احسان کیا جائے۔

٤ ـ لا تكوننّ على الإساءة أقوى منك على الإحسان

(۴) برائی پر نیکیوں سے زیادہ قوی نہ ہونا۔

٥ ـ أحسن إلى من أساء إليك، وكافئ من أحسن إليك

(۵) جس نے تمہارے ساتھ برائی کی ہو اس کے ساتھ احسان کرو اور جس نے تمہارے ساتھ احسان کیا ہو اس کا بدلہ دو۔

٦ ـ الإحسان يقطع اللسان

(۶) احسان بدگویوں کی زبان بند کر دیتا ہے

٧ ـ أحسن إلى من شئت تكن أميره

(۷) جس کے ساتھ چاہو احسان کرو تو تم اس کے امیر ہو جاؤ گے

٨ ـ الإحسان تفضّل

(۸) احسان فضیلت (کی علامت) ہے

٩ ـ وقال عليه السلام يوماً: ما أحسنت إلى أحد قطّ، فرفع الناس رؤوسهم تعجّباً، فقرأ عليه السلام: ﴿إن أحسنتم أحسنتم لأنفسكم وإن أسأتم فلها﴾

(۹) ایک دن حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا "میں نے کسی کے ساتھ احسان نہیں کیا" لوگوں نے تعجب سے امام علیہ السلام کو دیکھا تو آپ نے قرآن کی یہ آیت تلاوت فرمائی کہ "اگر تم نے احسان کیا تو خود اپنے لئے اور اگر تم نے کوئی برائی انجام دی تو بھی اپنے ہی لئے"

١٠ ـ الناس أبناء ما يحسنون

(۱۰) لوگ اپنے اچھے کاموں کے فرزند ہیں۔

۱۱ ـ أنتَ مُخَيَّرٌ فِي الإحسانِ إلى مَن تُحسِنُ إليهِ، وَمُرتَهَنٌ بِدَوامِ الإحسانِ إلى مَن أَحسَنتَ إليهِ، لأنَّكَ إن قَطَعتَهُ فَقَد أَهدَرتَهُ، وَإن أَهدَرتَهُ فَلِمَ فَعَلتَهُ؟

(۱۱) تمہیں کسی کے ساتھ بھی احسان کرکا اختیار حاصل ہے مگر اس کے بعد تم احسان میں دوام کے پابند ہو کیونکہ، گر تم نے احسان کا سلسلہ ختم کر دیا تو (گویا) تم نے اپنے احسان کو بیکار کر دیا اور اگر اسے بیکار ہی کرنا تھا تو پھر انجام ہی کیوں دیا تھا۔

۱۲ ـ إساءَةُ المُحسِنِ أن يَمنَعَكَ جَدواهُ، وَإحسانُ المُسيءِ أن يَكُفَّ عَنكَ أذاهُ

(۱۲) اچھے کی برائی یہ ہے کہ وہ تمہیں اپنے سے دور دے اور برے کا احسان یہ ہے کہ وہ تمہیں اذیت نہ پہنچائے

۱۳ ـ الإحسانُ يَستَرِقُّ الإنسانَ.

(۱۳) احسان لوگوں کو (بے دام) غلام بنا لیتا ہے۔

۱٤ ـ لا يَزالُ المُسلِمُ يُكتَبُ مُحسِناً ما دامَ ساكِتاً، فَإذا تَكَلَّمَ كُتِبَ مُحسِناً أو مُسيئاً.

(۱۴) مسلماں جب تک خاموش رہتا ہے نیک لوگوں میں شمار ہوتا ہے مگر جب بول پڑتا ہے تو (کلام کے لحاظ سے اچھا یا برا ہو جاتا ہے۔

۱۵ ـ الإحسانُ إلى المُسيءِ يَستَصلِحُ العَدُوَّ

(۱۵) برے سے نیکی دشمن کو صلح جو بنا دیتی ہے۔

۱٦ ـ الإحسانُ إلى المُسيءِ أحسَنُ الفَضلِ

(۱۶) برے کے ساتھ اچھائی بہترین فضیلت ہے۔

۱۷ ـ الإحسانُ ذُخرٌ وَالكَريمُ مَن حازَهُ

(۱۷) احسان خزانہ ہے اور کریم وہ شخص ہے جس نے اس خزانے کو پالیا۔

۱۸ ـ الإحسانُ رَأسُ الفَضلِ

(۱۸) احسان نیکیوں میں سر فہرست ہے۔

۱۹ ـ الإحسانُ غُنمٌ

(۱۹) احسان (مال) غنیمت ہے۔

۲۰ ـ الإحسانُ مَحَبَّةٌ

(۲۰) احسان محبت ہے۔

۲۱ ـ المُحسِنُ مُعانٌ

(۲۱) احسان کرنے والا صاحب نصرت ہے۔

۲۲ ـ المُحسِنُ حَيٌّ وَإن نُقِلَ إلى مَنازِلِ الأمواتِ

(۲۲) احسان کرنے والا زندہ رہتا ہے چاہے اسے مردوں کے گھروں (قبرستان) میں منتقل کر دیا گیا ہو۔

۲۳ ـ المُحسِنُ مَن عَمَّ النّاسَ بِالإحسانِ

(۲۳) محسن وہی ہے جو تمام لوگوں پر احسان کرے۔

۲٤ ـ الفَضلُ مَعَ الإحسانِ

(۲۴) فضیلت احسان کے ساتھ ہے۔

۲۵ ـ الكَرِيمُ مَن بَذَلَ إحسانَه

(۲۵) سخی وہی ہے جو دولت احسان لٹائے۔

۲۶ ـ الجَزاءُ عَلَى الإحسانِ بالإساءةِ كُفرانٌ

(۲۶) بھلائی کا بدلہ برائی سے دینا کفر ہے۔

۲۷ ـ إتباعُ الإحسانِ بالإحسانِ مِن كَمالِ الجُودِ

(۲۷) پے در پے احسان کرنا جود کی انتہا ہے۔

۲۸ ـ أحسِن إلى مَن أساءَ إليكَ، واعفُ عمَّن جنى عَلَيكَ

(۲۸) جس نے تمہارے ساتھ برا سلوک کیا ہے اس کے ساتھ تم بھلائی کرو اور جس نے تمہیں ستایا ہو اسے معاف کر دو۔

۲۹ ـ أحسِن إلى المُسيءِ تَملِكْه

(۲۹) برے کے ساتھ بھلائی کرو تم اس کے مالک جاؤگے۔

۳۰ ـ أحسِن يُحسَن إليك

(۳۰) احسان کرو تم پر بھی احسان کیا جائے گا۔

۳۱ ـ اجعَل جَزاءَ النِّعمَةِ عَلَيكَ الإحسانَ إلى مَن أساءَ إلَيك

(۳۱) جس نے تمہارے ساتھ برائی کی ہو اس کے ساتھ احسان کرکے (اپنے اوپر اللہ کی) نعمتوں کا بدلہ دو (یعنی شکر کرو)۔

۳۲ ـ أحسِن إلى مَن تَملِكُ رِقَّهُ، يُحسِنُ إلَيكَ مَن يَملِكُ رِقَّكَ

(۳۲) جس کے تم آقا ہو اس کے ساتھ اچھا سلوک کرو تو تمہارا آقا بھی تمہارے ساتھ اچھا برتاؤ کرے گا

۳۳ ـ أحسِن تَستَرِق

(۳۳) نیکی کرو تم محترم شخصیت ہو جاؤگے۔

۳۴ ـ أفضَلُ الإيمانِ الإحسانُ

(۳۴) ایمان کا بہترین جزء احسان ہے۔

۳۵ ـ اغتَنِمْ صَنائِعَ الإحسانِ، وارْعَ ذِمَمَ الإخوانِ

(۳۵) احسان کی نیکیوں کو غنیمت جانو اور اپنے بھائیوں کے حقوق کی رعایت کرو۔

۳۶ ـ إنَّكَ إن أحسَنتَ فَنَفسَكَ تُكرِمُ، وإلَيها تُحسِنُ

(۳۶) اگر تم نے احسان کیا تو خود اپنے کو عزت دار بنایا اور خود اپنے اوپر ہی احسان کیا۔

۳۷ ـ أحَقُّ النّاسِ بالإحسانِ مَن أحسَنَ اللهُ إلَيهِ، وبَسَطَ بالقُدرَةِ يَدَه

(۳۷) احسان کا سب سے زیادہ حقدار وہ شخص ہے جس پر اللہ نے احسان کیا ہو اور اپنے دست قدرت کو اس کے لئے کھول دیا ہے

۳۸ ـ إنَّ المُؤمِنينَ مُحسِنونَ

(۳۸) بلاشبہ مومنین احسان کرنے والے ہوا کرتے ہیں۔

۳۹ ـ بالإحسان تُملكُ القلوب

(۳۹) احسان سے دلوں پر حکمرانی کی جاتی ہے۔

۴۰ ـ آفة القدرة منعُ الإحسان

(۴۰) قدرت وسطوت کی آفت احسان کی کمی کی مخالفت ہے۔

۴۱ ـ جُحُودُ الإحسانِ يُوجبُ الحرمان

(۴۱) احسان کا انکار محرومیت کا باعث ہوتا ہے۔

۴۲ ـ خيرُ العبادِ من إذا أحسن استبشر وإذا أساء استغفر

(۴۲) بہترین بندہ وہ ہے جو بھلائی کرے تو خوش ہو اور بدی کرے تو استغفار کرے۔

۴۳ ـ رَأسُ الإيمانِ الإحسانُ إلى النّاس

(۴۳) لوگوں کے ساتھ احسان ایمان کا سرمایہ ہے۔

۴۴ ـ زِينَةُ الإسلام إعمالُ الإحسان

(۴۴) اسلام کی زینت احسان کرنا ہے۔

۴۵ ـ صَاحِبِ الإخوانَ بالإحسانِ وتَغَمَّدِ الذُّنوبَ بالغُفران

(۴۵) بھائیوں کے ساتھ احسان کرتے رہو اور استغفار کے ذریعہ گناہوں کو چھپا دو

۴۶ ـ صنائعُ الإحسانِ مِن فضائلِ الإنسان

(۴۶) احسان کی اچھائیاں انسان کی فضیلتوں کا حصہ ہیں۔

۴۷ ـ ضَادُّوا الإساءةَ بالإحسان

(۴۷) برے سلوک کی مخالفت اچھے برتاؤ سے کرو۔

۴۸ ـ ظَلَمَ الإحسانَ واضِعُهُ فِي غَيرِ موضِعه

(۴۸) نااہل کے ساتھ احسان کرنے والا احسان پر ظلم کرتا ہے۔

۴۹ ـ عليك بالإحسان فإنّهُ أفضلُ زراعةٍ وأربحُ بضاعة

(۴۹) تم پر احسان لازم ہے کیونکہ یہ بہترین سرمایہ ہے۔

۵۰ ـ فضيلةُ الإنسانِ بذلُ الإحسان

(۵۰) انسان کی فضیلت احسان کرنا ہے

۵۱ ـ من منع الإحسان سُلِبَ الإمكان

(۵۱) جو احسان کو روک لیتا ہے اس سے (امکان احسان) سلب ہو جاتا ہے۔

۵۲ ـ مَن كَتَمَ الإحسانَ عُوقِبَ بالحِرمان

(۵۲) جس نے احسان چھپایا اس کی عاقبت محرومیت ہوگی۔

۵۳ ـ مَن قَطَعَ مَعهُودَ إحسانِهِ قَطَعَ اللهُ مَوجُودَ إمكانِه

(۵۳) جو اپنے موجودہ احسان کا سلسلہ ختم کر دیتا ہے تو اللہ بھی اس کے آئندہ امکانات کو روک دیتا ہے۔

٥٤ ـ مَنْ وَثِقَ بِإِحسانِكَ أَشفَقَ عَلَى سُلطانِكَ

(۵۴) جس نے تمہارے احسان پر بھروسہ کیا اس نے تم پر تمہارے سلطان (قلمرو) کو شفیق بنا دیا۔

٥٥ ـ مَنْ كَثُرَ إِحسانُهُ أَحَبَّهُ إِخوانُهُ

(۵۵) جس کا احسان زیادہ ہو جاتا ہے اس سے اس کے بھائی محبت کرنے لگتے ہیں

٥٦ ـ مَنْ كَثُرَ إِحسانُهُ كَثُرَ خَدَمُهُ وَ أَعوانُهُ

(۵۶) جس کا احسان بڑھ جاتا ہے اس کے خدمت گذار اور مدد گار بہت ہو جاتے ہیں۔

٥٧ ـ لَا فَضِيلَةَ أَجَلُّ مِنَ الإِحسانِ

(۵۷) احسان سے زیادہ گراں قدر کوئی دوسری فضیلت نہیں ہے

[۵]

الإخلاص = اخلاص

١ ـ أوّلُ الدّين معرفتُهُ و كمالُ معرفتِهِ التّصديقُ به و كمالُ التّصديقِ به توحيدُهُ و كمالُ توحيدِهِ الإخلاصُ له، و كمالُ الإخلاصِ له نفيُ الصفاتِ عنه

(۱) آغازِ دین اللہ کی معرفت اور کمالِ معرفت اس کی تصدیق ہے اور کمالِ تصدیق اس کی وحدانیت کا یقین ہے اور کمالِ توحید اس کے لئے اخلاص ہے اور اخلاص کی انتہا اللہ سے صفات کی نفی ہے

٢ ـ [المتقي] قد أخلصَ لله فاستخلَصَه

(۲) (متقی نے) اللہ کے لئے خلوص اختیار کیا تو اللہ نے بھی اسے اپنے لئے خالص کر دیا۔

٣ ـ من لم يختلِف سِرُّهُ و علانيتُهُ و فِعلُهُ و مقالتُهُ فقد أدّى الأمانةَ و أخلَصَ العبادةَ

(۳) جس کا ظاہر و باطن، قول و فعل الگ الگ نہ ہو اس نے امانت ادا کر دی اور وہ عبادت میں با اخلاص رہا۔

٤ ـ [قال لابنه الحسن عليه السلام] و أخلِص في المسألةِ لربِّك، فإنّ بيدِهِ العطاءَ و الحِرمانَ

(۴) آپ نے اپنے بیٹے امام حسن علیہ السلام سے فرمایا۔ "اپنے مسائل میں اللہ کے حضور بااخلاص ہو جاؤ کیونکہ عطا و حرمان اسی کے ہاتھ میں ہے۔"

٥ ـ [عهده الى الأشتر النخعي] وليكُن في خاصّةِ ما تُخلِصُ به لله دينَك إقامةُ فرائضِهِ التي هي له خاصّةً

(۵) اپنے ایک خط میں آپ نے مالک اشتر کو لکھا۔ "مِن جملہ ان کاموں کے کہ جن کی انجام دہی کے لئے خلوص و اخلاص لازم ہے، ان واجبات و فرائض کو بجا لانا ہے جو مخصوص بہ ذاتِ خدا ہوں

٦ ـ تمامُ الإخلاصِ تجنُّبُ المعاصي.

(۶) اخلاص تمام گناہوں سے اجتناب ہے۔

٧ ـ ألا أدُلُّكم على ثمرةِ الجنّةِ؟ لا إله إلا الله بشرطِ الإخلاص

(۷) کیا میں تمہیں بہشت کے میوے کا پتہ بتاؤں؟ (وہ کلمہ) لا الہ الا اللہ ہے مگر بشرطِ اخلاص۔

٨ ـ أجلُّ ما يصعدُ من الأرضِ الإخلاص

(۸) زمین سے بلند ہونے والی سب سے جلیل القدر شئے اخلاص ہے۔

٩ ـ بالإخلاصِ يكونُ الخلاص.

(۹) اخلاص کے ذریعے ہی گلو خلاصی ہو گی۔

١٠ ـ الإخلاصُ أعلى الإيمان

(۱۰) اخلاص ایمان کا بلند ترین مقام ہے۔

١١ ـ الإخلاصُ ملاكُ العبادة

(۱۱) اخلاص عبادت کی کسوٹی ہے۔

١٢ ـ الإخلاصُ ثمرةُ اليقين

(۱۲) اخلاص یقین کا پھل ہے۔

۱۳ـ الإخلاصُ غايةُ الدّين
(۱۳) اخلاص مقصودِ دین ہے۔

۱٤ـ الإخلاصُ عبادةُ المُقرّبين
(۱۴) اخلاص مقربین (خدا) کی عبادت ہے۔

۱٥ـ الإخلاصُ ثمرةُ العبادة
(۱۵) اخلاص بندگی کا پھل ہے۔

۱٦ـ الإخلاصُ خيرُ العمل
(۱۶) اخلاص بہترین عمل ہے۔

۱۷ـ أماراتُ السّعادةِ إخلاصُ العمل
(۱۷) اخلاص عمل، کامیابی کی نشانیوں میں سے ہے۔

۱۸ـ إخلاصُ العملِ من قُوّةِ اليقينِ وصلاحِ النيّة
(۱۸) عمل میں اخلاص یقین کی قوت اور نیت کی درستگی سے پیدا ہوتا ہے۔

۱۹ـ أفضلُ العملِ ما أُخلِصَ فيه
(۱۹) بہترین عمل وہی ہے جس میں اخلاص پایا جاتا ہو۔

۲۰ـ أفضلُ الإيمانِ الإخلاصُ والإحسانُ، وأفضلُ الشّيمِ التّجافي عن العدوان
(۲۰) ایمان کے بہترین اجزاء اخلاص و احسان ہیں اور بہترین خوبی تجاوز (سرکشی) سے احتراز ہے۔

۲۱ـ إن تُخلِصْ تَفُزْ
(۲۱) اگر اخلاص اختیار کروگے تو کامیاب ہوگے

۲۲ـ آفةُ العملِ تركُ الإخلاصِ فيه
(۲۲) عمل کی مصیبت اس میں اخلاص کو ترک کر دینا ہے۔

۲۳ـ تقرّبُ العبدِ إلى الله سبحانه بإخلاصِ نيّته
(۲۳) بندے کا اللہ سے تقرب اخلاص نیت کے ذریعے ہوتا ہے۔

۲٤ـ ثمرةُ العلمِ إخلاصُ العمل
(۲۴) علم کا ثمرہ عمل میں اخلاص ہے۔

۲٥ـ زينةُ القلوبِ إخلاصُ الإيمان
(۲۵) دلوں کی زینت ایمان میں اخلاص ہے۔

۲٦ـ سادةُ أهلِ الجنّةِ المُخلِصون
(۲۶) اہل جنت کے سردار مخلص لوگ ہیں۔

۲۷ـ فضيلةُ العلمِ الإخلاصُ فيه
(۲۷) فضیلت علم اس میں اخلاص برتنا ہے

۲۸ـ فاز بالسّعادةِ من أخلصَ العبادة
(۲۸) جس نے خلوص سے عبادت کی وہ کامیابی سے ہمکنار ہو گیا۔

۲۹ـ من رغب فيما عند الله أخلص عمله
(۲۹) جو شخص اللہ کے پاس موجود شے (حسنات) سے رغبت رکھتا ہو گا وہ اپنے عمل میں اخلاص برتے گا۔

۳۰ـ من أخلصَ النّيّةَ تنزّهَ عن الدّنيّة
(۳۰) جس نے اپنی نیت میں خلوص پیدا کر لیا وہ گندگیوں سے منزہ ہو گیا

[٦]

الأخلاق = اخلاق

١ ـ التُقى رئيسُ الأخلاق

(۱) تقویٰ اخلاق کا بادشاہ ہے۔

٢ ـ أُستُر عيوبَ خُلُقِك بحلمك

(۲) اپنے اخلاقی عیوب کو اپنے حلم کے ذریعے چھپاؤ۔

٣ ـ أكرمُ الحسبِ حُسنُ الخُلُق.

(۳) خوش اخلاقی بہترین حسب ہے۔

٤ ـ لا قرين كحُسن الخُلُق

(۴) حسن اخلاق سے بہتر کوئی ساتھی نہیں۔

٥ ـ مُقاربةُ الناس في أخلاقِهم أمنٌ من غوائلهم

(۵) لوگوں سے ان کے آداب و اخلاق میں قربت ان کی عداوتوں سے امن وامان کا ذریعہ ہے۔

٦ ـ نِعمَ الخُلُقُ التَّصبُّرُ في الحقّ

(۶) بہترین اخلاق حق کے معاملے میں صبر کرنا ہے۔

٧ ـ من ضاق خُلُقُهُ ملّهُ أهلُه

(۷) جس کا اخلاق تنگ (بُرا) ہو جاتا ہے اس سے اس کے گھر والے بھی اکتا جاتے ہیں۔

٨ ـ من رضي زلّتَهُ سخطه رضي زلّة غيره

(۸) جو اپنی غلطی سے راضی ہو گا وہ دوسروں کی غلطیوں سے بھی راضی ہو گا

٩ ـ من حسنت علانيتُهُ فنحنُ لسريرته أرجى

(۹) جس کا ظاہر اچھا ہوتا ہے ہم اس کے باطن کی خوبی کے لئے زیادہ امیدوار ہوتے ہیں۔

١٠ ـ في سعةِ الأخلاقِ كنوزُ الأرزاق

(۱۰) اخلاق کی وسعتوں میں رزق کے خزانے ہیں۔

١١ ـ تخيّر لنفسك من كلِّ خُلُقٍ أحسنَهُ فإنّ الخيرَ عادةٌ

(۱۱) اپنے لئے بہترین صفتیں چنو کیونکہ نیکی ایک عادت ہے۔

١٢ ـ حُسنُ الخُلُقِ خيرُ قرين

(۱۲) حسن خلق سب سے اچھا ساتھی ہے۔

١٣ ـ لا تعامل بالخديعة، فإنّها خُلُقٌ لئيم

(۱۳) دھوکا دھڑی سے کام نہ لو کیونکہ یہ ایک مذموم عادت ہے

١٤ ـ لا قرابة كحُسن الخُلُق

(۱۴) حسن خلق سے بہتر کوئی قرابت نہیں۔

١٥ ـ إذا كان في رجلٍ خَلّةٌ رائعةٌ فانتظر أخواتها

(۱۵) اگر کسی آدمی میں کوئی اچھی صفت ہو تو اس جیسی دوسری اچھی صفتوں کے منتظر رہو۔

١٦ ـ فسادُ الأخلاقِ مُعاشرةُ السفهاءِ، و صلاحُ الأخلاقِ مُعاشرةُ العُقلاءِ

(۱۶) اخلاق کی خرابی احمقوں کی معاشرت میں اور اخلاق کی اصلاح دانشوروں کی معاشرت میں ہے۔

١٧ ـ حُسنُ الخُلقِ يَبلُغُ درجةَ الصائمِ القائمِ

(۱۷) اچھے اخلاق والا نمازی اور روزہ دار کے برابر ہے۔

١٨ ـ رُبَّ عزيزٍ أذلَّهُ خُلقُهُ، وذليلٍ أعزَّهُ خُلقُهُ

(۱۸) بہت سے باعزت اشخاص ہیں جنھیں ان کی بد اخلاقی نے رسوا کر دیا اور بہت سے پست و رسوا افراد ہیں جنھیں ان کی خوش اخلاقی نے عزت دار بنا دیا۔

١٩ ـ إنّ اللهَ تعالى جعلَ مكارمَ الأخلاقِ وُصلةً بينَهُ وبينَ عبادِهِ، فحَسْبُ أحدِكُم أن يتمسّكَ بخُلقٍ متّصلٍ باللهِ عزّ وجلّ

(۱۹) اللہ تعالیٰ نے اپنے اور بندوں کے درمیان اخلاقی خوبیوں کو وسیلہ بنا دیا ہے لہٰذا تمہارے لئے کسی ایسی خوبی سے آراستہ ہو جانا کافی ہے جو اللہ کی طرف سے ملی ہو۔

٢٠ ـ مَن حسُنَ خُلقُهُ سَهُلَتْ لهُ طُرُقُهُ

(۲۰) جس کا اخلاق اچھا ہو گا اس کے لئے راہیں آسان ہو جائیں گی۔

٢١ ـ اِصحَبِ الناسَ بأيِّ خُلقٍ شئتَ يَصحَبوكَ بمثلِه

(۲۱) لوگوں سے جیسا برتاؤ چاہو کرو کیونکہ وہ بھی تمہارے ساتھ ویسا ہی برتاؤ کریں گے۔

٢٢ ـ مَن لم يُصلِحْ خلائقَهُ، لم ينفعِ الناسَ تأديبُه

(۲۲) جس نے اپنے اخلاق کی اصلاح نہ کی اس کی نصیحت لوگوں کو کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکتی۔

٢٣ ـ المرآةُ التي ينظرُ الإنسانُ فيها إلى أخلاقِهِ هي الناسُ، لأنّه يرى محاسِنَهُ مِن أوليائِهِ منهم، ومساويَهُ من أعدائِهِ فيهم

(۲۳) عوام وہ آئینہ ہیں جس میں انسان اپنے اخلاق کو دیکھتا ہے کیونکہ وہ اپنی خوبیوں کو اپنے دوستوں کے ذریعہ اور اپنی برائیوں کو اپنے دشمنوں کے ذریعہ دیکھتا ہے۔

٢٤ ـ مكارمُ الأخلاقِ عشرُ خصالٍ: السخاءُ و الحياءُ، والصدقُ وأداءُ الأمانةِ، و التواضعُ، و الغيرةُ والشجاعةُ والحلمُ، والصبرُ و الشكرُ

(۲۴) دس خصلتیں اخلاقی خوبیوں میں شمار ہوتی ہیں: سخاوت و حیاء و صدق و امانت داری و تواضع و غیرت و شجاعت و بردباری و صبر و شکر۔

٢٥ ـ سوءُ الخُلقِ يُعدي، و ذلك أنّه يدعو صاحبَك إلى أن يُقابلك بمثله

(۲۵) تمہاری بداخلاقی دوسروں میں سرایت کر جاتی ہے اس طرح کہ وہ تمہارے ساتھی کو تمہارے مقابلہ میں اسی طرح کے

عمل کے لئے اکساتی ہے۔

٢٦ ـ السَفَرُ مِيزانُ الأخلاق
(۲۶) سفر اخلاق کی میزان ہے۔

٢٧ ـ أشرفُ أخلاقِ الكريمِ كثرةُ تغافلِه عمّا يعلم.
(۲۷) مرد کریم کا بہترین اخلاق (لوگوں کے عیوب کے متعلق) اپنی معلومات سے تغافل کرنا ہے۔

٢٨ ـ الكافِرُ شَرِسُ الخليقة، سيّءُ الطَّريقة
(۲۸) کافر بداخلاق و بداطوار ہوتا ہے۔

٢٩ ـ المؤمنُ ليِّنُ العريكة، سَهلُ الخليقة
(۲۹) مومن خوش خلق اور سبک رفتار ہوتا ہے۔

٣٠ ـ الخُلقُ المذمومُ مِن ثمارِ الجهل
(۳۰) برا اخلاق جہالت کا نتیجہ ہوتا ہے۔

٣١ ـ السّيّءُ الخُلقِ كثيرُ الطّيش، مُنغّصُ العَيش.
(۳۱) بداخلاق بہت زیادہ طیش میں رہتا ہے اور اس کے پاس راحت کا وجود نہیں ہوتا۔

٣٢ ـ الخُلقُ السّيّءُ أحدُ العذابَين
(۳۲) بداخلاق دو عذابوں میں سے ایک عذاب ہے۔

٣٣ ـ الخُلقُ المحمودُ مِن ثمرِ العقل
(۳۳) اچھا اخلاق عقل کا ثمرہ ہے۔

٣٤ ـ إنّ كَرَمَكَ لا تَتَّسِعُ لِجميعِ النّاس، فَتَوخَّ بِهِ أفاضِلَ الخلق.
(۳۴) یقیناً تمہاری کرامت و سخاوت تمام لوگوں کا احاطہ نہیں کر سکتی لہٰذا اسے اچھے اخلاق والوں کے لئے مخصوص کر دو۔

٣٥ ـ إذا حَسُنَ الخُلقُ لَطُفَ القَول.
(۳۵) جب اخلاق اچھا ہو جاتا ہے تو باتیں بھی لطیف ہو جاتی ہیں

٣٦ ـ بِحُسنِ الأخلاقِ تَدُرُّ الأرزاق.
(۳۶) خوش خلقی کے ذریعہ رزق میں اضافہ ہوتا ہے۔

٣٧ ـ حُسنُ الأخلاقِ بُرهانُ كَرَمِ الأعراق
(۳۷) اچھا اخلاق کریم النسب ہونے کی دلیل ہے

٣٨ ـ حُسنُ الخُلقِ أفضلُ الدين
(۳۸) اچھا اخلاق دین کا بہترین حصہ ہے۔

٣٩ ـ حُسنُ الأخلاقِ يدُرُّ الأرزاق، و يُونِسُ الرفاق
(۳۹) حسن اخلاق روزی کو زیادہ کرتا ہے اور دوستوں میں باہمی میل ملاپ اور انس پیدا کر دیتا ہے۔

٤٠ ـ رأسُ الإيمانِ حُسنُ الخُلقِ، والتّحلّي بِالصدق.
(۴۰) حسن اخلاق اور زیور صدق سے آراستگی ایمان کا سرمایہ ہے

٤١ ـ سُوءُ الخُلقِ شُؤمٌ، والإساءةُ إلى المحسنِ لؤمٌ.
(۴۱) بداخلاقی نازیبا ہے اور محسن کے ساتھ برائی مذموم ہے۔

٤٢ ـ سُوءُ الخُلقِ يُوحِشُ النّفسَ، ويرفعُ الأنس
(۴۲) بداخلاقی نفس کو متوحش اور انس کو ختم کر دیتی ہے۔

٤٣ ـ كُلُّ داءٍ يُداوى إلّا سُوءَ الخُلق
(۴۳) ہر مرض کا علاج ہے سوائے بداخلاقی کے۔

٤٤ ـ لا سُؤدَدَ لِسيّءِ الخُلق.
(۴۴) بداخلاق کے پاس کسی طرح کی مسرت آفرینی نہیں ہوتی۔

٤٥ ـ لا عَيشَ أهنأُ مِن حُسنِ الخُلق.
(۴۵) خوش خلقی سے زیادہ پرمسرت کوئی زندگی نہیں۔

٤٦ ـ من حَسُنَتْ خَلِيقَتُهُ طابَتْ عِشْرَتُهُ

(۴۶) جس کا اخلاق اچھا ہوتا جاتا ہے اس کی بات چیت کا انداز اور لوگوں سے میل جول اچھا ہو جاتا ہے۔

٤٧ ـ من ساءَ خُلُقُهُ عذَّبَ نفسَه

(۴۷) بد اخلاق خود ہی کو اذیت میں مبتلا کرتا ہے۔

٤٨ ـ من ساءَ خُلُقُهُ ضاقَ رزقُهُ

(۴۸) جس کا اخلاق خراب ہو گیا اس کا رزق بھی تنگ ہو گیا۔

٤٩ ـ نعمَ الشيمةُ حُسنُ الخُلق

(۴۹) بہترین خصلت خوش خلقی ہے

٥٠ ـ نِعمَ الإنسانُ جميلُ الخُلق

(۵۰) دلکش اخلاق والا بہترین انسان ہوتا ہے۔

[۷]

الأُخُوَّة = اخوت

١ ـ نِظامُ المُرُوَّةِ حُسنُ الأُخُوَّةِ، و نِظامُ الدِّينِ حُسنُ اليَقينِ.

(۱) نظام مروت بہترین بھائی چارگی ہے اور نظام دین اچھا یقین ہوتا ہے

٢ ـ مَن أَمِنتَ مِن أذِيَّتِه فارغَب في أُخُوَّتِه.

(۲) جس کی اذیت رسانی سے تم محفوظ ہو اس سے برادری اور دوستی کے مشتاق رہو۔

٣ ـ شَرُّ الإخوانِ مَن تُكُلِّفَ لَه

(۳) بدترین بھائی وہ ہے جس کے لئے زحمت اٹھانا پڑے

٤ ـ أعجزُ النَّاسِ مَن عَجَزَ عنِ اكتسابِ الإخوانِ، و أعجزُ مِنه مَن ضَيَّعَ مَن ظَفِرَ بِه مِنهم

(۴) ضعیف ترین شخص وہ ہے جو کسی کو بھائی بنانے پر قادر نہ ہو اور اس سے زیادہ کمزور وہ ہے جو کامیاب ہونے کے بعد کسی بھائی کو کھو دے۔

٥ ـ خَيرُ إخوانِكَ مَن واساكَ

(۵) تمہارا سب سے اچھا بھائی وہ ہے جو تمہارے ساتھ تعاون کرے

٦ ـ مَن عَذُبَ لِسانُه كَثُرَ إخوانُه

(۶) جس کی زبان شیریں ہوگی اس کے دوست بھی بہت زیادہ ہو جائیں گے۔

٧ ـ مِن كَرَمِ المَرءِ حِفظُه قَديمَ إخوانِه

(۷) پرانے دوستوں کی حفاظت انسان کی کرامت میں سے ہے

٨ ـ شَرُّ الإخوانِ مَن يَحتَشِم ويَتَكَلَّف

(۸) بدترین بھائی وہ ہے جو (اپنے بھائی سے کچھ مانگنے میں) شرم و تکلف کرے۔

٩ ـ إيّاكَ وكَثرَةَ الإخوانِ، فإنّه لا يُؤذيكَ إلّا مَن يَعرِفُكَ.

(۹) زیادہ احباب سے بچو، کیونکہ تمہیں تمہارے شناسا ہی تکلیف پہنچائیں گے۔

١٠ ـ الإخوانُ صِنفانِ: إخوانُ الثِّقَةِ، وإخوانُ المُكاشَرَةِ. فأمّا إخوانُ الثِّقَةِ فَهُم كالكَفِّ والجَناحِ والأهلِ والمالِ، فإذا كُنتَ مِن أخيكَ على ثِقَةٍ فابذُل لَه مالَكَ ويَدَكَ، وصافِ مَن

(۱۰) بھائیوں (یعنی دوستوں) کی دو قسمیں ہوتی ہیں، بھروسہ مند دوست اور ہنسی مذاق والے دوست، رہا بھروسے مند اور قابل اطمینان دوستوں کی بات ہے تو یہ لوگ ہتھیلی بازو خاندان اور دولت کی طرح ہوتے ہیں لہذا اگر تم اپنے کسی بھائی (دوست)

صافاهُ، وعادِ مَن عاداهُ، واكتُمْ سِرَّهُ، وأعِنْهُ، وأظهِرْ مِنهُ الحَسَنَ. واعلَمْ ـ أيُّها السائلُ ـ أنَّهم أعزُّ من الكبريتِ الأحمرِ. وأمّا إخوانُ المكاشرةِ فإنَّكَ تُصيبُ منهم لذَّتَكَ، فابذُلْ لهم ما بذَلوا لكَ مِن طَلاقةِ الوَجهِ، وحَلاوةِ اللِّسانِ.

پر بھروسہ کرتے ہو تو اس پر اپنی دوست طاقت سب نچھاور کر دو اسکے احباب سے دوستی اور اسکے دشمنوں سے دشمنی رکھو اسکے اسرار کی حفاظت کرو اس کی مدد کرو اس کی اچھی باتوں کو بیان کرو۔ اور اسے پوچھنے والے! تو یہ جان لے کہ یقیناً یہ لوگ آب حیات سے زیادہ اہمیت کے حامل ہیں۔ اور سطحی مذاق والے احباب سے تم لطف اندوز ہوتے ہو لہذا وہ لوگ تمہارے ساتھ جس طرح سے پیش آتے ہیں تم بھی ان سے اسی طرح ہشاش بشاش چہرے اور میٹھے بول کے ساتھ ملو

۱۱ ـ مَن حاسَبَ الإخوانَ على كلِّ ذنبٍ قلَّ أصدقاؤه

(۱۱) جو اپنے دوستوں کا ہر بات میں محاسبہ کرتا ہے اس کے دوست کم ہو جاتے ہیں۔

۱۲ ـ الإخوانُ في اللهِ تعالى تدومُ مودّتُهم لِدوامِ سببِها

(۱۲) اللہ کے لئے کی جانے والی دوستی ہمیشہ اپنی محبت پر استوار رہتی ہے کیونکہ ایسی دوستی کا سبب (یعنی خدا) دائم ہے۔

۱۳ ـ إخوانُ الصِّدقِ زينةٌ في السَّرّاءِ وعُدّةٌ في الضَّرّاءِ

(۱۳) سچے دوست خوشیوں میں زینت اور پریشانیوں میں سہارا ہوتے ہیں

۱٤ ـ خيرُ الإخوانِ أنصحُهُم، وشرُّهم أغشُّهُم

(۱۴) بہترین بھائی وہ ہے جو سب سے زیادہ نصیحت کرے اور بدترین بھائی وہ ہے جو سب سے زیادہ دھوکا دے۔

۱٥ ـ خيرُ إخوانِكَ مَن إذا فقدتَهُ لم تُحِبَّ البقاءَ بعدَهُ

(۱۵) بہترین بھائی وہ ہے جسے کھو دینے کے بعد جینے کی آرزو نہ ہو

۱٦ ـ خيرُ الإخوانِ أقلُّهُم مصانعةً في النَّصيحةِ

(۱۶) بہترین بھائی وہ ہے جو نصیحت کرنے میں تکلف نہ کرے۔

۱۷ ـ شرُّ إخوانِكَ مَن تثبَّطَ عن الخيرِ وثبَّطَكَ معه

(۱۷) بدترین بھائی وہ ہے جو خود بھی نیکیوں سے دور رہے اور تمہیں بھی دور رکھے

۱۸ ـ شرُّ إخوانِكَ مَن أرضاكَ بالباطلِ

(۱۸) تمہارا بدترین بھائی وہ ہے جو غلط بات پر تمہیں راضی رکھے

۱۹ ـ ما أكثرَ الإخوانَ عندَ الجِفانِ وأقلَّهُم عندَ حادثاتِ الزَّمانِ

(۱۹) بڑے بڑے دیگوں (یعنی نعمتوں) کے وقت کتنے زیادہ بھائی بن جاتے ہیں اور حوادث روزگار کے وقت کتنے کم؟

[۸]

الأدَب = ادب

١ ـ أيُّها النَّاسُ، تَوَلَّوا مِن أنفُسِكُم تَـأدِيبَها، وَاعدِلُوا بِها عَن ضَراوَةِ عاداتِها

(۱) اے لوگو! اپنے نفس کو مودب کرنے کی ذمہ داری سنبھال لو اور اسے بری عادتیں اپنانے سے روک دو۔

٢ ـ كَفاكَ أدَباً لِنَفسِكَ اجتِنابُ ما تَكرَهُهُ مِن غَيرِك

(۲) تمہارے لیے بطور ادب یہی کافی ہے کہ تم ان اشیاء سے اجتناب کرو جو تمہیں دوسروں میں اچھی نہ لگیں۔

٣ ـ الآدابُ حُلَلٌ مُجَدَّدَةٌ.

(۳) آداب پالش کیے ہوئے زیور ہیں۔ (یو نئے کیے ہوئے)

٤ ـ لا مِيراثَ كَالأدَبِ

(۴) ادب جیسی کوئی میراث نہیں ہے۔

٥ ـ العاقِلُ يَتَّعِظُ بِالأدَبِ، وَالبَهائِمُ لا تَتَّعِظُ إلاّ بِالضَّربِ

(۵) عقل مند آداب کے ذریعہ سدھر جاتا ہے اور چوپائے صرف مار ہی سے سیدھے ہوتے ہیں۔

٦ ـ حَقُّ الوَلَدِ عَلَى الوالِدِ أن يُحَسِّنَ اسمَهُ وَ يُحَسِّنَ أدَبَهُ وَ يُعَلِّمَهُ القُرآن

(۶) باپ پر بیٹے کا یہ حق ہے کہ وہ اس کا اچھا نام رکھے، اس کی اچھی تربیت کرے اور اسے قرآن کی تعلیم دے۔

٧ ـ الحَزمُ كِيسَةٌ، وَ الأدَبُ رِئاسَةٌ

(۷) دور اندیشی چالاکی ہے اور ادب ریاست

٨ ـ ذَكِّ قَلبَكَ بِالأدَبِ، كَما تُذَكَّى النّارُ بِالحَطَبِ.

(۸) اپنے دل کو ادب کے ذریعہ پاک کرو جس طرح آگ لکڑی کے ذریعہ پاک کی جاتی ہے۔

٩ ـ الشَّرَفُ بِالعَقلِ وَالأدَبِ، لا بِالأصلِ وَالنَّسَبِ.

(۹) شرف و بزرگی عقل و ادب سے ہے حسب نسب سے نہیں

١٠ ـ الأدَبُ خَيرُ مِيراثٍ

(۱۰) ادب بہترین میراث ہے۔

١١ ـ أكرَمُ النَّسَبِ حُسنُ الأدَبِ.

(۱۱) بہترین نسب والا وہ ہے جو بہت مودب ہو

١٢ ـ الأدَبُ صُورَةُ العَقلِ، فَحَسِّن عَقلَكَ كَيفَ شِئتَ.

(۱۲) ادب عقل کا چہرہ ہے لہذا جیسے چاہو اپنی عقل کو بہتر بناؤ۔

١٣ ـ لا شَرَفَ مَعَ سُوءِ أدَبٍ.

(۱۳) بے ادبی کے ساتھ کوئی شرف نہیں۔

١٤ ـ العُقُولُ مَواهِبُ، وَالآدابُ مَكاسِبُ

(۱۴) عقلیں عطیت ہیں اور آداب کمائی۔

١٥ ـ الأدَبُ يُغني مِنَ الحَسَبِ

(۱۵) ادب حسب نسب سے بے نیاز کر دیتا ہے۔

١٦ ـ لا حَسَبَ أنفَعُ مِنَ الأدَبِ

(۱۶) ادب سے زیادہ مفید کوئی حسب نہیں۔

١٧ ـ حُسْنُ الأَدَبِ يَنُوبُ عَنِ الحَسَبِ

(١٧) بہترین ادب اپنے حسب نسب کا نمائندہ ہوتا ہے۔

١٨ ـ الأَدَبُ عِندَ الأَحْمَقِ كَالمَاءِ العَذْبِ فِي أُصُولِ الحَنظَلِ، كُلَّمَا ازْدَادَ رِيًّا ازْدَادَ مَرَارَةً

(١٨) بیوقوف کے سامنے ادب دکھانا ایسا ہی ہے جیسے اندرائن (ایک بہت ہی کڑوا پھل) کی جڑوں میں میٹھا پانی ڈالا جائے جتنا ہی وہ سیراب ہوگا اتنا ہی کڑوا ہوتا جائے گا۔

١٩ ـ لَا تَقْسِرُوا أَوْلَادَكُمْ عَلَى آدَابِكُمْ فَإِنَّهُمْ مَخْلُوقُونَ لِزَمَانٍ غَيْرِ زَمَانِكُمْ

(١٩) اپنی اولاد کو اپنے آداب و طریقے اپنانے پر مجبور نہ کرو کیونکہ وہ تمہارے زمانے کے لئے نہیں بلکہ دوسرے زمانے کے لئے پیدا کئے گئے ہیں۔

٢٠ ـ عَلَيْكُمْ بِالأَدَبِ، فَإِنْ كُنْتُمْ مُلُوكاً بَرَزْتُمْ، وَإِنْ كُنْتُمْ وَسَطاً فُقْتُمْ وَإِنْ أَعْوَزَتْكُمُ المَعِيشَةُ عِشْتُمْ بِأَدَبِكُمْ

(٢٠) ادب تمہارے لئے لازم ہے کیونکہ اگر تم حاکم ہوئے تو (اس کے سبب) تمہاری شخصیت لوگوں کے سامنے ابھر جائے گی اور اگر متوسط طبقے کے ہوئے تو تمہاری حالت مستحکم ہو جائے گی اور اگر تمہاری معیشت تنگ ہوئی تو تم اپنے ادب کے ذریعہ زندہ رہوگے

٢١ ـ الأَدَبُ كَمَالُ الرَّجُلِ

(٢١) ادب مرد کا کمال ہے۔

٢٢ ـ الأَدَبُ فِي الإِنسَانِ كَشَجَرَةٍ، أَصْلُهَا العَقْلُ

(٢٢) ادب کی حیثیت ایک پیڑ کی سی ہے جس کی جڑ عقل ہے۔

٢٣ ـ أَفْضَلُ العَقْلِ الأَدَبُ

(٢٣) عقل کا بہترین جزء ادب ہے۔

٢٤ ـ أَفْضَلُ الشَّرَفِ الأَدَبُ

(٢٤) سب سے اچھا شرف ادب ہے۔

٢٥ ـ إِنَّ بِذَوِي العُقُولِ مِنَ الحَاجَةِ إِلَى الأَدَبِ كَمَا يَظْمَأُ الزَّرْعُ إِلَى المَطَرِ

(٢٥) ذوی العقول کو ادب کی اتنی ہی ضرورت ہے جتنی کھیتی کو بارش کی

٢٦ ـ إِنَّ النَّاسَ إِلَى صَالِحِ الأَدَبِ أَحْوَجُ مِنْهُمْ إِلَى الفِضَّةِ وَالذَّهَبِ

(٢٦) بلاشبہ لوگوں کو اچھے ادب کی سونے چاندی سے زیادہ ضرورت ہے

٢٧ ـ أَفْضَلُ الأَدَبِ أَنْ يَقِفَ الإِنسَانُ عِنْدَ حَدِّهِ وَلَا يَتَعَدَّى قَدْرَهُ

(٢٧) بہترین ادب یہ ہے کہ انسان اپنی حد میں رہے اور اپنی مقدار سے تجاوز نہ کرے۔

٢٨ ـ بِالأَدَبِ تُشْحَذُ الفِطَنُ

(٢٨) ادب سے ذہانت جلا پاتی ہے۔

٢٩ـ بِئسَ النَّسَبُ سُوءُ الأَدَبِ.

(۲۹) بدترین نسب بے ادبی ہے۔

٣٠ـ ثَمَرةُ الأَدَبِ حُسنُ الخُلُقِ.

(۳۰) خوش اخلاقی ادب کا پھل ہے۔

٣١ـ حُسنُ الأَدَبِ يَستُرُ قُبحَ النَّسَبِ.

(۳۱) ادب نسب کی خرابیوں کو چھپا دیتا ہے۔

٣٢ـ طَالِبُ الأَدَبِ أَحزَمُ مِن طَالِبِ الدُّنيا

(۳۲) ادب کا خواہاں طالب دنیا سے زیادہ دور اندیش ہوتا ہے۔

٣٣ـ كُلُّ شَيءٍ يَحتاجُ إِلى العَقلِ، وَالعَقلُ يَحتاجُ إِلى الأَدَبِ.

(۳۳) ہر شئے عقل کی محتاج ہے اور عقل ادب کی۔

٣٤ـ مَن قَلَّ أَدَبُهُ كَثُرَت مَساوِئُهُ

(۳۴) جس کا ادب کم ہو گیا اس کی برائیاں بڑھ جاتی ہیں۔

٣٥ـ مَن قَعَدَ بِهِ حَسَبُهُ نَهَضَ بِهِ أَدَبُهُ.

(۳۵) جس کو حسب پست کر دیتا ہے اس کو ادب بلند کر دیتا ہے۔

٣٦ـ مَن وَضَعَهُ دَناءَةُ أَدَبِهِ لَم يَرفَعهُ شَرَفُ حَسَبِهِ.

(۳۶) جسے بے ادبی نے پست کر دیا ہے اعلیٰ نسبی بھی بلند نہیں کر سکتی۔

٣٧ـ مَن طَلَبَ خِدمَةَ السُّلطانِ بِغَيرِ أَدَبٍ خَرَجَ مِنَ السَّلامَةِ إِلَى العَطَبِ.

(۳۷) جس نے ادب کے بغیر خدمت سلطان چاہی اس نے خود کو سلامتی سے ہلاکت کی طرف ڈھکیل دیا۔

٣٨ـ مَن لَم يَصلَح عَلى أَدَبِ اللهِ، لَم يَصلَح عَلى أَدَبِ نَفسِهِ

(۳۸) جو اللہ کے ادب کے لائق نہ ہو وہ خود اپنی تادیب پر قادر نہیں ہو سکتا۔

٣٩ـ نِعمَ قَرينُ العَقلِ الأَدَبُ.

(۳۹) عقل کا بہترین ہم نشیں ادب ہے۔

٤٠ـ نِعمَ النَّسَبُ حُسنُ الأَدَبِ.

(۴۰) بہترین نسب حسن ادب ہے۔

٤١ـ لاَ أَدَبَ لِسَيِّءِ النُّطقِ

(۴۱) بد زبان کے پاس کوئی ادب نہیں ہوتا۔

٤٢ـ لا عَقلَ لِمَن لا أَدَبَ لَهُ.

(۴۲) بے ادب کے پاس عقل نہیں ہوتی۔

٤٣ـ لاَ يَرأَسُ مَن خَلاَ عَنِ الأَدَبِ وَصَبا إِلَى اللَّعِبِ.

(۴۳) ادب سے خالی اور لہو و لعب میں ڈوبا شخص سرداری نہیں کر سکتا۔

[۹]

الأرحام = قرابت

۱۔ المَوَدَّةُ قَرابَةٌ مُستَفادَةٌ

(۱) مودت مفید قرابت ہے۔

۲۔ الکَرَمُ أَعطَفُ مِنَ الرَّحِمِ

(۲) جود و کرم رحم سے زیادہ مہربان ہے۔

۳۔ مَن ضَیَّعَهُ الأَقرَبُ أُتیحَ لَهُ الأَبعَدُ

(۳) جسے قریب ترین افراد چھوڑ دیتے ہیں اسے دور کے لوگ مل جاتے ہیں۔

٤۔ مَوَدَّةُ الآباءِ قَرابَةٌ بَینَ الأَبناءِ، وَالقَرابَةُ إِلَی المَوَدَّةِ أَحوَجُ مِنَ المَوَدَّةِ إِلَی القَرابَةِ

(۴) باپ کی محبت بیٹوں کے درمیان قرابت (کا سبب) ہے اور قرابت کو مودت کی ضرورت مودت کو قرابت کی ضرورت سے زیادہ ہے۔

٥۔ إِنَّ وَلِيَّ مُحَمَّدٍ ﷺ مَن أَطاعَ اللهَ وَإِن بَعُدَت لُحمَتُهُ، وَإِنَّ عَدُوَّ مُحَمَّدٍ ﷺ مَن عَصَی اللهَ وَإِن قَرُبَت قَرابَتُهُ

(۵) بلاشبہ محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کا دوست وہی ہے جو خدا کا اطاعت گزار ہو چاہے ہی اس کی آپ سے دور کی نسبت ہو اور بلاشبہ محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کا دشمن وہ ہے جو اللہ کی نافرمانی کرے چاہے ہی وہ آپ کے قرابت داروں میں سے کیوں نہ ہو۔

٦۔ أَقِمِ الحُدودَ فِي القَریبِ یَجتَنِبها البَعیدُ

(۶) قریبی لوگوں پہ حدود جاری کرو (نتیجتاً) دور کے لوگ خود ہی اس سے اجتناب کریں گے

٧۔ یَنبَغي لِذَوي القَراباتِ أَن یَتَزاوَروا وَلا یَتَجاوَروا

(۷) رشتہ داروں کو ایک دوسرے سے ملاقات کرنا چاہئے، لیکن ایک دوسرے کا پڑوسی نہیں ہونا چاہئے۔

٨۔ صِلوا أَرحامَکُم وَإِن قَطَعوکُم

(۸) اپنے سبھی قریبی رشتہ داروں (ارحام) سے تعلق بنائے رکھو چاہے ہی وہ لوگ تم سے دوری اختیار کریں

٩۔ مَن کانَ لَهُ مالٌ فَلیَصِل بِهِ القَرابَةَ، وَلیُحسِن مِنهُ الضِّیافَةَ وَلیَفُکَّ بِهِ العانيَ وَالأَسیرَ، فَإِنَّ الفَوزَ بِهٰذِهِ الخِصالِ مَکارِمُ الدُّنیا وَشَرَفُ الآخِرَةِ

(۹) مالدار دولت کے ذریعہ قرابت داری کا لحاظ اور مہمان نوازی کرے اس دولت کے ذریعہ پریشان حال افراد اور قیدیوں کو آزاد کرنے میں جو ان خصلتوں کا مالک ہو گا وہ دنیا اور آخرت میں عزت دار ہو جائے گا

۱۰ ـ القريبُ مَن قَرَّبَتهُ المَوَدَّةُ وإن بَعُدَ نسبُهُ، والبعيدُ مَن باعدتهُ العداوةُ وإن قَرُبَ نسبُهُ، ولا شيءَ أقربُ مِن يَدٍ إلى جَسَدٍ، وإنّ اليدَ إذا فَسَدَت قُطِعَت، وإذا قُطِعَت حُسِمَت

(۱۰) قریب وہ ہے جسے محبت والفت نے قریب کیا ہو بھلے ہی اس کی نسبت دور کی ہو اور بعید وہ ہے جسے عداوت نے دور کر دیا ہو بھلے ہی وہ رشتہ داری کے لحاظ سے قریب ہو (چنانچہ) ہاتھ سے زیادہ جسم کے کون قریب ہوگا مگر جب خراب ہو جاتا ہے تو اسے بھی کاٹ دیا جاتا ہے جس کے بعد پھر اس کا (جسم میں) شمار نہیں ہوتا

۱۱ ـ المَوَدَّةُ إحدى القَرابتَين

(۱۱) مودت قرابت کی دو قسموں میں سے ایک قسم ہے۔

۱۲ ـ عَداوةُ الأقارِب أمَضُّ مِن لَسعِ العَقارِب،

(۱۲) رشتہ داروں کی دشمنی بچھوؤں کے ڈنک مارنے سے زیادہ اذیت ناک ہوتی ہے

۱۳ ـ رُبَّ قريبٍ أبعدُ من بعيدٍ و ربَّ بعيدٍ أقربُ مِن كلِّ قريبٍ،

(۱۳) بہت سے قریبی دور والوں سے بھی زیادہ دور ہوتے ہیں اور بہت سے دور افراد تمام اقرباء سے زیادہ قریب ہوتے ہیں۔

۱۴ ـ صِلُوا أرحامَكُم ولو بالتسليم،

(۱۴) اپنے رشتہ داروں سے تعلقات برقرار رکھو۔ بھلے ہی ایک سلام کے ذریعہ

۱۵ ـ أكرِم ذَوِي رَحِمِكَ و وَقِّر حَليمَهُم و احلُم عن سفيهِهِم و تَيَسَّر لِمُعسِرِهِم فإنَّهم لكَ نِعمَ العُدَّةُ في الشِّدَّةِ و الرَّخاء

(۱۵) قریبی رشتہ داروں کا احترام کرو ان میں سے حلیم افراد کی توقیر کرو اور ان میں سے کم عقلوں کے سامنے حلم و بردباری کا مظاہرہ کرو۔ اپنے رشتہ داروں میں بدحال اشخاص کے لئے آسانیاں فراہم کرو کیونکہ یہی لوگ پریشانی و خوشحالی میں (تمہارے) بہترین مددگار ہوں گے۔

۱۶ ـ بِرُّ الرجلِ ذَوِي رَحِمِهِ صَدَقَةٌ.

(۱۶) آدمی کا اپنے قریبی رشتہ داروں (ارحام) سے نیکی کرنا (جان و مال کا) صدقہ ہے۔

[۱۰]

الاستبداد = خودسری

۱ـ مَن استبدّ برأيه هلكَ، ومَن شاورَ الرّجالَ شاركَها في عقولِها

(۱) جس نے صرف اپنی رائے پر بھروسہ کیا وہ ہلاک ہو گیا اور جس نے لوگوں سے مشورہ لیا وہ ان کی عقلوں میں شریک ہو گیا۔

۲ـ نِعمَ المؤازرةُ المشاورةُ، وبئسَ الاستعدادُ الاستبدادُ

(۲) بہترین تعاون مشاورت اور بدترین استعداد، خودسری ہے۔

۳ـ مَن أعجبتهُ آراؤهُ غلبتهُ أعداؤهُ

(۳) جسے اپنی ہی رائے پسند ہو وہ دشمنوں کے ہاتھوں مغلوب ہو جائے گا۔

٤ـ قد خاطرَ بنفسهِ مَن استغنى برأيهِ

(۴) جس نے صرف اپنی ہی رائے پر اکتفا کیا اس نے اپنے آپ کو معرض خطر میں ڈال دیا۔

۵ـ مَن استبدَّ برأيهِ خفّت وطأتهُ على أعدائهِ

(۵) جس نے محض اپنی رائے پر بھروسہ کیا اسکے پاؤں دشمنوں کے مقابلہ میں اکھڑ جائیں گے۔

٦ـ مَن استبدَّ برأيهِ زلَّ

(۶) جو صرف اپنی رائے پر بھروسہ کرتا ہے وہ غلط راستوں پر چل پڑتا ہے۔

۷ـ حقٌّ على العاقلِ أن يستديمَ الاسترشادَ، ويتركَ الاستبدادَ

(۷) عاقل پر لازم ہے کہ ہمیشہ مشورہ لیتا رہے تاکہ محض اپنی بات پر اڑے رہنے (کی عادت) سے باز رہے۔

۸ـ المُستبدُّ متهوّرٌ في الخطأ والغلطِ

(۸) صرف اپنی بات پر بھروسہ کرنے والا غلطی و خطا میں مبتلا ہو جاتا ہے۔

[۱۱]

الاستغفار = استغفار

۱۔ عَجِبتُ لِمَن يَقنَطُ وَمَعَهُ الاستِغفار.

( ) مجھے مایوس ہونے والے پر تعجب ہوتا ہے جبکہ اس کے پاس استغفار (کی قوت) موجود ہے۔

۲۔ مَن أُعطِيَ الاستِغفارَ لَم يُحرَمِ المَغفِرَة

(۲) جسے توفیق استغفار عطا ہو گئی وہ مغفرت سے محروم نہیں ہو سکتا۔

۳۔ تَعَطَّرُوا بِالاستِغفارِ، لا تَفضَحكُم رائِحَةُ الذُّنوب.

(۳) (خود کو) استغفار سے معطر کرو تمہیں گناہوں کی بدبو رسوا نہیں کرے گی۔

٤۔ قال عليه السلام: العَجَبُ لِمَن يَهلِكُ وَمَعَهُ النَّجاة قِيلَ لَهُ: وَما هِيَ؟ قالَ عليه السلام: التَّوبةُ والاستِغفار.

(۴) امیر المومنین علیہ السلام نے فرمایا۔ "مجھے تعجب ہے اس شخص پر جو نجات کے ہوتے ہوئے بھی ہلاک ہو جاتا ہے۔" آپ سے پوچھا گیا کہ نجات کیا ہے؟ تو آپ نے فرمایا۔ "توبہ و استغفار"۔

٥۔ ما تَحمَدُ اللهَ عَلَيهِ فَهُوَ مِنهُ، وَما تَستَغفِرُ مِنهُ فَهُوَ مِنكَ

(۵) تم اللہ کی جس سے حمد کرتے ہو وہ (شئے) اللہ سے ہے مگر جس چیز کے ذریعہ استغفار کرتے ہو وہ تم سے ہے۔

٦۔ ثَلاثٌ يَبلُغنَ بِالعَبدِ رِضوانَ اللهِ: كَثرَةُ الاستِغفارِ، وخَفضُ الجانِبِ، وَكَثرَةُ الصَّدَقَة

(۶) تین چیزیں بندے کو رضائے خدا تک پہنچا دیتی ہیں کثرت استغفار، ملنساری (تواضع) کرنا اور کثرت سے صدقہ دینا۔

٧۔ الاستِغفارُ دَواءُ الذُّنوب

(۷) استغفار گناہوں کا علاج ہے۔

٨۔ كانَ فِي الأَرضِ أَمانانِ مِن عَذابِ اللهِ، وَقَد رُفِعَ أَحَدُهُما، فَدُونَكُمُ الآخَرَ فَتَمَسَّكُوا بِهِ، أَمّا الأَمانُ الَّذي رُفِعَ فَهُوَ رَسولُ اللهِ ﷺ، وَأَمّا الأَمانُ الباقي فَالاستِغفارُ، قالَ اللهُ تَعالى: ﴿وَما كانَ اللهُ لِيُعَذِّبَهُم وَأَنتَ فِيهِم وَما كانَ اللهُ مُعَذِّبَهُم وَهُم يَستَغفِرونَ﴾

(۸) اہل زمین کے لئے دو چیزیں عذاب الٰہی سے امن و امان کا سبب قرار دی گئی تھیں ان میں سے ایک اٹھا لی گئی لہذا دوسری شئے کا خیال رکھو اور اسے (مضبوطی سے) تھامے رکھو وہ سبب امان جسے اٹھا لیا گیا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم ہیں مگر دوسری شئے جو ابھی باقی ہے وہ استغفار ہے اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا "اللہ انہیں ہرگز معذب نہیں کرے گا درحالیکہ تم ان کے درمیان ہو اور اللہ ان پر عذاب نہیں نازل کرتا جب تک وہ استغفار میں مشغول ہوں"۔

۹ _ قال لقائل قال بحضرته «استغفر الله»: ثكلتك أمك أتدري ما الاستغفار؟ الاستغفار درجة العليين وهو اسم واقع على ستة معان: أولها الندم على ما مضى، والثاني العزم على ترك العود إليه أبداً، والثالث أن تؤدي إلى المخلوقين حقوقهم حتى تلقى الله أملس ليس عليك تبعة، والرابع أن تعمد إلى كل فريضة عليك ضيعتها فتؤدي حقها، والخامس أن تعمد إلى اللحم الذي نبت على السحت فتذيبه بالأحزان حتى تلصق الجلد بالعظم وينشأ بينهما لحم جديد، والسادس أن تذيق الجسم ألم الطاعة كما أذقته حلاوة المعصية فعند ذلك تقول: أستغفر الله

۱۰ _ الاستغفار يمحو الأوزار

۱۱ _ إذا جُني عليك فاغفر

۱۲ _ إنما الكيّس من إذا أساء استغفر وإذا أذنب ندم

۱۳ _ إنّ العبد بين نعمة وذنب لا يصلحهما إلا الاستغفار والشكر

۱٤ _ أفضل التوسّل الاستغفار

۱۵ _ حُسنُ الاستغفار يُمحّص الذنوب

۱٦ _ لو أنّ الناس حين عصوا تابوا واستغفروا لم يُعذّبوا ولم يُهلكوا

(۹) آپ نے اپنے سامنے "استغفر اللہ" کہنے والے ایک آدمی سے فر "تیری ماں تیرے سوگ میں بیٹھے کیا تجھے معلوم ہے کہ استغفار کسے کہتے ہیں؟ استغفار اعلیٰ مرتبت لوگوں کا مقام ہے جو چھ معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔ گذشتہ پر ندامت، دوبارہ نہ کرنے کا عزم، مخلوق خدا کے حقوق کی ادائیگی تاکہ (روز قیامت) اللہ کے سامنے بغیر کسی بوجھ کے حاضر ہو سکے اور لازم الادا تمام فرائض کی انجام دہی جنہیں اس نے ضائع کر دیا تھا، حرام کی کمائی سے جتنا گوشت چڑھ چکا ہے اسے غموں کے ذریعے گلا دو یہاں تک کہ جلد ہڈی سے چپک جائے اور پھر اس پر دوسرا گوشت چڑھ جائے، جسم کو اطاعت کی تکلیف سے آشنا کرو جس طرح تم نے اسے معصیت کی شیرینی کا عادی بنایا تھا اس کے بعد کہو "استغفر اللہ"۔

(۱۰) استغفار گناہوں کو مٹا دیتا ہے۔

(۱۱) جب تم پر زیادتی ہو جائے تو درگذر کرو۔

(۱۲) چالاک وہی ہے جس نے گناہ کے بعد استغفار کیا اور برائی کے بعد شرمندہ ہو۔

(۱۳) یقیناً بندہ گناہ و نعمت کے درمیان (پھنسا) ہوتا ہے اور استغفار و شکر اس کا علاج ممکن نہیں۔

(۱۴) بہترین توسل استغفار ہے۔

(۱۵) حسن استغفار گناہوں کو مٹا دیتا ہے۔

(۱۶) اگر لوگ گناہ کے وقت توبہ و استغفار کرلیں تو نہ کبھی ہلاک ہوں اور نہ ہی عذاب میں مبتلا ہوں۔

[۱۲]

الاستقامة = پائیداری

١ ـ [وقد جمع النّاس بعد صفين و حضّهم على الجهاد فسكتوا علياً فقال] لقد حَمَلْتُكُم على الطّريق الواضح التي لا يَهلِكُ عليها إلّا هالِكٌ، مَن استقام فإلى الجنّة و مَن زَلَّ فإلى النّار

() جنگ صفین کے بعد لوگ جمع تھے اور آپ انھیں جہاد کی ترغیب دے رہے تھے مگر وہ لوگ (بے دلی سے) خاموش بیٹھے رہے تو آپ نے فرمایا "میں تمھیں ایک ایسے واضح راستے پر لے آیا ہوں جس پر صرف (یقیناً) ہلاک ہونے والا ہی ہلاک ہو گا اور جس نے استقامت اختیار کی وہ جنت کی طرف چلا جائے گا اور جس کے قدم ڈگمگائے وہ دوزخ کی طرف بڑھ جائے گا۔

٢ ـ السّلامةُ مع الاستقامة

(۲) سلامتی استقامت کے ساتھ ہے۔

٣ ـ مَن لَم تَستقِم لَهُ نفسُهُ، فَلا يَلومَنَّ مَن لَم يَستقِم لَه

(۳) جو خود کے لئے سیدھا اور پائیدار نہ ہو وہ اپنے ساتھ ناپائیداری برتنے والے کی ملامت نہ کرے۔

٤ ـ ثَمرةُ العَقلِ الاستقامة

(۴) استقامت، عقل کا ثمرہ ہے۔

٥ ـ أفضلُ السّعادةِ استقامةُ الدِّين.

(۵) بہترین کامیابی استحکام دین ہے۔

٦ ـ عَليكَ بمنهجِ الاستقامةِ، فإنّهُ يُكسِبُكَ الكَرامةَ، وَيَكفيكَ المَلامةَ.

(۶) تمہارے لئے راہ استقامت ضروری ہے کیونکہ یہ تمہارے لئے کرامت مہیا کرتی ہے اور تمہیں ملامت سے بچائے رکھتی ہے۔

٧ ـ كَيفَ يَستقيمُ قَلبُ مَن لَم يَستقِمْ دينُه

(۷) اس کا دل کیسے پائیدار ہو سکتا ہے جس کے دین میں استحکام نہ ہو؟

٨ ـ لا مَسلَكَ أسلَمُ مِنَ الاستقامة

(۸) استقامت سے زیادہ محفوظ کوئی مسلک نہیں ہے۔

٩ ـ مَن رَغِبَ في السّلامةِ ألزَمَ نَفسَهُ الاستقامة

(۹) جسے سلامتی درکار ہوتی ہے وہ اپنے لئے استقامت کو لازم قرار دے دیتا ہے۔

١٠ ـ لا سَبيلَ أشرفُ مِن الاستقامة.

(۱۰) استقامت سے بہتر کوئی راستہ نہیں۔

[۱۳]

الإسراف — اسراف

١ ـ ألا وإنّ إعطاء المال في غير حقّه تبذيرٌ وإسرافٌ وهو يرفع صاحبه في الدنيا ويضعه في الآخرة

(۱) آگاہ ہو جاؤ کہ بغیر حق کے مال لٹانا اسراف و فضول خرچی ہے یہ صفات دنیا میں تو اس آدمی کو سربلند کر دیتی ہیں مگر آخرت میں یہی اس کی پستی کا باعث بن جاتی ہیں

٢ ـ دَعِ الإسراف مقتصداً واذكُر في اليوم غداً وأمسك من المال بقدر ضرورتك وقدِّم الفضل ليوم حاجتك

(۲) میانہ رو ہو کر اسراف کو ترک کر دو آج کل آنے والے دن کو یاد کرو اور اپنے مال میں سے ضرورت بھر لے کر بقیہ اپنے ضرورت کے دن (قیامت) کے لئے آگے بھیج دو۔

٣ ـ للمسرف ثلاث علامات: يأكل ما ليس له، ويلبس ما ليس له، ويشتري ما ليس له.

(۳) فضول خرچ کی تین نشانیاں ہیں ایسی چیز کھائے گا جو اس کے لئے نہیں ہے ایسی چیز پہنے گا جو اسکے لائق نہیں اور ایسی چیز خریدے گا جو اس کے لئے نہ ہو۔

٤ ـ الاقتصادُ يُنمي اليسير، الإسرافُ يُفني الكثير

(۴) میانہ روی تھوڑے (سرمایہ) کو بڑھا دیتی ہے اور اسراف زیادہ کو ختم کر دیتا ہے

٥ ـ حازمٌ من تجنّب التبذير وعفّ عن السرف

(۵) دور اندیش وہ ہے جو اسراف و فضول خرچی سے اجتناب کرے

٦ ـ الإسرافُ مذمومٌ في كلِّ شيءٍ إلّا في أفعال البرّ

(۶) اسراف ہر چیز میں برا ہے سوائے نیکیوں کے۔

٧ ـ العقلُ أنك تقتصدُ فلا تُسرفُ وتعدُ فلا تُخلِفُ وإذا غضبتَ حلمتَ.

(۷) عقل مندی یہ ہے کہ میانہ روی اختیار کرو اسراف نہ کرو وعدہ کرنے کے بعد اسے نبھاؤ اور غصہ کے وقت بردباری سے کام لو۔

٨ ـ حُسنُ التدبير مع الكفاف خيرٌ من السعي في الإسراف

(۸) تنگ دستی کے ساتھ حسن تدبیر تونگری کے ساتھ اسراف سے بہتر ہے۔

٩ ـ حلّوا أنفسكم بالعفاف وتجنّبوا التبذير والإسراف

(۹) اپنے آپ کو پرہیزگاری سے آراستہ کرو اور اسراف اور فضول خرچی سے اجتناب کرو۔

١٠ ـ شَينُ السخاءِ السَّرَف.

(۱۰) اسراف سخاوت پر داغ ہے۔

١١ ـ ذَرِ السَّرَفَ فإنَّ المُسرِفَ لا يُحمَدُ جُودُهُ و لا يُرحَمُ فقرُه

(۱۱) اسراف چھوڑ دو کیونکہ فضول خرچی کی سخاوت کبھی اچھی نہیں مانی جاتی اور (قلاش ہونے کے بعد) اس کی غریبی پر کوئی رحم نہیں کرتا۔

١٢ ـ قِلّةُ الأكلِ مِنَ العَفافِ وكثرتُهُ مِنَ الإسراف.

(۱۲) کم کھانا قناعت پسندی ہے اور پرخوری اسراف ہے

١٣ ـ طُوبىٰ لِمَن تَحَلَّىٰ بالقُنُوعِ و تَجَنَّبَ الإسراف

(۱۳) خوش بخت وہ ہے جس نے خود کو خصلت قناعت سے آراستہ کیا اور اسراف سے اجتناب کیا

١٤ ـ عليك بتركِ التبذيرِ و الإسرافِ و التَّحلّي بالعدلِ و الإنصاف.

(۱۴) تمہارے لئے اسراف و فضول خرچی چھوڑنا اور عدل و انصاف سے اپنے آپ کو مزین کرنا لازم ہے

١٥ ـ في كلِّ شيءٍ يُذَمُّ السَّرَفُ إلّا في صنائعِ المعروفِ و المبالغةِ في الطاعة

(۱۵) ہر چیز میں اسراف مذموم ہے جز اطاعت (خدا) اور نیکیوں میں زیادہ روی کے۔

١٦ ـ ليس في السَّرَفِ شَرَفٌ

(۱۶) اسراف میں کوئی فضیلت نہیں ہے۔

١٧ ـ مِن شَرَفِ الشَّرَفِ، الكَفُّ عنِ التبذيرِ والسَّرَف.

(۱۷) سب سے بڑا شرف فضول خرچی و اسراف سے پرہیز ہے۔

١٨ ـ مِنَ المُروّةِ أن تَقتَصِدَ فلا تُسرِفَ و تَعِدَ فلا تُخلِف

(۱۸) مروت و مردانگی میں سے ہے کہ تم میانہ روی اختیار کرو اسراف نہ کرو اور وعدہ کرنے کے بعد وعدہ خلافی نہ کرو

١٩ ـ لا تُسرِف في شهوتك و غضبك فيُزرِيَ بك.

(۱۹) اپنی خواہشات اور غصہ میں تند روی اختیار نہ کرو ورنہ یہ دونوں تمہیں ذلیل کر دیں گی

٢٠ ـ لا تَرُدَّنَّ السائلَ و إن أسرف

(۲۰) سائل کو کبھی نہ ٹھکاؤ بھلے ہی وہ اسراف کا مرتکب ہوا ہو۔

٢١ ـ مَن لم يُحسِنِ الاقتصادَ أهلكَهُ الإسراف

(۲۱) جسے میانہ روی بہتر نہ بن سکے اسے اسراف ہلاک کر دے گا

٢٢ ـ مَن لَبِسَ الكِبرَ و السَّرَفَ خَلَعَ الفضلَ و الشَّرَف

(۲۲) جس نے تکبر و اسراف کا لبادہ اوڑھ لیا اس نے خلعت فضل و شرف کو اتار پھینکا۔

[١٤]

الإسلام

١ ـ لأنسبنّ الإسلام نسبةً لم ينسبها أحدٌ قبلي: الإسلامُ هو التسليمُ، والتسليمُ هو اليقينُ، واليقينُ هو التصديقُ، والتصديقُ هو الإقرارُ، والإقرارُ هو الأداءُ، والأداءُ هو العمل

٢ ـ يأتي على الناس زمانٌ لا يبقى فيهم من القرآن إلّا رسمُه، ومن الإسلام إلّا اسمُه

٣ ـ إنّ هذا الإسلام دينُ الله الذي اصطفاهُ لنفسه، واصطنعهُ على عينه

٤ ـ لا شرفَ أعلى من الإسلام

٥ ـ الإسلامُ أن يسلَمَ قلبُك، وأن يسلَمَ المسلمون من لسانك ويدك

٦ ـ ارضَ للناس ما ترضاهُ لنفسك تكُنْ مسلماً

٧ ـ أحسنُ الناس إسلاماً أحسنُهم سلاماً

٨ ـ أفضلُ المسلمين إسلاماً من كان همُّه لأُخراهُ واعتدل خوفُهُ ورجاؤه

٩ ـ شرعَ اللهُ لكم الإسلام فسهَّلَ شرائعَهُ، وأعزَّ أركانَهُ على من حاربه

١٠ ـ غايةُ الإسلام التسليم

اسلام

(۱) میں اسلام کی ایسی تفسیر کروں گا جیسی مجھ سے پہلے آج تک کسی نے نہ کی ہو گی۔ اسلام تسلیم کا نام ہے اور تسلیم یقین ہے اور یقین تصدیق ہے اور تصدیق اقرار ہے اور اقرار ادائیگی ہے اور ادائیگی عمل ہے۔

(۲) لوگوں پر ایسا دور گزرنے والا ہے کہ جب اسلام قرآن فقط اس کا رسم الخط باقی رہے گا اور اسلام فقط اس کا نام۔

(۳) بلاشبہ یہ اسلام اللہ کا دین ہے جسے اس نے خود اپنے لئے چنا اور اپنے سامنے سے تشکیل دیا ہے

(۴) اسلام سے بلند تر کوئی شرف نہیں۔

(۵) اسلام یہ ہے کہ تمہارا دل سالم ہو جائے اور تمہاری زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں

(۶) لوگوں کے لئے وہی پسند کرو جو اپنے لئے پسند کرتے ہو تو سچے مسلمان ہو جاؤ گے

(۷) سب سے زیادہ ذمہ دار سب سے بہتر اسلام والا ہوتا ہے

(۸) بہترین مسلمان وہ ہے جس کی لگن اور تیاری آخرت کے لئے ہو اور جس کی امید و خوف دونوں مساوی رہیں۔

(۹) اللہ نے تمہارے لئے دین اسلام بنایا اس کے احکام آسان کئے اور اس کے خلاف ہونے والوں پر اس کے ارکان کو استحکام عطا کیا

(۱۰) اسلام کا ہدف و مقصد (خدا کے سامنے) سر تسلیم (خم کرنا) ہے۔

۱۱۔ ظاهرُ الإسلامِ مُشرِقٌ، وباطِنُهُ مُونِقٌ

۱۲۔ مَن مَتَّ إليك بحُرمَةِ الإسلامِ فقد مَتَّ بأوثَقِ الأسباب

۱۳۔ لا معقِلَ أمنَعُ مِن الإسلام.

(۱۱) اسلام کا ظاہر درخشاں اور باطن دلکش و دلنواز ہے۔

(۱۲) جو احترام اسلام کے لئے تم سے مل گیا وہ موثق ترین ذریعے سے جڑ گیا۔

(۱۳) اسلام سے زیادہ (گناہوں سے) روکنے والی اور کوئی شے نہیں ہے۔

[۱۵]

الإعتبار = عبرت

۱ـ الاعتبار منذر ناصح

(۱) عبرت حاصل کرنا ایک ڈرانے والا ناصح ہے

۲ـ ما أكثر العبر وأقل الاعتبار

(۲) عبرتیں کتنی زیادہ ہیں مگر اس پر غور کرنے والے کتنے کم ہیں!!

۳ـ إنما ينظر المؤمن إلى الدنيا بعين الاعتبار، ويقتات منها ببطن الاضطرار، ويسمع فيها بأذن المقت والإبغاض

(۳) مومن دنیا کو عبرت کی نگاہ سے دیکھتا ہے، اس دنیا سے صرف ضرورت بھر غذا حاصل کرتا ہے اور (اس دنیا کے دلربا نغموں کو) متنفر و غضبناک ہو کر سنتا ہے

٤ـ [كتب الى معاوية] لو اعتبرت بما مضى حفظت ما بقي

(۴) آپ نے معاویہ کو لکھا "جو کچھ گذر چکا ہے اگر تم نے اس سے عبرت حاصل کی ہوتی تو باقی کو محفوظ کر لیتے"

٥ـ إن من صرحت له العبر عما بين يديه من المثلات حجزته التقوى عن تقحم الشبهات

(۵) جس نے سامنے موجود مثالوں کے ذریعہ عبرت حاصل کر لی، تقوی اسے شبہات و بے یقینی (کے گڑھے) میں گرنے سے روکے رکھے گا

٦ـ الاعتبار يفيدك الرشاد

(۶) عبرت حاصل کرنا ہدایت کے لئے مفید ہے

۷ـ من نظر اعتبر

(۷) جس نے غور کیا اس نے عبرت حاصل کر لی۔

۸ـ كل نظر ليس فيه اعتبار فهو لهو

(۸) ہر وہ نگاہ جو عبرت حاصل نہ کر سکے بیکار ہے۔

۹ـ في الاعتبار غنى عن الاختبار

(۹) عبرت حاصل کرنے سے انسان آزمائش سے مستغنی ہو جاتا ہے۔

۱۰ـ الاعتبار يثمر العصمة

(۱۰) عبرت حاصل کرنے کا پھل عصمت و پاکدامنی ہے۔

۱۱ـ أفضل العقل الاعتبار، وأفضل الحزم الاستظهار، وأكبر الحمق الاغترار

(۱۱) عبرت حاصل کرنا بہترین دانش مندی ہے اور سب سے افضل دور اندیشی پشت پناہ کا انتظام، اور سب سے بڑی حماقت فریب خوری ہے۔

۱۲ ـ إنَّ في كُلِّ شيءٍ موعِظَةً وعِبرَةً لِذَوي اللُّبِّ والاعتِبار

(۱۲) عبرت حاصل کرنے والے اور عقل مندوں کے لئے ہر چیز میں موعظہ و نصیحت ہے۔

۱۳ ـ إذا أحَبَّ اللهُ عَبداً وَعَظَهُ بالعِبَرِ

(۱۳) اللہ تعالیٰ جب کسی بندے کو پسند کرتا ہے تو اس کی نصیحت عبرتوں کے ذریعہ کرتا ہے۔

۱٤ ـ بالاستِبصارِ يَحصُلُ الاعتِبارُ

(۱۴) بصیرت سے عبرت حاصل کی جاتی ہے۔

۱٥ ـ في تَصاريفِ الدُّنيا اعتِبار

(۱۵) زمانے کے نشیب و فراز میں عبرتیں ہیں۔

۱٦ ـ للاعتِبارِ تُضرَبُ الأمثالُ

(۱۶) عبرت کے حصول کے لئے مثالیں لائی جاتی ہیں۔

۱۷ ـ مَن كَثُرَ اعتِبارُهُ قَلَّ عِثارُهُ

(۱۷) جو زیادہ عبرت حاصل کرے گا اس کی ہلاکت کے امکانات کم ہو جائیں گے۔

۱۸ ـ مَن اتَّعَظَ بالعِبَرِ ارتَدَعَ

(۱۸) جو عبرت حاصل کر کے سدھر جاتا ہے وہ (برائیوں سے) بچا رہتا ہے۔

[١٦]

الإعتِذار — اعتذار

١ـ الاستغناء عن العذر أعزّ من الصدق به

(١) عذر خواہی سے بے نیاز ہونا اسے قبول کرنے سے زیادہ عزیز ہے

٢ـ إقبل عذر من اعتذر إليك

(٢) جو تم سے معذرت کرے اس کا عذر قبول کرو

٣ـ إيّاك أن تعتذر من ذنبٍ تجدُ إلى تركه سبيلاً، فإنّ أحسن حالات الاعتذار أن تبلغ مرتبة السلامة من الذنوب

(٣) ایسے گناہ کے لئے عذر تلاش نہ کرو جسے چھوڑنے پر تم قادر ہو، اعتذار کی بہترین صورت یہ ہے کہ تم اپنے آپ کو ایسے مقام پر پہنچا دو جہاں گناہوں سے سالم رہو۔

٤ـ إعادةُ الاعتذار تذكيرٌ بالذنب

(٤) معذرت کی تکرار گناہوں کی یاد دہانی ہے

٥ـ إقبل عذر أخيك، وإن لم يكن له عذرٌ فالتمس له عذراً

(٥) اپنے بھائی کا عذر قبول کرو اور اگر اس کے پاس کوئی عذر نہ ہو تو تم خود ہی کوئی عذر تلاش کرو

٦ـ لا يقوم عزّ الغضب بذلّ الاعتذار

(٦) غصہ کی (وقتی) عزت معذرت کی ذلت کے برابر نہیں ہے۔

٧ـ المعتذر من غير ذنبٍ يوجب على نفسه الذنب

(٧) بغیر گناہ کے معافی مانگنے والا خود اپنے لئے غلطی مہیا کرتا ہے۔

٨ـ إيّاك ومواقف الاعتذار، فربّ عذرٍ أثبت الحجّة على صاحبه وإن كان بريئاً

(٨) اعتذار کی جگہوں سے بچتے رہو کیونکہ بہت سے ایسے لوگ ہیں جن پر عذر خواہی کے ذریعہ گناہ ثابت ہو جاتا ہے حالانکہ وہ اس گناہ سے دور ہوتے ہیں۔

٩ـ شفيعُ المذنب إقراره، وتوبته اعتذاره

(٩) گنہگار کا شفیع اس کا اقرار اور اس کی توبہ اس کی عذر خواہی ہے

١٠ـ إيّاك وكثرة الاعتذار، فإنّ الكذب كثيراً ما يخالطُ المعاذير

(١٠) بہت زیادہ عذر خواہی سے بچو کیونکہ جھوٹ بہت زیادہ معذرتوں میں مخلوط ہوتا ہے

١١ـ أمران لا ينفكّان من الكذب: كثرةُ المواعيد، وشدّةُ الاعتذار

(١١) دو چیزیں جھوٹ سے خالی نہیں ہو سکتیں، بہت زیادہ وعدے اور شدید معذرت

١٢ـ أذلُّ النّاس معتذرٌ إلى لئيم

(١٢) ذلیل ترین شخص وہ ہے جو لئیم کے حضور معافی کا خواستگار ہو۔

۱۳ ـ إذا قَلَّتِ المَقدُرةُ كَثُرَ التَّعَلُّلُ بالمَعاذِيرِ

(۱۳) جب توانائی کم ہوگی تو معذرت کے ذریعہ حیلہ و بہانہ جوئی بڑھ جائے گی۔

۱٤ ـ شَرُّ النّاسِ مَن لا يَقبَلُ العُذرَ ولا يُقِيلُ الذَّنبَ

(۱۴) بدترین شخص وہ ہے جو عذر قبول نہ کرے۔

۱٥ ـ شَفِيعُ المُجرِمِ خُضُوعُهُ بِالمَعذِرَةِ.

(۱۵) مجرم کی شفاعت فروتنی کے ساتھ عذر خواہی ہے۔

۱٦ ـ لا تَعتَذِر إلى مَن لا يُحِبُّ أن يَجِدَ لكَ عُذراً

(۱۶) اس شخص سے معافی نہ مانگو جو تمہارے لئے کسی عذر کے نہ ہونے کو پسند کرتا ہو۔

۱۷ ـ ما أقبَحَ العُقُوبَةَ مع الاعتِذار

(۱۷) معذرت خواہی کے باوجود سزا دینا کتنا برا عمل ہے

۱۸ ـ ما أذنَبَ مَن اعتَذَرَ

(۱۸) معافی مانگنے والے نے (گویا) کوئی گناہ نہیں کیا

۱۹ ـ كَثرَةُ الاعتِذارِ تُعَظِّمُ الذُّنُوبَ

(۱۹) بہت زیادہ معافی مانگنا گناہوں کو بڑھا دیتا ہے۔

۲۰ ـ مَن عاقَبَ مُعتَذِراً كَثُرَت إساءَتُهُ.

(۲۰) جس نے معافی مانگنے والے کو سزا دی اسکی برائیاں زیادہ ہو گئیں۔

[۱۷]

الاقتصاد – میانہ روی

۱۔ ما عال من اقتصد

(۱) میانہ روی اختیار کرنے والا کبھی تنگ دست نہیں ہوتا۔

۲۔ کن سمحاً ولا تکن مبذراً وکن مقدّراً ولا تکن مقتّراً

(۲) سخی ہو جاؤ مگر فضول خرچی سے بچو، سوچ سمجھ کر سنبھال سے خرچ کرو مگر کنجوس اور سخت گیر نہ ہو جاؤ۔

۳۔ الاقتصادُ یُنمی القلیلَ، والإسرافُ یُفنی الجزیلَ

(۳) میانہ روی تھوڑے (سرمایے) کو زیادہ کر دیتی ہے اور اسراف زیادہ مال کو بھی ختم کر دیتا ہے۔

٤۔ لا هلاک مع اقتصاد

(۴) میانہ روی کے ہوتے ہوئے کوئی ہلاکت نہیں۔

٥۔ من صحب الاقتصاد دامت صحبة الغنی له وجبر الاقتصاد فقره وخلله

(۵) جس نے میانہ روی کا ساتھ اختیار کیا تو دولت و ثروت ہمیشہ اس کے ساتھ رہے گی اور میانہ روی اس کی غربت کو ختم کر دے گی۔

٦۔ من [illegible] ان یقتصد فلا [illegible] یحیف

(۶) دولت کا تقاضا ہے کہ تم میانہ روی اختیار کرتے ہوئے اسراف سے بچو اور [illegible] کرنے کے بعد اس سے نہ پھرو۔

٧۔ من اقتصد فی الغنی والفقر فقد استعدّ لنوائب الدهر

(۷) امیری و غریبی کے دوران جس نے میانہ روی اختیار کی وہ زمانے کے حوادث کے لئے (پہلے ہی سے) آمادہ ہو جاتا ہے۔

٨۔ من لم یحسن الاقتصاد أهلکه الإسراف

(۸) جس میانہ روی نہ سیکھ پائے اسے اسراف ہلاک کر دے گا۔

٩۔ من اقتصد خفّت علیه المؤن

(۹) جس نے میانہ روی اختیار کی اس کا خرچ ہلکا ہو جاتا ہے۔

١٠۔ لیس فی الاقتصاد تلف

(۱۰) میانہ روی میں کوئی گھاٹا نہیں۔

١١۔ کلّ ما زاد علی الاقتصاد إسراف

(۱۱) اعتدال سے زیادہ جو بھی ہو وہ اسراف ہے۔

١٢۔ إنّ مع المقتصد حسنٌ عن [illegible]

(۱۲) اعتدال پسند شخص کا [illegible] مطلوب [illegible] سے بہتر ہے۔

[١٨]

الأكل = پرخوری

١ ـ يأكلُ رسولُ الله ﷺ على الأرض، و يجلسُ جلسةَ العبد، و يخصِفُ بيده نعلَهُ و يرقعُ بيده ثوبَه و يركبُ حمارَ العري.

(١) رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم زمین پر کھاتے تھے، غلاموں کی طرح بیٹھا کرتے تھے، اپنی جوتی و کپڑے خود ہی اپنے ہاتھوں سے سل لیا کرتے تھے اور سواری کی ننگی پیٹھ پر بیٹھتے تھے۔

٢ ـ طوبى لِمَن لَزِمَ بيتَه، و أكلَ قوتَه، و اشتغلَ بطاعةِ ربِّه

(٢) خوشخبری ہے کہ اس کے لئے جو اپنے گھر میں رہے اپنی غذا کھائے اور اپنے پروردگار کی عبادت میں مشغول رہے۔

٣ ـ من العناءِ أنَّ المرءَ يجمعُ ما لا يأكلُ و يبني ما لا يسكنُ ثمّ يخرجُ إلى الله تعالى لا مالاً حَمَلَ و لا بناءً نقل

(٣) یہ سخت مشکل کاموں میں سے ہے کہ انسان ایسی چیزوں کا ذخیرہ کرے جسے کھا نہ سکے اور ایسی عمارتیں تعمیر کرے جس میں رہ نہ سکے اور اس کے بعد اللہ کی طرف اس حالت میں چل نکلے کہ نہ اس کے ہمراہ اسکی دولت ہو اور نہ ہی اس کی عمارتیں۔

٤ ـ مع كلِّ جُرعةٍ شَرَقٌ و في كلِّ أكلةٍ غَصَصٌ.

(٤) ہر گھونٹ اور ہر نعمت کے ساتھ اچھو ہے۔

٥ ـ إن أفرطَ [الانسان] في الشّبعِ كظّتْه البطنة.

(٥) انسان اگر بہت زیادہ پیٹ بھر کے کھانے کا تو اسے پرخوری مار ڈالے گی۔

٦ ـ أقلِل طعامَك تقلِل سقامَك، أقلِل كلامَك تأمن ملامَك

(٦) اپنی غذا کم کرو امراض خود بخود کم ہو جائیں گے اور باتیں کم کرو تو ملامت سے بچے رہو گے۔

٧ ـ قلّةُ الأكلِ تمنعُ كثيراً من إعلالِ الجسم

(٧) کم کھانا جسم کو امراض سے محفوظ رکھتا ہے۔

٨ ـ قلّةُ الأكلِ من العفافِ وكثرتُه من الإسراف.

(٨) کم کھانا عفاف کی نشانی اور زیادہ کھانا اسراف کی علامت ہے

٩ ـ من قلَّ طعامُه قلّتْ آلامُه

(٩) جس کی غذا کم ہو گی اس کی اذیتیں بھی کم ہو جائیں گی۔

١٠ ـ إدمانُ الشّبعِ يورثُ أنواعَ الوجع

(١٠) ہمیشہ پیٹ بھر کھانا مختلف تکلیفوں کا باعث ہوتا ہے۔

١١ ـ كُن كالنّحلةِ إذا أكلتْ أكلتْ طيّباً و إذا

(١١) شہد کی مکھی کی طرح ہو جاؤ جو کر کھاتی ہے تو پاکیزہ شئے اور جو

وضَعتْ وضَعتْ طَيِّباً و إذا وقَعت على غوره لم تُكدّرهُ

کچھ خارج کرتی ہے وہ بھی پاکیزہ اور اگر کسی غلوی پر بیٹھ جائے تو توڑتی بھی نہیں

١٢ ـ كَثرةُ الأكلِ مِن كثرةِ الشَّرهِ و الشَّرهُ شرُّ العُيوب

(۱۲) زیادہ کھانا پرخوری کی شدید آرزو کی وجہ سے ہوتا ہے اور زیادہ کھانے کی آرزو بدترین عیوب میں شمار ہوتی ہے

١٣ ـ كثرةُ الأكلِ و النَّومِ تُفسدانِ النَّفسَ و تَجلبانِ المضرَّة

(۱۳) زیادہ سونا اور زیادہ کھانا نفس کو تباہ کر دیتا ہے اور (یہ دونوں عادتیں) حد درجہ مضر ہوتی ہیں

١٤ ـ إيّاكُم و البِطنةَ فإنّها مَقساةٌ لِلقلبِ و مُكسِلةٌ عن الصلاةِ و مُفسِدةٌ لِلجسد

(۱۴) پرخوری سے دور رہو کیونکہ یہ دلوں میں سختی، نماز میں تساہل اور فساد جسم کی باعث بنتی ہے۔

١٥ ـ إيّاكَ و البِطنةَ فمَن لَزِمها كَثُرَت أسقامُهُ و فَسَدت أحلامُه

(۱۵) پرخوری سے بچے رہو کیونکہ جو اس پر مداومت کرے گا اسکے امراض بڑھ جائیں گے اور اس کے خواب فاسد ہو جائیں گے۔

١٦ ـ كُلِ الأُترُجَ قبلَ الطعامِ و بعدَهُ فآلُ محمّدٍ ﷺ يفعلونَ ذلك

(۱۶) کھانے سے پہلے اور بعد میں نارنگی کھاؤ کیونکہ آل محمد علیہم السلام اسی طرح کیا کرتے تھے۔

١٧ ـ أمقتُ العبادِ إلى اللهِ سبحانه مَن كانت هِمّتُهُ بطنَهُ و فَرجَه

(۱۷) اللہ کے نزدیک دشمن ترین بندہ وہ ہے جسکا سب کچھ اس کا پیٹ اور شرمگاہ ہو۔

١٨ ـ مَن كانت هِمّتُهُ ما يدخلُ بطنَهُ كانت قيمتُهُ ما يخرُجُ منه

(۱۸) جس کی ساری فکر پیٹ میں داخل ہونے والی اشیاء تک ہی محدود ہے تو اس کی قیمت بھی اس کے پیٹ سے خارج ہونے والی چیز (فضلہ) جتنی ہو گی

[۱۹]

الإمامة = امامت

۱ ـ مَن نَصَبَ نَفسَهُ لِلنّاسِ إماماً، فَليَبدأ بِتَعليمِ نَفسِهِ قَبلَ تَعليمِ غَيرِهِ، وليَكُن تأديبُهُ بِسيرَتِهِ قَبلَ تأديبِهِ بِلِسانِهِ، و مُعَلِّمُ نَفسِهِ وَمُؤَدِّبُها أحَقُّ بِالإجلالِ مِن مُعَلِّمِ النّاسِ ومُؤَدِّبِهِم

(۱) جس نے خود کو لوگوں کا امام بنایا اسے دوسروں کی تربیت سے پہلے خود اپنی تربیت کا آغاز کر دینا چاہئے اور اپنی زبان کے ذریعہ (دوسروں کو) ادب سکھانے سے پہلے اسے اپنی سیرت کو تادیب کا ذریعہ بنانا چاہئے خود اپنے آپ کو تعلیم دینے اور سدھارنے والا لوگوں کو تعلیم و تربیت دینے والے سے زیادہ قابل احترام ہے۔

۲ ـ [فَرَضَ اللهُ] الأمانَةَ [الإمامةَ] نِظاماً لِلأُمَّةِ، والطّاعَةَ تَعظيماً لِلإمامَةِ

(۲) اللہ نے امانت (امامت) کو امت کے نظام کو برقرار رکھنے کے لئے فرض کیا اور اطاعت کو امامت کی تعظیم کے لئے واجب کیا۔

۳ ـ إنَّ أعظَمَ الخيانَةِ خِيانَةُ الأُمَّةِ و أفظَعَ الغِشِّ غِشُّ الأئمَّةِ

(۳) بلاشبہ عظیم ترین خیانت امت کے ساتھ خیانت ہے اور بدترین دھوکا رہبروں کا دھوکا ہوتا ہے۔

٤ ـ شَرُّ النّاسِ إمامٌ جائِرٌ، ضَلَّ وضُلَّ بِهِ، فَأماتَ سُنَّةً مَأخوذَةً (معلومة)، و أحيا بِدعَةً متروكةً

(۴) بدترین آدمی وہ ظالم رہبر ہے جو خود تو گمراہ ہوتا ہی ہے اور اس کی وجہ سے دوسرے لوگ گمراہ ہوجاتے ہیں (کیونکہ) وہ معروف سنت کو مردہ اور متروک بدعتوں کو زندہ کر دیتا ہے۔

٥ ـ إنَّ اللهَ فَرَضَ على أئمَّةِ العَدلِ [الحقّ] أن يُقَدِّروا أنفُسَهُم بِضَعَفَةِ النّاسِ، كَيلا يَتَبَيَّغَ بِالفَقيرِ فَقرُهُ

(۵) اللہ تعالیٰ نے عادل اماموں پر واجب کیا ہے کہ وہ اپنے معیار زندگی کو ((مالی اعتبار سے) کمزور طبقہ کے مطابق رکھیں تاکہ فقیر کو اس کی فقیری نافرمانی پر نہ اکسائے۔

٦ ـ إنَّ اللهَ افتَرَضَ عَلى أئمَّةِ العَدلِ أن يُقَدِّروا أنفُسَهُم بِالعَوامِ لِئَلّا يَتَبَيَّغَ بِالفَقيرِ فَقرُهُ

(۶) اللہ نے منصف رہبروں پر فرض کر دیا ہے کہ وہ خود کو عوام (کے معیار زندگی) کے مطابق رکھیں تاکہ فقیر کو بہانہ نہ ملے۔

۷ ـ إمامٌ عادِلٌ خَيرٌ مِن مَطَرٍ وابِلٍ

(۷) امام عادل موسلادھار بارش سے (بھی) بہتر ہے۔

۸ ـ مَن أطَاعَ إمامَهُ فَقد أطَاعَ ربَّه

(۸) جس نے امام (عادل) کی اطاعت کی اس نے اپنے رب کی اطاعت کی۔

۹ ـ على الإمام أن يُعلِّم أهلَ ولايته حُدود الإسلامِ و الإيمان،

(۹) امام کے لئے لازم ہے کہ وہ اپنے چاہنے والوں کو اسلام و ایمان (اور احکام) کی حدود سے روشناس کرائے۔

۱۰ ـ عليكُم بِطاعةِ أئمَّتِكُم، فإنّهُم الشُّهداءُ عَلَيكُم اليَوم، والشُّفعاءُ لَكُم عند الله تعالى غَداً

(۱۰) تمہارے لئے اپنے اماموں کی اطاعت لازم ہے کیونکہ وہ لوگ آج تمہارے (اعمال کے) گواہ کی حیثیت رکھتے ہیں اور کل اللہ کے نزدیک یہی لوگ تمہارے شفیع ہوں گے

۱۱ ـ إنّما الأئمّةُ قُوّامُ الله على خَلقه، و عُرفاؤُهُ على عبادِه، و لا يَدخُلُ الجنّةَ إلّا من عَرفَهُم وعَرفُوهُ، ولا يدخُلُ النّارَ إلّا من أنكَرهُم وأنكَرُوه

(۱۱) ائمہ حق ہی اللہ کی مخلوقات کے لئے اس کے مانندے اور لوگوں کے لئے اللہ کو پہچنوانے والے ہیں۔ جنت میں صرف وہی جا سکتا ہے جسے یہ لوگ (ائمہ) اور جو ان لوگوں کو پہچانتا ہو، اور جہنم میں وہی جائے گا جو ان کا اور یہ جس کا انکار کریں گے۔

[۲۰]

الأمانة = امانت

۱ـ مَنِ استهانَ بِالأمانةِ، ورَتَعَ فِي الخِيانَةِ، وَ لَم يُنَزِّهْ نَفسَهُ وَ دينَهُ عَنها، فَقَد أَحَلَّ بِنَفسِهِ الذُّلَّ وَ الخِزيَ فِي الدُّنيا، وَ هُوَ فِي الآخِرَةِ أَذَلُّ و أَخزَىٰ.

(۱) جس نے امانت سے لاپرواہی برتی، خیانت کی طرف گامزن ہوا اور اپنے دین و نفس کو اس سے دور نہ رکھا تو بلاشبہ اس نے اپنے آپ کو دنیا میں قعرِ مذمت و رسوائی میں ڈھکیل دیا اور آخرت میں وہ اس سے زیادہ ذلیل و رسوا ہوگا۔

۲ـ مَن لَم يَختَلِف سِرُّهُ وعَلانِيَتُهُ، و فِعلُهُ وعَقالَتُهُ، فَقَد أَدَّى الأَمانَةَ، وأَخلَصَ العِبادَةَ.

(۲) جس کے ظاہر و باطن اور قول و فعل میں اختلاف نہ ہو تو (گویا) اس نے امانت داری کا لحاظ رکھا اور عبادت میں خلوص پیدا کرلیا۔

۳ـ لا تَخُنْ مَنِ ائتَمَنَكَ، و إن خانَكَ

(۳) جس نے تمہارے پاس امانت رکھی اس کے ساتھ خیانت نہ کرو بھلے ہی اس نے تمہارے ساتھ (کبھی) خیانت کی ہو۔

٤ـ كُلُّ خُلُقٍ مِنَ الأَخلاقِ، فَإنَّهُ يَكسُدُ عِندَ قَومٍ مِنَ النّاسِ إلاّ الأمانَةَ، فَإنَّها نافِقَةٌ عِندَ أَصنافِ النّاسِ، يُفَضَّلُ بِها مَن كانَت فيهِ

(۴) تمام اخلاقی صفات کچھ لوگوں کے لئے اچھے اور اور کچھ لوگوں کے نزدیک بیکار ہوتی ہیں مگر امانت داری تمام بنی نوع انسان کے نزدیک اچھی ہے اور امانتدار دوسرے لوگوں پر اسی وجہ سے فضیلت رکھتا ہے

٥ـ أَداءُ الأَمانَةِ مِفتاحُ الرِّزقِ.

(۵) ادائے امانت کلید رزق ہے۔

٦ـ مِن أَداءِ الأَمانَةِ المُكافَأَةُ عَلَى الصَّنيعَةِ، لأنَّها كالوَديعَةِ عِندَكَ.

(۶) احسان کا بدلہ ادائے امانت کے زمرے میں شامل ہے کیونکہ کسی کا تمہارے اوپر احسان بھی تمہارے پاس (گویا) اس کی امانت ہے

٧ـ الخِيانَةُ تُبطِلُ الأَمانَةَ.

(۷) خیانت امانت کو باطل کر دیتی ہے۔

٨ـ أَدُّوا الأَمانَةَ إلىٰ مَنِ ائتَمَنَكُم

(۸) جنہوں نے تمہارے پاس امانت رکھی ان کی امانت ادا کر دو۔

٩ـ أَدِّ الأَمانَةَ إذا ائتُمِنتَ، و لا تَتَّهِم غَيرَكَ

(۹) جب تمہارے پاس امانت رکھی جائے تو اسے ادا کر دو، اور گر

وإذا ائتمنته، فإنّهُ لاَ إيمانَ لِمَن لا أمانةَ له

تم اس کے پاس امانت رکھو تو اسے متہم نہ کرو کیونکہ جو امانت دار نہیں ہوتا اس کے پاس ایمان بھی نہیں ہوتا۔

١٠ـ مَن عَمِلَ بالأمانة فقد أكمل الدّيانة

(۱۰) جس نے امانت داری سے کام لیا اس نے دیانت داری کا حق ادا کر دیا۔

١١ـ مَنِ استهانَ في الأمانَة وَقعَ في الخيانة

(۱۱) جو امانت داری سے لاپرواہی برتے گا وہ خیانت میں گرفتار ہو جائے گا

١٢ـ رأسُ الإسلامِ الأمانَة

(۱۲) امانت داری سرمایہ اسلام ہے

١٣ـ إذا أحبَّ اللهُ سبحانَهُ عَبداً حَبَّبَ إليه الأمانة

(۱۳) جب اللہ کے نزدیک کوئی بندہ محبوب ہو جاتا ہے تو اللہ اس کے دل کو امانت کی طرف راغب کر دیتا ہے۔

١٤ـ إذا قويتِ الأمانةُ كثُرَ الصّدق

(۱۴) جب امانت داری قوی ہو جاتی ہے تو صداقت بڑھ جاتی ہے۔

١٥ـ الأمانَةُ فوزٌ لمن رَعاها

(۱۵) امانت اس کی مراعات کرنے والے کے لئے کامیابی ہے

١٦ـ الأمانةُ صِيانَةٌ

(۱۶) امانت تحفظ ہے۔

١٧ـ الأمانَةُ إيمانٌ، البَشاشَةُ إحسانٌ

(۱۷) امانت ایمان اور خندہ پیشانی احسان ہے۔

١٨ـ الأمانَةُ تُؤدّي إلى الصّدق

(۱۸) امانت داری انسان کو صداقت کی طرف لے جاتی ہے۔

امر بالمعروف [۲۱] نہی عن المنکر

١ ـ مَا أَعْمَالُ الْبِرِّ كُلُّهَا، وَالْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ عِنْدَ الْأَمْرِ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْيِ عَنِ الْمُنْكَرِ إِلَّا كَنَفْثَةٍ فِي بَحْرٍ لُجِّيٍّ.

(۱) تمام نیک اعمال اور (یہاں تک کہ) اللہ کی راہ میں جہاد کرنے کی حیثیت امر بالمعروف و نہی عن المنکر کے سامنے، متلاطم سمندر کے سامنے ایک قطرے کی طرح ہے۔

٢ ـ [فَرَضَ اللّٰهُ] الْأَمْرَ بِالْمَعْرُوفِ مَصْلَحَةً لِلْعَوَامِّ، وَالنَّهْيَ عَنِ الْمُنْكَرِ رَدْعاً لِلسُّفَهَاءِ.

(۲) اللہ تعالیٰ نے امر بالمعروف کو عوام کی مصلحت کے لئے واجب قرار دیا اور نہی عن المنکر کو احمقوں کی روک تھام کے لئے۔

٣ ـ مَنْ لَمْ يَعْرِفْ بِقَلْبِهِ مَعْرُوفاً، وَلَمْ يُنْكِرْ مُنْكَراً، قُلِبَ فَجُعِلَ أَعْلَاهُ أَسْفَلَهُ، وَأَسْفَلُهُ أَعْلَاهُ.

(۳) جس نے دل کے ذریعہ بھلائی کو نہ پہچانا اور برائی سے نفرت نہ کی تو اسے اس طرح الٹ دیا جائے گا کہ اس کی بلندیاں پستی اور اسکی پستیاں بلندیوں میں تبدیل ہو جائیں گی (یعنی وہ نیک و بد کا فرق نہیں سمجھ پائے گا)

٤ ـ مَنْ أَمَرَ بِالْمَعْرُوفِ شَدَّ ظُهُورَ الْمُؤْمِنِينَ، وَمَنْ نَهَى عَنِ الْمُنْكَرِ أَرْغَمَ أُنُوفَ الْكَافِرِينَ (الْمُنَافِقِينَ).

(۴) جس نے امر بالمعروف کیا اس نے مومنین کی کمر مضبوط کر دی اور جس نے نہی عن المنکر انجام دیا تو اس نے منافقوں اور کافروں کو ناک رگڑنے پر مجبور کر دیا (ذلیل و رسوا کر دیا)۔

٥ ـ أَيُّهَا الْمُؤْمِنُونَ، إِنَّهُ مَنْ رَأَى عُدْوَاناً يُعْمَلُ بِهِ وَمُنْكَراً يُدْعَى إِلَيْهِ، فَأَنْكَرَهُ بِقَلْبِهِ، فَقَدْ سَلِمَ وَبَرِئَ، وَمَنْ أَنْكَرَهُ بِلِسَانِهِ فَقَدْ أُجِرَ، وَهُوَ أَفْضَلُ مِنْ صَاحِبِهِ، وَمَنْ أَنْكَرَهُ بِالسَّيْفِ لِتَكُونَ كَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ الْعُلْيَا وَكَلِمَةُ الظَّالِمِينَ هِيَ السُّفْلَى، فَذٰلِكَ الَّذِي أَصَابَ سَبِيلَ الْهُدَى، وَقَامَ عَلَى الطَّرِيقِ، وَنَوَّرَ فِي قَلْبِهِ الْيَقِينُ.

(۵) اے مومنو! جس نے کوئی برا کام انجام پاتے ہوئے دیکھا اور بری بات کی طرف (لوگوں) کو بلاتے دیکھ کر دل سے اس امر کو برا جانا تو وہ (اس کام سے) بچا رہے گا اور جس نے زبان سے اسے برا کہا تو وہ ماجور ہوگا اور جس نے اس بات کی مخالفت میں، کلمہ خدا کی بلندی اور ظالموں کی پستی کے لئے تلوار اٹھالی تو یہ شخص ہدایت کے راستے پر گامزن ہو گیا، راہ (حق) پر جم گیا اور اس کے قلب کو نور یقین منور کر دے گا۔

٦ ـ إِنَّ الأَمْرَ بِالمَعْرُوفِ وَالنَّهْيَ عَنِ المُنْكَرِ لَخُلُقَانِ مِنْ خُلُقِ اللهِ سُبْحَانَهُ وَإِنَّهُمَا لا يُقَرِّبَانِ مِنْ أَجَلٍ وَلا يَنْقُصَانِ مِنْ رِزْقٍ

(۶) بلاشبہ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر اللہ تعالیٰ کی صفتوں میں ہیں (ہے) یہ دو صفتیں کسی کی اجل سے قریب نہیں کرسکتیں اور نہ ہی رزق میں کمی کا باعث بن سکتی ہیں

٧ ـ لَعَنَ اللهُ الآمِرِينَ بِالمَعْرُوفِ التَّارِكِينَ لَهُ، وَالنَّاهِينَ عَنِ المُنْكَرِ العَامِلِينَ بِهِ

(۷) اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں پر لعنت کی ہے جو اچھائیوں کا حکم تو دیتے ہیں مگر خود انہیں چھوڑے ہوئے ہوتے ہیں اور اسی طرح برائیوں سے (لوگوں کو تو) منع کرتے ہیں مگر خود انہیں انجام دیتے ہیں۔

٨ ـ مُرْ بِالمَعْرُوفِ تَكُنْ مِنْ أَهْلِهِ، وَأَنْكِرِ المُنْكَرَ بِلِسَانِكَ وَيَدِكَ، وَبَايِنْ مَنْ فَعَلَهُ بِجُهْدِكَ

(۸) (لوگوں کو) اچھائی کا حکم دو (تو) تم اہل خیر میں شمار ہوجاؤ گے اور برائی سے نفرت کا اظہار اپنے ہاتھ اور زبان سے کرو اور اپنی کوشش بھر برائی انجام دینے والے سے علیحدگی اختیار کرو

٩ ـ الأَمْرُ بِالمَعْرُوفِ أَفْضَلُ أَعْمَالِ الخَلْقِ

(۹) امر بالمعروف خلق (خدا) کا بہترین عمل ہے۔

١٠ ـ ائْتَمِرُوا بِالمَعْرُوفِ وَأْمُرُوا بِهِ، وَتَنَاهَوْا عَنِ المُنْكَرِ وَانْهَوْا عَنْهُ

(۱۰) اچھائیوں سے خود کو آراستہ کرو اور (دوسروں کو بھی) اس کا حکم دو (اس طرح) برائیوں سے خود بھی دور رہوگے اور دوسروں کو بھی روک لوگے

١١ ـ كُنْ آمِراً بِالمَعْرُوفِ وَعَامِلاً بِهِ، وَلا تَكُنْ مِمَّنْ يَأْمُرُ بِهِ وَيَنْأَى عَنْهُ فَيَبُوءَ بِإِثْمِهِ، وَيَتَعَرَّضَ لِمَقْتِ رَبِّهِ

(۱۱) اچھائیوں کا حکم دینے اور اس پر عمل کرنے والے بن جاؤ ان لوگوں کی طرح نہ بنو جو اچھائی کا حکم دیتے ہیں مگر خود (ان اچھائیوں سے) تہی دامن رہتے ہیں (ایسے لوگ) اپنے گناہوں میں گرفتار اور اپنے پروردگار کے غضب کا نشانہ بنے رہتے ہیں۔

١٢ ـ كُنْ بِالمَعْرُوفِ آمِراً، وَعَنِ المُنْكَرِ نَاهِياً، وَبِالخَيْرِ عَامِلاً، وَلِلشَّرِّ مَانِعاً

(۱۲) نیکی کا حکم دینے والے اور برائی پر ٹوکنے والے (اعمال) خیر پر عمل پیرا اور برائی سے منع کرنے والے ہوجاؤ۔

١٣ ـ قِوَامُ الشَّرِيعَةِ الأَمْرُ بِالمَعْرُوفِ، وَالنَّهْيُ عَنِ المُنْكَرِ، وَإِقَامَةُ الحُدُودِ

(۱۳) استحکام شریعت امر بالمعروف اور نہی عن المنکر اور اقامہ حدود میں (مضمر) ہے

[۲۲]

الأمل = امید (آرزو)

١ ـ أيها الناس، إنّ أخوف ما أخاف عليكم اثنان: اتّباع الهوى، وطول الأمل، فأمّا اتّباع الهوى فيصدّ عن الحقّ، وأمّا طول الأمل فينسي الآخرة

( ) اے لوگو! میں تمہارے لئے دو چیزوں سے سب سے زیادہ ڈرتا ہوں، خواہشات کی پیروی اور طولانی آرزوئیں (کیونکہ) خواہشات کی پیروی حق سے دور کر دیتی ہے اور طولانی آرزوئیں آخرت کو فراموش کر دیتی ہیں۔

٢ ـ من أطال الأمل أساء العمل

(۲) جس کی تمنائیں زیادہ ہوں گی اس کا عمل خراب ہو جائے گا۔

٣ ـ لا تكن ممّن يرجو الآخرة بغير العمل، ويرجّي التوبة بطول الأمل يقول في الدّنيا بقول الزّاهدين و يعمل فيها بعمل الرّاغبين

(۳) ان لوگوں میں سے نہ ہونا جو آخرت کی (کامیابی کی) امید بغیر عمل (خیر) کے کرتے ہیں اور طولانی امیدوں کے ذریعہ توبہ کے خواہاں ہوتے ہیں اور (یوں تو) دنیا میں زاہدوں کی سی باتیں کرتے ہیں مگر کام دنیا پرستوں سا کرتے ہیں

٤ ـ من جرى في عنان أمله عثر بأجله

(۴) جس نے بھی (اپنی) آرزوؤں کو بے لگام چھوڑ دیا وہ (انہیں کی وجہ سے) اپنی موت سے ہمکنار ہو جائے گا۔

٥ ـ من لهج قلبه بحبّ الدّنيا التاط قلبه منها بثلاث: همّ لا يغبّه، وحرص لا يتركه، وأمل لا يدركه

(۵) جس کے دل میں حب دنیا آ گئی اس کا دل دنیا کی تین چیزوں کا خوگر ہو جائے گا، ایسا غم جو ہمیشہ باقی رہے گا، کبھی نہ ختم ہونے والا لالچ اور ایسی آرزوئیں جو کبھی نہ پوری ہو سکیں گی۔

٦ ـ إعلم يقيناً أنّك لن تبلغ أملك، ولن تعدو أجلك

(۶) یقیناً یہ جان لو کہ تم کبھی بھی اپنی (تمام) تمناؤں کو پوری نہیں کر پاؤ گے اور نہ ہی اپنی اجل سے تجاوز کر سکو گے۔

٧ ـ واعلموا أنّ الأمل يسهي العقل، وينسي الذّكر، فأكذبوا الأمل، فإنّه غرور وصاحبه مغرور

(۷) جان لو کہ بلاشبہ آرزوئیں عقل کو غفلت اور حافظہ کو نسیان سے دوچار کر دیتی ہیں لہٰذا امیدوں کو جھٹلاؤ کیونکہ یہ دھوکا ہیں اور ان کا تمنائی فریب خوردہ ہوتا ہے۔

۸ـ إنما هلك من كان قبلكم بطول أملهم، وتغيّب آجالهم حتّى نزل بهم الموعود الّذي تُردّ عنه المعذرة، وتُرفع عنه التوبة، وتحلّ معه القارعة والنقمة

(۸) تم سے پہلے والے صرف اپنی لمبی آرزوں اور اجل کے پوشیدہ ہونے کی وجہ سے ہلاک ہوئے یہاں تک کہ ان کے پاس وہ وعدہ کی ہوئی شئے پہنچی جو عذر کو ٹھکرا دیتی ہے اور توبہ (کے وقت) کو ختم کر دیتی ہے اور اپنے ساتھ کھڑکھڑانے والی (مصیبت اور) غم و غصہ لئے ہوتی ہے

۹ـ أيها الناس، الزهادة قِصَرُ الأمل، والشكر عند النعم، والتورّع [الورع] عند المحارم

(۹) اے لوگو! زہد، آرزوؤں کی کمی، نعمتوں پر شکر گذاری اور حرام چیزوں سے پرہیز ہے

۱۰ـ بادروا العمل، وسابقوا الأجل، فإنّ الناس يوشك أن ينقطع بهم الأمل، ويرهقهم الأجل، ويُسدّ عنهم باب التوبة

(۱۰) قیامت کی طرف مبادرت کرو اور (میدان) عمل میں اپنی موت پہ سبقت لے جاؤ کیونکہ عنقریب لوگوں کی امیدیں منقطع ہو جائیں گی، موت انہیں آلے گی اور باب توبہ ان کے لئے مسدود ہو جائے گا۔

۱۱ـ الزهد في الدنيا قِصَرُ الأمل.

(۱۱) دنیا میں زہد (کا مطلب) امیدوں میں کمی کرنا ہے۔

۱۲ـ ربّ أملٍ خائبٍ، وطمعٍ كاذبٍ

(۱۲) بہت سی امیدیں ناکام اور بہت سی لالچیں جھوٹی ہوا کرتی ہیں۔

۱۳ـ من علم أنّه يفارق الأحباب، ويسكن التراب، ويواجه الحساب، ويستغني عمّا ترك، ويفتقر إلى ما قدّم، كان حريًّا بقصر الأمل، وطول العمل

(۱۳) جسے احباب سے بچھڑنے، خاک میں رہنے، حساب کتاب کا سامنا کرنے، (دنیا میں) چھوڑی ہوئی اشیاء سے بے نیاز ہونے اور (آخرت کی طرف) بھیجی ہوئی اشیاء کا محتاج ہونے کا علم ہو گا وہ دوسروں کے مقابل اپنی آرزوؤں کو (جلدی) کم کرے گا اور (اپنے نیک) اعمال میں اضافہ کرے گا۔

۱۴ـ من عرف أجله قصّر أمله.

(۱۴) جو اپنی اجل کو جان جاتا ہے وہ اپنی آرزوؤں کو کوتاہ کر لیتا ہے

۱۵ـ كثرة الآمال تقطع أعناق الرجال

(۱۵) آرزوؤں کی کثرت (بڑے بڑے جواں) مردوں کی گردنیں کاٹ دیتی ہیں۔

۱۶ ـ أَفضَلُ الدِّينِ قِصَرُ الأَمَلِ، و أَعلَىٰ العِبادةِ إخلاصُ العَمَلِ.

(۱۶) بہترین دین، آرزوؤں میں کمی اور واضح ترین عبادت عمل میں اخلاص ہے۔

۱۷ ـ إنَّ اللهَ سُبحانَهُ لَيُبغِضُ الطَّويلَ الأَمَلَ السَّيِّئَ العَمَلِ.

(۱۷) اللہ تعالیٰ زیادہ آرزو رکھنے اور برے کام انجام دینے والے پر غضبناک ہوتا ہے۔

۱۸ ـ أطوَلُ النّاسِ أمَلاً أسوَؤُهُم عَمَلاً.

(۱۸) سب سے زیادہ لمبی لمبی آرزوؤں والا عمل طور پر سب سے زیادہ خراب ہوتا ہے۔

۱۹ ـ إيّاكَ وَالثِّقَةَ بِالآمالِ، فَإنَّها مِن شِيَمِ الحَمقىٰ.

(۱۹) آرزوؤں پر بھروسہ کرنے سے بچو کیونکہ یہ احمقوں کا شیوہ ہے

۲۰ ـ الجاهِلُ يَعتَمِدُ على أمَلِهِ، ويُقَصِّرُ مِن عَمَلِهِ.

(۲۰) جاہل اپنی آرزوؤں پر اعتماد کرتا ہے اور عمل میں کمی کر دیتا ہے۔

۲۱ ـ الأمَلُ أبَداً في تَكذيبٍ، وَطولُ الحَياةِ لِلمَرءِ تَعذيبٌ

(۲۱) امید ہمیشہ جھٹلائی جاتی ہے اور طول عمر انسان کے لئے عذاب ہے۔

۲۲ ـ الأمَلُ كَالسَّرابِ، يَغُرُّ مَن رَآهُ، ويُخلِفُ مَن رَجاهُ.

(۲۲) امید اس سراب کی طرح ہوتی ہے جو دیکھنے والے کو دھوکا دیتا ہے اور اپنے سے امید لگانے والے کو ٹھکرا دیتا ہے۔

۲۳ ـ نِعمَ عَونُ العَمَلِ قِصَرُ الأمَلِ.

(۲۳) عمل کی بہترین مدد کم امید ہے۔

۲٤ ـ مَن أمَّلَ ما لا يُمكِنُ طالَ تَرَقُّبُهُ.

(۲۴) جو ناممکن کی امید لگاتا ہے اس کا انتظار طویل ہو جاتا ہے۔

۲٥ ـ مَنِ اغتَرَّ بِالأمَلِ خَدَعَهُ.

(۲۵) جو امید سے دھوکا کھاتا ہے امید اسے (ضرور) فریب میں مبتلا رکھتی ہے۔

۲٦ ـ كَم مِن مُؤَمِّلٍ ما لا يُدرِكُهُ

(۲۶) کتنے ایسے لوگ ہیں جو نہ ملنے والی چیزوں کی امید لگائے بیٹھے ہیں۔

۲۷ ـ قَد ذَهَبَ عَن قُلوبِكُم صِدقُ الأجَلِ، و غَلَبَكُم غُرورُ الأمَلِ.

(۲۷) یقیناً تمہارے دلوں سے صادق ترین شئے موت کا خوف چلا گیا ہے اور امید کی فریب کاریوں نے تم پر غلبہ حاصل کر لیا ہے۔

۲۸ـ في غُرُورِ الآمالِ انقضاءُ الآجالِ.

(۲۸) امیدوں سے فریب کھانے کے دوران ہی زندگی ختم ہو جاتی ہے۔

۲۹ـ عَجِبتُ لِمَن لا يَملِكُ أجَلَهُ كَيفَ يُطِيلُ أمَلَهُ؟!

(۲۹) مجھے اس شخص پر تعجب ہے جو اپنی اجل پر قدرت نہیں رکھتا پھر بھی لمبی آرزو رکھتا ہے

۳۰ـ ضَيعُ العُمرِ بَينَ الآمالِ والمُنَى

(۳۰) عمر آرزوؤں اور امیدوں کے درمیان ضائع ہوتی ہے۔

۳۱ـ ذُلُّ الرِّجالِ في خَيبَةِ الآمالِ.

(۳۱) مردوں کی ذلت، آرزوؤں کی ناکامی میں (مضمر) ہے۔

۳۲ـ رُبَّ رَجاءٍ خائِبٍ لِأمَلٍ كاذِبٍ.

(۳۲) بہت سی امیدیں، جھوٹی آرزو کے سبب ٹوٹ جاتی ہیں۔

۳۳ـ رُبَّ طَمَعٍ كاذِبٍ لِأمَلٍ خائِبٍ

(۳۳) بہت سی جھوٹی حرص ناکام آرزوؤں کا نتیجہ ہوا کرتی ہیں۔

۳۴ـ رُبَّ أجَلٍ تَحتَ أمَلٍ

(۳۴) بہت سی اجل آرزوؤں میں چھپی ہوتی ہیں۔

۳۵ـ ثَمَرَةُ الأمَلِ فَسادُ العَمَلِ

(۳۵) آرزوؤں کا نتیجہ عمل کی خرابی ہے

۳۶ـ بُلُوغُ الآمالِ يُهَوِّنُ رُكُوبَ الأهوالِ

(۳۶) آرزوؤں کے حصول کی وجہ سے مشکلات آسان ہو جاتی ہیں

۳۷ـ الأمَلُ سُلطانُ الشَّياطِينِ على قُلُوبِ الغافِلِينَ

(۳۷) آرزو غافلوں کے دلوں پر شیطان کی (طرف سے) حکمران ہے

۳۸ـ الأمَلُ يُقَرِّبُ المَنِيَّةَ، ويُبَعِّدُ الأُمنِيَّةَ

(۳۸) امید موت کو قریب اور آرزوؤں کو دور کر دیتی ہے۔

۳۹ـ الأمَلُ حِجابُ الأجَلِ

(۳۹) امید موت کا حجاب ہے (یعنی موت سے انسان کو غافل رکھتی ہے)۔

۴۰ـ الآمالُ لا تَنتَهي

(۴۰) امیدیں لامتناہی ہوتی ہیں۔

۴۱ـ الآمالُ تُدني الآجالَ.

(۴۱) آرزوئیں موت کو قریب کر دیتی ہیں۔

۴۲ـ الأمَلُ خَوّانٌ

(۴۲) امید بہت بڑی خائن ہے۔

۴۳ـ مَن أطالَ أمَلَهُ ساءَ

(۴۳) جو اپنی امید بڑھاتا ہے وہ برباد ہو جاتا ہے

[۲۳]

الأُمنيّة

بے جا تمنائیں

۱ ـ الأمانيُّ تُعمي أعينَ البصائر

(۱) تمنائیں (دل کی) آنکھوں کو اندھا کر دیتی ہیں

۲ ـ أشرفُ الغنى تركُ المُنى

(۲) بہترین دولت مندی تمناؤں کو ترک کرنا ہے۔

۳ ـ الدهرُ يُخلِقُ الأبدان، ويُجدِّدُ الآمال، ويُقرِّبُ المنيّة، ويُباعِدُ الأُمنيّة، من ظفرَ به نَصِبَ، ومن فاته تَعِبَ

(۳) زمانہ جسموں کو بوسیدہ، امیدوں کی تجدید، موت کو نزدیک اور آرزوؤں کو دور کر دیتا ہے اسے پا لینے والا پریشانی میں مبتلا ہو جاتا ہے اور اس سے ہاتھ دھو لینے والا تھک جاتا ہے۔

٤ ـ رَحِمَ اللهُ امرءاً سمعَ حُكماً فوعى، ودُعي إلى رشادٍ فدنا، وكذّبَ مُناهُ، جعلَ الصبرَ مطيّةَ نجاته

(۴) خداوند عالم اس شخص پر رحم کرے جو کوئی (اچھائی کا) حکم سن کر غور کرتا ہے (اور سمجھتا ہے) ہدایت کی طرف بلاوے کے وقت اس سے قریب ہو جاتا ہے اور اپنی تمناؤں کو جھٹلاتے ہوئے صبر کو نجات کی سواری قرار دیتا ہے۔

٥ ـ الشيطانُ المُضِلُّ والأنفسُ الأمّارةُ بالسوء، غرّتهم (أي الخوارج) بالأماني وفسحت لهم بالمعاصي ووعدتهم الإظهار، فاقتحمت بهم النار.

(۵) گمراہ کن شیطان اور برائیوں کا حکم دینے والے نفسوں نے انہیں (یعنی خوارج کو) آرزوؤں کے ذریعہ دھوکا دیا اور ان کے لئے معصیت (کی راہوں) کو وسیع کرتے ہوئے فتح و کامرانی کا وعدہ کیا اور (اس طرح شیطان نے) انہیں جہنم رسید کر دیا

٦ ـ إيّاكَ والاتّكالَ على المُنى، فإنها بضائعُ النوكى

(۶) تمناؤں پر بھروسہ کرنے سے بچے رہو کیونکہ یہ احمقوں کی پونجی ہے۔

۷ ـ قلّما تَصدقُكَ الأُمنيّة

(۷) بہت کم تمنائیں تمہیں سچا ٹھہراتی ہیں۔

۸ ـ من ذكرَ المنيّةَ نسيَ الأُمنيّة

(۸) جو موت کو یاد کرے گا وہ تمناؤں کو فراموش کر دے گا۔

۹ ـ من غرسَ أشجارَ التُّقى اجتنى ثمارَ المُنى

(۹) جس نے (اپنے دل میں) تقوے کے پودے لگائے اس نے (گویا اپنے دل سے) تمناؤں کے پھلوں کو توڑ پھینکا۔

۱۰ ـ إذا حضرتِ المنيّةُ افتضحتِ الأُمنيّة

(۱۰) جب موت آ کھڑی ہوتی ہے تب تمناؤں کی فضیحت سامنے آتی ہے۔

١١ـ أنفعُ الدّواءِ تركُ المُنى

(۱) بہترین دوا تمناؤں کو ترک کرنا ہے۔

١٢ـ حاصِلُ الأماني الأسف

(۲) تمناؤں کا حاصل تاسف ہے۔

١٣ـ ضياعُ العُمرِ بينَ الآمالِ و المُنى

(۳) عمر امیدوں اور تمناؤں کے درمیان ضائع ہو جاتی ہے

١٤ـ نالَ المُنى مَن عَمِلَ لِدارِ البَقاء

(۴) اس شخص کی تمنا پوری ہوتی ہے جو آخرت کے لئے کام کرتا ہے

١٥ـ طُوبى لِمَن كَذَّبَ مُناهُ و أخرَبَ دُنياهُ لِعِمارَةِ أُخراه

(۵) خوشحال ہے وہ شخص جس نے اپنی تمناؤں کو جھٹلا دیا اور آخرت کی تعمیر کے لئے اپنی دنیا خراب کر لی۔

[٢٤]

الانتِقام = انتقام

١ ـ إنَّ اللهَ سُبحانَه وَضَعَ الثَّوابَ علىٰ طاعتِه، والعِقابَ علىٰ مَعصيتِه، ذِيـادةً لِعبادِه عـن نِقمَتِه، وحِياشَةً لهُم إلى جَنَّتِه.

(۱) بلاشبہ خداوند عالم نے اپنی اطاعت کے بدلے ثواب اور اپنی معصیت کے بدلے عذاب اس لئے رکھا ہے تا کہ وہ اپنے بندوں کو سزا سے دور رکھ کر انھیں بہشت میں داخل کر سکے۔

٢ ـ أيُّها النّاسُ، لِيَرَكُمُ اللهُ مِنَ النِعمَةِ وجِلِينَ كما يَراكُم مِنَ النِقمَةِ فَرِقِينَ.

(۲) اے لوگو! لازم ہے کہ خدا تمہیں نعمت کی فراوانی کے وقت اسی طرح ہراساں دیکھے جس طرح وہ تمہیں سزا کے وقت خوفزدہ دیکھتا ہے۔

٣ ـ اتَّقُوا سَكَراتِ النِّعمَةِ، واحذَرُوا بَـوائِـقَ النِّقمَة.

(۳) نعمتوں کی مستی (میں ڈوبے رہنے) سے بچے رہو اور بلاؤوں کی سختی سے ڈرو۔

٤ ـ إيّاكُم وكُفرَ النِعَمِ، فتَحِلُّ بِكُم النِّقَم

(۴) کفران نعمت سے دور ورنہ بلائیں تم پہ نازل ہوں گی۔

٥ ـ لا سُؤدَدَ مَعَ اِنتِقامٍ

(۵) انتقام کے ساتھ کسی طرح کی کوئی راحت نہیں ہے۔

٦ ـ اتَّقُوا البَغيَ فإنَّه يَجلِبُ النِّقَمَ و يَسـلُبُ النِّعَمَ و يُوجِبُ الغِيَر.

(۶) ظلم و معصیت سے بچو کیونکہ یہ سزا کا باعث ہوتا ہے، نعمتوں کو سلب کرتا ہے اور حالت کو بدتر بنانے کا سبب ہوتا ہے۔

٧ ـ حُلُولُ النِّقَمِ في قَطِيعَةِ الرَّحِم.

(۷) رشتہ داروں سے الگ ہو کے رہنا بلاؤں میں گرفتار ہونے کا سبب ہے۔

٨ ـ شُكرُ النِّعمَةِ أمنٌ مِن حُلولِ النِّقمَة.

(۸) نعمت کا شکر ادا کرنا سزاؤں (کے نزول) سے امان ہے۔

٩ ـ صِـلَـةُ الرَّحِـمِ تُـدِرُّ النِّـعَمَ و تَـدفَعُ النِّقَم.

(۹) صلہ رحم نعمت کے نزول اور سزاؤں کو دفع کرنے کا باعث ہوتا ہے۔

١٠ ـ ظُلمُ اليَتامىٰ و الإماءِ يُـنزِلُ النِّـقَمَ و يَسلُبُ النِّعَم.

(۱۰) یتیموں اور کنیزوں پہ ظلم، نزول عقوبت اور سلب نعمت کا باعث ہوتا ہے۔

١١ ـ مُجاهَرَةُ اللهِ سُبحانَه بِـالمعاصي تُـعَجِّلُ النِّقَم.

(۱۱) کھلے عام اللہ تعالیٰ کی معصیت کرنے سے سزائیں جلدی نازل ہو جاتی ہیں۔

۱۲ ـ المُبادَرةُ إلى الانتقام من شيمِ اللئام

(۲) انتقام میں جلد بازی کمینوں کا شیوہ ہے۔

۱۳ ـ أقبحُ أفعالِ المُقتدرِ الانتقام

(۳) قدرت مند کا بدترین عمل انتقام ہے۔

۱٤ ـ لكلِّ ظالمٍ انتقامٌ

(۴) ہر ظالم کے لئے انتقام ہے۔

۱۵ ـ مَن انتقمَ مِنَ الجاني أبطلَ فضلَهُ في الدُّنيا، وفاتهُ ثوابُ الآخرة

(۵) جس نے مجرم سے انتقام لیا تو گویا اس نے دنیا میں اپنی فضیلت کھو دی اور ثواب اخروی سے بھی ہاتھ دھو بیٹھا۔

[۲۵]

الإنصاف = انصاف

١ ـ وسئل ﷺ: مَنِ الشَّرِيفُ؟ فقال ﷺ: مَنْ أنصفَ الضَّعيفَ

(۱) حضرت علی علیہ السلام سے پوچھا گیا کہ شریف کون ہے؟ آپ نے فرمایا۔ "جو کمزور کے ساتھ انصاف کرے۔"

٢ ـ خَفِ الضَّعِيفَ إذا كانَ تحتَ رايةِ الإنصافِ أكثرَ مِن خوفِكَ القويَّ تحتَ رايةِ الجورِ، فإنَّ النَّصرَ يأتيهِ مِن حيثُ لا يَشعُرُ وجُرحَهُ لا يَندَمِلُ

(۲) پرچم ظلم کے نیچے رہنے والے قوی (سلطان) کے مقابلے پرچم انصاف تلے رہنے والے کمزور (شخص) سے زیادہ ڈرو کیونکہ (اس کی) مدد اس طرح سے ہوتی ہے کہ وہ خود بھی نہیں سمجھ پاتا اور اس کا گھاؤ مندمل بھی نہیں ہوتا۔

٣ ـ إختَرْ أنْ كُنتَ مغلوباً وأنتَ مُنصِفٌ، ولا تختَرْ أنْ تكونَ غالباً وأنتَ ظالمٌ

(۳) اپنے لیے ایسی حالت اختیار کرو جس میں (بھلے ہی) تم مغلوب رہو مگر منصف رہو ایسی صورت حال نہ اختیار کرنا جس میں تم غالب (تو) رہو مگر ظالم بھی رہو۔

٤ ـ ثلاثةٌ مِن أشدِّ الأعمالِ: ذكرُ اللهِ على كلِّ حالٍ، ومواساةُ الإخوانِ بالمالِ، وإنصافُ النّاسِ مِن نفسِه.

(۴) تین چیزیں بڑے زبردست اعمال میں شمار ہوتی ہیں ہر حالت میں ذکر خدا، برادران (دینی) کی مال و دولت کے ذریعے مدد اور خود سے لوگوں کے ساتھ انصاف کرنا۔

٥ ـ الإنصافُ يرفعُ الخلافَ، ويوجبُ الائتلافَ.

(۵) انصاف اختلاف کو رفع کر کے (آپس میں) الفت پیدا کر دیتا ہے۔

٦ ـ المؤمنُ يُنصِفُ مَن لا يُنصِفُه

(۶) مومن اس سے بھی انصاف کرتا ہے جو اس کے ساتھ ناانصافی کرتا ہے۔

٧ ـ الإنصافُ يستديمُ المحبّةَ

(۷) انصاف محبت کو دوام بخش دیتا ہے۔

٨ ـ الإنصافُ شيمةُ الأشرافِ

(۸) انصاف اشراف کا شیوہ ہے۔

٩ ـ إنَّ أفضلَ الإيمانِ إنصافُ الرَّجلِ مِن نفسِه

(۹) بہترین ایمان انسان کا خود اپنے آپ سے انصاف کرنا ہے۔

١٠ ـ إنَّ أعظمَ المثوبةِ مثوبةُ الإنصافِ

(۱۰) عظیم ترین صلہ انصاف کا صلہ ہے۔

۱۱ـ أنصفُ النّاسِ مَن أنصَفَ مِن نَفسِه بغيرِ حاكِمٍ عَليه

(۱۱) سب سے بڑا منصف وہ ہے جو اپنے ساتھ بغیر کسی حاکم کے انصاف سے پیش آئے

۱۲ـ أعدَلُ النّاسِ مَن أنصَفَ عَن قُوّةٍ، وأعظَمُهُم حِلماً مَن حَلُمَ عَن قُدرةٍ

(۱۲) عادل ترین شخص وہ ہے جو قوت کے باوجود انصاف سے کام لے اور حلیم ترین شخص وہ ہے جو قدرت ہوتے ہوئے بھی بردباری کا ثبوت دے۔

۱۳ـ زكاةُ القُدرةِ الإنصافُ

(۱۳) انصاف قدرت (و توانائی) کی زکات ہے۔

۱٤ـ عامِل سائِرَ النّاسِ بالإنصافِ، وعامِلِ المؤمنينَ بالإيثارِ

(۱۴) تمام لوگوں کے ساتھ انصاف سے اور مومنین کے ساتھ ایثار سے پیش آؤ۔

۱۵ـ غايةُ الإنصافِ أن يُنصِفَ المَرءُ نفسَه

(۱۵) کمال انصاف یہ ہے کہ آدمی خود سے انصاف کرے۔

۱٦ـ مَن لَم يُنصِفِ المظلومَ مِنَ الظّالِمِ سَلَبَهُ اللهُ قُدرَتَه

(۱۶) جو (قدرت کے باوجود) ظالم سے مظلوم کو انصاف نہ دلائے تو اللہ اس کی قدرت سلب کر لیتا ہے۔

۱۷ـ مَن مَنَعَ الإنصافَ سَلَبَهُ اللهُ الإمكانَ

(۱۷) جس نے انصاف میں رکاوٹ پیدا کی اللہ اس کے امکانات کو سلب کر لیتا ہے۔

۱۸ـ مَعَ الإنصافِ تَدومُ الأُخُوّةُ

(۱۸) انصاف کے ساتھ (ہی) اخوت کو دوام ملتا ہے

[۲۶]

أهل البيت عليهم السلام = اہل بیت (ع)

۱ ـ انْظُرُوا أَهْلَ بَيْتِ نَبِيِّكُمْ فَالْزَمُوا سَمْتَهُمْ، وَ اتَّبِعُوا أَثَرَهُمْ، فَلَنْ يُخْرِجُوكُمْ مِنْ هُدًى، وَلَنْ يُعِيدُوكُمْ فِي رَدًى، فَإِنْ لَبَدُوا فَالْبُدُوا، وَ إِنْ نَهَضُوا فَانْهَضُوا، وَلَا تَسْبِقُوهُمْ فَتَضِلُّوا وَلَا تَتَأَخَّرُوا عَنْهُمْ فَتَهْلِكُوا

( ) اپنے نبی (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) کے اہل بیت کو مد نظر رکھتے ہوئے انہیں کی سمت کے پابند ہو جاؤ ان کے آثار کا اتباع کرو کیونکہ یہ لوگ کبھی تمہیں ہدایت (کی راہ) سے دور نہیں کریں گے اور نہ ہی کبھی ضلالت و گمراہی کی طرف لوٹائیں گے، اگر کبھی یہ خاموش رہیں تو تم بھی چپکے رہو اور اگر یہ اٹھ کھڑے ہوں تو تم بھی اٹھ کھڑے ہو کبھی ان سے آگے نہ بڑھو ورنہ گمراہ ہو جاؤ گے اور نہ ہی ان سے پیچھے رہ جاؤ ورنہ ہلاک ہو جاؤ گے۔

۲ ـ فِيهِمْ [فِي أهل البيت عليهم السلام] كَرَائِمُ الْقُرْآنِ، وَهُمْ كُنُوزُ الرَّحْمٰنِ، إِنْ نَطَقُوا صَدَقُوا، وَإِنْ صَمَتُوا لَمْ يُسْبَقُوا

(۲) ان کی شان میں قرآن کی آیات کریمہ ہیں، یہ لوگ رحمان کے خزانے ہیں، اگر بولتے ہیں تو سچ اور اگر یہ خاموش رہتے ہیں تو کوئی ان سے آگے بڑھنے کا حق نہیں رکھتا۔

۳ ـ نَحْنُ الشِّعَارُ وَ الْأَصْحَابُ وَ الْخَزَنَةُ وَ الْأَبْوَابُ، وَلَا تُؤْتَى الْبُيُوتُ إِلَّا مِنْ أَبْوَابِهَا فَمَنْ أَتَاهَا مِنْ غَيْرِ أَبْوَابِهَا سُمِّيَ سَارِقاً

(۳) ہم (خدا کی) نشانیاں، (رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے سچے) ساتھی، (ان کے علوم کے) خزانہ دار اور (علم لدنی کے) دروازے ہیں اور گھر میں صرف دروازے کے ذریعہ آیا جاتا ہے لہٰذا جو بھی گھر میں دروازوں کے علاوہ کہیں اور سے داخل ہوگا وہ چور کہا جائے گا۔

۴ ـ لَا يُقَاسُ بِآلِ مُحَمَّدٍ صلى الله عليه وآله مِنْ هٰذِهِ الْأُمَّةِ أَحَدٌ وَ لَا يُسَوَّى بِهِمْ مَنْ جَرَتْ نِعْمَتُهُمْ عَلَيْهِ أَبَداً، هُمْ أَسَاسُ الدِّينِ وَ عِمَادُ الْيَقِينِ إِلَيْهِمْ يَفِيءُ الْغَالِي، وَ بِهِمْ يُلْحَقُ التَّالِي، وَ لَهُمْ خَصَائِصُ حَقِّ الْوِلَايَةِ وَ فِيهِمُ الْوَصِيَّةُ وَ الْوِرَاثَةُ، الْآنَ إِذْ رَجَعَ الْحَقُّ إِلَى أَهْلِهِ وَ نُقِلَ إِلَى مُنْتَقَلِهِ

(۴) آل محمد (علیہم السلام) کی اس امت میں کوئی برابری نہیں کر سکتا اور ان کے ٹکڑوں پہ پلنے والے کبھی ان کے برابر نہیں ہو سکتے یہ دین کی اساس اور یقین کے ستون ہیں غلو کرنے والا انہیں کی طرف پلٹے گا اور پیچھے رہ جانے والا بھی (آخر کار) انہیں سے ملحق ہوگا، حق ولایت (و حکومت) کی خصوصیتیں، (رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی) جانشینی اور وراثت سب کچھ انہیں کا ہے اب

جا کر حق صاحب حق کی طرف پلٹا ہے اور اسی حقیقی جگہ منتقل ہوا ہے۔

۵۔هُم [اهل البيت] مَوضِعُ سِرِّهِ، ولَجَأُ أمرِهِ، وَعَيبَةُ عِلمِهِ، ومَوئِلُ حُكمِهِ، وكُهُوفُ كُتُبِهِ، وجِبالُ دِينِهِ، بِهِم أقامَ اعجة ظَهرِهِ، وَأذهَبَ ارتِعادَ فَرائِصِهِ

(۵) وہی لوگ (اہل بیت علیہم السلام) اس کے (یعنی خدا کے) اسرار کے امین اس کے دستورات کے لئے جائے پناہ اور اس کے علم کے ظروف ہیں اس کی کتابوں کی پناہ گاہ اور اس کے دین کے کوہ ہائے (استوار) ہیں، انہیں کے ذریعہ اس دین کی کمر کا خم درست ہوا اور اس کے احکام و فرائض کی لرزہ بر اندامی ختم ہوئی۔

٦۔أشَدُّ النّاسِ عَمىً مَن عَمِيَ عَن حُبِّنا وفَضلِنا ونَاصَبَنا العَداوَةَ بِلا ذَنبٍ سَبَقَ مِنّا إلَيهِ إلّا أنّا دَعَوناهُ إلَى الحَقِّ، ودَعاهُ سِوانا إلَى الفِتنَةِ وَالدُّنيا، فَآثَرَها ونَصَبَ العَداوَةَ لَنا

(۶) سب سے بڑا (عقل کا) اندھا وہ ہے جو ہماری محبت و فضل سے اندھا ہو اور ہمارے کسی گناہ کے بغیر ہم سے دشمنی روا رکھے جز اس کے کہ ہم نے اسے حق کی طرف بلایا (اگر یہ کوئی گناہ ہے) جبکہ دوسرے نے اسے فتنہ و دنیاداری کی طرف بلایا اس نے اسے قبول کر لیا اور ہم سے دائمی دشمنی کرلی۔

۷۔أسعَدُ النّاسِ مَن عَرَفَ فَضلَنا، وتَقَرَّبَ إلَى اللهِ بِنا، وأخلَصَ حُبَّنا، وعَمِلَ بِما إلَيهِ نَدَبنا، وانتَهى عَمّا عَنهُ نَهَينا، فَذاكَ مِنّا، وَهُوَ فِي دارِ المُقامَةِ مَعَنا

(۷) خوش نصیب ترین شخص وہ ہے جو ہماری فضیلتوں کو سمجھے اور اللہ کا تقرب ہمارے ذریعے حاصل کرے اور ہم سے خالص محبت رکھے اور ہم نے جو کچھ کہا اس پر عمل پیرا ہو اور ہم نے جس سے منع کیا اسے ترک کرے پس وہ ہم میں سے ہے اور وہ دار جاودانی میں ہمارے ساتھ ہو گا

۸۔أحسَنُ الحَسَناتِ حُبُّنا، وأسوَأُ السَّيِّئاتِ بُغضُنا

(۸) سب سے اچھی نیکی ہماری محبت ہے اور سب سے بری بدی ہم سے بغض ہے۔

۹۔أولَى النّاسِ بِنا مَن والانا، وعادى مَن عادانا

(۹) ہمارے نزدیک اولویت اسی کو حاصل ہے جس نے ہم سے محبت اور دوستی کی اور ہماری دشمنی رکھنے والے سے عداوت رکھی۔

۱۰ـ إنَّ اللهَ تعالى اطَّلَعَ إلى الأرضِ فَاختارنا، واختارَ لنا شيعةً ينصرونَنا، ويفرحونَ لِفرحِنا، ويحزنونَ لِحزنِنا، ويبذلونَ أنفسَهم وأموالَهم فينا، فأولئكَ منّا وإلينا، وهُم معنا في الجنّة

(۱۰) بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے زمین کو پہچانا (تب چن کر) ہمیں چنا اور ہمارے لئے کچھ چاہنے والوں (یعنی شیعوں) کو منتخب کیا جو ہماری نصرت کریں، ہماری خوشی میں خوش اور ہمارے غم میں ملول ہوں، ہمارے لئے اپنی جان و مال لٹا دیتے ہوں بس یہی لوگ ہم میں سے ہیں، ان کا راستہ ہماری طرف ہے اور یہ لوگ جنت میں ہمارے ساتھ رہیں گے۔

۱۱ـ إنَّ أمرَنا صَعبٌ مُستصعَبٌ، لا يَحتمِلُهُ إلّا عبدٌ امتحنَ اللهُ قلبَهُ للإيمانِ، ولا يعي حديثَنا إلّا صُدورٌ أمينةٌ، وأحلامٌ رزينةٌ

(۱۱) بلاشبہ ہمارے امور بڑے ہی مشکل ہیں ان کا تحمل صرف وہی لوگ کر سکتے ہیں جن کے دلوں کو خداوند عالم نے ایمان کے واسطے امتحان میں مبتلا کیا ہو اور ہماری باتیں صرف امانت دار سینوں اور پر وقار فکروں کے مالک ہی سمجھ سکتے ہیں۔

۱۲ـ ألا وإنَّ أهلَ البيتِ أبوابُ الحِلمِ، وأنوارُ الظُّلَمِ، وضياءُ الأُمَم

(۱۲) آگاہ ہو جاؤ کہ اہل بیت علم و بردباری کے دروازے اندھیروں کے لئے اجالے اور امتوں کے لئے روشنی ہیں۔

۱۳ـ أنا وأهلُ بيتي أمانٌ لأهلِ الأرضِ، كما أنَّ النُّجومَ أمانٌ لأهلِ السَّماء

(۱۳) میں اور میرے اہل بیت زمین والوں کے لئے (عذاب سے) امان ہیں جیسے نجوم آسمان والوں کے امان (کا سبب) ہوتے ہیں

۱۴ـ بنا اهتديتُمُ الظَّلماءَ، وتسنَّمتُمُ العلياءَ وبنا انفجرتُم عن السِّرار

(۱۴) ہمارے ہی ذریعے تمہیں اندھیروں میں ہدایت اور بلندیاں نصیب ہوئیں اور ہماری ہی مدد سے تمہاری شب تار کی سحر نمودار ہوئی۔

۱۵ـ طريقتُنا القَصدُ وسُنَّتُنا الرُّشد

(۱۵) ہماری روش میانہ روی اور ہماری سنت ہدایت ہے۔

۱۶ـ عليكم بحبِّ آلِ نبيِّكم، فإنَّهُ حقُّ اللهِ عليكم، والمُوجِبُ على اللهِ حقَّكم، ألا ترونَ إلى قولِ اللهِ تعالى ﴿قُل لا أسألُكُم عليهِ أجراً إلّا المَوَدَّةَ في القُربى﴾

(۱۶) تمہارے لئے آل نبی علیہم السلام کی محبت لازم ہے کیونکہ یہ تمہارے اوپر خدا کا حق ہے اور اللہ کے اوپر تمہارا حق ہونے کا موجب بھی ہے کیا تم نے قول خدا "قل لا اسئلکم علیہ اجرا الا المودة فی القربی" پر غور نہیں کیا؟

۱۷ـ مَن رَكِبَ غيرَ سفينتِنا غَرِق

(۱۷) جو ہماری (محبت کی) کشتی کے علاوہ کسی اور کشتی میں سوار ہوگا وہ غرق ہو جائے گا۔

١٨ ـ مَن تَمَسَّكَ بِنا لَحِق

(١٨) جو ہم سے تمسک کرے گا وہ (ہم سے) ملحق ہو گا۔

١٩ ـ مَن تَخَلَّفَ عَنّا مُحِق

(١٩) جس نے ہم سے تخلف کیا وہ ہلاک ہو گا۔

٢٠ ـ لَنا عَلَى النّاسِ حَقُّ الطّاعَةِ وَ الوِلايَةِ وَلَهُم مِنَ اللهِ حُسنُ الجَزاء

(٢٠) لوگوں پر ہمارا حق اطاعت و ولایت ہے اور (اس کے صلے میں) لوگوں کے لئے اللہ کی طرف سے بہترین جزا ہے۔

٢١ ـ مَن تَوَلّانا أَهلَ البَيتِ فَليَلبَس لِلمِحَنِ إِهاباً

(٢١) جس نے ہم اہل بیت علیہم السلام کی محبت اختیار کی وہ بلاؤں کے لئے مختلف کا لباس پہن لے۔

٢٢ ـ نَحنُ دُعاةُ الحَقِّ وَ أَئِمَّةُ الخَلقِ وَ أَلسِنَةُ الصِّدقِ، مَن أَطاعَنا مَلَكَ وَ مَن عَصانا هَلَكَ

(٢٢) ہم حق کی طرف بلانے والے، (تمام) خلق کے امام اور صدق کی زبان ہیں جس نے ہماری اطاعت کی وہ (آخرت کی کامیابی کا) مالک ہو گیا اور جس نے ہماری نافرمانی کی وہ ہلاک ہو گیا۔

٢٣ ـ نَحنُ بابُ حِطَّةٍ وَهُوَ بابُ السَّلامِ، مَن دَخَلَهُ سَلِمَ وَنَجا، وَمَن تَخَلَّفَ عَنهُ هَلَكَ

(٢٣) ہم باب حطہ ہیں جو سلامتی کا دروازہ ہے جو بھی اس میں داخل ہو گیا وہ سالم و نجات یافتہ ہو جاتا ہے اور جس نے اس سے تخلف اختیار کیا وہ ہلاک ہو جاتا ہے۔

٢٤ ـ نَحنُ أُمَناءُ اللهِ سُبحانَهُ عَلى عِبادِهِ وَمُقيمُوا الحَقِّ في بِلادِهِ بِنا يَنجُو المُوالي وَبِنا يَهلِكُ المُعادي

(٢٤) ہم اللہ کی طرف سے اس کے بندوں پر امانت دار اور اس کی مملکت میں حق قائم کرنے والے ہیں ہمارے ہی ذریعے دوستی رکھنے والا نجات پائے گا اور ہمارے ہی ذریعہ (ہم سے) دشمنی رکھنے والا ہلاک ہو گا۔

٢٥ ـ هُم دَعائِمُ الإِسلامِ، وَ وَلائِجُ الاِعتِصامِ، بِهِم عادَ الحَقُّ في نِصابِهِ وَ انزاحَ الباطِلُ عَن مَقامِهِ وَ انقَطَعَ لِسانُهُ عَن مَنبِتِهِ عَقَلُوا الدّينَ عَقلَ وِعايَةٍ وَ رِعايَةٍ لا عَقلَ سَماعٍ وَ رِوايَةٍ هُم كُنُوزُ الإِيمانِ وَ مَعادِنُ الإِحسانِ إِن حَكَمُوا عَدَلُوا، وَ إِن حاجُّوا خَصَمُوا

(٢٥) وہ اہل بیت علیہم السلام، اسلام کے ستون اور بچاؤ کی پناہ دینے والی ہیں انہیں کے طفیل حق اپنے مدار پر پلٹ آیا اور باطل کی جڑیں ہل گئیں اور اس کی زبان جڑ سے کٹ گئی انہوں نے دین کو رعایت و سوجھ بوجھ کے ذریعے سمجھا ہے نہ سن کر اور روایت کے ذریعے، وہ لوگ ایمان کے خزانے اور احسان کی کانیں ہیں جب فیصلہ کرتے ہیں تو عدل سے کام لیتے ہیں اور (جب) اگر استدلال کرتے ہیں تو (مخالف پر) غالب آجاتے ہیں

[٢٧]

الإيمان و المؤمن – ایمان اور مومن

١ ـ سُئل عن الايمان، فقال: الإيمانُ معرفةٌ بالقلبِ، وإقرارٌ باللِّسانِ، وعملٌ بالأركان

(١) آپ سے ایمان کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ نے جواب دیا "ایمان دل سے معرفت، زبان سے اقرار اور اعضاء و جوارح سے عمل کرنا ہے"

٢ ـ لا يصدُقُ إيمانُ عبدٍ حتّى يكونَ بما في يدِ اللهِ أوثقَ منهُ بما في يده

(٢) کسی بندے کا ایمان اس وقت تک سچا (اور کامل) نہیں ہے جب تک اسے خود اپنے پاس موجود اشیاء کے مقابل اللہ کے پاس موجود اشیاء پر زیادہ اعتماد نہ ہو۔

٣ ـ فرضَ اللهُ الإيمانَ تطهيراً من الشِّرك

(٣) اللہ نے ایمان کو شرک سے پاکیزگی کے لئے واجب کیا ہے۔

٤ ـ الإيمانُ أن تُؤثِرَ الصِّدقَ حيثُ يضرُّكَ على الكَذِبِ حيثُ ينفعُكَ، وألّا يكونَ في حديثِكَ فضلٌ عن عملِكَ (علمك)، وأن تتّقيَ اللهَ في حديثِ غيرك

(٤) ایمان یہ ہے کہ تم اپنے لئے نقصان دہ سچ کو اپنے لئے مفید جھوٹ پر ترجیح دو، تمہاری باتیں تمہارے (علم اور) کاموں سے زیادہ نہ ہوں اور یہ کہ تم دوسروں کے بارے میں باتیں کرتے وقت اللہ سے ڈرتے رہو۔

٥ ـ [في صفة المؤمن] المُؤمنُ بِشرُهُ في وجهِه، وحُزنُهُ في قلبِه، أوسعُ شيءٍ صدراً، وأذلُّ شيءٍ نفساً، يكرهُ الرِّفعةَ، ويشنأُ السُّمعةَ، طويلٌ غمُّهُ، بعيدٌ همُّهُ، كثيرٌ صمتُهُ، مشغولٌ وقتُهُ، شكورٌ صبورٌ، مغمورٌ بفكرتِه، ضنينٌ بخلّتِه، سهلُ الخليقةِ، ليّنُ العريكةِ، نفسُهُ أصلبُ من الصّلدِ، وهو أذلُّ من العبد.

(٥) (مومن کی صفتوں کے متعلق) "مومن کی خوشی اس کے چہرے پر اور اس کا غم اس کے دل میں ہوتا ہے سب سے زیادہ کشادہ سینے کا مالک ہوتا ہے اور اس کا نفس ذلیل ترین ہوتا ہے (یعنی اپنے نفس کو ہمیشہ کمتر سمجھتا ہے تاکہ غرور میں مبتلا نہ ہو) رفعت و بلندی سے کراہیت اور نام و نمود سے نفرت محسوس کرتا ہے بعید ہمت اور بہت زیادہ سکوت پسند ہوتا ہے اس کے اوقات (عبادت میں) مشغول ہوتے ہیں شکور و صبور، ہمیشہ ہی فکر میں غلطاں رہتا ہے ہر ایک سے دوستی نہیں کرتا نرم مزاج اور خوش اخلاق ہوتا ہے، اس کا نفس چٹان سے زیادہ سخت (و مضبوط) ہوتا ہے اور وہ (خدا کے سامنے) غلام سے زیادہ ذلیل بن کر رہتا ہے۔

٦ـ للمؤمن ثلاث ساعات: ساعة يناجي فيها ربّه، وساعة يرمّ معاشه، وساعة يخلّي بين نفسه وبين لذّتها فيما يحلّ ويجمل

(۶) مومن کے لیے تین وقت ہوتے ہیں، ایک وقت جس میں وہ اپنے پروردگار سے راز و مناجات کرتا ہے، دوسرا وہ وقت جس میں وہ اپنی روزی روٹی کے لیے کوشش کرتا ہے اور تیسرا وہ وقت ہوتا ہے جس میں وہ اپنے نفس و رغبات (نفس) کے متعلق غور کرتا ہے کہ کون سی حلال اور پسندیدہ ہے؟

٧ـ سُئل عن الايمان؟ فقال: الإيمانُ على أربع دعائم: على الصّبر، واليقين، والعدل، والجهاد

(۷) آپ سے ایمان کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: "ایمان چار ستونوں پر (استوار) ہے (اور وہ یہ ہیں) صبر، یقین، عدل اور جہاد"

٨ـ أنا يعسوبُ المؤمنين والمالُ يعسوبُ الفجّار

(۸) میں مومنین کا سردار ہوں اور مال فاجروں کا سردار ہے۔

٩ـ غيرةُ المرأةِ كفرٌ، وغيرةُ الرّجلِ إيمانٌ

(۹) عورت کی غیرت اور رقابت کفر ہے (یعنی وہ اپنے شوہر کی دوسری بیوی سے بات چیت پسند نہ کرے یا اس سے حسد کرے) اور مرد کی غیرت ایمان ہے۔ (یعنی وہ اپنی بیوی سے دوسرے مرد کے تعلقات برداشت نہ کرے)۔

١٠ـ سُوسُوا إيمانَكم بالصّدقة

(۱۰) اپنے ایمان کو صدقے کے ذریعے محفوظ کر لو۔

١١ـ لا إيمانَ كالحياءِ والصّبر

(۱۱) حیا و صبر کی مانند کوئی ایمان نہیں ہے۔

١٢ـ الإيمانُ أبلجُ المنهج، أنورُ السّراج، فبالإيمانِ يُستدلُّ على الصالحات، وبالصالحاتِ يُستدلُّ على الإيمان، وبالإيمانِ يُعمَرُ العلم

(۱۲) (ایمان) ایک ایسا راستہ ہے جو تمام راستوں سے زیادہ روشن اور تمام چراغوں سے زیادہ پرنور ہے۔ لہٰذا ایمان ہی کے ذریعے نیکیوں پر استدلال کیا جاتا ہے اور نیکیوں کے ذریعے ایمان پر استدلال کیا جاتا ہے اور ایمان کے ذریعے علم کی تعمیر ہوتی ہے۔

١٣ـ إنّ المؤمنينَ مُستكينون، إنّ المؤمنينَ مُشفقون، إنّ المؤمنينَ خائفون

(۱۳) بلاشبہ مومنین مسکین و خاکسار ہیں بلاشبہ مومنین شفیق ہیں بلاشبہ مومنین (خدا سے) خائف ہیں

١٤ـ إنّ الإيمانَ يبدو لُمظةً في القلب، كلّما ازدادَ الإيمانُ ازدادتِ اللُّمظة

(۱۴) بلاشبہ ایمان دل میں ایک نور (کے سفید نقطہ) کی طرح ظاہر ہوتا ہے جتنا جتنا زیادہ ایمان بڑھتا چلے گا اتنا ہی اس نقطہ کی سفیدی میں اضافہ ہوتا چلا جائے گا۔

۱۵ ـ المؤمنُ أخو المؤمنِ، فلا يَغشُّهُ، ولا يَعيبُهُ، ولا يَدَعُ نُصرتَه

(۱۵) مومن، مومن کا بھائی ہوتا ہے لہذا کوئی مومن کبھی دوسرے مومن کو دھوکا نہیں دیتا اور نہ اس کی عیب جوئی کرتا ہے اور نہ ہی اس کی مدد میں کوتاہی کرتا ہے۔

۱۶ ـ لاَ تُشاقِق مُؤمِناً فَتُلحَ كَما يُلحى القَضيبُ مِن لِحائِه.

(۱۶) مومن کو پریشان نہ کرو ورنہ تمہاری نیکیاں درخت کی چھال کی طرح اتاری جائیں گی۔

۱۷ ـ اِتَّقُوا فَراسةَ المؤمِنِ، فَإنَّهُ يَنظُرُ بِنُورِ الله

(۱۷) مومن کی فراست سے خائف رہو کیونکہ وہ اللہ کے نور سے دیکھتا ہے

۱۸ ـ ألا وإنَّ المؤمِنَ مِن نَفسِهِ في شُغُلٍ والناسُ مِنهُ في راحَةٍ إذا جَنَّ عَلَيهِ اللَّيلُ افتَرَشَ وَجهَهُ وسَجَدَ لِلّهِ بِمَكارِمِ بَدَنِه، يُناجي الَّذي خَلَقَهُ في فَكاكِ رَقَبَتِه، ألا فَهكَذا كُونُوا.

(۱۸) آگاہ ہو جاؤ کہ مومن یقیناً خود میں مشغول رہتا ہے، لوگ اس سے آسودہ رہتے ہیں، جب رات آجاتی ہے تو وہ اپنے چہرے کو زمین پر رکھ دیتا ہے اور اللہ کے حضور اپنے بدن کے تمام محترم اعضاء کے ذریعے سجدہ بجا لاتا ہے اور اپنے اس رب کی مناجات میں مشغول ہو جاتا ہے جس نے اسے آزاد خلق کیا۔ خبردار ہو جاؤ ایسے ہی بنو

۱۹ ـ مَن سَرَّتهُ حَسَنَتُهُ وساءَتهُ سَيِّئَتُهُ فهُوَ مؤمِنٌ

(۱۹) جسے نیکی مسرور اور برائی کبیدہ خاطر کر دے وہ مومن ہے۔

۲۰ ـ الإيمانُ أربَعةُ أركانٍ: الرِّضى بِقَضاءِ الله، وَالتَّوَكُّلُ عَلَى الله، وَتَفويضُ الأمرِ إلَى الله، وَالتَّسليمُ لِأمرِ الله.

(۲۰) ایمان چار ارکان پر مشتمل ہے قضا (وقدر) الٰہی سے راضی رہنا، اللہ پر توکل کرنا، (اپنے) تمام امور اسی کے سپرد کر دینا اور اس کے (تمام) احکام کے سامنے سر تسلیم خم کر دینا۔

۲۱ ـ لا يَجِدُ أحَدٌ طَعمَ الإيمانِ حَتّى يَعلَمَ أنَّ ما أصابَهُ لَم يَكُن لِيُخطِئَهُ، وما أخطَأَهُ لَم يَكُن لِيُصيبَه

(۲۱) کوئی اس وقت تک لذت ایمان سے آشنا نہیں ہو سکتا جب تک اسے اس بات کا یقین نہ ہو جائے کہ جو حالات اسے لاحق ہوں گے وہ ان سے بچ نہیں پائے گا اور جو چیزیں اس تک نہیں پہنچی ہیں وہ (حقیقتاً) اس تک پہنچ نہیں سکتی تھیں۔

۲۲ ـ أربَعٌ مَن كُنَّ فيهِ فَقَدِ استَكمَلَ الإيمانَ: مَن أعطى لِلّهِ، ومَنَعَ فيهِ، وأحَبَّ لِلّهِ، وأبغَضَ فيه

(۲۲) چار چیزیں جس کے اندر پائی جائیں وہ کامل الایمان ہو گا جو اللہ کے لئے عطا کرے اور اسی کے لئے (عطا سے) ہاتھ روکے، اللہ ہی کے لئے (کسی سے) محبت کرے اور اسی کے لئے بغض رکھے

۲۳ـ النجاةُ مع الإيمان

(۲۳) نجات ایمان کے ساتھ ہے۔

۲٤ـ الإيمانُ أمانٌ

(۲۴) ایمان امان ہے۔

۲٥ـ ألإيمانُ شجرةٌ أصلُها اليقينُ، وفرعُها التُّقى، ونورُها الحياءُ، وثمرُها السَّخاءُ

(۲۵) ایمان ایک پودا ہے، اس کی جڑ یقین، شاخیں تقویٰ، کونپلیں (کلیاں) حیا اور پھل سخاوت ہے۔

۲٦ـ بالإيمانِ تكونُ النَّجاةُ.

(۲۶) ایمان ہی کے ذریعے نجات (ممکن) ہے۔

۲٧ـ بالإيمانِ يُرتقى إلى ذروةِ السَّعادةِ، ونهايةِ الحبورِ

(۲۷) ایمان کے ذریعے ہی سعادت کی بلندیاں طے کی جاتی ہیں اور کمال مسرت حاصل ہوتا ہے۔

۲٨ـ ثمرةُ الإيمانِ الفوزُ عند الله

(۲۸) اللہ کے حضور فوز (کامیابی) ہی ایمان کا ثمرہ ہے۔

۲٩ـ ثلاثٌ من كُنَّ فيه فقد أكملَ الإيمانَ: العدلُ في الغضبِ والرِّضى، والقصدُ في الفقرِ والغنى، واعتدالُ الخوفِ والرَّجاءِ

(۲۹) تین چیزیں جس کے اندر ہوں گی اس کا ایمان کامل ہوگا: غصہ اور خوشی کی حالت میں (بھی) انصاف، غریبی اور امیری میں میانہ روی اور خوف اور امید کے درمیان اعتدال۔

۳٠ـ ثلاثٌ من كنوزِ الإيمانِ: كتمانُ المصيبةِ، والصَّدقةِ، والمرضِ

(۳۰) تین چیزیں ایمان کے خزانے میں سے ہیں: مصیبت کو چھپانا، چھپ کر صدقہ دینا اور اپنی بیماری کو پوشیدہ رکھنا

۳١ـ زينُ الإيمانِ طهارةُ السَّرائرِ وحسنُ العملِ في الظَّاهرِ

(۳۱) ایمان کی زینت طہارت باطنی اور ظاہر میں نیک اعمال بجا لانا ہے۔

۳٢ـ شرفُ المؤمنِ إيمانُهُ، وعزُّهُ بطاعتِهِ

(۳۲) مومن کا شرف اس کا ایمان اور اس کی عزت اطاعت خدا ہے۔

۳٣ـ صدقُ الإيمانِ وصنائعُ الإحسانِ من أفضلِ الذَّخائرِ

(۳۳) سچا ایمان اور احسان کی خوبیاں بہترین ذخیروں میں سے ہیں

۳٤ـ نجا من صدقَ إيمانُهُ وهُدِيَ من حسُنَ إسلامُهُ.

(۳۴) جس کا ایمان سچا ہے وہی نجات یافتہ ہے اور جس کا اسلام اچھا ہوگا وہ ہدایت یافتہ ہوگا۔

۳٥ـ لا يفوزُ بالنجاةِ إلّا من قامَ بشرائطِ الإيمانِ.

(۳۵) نجات میں صرف وہی کامیاب ہو سکتا ہے جو شرائط ایمان پہ عمل پیرا ہوگا۔

۳٦ـ يُستدلُّ على إيمانِ الرَّجلِ بالتَّسليمِ ولزومِ الطاعةِ

(۳۶) کسی آدمی کے ایمان پہ (احکام الٰہی کو دل سے) تسلیم کرنے اور اللہ کی اطاعت اپنے اوپر لازم کر لینے سے استدلال کیا جا سکتا ہے (گواہی دی جا سکتی ہے)۔

۳۷ ـ الإيمانُ والعملُ أخوانِ توأمانِ، ورفيقانِ لا يفترقانِ، لا يقبلُ اللهُ أحدَهما إلّا بصاحبِه.

(۳۷) ایمان و عمل جڑواں بھائی اور کبھی نہ بچھڑنے والے دوست ہیں خداوند عالم ان میں سے کسی ایک کو بغیر اس کے ساتھی کے قبول نہیں کرے گا۔

۳۸ ـ المؤمنُ كيّسٌ عاقلٌ

(۳۸) مومن زیرک اور عقل مند ہوتا ہے۔

۳۹ ـ المؤمنُ كثيرُ العملِ، قليلُ الزَّلَلِ.

(۳۹) مومن بہت عمل کرنے والا اور کم لغزشوں والا ہوتا ہے۔

٤٠ ـ الدُّنيا سجنُ المؤمنِ، والموتُ تحفتُه، والجنّةُ مأواه.

(۴۰) دنیا مومن کا قید خانہ، موت اس کا تحفہ اور جنت اس کی پناہ گاہ ہے۔

٤١ ـ للمؤمنِ ثلاثُ علاماتٍ: الصدقُ، واليقينُ، و قصرُ الأملِ

(۴۱) مومن کی تین نشانیاں ہوتی ہیں۔ صداقت، یقین اور کوتاہ آرزو والا ہونا۔

٤٢ ـ المؤمنُ: الدُّنيا مِضمارُه، والعملُ هِمّتُه، و الموتُ تحفتُه، و الجنّةُ سُبقتُه

(۴۲) مومن کے لئے دنیا تربیت گاہ ہوتی ہے اور اس کی فکر عمل، موت اس کا تحفہ اور جنت اس کا انعام ہوتی ہے۔

٤٣ ـ المؤمنُ إذا نظرَ اعتبرَ، وإذا سكتَ تفكّرَ، وإذا تكلّمَ ذكرَ، وإذا أُعطيَ شكرَ، وإذا ابتُلي صبرَ

(۴۳) مومن جب دیکھتا (اور غور کرتا ہے) تو عبرت حاصل کرتا ہے اور جب ساکت ہوتا ہے تو غور و فکر کرتا ہے اور جب بولتا ہے تو ذکر (الٰہی) کرتا ہے، جب اسے عطا کیا جاتا ہے تو شاکر ہوتا ہے اور جب (وہ کسی پریشانی میں) مبتلا ہوتا ہے تو صبر کرتا ہے۔

٤٤ ـ المؤمنُ أمينٌ على نفسِه، غالبٌ لهواه وحِسِّه

(۴۴) مومن اپنے آپ کے لئے امانتدار ہوتا ہے اور اپنی خواہشات و حواس پر غالب رہتا ہے۔

٤٥ ـ المؤمنُ دأبُه زهادتُه، وهمّتُه ديانتُه، وعزّتُه قناعتُه، وجِدُّه لآخرتِه، قد كثُرت حسناتُه، وعلَت درجاتُه، وشارفَ خلاصَه ونجاتَه

(۴۵) مومن کی روش اس کا زہد اور اس کی سوچ اس کی دیانت داری اور اس کی عزت اس کی قناعت ہوتی ہے، اس کی کوشش آخرت کے لئے ہوتی ہے، نیکیاں بکثرت ہوتی ہیں، اس کے درجات عالی ہوتے ہیں اور وہ خود اپنی نجات اور بچاؤ کا مشاہدہ کر چکا ہوتا ہے۔

٤٦ ـ أفضلُ المؤمنين إيماناً من كان لله أخذُه وعطاؤه، وسخطُه ورضاه.

(۴۶) ایمان کے اعتبار سے سب سے افضل وہی مومن ہے جس کا لینا دینا اور غضب و رضا (سب کچھ) اللہ کے لئے ہو

٤٧ـ المؤمنُ شاكِرٌ في السَّراءِ، صَبِرٌ في البَلاءِ، خائفٌ في الرَّخاءِ.

٤٨ ـ المؤمنُ مَن طابَ مَكسَبُهُ و حَسُنَتْ خَليقتُه و صَحَّتْ سَريرتُه و أنفَقَ الفَضلَ مِن مالِه و أمسَكَ الفَضلَ مِن كلامِه و كَفَى النّاسَ مِن شرِّه و أنصَفَ النّاسَ مِن نَفسِه

(۴۷) مومن شادمانی کے عالم میں شاکر اور بلاؤں میں صابر اور آسائش کے وقت خدا سے ڈرنے والا ہوتا ہے۔

(۴۸) مومن وہ ہے جس کا ذریعہ معاش حلال اور پاکیزہ ہو، اخلاق اچھے ہوں اور باطن صحیح ہو اپنے مال کا فاضل حصہ انفاق کرے اور اپنے کلام میں فاضل باتوں سے پرہیز کرے، لوگ اس کے شر سے بچے رہیں اور وہ لوگوں میں اپنے آپ سے سب سے زیادہ انصاف کرنے والا ہو۔

[۲۸]

الباطل = باطل

١ ـ الرّاضي بفعلِ قومٍ كالدّاخلِ فيه معهم، وعلى كُلِّ داخلٍ في باطلٍ إثمان إثمُ العملِ به، وإثمُ الرّضىٰ به

(۱) کسی قوم کے عمل سے راضی رہنے والا انھیں لوگوں کے ساتھ اس کام میں (شریک) شمار ہوگا اور ہر باطل کام میں شریک ہونے والے کے لئے دو گناہ ہیں ایک گناہ تو اس کام کے کرنے کا اور دوسرا گناہ اس عمل سے راضی رہنے کا۔

٢ ـ ألا و من أكلهُ الحقُّ فإلى الجنّةِ و من أكلهُ الباطلُ فإلى النّار

(۲) باخبر ہو جاؤ کہ جسے حق نے کھایا وہ جنت کی طرف جائے گا اور جو باطل کا لقمہ بنا وہ جہنم کی طرف بڑھ جائے گا۔

٣ ـ أما إنّه ليس بينَ الحقِّ و الباطلِ إلاّ أربعُ أصابعَ، فسُئل ﷺ عن معنى قوله هذا، فجمعَ أصابعهُ و وضعَها بينَ اُذُنِهِ و عينيه ثم قال الباطلُ أن تقولَ سمعتُ، و الحقُّ أن تقولَ رأيتُ

(۳) جان لو بلاشبہ حق و باطل کے درمیان صرف چار انگل کا فرق ہے آپ سے اس قول کا مطلب پوچھا گیا تو آپ نے اپنی انگلیوں کو اکٹھا کیا اور انھیں اپنی آنکھ اور کان کے درمیان رکھ کر فرمایا "باطل یہ ہے کہ تم کہو "میں نے سنا ہے۔" اور حق یہ ہے کہ تم کہو "میں نے دیکھا ہے۔"

٤ ـ الحقُّ منجي، والباطلُ يُردي

(۴) حق نجات دیتا ہے اور باطل برباد و ہلاک کر دیتا ہے۔

٥ ـ قيل فمن العاقلُ؟ قال ﷺ من رفضَ الباطلَ

(۵) آپ سے پوچھا گیا کہ عاقل کون ہے؟ آپ نے فرمایا "جو باطل کو ٹھکرا دے۔"

٦ ـ رضى النّاسِ غايةٌ لاٰ تُدرَكُ، فتحرَّ الخيرَ بجُهدِكَ، ولاٰ تُبالِ بسخطِ من يُرضيهِ الباطلُ

(۶) لوگوں کی رضامندی حاصل کرنا ایک لاحاصل مقصد ہے لہذا تم اپنی کوشش سے نیک کام کرتے رہو اور اس (شخص) کے غصے کی پرواہ نہ کرو جسے باطل ہی خوش کر سکتا ہے۔

٧ ـ الفرقةُ أهلُ الباطلِ وإن كثُروا، والجماعةُ أهلُ الحقِّ وإن قلّوا

(۷) صاحب افتراق اہل باطل ہوتے ہیں بھلے ہی وہ بکثرت ہوں اور (اہل) جماعت اہل حق ہوتے ہیں بھلے ہی وہ لوگ قلت میں ہوں

٨ ـ الأباطيلُ موقِعةٌ في الأضاليل

(۸) باطل افراد گمراہیوں میں دھکیلنے والے ہوتے ہیں۔

٩ ـ التّظافرُ على نصرِ الباطلِ لؤمٌ وخيانةٌ

(۹) باطل کی مدد کے لئے تعاون کرنا خیانت اور فرومایگی ہے۔

۱۰ ـ مَن نصَرَ الباطِلَ نَدِمَ

(۱۰) جس نے باطل کی نصرت کی وہ (آخر کار) نادم ہوگا

۱۱ ـ مَن رَكِبَ الباطِلَ أهْلَكَهُ مَرْكَبُهُ

(۱۱) جو باطل فعل کا مرتکب ہوا اسے یہی عمل ہلاک کر دے گا۔

۱۲ ـ مَن شَهِدَ لكَ بالباطِلِ، شَهِدَ عليكَ بمثلِه.

(۱۲) جو تمہارے لئے جھوٹی گواہی دیتا ہے وہ ایک دن تمہارے خلاف بھی جھوٹی گواہی دے گا۔

۱۳ ـ لا يَعِزُّ مَن لجَأَ إلى الباطِلِ

(۱۳) وہ کبھی عزت دار نہیں ہو سکتا جس نے باطل (جھوٹ) کی پناہ حاصل کی۔

۱٤ ـ مُستَعمِلُ الباطِلِ مُعَذَّبٌ مَلُومٌ

(۱۴) باطل کو استعمال کرنے والا عذاب و ملامت میں (مبتلا) رہتا ہے

۱۵ ـ سُئِلَ عن أميرالمؤمنين: كَم بينَ الحقِّ و الباطِلِ؟ فقال ﷺ: أربعُ أصابعَ. و وَضَعَ أميرالمؤمنين ﷺ يَدَهُ على أُذُنِه و عينيه، فقال: ما رأتْهُ عيناكَ فهو الحقُّ و ما سمعتْهُ أُذناكَ فأكثرُهُ باطلٌ

(۱۵) امیر المومنین (ع) سے پوچھا گیا "حق و باطل کے درمیان کتنا فاصلہ ہے؟ آپ (ع) نے فرمایا ـــ چار انگل کا" پھر آپ نے اپنا ہاتھ اپنے کان اور آنکھ کے درمیان رکھ کر فرمایا "جو کچھ تمہاری آنکھوں نے دیکھا وہ حق ہے ـــ اور جو کچھ تمہارے کانوں نے نے سنا تو اس کا اکثر حصہ باطل ہوتا ہے۔"

[٢٩]

البخل = بخل

١ - البُخلُ جامِعٌ لِمساوِئِ العُيُوبِ، وَهُوَ زِمامٌ يُقادُ بِهِ إلى كُلِّ سُوءٍ.

(١) کنجوسی تمام بد ترین عیوب کی جامع ہوتی ہے اور ایک ایسی زمام (لگام) ہوتی ہے جس سے تمام برائیوں کی طرف راہنمائی ہوتی ہے

٢ - أَلبُخلُ عارٌ و الجُبنُ مَنقَصَةٌ و الفَقرُ يُخرِسُ الفَطِنَ عن حُجَّتِهِ، و المُقِلُّ غَريبٌ في بَلدَتِهِ

(٢) بخل ننگ و عار اور بزدلی عیب ہے اور فقر و تنگ دستی ہوشیار آدمی کو بھی اپنی دلیل بیان کرتے وقت گونگا بنا دیتی ہے، تنگ دست یوں بھی اپنے ہی شہر میں اجنبی ہوتا ہے۔

٣ - عَجِبتُ لِلبَخيلِ، يَستَعجِلُ الفَقرَ الَّذي مِنهُ هَرَبَ، وَيَفُوتُهُ الغِنَى الَّذي إيّاهُ طَلَبَ، فَيَعيشُ فِي الدُّنيا عَيشَ الفُقَراءِ، وَيُحاسَبُ فِي الآخِرَةِ حِسابَ الأَغنِياءِ.

(٣) مجھے کنجوس پر بڑا تعجب ہوتا ہے کیونکہ اس کی طرف ایسی فقیری بڑی سرعت سے بڑھتی ہے جس سے وہ بھاگتا ہے اور وہ تونگری اس کے ہاتھ سے جاتی رہتی ہے جس کو وہ چاہتا ہے، وہ دنیا میں تو فقیروں کی سی زندگی بسر کرتا ہے مگر آخرت میں مالداروں کی طرح اس کا محاسبہ ہوتا ہے۔

٤ - [يا بُنيَّ] إيّاكَ وَ مُصادَقَةَ البَخيلِ، فَإنَّهُ يَقعُدُ عنكَ أَحوَجَ ما تَكُونُ إليه

(۴) اے بیٹا کنجوس کی دوستی سے بچو کیونکہ وہ تمہاری شدید حاجت کے وقت تم سے الگ (ہو کر) بیٹھ جائے گا۔

٥ - خِيارُ خِصالِ النِّساءِ شِرارُ خِصالِ الرِّجالِ: الزَّهوُ، وَالجُبنُ، وَالبُخلُ، فَإذا كانَتِ المَرأَةُ مَزهُوَّةً لَم تُمَكِّن مِن نَفسِها، وَإذا كانَت بَخيلَةً حَفِظَت مالَها وَمالَ بَعلِها، وَإذا كانَت جَبانَةً فَرِقَت مِن كُلِّ شَيءٍ يَعرِضُ لَها.

(۵) عورتوں کی (کچھ) اچھی خصلتیں مردوں کے لئے بد ترین صفت ہوتی ہیں (جیسے) تکبر، بزدلی اور بخل۔ کیونکہ اگر عورت گھمنڈی ہوگی تو کسی (غیر) کے قابو میں نہیں آئے گی اور اگر بخیل ہوگی تو اپنی اور اپنے شوہر کی دولت کی حفاظت کرے گی اور اگر بزدل ہوگی تو ہر اس چیز سے دور بھاگے گی جس سے (اور اس کی آبرو کو) نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہوگا۔

٦ - إنَّ البُخلَ وَ الجُبنَ وَ الحِرصَ غَرائِزُ شَتّى يَجمَعُها سُوءُ الظَّنِّ.

(۶) بلاشبہ بخل، بزدلی اور حرص مختلف غرائز ہیں جنہیں سوء ظن یکجا کر دیتا ہے۔

٧ - كَثرَةُ العِلَلِ آيَةُ البُخلِ.

(۷) بہت زیادہ بیماریاں بخل کی علامت ہوتی ہیں۔

٨ـ أنفق في حقّ، ولا تكن خازناً لغيرك.

(۸) صحیح جگہ پر خرچ کرو اور دوسروں کے لئے خزانچی نہ بنو۔ (یعنی کنجوس اپنا مال وارثوں کے لئے جمع کرتا ہے۔)

٩ـ الشحّ يجلب الملامة

(۹) کنجوسی ملامت آور ہوتی ہے۔

١٠ـ [لا تكوننّ] على البخل أقوى منك على البذل

(۱۰) بخل کے معاملے میں سخاوت سے زیادہ قوی نہ رہو۔

١١ـ بشّر مال البخيل بحادث أو وارث

(۱۱) بخیل کے مال کو کسی حادثے یا (مرنے کے بعد) وارثوں کی خبر دے دو

١٢ـ لا برّ مع شحّ

(۱۲) بخل (و حرص) کے ساتھ کوئی نیکی نہیں ہے۔

١٣ـ الشحّ أضرّ على الإنسان من الفقر، لأنّ الفقير إذا وجد اتّسع، والشحيح لا يتّسع إن وجد

(۱۳) کنجوسی انسان کے لئے فقر سے زیادہ مضرت رساں ہوتی ہے کیونکہ فقیر کو جب (کچھ) مل جاتا ہے تو اس کے اندر وسعت پیدا ہو جاتی ہے مگر کنجوس و بخیل شخص کبھی وسیع القلب نہیں ہو سکتا بھلے ہی وہ (ڈھیر ساری) دولت پا جائے۔

١٤ـ إجتماع المال عند البخلاء أحد الجدبين

(۱۴) کنجوسوں کے پاس دولت جمع ہو جانا دو طرح کے قحطوں میں سے ایک قحط ہے۔

١٥ـ إيّاكم والشحّ فإنّه أهلك من كان قبلكم، وهو الّذي سفك دماء الرّجال، وهو الّذي قطع أرحامها، فاجتنبوه

(۱۵) بخل (اور حرص) سے بچو کیونکہ اس نے تم سے پہلے والوں کو بھی ہلاک کر دیا اسی نے مردوں کا خون بہایا اور اسی نے ان سے قریبی رشتہ داروں (ارحام) کو چھڑوا دیا لہذا تم اس سے اجتناب کرو

١٦ـ البخلاء من النّاس يكون تعاقلهم عن عظيم الجرم أسهل عليهم من المكافاة على يسير الإحسان

(۱۶) لوگوں میں جو بخیل ہوتے ہیں ان کے نزدیک بڑے سے بڑے جرم سے چشم پوشی کسی کے تھوڑے سے احسان کا بدلہ (مال سے) دینے کے مقابل زیادہ آسان ہے۔

١٧ـ صديق البخيل من لم يجرّبه

(۱۷) کنجوس کا وہی دوست ہوتا ہے جس نے اس کا تجربہ نہ کیا ہو۔

١٨ـ غيظ البخيل على الجواد أعجب من بخله

(۱۸) کنجوس کا جواد (اور کریم شخص) پر غیظ و غضب اس کی کنجوسی سے زیادہ تعجب خیز ہے۔

١٩ـ لا تدخلنّ في مشورتك بخيلاً، يعدل بك عن الفضل، ويعدك الفقر

(۱۹) اپنے مشوروں میں بخیل کو ہرگز دخیل نہ ہونے دو کیونکہ وہ تم سے فضیلت کو الگ اور فقر کو قریب کر دے گا۔

٢٠ ـ لا يُبقي المالَ إلّا البخيلُ، و البخيلُ مُعاقَبٌ

(٢٠) دولت کو صرف بخیل ہی بچاتا ہے اور بخیل (عنقریب) اس کا نتیجہ پا جائے گا۔

٢١ ـ لا مُرُوَّةَ لبخيلٍ

(٢١) بخیل کے لئے کوئی مروت نہیں۔

٢٢ ـ لا تَبخَلْ فتُقتِرَ، ولا تُسرِفْ فتُفرِطَ.

(٢٢) کنجوسی نہ کرو کہ نتیجتاً تم فقیر ہو جاؤ گے اور نہ ہی اسراف کرو کہ (اس طرح تم) حد سے بڑھ جاؤ گے۔

٢٣ ـ ما عَقَدَ إيمانَهُ مَن بَخِلَ بإحسانِه.

(٢٣) جس نے اپنے احسان میں کنجوسی کی اس کا ایمان پختہ نہیں ہو سکتا۔

٢٤ ـ ما أقبحَ البُخلَ بذوي النُّبلِ!

(٢٤) اشراف کے ساتھ کنجوسی کتنا بدترین عمل ہے۔

٢٥ ـ ما أقبحَ البُخلَ مع الإكثارِ!

(٢٥) دولت کی فراوانی کے باوجود کنجوسی کتنی بری ہوتی ہے؟

٢٦ ـ مَن بَخِلَ على المُحتاجِ بما لَديهِ سَخِطَ اللهُ عليه

(٢٦) اپنے پاس موجود اشیاء کے معاملے میں جس نے کسی محتاج کے ساتھ کنجوسی کی اس پر خدا غضبناک ہوتا ہے۔

٢٧ ـ مَن مَنَعَ المالَ مَن يَحمَدُهُ وَرَّثَهُ مَن لا يَحمَدُهُ

(٢٧) جس نے اپنی دولت اپنی تعریف کرنے والوں کو نہ دی تو ایسے لوگ اس کے وارث ہوں گے جو اس کی تعریف نہ کرتے ہوں گے۔

٢٨ ـ مَن بَخِلَ على نفسِه كانَ على غيرِه أبخلَ

(٢٨) جس نے خود سے کنجوسی برتی وہ دوسرے کے ساتھ اس سے زیادہ کنجوسی کرے گا۔

٢٩ ـ لو رأيتُمُ البُخلَ رَجُلاً لرأيتُموهُ مُشَوَّهاً، يَغُضُّ عنهُ كُلُّ بَصَرٍ، ويَنصَرِفُ عنهُ كُلُّ قلبٍ

(٢٩) اگر تم بخل کو ایک آدمی کی شکل میں دیکھ سکتے تو اسے ایسی بدصورت شکل میں دیکھتے کہ ہر آدمی آنکھ بند کر لیتا اور ہر دل اس سے نفرت کرتا۔

٣٠ ـ لم يُوَفَّقْ مَن بَخِلَ على نفسِهِ بخيرِه، وخَلَّفَ مالَهُ لغيرِه

(٣٠) وہ کبھی کامیاب نہ ہوگا جو خود اپنے آپ سے کنجوسی کرے اور اپنا مال (آخر کار) اپنے مرنے کے بعد دوسروں کے لئے چھوڑ جائے۔

٣١ ـ ليس بشَحيحٍ رَفيقٌ

(٣١) کنجوس اور حریص کا کوئی دوست نہیں ہوتا۔

٣٢ ـ كَثرةُ الشُّحِّ تُوجِبُ المَسَبَّةَ

(٣٢) بہت زیادہ کنجوسی سب و شتم کا باعث ہوتی ہے۔

۳۳۔ سببُ زوالِ اليسارِ منعُ المحتاجِ

(۳۳) آسائش کے زوال کا سبب محتاج کو کچھ نہ دینا ہے۔

۳۴۔ البخلُ بالموجودِ سوءُ الظّنِّ بالمعبودِ

(۳۴) موجود اشیاء میں کنجوسی کرنا معبود سے سوءِ ظن ہے۔

۳۵۔ البخيلُ يبخلُ على نفسِهِ باليسيرِ من دنياه، ويسمحُ لورّاثِهِ بكلِّها

(۳۵) کنجوس اپنی دولت دنیا میں اپنے لئے بھی ذرا سی چیزوں کے لئے کنجوسی کرتا ہے مگر اپنے وارثوں کے لئے سب کچھ چھوڑ جاتا ہے۔

۳۶۔ زيادةُ الشّحِّ تفسدُ الفتوّةَ وتفسدُ الأخوّةَ

(۳۶) بخل کی کثرت مردانگی اور اخوت کو تباہ کر دیتی ہے۔

۳۷۔ خلّتانِ لا تجتمعانِ في مؤمنٍ: سوءُ الخلقِ، والبخلُ

(۳۷) دو خصلتیں کبھی مومن میں جمع نہیں ہو سکتیں ــــ بد اخلاقی اور بخل۔

۳۸۔ تجنّبوا البخلَ والنّفاقَ، فهما من أذمِّ الأخلاقِ

(۳۸) بخل و نفاق سے اجتناب کرو کیونکہ یہ مذموم ترین عادتوں میں سے ہیں۔

۳۹۔ آفةُ الاقتصادِ البخلُ

(۳۹) میانہ روی کی آفت بخل ہے

۴۰۔ آفةُ الغنى البخلُ

(۴۰) تونگری کی آفت بخل ہے۔

۴۱۔ أقبحُ البخلِ منعُ الأموالِ من مستحقِّها

(۴۱) بدترین بخل، مستحق کو دولت نہ دینا ہے

۴۲۔ أبعدُ الخلائقِ من اللهِ تعالى البخيلُ الغنيُّ

(۴۲) مخلوقات میں اللہ تعالیٰ سے سب سے زیادہ دور مالدار کنجوس ہوتا ہے۔

۴۳۔ البخلُ بإخراجِ ما افترضَهُ اللهُ سبحانَهُ من الأموالِ أقبحُ البخلِ

(۴۳) اموال میں سے جو کچھ (خمس زکات وغیرہ) نکالنا اللہ تعالیٰ نے واجب کیا ہے ان میں کنجوسی کرنا بدترین بخل ہے۔

۴۴۔ البخيلُ في الدّنيا مذمومٌ، وفي الآخرةِ معذّبٌ ملومٌ

(۴۴) کنجوس دنیا میں مذموم اور آخرت میں لائق عذاب و ملامت ہوتا ہے۔

۴۵۔ البخلُ يكسبُ العارَ ويدخلُ النّارَ

(۴۵) بخل، ننگ و عار کا موجب اور جہنم میں داخلے کا سبب ہوتا ہے

۴۶۔ البخلُ أحدُ الفقرينِ

(۴۶) بخل دو طرح کے فقروں میں سے ایک قسم کا فقر ہے

۴۷۔ البخلُ يذلُّ مصاحبَهُ ويعزُّ مجانبَهُ

(۴۷) بخل اپنے رفیقوں کو رسوا اور اپنے سے دور افراد کو عزت دار بناتا ہے۔

۴۸۔ البخيلُ مستعجلُ الفقرِ

(۴۸) کنجوس بہت جلد فقر میں مبتلا ہو جاتا ہے۔

[۳۰]

البدعة — بدعت

١ ـ لا تكونوا أنصابَ [انصار] الفِتَنِ، و أعلامَ البِدَعِ، و الزموا ما عُقِدَ عليه حَبلُ الجماعةِ، و بُنِيَت عليه أركانُ الطّاعة.

(۱) فتنوں کی علامتیں اور بدعتوں کی نشانیاں نہ بنو بلکہ ایسی بات کو ضروری سمجھو جسے جماعت نے تصویب کیا ہو اور جس پر ارکان اطاعت مبنی ہوں۔

٢ ـ إنّ شَرَّ النّاسِ عِندَ اللهِ إمامٌ جائِرٌ، ضَلَّ و ضُلَّ بِهِ، فأماتَ سُنَّةً مأخُوذةً (معلومةً)، و أحيَى بِدعةً متروكةً.

(۲) یقیناً اللہ تعالیٰ کے نزدیک بدترین شخص امام جابر (ظالم و جابر رہبر) ہے جو خود گمراہ ہوتا ہے اور لوگ اس کے ذریعے گمراہ ہو جاتے ہیں یہ سامنے کی سنت کو ختم کر کے متروک بدعت کو (دوبارہ) زندہ کرتا ہے۔

٣ ـ إنّما النّاسُ رجلانِ مُتَّبِعٌ شِرعةً (شريعة) و مُبتدِعٌ بِدعةً، ليس مَعَهُ مِنَ اللهِ سبحانه برهانُ سنّةٍ و لا ضياءُ حُجّةٍ.

(۳) لوگ دو طرح کے ہوتے ہیں — پابند شریعت اور موجد بدعت کہ جس کے پاس نہ تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے کوئی برہان و سنت (طریقہ) ہوتی ہے اور نہ ہی کوئی ضیاء و حجت (دلیل)۔

٤ ـ ما أُحدِثَت بِدعةٌ إلّا تُرِكَ بها سُنّةٌ، فاتّقوا البِدَعَ و الزَموا المَهيَعَ إنَّ عَوازِمَ الأُمورِ أفضَلُها و إنَّ مُحدِثاتِها شِرارُها.

(۴) کوئی بدعت ایجاد نہیں کی جاتی مگر یہ کہ ایک سنت کو اس (بدعت) کے ذریعے ختم کیا جائے سو بدعت سے ڈرو اور روشن و واضح راستے کے پابند رہو یقیناً (اللہ تعالیٰ کی طرف سے واجب کئے گئے) پائیدار و مستحکم امور، بدعت سے برتر ہیں اور ان میں بڑھ جانے والے امور (بدعتیں) یقیناً بدتر ہیں۔

٥ ـ طُوبى لِمَن ذَلَّ في نفسِهِ و طابَ كَسْبُهُ و صَلَحَتْ سَريرَتُهُ و حَسُنَتْ خَليقَتُهُ و أنفَقَ الفَضلَ مِن مالِهِ، و أمسَكَ الفَضلَ مِن لِسانِهِ، و عَزَلَ عَنِ النّاسِ شَرَّهُ، و وَسِعَتْهُ السُّنّةُ، و لَم يُنسَبْ إلى البِدعَة.

(۵) خوش بختی ہے اس شخص کے لئے جو اپنے نفس کو کمتر سمجھے، جس کا ذریعہ معاش حلال و طیب ہو اور کا باطن صالح و اخلاق اچھے ہو اور وہ اپنے مال کا فاضل حصہ (محتاجوں میں) بانٹ دے مگر اپنے کلام کا فالتو حصہ روکے رکھے یعنی برائیوں کو لوگوں سے الگ رکھے اس کے اطراف سنتیں ہوں اور اس کی طرف کوئی بدعت منسوب نہ کی جاتی ہو۔

٦ ـ مَن مشى إلى صاحبِ بدعةٍ فوقَّرَه فقد سَعى في هدمِ الإسلام.

٧ ـ ما هَدَمَ الدِّينَ مِثلُ البدعِ، ولا أفسدَ الرِّجالَ مِثلُ الطَّمع

٨ ـ ألسُّنَّةُ ـ واللهِ ـ سُنَّةُ محمّدٍ ﷺ و بدعةُ ما فارَقها

(۶) جو کسی بدعتی کی طرف اس کے احترام کی غرض سے بڑھے گا تو (گویا) اس نے بلاشبہ اسلام کے انہدام کے لئے سعی کی۔

(۷) دین کو بدعت سے زیادہ کسی (اور شئے نے) منہدم نہیں کیا اور مردوں کو طمع سے زیادہ کسی اور شئے نے فاسد نہیں بنایا

(۸) سنت خدا کی قسم — سنت (وروش) رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے اور جو کچھ اس کے علاوہ ہے وہ سب بدعت ہے

[۳۱]

البرّ — نیکی

١ـ برُّ الوالدَين من أكرمِ الطّبائع

(۱) والدین کے ساتھ نیکی بہترین عادتوں میں سے ہے۔

٢ـ من كنوزِ البرِّ الصّبرُ على الرّزايا، وكتمانُ المصائب

(۲) بلاؤں پر صبر اور مصائب چھپانا، نیکی کے خزانوں میں سے ہے۔

٣ـ لا برَّ مع شُحٍّ

(۳) لالچ اور کنجوسی کے ساتھ کوئی نیکی نہیں۔

٤ـ بالبرِّ يُستعبدُ الحرُّ

(۴) نیکی کے ذریعے آزاد کو غلام بنایا جاتا ہے۔

٥ـ إن تتعب في البرِّ فإنَّ التّعب يزول، والبرُّ يبقى،

(۵) اگر تم نیکی کے لئے پریشانی اٹھاتے ہو تو (غم نہ کرو کیونکہ) یقیناً تمہاری یہ پریشانی اور تھکن ختم ہو جائے گی مگر نیکی باقی رہے

٦ـ أربعٌ تدعو إلى الجنّة كتمانُ المصيبة وكتمانُ الصّدقة، وبرُّ الوالدين والإكثارُ من قولِ لا إله إلّا الله

(۶) چار چیزیں جنت کی طرف بلاتی ہیں مصیبت کو چھپانا، چھپا کر صدقہ دینا، والدین سے نیکی کرنا اور بکثرت "لا الٰہ الا اللہ" کہنا۔

٧ـ البرُّ ما سكنت إليه نفسُك، واطمأنَّ إليه قلبُك، والإثمُ ما جالَ في نفسِك، وتردّد في صدرِك.

(۷) نیکی وہ ہے جس سے تمہارے نفس کو تسکین، اور دل کو اطمینان حاصل ہو اور گناہ وہ ہے جس سے تمہارے اندر بے چینی اور تمہارے سینے میں اضطراب پیدا ہو۔

٨ـ مِن أفضلِ أعمالِ البرِّ الجُودُ في العُسرِ، والصّدقُ في الغضبِ، والعفوُ عِندَ القُدرة

(۸) تنگی میں سخاوت، غصہ میں سچ اور توانائی کے ہوتے ہوئے معاف کرنا، بہترین نیکیوں میں سے ہیں

٩ـ موتُ الأبرارِ راحةٌ لأنفسِهم، وموتُ الفُجّارِ راحةٌ للعالَم

(۹) نیکوکاروں کا مرنا خود ان کے لئے راحت کا سبب ہوتا ہے (مگر) فاجروں کی موت تمام عالم کے لئے راحت کا سبب ہوتی ہے

١٠ـ حياةُ الإنسانِ بالبرِّ أكثرُ من حياتِه بالعُمرِ

(۱۰) انسان کی نیکی کے ذریعے زندگی، اس کی عمر کے ذریعے گزرنے (والی) زندگی سے زیادہ طویل ہوتی ہے۔

١١ـ البرُّ عملٌ مُصلِحٌ

(۱۱) نیکی ایک اصلاح کرنے والا عمل ہے۔

١٢ـ البرُّ أعجلُ شيءٍ مثوبةً.

(۱۲) نیکی کی پاداش سب سے جلدی مل جاتی ہے۔

۱۳ ـ نُفُوسُ الأَبْرارِ أَبَداً تَأْبَى أَفْعالَ الفُجّارِ

(۱۳) نیکوکاروں کے نفوس ہمیشہ سے فاجروں کے اعمال سے منکر و بیزار رہے ہیں۔

۱۴ ـ نُفُوسُ الأَبْرارِ نافِرَةٌ عَنْ نُفُوسِ الأَشْرارِ

(۱۴) نیکوکاروں کے نفوس اشرار کے نفسوں سے متنفر ہوتے ہیں۔

۱۵ ـ مَعَ البِرِّ تَدُرُّ الرَّحْمَةُ

(۱۵) نیکی ہی کے ذریعے رحمت کا حصول ممکن ہے۔

۱۶ ـ مَنْ قَرُبَ بِرُّهُ بَعُدَ صِيتُهُ وَ ذِكْرُهُ

(۱۶) جس سے نیکی قریب ہو گی اس کی شہرت دور دور تک پھیل جائے گی

۱۷ ـ مَنْ بَذَلَ بِرَّهُ اشْتَهَرَ ذِكْرُهُ.

(۱۷) جس نے اپنی نیکی بانٹ دی اس کا ذکر شہرت پا جاتا ہے۔

۱۸ ـ الإسرافُ مَذْمُومٌ فِي كُلِّ شَيْءٍ إِلاّ فِي أَفْعالِ البِرِّ

(۱۸) اعمال حسنہ کے علاوہ زیادتی و اسراف ہر چیز میں مذموم ہے۔

۱۹ ـ أَفْضَلُ البِرِّ ما أُصِيبَ بِهِ أَهْلُهُ

(۱۹) سب سے اچھی نیکی وہ ہے جو اپنے اہل تک پہنچ جائے۔

۲۰ ـ أَحَقُّ مَنْ بَرَرْتَ مَنْ لا يَغْفُلُ بِرَّكَ.

(۲۰) نیکی کے لئے سب سے زیادہ سزاوار شخص وہ ہے جو تمہاری نیکی کو بھلا نہ دے۔

۲۱ ـ إِنَّكُمْ مُجازَوْنَ بِأَفْعالِكُمْ، فَلا تَفْعَلُوا إِلاّ بِرّاً

(۲۱) تمہیں یقیناً تمہارے کاموں کی جزا ملے گی سوا نیکی کے علاوہ اور کوئی عمل انجام نہ دو

۲۲ ـ جِماعُ الخَيْرِ فِي أَعْمالِ البِرِّ

(۲۲) نیک کاموں میں بھلائیاں اکٹھا ہوتی ہیں۔

[۳۲]

البغي = بغاوت، سرکشی، ظلم

۱ـ مَن سَلَّ سيفَ البَغيِ قُتِلَ بِه

(۱) جس نے بغاوت کی تلوار کھینچی وہ اسی سے قتل ہوگا۔

۲ـ اللهَ اللهَ في عاجِلِ البَغيِ، و آجِلِ وَخامةِ الظُّلم

(۲) اللہ اللہ بغاوت کی سزا کتنی جلدی اور ظلم کی سزا کتنی دیر میں ہے

۳ـ و انَّ البَغيَ و الزُّور يُوتِغانِ [يُذيعانِ] المرءَ في دِينِه و دُنياه، و يُبديانِ خَلَلَهُ عِندَ مَن يَعيبُه

(۳) بلاشبہ بغاوت اور جھوٹ (ایسے صفت ہیں جو) انسان کو دین و دنیا دونوں میں ہلاک کر دیتے ہیں اور عیب جوئی کرنے والوں کے سامنے اس کے عیوب کو ظاہر کر دیتے ہیں۔

٤ـ قالَ لِابنِه الحسن ﷺ: لا تَدعُوَنَّ إلى مُبارَزةٍ، و إن دُعِيتَ إليها فأجِب، فإنَّ الداعيَ إليها باغٍ و الباغي مَصروعٌ.

(۴) اپنے بیٹے امام حسن علیہ السلام سے فرمایا۔ "ہر گز (کسی کو) نہ کرو (البتہ) اگر تمہیں کوئی مقابلے کی دعوت دے تو قبول کرو کیونکہ مقابلے کی دعوت دینے والا باغی ہوتا ہے اور وہی ہارتا ہے۔

٥ـ ويلٌ لِلباغينَ مِن أحكَمِ الحاكِمين

(۵) احکم الحاکمین سے بغاوت کرنے والوں کے لئے جہنم ہے۔

٦ـ البَغيُ سائقُ الحَينِ

(۶) بغاوت انسان کو ہلاکت کی طرف ہانک لے جاتی ہے۔

٧ـ ألبغيُ سائقٌ إلى الشَّرِّ

(۷) بغاوت شر کی طرف لے جاتی ہے۔

٨ـ لا ظَفَرَ مَعَ البغي

(۸) بغاوت کے ساتھ کوئی کامیابی (ممکن) نہیں۔

٩ـ ألأمُ اللُّؤمِ البغيُ عندَ القُدرَه

(۹) پست ترین پستی قدرت کی حالت میں ظلم و بغاوت ہے۔

١٠ـ أعجَلُ العُقوبةِ عُقوبةُ البَغيِ وَ الغَدرِ و اليمين الكاذبة

(۱۰) سب سے جلدی بغاوت و غداری اور جھوٹی قسم کی سزا ملتی ہے

١١ـ البغيُ يَسلِبُ النِّعمة

(۱۱) بغاوت نعمت کو سلب کر دیتی ہے۔

١٢ـ البغيُ يَجلِبُ النِّقَم

(۱۲) بغاوت بلاؤں کو دعوت دیتی ہے۔

١٣ـ ألبغيُ يَصرَعُ الرِّجالَ، ويُدني الآجالَ

(۱۳) بغاوت مردوں کو پچھاڑ دیتی ہے اور موت قریب لے آتی ہے

١٤ـ ما أعظَمَ عِقابَ البَغيِ

(۱۴) باغی کے لئے کتنا عظیم عذاب ہے۔

١٥ـ ما أقرَبَ النِّقمَةَ مِن أهلِ البغيِ وَالعُدوان

(۱۵) کتنی قریب ہیں باغیوں اور طاغیوں کی سزائیں۔

[۳۳]

التبذیر = فضول خرچی

١ـ كُنْ سَمِحاً، وَلا تَكُنْ مُبَذِّراً، وَكُنْ مُقَدِّراً، وَلا تَكُنْ مُقَتِّراً

(۱) عطا کرنے والے بنو مگر فضول خرچ نہ بنو اور میانہ روی اختیار کرو (لیکن) کنجوسی والی نہ ہو۔

٢ـ أَلا إِنَّ إِعْطاءَ الْمالِ فِي غَيْرِ حَقِّهِ تَبْذِيرٌ وَإِسْرافٌ، وَهُوَ يَرْفَعُ صاحِبَهُ فِي الدُّنْيا وَيَضَعُهُ فِي الآخِرَةِ، وَيُكْرِمُهُ فِي النّاسِ وَيُهِينُهُ عِنْدَ اللهِ

(۲) آگاہ ہو جاؤ کہ جائے حق کے علاوہ مال لٹانا اسراف و فضول خرچی ہے یہ عادت اس آدمی کو دنیا میں تو بلند کر دیتی ہے مگر آخرت میں بھی (عادت) اس کی پستی کا باعث بن جاتی ہے اور یہ اسے لوگوں کے درمیان تو عزت دار بنا دیتی ہے مگر اللہ تعالیٰ کے نزدیک رسوا کر دیتی ہے۔

٣ـ الْقَلِيلُ مَعَ التَّدْبِيرِ أَبْقى مِنَ الْكَثِيرِ مَعَ التَّبْذِيرِ

(۳) تدبیر کے ساتھ تھوڑی سی دولت بھی فضول خرچی کے ساتھ زیادہ دولت کے مقابل دیرپا ہوتی ہے

٤ـ الاِقْتِصادُ يُنْمِي الْقَلِيلَ، وَالإِسْرافُ يُفْنِي الْجَزِيلَ

(۴) میانہ روی تھوڑے (مال) کو بھی بڑھا دیتی ہے جبکہ اسراف ڈھیر ساری دولت کو بھی فنا کر دیتا ہے

٥ـ لا جَهْلَ كَالتَّبْذِيرِ

(۵) فضول خرچی جیسی کوئی جہالت نہیں۔

٦ـ مِنَ الْعَقْلِ مُجانَبَةُ التَّبْذِيرِ، وَحُسْنُ التَّدْبِيرِ

(۶) فضول خرچی سے اجتناب اور حسن تدبیر عقل کے تقاضوں میں سے ہے

٧ـ مَنِ افْتَخَرَ بِالتَّبْذِيرِ احْتُقِرَ بِالإِفْلاسِ

(۷) جس نے فضول خرچی پر فخر کیا وہ افلاس کے ذریعہ حقیر کر دیا جائے گا

٨ـ آفَةُ الْجُودِ التَّبْذِيرُ

(۸) جود و سخاوت کی آفت فضول خرچی ہے۔

٩ـ عَلَيْكَ بِتَرْكِ التَّبْذِيرِ وَالإِسْرافِ، وَالتَّحَقُّقِ بِالْعَدْلِ وَالإِنْصافِ

(۹) تمہارے لئے اسراف و فضول خرچی کو ترک کرنا اور عدل و انصاف سے آراستہ ہونا ضروری ہے۔

١٠ـ التَّبْذِيرُ قَرِينُ مُفْلِسٍ

(۱۰) فضول خرچی مفلس (کر دینے والی) ساتھی ہے۔

١١ـ التَّبْذِيرُ عُنْوانُ الْفاقَةِ

(۱۱) فضول خرچی فاقہ کا عنوان ہے۔

[٣٤]

التّجربة = تجربہ

١ ـ مَن لَمْ يَنفَعهُ اللهُ بِالبَلاءِ وَالتَّجارِبِ لَم يَنتَفِع بِشيءٍ مِنَ العِظَة

٢ ـ إيّاكَ و الاتّكالَ على المُنى فإنّها بَضائعُ النَّوكى، و العقلُ حِفظُ التجارِبِ و خيرُ ما جَرَّبتَ ما وَعَظَكَ

٣ ـ إنّ معصيةَ الناصحِ الشّفيقِ العالِمِ المُجرِّبِ تورِثُ الحسرةَ و تُعقِبُ النَّدامة

٤ ـ و اعلَمُوا أنّه ليس لهذا الجِلدِ الرَّقيقِ صَبرٌ على النّارِ، فَارحَمُوا نُفُوسَكُم فإنّكم قد جَرَّبتُمُوه في مَصائِبِ الدُّنيا

٥ ـ [يا مالك!] تَوَخَّ مِنهم أهلَ التجربة و الحياء، مِن أهلِ البُيوتاتِ الصالحةِ و القَدَمِ في الإسلام المُتقدِّمة، فإنّهم أكرمُ أخلاقاً و أصحّ أعراضاً [أغراضاً] و أقلُّ في المطامعِ إشراقاً [إسرافاً] و أبلغُ في الأمورِ نَظَراً

٦ ـ إنّ الشَّقِيَّ مَن حُرِمَ نَفعَ ما أُوتِيَ مِنَ العَقلِ و التَّجرِبة

٧ ـ مِنَ التَّوفيقِ حِفظُ التَّجرِبة.

٨ ـ العاقِلُ مَن وَعَظَتهُ التَّجارِب

( ) جسے اللہ تعالیٰ بلاؤں اور تجربوں کے ذریعے فائدہ نہیں پہنچاتا وہ کبھی کسی چیز سے نصیحت حاصل نہیں کر سکتا۔

(٢) تمناؤں پر تکیہ کرنے سے بچتے رہو کیونکہ یہ احمقوں کی پونجی ہے اور عقل (کا مطلب) تجربوں کو یاد رکھنا ہے اور بہترین تجربہ وہ ہے جس سے تمہیں کچھ نصیحت ملے

(٣) یقیناً کسی شفیق اور عالم اور تجربہ کار ناصح کی نافرمانی (بعد میں) حسرت و ندامت کا باعث ہوتی ہے

(٤) جان لو یہ (تمہارے جسم کی) پتلی جلد ہرگز آتش دوزخ کی تاب نہیں لا سکتی لہٰذا اپنے آپ پر رحم کرو (یوں بھی) تم نے دنیا کی مصیبتوں سے تجربہ تو حاصل (ہی) کر لیا ہے۔

(٥) اے مالک ان میں سے تجربہ کار و حیادار، صالح گھرانے والے اور سابق الاسلام لوگوں کو (اپنے لئے) پسند کرو کیونکہ یہ لوگ اخلاقی اعتبار سے کریم ترین و نیک (طینت) ہوتے ہیں اوروں کے مقابل کم لالچی ہوتے ہیں اور وہ (حالات پر) دوسروں سے زیادہ گہری نظر رکھتے ہیں۔

(٦) بد بخت وہ ہے جو عطا شدہ عقل و تجربہ سے استفادہ کرنے سے محروم رہے۔

(٧) تجربہ کی حفاظت توفیق (الٰہی) ہے۔

(٨) عاقل وہ ہے جسے تجربے نصیحت کریں۔

۹۔ أَلعقلُ حِفظُ التّجارِب

(۹) عقلمندی تجربوں کی حفاظت کرنا ہے۔

۱۰۔ لو لا التّجارِبُ عَمِيَتِ المذاهب

(۱۰) اگر تجربے نہ ہوتے تو مذاہب (روشیں) اندھے ہو جاتے

۱۱۔ فِي التّجارِب علمٌ مُستأنَفٌ

(۱۱) تجربوں میں علم جدید ہے۔

۱۲۔ أَلعقلُ غريزةٌ تُربّيها التّجارِب

(۱۲) عقل ایسی طبیعت ہے جسے تجربے سدھاتے ہیں۔

۱۳۔ عليكَ بِمُجالَسةِ أَصحابِ التّجارِب، فإنّهم تُقَوَّمُ عليهم بِأَغلى الغَلاءِ، و تأخُذُه منهم بأَرخَصِ الرُّخَص

(۱۳) تمہارے لئے تجربہ کار لوگوں کے ساتھ اٹھنا بیٹھنا لازم ہے کیونکہ انہیں یہ تجربہ بڑی قیمتیں ادا کرنے کے بعد حاصل ہوا جبکہ تم اسے بڑے سستے داموں میں حاصل کرو گے۔

۱۴۔ التّجارِبُ لا تَنقضي، و العاقلُ منها في زِيادةٍ

(۱۴) تجربات کبھی ختم نہیں ہوتے اور عاقل ان میں روز افزوں اضافہ ہی کرتا ہے۔

۱۵۔ التّجارِبُ عقلٌ مُكتَسَبٌ

(۱۵) تجربے کمائی ہوئی عقل ہے۔

۱۶۔ المُجَرِّبُ أَحكَمُ مِنَ الطَّبيب

(۱۶) تجربہ شدہ چیز طبیب سے زیادہ محکم (قابل اعتماد) ہے

۱۷۔ التّجرِبةُ تُثمِرُ الاعتبار

(۱۷) تجربے کا پھل عبرت حاصل کرنا ہے۔

۱۸۔ التّجارِبُ عِلمٌ مُستَفادٌ

(۱۸) تجربے قابل استفادہ علم ہیں

۱۹۔ الحَزمُ حِفظُ التّجرِبة

(۱۹) دور اندیش تجربوں کو یاد رکھتا ہے۔

۲۰۔ الأيّامُ تُفيدُ التّجارِب

(۲۰) ایام (بھی) تجربوں کے لئے سودمند ہوتے ہیں۔

۲۱۔ الحازِمُ مَن حَنَّكَتهُ التّجارِبُ، و هَذَّبَتهُ النَّوائب

(۲۱) دور اندیش وہی ہے جسے تجربات کچھ سکھا دیں اور گردش روزگار سے مہذب بنا دیں

۲۲۔ حِفظُ التّجارِبِ رأسُ العقل

(۲۲) تجربوں کو یاد رکھنا عقل کا سرمایہ ہے۔

۲۳۔ ثَمَرةُ التّجرِبة حُسنُ الاختيار

(۲۳) تجربوں کا نتیجہ بہترین چیز اختیار کرنا ہے۔

۲۴۔ رأيُ الرَّجُلِ على قَدْرِ تَجرِبَتِه

(۲۴) کسی آدمی کی رائے اس کے تجربات ہی کے جتنی ہو گی۔

۲۵۔ مَن غَنِيَ عَنِ التّجارِب عَمِيَ عَنِ العَواقِب

(۲۵) جو تجربوں سے بے نیاز ہو گیا وہ (اپنے کاموں کے) نتائج سے اندھا ہو جاتا ہے (یعنی بے خبر رہتا ہے)۔

٢٦ ـ مَن تَجَرَّبَ يَزدَدْ حَزماً

(۲۶) جس نے تجربہ حاصل کر لیا اس کی دور اندیشی میں اضافہ ہو جاتا ہے۔

٢٧ ـ مَن أَحكَمَ مِنَ التَّجارُبِ سَلِمَ مِن العَواطِبِ.

(۲۷) جو تجربوں کے ذریعے مستحکم ہو گیا وہ (زمانے کے) تباہکاریوں سے محفوظ رہے گا۔

٢٨ ـ مَن كَثُرَتْ تَجرِبَتُهُ قَلَّتْ غِرَّتُهُ

(۲۸) جس کے تجربے زیادہ ہوں گے وہ کم دھوکا کھائے گا۔

٢٩ ـ كَفى بِالتَّجارِبِ مُؤَدِّباً.

(۲۹) تجربے انسان کی تربیت کے لئے کافی ہیں۔

٣٠ ـ فِي كُلِّ تَجرِبَةٍ مَوعِظَةٌ.

(۳۰) ہر تجربے میں ایک نصیحت (مضمر) ہوتی ہے۔

٣١ ـ كَفى عِظَةً لِذَوِي الأَلبابِ ما جَرَّبُوا.

(۳۱) عاقلوں کے موعظے کے لئے ان کے تجربات ہی کافی ہیں۔

[۳۵]

التدبير = تدبیر

۱ ـ لا عقلَ كالتَّدبير
(۱) تدبیر جیسی کوئی عقل مندی نہیں ہے۔

۲ ـ التَّدبيرُ قبلَ العملِ يُؤمِنُكَ مِن النَّدم
(۲) کام سے پہلے سوچ سمجھ لینا تمہیں ندامت سے بچائے گا

۳ ـ حُسنُ التَّدبيرِ مَعَ الكَفافِ أكفى لَكَ مِن الكثيرِ مَعَ الإسراف
(۳) تنگ دستی کے ساتھ حسن تدبیر تمہارے لئے بہت زیادہ مال کے ساتھ اسراف سے زیادہ مفید ہے۔

٤ ـ لا مالَ لِمَن لا تدبيرَ لَه
(۴) اس کے پاس کوئی دولت نہیں جس کے پاس تدبیر نہ ہو۔

٥ ـ القليلُ مع التَّدبيرِ، أبقى مِنَ الكثيرِ مَعَ التَّبذير
(۵) تدبیر کے ساتھ تھوڑا (مال) اسراف کے ساتھ حد درجہ دولت سے زیادہ دیرپا ہوتا ہے۔

٦ ـ التَّدبيرُ قبلَ الفعلِ يُؤمِنُ العِثار
(۶) کام سے پہلے تدبیر ہلاکت و لغزشوں سے بچا سکتی ہے۔

٧ ـ التَّدبيرُ نِصفُ المعونه
(۷) دور اندیشی و تدبیر آدھی مدد ہے

٨ ـ أدَلُّ شيءٍ على غزارةِ العقلِ حُسنُ التَّدبير
(۸) حد درجہ عاقل ہونے پر حسن تدبیر سب سے بڑی دلیل ہے۔

٩ ـ آفةُ المعاشِ سُوءُ التَّدبير
(۹) زندگی کی آفت سوء تدبیر ہے

١٠ ـ سُوءُ التَّدبيرِ مِفتاحُ الفقر
(۱۰) بد تدبیری فقر کی کنجی ہے۔

١١ ـ سُوءُ التَّدبيرِ سببُ التَّدمير
(۱۱) بد تدبیری بربادی کا سبب ہے

١٢ ـ حُسنُ التَّدبيرِ يُنمي قليلَ المالِ، و سُوءُ التدبيرِ يُفني كثيرَه
(۱۲) حسن تدبیر تھوڑے سے مال کو بھی بڑھا دیتی ہے (مگر) بد تدبیری اچھی خاصی دولت کو بھی فنا کر دیتی ہے۔

١٣ ـ صَلاحُ العيشِ التَّدبير
(۱۳) صلاح زندگی تدبیر میں ہے

١٤ ـ مَن ساءَ تدبيرُهُ كانَ هَلاكُهُ في تدبيرِه
(۱۴) جس کی تدبیر خراب ہوگی اس کی ہلاکت بھی اسی کے سبب ہوگی۔

١٥ ـ مَن ساءَ تدبيرُهُ، تعجَّلَ تدميرُه
(۱۵) جس کی تدبیر خراب ہوگی اس کی بربادی جلدی ہو جائے گی۔

١٦ ـ لا فقرَ مَعَ حُسنِ تدبير
(۱۶) حسن تدبیر کے ہوتے ہوئے کسی طرح کی فقیری ممکن نہیں۔

[٣٦]

التقوىٰ = تقویٰ

١ ـ التُّقَى رئيسُ الأخلاقِ

(۱) تقویٰ خوبیوں کا سردار ہے۔

٢ ـ لا كَرَمَ كالتَّقوى

(۲) تقویٰ جیسی کوئی کرامت نہیں

٣ ـ لا يَقِلُّ عَمَلٌ مَعَ التَّقوى، وكَيفَ يَقِلُّ ما يُتَقَبَّلُ؟!

(۳) تقویٰ کے ہوتے ہوئے کوئی عمل کم نہیں ہوگا اور بھلا وہ چیز کیسے کم ہو سکتی ہے جو قبول (بارگاہ ایزدی) ہو جائے؟۔

٤ ـ لا عِزَّ أعَزُّ مِنَ التَّقوى

(۴) تقوے سے بڑھکر کوئی عزت نہیں

٥ ـ ألا وإنَّ مِن صِحَّةِ البَدَنِ تَقوى القَلبِ

(۵) آگاہ ہو جاؤ دل میں تقوے ہی بدن کی صحت میں ہے۔

٦ ـ وعنه ﷺ وقد رَجَعَ مِن صِفّينَ، فأشرَفَ على القُبورِ بظاهِرِ الكوفةِ: يا أهلَ الدِّيارِ المُوحِشَةِ، والمَحالِّ المُقفِرَةِ، والقُبورِ المُظلِمَةِ... أنتم لنا فَرَطٌ سابِقٌ، ونحنُ لكم تَبَعٌ لاحِقٌ... ثُمَّ التَفَتَ إلى أصحابِهِ، فقال: أما لو أُذِنَ لهُم في الكَلامِ لأخبَروكُم أنَّ خَيرَ الزّادِ التَّقوى.

(۶) آپ کے بارے میں مروی ہے کہ آپ جنگ صفین سے پلٹتے وقت کوفے کے باہر قبروں کے پاس آئے اور فرمایا: "اے وحشت زدہ گھروں، غربت کی جگہوں اور اندھیری قبروں میں رہنے والو... تم لوگ ہم سے پہلے آ گئے اور ہم بھی عنقریب تم سے آ ملنے والے ہیں" اس کے بعد آپ نے اپنے اصحاب کی طرف رخ کرکے فرمایا "یقیناً اگر انہیں کلام کی اجازت مل جاتی تو یہ تمہیں بتاتے کہ (آخرت کے لئے) بہترین زادِ راہ تقویٰ ہے۔"

٧ ـ اِتَّقِ اللهَ بَعضَ التُّقى وإنْ قَلَّ، واجعَلْ بَينَكَ وبَينَ اللهِ سِتراً وإنْ رَقَّ

(۷) اللہ سے تھوڑا ہی تقویٰ اختیار کرو چاہے ہی وہ کم ہے (مگر فائدہ مند ہوتا ہے) اور اپنے اور اللہ تعالیٰ کے درمیان (تقوے کا) پردہ حائل کرو چاہے ہی وہ پردہ باریک ہی کیوں نہ ہو۔

٨ ـ اِتَّقِ اللهَ في كُلِّ صَباحٍ ومَساءٍ

(۸) اللہ تعالیٰ سے صبح و شام ڈرتے رہو۔

٩ ـ اِعلَموا ـ عِبادَ اللهِ ـ أنَّ المُتَّقينَ ذَهَبوا بِعاجِلِ الدُّنيا وآجِلِ الآخِرَةِ، فشارَكوا أهلَ الدُّنيا في دُنياهُم، ولَم يُشارِكْهُم أهلُ الدُّنيا في آخِرَتِهِم، سَكَنوا الدُّنيا بأفضَلِ ما سُكِنَت

(۹) اے بندگان خدا جان لو کہ متقی افراد دنیا کی فوراً ملنے والی چیزیں بھی لے گئے اور آخرت کی بعد میں حاصل ہونے والی اشیاء بھی لے گئے (سندا) وہ تو اہل دنیا کے دنیوی امور اور فوائد میں شریک رہے مگر اہل دنیا ان (متقی افراد) کی آخرت میں شریک نہ ہو

وأكلوها بأفضل ما أكلت، فحظوا من الدنيا بما حظي به المترفون، وأخذوا منها ما أخذه الجبابرة المتكبرون، ثم انقلبوا عنها بالزاد المبلّغ، والمتجر الرابح، أصابوا لذة زهد الدنيا في دنياهم، وتيقنوا أنهم جيران الله غداً في آخرتهم لا ترد لهم دعوة، ولا ينقص لهم نصيب من لذة

سکے انھوں نے دنیا کی بہترین جگہوں میں سکونت اختیار کی اسی طرح انھیں غذائیں اور خوشحال و مالدار لوگوں کی طرح انھیں بھی اس دنیا میں سے حصہ ملا اور اس دنیا میں سے ان لوگوں نے وہ سب کچھ حاصل کر لیا جو جابر و متکبر افراد (ظلم و جور سے) حاصل کرتے ہیں پھر اس دنیا سے بہترین و کارآمد زاد راہ اور فائدہ مند تجارت کے ساتھ آخرت کی طرف منتقل ہو گئے ترک دنیا کی لذت انھوں نے دنیا ہی میں چکھی اور انھیں اس بات کا بھی یقین ہو گیا کہ وہ کل آخرت میں اللہ کے پڑوسی ہوں گے ان کی دعائیں مستجاب ہوتی ہیں اور ان کی لذت و آسائش میں کبھی کمی نہیں ہو گی۔

١٠ ـ أوصيكم [عباد الله] بتقوى الله، فإنها الزمام والقوام فتمسكوا بوثائقها، واعتصموا بحقائقها، تؤل بكم إلى أكنان الدعة

(۱۰) اے لوگو! میں تمہیں تقویٰ الٰہی کی وصیت کرتا ہوں کیونکہ یہ لگام پائیداری ہے لہٰذا اس بھروسہ مند رشتے سے متمسک ہو جاؤ اور اس کے حقائق کو مضبوطی سے تھام لو کیونکہ یہ تقویٰ تمہیں آرام دہ زندگی سعادت اور آسائش سے ہمکنار کر دے گا

١١ ـ إن من صرحت له العبر عما بين يديه من المثلات حجزته التقوى عن تقحم الشبهات

(۱۱) جس نے سامنے موجود مثالوں کے ذریعے عبرت حاصل کر لی تو اسے تقویٰ شبہات و بے یقینی (کے گڑھے) میں گرنے سے روکے رکھے گا۔

١٢ ـ إعلموا عباد الله أن التقوى دار حصن عزيز، والفجور دار حصن ذليل. ألا وبالتقوى تقطع حمة الخطايا

(۱۲) اے بندگان خدا جان لو کہ تقویٰ محکم و مضبوط گھر ہے جبکہ فسق و فجور ذلتوں کا ٹھکانا ہوتا ہے یقیناً تقوے کے ذریعے گناہوں کا ڈنک توڑا جا سکتا ہے

١٣ ـ (المتقون) لا يرضون من أعمالهم القليل، ولا يستكثرون الكثير فهم لأنفسهم متهمون، ومن أعمالهم مشفقون

(۱۳) متقی افراد اعمال کی کم مقدار پر راضی نہیں رہتے اور زیادہ کو زیادہ نہیں سمجھتے وہ اپنے نفسوں پر (گناہ کی) تہمت لگاتے ہیں اور اپنے اعمال سے ڈرتے رہتے ہیں

١٤ ـ المتَّقون فيها [في الدنيا] هُم أهلُ الفَضائِل، مَنطِقُهُم الصوابُ و مَلبَسُهُم الإقتصادُ، و مَشيُهُمُ التواضُع.

(۱۴) دنیا میں متقی افراد اس طرح رہتے ہیں کہ وہ فضیلتوں والے ہوتے ہیں، ان کی باتیں ٹھیک ٹھیک، ان کا لباس میانہ روی اور ان کی روش فروتنی ہوتی ہے۔

١٥ ـ إتَّقُوا اللهَ في عِبادِهِ وبِلادِهِ، فإنَّكم مَسؤولُونَ حتّى عَنِ البِقاعِ والبهائِمِ.

(۱۵) اللہ سے اس کے بندوں اور اس کے شہروں کے معاملے میں ڈرو کیونکہ تم لوگ اللہ کے سامنے جوابدہ ہو، یہاں تک کہ جگہوں اور جانوروں کے بارے میں بھی۔

١٦ ـ لا كَرَمَ أعزُّ مِنَ التُّقى.

(۱۶) تقوی سے زیادہ عزت دار کوئی کرامت نہیں ہے۔

١٧ ـ مَن سَرَّهُ الغِنىٰ بِلا مالٍ فَلْيَتَّقِ اللهَ

(۱۷) جسے بغیر مال کے دولت مندی مسرور کرے تو اسے خدا سے ڈرنا چاہئے۔

١٨ ـ التُّقىٰ سائِقٌ إلى كُلِّ خَيرٍ

(۱۸) تقوی تمام امور خیر کی طرف لے جاتا ہے۔

١٩ ـ مَن غَرَسَ أشجارَ التُّقى جَنىٰ ثِمارَ الهُدى.

(۱۹) جو تقوے کے درخت لگائے گا وہ ہدایت کے پھلوں کو توڑے گا

٢٠ ـ مُخُّ الإيمانِ التَّقوى والوَرَعُ، وهُما مِن أفعالِ القُلوبِ.

(۲۰) حقیقت (مخ) ایمان تقوی و ورع ہے اور یہ دونوں دل کے افعال (کیفیات) ہیں۔

٢١ ـ خَيرُ الدُّنيا والآخرةِ في خِصلَتَينِ الغِنى، والتُّقى.

(۲۱) دنیا و آخرت کی بھلائی دو خصلتوں میں ہے، مالداری اور تقوی

٢٢ ـ سَاداتُ النّاسِ في الدُّنيا الأسخِياءُ، و ساداتُهم في الآخرةِ الأتقِياءُ.

(۲۲) دنیا میں لوگوں کے سردار سخی افراد اور آخرت میں متقی لوگ ہوں گے۔

٢٣ ـ قِيلَ لَه ﷺ : فأيُّ النّاسِ خَيرٌ عِندَ الله؟ قالَ ﷺ . أخوَفُهُم لله، وأعلَمُهُم بِالتَّقوى، وأزهَدُهُم فِي الدُّنيا.

(۲۳) آپ سے پوچھا گیا کہ لوگوں میں اللہ کے نزدیک سب سے اچھا کون ہے؟ آپ نے فرمایا "سب سے زیادہ اللہ سے خوفزدہ رہنے والا اور ان میں سے تقوے کے متعلق سب سے زیادہ علم رکھنے والا اور دنیا میں سب سے زیادہ زہد اختیار کرنے والا۔"

۲۴۔ مَن اتّقى اللهَ أحبّهُ الناس

(۲۴) جو اللہ کا تقویٰ اختیار کرتا ہے وہ لوگوں کے درمیان محبوب ہو جاتا ہے

۲۵۔ التّقوى حِصنٌ حَصينٌ لِمن لَجأ إليه

(۲۵) تقویٰ پناہ گزینوں کے لئے ایک مضبوط قلعہ ہے۔

۲۶۔ المتّقون قلوبُهم محزونةٌ، وشرورُهم مأمونةٌ

(۲۶) متقیوں کے دل مغموم ہوتے ہیں اور لوگ ان کے شر سے امان میں رہتے ہیں۔

۲۷۔ التّقوى ظاهِرُهُ شَرَفُ الدُّنيا، وباطِنُهُ شَرَفُ الآخرة

(۲۷) تقویٰ کا ظاہر دنیا کا اور باطن آخرت کا شرف ہے

۲۸۔ المتّقون أنفسُهم قانِعةٌ، وشهواتُهم ميّتةٌ، ووجوهُهم مستبشرةٌ، وقلوبُهم محزونةٌ

(۲۸) متقیوں کے نفوس قانع خواہشات مردہ چہرے ہشاش بشاش اور قلوب محزون رہتے ہیں

۲۹۔ إن اتّقيتَ اللهَ وقاك

(۲۹) اگر تم نے اللہ کا تقویٰ اختیار کیا تو وہ تمہیں (عذاب سے) بچا لے گا

۳۰۔ إنّ التّقوى عِصمةٌ لكَ في حياتِك، وزُلفى لكَ بعدَ مماتِك

(۳۰) یقیناً تمہارے لئے تقویٰ زندگی بھر پاکیزگی کی طرح اور مرنے کے بعد (اللہ سے) قربت کا سبب ہوتا ہے

۳۱۔ ثوبُ التُّقى أشرفُ الملابِس

(۳۱) جامہ تقوے بہترین لباس ہے

۳۲۔ مُتّقي الشّرِّ كفاعِلِ الخير

(۳۲) شر سے بچنے والا نیکی انجام دینے والے کی طرح ہے۔

۳۳۔ للمتّقي ثلاثُ علاماتٍ: إخلاصُ العمل، وقِصَرُ الأمل، واغتنامُ المَهَل

(۳۳) متقی کی تین علامتیں ہوتی ہیں — عمل میں اخلاص امیدوں میں کمی اور مہلتوں کو غنیمت جاننا۔

۳۴۔ لا ينفعُ الإيمانُ بغيرِ تقوى

(۳۴) ایمان تقوے کے بغیر (چنداں) مفید نہیں

۳۵۔ لا حِصنَ أمنعُ من التّقوى

(۳۵) تقوے سے زیادہ مضبوط کوئی قلعہ نہیں

۳۶۔ ملوكُ الجنّةِ الأتقياءُ المخلصون

(۳۶) جنت کے بادشاہ، مخلص اور متقی افراد ہوں گے

۳۷۔ متّقي المعصيةِ كعامِلِ البِرّ

(۳۷) معصیت سے بچنے والا نیکی انجام دینے والے کی طرح ہے۔

[۳۷]

التواضع = تواضع

۱ـ التَّواضعُ سُلَّمُ الشَّرف

(۱) تواضع شرف کی سیڑھی ہے

۲ـ من تواضع قلبُهُ لله لم يسأم بدنُهُ طاعة الله.

(۲) جس کا دل اللہ کے لئے خاکسار و متواضع ہو جاتا ہے اس کا بدن اللہ کی اطاعت میں سستی نہیں کرتا۔

۳ـ التَّواضُعُ زينةُ الحسب

(۳) تواضع حسب کی زینت ہے۔

٤ـ التَّواضُعِ يكسبكَ السَّلامة

(۴) تواضع تمہارے لئے سلامتی کا باعث ہے۔

٥ـ زينةُ الشريفِ التَّواضُع

(۵) شرف کی زینت تواضع ہے۔

٦ـ إلْقِ النَّاس عند حاجتهم بالبِشر والتَّواضُع، فإن نابتك نائبةٌ، وحلَّت بك حالٌ لقيتهم وقد أمِنْتَ ذِلَّةَ التَّنقُّص إليهم والتَّواضُع

(۶) لوگوں سے ان کی ضرورت کے وقت تواضع اور خندہ پیشانی کے ساتھ ملو کیونکہ اگر (کبھی) تم بھی مصیبت میں گرفتار ہو گئے یا تمہیں کوئی پریشانی لاحق ہو گئی تو تم ان کے پاس جا کر (اس وقت) تواضع کرنے میں ذلت نہیں محسوس کرو گے۔

۷ـ التَّواضُع إحدى مصائدِ الشَّرف

(۷) تواضع بھی شرف کے حصول کا ایک ذریعہ ہے۔

۸ـ تواضُعُ الرَّجُلِ في مرتبتِهِ ذَبٌّ للشماتةِ عنهُ عند سقطَتِهِ

(۸) آدمی کا بلند منصبی کے وقت فروتنی و تواضع سے پیش آنا، اسے عہدے کے ختم ہو جانے کے بعد لوگوں کی مذمت سے بچا لیتا ہے۔

۹ـ ثمرةُ التَّواضُعِ المحبَّة

(۹) تواضع کا ثمرہ محبت ہے۔

۱۰ـ التَّكبُّرُ على المتكبِّرين هُوَ التَّواضُعُ بعينِهِ

(۱۰) متکبروں کے ساتھ تکبر سے پیش آنا عین تواضع ہے۔

۱۱ـ التَّواضُعُ نعمةٌ لا يفطَنُ لها الحاسِد

(۱۱) تواضع ایسی نعمت ہے جسے حاسد نہیں سمجھ سکتا۔

۱۲ـ إصْحَبِ السُّلطانَ بالحذرِ، والصَّديقَ بالتَّواضُع

(۱۲) سلطان کی صحبت میں خوف سے پیش آؤ اور دوست کے ساتھ متواضع رہو

۱۳ـ التَّواضُعُ رأسُ العقلِ، والتَّكبُّرُ رأسُ الجهل

(۱۳) تواضع، عقل کی بلندی اور تکبر سب سے بڑی جہالت ہے

١٤ـ التَّواضُعُ مَعَ الرِّفعةِ كالعَفْوِ مَعَ القُدرة

(۱۴) رفعت و بلندی کے باوجود تواضع اسی طرح ہے جیسے طاقت و قدرت ہوتے ہوئے (خطا کار کو) معاف کر دینا۔

١٥ـ التَّواضُعُ زَكاةُ الشَّرَف

(۱۵) تواضع بزرگی و شرف کی زکات ہے

١٦ـ التَّواضُعُ يرفعُ الوَضيع

(۱۶) تواضع پست (آدمی) کو بلند کر دیتا ہے۔

١٧ـ التَّواضُعُ ثَمَرةُ العِلم

(۱۷) تواضع علم کا نتیجہ ہے۔

١٨ـ أشرفُ الخلائقِ التَّواضُعُ والحِلمُ ولِينُ الجانِب

(۱۸) سب سے زیادہ باشرف خوبی تواضع و حلم اور نرم دلی ہے۔

١٩ـ أعظمُ النّاسِ رِفعةً مَن وَضَعَ نَفسَه.

(۱۹) سب سے عظیم وہ ہے جو خود کو کمتر سمجھے (تکبر نہ کرے)۔

٢٠ـ تَواضَعْ للّهِ يَرفَعْك

(۲۰) اللہ کے لئے خاکساری، تمہیں بلند کر دے گی۔

٢١ـ تَواضُعُ الشَّريفِ يَدعُو إلى كرامتِه

(۲۱) شریف کا تواضع اس کی بزرگی کا پتہ دیتا ہے۔

٢٢ـ حاصِلُ التَّواضُعِ الشَّرَف

(۲۲) تواضع کا حاصل شرف و فضیلت ہے۔

٢٣ـ ما اكتُسِبَ الشَّرَفُ بِمِثلِ التَّواضُع

(۲۳) تواضع سے بہتر شرف کے حصول کا کوئی اور ذریعہ نہیں ہے

٢٤ـ ما تَواضَعَ أحدٌ إلّا زادَهُ اللهُ تعالى جلالةً

(۲۴) جیسے ہی کوئی تواضع سے پیش آتا ہے اللہ اس کی جلالت و بزرگی میں اضافہ کر دیتا ہے

٢٥ـ وجيهُ النّاسِ من تَواضَعَ مَعَ رِفعةٍ وذَلَّ مَعَ مَنَعةٍ

(۲۵) لوگوں میں آبرومند وہ شخص ہے جو رفعت و بلندی کے باوجود تواضع سے پیش آئے اور شرف و بزرگی کے ہوتے ہوئے اپنے آپ کو کمتر سمجھے۔

٢٦ـ تَواضَعُوا لِمَن تَتَعلَّمونَ مِنهُ العِلمَ ولِمَن تُعَلِّمونَهُ ولا تَكونوا مِن جَبابِرةِ العُلَماءِ فلا يَقومُ جَهلُكُم بِعِلمِكُم

(۲۶) جس سے تم علم حاصل کرتے ہو اس کے ساتھ اور جسے تم تعلیم دیتے ہو اس کے ساتھ تواضع کے ساتھ پیش آؤ اور جابر علماء میں سے نہ ہو کیونکہ تمہارا جہل کبھی تمہارے علم کی جگہ نہیں لے سکتا۔

[٣٨]

التواني = سستی و کاہلی

١ـ من أطاع التواني ضيّع الحقوق ومن أطاع الواشي ضيّع الصديق

[illegible]

٢ـ من سبب الحرمان التواني

[illegible]

٣ـ التواني إضاعة

[illegible]

٤ـ في التواني والعجز نتجت الهلكة

[illegible]

٥ـ بالتواني يكون الفوت

[illegible]

٦ـ من ترك [illegible] والتواني [illegible] مكروه

[illegible] صورت حال سے دوچار نہیں ہو سکتا۔

٧ـ من تواني [illegible] الكسل

[illegible]

٨ـ من أطاع التواني أحاطت به الندامة

[illegible] اٹھائے گا۔

[۳۹]

التّوبة = توبہ

۱ ـ لا شفيع أنجح من التّوبة

( ) توبہ سے زیادہ کامیاب کوئی شفیع نہیں ہے۔

۲ ـ لا خير في الدُّنيا إلاّ لرجُلين رجلٌ أذنبَ ذُنوباً فهوَ يتداركُها بالتّوبة، ورجلٌ يُسارعُ في الخَيرات

(۲) دنیا میں صرف دو (طرح کے) آدمیوں کی بھلائی ہے ایک جو گناہ تو کرے مگر توبہ کے ذریعے اس کا تدارک بھی کرے اور دوسرا وہ جو نیک کاموں میں سبقت کرے۔

۳ ـ قال ﷺ لرجلٍ سأله أن يعظه لا تكُن ممّن يرجُو الآخرةَ بغَيرِ العَملِ، وَ يُرجّي التّوبةَ بطُولِ الأَمل إن عرَضَتْ لَهُ شهوةٌ أسلفَ المَعصيةَ و سوّفَ التّوبة

(۳) آپ نے موعظے کا سوال کرنے والے ایک آدمی سے فرمایا "ان لوگوں میں سے نہ ہونا جو آخرت (کی کامیابی) کی بغیر عمل کے تمنا کرتے ہیں اور لمبی امیدوں کے ذریعے توبہ کی امید باندھتے ہیں اگر کوئی خواہش و شہوت سامنے آگئی تو معصیت کو مقدم کرے، توبہ کو بعد کے لیے چھوڑ دیتے ہیں۔

٤ ـ ما كانَ اللهُ ليفتحَ على عبدٍ بابَ الشُّكرِ ويُغلِقَ عنهُ بابَ الزّيادة و لاَ ليفتحَ لِعَبدٍ بابَ التّوبةِ وَ يُغلِقَ عنهُ بابَ المَغفرة

(۴) ایسا ہرگز نہیں ہو سکتا کہ اللہ کسی کے لیے باب شکر تو وا کرے مگر (اس کی نعمتوں کی) زیادتی کا دروازہ بند کر دے یا یہ کہ کسی بندے کے لیے باب توبہ تو کھول دے مگر مغفرت کا دروازہ مسدود کر دے۔

٥ ـ ما أهمّني ذنبٌ أُمهِلتُ بعدَهُ حتّى أُصلّي ركعتينِ، وأسألَ اللهَ العافية

(۵) مجھے ایسے گناہ کی پرواہ نہیں کہ جس کے بعد مجھے اتنی مہلت مل جائے کہ میں دو رکعت نماز پڑھ کر اللہ سے عافیت طلب کر لوں۔

٦ ـ بادِرُوا المَعادَ وَ سابِقُوا الآجالَ، فإنَّ النّاسَ يُوشِكَ أَن ينقطعَ بهِمُ الأَملُ، ويرهقَهُمُ الأَجلُ، و يُسَدُّ عنهم بابُ التّوبة

(۶) معاد کے لیے جلدی کرو موت سے پہلے اعمال صالح انجام دو کیونکہ عنقریب لوگوں کی امیدیں ٹوٹ جائیں گی، موت انہیں آ لے گی اور باب توبہ بند ہو جائے گا۔

۷ ـ كَم مِن عاكِفٍ على ذنبِهِ تابَ في آخِرِ عُمرِه

(۷) کتنے ایسے لوگ ہیں جو برابر گناہ کرتے رہے مگر آخری عمر میں انہوں نے توبہ کر لی۔

٨ ـ لاَ تَيأَسَنَّ مِنَ الذَّنبِ و بابُ التَّوبةِ مَفتُوحٌ

(۸) جب تک باب توبہ کھلا ہے ہرگز گناہ کرنے کے بعد (مغفرت سے) مایوس نہ ہونا۔

٩ ـ خِيارُكُم كُلُّ مُفتَّنٍ توّابٍ

(۹) تم میں سب سے بہتر وہ ہے جس کا اللہ نے گناہ کے ذریعے امتحان لیا اور اس گناہ کے بعد اس نے توبہ کی اور پھر گناہ کر کے بہت زیادہ توبہ کی۔

١٠ ـ أفضلُ ما لَقِيتَ اللهَ بِهِ، نَصيحةٌ مِن قَلبٍ، و تَوبةٌ مِن ذَنبٍ،

(۱۰) اللہ سے ملاقات کے لئے بہترین چیز دل کی نصیحت اور گناہ سے توبہ ہے۔

١١ ـ العَجَبُ لِمَن يَهلَكُ و مَعَهُ النَّجاةُ! قِيلَ لَهُ و ما هي؟ قالَ ﷺ: التَّوبةُ والاستِغفار

(۱۱) مجھے تعجب ہے اس پر جو نجات کے ہوتے ہوئے ہلاک ہو جاتا ہے۔ آپ سے پوچھا گیا کہ یہ کیا ہے؟ تو آپ نے فرمایا۔ "توبہ و استغفار۔"

١٢ ـ نَحنُ نُرِيدُ أَلاّ نَموتَ حتّى نَتُوبَ، و نَحنُ لا نَتُوبُ حتى نَموتَ!

(۱۲) ہم چاہتے ہیں کہ توبہ سے پہلے نہ مریں مگر ہم اس وقت تک توبہ نہیں کرتے جب تک موت نہ آجائے۔

١٣ ـ شَفيعُ المُذنِبِ إقرارُهُ، و تَوبَتُهُ اعتِذارُهُ

(۱۳) گنہ گار کا شفیع اس کا اقرار اور اسکی توبہ اس کی مغفرت ہوتی ہے۔

١٤ ـ وقِيلَ له ﷺ: ما التَّوبةُ النَّصوحُ؟ فقال ﷺ: نَدَمٌ بالقَلبِ، واستِغفارٌ باللِّسانِ، و عَقدٌ على أن لا يَعود.

(۱۴) آپ سے سوال کیا گیا کہ "توبۃ النصوح" کیا ہے؟ آپ نے فرمایا۔ "دل سے ندامت، زبان سے استغفار اور دوبارہ نہ کرنے کا عزم"

١٥ ـ و قال ﷺ في صِفةِ التّائبين: غَرَسُوا أَشجارَ ذُنوبِهِم نُصبَ عُيونِ قُلوبِهِم، و سَقَوها بِمِياهِ النَّدَمِ، فأثمَرَت لَهُمُ السَّلامةَ، و أَعقَبَتهُمُ الرِّضى و الكَرامة

(۱۵) آپ نے توبہ کرنے والوں کی توصیف میں فرمایا۔ "انھوں نے گناہ کے پودوں کو دل کی آنکھوں کے سامنے رکھا اسے ندامت کے پانی سے سینچا۔ اس نے انہیں سلامتی کا پھل دیا اور اس کا بدلہ انہیں رضا و کرامت کی صورت میں حاصل ہوا۔

١٦ ـ تَركُ الخَطيئةِ أيسَرُ مِن طَلَبِ التَّوبة

(۱۶) توبہ طلب کرنے سے گناہ کو ترک کرنا زیادہ آسان ہے۔

١٧۔ يسيرُ التّوبةِ والاستغفارِ يُمحِّصُ المعاصيَ والإصرار

(١٧) توبہ واستغفار کا تھوڑا سا حصہ بھی گناہوں اور ان پر اصرار کو محو کر دیتا ہے۔

١٨۔ بالتّوبةِ تُكفَّرُ الذُّنوب

(١٨) توبہ کے ذریعہ گناہوں کو پوشیدہ کیا جاتا ہے۔

١٩۔ ثمرةُ التّوبةِ استدراكُ فوارطِ النّفس

(١٩) توبہ کا ثمرہ نفس کی زیادتیوں کی تلافی ہے

٢٠۔ حُسنُ التّوبةِ يمحو الحوبة

(٢٠) اچھی توبہ گناہوں کو مٹا دیتی ہے۔

٢١۔ مَن تابَ فقد أناب

(٢١) جو توبہ کر لیتا ہے وہ درست ہو جاتا ہے۔

٢٢۔ مَن أُعطيَ التّوبةَ لم يُحرَمِ القبول

(٢٢) جسے (توفیق) توبہ عطا ہو گئی وہ قبولیت سے محروم نہیں رہے گا۔

٢٣۔ لا دينَ لِمُسوِّفٍ بتوبتِه

(٢٣) توبہ کے معاملے میں "آج کل" کرنے والوں کے پاس کوئی دین نہیں۔

٢٤۔ ألا تائبٌ من خطيئتِه قبلَ حضورِ منيّتِه

(٢٤) کیا کوئی ایسا نہیں ہے جو موت کے آنے سے قبل توبہ کرے؟

٢٥۔ ألتّوبةُ تُطهِّرُ القلوبَ، وتَغسِلُ الذّنوبَ

(٢٥) توبہ دلوں کو پاکیزہ کر کے گناہوں کو دھو دیتی ہے۔

٢٦۔ ألتّوبةُ تستنزِلُ الرّحمة

(٢٦) توبہ نزول رحمت کی باعث ہے۔

٢٧۔ ألتّوبةُ ندمٌ بالقلبِ، واستغفارٌ باللّسانِ، وتركٌ بالجوارحِ، وإضمارُ أن لا يعود

(٢٧) توبہ دل سے ندامت، زبان سے استغفار اور اعضاء و جوارح کے ذریعے ترک اور دوبارہ نہ کرنے کے عزم کا نام ہے۔

[٤٠]

التّوحيد = توحید

١ ـ أوّلُ الدينِ معرفتُهُ وكمالُ معرفتِهِ التّصديقُ به، وكمالُ التصديقِ به توحيدُهُ، وكمالُ توحيدِهِ الإخلاصُ له، وكمالُ الإخلاصِ له نفيُ الصفاتِ عنه

(۱) اول دین اللہ کی معرفت ہے اور کمال معرفت اسی کی تصدیق اور کمال تصدیق اسے یکتا و واحد سمجھنا ہے اور کمال توحید اس کے لئے خلوص پیدا کرنا اور کمال اخلاص صفات کو اس سے نفی کرنا ہے (یعنی وہ کسی صفت سے متصف نہیں)۔

٢ ـ وأشهدُ أن لا إلهَ إلاّ اللهُ وحدَهُ لا شريكَ لَهُ، الأوّلُ لا شيءَ قبلَه والآخرُ لا غايةَ له لا تقعُ الأوهامُ على صفةٍ ولا تعقدُ القلوبُ منه على كيفيّةٍ.

(۲) میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی خدا نہیں وہ اکیلا اور لاشریک ہے ایسا اول کہ جس سے پہلے کچھ نہیں اور ایسا آخر کہ جس کی کوئی حد نہیں فکریں اس کی کسی صفت سے باخبر نہیں ہو سکتیں اور نہ ہی اس کے لئے کوئی کیفیت دلوں میں ٹھہر سکتی ہے۔

٣ ـ فتبارك اللهُ الذي لا يبلغُهُ بُعدُ الهِمَمِ ولا ينالُهُ حدسُ الفِطَنِ، الأوّلُ الذي لا غايةَ لَه فينتهي ولا آخرَ لَهُ فينقضي

(۳) بابرکت ہے وہ خدا جس تک بلند پرواز ہمتیں بھی پہنچنے سے قاصر ہیں، ذہنوں کی گہری سوچیں بھی اسے پا نہیں سکتیں ایسا اول جس کی کوئی غایت نہیں کہ اس طرح وہ منتہی ہو جاتا اور اس کی ذات کا کوئی آخر نہیں کہ اس طرح وہ ختم ہو جاتا

٤ ـ والحمدُ لله الكائنِ قبلَ أن يكونَ كُرسيٌّ أو عرشٌ أو سماءٌ أو أرضٌ أو جانٌّ، أو إنسٌ لا يُدرَكُ بوهمٍ، ولا يُقدَّرُ بفهمٍ، ولا يشغلُهُ سائلٌ ولا ينقصُهُ نائلٌ، ولا يُبصرُ بعينٍ ولا يُحدُّ بأينٍ، ولا يوصَفُ بالأزواجِ ولا يُخلَقُ بعلاجٍ ولا يُدرَكُ بالحواسِ ولا يُقاسُ بالناسِ

(۴) تمام حمد اس اللہ کے لئے ہے جو عرش و کرسی زمین و آسمان، جن و انس سب سے پہلے موجود تھا اور اسی طرح موجود رہے گا اسے واہموں کے ذریعے نہیں جانا جا سکتا ہے اور نہ ہی اس کا فہم و فراست کے ذریعے اندازہ لگایا جا سکتا ہے، اسے کوئی سائل (دوسرے امور سے) غافل نہیں کر سکتا اور نہ ہی اس سے کچھ لینے والا اس کے عطا و بخششوں میں کمی لا سکتا ہے نہ اسے آنکھوں کے ذریعے دیکھا جا سکتا ہے اور نہ ہی زمان (و مکان) میں محدود کیا۔

ملکہ جوارح کے ذریعے اس کی توصیف ممکن نہیں وہ کسی وسیلے کے ذریعے خلق نہیں کرتا (یوں ہی وہ جو چاہے خلق کر دے) حواس اس کے ذریعے اس کا ادراک نہیں ہو سکتا اور نہ ہی لوگوں سے اس کا موازنہ ممکن ہے۔

٥ ـ [هو الّذي] واحدٌ لا بعددٍ ودائمٌ لا بأمدٍ وقائمٌ لا بعمدٍ تتلقّاه الأذهانُ لا بمشاعرةٍ وتشهدُ له المرائي لا بمحاضرةٍ

(۵) (وہ خدا جو) ایک ہے مگر کسی عدد سے نہیں، ہمیشہ رہنے والا ہے مگر مدت کے تعین کی وجہ سے نہیں، استوار ہے مگر ستونوں کے سہاروں پر نہیں، اذہان اسے سمجھتے ہیں مگر شعور و حواس کے ذریعے نہیں، اور دیکھی جانے والی اشیاء اس کے لئے گواہی دیتی ہیں مگر اس کے حاضر ہونے بغیر۔

٦ ـ ما وحّدهُ مَن كيّفه ولا حقيقتَهُ أصابَ مَن مثّله، ولا إيّاهُ عنى مَن شبّهه ولا صمدَهُ من أشار إليه وتوهّمه

(۶) جس نے اسے مختلف کیفیتوں سے متصف کر دیا اس نے اسے یکتا نہیں سمجھا اور وہ (یہ شخص) حقیقت تک نہیں پہنچ سکا جس نے اس کا مثل ٹھہرایا اور اس (شخص) نے اس کا قصد نہیں کیا جس نے کسی کو اس کا شبیہ قرار دیا اور اسے اس نے بے نیاز نہیں سمجھا جس نے اس کی طرف اشارہ کیا یا اسے اپنے خیالوں میں لے آیا۔

٧ ـ واعلم يا بُنيّ أنّه لو كان لربّك شريكٌ لأتتك رُسُلُه ولرأيتَ آثارَ مُلكِه وسُلطانِه، ولعرفتَ أفعالَهُ وصفاتِه ولكنّه إلهٌ واحدٌ كما وَصَفَ نفسَه

(۷) اور جان لو اے میرے بیٹے ..... کہ اگر تمہارے پروردگار کا کوئی اور شریک ہوتا تو اس کے رسول بھی تمہارے پاس ضرور آتے اور تم یقیناً اس کی مملکت و حکومت کے آثار بھی دیکھتے (بالکل) اسی طرح اس کے افعال و صفات کی معرفت بھی تمہیں حاصل ہوتی مگر سچ یہ ہے کہ وہ خدا ایک ہے جیسا کہ اس نے خود اپنی توصیف کی ہے۔

٨ ـ التّوحيدُ ألّا تتوهّمه

(۸) توحید یہ ہے کہ تم اسے خیالوں اور واہموں میں بھی نہ لاؤ۔

٩ ـ التّوحيدُ حياةُ النّفسِ

(۹) توحید نفس کی حیات ہے۔

١٠ ـ من عرفَ الله توحّد

(۱۰) جو بھی خدا کو پہچان لے گا وہ اسے یکتا (ہی) مانے گا۔

١١ ـ مَن وحّد الله سبحانَه لم يُشبّههُ بالخلق

(۱۱) جو بھی اللہ کا معترف ہو گا وہ اسے مخلوقات سے تشبیہ نہیں دے گا

[٤١]

التّوفيق = توفیق

١ـ من التّوفيق حفظُ التّجربة
(١) تجربہ کی حفاظت توفیقات الٰہی میں سے ہے

٢ـ لا قائدَ كالتّوفيق
(٢) توفیق جیسا کوئی رہنما نہیں۔

٣ـ التّوفيقُ خيرُ قائدٍ
(٣) توفیق بہترین رہنما ہے۔

٤ـ من التّوفيق الوُقوفُ عند الحيْرة
(٤) حیرانی و پریشانی کے موقع پر تامل و توقف توفیق ہے۔

٥ـ الشيء الّذي لا يستغني عنه أحدٌ هو التّوفيق
(٥) وہ چیز جس سے کوئی بے نیاز نہیں ہو سکتا توفیق ہے

٦ـ أجلُّ ما ينزِلُ من السّماء التّوفيق
(٦) آسمان سے اترنے والی سب سے زیادہ جلیل القدر شئے توفیق ہے۔

٧ـ التّوفيق رَحمةٌ
(٧) توفیق رحمت ہے۔

٨ـ التّوفيقُ والخِذلانُ يتجاذبانِ النّفسَ، فأيّهما غلَبَ كانت في حيّزِه
(٨) کامیابی و ناکامی دونوں نفس انسانی کو اپنی طرف کھینچتی ہیں جو بھی ان میں سے غالب ہونے کا نفس اسی کے احاطہ میں رہے گا۔

٩ـ التّوفيقُ رأسُ النّجاح
(٩) توفیق کامیابی کا منبع ہے

١٠ـ التّوفيقُ رأسُ السّعادة
(١٠) توفیق کامرانی کی کلید ہے۔

١١ـ التّوفيقُ من جذبات الرّبّ
(١١) توفیق پروردگار کی توجہات میں سے ہے

١٢ـ التّوفيقُ خيرُ مُعينٍ وحُسنُ العملِ خيرُ قرينٍ
(١٢) بہترین توفیق بہترین معاون اور حسن عمل بہترین ساتھی ہے۔

١٣ـ كيف يستطيعُ العبادةَ من لم يُعِنْهُ التّوفيق؟
(١٣) وہ عبادت سے کیا حظ اٹھا سکتا ہے جس کی مدد کار توفیق نہ ہو

١٤ـ مَن أمدّهُ التّوفيقُ أحسنَ العمل
(١٤) جس کی امداد توفیق کرے گی وہ بہترین عمل انجام دے گا

١٥ـ مَن لم يُمِدّهُ التّوفيقُ لم يُنِبْ إلى الحقّ
(١٥) جس کی توفیق مدد نہ کرے وہ حق کی طرف نہیں آسکتا

۱۶ ـ لا يَنفَعُ العِلمُ بِغَيرِ تَوفيقٍ

(۱۶) علم، توفیق کے بغیر فائدہ نہیں پہنچا سکتا۔

۱۷ ـ لا مَعُونَةَ كَالتَّوفيقِ.

(۱۷) توفیق جیسی کوئی مدد نہیں ہے۔

۱۸ ـ لَم يُوَفَّق مَن استَحسَنَ القَبيحَ، وأعرَضَ عَنِ النَّصيحِ

(۱۸) جو بری چیز کو اچھا جانے اور نصیحت کرنے والے سے روگردانی کرے اسے کبھی توفیق نہیں مل سکتی۔

[۴۲]
التهمة ۔ تہمت

۱ ۔ مَن وَضَعَ نَفسَهُ مواضِعَ التُّهَمَةِ فَلا يَلُومَنَّ مَن أساءَ بِهِ الظَّنَّ.

(۱) جس نے خود کو مقام تہمت پر رکھا وہ سوءِ ظن کرنے والے کی ملامت نہ کرے

۲ ۔ ضَع أمرَ أخِيكَ عَلى أحسَنِهِ حَتّى يأتِيكَ ما يَغلِبُكَ مِنهُ، ولاتَظُنَّنَّ بِكَلِمَةٍ خَرَجَت مِن أخِيكَ سُوءاً وأنتَ تَجِدُ لَها فِي الخَيرِ مَحمِلاً

(۲) اپنے بھائی کی روش کو (حتی المقدور) اچھی باتوں پر حمل کرو یہاں تک کہ تمہارے پاس کوئی ایسی دلیل نہ آجائے جو اس تصور پر غالب آجائے اور اپنے بھائی کے منہ سے نکلنے والے کسی بھی ایسے کلمہ کے متعلق غلط بات نہ سوچو جس کے لئے کوئی ایک اچھا رخ پایا جاسکتا ہو۔

۳ ۔ مَن دَخَلَ مَداخِلَ السُّوءِ اتُّهِمَ

(۳) جو بری جگہوں پر جائے گا وہ متہم ہو جائے گا۔

٤ ۔ مَن قَرُبَ مِنَ الدَّنِيَّةِ اتُّهِمَ

(۴) جو کسی برائی سے قریب ہوگا وہ (اسی سے) متہم ہو جائے گا۔

۵ ۔ إتَّهِمُوا عُقُولَكُم فَإنَّهُ مِنَ الثِّقَةِ بِها يَكُونُ الخَطاءُ

(۵) اپنی عقلوں کو (غلطی سے) متہم کرو کیونکہ (حد درجہ) اطمینان اور بھروسہ ہی خطاؤں کا سبب ہوتا ہے۔

٦ ۔ رُبَّ ناصِحٍ مِنَ الدُّنيا عِندَكَ مُتَّهَمٌ.

(۶) بہت سے دنیا کے نصیحت کرنے والے تمہارے نزدیک متہم ہوتے ہیں۔

۷ ۔ مَنِ اتَّهَمَ نَفسَهُ أمِنَ خِداعَ الشَّيطانِ

(۷) جس نے خود اپنے آپ کو برا بھلا کہا وہ شیطان کے دھوکے سے بچا رہے گا۔

۸ ۔ مَن وَثِقَ بِقَسمِ اللهِ لَم يَتَّهِمهُ فِي الرِّزقِ.

(۸) جو اللہ کی تقسیم (رزق) سے راضی ہوگا وہ رزق کے معاملے میں اس سے کو برا بھلا نہیں کہے گا۔

۹ ۔ مَن خَصَّنَ سِرَّهُ مِنكَ فَقَدِ اتَّهَمَكَ

(۹) جس نے تم سے اپنا راز محفوظ رکھا اس نے گویا تم پر (بھنا راز افشا کر دینے کا) الزام رکھا۔

[٤٣]

الثِّقَةُ – بھروسہ

١ ـ لا يَصدُقُ إيمانُ عَبدٍ حتّى يَكونَ بما في يَدِ اللهِ أوثَقَ مِنهُ بما في يَدِه

(١) کسی بھی بندے کا ایمان اس وقت تک سچا نہیں ہوسکتا جب تک اسے اپنے ہاتھ میں موجود اشیاء سے زیادہ اللہ کے پاس موجود اشیاء پر بھروسہ ہو۔

٢ ـ لا يَنبَغي لِلعَبدِ أن يَثِقَ بِخَصلَتَينِ: العافِيَةُ و الغِنى، بَينا تَراهُ مُعافًى إذ سَقِمَ و بَينا تَراهُ غَنيًّا إذِ افتَقَرَ

(٢) (اللہ کے) بندے کو دو خصلتوں پر کبھی بھروسہ نہیں کرنا چاہیے: عافیت اور دولت کیونکہ سلامتی و عافیت کے دوران وہ اچانک بیمار ہو جاتا ہے اور مالداری کے دوران دست تنگ۔

٣ ـ لا مُظاهَرَةَ أوثَقُ مِنَ المُشاوَرَةِ

(٣) مشوروں سے زیادہ بھروسہ مند کوئی پشت پناہ نہیں ہے۔

٤ ـ قِمَّةُ الثِّقَةِ بِغَيرِ اللهِ ذِلَّةٌ

(٤) غیر اللہ پر تھوڑا سا بھی بھروسہ کرنا ذلت ہے۔

٥ ـ مَن لَم يَثِقْ لَم يُوثَقْ بِهِ.

(٥) جو کسی پر بھروسہ نہیں کرتا تو اس پر بھی کوئی بھروسہ نہیں کرتا۔

٦ ـ أسوَأُ النّاسِ حالاً مَن لا يَثِقُ بِأحَدٍ لِسوءِ ظَنِّهِ، ولا يَثِقُ بِهِ أحَدٌ لِسوءِ أثَرِهِ

(٦) سب سے بری حالت اس شخص کی ہے جو اپنے سوءِ ظن کی وجہ سے کسی پر بھروسہ نہ کرے اور اس کے برے اثرات کی بنا پر کوئی دوسرا بھی اس پر بھروسہ نہ کرسکے۔

٧ ـ الثِّقَةُ بِاللهِ أقوى أمَلٍ

(٧) اللہ پر بھروسہ قوی ترین امید ہے۔

٨ ـ أصلُ الرِّضى حُسنُ الثِّقَةِ بِاللهِ

(٨) اصل رضا (تقدیرات الٰہی سے) اللہ پر اچھا بھروسہ ہے۔

٩ ـ الثِّقَةُ بِالنَّفسِ مِن أوثَقِ فُرَصِ الشَّيطانِ

(٩) نفس پر بھروسہ کرنا شیطان کے لئے سب سے زیادہ بھروسہ مند موقع ہوتا ہے

١٠ ـ مَن وَثِقَ بِأنَّ ما قَدَّرَ اللهُ لَهُ لَن يَفوتَهُ استَراحَ قَلبُهُ

(١٠) جسے یہ بھروسہ ہو جائے کہ جو کچھ اللہ کی طرف سے اس کے لئے مقدر ہے وہ اسی کا ہے تو وہ ہمیشہ قلبی سکون محسوس کرے گا

١١ ـ مَن وَثِقَ بِاللهِ صانَ نَفسَهُ

(١١) جس نے اللہ پر بھروسہ کیا اس نے اپنے نفس کو محفوظ کر لیا۔

١٢ ـ مَن وَثِقَ بِاللهِ تَوَكَّلَ عَلَيهِ

(١٢) جس نے اللہ پر بھروسہ کیا اس نے اس پر توکل کیا

۱۳ ـ مَن وَثِقَ بِاللهِ غَنِيَ

(۱۳) جس نے اللہ پر بھروسہ کیا وہ غنی و بے نیاز ہو گیا۔

۱۴ ـ مَن وَثِقَ بِقَسْمِ اللهِ لَم يَتَّهِمْهُ فِي الرِّزقِ

(۱۴) جو اللہ کی تقسیم (رزق) سے راضی ہو گا وہ رزق کے معاملے میں اس کو کچھ نہیں کہے گا۔

۱۵ ـ مَن وَثِقَ بِنَفسِهِ خانَتْهُ

(۱۵) جو اپنے نفس پر بھروسہ کرے گا تو نفس اس سے (ضرور) خیانت کرے گا۔

۱۶ ـ مَن وَثِقَ بِإحسانِكَ أشفَقَ عَلى سُلطانِكَ

(۱۶) جس نے تمہارے احسان پر بھروسہ کیا اس نے تم پر تمہارے سلطان کو (اللہ) شفیق کیا۔

۱۷ ـ مَنِ الَّذي يَثِقُ بِكَ إذا غَدَرتَ بِذَوي عَهدِكَ؟

(۱۷) تم پر کون بھروسہ کرے گا اگر تم نے اپنے عہد و پیمان (والوں) سے دغا کی۔

۱۸ ـ هَلَكَ مَن رَضِيَ عَن نَفسِهِ وَ وَثِقَ بِما تُسَوِّلُهُ لَهُ

(۱۸) جو اپنے نفس سے راضی ہو گا اور اس کی فریب کاریوں پر بھروسہ کرے گا وہ ہلاک ہو جائے گا۔

۱۹ ـ لا تَثِقْ بِمَن يُذيعُ سِرَّكَ

(۱۹) اس پر بھروسہ نہ کرو جو تمہارے راز کو افشا کر دے۔

۲۰ ـ لا تَثِقَنَّ بِعَهدِ مَن لا دينَ لَهُ

(۲۰) بے دین پر کبھی بھروسہ نہ کرنا۔

۲۱ ـ كُن بِعَدُوِّكَ العاقِلِ أوثَقَ مِنكَ بِصَديقِكَ الجاهِلِ

(۲۱) اپنے عاقل دشمن پر جاہل دوست سے زیادہ بھروسہ کرو۔

۲۲ ـ كَفى بِالمَرءِ غُرُوراً أن يَثِقَ بِكُلِّ ما تُسَوِّلُ لَهُ نَفسُهُ

(۲۲) انسان کے فریب کے لئے یہی کافی ہے کہ وہ نفس کی تمام فریب کاریوں پر بھروسہ کرے۔

۲۳ ـ كَفى بِالمَرءِ سَعادَةً أن يُوثَقَ بِهِ في أُمُورِ الدِّينِ وَالدُّنيا

(۲۳) انسان کی کامیابی کے لئے یہی کافی ہے کہ اس پر دین و دنیا کے معاملات میں بھروسہ کیا جائے۔

۲۴ ـ إيّاكَ وَ الثِّقَةَ بِنَفسِكَ فَإنَّ ذلِكَ مِن أكبَرِ مَصائِدِ الشَّيطانِ

(۲۴) اپنے اوپر بھروسہ کرنے سے بچو کیونکہ یہ شیطان کی سب سے بڑی شکار گاہوں میں سے ایک ہے۔

۲۵ ـ أوثَقُ عُرَى الإيمانِ الحُبُّ فِي اللهِ وَ البُغضُ فِي اللهِ

(۲۵) بہترین ایمانی رشتہ اللہ کے لئے محبت اور اسی کے لئے نفرت کرنا ہے۔

۲۶ ـ شَرُّ النّاسِ مَن لا يَثِقُ بِأحَدٍ لِسُوءِ فِعلِهِ

(۲۶) بدترین شخص وہ ہے جو اپنے برے کام کی وجہ سے کسی پر بھروسہ نہ کرے۔

[٤٤]

الثّنا - ثنا

١ ـ اللهم ولكلِّ مُثْنٍ على من أثنى عليه مَثُوبةٌ من جزاءٍ أو عارفةٌ من عطاءٍ، وقد رَجوتُك دليلاً على ذخائرِ الرحمةِ وكُنوزِ المغفرة

(۱) پروردگار ہر تعریف کرنے والے کے لئے وہ جس کی تعریف کرتا ہے اس کی طرف سے اس تعریف کرنے والے کے لئے جزا اور ثواب یا عطا ہوتی ہے اور میں نے تیری رحمت و کنوز مروت کو دیکھ کر تجھ سے امید رکھی ہے

٢ ـ وقد كرهتُ أن يكونَ جالَ في ظنّكم أنّي أُحبُّ الإطراءَ واستماعَ الثّناء، ولستُ ـ بحمد الله ـ كذلك

(۲) یہ بات مجھے ناپسند ہے کہ تمہارے ذہن میں یہ خیال آئے کہ میں حد سے بڑھ چڑھ کر تعریف پسند کرتا ہوں اور مجھے مدح و ثنا سننا اچھا لگتا ہے میں ـــ الحمد للہ ـــ میں ویسا نہیں ہوں۔

٣ ـ وليس لواضعِ المعروفِ في غيرِ حقّه وعندَ غيرِ أهلِه من الحظِّ فيما أتى إلّا محمدةُ اللّئام، وثناءُ الأشرارِ ومقالةُ الجهّالِ ما دامَ منعماً عليهم،

(۳) غیر مستحق اور نااہل افراد کے ساتھ نیکی کرنے والے کے حصے میں صرف کمینوں، اشرار اور جاہلوں کی تعریفیں اس وقت تک آتی ہیں جب تک وہ ان پر احسان کرتا رہتا ہے

٤ ـ الثّناءُ بأكثرَ من الاستحقاقِ مَلَقٌ والتّقصيرُ عن الاستحقاقِ عِيٌّ أو حسدٌ

(۴) استحقاق سے بڑھ کر تعریف کرنا چاپلوسی ہے اور استحقاق سے کم تعریف کرنا یا تو ناتوانی ہے یا حسد۔

٥ ـ أقبحُ الصّدقِ ثناءُ المرءِ على نفسه

(۵) بدترین سچ انسان کا خود اپنے آپ کی (بھی) تعریف کرنا ہے۔

٦ ـ إيّاكَ أن تُثنيَ على أحدٍ بما ليس فيه فإنّ فعلَهُ يَصدُقُ عن وصفِه ويُكذِّبُك

(۶) اس بات سے دور رہو کہ تم کسی شخص کی ایسی باتوں سے تعریف کرو جو اس کے اندر نہ پائی جاتی ہوں کیونکہ اس کا عمل خود اس کی صفات کی تصدیق کرے گا اور تمہیں جھٹلا دے گا۔

٧ ـ إذا مدحتَ فاختصر

(۷) جب کسی کی تعریف کرو تو اختصار سے کام لو۔

٨ ـ تزكيةُ الأشرارِ من أعظمِ الأوزار

(۸) برے لوگوں کو اچھا سمجھنا بدترین گناہوں میں سے ہے

٩ ـ حُبُّ الإطراءِ والمدحِ من أوثقِ فُرَصِ الشّيطان

(۹) بڑھ چڑھ کر تعریف و ثنا کو پسند کرنا شیطان کے لئے سب سے زیادہ بھروسہ مند موقع ہوتا ہے۔

١٠ ـ خيرُ الثّناءِ ما جرى على ألسنةِ الأبرار

(۱۰) بہترین تعریف وہ ہے جو اچھے لوگوں کی زبانوں پر جاری ہو۔

۱۱ ـ شَرُّ الثَّناءِ ما جرى على أَلسنةِ الأَشرار.

(۱۱) بدترین تعریف وہ ہے جو برے لوگوں کی زبانوں پر جاری ہو۔

۱۲ ـ كثرةُ الثَّناءِ مَلَقٌ، يُحدِثُ الزَّهوَ، ويُدني من العِزّة

(۱۲) بہت زیادہ تعریفیں تکبر و افتخار پیدا کر دیتی ہیں اور بزرگی و عزت کے احساس کو (انسان سے) قریب کر دیتی ہیں۔

۱۳ ـ مَن مَدَحَكَ فقد ذَبَحَكَ

(۱۳) جس نے تمہاری تعریف کی اس نے تمہارا گلا کاٹ دیا۔

۱۴ ـ مَن مَدَحَكَ بما ليسَ فيكَ فهو ذمٌّ لكَ إن عَقَلتَ

(۱۴) جس نے تمہاری ان باتوں کے ذریعے تعریف کی جو تمہارے اندر نہیں پائی جاتیں تو اس نے دراصل تمہاری مذمت کی ہے اگر تم سمجھ سکو تو۔

۱۵ ـ مَن أُثنيَ عليه بما ليس فيه سُخِرَ به

(۱۵) جس کی اس میں نہ پائی جانے والی چیزوں کے ذریعے مدح کی گئی (گویا) اس کا مذاق اڑایا گیا۔

۱۶ ـ مَن مَدَحَ نفسَهُ فقد ذَبَحَها

(۱۶) جس نے خود اپنے نفس کی (یعنی اپنے آپ کی) تعریف کی اس نے اسے ذبح کیا۔

[٤٥]

الثَّواب – ثواب

١ ـ إنَّ اللهَ سُبحانَهُ وَضَعَ الثَّوابَ على طاعتِهِ والعِقابَ على مَعصيتِهِ، ذِيادَةً لِعبادِهِ عن نِقمَتِهِ، وَحِياشَةً لَهُم إلى جَنَّتِهِ

(۱) بلاشبہ خداوند تعالیٰ نے اپنی اطاعت کے بدلے ثواب اور اپنی معصیت کے بدلے عقاب اس لئے رکھا ہے تاکہ وہ اپنے بندوں کو سزا سے دور اور بہشت سے قریب کر سکے۔

٢ ـ كَفَى بِالجَنَّةِ ثَواباً وَنَوالاً، وَكَفَى بِالنّارِ عِقاباً وَوَبالاً

(۲) جنت نیکو کاروں کے ثواب اور حصول کے لئے کافی ہے اور جہنم عقاب و معصیت کے لئے کافی ہے۔

٣ ـ مَن آتاهُ مالاً فَليَصِلْ بِهِ القَرابَةَ وَليُحسِنْ مِنهُ الضِّيافَةَ وَليَصبِرْ نَفسَهُ على الحُقُوقِ وَالنَّوائِبِ ابتِغاءَ الثَّوابِ

(۳) جسے کوئی دولت مل جائے تو اسے اسی دولت کے ذریعے رشتہ داروں کی مدد اور بہترین مہمان نوازی کرنا چاہئے اور حقوق و حصول ثواب کے معاملے میں اپنے آپ کو صبر دلانا چاہئے

٤ ـ مَن ماتَ مِنكُم على فِراشِهِ وَهُوَ على مَعرِفَةِ حَقِّ رَبِّهِ وَحَقِّ رَسولِهِ وَأهلِ بَيتِهِ ماتَ شَهيداً وَوَقَعَ أجرُهُ على اللهِ، وَاستَوجَبَ ثَوابَ ما نَوَى مِن صالِحِ عَمَلِهِ، وَقامَتِ النِّيَّةُ مَقامَ إصلاتِهِ لِسَيفِهِ

(۴) تم میں سے جو اللہ اس کے رسول اور اہل بیت رسول علیہم السلام کی معرفت رکھتے ہوئے اپنے بستر پر (بھی) مر جائے تو وہ شہید ہو گا اس کا اجر اللہ کے ذمہ ہو گا اور اس نے جن نیک اعمال کی (صرف) نیت بھی کر لی تھی اسے اس کا بھی ثواب ملے گا اور اس کی نیت (اللہ کی راہ میں) تلوار اٹھانے کے برابر ہو گی

٥ ـ المُتَّقونَ فيها [في الدُّنيا] هُم أهلُ الفَضائِلِ مَنطِقُهُمُ الصَّوابُ وَمَلبَسُهُمُ الاقتِصادُ وَمَشيُهُمُ التَّواضُعُ ولولا الأجَلُ الَّذي كَتَبَ اللهُ عَلَيهِم لَم تَستَقِرَّ أرواحُهُم في أجسادِهِم طَرفَةَ عَينٍ، شَوقاً إلى الثَّوابِ وَخَوفاً مِنَ العِقابِ

(۵) دنیا میں متقی اس طرح رہتے ہیں کہ فضیلتیں ان کی ملکیت، باتیں سچی اور میانہ روی ان کا جامہ، تواضع ان کی روش ہوتی ہے اور اگر خدا کی معین کردہ اجل (موت کا خاص وقت) نہ ہوتی تو فرط شوق و خوف عذاب سے ایک لمحہ بھی ان کی روحیں ان کے جسموں میں نہ ٹھہرتیں۔

٦ ـ لا تِجارَةَ كَالعَمَلِ الصّالِحِ، وَلا رِبحَ كَالثَّوابِ

(۶) عمل صالح جیسی کوئی تجارت اور ثواب جیسا کوئی فائدہ نہیں

٧ ـ ازجُرِ المُسيءَ بِثَوابِ المُحسِنِ

(۷) گنہگار کی نیکو کار کے ثواب کے ذریعے تنبیہ کرو

٨ ـ إنّما الأجرُ في القولِ باللّسانِ، و العملِ بالأيدي وَالأقدام.

٩ ـ العجبُ ممّن خاف العقاب فلم يكُفّ، ورجا الثّوابَ فلم يَعمَلْ.

١٠ ـ الثّوابُ عند الله سُبحانهُ على قَدْرِ المُصاب.

١١ ـ إكتسابُ الثّوابِ أفضلُ الأرباحِ، وَ الإقبالُ على اللهِ رأسُ النّجاح

١٢ ـ لا ذُخرَ كالثّواب.

(۸) بلاشبہ اجر قول میں زبان کے ذریعے اور عمل میں ہاتھ پاؤں کے ذریعے ممکن ہے۔

(۹) تعجب ہے اس شخص پر جو عذاب سے تو ڈرتا ہے مگر (گناہوں سے) اپنے آپ کو روکتا نہیں اور ثواب کی امید تو رکھتا ہے مگر عمل (صالح) نہیں کرتا۔

(۱۰) اللہ کے پاس مصیبتوں کی مقدار میں ثواب ہے۔

(۱۱) حصول ثواب، بہترین منافع اور اللہ کے سامنے (اعمال حسنہ کی وجہ سے) سربلندی، عین سعادت ہے۔

(۱۲) ثواب جیسا کوئی ذخیرہ نہیں ہے۔

[٤٦]

الجزع = بے تابی

١ ـ [وقد عزّى الاشعث بن قيس عن ابن له قال] . . إن صبرتَ جرى عليك القَدَرُ و أنتَ مأجورٌ، و إن جزعتَ جرى عليك القدرُ وأنتَ مأزورٌ

(۱) اشعث بن قیس کو بیٹے کی موت پر تعزیت پیش کرتے وقت فرمایا۔ "اگر تم صبر کروگے تب بھی قضا و قدر الٰہی جاری ہوگی مگر تمہیں صبر کا اجر ملے گا لیکن اگر تم نے بیتابی کا اظہار کیا تب بھی قضا و قدر الٰہی (تو) جاری ہوگی مگر تم گنہ گار ہو جاؤگے۔"

٢ ـ من لم يُنجِهِ الصّبرُ أهلكَهُ الجزَعُ.

(۲) جسے صبر نجات نہ دے سکا اسے بیتابی ہلاک کردے گی۔

٣ ـ الصّبرُ يُناضِلُ الحدثانَ والجزعُ من أعوانِ الزّمانِ

(۳) صبر حادثات کو پیچھے اور دور کر دیتا ہے جبکہ بیتابی حوادث روزگار کی معاون ہوتی ہے۔

٤ ـ الجزعُ أتعبُ [أعتبُ] من الصّبرِ

(۴) بیتابی صبر سے زیادہ تھکاتی ہے۔

٥ ـ الجزعُ عند البلاءِ تمامُ المحنةِ

(۵) بلاؤں کے وقت بیتابی کا اظہار بڑی سختیوں کی تکمیل ہے۔

٦ ـ إن كُنتَ جازِعاً على ما يُفلِتُ مِن يدِكَ فاجزَع على ما لم يَصِل إليكَ

(۶) اگر تم ان اشیاء کے لئے بیتاب ہو جس سے تم ہاتھ دھو چکے ہو تو ان چیزوں کے لئے بھی بیتابی کا اظہار کرو جو اب تک تمہارے ہاتھ نہیں لگیں ہیں۔

٧ ـ عليكُم بالصّبرِ فإنّ بِهِ يأخُذُ الحازِمُ، و إليهِ يَلجأُ الجازِعُ

(۷) تمہارے لئے (مصیبتوں کے وقت) صبر کرنا ضروری ہے کیونکہ دور اندیش افراد اسی کو اختیار کرتے ہیں اور بیتاب لوگ اسی صبر کے دامن میں پناہ گزیں ہوتے ہیں۔

٨ ـ المُصيبةُ واحِدةٌ، فإن جزِعتَ كانتِ اثنتينِ

(۸) (کوئی بھی) مصیبت ایک ہوتی ہے اور اگر تم نے بیتابی کا اظہار کیا تو وہ دو ہو جاتی ہے۔

٩ ـ اِغلبُوا الجزعَ بالصّبرِ فإنّ الجزعَ يُحبِطُ الأجرَ ويُعظِّمُ الفَجيعةَ

(۹) بیتابی پر صبر کے ذریعے غلبہ حاصل کرو کیونکہ (مصیبتوں پر) بیتابی اجر و ثواب کو برباد اور مصیبت کو بڑھا دیتی ہے۔

١٠ ـ الجزعُ عندَ المُصيبةِ يَزيدُها، والصّبرُ عليها يُبيدُها

(۱۰) مصیبت پر بیتابی سے بڑھا دیتی ہے جبکہ (ایسے وقت میں) صبر اسے ختم کر دیتا ہے۔

١١ ـ ألجزعُ لا يدفعُ القَدَرَ، ولكن يُحبِطُ الأَجرَ.

(۱۱) بیتابی قضائے الٰہی کو نہیں ٹال سکتی البتہ اجر و ثواب کو برباد کر دیتی ہے۔

١٢ ـ ألجزعُ عندَ المُصيبةِ أشدُّ مِنَ المُصيبةِ.

(۱۲) مصیبت کے وقت بیتابی کا اظہار مصیبت سے زیادہ سخت ہے۔

١٣ ـ مَن مَلَكَهُ الجَزعُ حُرِمَ فَضيلَةَ الصَّبرِ

(۱۳) جس پہ بیتابی غالب ہو گئی اس کے ہاتھوں سے فضیلت صبر چلی گئی۔

١٤ ـ لَيس مَعَ الجزعِ مَثُوبَة.

(۱۴) بیتابی کے ساتھ کوئی ثواب نہیں۔

١٥ ـ مَن جزعَ فَنفسَهُ عَذَّبَ، وَأمرَ اللهِ سُبحانَهُ أضاعَ، وَثَوابَهُ بَاعَ

(۱۵) جس نے بیتابی کا (لوگوں کے سامنے) اظہار کیا اس نے خود ہی اپنے آپ کو عذاب میں مبتلا کیا، امر الٰہی کو ضائع کیا اور اپنے ثواب کو بیچ ڈالا۔

١٦ ـ لا يَجتَمِعُ الصَّبرُ والجزعُ

(۱۶) صبر و بیتابی اکٹھا نہیں ہو سکتے۔

١٧ ـ لا تَجزَعوا مِن قَليلِ ما أكرَهَكُم، فَيُوقِعَكُم ذلِكَ في كَثيرِ ما تَكرَهُون

(۱۷) تھوڑی بہت ناپسندیدہ چیزوں پہ اظہار بیتابی نہ کرو ورنہ یہ بیتابی تمہیں ایسی بہت سی ناپسندیدہ چیزوں سے دوچار کر دے گی

[٤٧]

الجماعت = گروہ، جماعت

١ـ الزَموا السَّوادَ الأعظم فإنّ يدَ الله مَعَ الجماعةِ، و إيّاكُم و الفُرقَةَ، فإنّ الشّاذَّ مِنَ النّاسِ للشيطانِ، كما أنّ الشّاذَّ مِنَ الغَنَمِ للذئبِ.

(۱) گروہ (حق) کے ساتھ ہو جاؤ کیونکہ اللہ کا ہاتھ گروہ و جماعت کے ساتھ ہے اور تفرقہ بازی سے بچو کیونکہ لوگوں سے الگ تھلگ رہنے والا شخص اسی طرح شیطان کا شکار ہوتا ہے جس طرح گلہ سے الگ ہونے والی بھیڑ، بھیڑیے کے حصے میں آتی ہے۔

٢ـ لا تكونوا أنصابَ الفِتَنِ، و أعلامَ البِدَعِ و الزَموا ما عُقِدَ عليهِ حَبلُ الجماعة

(۲) فتنوں اور بدعتوں کی علامتیں نہ بنو بلکہ اہل جماعت نے جو کچھ طے کیا ہے اسی کے پابند رہو۔

٣ـ إنّ الشيطانَ يُسنّي لكم طُرُقَهُ، و يُريدُ أن يَحُلَّ دِينَكُم عُقدةً عُقدةً و يُعطِيَكُم بالجماعةِ الفُرقةَ

(۳) بلاشبہ شیطان اپنی راہوں کو تمہارے سامنے آسان بنا کر پیش کرتا ہے، تمہارے دین کو نقطہ بہ نقطہ کمزور کرتا جاتا ہے اور تمہارے اجتماع و ہم آہنگی کو تفرقہ و پھوٹ میں بدل دیتا ہے۔

٤ـ إنّه لا غَناءَ في كَثرةِ عَدَدِكُم مع قِلّةِ اجتماعِ قُلوبِكُم

(۴) اعداد و شمار کے اعتبار سے بہت ہی زیادہ ہونے میں چنداں فائدہ نہیں مگر تمہارے قلوب آپس میں جدا جدا ہوں۔

٥ـ كَدَرُ الجماعةِ خيرٌ مِن صَفوِ الفُرقة

(۵) جماعت و گروہ کی کدورتیں متفرق اور الگ الگ لوگوں کی صاف دلی سے بہتر ہے۔

٦ـ الفُرقةُ أهلُ الباطلِ و إن كَثُرُوا، و الجماعةُ أهلُ الحقِّ و إن قَلُّوا

(۶) صاحب تفرقہ لوگ اہل باطل ہوتے ہیں چاہے ہی وہ لوگ زیادہ ہوں اور ہم آہنگ لوگ اہل حق ہوا کرتے ہیں چاہے ہی وہ کم ہوں۔

٧ـ الجماعةُ ـ واللهِ ـ مُجامَعةُ أهلِ الحقِّ و إن قَلُّوا، والفُرقةُ مُجامَعةُ أهلِ الباطلِ و إن كَثُرُوا.

(۷) ہم آہنگ و متحد افراد — خدا کی قسم — اہل حق کا اجتماع ہیں چاہے ہی وہ کم ہی کیوں نہ ہوں اور متفرق افراد دراصل اجتماع باطل ہیں چاہے ہی وہ زیادہ ہی کیوں نہ ہوں۔

٨ـ الزَموا الجماعةَ واجتَنِبوا الفُرقةَ

(۸) جماعت کے پابند رہو اور تفرقہ بازی سے دور رہو۔

[۴۸]

الجنّة = جنت

۱ـ ما خيرٌ بخيرٍ بعدَهُ النّارُ، و ما شرٌّ بشرٍّ بعدَهُ الجنّةُ وكلُّ نعيمٍ دونَ الجنّةِ فهو محقورٌ، وكلُّ بلاءٍ دونَ النّارِ عافيةٌ

( ) وہ بھلائی بھلائی نہیں جس کے بعد آتش جہنم ہو اور وہ برائی برائی نہیں جس کے بعد جنت ہو (کیونکہ) جنت کے علاوہ تمام آسائشیں حقیر اور جہنم کے علاوہ تمام بلائیں عافیت ہیں۔

۲ـ مَن اشتاقَ إلى الجنّةِ سلاعي الشّهوات.

(۲) جو جنت کا مشتاق ہو گا وہ (خواہشات کے) شور سے نکل جائے گا

۳ـ إنّ الله سبحانهُ وضعَ الثّوابَ على طاعتِه، والعقابَ على معصيتِه، ذيادةً لعبادِه عن نقمتِه، وحياشةً لهم الى جنّتِه

(۳) بلاشبہ خداوند تعالیٰ نے اپنی اطاعت کے بدلے ثواب اور معصیت کے بدلے عذاب اس لئے رکھا ہے تاکہ وہ اپنے بندوں کو سزا سے دور اور بہشت سے قریب کر سکے۔

۴ـ ألا و من أكلَهُ الحقُّ فإلى الجنّةِ، و من أكلَهُ الباطلُ فإلى النّار

(۴) آگاہ ہو جاؤ کہ جسے حق نے لقمہ بنایا وہ جنتی ہے اور جو باطل کا لقمہ بنا وہ جہنمی ہے۔

۵ـ الجنّةُ تحتَ أطرافِ العوالي

(۵) جنت بھالوں کی نوک کے نیچے ہے۔

۶ـ إنّ الله سبحانهُ يُدخِلُ بصدقِ النّيّةِ والسّريرةِ الصّالحةِ مَن يشاءُ مِن عبادِه الجنّةَ

(۶) اللہ تعالیٰ صدق نیت اور باطن کی پاکیزگی کی وجہ سے اپنے بندوں میں جسے چاہے گا جنت میں داخل کرے گا۔

۷ـ ما بينَ أحدِكُم و بينَ الجنّةِ أو النّارِ إلّا الموتُ أن ينزلَ به.

(۷) تمہارے اور جنت و جہنم کے درمیان صرف نازل ہونے والی موت ہی ہے۔

۸ـ من خرجَ من الدّنيا لا يُشركُ باللهِ شيئاً دخلَ الجنّةَ

(۸) جو دنیا سے اس حالت میں گیا کہ اس نے کسی کو اللہ کا شریک نہیں قرار دیا (تو) وہ داخل جنت ہو گا۔

۹ـ ليسَ لأنفسِكُم ثمنٌ إلّا الجنّةَ، فلا تبيعوها إلّا بها

(۹) تمہارے نفسوں کی بجز جنت کوئی اور قیمت نہیں لہذا اس کو جنت کے علاوہ کسی اور شے کے عوض (ہرگز) فروخت نہ کرو۔

۱۰ـ لقد سبقَ إلى جنّاتِ عدنٍ أقوامٌ ما كانوا أكثرَ النّاسِ صلاةً و لا صياماً و لا حجّاً و لا

(۱۰) بہت سی ایسی قومیں جنت عدن کی طرف بڑھ گئیں جو نماز و روزہ اور حج و عمرہ میں (تو) سب لوگوں سے بڑھ کر نہ تھیں مگر انھوں

اعجاباً، وَلٰكِن عقلُوا عنِ اللهِ أمرهُ فحسُنت طاعتُهُم، و صحَّ وَرَعُهُم، و كَمُلَ يقينُهُم ففاقوا غيرهُم بالحُظوة و رفيع المنزلة

١١ـ أربعةٌ تدعو إلى الجنّة كِتمانُ المُصيبةِ و كِتمانُ الصّدقة و برُّ الوالدَين و الإكثارُ مِن قولِ لا إله إلّا الله

١٢ـ الجنّةُ جزاءُ المُطيع

١٣ـ الجنّةُ دارُ الأمان

١٤ـ الجنّةُ مآلُ الفائز

١٥ـ الجنّةُ أفضلُ غاية

١٦ـ الجنّةُ غايةُ السّابقين

١٧ـ الجنّةُ دارُ السُّعداء

١٨ـ غايةُ التّسليم الفوزُ بدارِ النّعيم

١٩ـ ألا و إنّي لم أرَ كالجنّة نام طالبُها و لا كالنّارِ نام هاربُها

٢٠ـ لا يفوزُ بالجنّة إلّا من حَسُنت سريرتُهُ وخلُصت نيّتُه

٢١ـ لا تُحصَلُ الجنّةُ بالتّمنّي

٢٢ـ وفدُ الجنّةِ أبداً مشغوفون

نے اللہ کے امور میں تامل کیا انھیں سمجھا جس کے نتیجے میں ان کی اطاعت گذاری بہترین اور تقوی درست اور یقین کامل ہو گیا جس کے سبب وہ دوسروں سے زیادہ مرتبہ والے ہو گئے۔

(۱۱) چار چیزیں جنت کی طرف بلاتی ہیں، مصیبت کو چھپانا، چھپا کر صدقہ دینا، والدین سے نیکی اور کثرت سے "لا الہ الا اللہ" کہنا

(۱۲) جنت اطاعت گذاروں کی جزا ہے۔

(۱۳) جنت امن کی جگہ ہے

(۱۴) جنت کامیاب کا سرمایہ ہے

(۱۵) بہترین مقصود جنت ہے۔

(۱۶) جنت سابقین (اللہ کی راہ میں سبقت کرنے والوں) کا مقصد ہے

(۱۷) جنت کامیاب لوگوں کا ٹھکانا ہے

(۱۸) احکام الٰہی کے سامنے تسلیم و رضا کا نتیجہ دار نعیم (جنت) کا انعام ہے

(۱۹) میں نے طالب جنت جیسا کوئی شخص نہیں دیکھا جو اپنے مطلوب سے غافل ہو اور نہ ہی جہنم سے بھاگنے والے جیسا (شخص) دیکھا جو اس قدر غافل ہے۔

(۲۰) جنت صرف اس کو حاصل ہو گی جس کا باطن نیک اور نیت خالص ہو گی۔

(۲۱) محض تمنا کرنے سے جنت حاصل نہیں ہو گی۔

(۲۲) جنت میں آنے والے ہمیشہ آسائشوں میں رہیں گے

[٤٩]

الجوار = پڑوس

١ ـ [يا بُنيّ] سَل عن الرَّفيقِ قبلَ الطَّريقِ، وعن الجارِ قبلَ الدّار

(۱) (اے بیٹے) راستے سے پہلے ہم سفر اور گھر سے پہلے پڑوسی کے متعلق پوچھ لو

٢ ـ أَللهَ اللهَ في جيرانِكُم، فإنَّهُم وَصِيَّةُ نَبِيِّكُم، ما زالَ يُوصي بهم حتّى ظَنَنّا أنَّهُ سَيُوَرِّثُهُم

(۲) اللہ اللہ کیا مرتبہ ہے تمہارے ہمسایوں کا، یقیناً وہ لوگ تمہارے نبی کی وصیت ہیں آپ ان کے متعلق اس قدر وصیت کرتے تھے کہ ہمیں گمان ہو کہ آنحضرت (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) انھیں کو اپنا وارث بنا دیں گے۔

٣ ـ فَتَعَصَّبوا لِلخِلالِ الحَمدِ مِن الحِفظِ لِلجِوارِ، والوَفاءِ بالذِّمام

(۳) اچھی صفتوں، مثلاً پڑوس کی حفاظت، وفائے عہد کی حفاظت میں سنجیدگی سے کام لو۔

٤ ـ بِئسَ الجارُ الغَنيُّ، تبعثُ عليكَ ما لا يُعينُكَ عليه

(۴) کتنا بدتر ہے وہ مالدار پڑوسی جو تمھیں کسی کام کی ترغیب تو کرے مگر اس سلسلے میں تمہاری کوئی مدد نہ کرے۔

٥ ـ جَنِّبوا موتاكُم في مدافِنِهِم جارَ السّوءِ، فإنَّ الجارَ الصّالِحَ يَنفَعُ في الآخرةِ كما يَنفَعُ في الدُّنيا

(۵) اپنے میتوں کو برے پڑوس کے پاس دفن کرنے سے اجتناب کرو کیونکہ صالح ہمسایہ آخرت میں بھی اسی طرح فائدہ پہنچاتا ہے جس طرح دنیا میں فائدہ پہنچاتا ہے۔

٦ ـ يَنبَغي لِذَوي القَراباتِ أن يَتَزاوَروا، و لا يتجاوَروا

(۶) رشتہ داروں کو ایک دوسرے کی مدد کرنا چاہئے لیکن ایک دوسرے کا پڑوسی نہیں ہونا چاہیے۔

٧ ـ أحسِن جِوارَ مَن جاوَرَكَ تَكُن مُسلِماً

(۷) اپنے پڑوس میں رہنے والے کے ساتھ حسن سلوک کرو تو (حقیقی) مسلمان ہو جاؤ گے۔

٨ ـ أربعةٌ مِن الشَّقاءِ: جارُ السّوءِ، و وَلَدُ السّوءِ، و امرأةُ السّوءِ، و المَنزِلُ الضَّيِّق

(۸) چار چیزیں بد بختی ہیں: برا پڑوسی، بری اولاد، بری عورت اور تنگ گھر۔

٩ ـ جارُ السّوءِ أعظمُ الضَّرّاءِ و أشَدُّ البلاء

(۹) برا ہمسایہ بہت بڑا نقصان اور عظیم مصیبت ہوتا ہے۔

۱۰ ـ جاوِر مَن تأمنُ شرَّهُ، و لا يَعدوكَ خيرُهُ

۱۱ ـ من يطّلع على أسرار جاره هُتِكَت أسرارُه

۱۲ ـ مِنَ المُروّةِ تَعَهُّدُ الجيران

۱۳ ـ مِن علامةِ اللؤمِ سوءُ الجوار

۱۴ ـ مَن حَسُنَ جوارُهُ كَثُرَ جيرانُه

۱۵ ـ حريمُ المَسجِدِ أربعونَ ذراعاً و الجوار أربعونَ داراً من أربعةِ جوانبها

(۱۰) اس شخص کے ہمسایہ بنو جس کی برائیوں سے تم امان میں رہو اور جس کی نیکیاں تم سے دور نہ رہیں۔

(۱۱) جو اپنے ہمسائے کے رازوں کی کھوج میں رہتا ہے اس کے اسرار فاش ہو جاتے ہیں۔

(۱۲) پڑوسیوں کے کاموں میں ہاتھ بٹانا مروت کی علامت ہے۔

(۱۳) برا پڑوسی بدبختی کی علامت ہے

(۱۴) جس کا پڑوس اچھا ہو گا اس کی پڑوسی بھی زیادہ ہو جائیں گے۔

(۱۵) حریم (حدود) مسجد چالیس ذراع (۲۰ میٹر) اور گھر کے چاروں طرف چالیس گھر پڑوسی ہیں۔

[۵۰]

الجود = جود

١ ـ الجودُ حارسُ الأعراض

(۱) جود و سخاوت آبرو کی نگہبان ہے۔

٢ ـ من أيقنَ بالخَلَفِ جادَ بالعطيّة

(۲) جسے جزا کی امید ہو گی وہ صاحب عطیات و تحائف ہو گا۔

٣ ـ قال ﷺ: العدلُ يضعُ الأمورَ مواضعَها، والجودُ يُخرِجُها من جهتِها

(۳) آپ نے فرمایا۔ "عدل امور کو ان کے مقام پر رکھ دیتا ہے جبکہ سخاوت انھیں ان کی جہتوں سے خارج کر دیتا ہے۔"

٤ ـ غايةُ الجودِ بذلُ الموجود

(۴) سخاوت کی انتہا موجودہ اشیاء کو دینا ہے۔

٥ ـ الجوادُ من بذلَ ما يُضَنُّ بمثلِه

(۵) جواد و سخی وہ ہے جو ان چیزوں کو بھی بانٹ دے جن میں کنجوسی برتی جاتی ہے۔

٦ ـ مَن جادَ بمالِه فقد جادَ بنفسِه، فإن لم يكُن جادَ بها بعينِها فقد جادَ بقِوامِها

(۶) جس نے اپنی دولت عطا کر دی گویا اس نے اپنے نفس و جان کو عطا کر دیا کیونکہ جیسے ہی اس نے حقیقتاً نفس نہیں عطا کیا مگر اس کی پائیداری کے سبب (دولت) کو تو عطا کر دیا ہے۔

٧ ـ مِن أفضلِ أعمالِ البِرِّ: الجودُ في العُسرِ، والصِّدقُ في الغَضَبِ، والعفوُ عند القُدرة

(۷) بہترین نیک اعمال، تنگ دستی میں سخاوت، غصہ میں سچ اور قدرت کے ہوتے ہوئے معاف کر دینا ہیں۔

٨ ـ سُنّةُ الكِرامِ الجُود

(۸) کریم النفس لوگوں کی روش سخاوت ہے۔

٩ ـ جُودُ الرجلِ يُحبِّبُه إلى أضدادِه، وبُخلُه يُبغِّضُه إلى أولادِه

(۹) آدمی کی سخاوت سے دشمنوں میں بھی محبوب بنا دیتی ہے جبکہ اس کا بخل خود اسے اس کی اولاد کے درمیان بھی قابل نفرت بنا دیتا ہے۔

١٠ ـ بالجودِ تسودُ الرجال

(۱۰) سخاوت کے ذریعے لوگ سردار بن جاتے ہیں۔

١١ ـ أفضلُ الجودِ إيصالُ الحقوقِ إلى أهلِها

(۱۱) سب سے بڑی سخاوت، مستحق تک اس کا حق پہنچا دینا ہے۔

١٢ ـ الجوادُ في الدنيا محمودٌ، وفي الآخرةِ مسعودٌ

(۱۲) سخی دنیا میں قابل ستائش اور آخرت میں کامیاب ہوتا ہے۔

١٣ ـ الناسُ رجلانِ: جوادٌ لا يجدُ، وواجدٌ لا يُسعِف

(۱۳) لوگ دو طرح کے ہوتے ہیں، سخی جو دولت نہیں پاتا اور دولت مند جو سخاوت نہیں کرتا۔

[۵۱]

الجهاد — جہاد

۱ ـ والجهادُ منها [من دعائم الإيمان] على أربع شُعَبٍ: على الأمرِ بالمعروفِ، والنهيِ عن المنكرِ، والصِّدقِ في المواطنِ، وشَنَآنِ الفاسقين. فمن أمرَ بالمعروفِ شدَّ ظهورَ المؤمنين، ومن نهى عن المنكرِ أرغمَ أنوفَ الكافرين، ومن صدقَ في المواطنِ قضى ما عليه، ومن شنئَ الفاسقين وغضبَ للهِ غضبَ اللهُ له وأرضاهُ يومَ القيامة.

(۱) جہاد جو اسلام کے ستونوں میں سے ایک ہے چار شعبوں میں تقسیم ہوتا ہے: امر بالمعروف، نہی عن المنکر، ہر موقع پر سچ اور فاسقوں سے نفرت کرنا۔ جس نے امر بالمعروف کیا اس نے مومنوں کی کمر مضبوط کی اور جس نے نہی عن المنکر انجام دیا اس نے کافروں کی ناک رگڑ کر ذلیل کر دی اور جو ہر مقام پر سچ بولتا ہے وہ اپنے فرض کو (اپنے سر سے) دور کر دیتا ہے اور جس نے فاسقوں سے نفرت کی اور اللہ کے لئے (ان پر) غضبناک ہوا تو اللہ بھی اس کی خاطر (اس کے دشمنوں پر) غضبناک ہوگا۔ اور روز قیامت اسے راضی کر دے گا۔

۲ ـ أوّلُ ما تُغلَبون عليه من الجهادِ، الجهادُ بأيديكم، ثُمَّ بألسنتِكم، ثُمَّ بقلوبِكم، فمن لم يعرفْ بقلبِه معروفاً، ولم يُنكِرْ منكراً قُلِبَ فجُعِلَ أعلاهُ أسفلَه، وأسفلُه أعلاه.

(۲) جس جہاد کے ذریعے تم سب سے پہلے مغلوب ہوگے وہ ہاتھوں سے جہاد ہے پھر زبان سے اور پھر دلوں کے ذریعے۔ لہٰذا جو دل سے کسی اچھے کام پر خوش اور برے کام پر اظہار نفرت نہ کرتا ہو وہ اس طرح الٹ دیا جائے گا کہ اس کا اوپری حصہ نیچے اور نچلا حصہ اوپر ہو گا۔

۳ ـ الحجُّ جهادُ كلِّ ضعيفٍ، وجهادُ المرأةِ حُسنُ التبعُّل.

(۳) حج ہر کمزور شخص کا جہاد ہے اور بہترین شوہر داری (خانہ داری) عورت کا جہاد ہے۔

٤ ـ أمّا بعدُ، فإنَّ الجهادَ بابٌ من أبوابِ الجنّةِ، فتحَهُ اللهُ لخاصّةِ أوليائِه، وهو لباسُ التقوى، ودِرعُ اللهِ الحصينةُ، وجُنَّتُه الوثيقةُ، فمن تركَهُ رغبةً عنه ألبسَهُ اللهُ ثوبَ الذُّلِّ، وشمِلَهُ البلاءُ، ودُيِّثَ بالصَّغارِ والقَماءةِ، وضُرِبَ على قلبِه

(۴) اما بعد، بلاشبہ جہاد جنت کے دروازوں میں سے ایک دروازہ ہے جسے اللہ نے اپنے خاص دوستوں کے لئے کھول رکھا ہے۔ وہی پرہیزگاری کا لباس، اللہ کی محفوظ زرہ اور مضبوط سپر ہے۔ جو جہاد کو بے رغبتی کی بنا پر ترک کر دیتا ہے اسے اللہ ذلت کا جامہ پہنا کر ملاؤں کی ردا اوڑھا دیتا ہے اور وہ ذلتوں اور رسوائیوں کے ساتھ

بالإسهاب، وأُدِيلَ الحقُّ منهُ بتضييعِ الجهادِ، وَسِيمِ الخسفَ، و مُنِعَ النَّصفَ.

ٹھکرا دیا جاتا ہے، مدہوشی و غفلت کا حجاب اس کے دل پر ڈال دیا جاتا ہے اور جہاد کو ضائع کرنے کی وجہ سے حق اس سے چھین لیا جاتا ہے، اسے ذلت سہنا پڑتی ہے اور انصاف سے اسے روک دیا جاتا ہے۔

۵ ۔ اللهَ اللهَ في الجهادِ بِأموالِكم وَ أنفسِكُم وَألسِنَتِكُم في سبيلِ الله.

(۵) اللہ اللہ (کیا مرتبہ ہے) اپنی دولت، جان اور زبان کے ذریعے راہ خدا میں جہاد کرنے میں۔

۶ ۔ إنَّ أفضَلَ مَا تَوَسَّلَ بِهِ المُتَوَسِّلُونَ إلى اللهِ سُبحانَهُ و تَعالَى الإيمانُ بِهِ و بِرسولِهِ والجِهادُ في سبيلِهِ فإنّه ذِروَةُ الاسلام.

(۶) اللہ سے توسل اختیار کرنے والوں کے لئے سب سے افضل چیز اس پر اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایمان رکھنا اور اس کی راہ میں جہاد کرنا ہے کیونکہ بلاشبہ یہ اسلام کی سربلندچوٹی ہے۔

۷ ۔ جَاهِدُوا أهواءَكُم كَما تُجاهِدُونَ أعداءَكُم.

(۷) اپنی خواہشات سے اسی طرح جہاد کرو جس طرح تم اپنے دشمنوں سے لڑتے ہو۔

۸ ۔ حُبِّبَ إليَّ مِن دُنياكُم ثَلاثَةٌ إكرامُ الضَّيفِ، وَالصَّومُ في الصَّيفِ، وَالضَّربُ في سبيلِ اللهِ بالسَّيفِ.

(۸) مجھے تمہاری دنیا کی تین چیزیں محبوب ہیں، مہمان کی تعظیم کرنا، گرمیوں میں روزہ رکھنا اور اللہ کی راہ میں تلوار چلانا۔

۹ ۔ ألا و إنَّ الجهادَ ثَمَنُ الجَنَّةِ، فَمَن جاهَدَ نَفسَهُ مَلَكَها، وَ هي أكرَمُ ثَوابِ اللهِ لِمَن عَرَفَها

(۹) آگاہ ہو جاؤ کہ جہاد جنت کی قیمت ہی ہے، جو اپنے نفس سے جہاد کرتا ہے وہ جنت کا مالک بن جاتا ہے اور یہ اللہ کے نزدیک جنت کی معرفت رکھنے والے کے لئے بہترین ثواب ہے۔

۱۰ ۔ إنَّ المُجاهِدَ نَفسَهُ عَلى طاعَةِ اللهِ وَ عَن مَعاصيهِ عِندَ اللهِ سُبحانَهُ بِمَنزِلَةِ بَرٍّ شَهيدٍ

(۱۰) اللہ کی اطاعت گذاری اور اس کی نافرمانی سے دوری کے لئے جو اپنے نفس سے جہاد کرتا ہے وہ منزلت میں کسی نیکوکار شہید کی طرح ہوتا ہے۔

۱۱ ۔ أفضَلُ الجِهادِ جِهادُ النَّفسِ عَنِ الهَوى، وَفِطامُها عَن لَذّاتِ الدُّنيا

(۱۱) سب سے بڑا جہاد، نفس کا خواہشات سے لڑنا اور اسے لذات دنیا سے الگ کرنا ہے۔

۱۲ ۔ جِهادُ النفسِ مَهرُ الجَنَّةِ.

(۱۲) جہاد بالنفس جنت کی مہر ہے۔

۱۳ ـ جَاهِدْ نَفْسَكَ وَحَاسِبْهَا مُحَاسَبَةَ الشَّرِيكِ شَرِيكَهُ

(۱۳) اپنے نفس سے جہاد کرو اور اس کا محاسبہ اس طرح کرو جیسے کاروبار میں) ایک شریک اپنے دوسرے شریک سے حساب لیتا ہے

۱٤ ـ مَنْ جَاهَدَ نَفْسَهُ أَكْمَلَ التُّقَى

(۱۴) جس نے اپنے نفس سے جہاد کیا اس نے تقوے کو کمال تک پہنچایا

۱۵ ـ مُجَاهَدَةُ النَّفْسِ شِيمَةُ النُّبَلَاءِ

(۱۵) نفس سے جہاد اشراف کا شیوہ ہے

۱٦ ـ الْمُجَاهِدُونَ تُفَتَّحُ لَهُمْ أَبْوَابُ السَّمَاءِ.

(۱۶) مجاہدوں کے لئے آسمان کے دروازے کھول دئیے جاتے ہیں

۱۷ ـ الْجِهَادُ عِمَادُ الدِّينِ وَمِنْهَاجُ السُّعَدَاءِ.

(۱۷) جہاد دین کا ستون اور کامران افراد کا راستہ ہے۔

۱۸ ـ زَكَاةُ الشَّجَاعَةِ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللهِ

(۱۸) شجاعت کی زکات اللہ کی راہ میں جہاد کرنا ہے۔

[۵۲]

الجهل = جہالت

۱ ـ من كَثُرَ نزاعُهُ بالجهلِ دامَ عَماهُ عنِ الحقِّ

(۱) جو جہالت کی وجہ سے بکثرت تنازعہ کرے گا حق (کی شناخت) کے بارے میں اس کا اندھاپن ہمیشگی اختیار کرے گا۔

۲ ـ لا تَرى الجاهِلَ إلّا مُفرِطاً أو مُفَرِّطاً

(۲) جاہل کو تم یا زیادہ روی کرتے ہوئے دیکھو گے یا پھر کوتاہی۔

۳ ـ لا تجعلُوا علمَكُم جهلاً، ويقينَكُم شكّاً، إذا علِمتُم فاعملُوا، وإذا تيقّنتُم فأَقدِمُوا

(۳) اپنے علم کو جہل اور یقین کو شک نہ قرار دو جب تمہیں علم ہو جائے تو عمل کرو اور جب یقین آجائے تو آگے بڑھ جاؤ۔

٤ ـ لا غِنى كالعقلِ، و لا فقرَ كالجهل

(۴) عقل مندی سے بڑھ کر کوئی مالداری اور جہالت جیسی کوئی فقیری نہیں ہے۔

٥ ـ لا خيرَ في الصّمتِ عنِ الحُكمِ كما أنّهُ لا خيرَ في القولِ بالجهل

(۵) حکمت سے خاموشی اختیار کرنے میں کوئی بھلائی نہیں ہے جس طرح جہالت کی باتیں کرنے میں کوئی بھلائی نہیں۔

٦ ـ رُبَّ عالمٍ قد قتلَهُ جهلُهُ، وعِلمُهُ معَهُ لا ينفعُه

(۶) بہت سے عالم ہیں جنھیں ان کی جہالت نے مار ڈالا جبکہ ان کا علم ان کے ساتھ تھا مگر وہ انھیں کوئی فائدہ نہ پہنچا سکا۔

٧ ـ النّاسُ أعداءُ ما جهِلُوا

(۷) لوگ جس شئے سے جاہل ہوتے ہیں اس کے دشمن ہوتے ہیں۔

٨ ـ ما أخذَ اللهُ على أهلِ الجهلِ أن يتعلّمُوا حتّى أخذَ على أهلِ العلمِ أن يُعلِّمُوا

(۸) اللہ تعالیٰ نے جاہلوں سے پڑھنے کا عہد اس وقت تک نہیں لیا جب تک علماء سے پڑھانے کا عہد نہ لے لیا۔

٩ ـ قيلَ له: صِفْ لنا العاقلَ، فقال ﷺ: هو الّذي يضعُ الشّيءَ مواضعَه، فقيلَ له: فصِفْ لنا الجاهلَ، فقال ﷺ: قد فعلتُ

(۹) آپ سے کہا گیا "عاقل کی توصیف کیجیے" آپ نے فرمایا "جو کسی چیز کو اس کی معین جگہ پر رکھے۔" آپ سے پھر کہا گیا "جاہل کی توصیف کیجیے۔" تو آپ نے فرمایا "میں نے اس کی بھی توصیف کر دی۔" (جو عاقل کے برعکس ہو)۔

١٠ ـ أوّلُ عِوَضِ الحليمِ مِن حِلمِهِ أنّ النّاسَ أنصارُهُ على الجاهلِ

(۱۰) کسی بردبار کے حلم کا سب سے پہلا عوض یہ ہے کہ لوگ جاہل کے خلاف اس کے مددگار ہوتے ہیں

١١ ـ قطيعة الجاهل تعدل صلة العاقل

(١١) جاہل سے دوری دانش مند سے قربت کے برابر ہے۔

١٢ ـ إنّ كفر النّعمة لؤم، و صحبة الجاهل شؤم

(١٢) ناشکری کمال خست (موجب) ملامت اور جاہل کی ہم نشینی (باعث) بدبختی ہے۔

١٣ ـ لا داء أعيى من الجهل

(١٣) جہالت سے زیادہ لاعلاج کوئی بیماری نہیں

١٤ ـ الجهالة ضلالة.

(١٤) جہالت گمراہی ہے۔

١٥ ـ نعمة الجاهل كروضة في مزبلة

(١٥) جاہل کے پاس نعمت (اسی طرح ہے) جیسے کوڑے دان میں گلشن۔

١٦ ـ المرء عدوّ ما جهل

(١٦) آدمی انجان چیزوں کا دشمن ہے۔

١٧ ـ الرّكون إلى الدّنيا مع ما تعاين منها جهل

(١٧) دنیا کو دیکھتے ہوئے اس پر بھروسہ کرنا جہالت ہے۔

١٨ ـ إنّ الجاهل المتعلّم شبيه بالعالم و إنّ العالم المتعسّف شبيه بالجاهل المتعنّت

(١٨) تعلیم حاصل کرنے والا جاہل شخص عالم کی طرح ہے اور گمراہ عالم، گمراہی چاہنے والے جاہل کی طرح ہوتا ہے

١٩ ـ من استفاده الجهل ترك طريق العدل

(١٩) جس نے جہالت کو وسیلہ بنایا اس نے راہ راست چھوڑ دی۔

٢٠ ـ لا عدّة أنفع من العقل، و لا عدوّ أضرّ من الجهل

(٢٠) کوئی مددگار عقل سے زیادہ فائدہ مند نہیں اور کوئی دشمن جہالت سے زیادہ نقصان دہ نہیں۔

٢١ ـ من صحب جاهلاً نقص من عقله

(٢١) جو جاہل کی صحبت اختیار کرے گا اس کی عقل کم ہو جائے گی

٢٢ ـ غضب الجاهل في قوله، و غضب العاقل في فعله

(٢٢) جاہل کا غصہ اس کی باتوں میں اور عاقل کا غصہ اس کے عمل میں ہوتا ہے۔

٢٣ ـ أجهل الجهّال من عثر بحجر مرّتين

(٢٣) سب سے بڑا جاہل وہ ہے جو ایک پتھر سے دو دفعہ ٹھوکر کھائے۔

٢٤ ـ يثبت حجّته على الجاهل سهل، و لكن إقراره بها صعب

(٢٤) جاہل کے سامنے دلیل لانا آسان ہے مگر جاہل کا اسے قبول کرنا مشکل ہے۔

٢٥ ـ الجاهل يعرف بستّ خصال: الغضب من غير شيء، و الكلام في غير نفع، و العطيّة في غير موضعها، و لا يعرف صديقه من عدوّه، و إفشاء السّرّ، و الثّقة بكلّ أحد

(٢٥) جاہل چھ خصلتوں کے ذریعے پہچانا جاتا ہے: بلا سبب غصہ، بلا فائدہ بولنا، بغیر حق کے انعام دینا، دوست و دشمن کو نہ پہچاننا، اسرار فاش کرنا، اور ہر ایک پر بھروسہ کرنا۔

۲٦۔ العلمُ حيٌّ وإن كانَ ميتاً، والجاهلُ ميّتٌ وإن كانَ حيّاً

(۲۶) عالم زیادہ رہوتا ہے بھلے ہی وہ مر گیا ہو اور جاہل مردہ ہوتا ہے بھلے ہی وہ زندہ ہو۔

۲۷۔ الجهلُ وَبالٌ.

(۲۷) جہالت وبال جان ہے۔

۲۸۔ الجهلُ يُزِلُّ القدمَ، ويُورِثُ النَّدَمَ.

(۲۸) جہالت قدموں کو ڈگمگا دیتی ہے اور ندامت کا سبب ہوتی ہے۔

۲۹۔ طاعةُ الجَهُولِ تَدُلُّ على الجهلِ

(۲۹) جاہلوں کی اطاعت جہالت کی دلیل ہے

۳۰۔ صوابُ الجاهلِ كالزَّلَّةِ مِنَ العاقلِ

(۳۰) جاہل کا درست عمل عاقل کی لغزشوں کی طرح ہے (یعنی کبھی کبھی وقوع پذیر ہوتا ہے)۔

۳۱۔ شرُّ الأصحابِ الجاهلُ

(۳۱) جاہل بدترین دوستوں میں سے ہوتا ہے

۳۲۔ شرُّ المصائبِ الجَهلُ

(۳۲) بدترین مصیبت جہالت ہے۔

۳۳۔ زيادةُ الجهلِ تُردي

(۳۳) جہالت کی کثرت آدمی کو تباہ کر دیتی ہے۔

۳٤۔ زلّةُ الجاهلِ مَعذورةٌ

(۳۴) جاہل کی لغزش قابل عذر ہے

۳٥۔ رأيُ الجاهلِ يُردي

(۳۵) جاہل کی رائے بیکار ہے۔

۳٦۔ رغبتُكَ في مُستحيلٍ جهلٌ

(۳۶) ناممکنات میں تمہاری رغبت جہالت ہے۔

۳۷۔ رُبَّ جهلٍ أنفعُ من عِلمٍ

(۳۷) بعض جہالتیں علم سے بہتر ہوتی ہیں۔

۳۸۔ رُبَّ جاهلٍ نجاتُه جهلُه

(۳۸) بہت سے جاہلوں کو ان کی جہالت نے نجات دلا دی۔

۳۹۔ جهلُ الغنيِّ يضعُهُ، وعلمُ الفقيرِ يرفعُه

(۳۹) مالدار کی جہالت اسے پست اور فقیر کا علم اسے بلند کر دیتا ہے

٤۰۔ ثروةُ الجاهلِ في مالِهِ وأملِه

(۴۰) جاہل کی ثروت اس ی دولت اور آرزوؤں میں ہوتی ہے

٤۱۔ الجاهلُ مَن انخدعَ لهواهُ وغُرورِه

(۴۱) جاہل وہ ہے جو اپنی خواہشات اور نفس کی فریبکاریوں سے دھوکا کھا جائے۔

٤۲۔ الجاهلُ يستوحشُ ممّا يأنسُ بِهِ الحكيمُ

(۴۲) جاہل کو اس چیز سے وحشت محسوس ہوتی ہے جس سے دانشمند انس محسوس کرتا ہے۔

٤٣ ـ الجهلُ بالفضائلِ مِن أقبحِ الرذائل

(۴۳) فضیلتوں سے ناواقفی بدترین رذائل میں سے ہے۔

٤٤ ـ الجاهلُ صخرةٌ لا ينفجرُ ماؤُها، و شجرةٌ لا يخضرُّ عودُها، و أرضٌ لا يظهرُ عشبُها

(۴۴) جاہل ایسا پتھر ہے جس سے کبھی پانی کے سوتے نہیں پھوٹ سکتے اور ایک ایسا درخت ہے جس کی لکڑیاں کبھی ہری نہیں ہو سکتیں اور ایسی زمین ہے جس میں کبھی سبزہ نہیں اگ سکتا

٤٥ ـ العاملُ بجهلٍ كالسائرِ على غيرِ طريقٍ، فلا يزيدُهُ جِدُّهُ في السيرِ إلّا بُعداً عن حاجتِه

(۴۵) جہالت پر عمل کرنے والا اس شخص کی طرح ہے جو (صحیح) راستے سے ہٹ کر چل رہا ہو تو تیز راہ چلنے میں اس کی تمام تر کوششیں اسے منزل مقصود سے دور ہی کریں گی

٤٦ ـ أعظمُ الجهلِ جهلُ الإنسانِ أمرَ نفسِه

(۴۶) سب سے بڑی جہالت انسان کا خود اپنے بارے میں انجان رہنا ہے

٤٧ ـ لا يَردَعُ الجهولَ إلّا حَدُّ الحُسام

(۴۷) جاہل کو تلوار کی دھار کے علاوہ اور کچھ نہیں سدھار سکتا۔

٤٨ ـ لا تُعادُوا ما تجهلونَ، فإنَّ أكثرَ العلمِ فيما لا تعرفون

(۴۸) انجان چیزوں کے دشمن نہ بنو کیونکہ زیادہ تر علم انھیں چیزوں میں ہوتا ہے جنھیں تم نہیں جانتے

٤٩ ـ مِن أشدِّ المصائبِ الجهلُ

(۴۹) شدید ترین مصیبتوں میں سے ایک (مصیبت) جہالت ہے۔

٥٠ ـ مَن جهلَ موضعَ قدمِه عثرَ بدواعي ندمِه

(۵۰) جو اپنے نقش پا ہی سے جاہل رہے (یعنی اپنی حد سے آگے بڑھ جائے) وہ اسباب ندامت میں گرفتار ہو جاتا ہے

٥١ ـ كثرةُ الخطاءِ تُنذِرُ بوفورِ الجهلِ

(۵۱) بہت زیادہ غلطیاں حد درجہ جہالت کا پتہ دیتی ہیں

٥٢ ـ كم مِن عزيزٍ أذلَّهُ جهلُه

(۵۲) کتنے ایسے عزت دار ہیں جنھیں ان کی جہالت نے رسوا کر دیا

٥٣ ـ كُن زاهداً فيما يرغبُ فيه الجاهلُ

(۵۳) جن چیزوں سے جاہل کو رغبت ہوتی ہے ان سے دوری اختیار کرو

٥٤ ـ عملُ الجاهلِ وبالٌ، و علمُهُ ضلالٌ

(۵۴) جاہل کا عمل وبال اور اس کا علم ضلالت ہوتا ہے۔

۵۵ ـ كلما حسنت نعمة الجاهل ازداد قبحاً فيها	(۵۵) جاہل کی نعمتیں جیسے جیسے بہتر ہوتی جائیں گی ویسے ویسے اس کے اندر بدنمائی پیدا ہوتی چلی جائے گی۔
۵٦ ـ الجهل أصل كل شر	(۵۶) جہالت ہر برائی کی جڑ ہے۔
۵۷ ـ الجهل أدوأ الداء	(۵۷) جہالت خطرناک ترین مرض ہے۔
۵۸ ـ الجاهل لا يعرف تقصيره ولا يقبل من النصيح له	(۵۸) جاہل اپنی غلطی سے واقف نہیں ہوتا ہے اور نصیحت قبول نہیں کرتا۔

[۵۳]

الحاجة = حاجت

۱۔ مَنْ شَكَى الحَاجَةَ إلى مُؤْمِنٍ فَكَأنَّهُ شَكَاهَا إلى اللهِ، ومَنْ شَكَاهَا إلى كَافِرٍ فَكَأنَّمَا شَكَى الله

(۱) جس نے اپنی حاجت کسی مومن کے سامنے بیان کی ہے (گویا) اللہ کے حضور اپنی ضرورت بیان کی اور اگر کوئی اپنی حاجت کسی کافر کے سامنے بیان کرتا ہے تو گویا وہ (اس سے) اللہ کی شکایت کرتا ہے۔

۲۔ فَوْتُ الحَاجَةِ أهْوَنُ مِنْ طَلَبِهَا إلى غَيْرِ أهْلِهَا

(۲) ضرورت پوری نہ ہونا کسی نااہل سے مانگنے کے مقابل زیادہ آسان ہے

۳۔ لَا يَسْتَقِيمُ قَضَاءُ الحَوَائِجِ إلَّا بِثَلاثٍ: بِاسْتِصْغَارِهَا لِتَعْظُمَ، وبِاسْتِكْتَامِهَا لِتَظْهَرَ، وبِتَعْجِيلِهَا لِتَهْنُوَ

(۳) قضائے حاجت صرف تین چیزوں کے ذریعے پائیدار ہو سکتی ہے: اسے چھوٹا سمجھے تاکہ وہ بڑی ہو جائے، اسے پوشیدہ رکھے تاکہ ظاہر ہو جائے اور اس میں جلدی کرے تاکہ وہ خوشگوار ہو جائے۔

٤۔ مَنْ كَثُرَتْ نِعَمُ اللهِ عَلَيْهِ كَثُرَتْ حَوَائِجُ النَّاسِ إلَيْهِ، فَمَنْ قَامَ للهِ فِيهَا بِمَا يَجِبُ فِيهَا عَرَّضَهَا لِلدَّوَامِ والبَقَاءِ، وَمَنْ لَمْ يَقُمْ فِيهَا بِمَا يَجِبُ عَرَّضَهَا لِلزَّوَالِ والفَنَاءِ

(۴) جس پر اللہ کی نعمتیں بڑھ جاتی ہیں اس کے پاس لوگوں کی ضرورتیں بھی بڑھ جاتی ہیں لہٰذا جو ان نعمتوں کو اللہ کی راہ میں نفاق کر دیتا ہے تو اللہ اس کی نعمتوں کو دوام بخش دیتا ہے مگر جو ان میں سے واجب مقدار نہیں نکالتا تو اللہ اس کی نعمتوں کو تباہ و برباد کر دیتا ہے

۵۔ مَا أقْبَحَ الخُضُوعَ عِنْدَ الحَاجَةِ، والجَفَاءَ عِنْدَ الغِنَى

(۵) ضرورت کے وقت خضوع و خاکساری اور بے نیازی کے موقع پر سرد مہری کتنی بری بات ہے۔

٦۔ إحْتَجْ إلى مَنْ شِئْتَ، فَأنْتَ أسِيرُهُ

(۶) جس سے چاہو اپنی ضرورت بیان کرو (لیکن) تم اس کے اسیر ہو جاؤ گے

۷۔ نِعْمَ الشَّيْءُ الهَدِيَّةُ أمَامَ الحَاجَة

(۷) ضرورت سے پہلے ہدیہ، بہترین چیز ہے

۸۔ لا يُعْرَفُ الصَّدِيقُ إلَّا عِنْدَ الحَاجَة

(۸) دوست ضرورت کے وقت ہی پہچانے جاتے ہیں۔

۹۔ لَا يُكَلِّفُ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ الطَّلَبَ إِذَا عَرَفَ حَاجَتَهُ

(۹) تمھیں اپنے کسی بھائی کو مانگنے کی تکلیف نہیں دینا چاہیے اگر تمہیں اس کی حاجت کا علم ہو جائے۔

۱۰۔ وقال ﷺ لِأَصْحَابِهِ: مَنْ كَانَتْ لَهُ إِلَيَّ مِنْكُمْ حَاجَةٌ فَلْيَرْفَعْهَا فِي كِتَابٍ لِأَصُونَ وُجُوهَكُمْ عَنِ الْمَسْأَلَةِ

(۱۰) آپ نے اپنے اصحاب سے فرمایا "تم میں سے جسے بھی مجھ سے کوئی حاجت ہو وہ لکھ کر دے دے تا کہ میں تمہارے چہروں کو سوال کی ذلت سے بچا سکوں

۱۱۔ اِصْبِرْ عَلَى سُلْطَانِكَ فِي حَاجَاتِكَ فَلَسْتَ أَكْبَرَ شُغْلِهِ وَلَا بِكَ قِوَامُ أَمْرِهِ

(۱۱) اپنی ضرورتوں کے معاملے میں بادشاہ کی بے اعتنائیوں پر صبر کرو کیونکہ تم نہ تو اس کی سب سے بڑی مشغولیت ہو اور نہ ہی تمہاری وجہ سے اس کے امور کو استحکام حاصل ہے

۱۲۔ لَا تُؤَخِّرْ إِنَالَةَ الْمُحْتَاجِ إِلَى غَدٍ فَإِنَّكَ لَا تَعْرِفُ مَا يَعْرِضُ فِي غَدٍ

(۱۲) ضرورت مند کو کل پر نہ ٹالو کیونکہ تمھیں کل کی خبر نہیں۔

۱۳۔ اُطْلُبُوا الْحَوَائِجَ بِعِزَّةِ الْأَنْفُسِ فَإِنَّ بِيَدِ اللهِ قَضَاءَهَا

(۱۳) ضرورتوں کو عزتِ نفس کے ساتھ بیان کرو کیونکہ بلاشبہ حاجت روائی (تو) اللہ کے ہاتھ میں ہے۔

۱۴۔ لَا تَطْلُبُوا الْحَاجَةَ إِلَى ثَلَاثَةٍ: إِلَى الْكَذُوبِ فَإِنَّهُ يُقَرِّبُهَا وَإِنْ كَانَتْ بَعِيدَةً، وَلَا إِلَى أَحْمَقَ فَإِنَّهُ يُرِيدُ أَنْ يَنْفَعَكَ فَيَضُرُّكَ، وَلَا إِلَى رَجُلٍ لَهُ إِلَى صَاحِبِ الْحَاجَةِ حَاجَةٌ فَإِنَّهُ يَجْعَلُ حَاجَتَكَ وِقَايَةً لِحَاجَتِهِ

(۱۴) تین لوگوں سے حاجت نہ بیان کرو۔ جھوٹے سے کیونکہ وہ تمہاری حاجت کو (اپنی باتوں کے ذریعے) قریب کر دے گا جبکہ وہ تم سے دور ہو اور نہ ہی احمق سے کچھ مانگو کیونکہ وہ تو تمھیں فائدہ پہنچانا چاہے گا مگر نقصان پہنچا دے گا اور نہ ہی ایسے شخص سے کچھ مانگو جس کو تم سے کوئی ضرورت درپیش ہو کیونکہ وہ تمہاری ضرورت کو اپنی حاجت کی ڈھال بنا دے گا

۱۵۔ اَللُّطْفَةُ فِي الْحَاجَةِ أَجْدَى مِنَ الْوَسِيلَةِ

(۱۵) حاجت طلب کرتے وقت نرمی و ملاطفت سے کام لینا کسی ذریعے سے زیادہ مفید ہوتا ہے۔

۱۶۔ أَشَدُّ مِنَ الْمَوْتِ طَلَبُ الْحَاجَةِ مِنْ غَيْرِ أَهْلِهَا

(۱۶) نااہل سے حاجت طلب کرنا موت سے بدتر ہے

۱۷۔ مَنِ احْتَجْتَ إِلَيْهِ هُنْتَ عَلَيْهِ

(۱۷) جس سے تم نے اپنی حاجت بیان کر دی اس کے سامنے تم بے عزت ہو گئے

۱۸ ـ مَن احتاجَ إليكَ كانت طاعتُهُ بقدرِ حاجتِه إليك

(۱۸) جو تمہارا محتاج ہو گا اس پر تمہاری اطاعت اسی حاجت ہی کے مقدار میں واجب ہو گی

۱۹ ـ من كانت له إلى اللئام حاجةٌ فقد خذل

(۱۹) جس کی کمینوں کے پاس کوئی حاجت ہو گی وہ ذلیل ہو گا۔

۲۰ ـ لا تُخَيِّبِ المحتاجَ وإن ألحف

(۲۰) محتاج کو کبھی نامراد نہ لوٹاؤ بھلے ہی وہ بار بار مانگے۔

۲۱ ـ مَن احتاجَ إليك وجبَ إشفاقُهُ عليك

(۲۱) جو تمہارا محتاج ہے اس پر شفقت کرنا تم پر واجب ہے۔

۲۲ ـ إنّ حوائجَ النّاسِ إليكم نعمةٌ من الله عليكم، فاغتنموها ولا تملّوها فتتحوّل نِقَماً

(۲۲) یقیناً لوگوں کی تمہارے پاس ضرورتیں اللہ کی تم پر نعمتوں کی طرح ہیں، لہذا ان نعمتوں کو غنیمت جانو اور ان سے بد دل نہ ہو جاؤ کہ نتیجتاً وہ عذاب و سزا میں بدل جائیں گی۔

۲۳ ـ عجبتُ لرجُلٍ يأتيه أخوهُ المسلمُ في حاجةٍ فيمتنِعُ عن قضائها ولا يرى نفسهُ للخيرِ أهلاً فهب أنّهُ لا ثوابَ يُرجى ولا عقابَ يُتّقى أفتزهدونَ في مكارمِ الأخلاق؟

۲۳ مجھے اس آدمی پر تعجب ہے جس کے پاس اس کا کوئی مسلمان بھائی کسی ضرورت کے تحت آتا ہے مگر وہ اس کی حاجت روائی سے انکار کر دیتا ہے اور اپنے آپ کو بھلائی کا اہل نہیں پاتا۔ بہت ممکن ہے کہ اس کے نزدیک امید کے لائق کوئی ثواب اور ڈرنے کے قابل کوئی عذاب نہ ہو۔ کیا تم مکارم اخلاق میں زہد برتتے ہو؟

[٥٤]

الحبّ = محبت

١ ـ لَوْ ضَرَبْتُ خَيْشُومَ الْمُؤْمِنِ بِسَيْفِي هٰذَا عَلَى أَنْ يُبْغِضَنِي مَا أَبْغَضَنِي، وَلَوْ صَبَبْتُ الدُّنْيَا بِجَمَّاتِهَا عَلَى الْمُنَافِقِ عَلَى أَنْ يُحِبَّنِي مَا أَحَبَّنِي، وَذٰلِكَ أَنَّهُ قُضِيَ فَانْقَضَى عَلَى لِسَانِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ يَا عَلِيُّ، لَا يُبْغِضُكَ مُؤْمِنٌ وَلَا يُحِبُّكَ مُنَافِقٌ

(۱) اگر میں اپنی اس تلوار سے مومن کی ناک (دونوں آنکھوں کے درمیانی حصے) پر ضربیں لگاؤں کہ وہ مجھ سے بغض کرنے لگے تو بھی وہ مجھ سے بغض نہیں کر سکتا۔ اور اگر میں منافق کو دنیا کی تمام شیئیں بھی دے ڈالوں کہ وہ مجھ سے محبت کرنے لگے تب بھی وہ مجھ سے محبت نہیں کر سکتا اور وہ اس لئے کہ اللہ نے ایسا ہی فیصلہ کر دیا ہے جیسا کہ نبی امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی زبان مبارک پر جاری ہوا۔ "اے علی تم سے مومن کبھی بغض نہیں رکھ سکتا اور منافق کبھی تم سے محبت نہیں کر سکتا"

٢ ـ هَلَكَ فِيَّ رَجُلَانِ مُحِبٌّ غَالٍ وَمُبْغِضٌ قَالٍ

(۲) میرے متعلق دو طرح کے آدمی ہلاک ہوں گے حد سے زیادہ محبت کرنے والا اور برا بھلا کہنے والا دشمن۔

٣ ـ يَهْلِكُ فِيَّ رَجُلَانِ مُحِبٌّ مُفْرِطٌ، وَبَاهِتٌ مُفْتَرٍ

(۳) میرے متعلق دو لوگ ہلاک ہوں گے افراطی دوست اور مجھ پر ناکردہ گناہوں کا الزام لگانے والا۔

٤ ـ مَنْ لَانَتْ كَلِمَتُهُ وَجَبَتْ مَحَبَّتُهُ

(۴) جس کی گفتگو نرم ہوتی ہے اس کی محبت ضروری ہو جاتی ہے۔

٥ ـ أَنْفَعُ الْكُنُوزِ مَحَبَّةُ الْقُلُوبِ

(۵) سب سے نفع بخش ترین خزانے دلوں کی محبت ہیں۔

٦ ـ لَا مَحَبَّةَ مَعَ مِرَاءٍ

(۶) کٹ حجتی کے ساتھ کوئی محبت نہیں۔

٧ ـ مَنْ أَحَبَّكَ نَهَاكَ وَمَنْ أَبْغَضَكَ أَغْرَاكَ

(۷) جو بھی تم سے محبت کرتا ہو گا وہ تمہیں (برائیوں سے) روک دے گا اور جو تم سے بغض رکھتا ہو گا وہ تمہیں دھوکا دے گا۔

٨ ـ حُبُّ الرِّئَاسَةِ شَاغِلٌ عَنْ حُبِّ اللّٰهِ سُبْحَانَهُ

(۸) ریاست کی محبت اللہ کی محبت سے دور اور غافل کر دیتی ہے

٩ ـ وَسُئِلَ عليه السلام، كَيْفَ كَانَ حُبُّكُمْ لِلرَّسُولِ ﷺ؟ فَقَالَ: كَانَ ـ وَاللّٰهِ ـ أَحَبَّ إِلَيْنَا مِنْ أَمْوَالِنَا وَأَوْلَادِنَا وَأُمَّهَاتِنَا وَآبَائِنَا، وَمِنَ الْمَاءِ الْبَارِدِ عَلَى الظَّمَأِ

(۹) آپ سے پوچھا گیا، آپ کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے ساتھ کیسی محبت تھی؟ آپ نے فرمایا "خدا کی قسم ہمارے لئے ہمارے مال و اولاد، ماں باپ اور پیاس میں ٹھنڈے پانی سے بڑھ کر محبوب تھے"

۱۰۔ مَنْ أَحَبَّنِي وَجَدَنِي عِنْدَ مَمَاتِهِ بِحَيْثُ يُحِبُّ وَمَنْ أَبْغَضَنِي وَجَدَنِي عِنْدَ مَمَاتِهِ بِحَيْثُ يَكْرَهُ

(۱۰) جو مجھ سے محبت کرتا ہے وہ مجھے موت کے وقت جس طرح مجھ سے محبت کرتا ہے اسی طرح پائے گا اور جو مجھ سے بغض رکھتا ہے وہ موت کے وقت اسی طرح کہ جس طرح مجھ سے متنفر تھا پائے گا۔

۱۱۔ وَجِّهُوا أَمْوَالَكُمْ إِلَى مَنْ تُحِبُّهُ قُلُوبُكُمْ

(۱۱) جسے تمہارے قلوب پسند کرتے ہیں اپنی دولت اس کے لئے تیار رکھو۔ (دے دو)

۱۲۔ مَنِ اتَّقَى اللهَ أَحَبَّهُ النَّاسُ

(۱۲) جو اللہ کا تقویٰ اختیار کرتا ہے لوگ اس سے محبت کرنے لگتے ہیں۔

۱۳۔ أَحْبِبْ فِي اللهِ مَنْ يُجَاهِدُكَ عَلَى صَلَاحِ دِينِكَ، وَيُكْسِبُكَ حُسْنَ يَقِينِكَ

(۱۳) اس شخص کو دوست رکھو جو تم سے اصلاح دین اور تمہارے یقین میں اضافہ کے لئے ہوتا ہو۔

۱٤۔ إِيَّاكَ أَنْ تُحِبَّ أَعْدَاءَ اللهِ أَوْ تُصْفِيَ وُدَّكَ لِغَيْرِ أَوْلِيَاءِ اللهِ فَإِنَّ مَنْ أَحَبَّ قَوْمًا حُشِرَ مَعَهُمْ

(۱۴) دشمنان خدا کی محبت اور اللہ کے علاوہ دوسروں کو دوست رکھنے والوں کے لئے اپنے دل میں جگہ رکھنے سے بچے رہو اس لئے کہ جو کسی سے محبت رکھتا ہو گا اسی کے ساتھ محشور ہو گا۔

۱۵۔ إِنَّ الْمَوَدَّةَ يُعَبِّرُ عَنْهَا اللِّسَانُ وَعَنِ الْمَحَبَّةِ الْعِيَانُ

(۱۵) مودت کا پتہ زبان دیتی ہے اور محبت کا اظہار مشاہدے سے ہوتا ہے۔

۱٦۔ أَحَقُّ مَنْ أَحْبَبْتَهُ مَنْ نَفْعُهُ لَكَ وَضَرُّهُ لِغَيْرِكَ

(۱۶) تمہاری محبت کا سب سے زیادہ مستحق وہ شخص ہے جس کا فائدہ تمہارے لئے اور نقصان دوسروں کے لئے ہو۔

۱۷۔ إِذَا أَحْبَبْتَ فَلَا تُكْثِرْ

(۱۷) جب محبت کرو تو زیادہ روی سے کام نہ لو۔

۱۸۔ بِالتَّوَدُّدِ تَتَأَكَّدُ الْمَحَبَّةُ

(۱۸) شفقت کے ذریعے محبت مضبوط ہوتی ہے۔

۱۹۔ ثَلَاثَةٌ يُوجِبْنَ الْمَحَبَّةَ: الدِّينُ وَالتَّوَاضُعُ وَالسَّخَاءُ

(۱۹) تین چیزیں محبت کا باعث ہوتی ہیں: دین، تواضع اور سخاوت

۲۰۔ ثَلَاثَةٌ تُوجِبُ الْمَحَبَّةَ: حُسْنُ الْخُلُقِ وَحُسْنُ الرِّفْقِ وَالتَّوَاضُعُ

(۲۰) تین چیزیں محبت کا سبب ہوتی ہیں: حسن خلق، حسن رفق اور تواضع۔

٢١ ـ عَيْنُ المُحِبِّ عَمِيَةٌ عَنْ مَعَايِبِ المَحْبُوبِ، وَأُذُنُهُ صَمَّاءُ عَنْ قُبْحِ مَسَاوِيهِ

(۲۱) چاہنے والی آنکھیں محبوب کے عیوب سے اندھی اور اس کے کان اپنے محبوب کی برائیوں کے لیے بہرے ہوتے ہیں

٢٢ ـ فَقْدُ الأَحِبَّةِ غُرْبَةٌ

(۲۲) دوستوں کو کھو دینا غربت ہے۔

٢٣ ـ مَنْ أَحَبَّ شَيْئاً لَهِجَ بِذِكْرِهِ

(۲۳) جو کسی شے کو چاہتا ہے وہ اسی کی تعریف میں رطب اللسان رہتا ہے۔

٢٤ ـ مَنْ أَحَبَّنَا فَلْيُعِدَّ لِلْبَلَاءِ جِلْبَاباً

(۲۴) جو ہمیں چاہتا ہے اسے بلاؤں سے مقابلے کے لیے ایک مضبوط اور بڑا پیراہن تیار کر لینا چاہیے (یعنی مصیبتوں کے لیے تیار ہو جانا چاہیے۔

[۵۵]

الحجّ و البيت الحرام = حج اور خدا کا گھر

۱ ـ [الله] فرض عليكم حجّ بيته الحرام الذي جعله قبلة للأنام ... وجعله سبحانه علامة لتواضعهم لعظمته وإذعانهم لعزّته

(۱) اللہ نے اپنے حرمتوں والے گھر کا حج تم پر واجب کیا اور اسے تمام انسانوں کے لئے قبلہ قرار دیا ... اور خداوند عالم نے اس فریضہ کو اپنے سامنے لوگوں کی خاکساری کے لئے علامت قرار دیا اور اسے اپنی عظمت کے مزید تیقن کا سبب قرار دیا

۲ ـ جعله سبحانه وتعالى [الكعبة] للإسلام علماً وللعائذين حرماً فرض حقّه وأوجب حجّه وكتب عليكم وفادته فقال سبحانه ﴿ ولله على الناس حجّ البيت من استطاع إليه سبيلا ومن كفر فإنّ الله غنيّ عن العالمين ﴾

(۲) خداوند متعال نے کعبہ کو اسلام کا علم اور پناہ گزینوں کے لئے حرم قرار دیا ہے اس کا حق سب پر فرض اور اس کا حج سب پر واجب کیا اور اس کی زیارت تم سب پر لازم قرار دیا لہٰذا اس نے فرمایا "اور اللہ کے لئے لوگوں پر گھر (کعبہ) کا حج واجب ہے ان پر جو مستطیع ہوں اور جس نے کفر اختیار کیا تو اللہ دونوں جہاں سے بے نیاز ہے"

۳ ـ وحجّ البيت واعتماره فإنّهما ينفيان الفقر ويرحضان الذنب

(۳) ... خدا کے گھر کا حج و عمرہ فقر کو دور اور گناہوں کو مٹا دیتا ہے

٤ ـ فجعله بيته الحرام الذي جعله للناس قياماً ثمّ وضعه بأوعر بقاع الأرض حجراً وأقلّ نتائق الدنيا مدراً وأضيق بطون الأودية قطراً

(۴) ... پس خدا نے سے حرمتوں والا گھر بنا دیا اور اسے لوگوں کے لئے باعث پائیداری قرار دیا۔ پھر اس بیت حرام کو سب سے زیادہ سنگلاخ اور دنیا میں سب سے کم سرسبز و شاداب اور سب سے زیادہ تنگ دروں والی زمین پہ قرار دیا۔

٥ ـ الله الله في بيت ربّكم لا تخلوه ما بقيتم فإنّه إن تُرك لم تُناظروا

(۵) اللہ اللہ ... اللہ کے گھر کا خیال، کہ جب تک تم باقی ہو اسے خالی نہ چھوڑو کیونکہ اگر یہ گھر ترک کر دیا گیا تو پھر تمہیں مہلت نہیں دی جائے گی

٦ ـ الصلاة قربان كلّ تقيّ والحجّ جهاد كلّ ضعيف

(۶) نماز ہر متقی کی قربانی ہے اور حج ہر ضعیف کا جہاد ہے۔

۷ ـ [فرض الله] الحجّ تقوية [تقربة] للدين

(۷) اللہ نے حج کو دین کی تقویت کے لئے واجب کیا ہے۔

۸ ـ زيارة بيت الله أمن من عذاب جهنّم

(۸) بیت اللہ کی زیارت جہنم کے عذاب سے بچا لیتی ہے۔

[٥٦]

الحذر = ڈر اور احتراز

١ ـ مَنْ حَذَّرَكَ كَمَنْ بَشَّرَكَ

(۱) جس نے تمھیں (عذاب الٰہی سے) ڈرایا اس نے تمھیں بشارت دی

٢ ـ إِذَا حَلَّ الْقَدَرُ بَطَلَ الْحَذَرُ

(۲) جب قضا آجاتی ہے تو بچاؤ کی صورت ختم ہو جاتی ہے۔

٣ ـ الْقَدَرُ يَغْلِبُ الْحَذَرَ

(۳) قضا و قدر الٰہی بچاؤ کی صورتوں پر غالب آجاتی ہے۔

٤ ـ أَوْلَى النَّاسِ بِالْحَذَرِ أَسْلَمُهُمْ مِنَ الْغِيَرِ

(۴) (گناہوں سے) احتراز کے لئے سب سے زیادہ شائستہ وہ شخص ہے جو دنیا کے تغیرات سے سب سے زیادہ سالم رہے۔

٥ ـ أَحَقُّ النَّاسِ أَنْ يُحْذَرَ السُّلْطَانُ الْجَائِرُ، وَالْعَدُوُّ الْقَادِرُ، وَالصَّدِيقُ الْغَادِرُ

(۵) سب سے زیادہ سلطان جابر، قدرت مند دشمن اور دھوکے باز (وغدار) دوست سے ڈرنا چاہیے

٦ ـ أَوَاخِرُ مَصَادِرِ التَّوَقِّي أَوَائِلُ مَوَارِدِ الْحَذَرِ

(۶) بچاؤ کے مصادر کا آخر پرہیز و دوری کے گھاٹ کی ابتدا ہے۔

٧ ـ لَا نُصْحَ كَالتَّحْذِيرِ

(۷) (برے کاموں سے) ڈرنے سے بہتر کوئی نصیحت نہیں ہے

٨ ـ اِحْذَرْ كُلَّ عَمَلٍ إِذَا سُئِلَ عَنْهُ صَاحِبُهُ اسْتَحْيَى وَأَنْكَرَهُ

(۸) ہر اس کام سے ڈرو جس کے انجام دہندہ سے اگر اس کے بارے میں پوچھا جائے تو وہ شرمندہ ہو کر اس کا انکار کر دے

٩ ـ قَدْ يَعْطَبُ الْمُتَحَذِّرُ

(۹) کبھی کبھی بچنے والے خود ہی ہلاک ہو جاتے ہیں

١٠ ـ مَنْ لَمْ يَتَحَرَّزْ مِنَ الْمَكَائِدِ قَبْلَ وُقُوعِهَا لَمْ يَنْفَعْهُ الْأَسَفُ بَعْدَ هُجُومِهَا

(۱۰) جو مکر و فریب کے وقوع سے پہلے اس سے نہیں بچتا تو ان کے حملوں کے بعد تاسف اسے کچھ فائدہ نہیں پہنچاتا۔

١١ ـ يَنْبَغِي لِمَنْ عَرَفَ نَفْسَهُ أَنْ لَا يُفَارِقَهُ الْحُزْنُ وَالْحَذَرُ

(۱۱) اپنے آپ کو پہچان لینے والے کے لئے لازم ہے وہ ہمیشہ غم زدہ اور (گناہوں سے) بچتا رہے

١٢ ـ اِحْذَرْ كُلَّ قَوْلٍ وَفِعْلٍ يُؤَدِّي إِلَى فَسَادِ الْآخِرَةِ وَالدِّينِ

(۱۲) ہر اس قول و فعل سے ڈرو جو دین و آخرت کی بربادی کا سبب بن جائے۔

١٣ ـ اِحْذَرْ كُلَّ عَمَلٍ يَرْضَاهُ عَامِلُهُ لِنَفْسِهِ، وَيَكْرَهُهُ لِعَامَّةِ الْمُسْلِمِينَ

(۱۳) ہر اس کام سے پرہیز کرو کہ جس کا کرنے والا اسے خود کے لئے پسند کرتا ہو مگر تمام مسلمانوں کے لئے ناپسند کرتا ہو۔

١٤ ـ اِحْذَرْ هَزْلَ اللَّعِبِ وَكَثْرَةَ الْمَزْحِ وَالضَّحِكِ وَالتُّرَّهَاتِ

(۱۴) مسخرہ پن، ہو لعب، زیادہ ہنسنے اور فالتو چیزوں سے پرہیز کرو

[٥٧]

الحرام = حرام

١ ـ من أشفق من النار اجتنب المحرمات

(۱) جو دوزخ سے ڈرتا ہے وہ حرام چیزوں سے پرہیز کرتا ہے

٢ ـ لا زهد كالزهد في الحرام

(۲) حرام چیزوں سے دوری جیسا کوئی زہد نہیں۔

٣ ـ بئس الطعام الحرام

(۳) بد ترین غذا حرام (غذا) ہے۔

٤ ـ وسُئل ﷺ من العالم؟ فقال: من اجتنب المحارم.

(۴) آپ سے پوچھا گیا "عالم کون ہے؟" تو آپ نے فرمایا "جو محرمات سے پرہیز کرے"۔

٥ ـ لا اجتناب لمحرّم مع حرص

(۵) حرص کے ہوتے ہوئے حرام سے اجتناب نہیں ہو سکتا۔

٦ ـ من أحبّ المكارم اجتنب المحارم

(۶) جو بزرگی کا خواہاں ہو گا وہ حرام چیزوں سے اجتناب کرے گا۔

٧ ـ إذا رغبت في المكارم فاجتنب المحارم

(۷) اگر تمھیں عزت کی خواہش ہے تو محرمات سے اجتناب کرو۔

٨ ـ أحسن الآداب ما كفّك عن المحارم

(۸) بہترین آداب وہ ہیں جو تمھیں محرمات سے روک لیں۔

٩ ـ إيّاك وانتهاك المحارم فإنّها شيمة الفسّاق وأولي الفجور والغواية

(۹) حرام چیزوں میں ڈوب جانے سے بچو کیونکہ یہ فاسقوں فاجروں اور گمراہوں کی روش ہے۔

١٠ ـ الانقباض عن المحارم من شيم العقلاء وسجيّة الأكارم

(۱۰) محرمات سے اپنے آپ کو روکے رکھنا عقلا کی روشوں اور بزرگ و محترم افراد کی صفتوں میں سے ہے۔

١١ ـ بئس الكسب الحرام

(۱۱) بد ترین معاش حرام کی کمائی ہے

١٢ ـ رحم الله امرءاً تورّع عن المحارم، وتحمّل المغارم ونافس في مبادرة جزيل المغانم

(۱۲) اللہ اس بندے پر رحم کرے جو حرام اشیاء سے بچے (دنیا کے) نقصانات کو برداشت کرے اور سب سے بڑے فائدے (آخرت) کے لئے تگ و دو کرے

١٣ ـ غضّ الطرف عن محارم الله سبحانه أفضل العبادة

(۱۳) خدا کی حرام کردہ اشیاء سے چشم پوشی سب سے افضل عبادت ہے

١٤ ـ لو لم ينه الله سبحانه عن محارمه لوجب أن يجتنبها العاقل

(۱۴) اگر محرمات سے اجتناب اللہ نے واجب نہ بھی کیا ہوتا تب بھی عقلاء ان سے پرہیز کرتے۔

۱۵ ـ مِلاکُ الوَرَعِ الکَفُّ عَنِ المحارِمِ.

(۱۵) تقوے کی میزان محرمات سے دوری ہے۔

۱۶ ـ لا تَقویٰ کَالکَفِّ عَنِ المَحارِمِ.

(۱۶) محرمات کی انجام دہی سے باز رہنے کے مقابل کوئی تقوی نہیں ہے۔

۱۷ ـ لا زُهدَ کَالکَفِّ عَنِ الحَرامِ.

(۱۷) حرام چیزوں سے باز رہنے کے مقابل کوئی زہد نہیں۔

۱۸ ـ نالَ الجَنَّةَ مَن اتَّقیٰ عَنِ المحارِمِ.

(۱۸) جنت اس کو مل جائے گی جو محرمات سے بچتا ہے۔

[۵۸]

الحرص ۔ حرص

۱ ـ الحرصُ والكبرُ والحسدُ دواعٍ إلى التقحّم في الذنوب

(۱) حرص وتکبر اور حسد ایسے اسباب ہیں جو گناہوں میں ڈوب جانے کے باعث ہوتے ہیں

۲ ـ من لهِجَ قلبُهُ بحبِّ الدنيا التاطَ قلبُهُ منها بثلاثٍ: همٌّ لا يغبُّه، وحرصٌ لا يتركُه، وأملٌ لا يدركُه

(۲) جس کے دل میں حب دنیا آگئی اس کا دل دنیا کی تین چیزوں کا خوگر ہو جائے گا ایسا غم جو ہمیشہ رہے گا، کبھی نہ ختم ہونی والی لالچ اور ایسی آرزوئیں جو کبھی نہ پوری ہو سکیں گی

۳ ـ إنّ البخلَ والجبنَ والحرصَ غرائزُ شتّى يجمعها سوءُ الظنِّ بالله

(۳) کنجوسی، بزدلی اور حرص مختلف طبیعتیں ہیں جنہیں اللہ سے بدگمانی یکجا کرتی ہے

٤ ـ الحرصُ محقرةٌ والشرهُ مفقرةٌ

(۴) حرص حقارت اور شرہ فقر ہے۔

۵ ـ الحرصُ علامةُ الفقر

(۵) لالچ فقر کی علامت ہے۔

٦ ـ الحرمانُ مع الحرص

(۶) محرومیت لالچ کے ساتھ ہوتی ہے۔

۷ ـ لا حسبَ عزّةٍ مع حرص

(۷) حرص کے ہوتے ہوئے عزت و حسب نہیں ہو سکتی

۸ ـ ربّما أكدى الحريص

(۸) کبھی حریص بھی دیوالیہ ہو جاتا ہے

۹ ـ لا حياءَ لحريص

(۹) حریص کے پاس شرم و حیا نہیں ہوتی

۱۰ ـ الحرصُ ينقصُ من قدرِ الإنسانِ ولا يزيدُ في حظِّه

(۱۰) حرص انسان کی قدر میں سے کچھ گھٹا دیتا ہے وہ انسان کے حصے میں کچھ بھی اضافہ نہیں کرتی

۱۱ ـ اشفوا من الحرص بالقناعة كما يُشفى من العدوّ بالقصاص

(۱۱) حرص سے قناعت کے ذریعے انتقام لو جس طرح دشمن سے تم قصاص کے ذریعے انتقام لیتے ہو

۱۲ ـ ثلاثٌ مهلكاتٌ: الكبرُ فإنّه حطّ إبليسَ عن مرتبته، والحرصُ فإنّه أخرجَ آدمَ من الجنّة، والحسدُ فإنّه دعا ابنَ آدمَ إلى قتلِ أخيه

(۱۲) تین چیزیں تباہ کرنے والی ہیں تکبر جس نے ابلیس کو اس کے مرتبے سے گرا دیا، حرص جس نے آدم کو جنت سے نکال دیا، حسد جس نے آدم کے بیٹے کو اپنے بھائی کو قتل پر آمادہ کیا

١٣ـ أطولُ النّاسِ همّاً الحريصُ إذا طمعَ، والحقودُ إذا شبعَ

(۱۳) [illegible]

١٤ـ قيلَ لَهُ أيُّ ذُلٍّ أذلُّ؟ قالَ ﷺ: الحرصُ على الدُّنيا

(۱۴) [illegible] نے فرمایا دنیا کے لئے حرص۔

١٥ـ الحرصُ لا يَزيدُ في الرِّزقِ، ولكن يُذِلُّ القدرَ

(۱۵) [illegible]

١٦ـ الحريصُ فقيرٌ ولو ملكَ الدُّنيا بحذافيرِها

(۱۶) [illegible]

١٧ـ الحرصُ رأسُ الفقرِ، وأُسُّ الشرِّ

(۱۷) حرص فقر کا سرمایہ اور برائی کی بنیاد ہے۔

١٨ـ الأرزاقُ لا تُنالُ بالحرصِ والمُطالبةِ

(۱۸) رزق حرص و مطالبے سے نہیں مل سکتا۔

١٩ـ الشَّرهُ جامعٌ لمساوي العيوبِ

(۱۹) حرص و طمع تمام عیوب کو لئے ہوتی ہے۔

٢٠ـ الشَّرهُ يُثيرُ الغضبَ

(۲۰) حرص غصہ کو ابھارتا ہے۔

٢١ـ [illegible]

(۲۱) [illegible]

٢٢ـ الحريصُ متعوبٌ فيما يضرُّهُ

(۲۲) [illegible]

٢٣ـ [illegible] طمع

(۲۳) [illegible]

٢٤ـ الحريصُ عبدُ المطامعِ

(۲۴) حریص طمع کا غلام ہوتا ہے۔

٢٥ـ أغنى الأغنياءِ مَن لم يكُن للحرصِ [illegible]

(۲۵) [illegible]

٢٦ـ إيّاكَ والشَّرهَ، فإنّهُ يُفسِدُ الورعَ، [illegible]

(۲۶) [illegible] داخل کر دیتی ہے۔

٢٧ـ إيّاكَ والحرصَ، فإنّهُ شَينُ الدِّينِ [illegible]

(۲۷) [illegible] ساتھی ہے۔

٢٨ـ بالحرصِ يكونُ العناءُ

(۲۸) حرص کی وجہ سے مشقت ہوتی ہے۔

۲۹۔ بالشَّرَهِ تُشانُ الأخلاق

(۲۹) حد درجہ لالچ سے اخلاق برے ہو جاتے ہیں

۳۰۔ خَيرُ النّاسِ مَن أخرَجَ الحِرصَ من قلبه وعَصَى هَواهُ فِي طَاعَةِ رَبِّه

(۳۰) بہترین شخص وہ ہے جس نے حرص کو اپنے دل سے نکال دیا اور اپنے پروردگار کی اطاعت کے لئے اپنی خواہشات کی نافرمانی کی

۳۱۔ رُبَّ حَريصٍ قَتَلَهُ حِرصُه

(۳۱) بہت سے لالچیوں کو ان کی لالچ ہی نے مار ڈالا۔

۳۲۔ طاعةُ الحِرصِ تُفسِدُ اليقين

(۳۲) حرص کی اطاعت یقین کو برباد کر دیتی ہے

۳۳۔ الشكُّ وقِلّةُ الثِّقةِ بالله مَبعَثُ الحرصِ والشُّحّ

(۳۳) شک اور اللہ پر کم بھروسہ کنجوسی اور طمع کی بنیادیں ہیں

۳۴۔ قَتَلَ الحِرصُ راكِبَه

(۳۴) حرص صاحب حرص کو مار ڈالتا ہے۔

۳۵۔ كَثرةُ الحِرصِ يُشقي صاحِبَهُ، ويُبيرُ جانِبَه

(۳۵) کثرت حرص اپنے مرتکب کو بدبخت کر دیتی ہے اور اپنے اطرافیوں کو مار دیتی ہے۔

۳۶۔ لِكُلِّ شَيءٍ بَذرٌ، وَبَذرُ الشَّرِّ الشَّرَه

(۳۶) ہر چیز کا ایک بیج ہوتا ہے اور برائی کا بیج حد درجہ لالچ ہے

۳۷۔ مَن كَثُرَ حِرصُهُ ذَلَّ قَدرُه

(۳۷) جس کا حرص بڑھ جاتا ہے اس کی قدر و قیمت گھٹ جاتی ہے

۳۸۔ مَا أذَلَّ النَّفسَ كَالحِرصِ، وَلَا شانَ العِرضَ كَالبُخلِ

(۳۸) نفس کو حرص سے زیادہ اور کسی نے ذلیل نہیں کیا اور عزت کی بخل سے زیادہ اور کسی چیز نے مٹی پلید نہیں کی

۳۹۔ لا يُلفَى حَريصٌ مُستَريحاً

(۳۹) حریص کبھی آرام سے نہیں بیٹھتا

۴۰۔ يَسيرُ الحِرصِ يَحمِلُ عَلى كَثيرِ الطَّمَع

(۴۰) تھوڑا سا بھی حرص انسان کو بڑی لالچوں میں دھکیل دیتا ہے۔

[٥٩]

الحرمان = حرمان

١ـ لاتستحِ من إعطاءِ القليلِ، فإنَّ الحرمانَ أقلُّ منه

( ) کم دینے سے شرم نہ کرو کیونکہ محروم رکھنا اس سے بھی کم ہے

٢ـ مِن سَبَبِ الحرمانِ التَّواني،

(۲) سستی اور کاہلی حرمان کے اسباب میں سے ہے۔

٣ـ رُبَّ رَجاءٍ يُؤدِّي إلى حرمانٍ

(۳) بہت سی امیدیں حرمان کا سبب بن جاتی ہیں۔

٤ـ الحِرمانُ مع الحِرص

(۴) محرومیت حرص کے ساتھ ہے۔

٥ـ الحِرمانُ خيرٌ مِنَ الامتِنانِ

(۵) محرومی، (منت و) دوسرے کا احسان لینے سے بہتر ہے۔

٦ـ الأشرافُ يُعاقبُون بالهجرانِ لا بالحِرمانِ،

(۶) اشراف کو ہجران سے سزا دی جاتی ہے نہ کہ محرومیت سے۔

٧ـ مَن سَأَلَ فوقَ حقِّهِ استَحقَّ الحِرمانَ،

(۷) جو اپنے حق سے زیادہ کا جو سوال کرتا ہے وہ محرومیت کا مستحق ہوتا ہے۔

٨ـ وُكِّلَ الحِرمانُ بِالعقل

(۸) محرومیت کو عقل میں منحصر کر دیا گیا ہے (یعنی ہر ایک کی محرومیت اس کی عقل کے مطابق ہو گی)۔

٩ـ مَن أمَّلَ فاجراً كانَ أدنى عُقوبتِه الحِرمانَ

(۹) جو کسی فاجر سے امید لگائے گا اس کی کمترین سزا حرمان ہو گی

١٠ـ جُحُودُ الإحسانِ يُوجِبُ الحرمانَ،

(۱۰) احسان فراموشی محرومیت کا سبب ہوتی ہے

١١ـ كُفرانُ الإحسانِ يُوجِبُ الحِرمانَ

(۱۱) احسان کا انکار محرومیت کا باعث ہوتا ہے۔

١٢ـ رَضِيَ بالحِرمانِ طالِبُ الرزقِ مِنَ اللِّئامِ،

(۱۲) جو کمینوں سے رزق مانگے گا وہ حرمان سے راضی ہو گا۔

١٣ـ مَن سَأَلَ ما لا يَستحِقُّ قُوبِلَ بالحِرمانِ

(۱۳) جو اپنے حق سے زیادہ کا سوال کرے گا وہ حرمان کا سامنا کرے گا۔

١٤ـ مَن سَأَلَ فوقَ قدرِهِ استَحقَّ الحِرمانَ

(۱۴) اپنی حد سے زیادہ کا سوال کرنے والا مستحق حرمان ہوتا ہے۔

١٥ـ مَن حَرَمَ السائِلَ مَعَ القُدرةِ عُوقِبَ بالحِرمانِ،

(۱۵) جو توانائی کے ہوتے ہوئے سائل کو محروم رکھے گا وہ حرمان کے ذریعے عذاب پائے گا

[٦٠]

الحرّية = آزادی

١ـ إنّ قوماً عبدوا الله شكراً، فتلك عبادة الأحرار

(۱) یقیناً کچھ لوگوں نے اللہ کی عبادت بطور شکر انجام دی (یہی) آزاد لوگوں کی عبادت ہے۔

٢ـ لا تكن عبدَ غيرك، وقد جعلك الله حرّاً.

(۲) تم دوسرے کے غلام نہ ہو جبکہ خدا نے تمہیں آزاد قرار دیا ہے

٣ـ من ترك الشّهوات كان حرّاً

(۳) جس نے خواہشات کو ترک کر دیا وہ آزاد ہوتا ہے۔

٤ـ عاملوا الأحرار بالكرامة المحضة، والأوساط بالرّغبة والرّهبة، والسّفلة بالهوان

(۴) آزاد لوگوں کے ساتھ نہایت عزت و احترام کے ساتھ، متوسط لوگوں کے ساتھ رغبت و خوف کے ساتھ اور پست لوگوں کے ساتھ ذلت آمیز رویہ سے پیش آؤ

٥ـ إحسانك إلى الحرّ يحرّكه على المكافأة

(۵) نیک آدمی سے تمہاری بھلائی اسے بدلے پر اکساتی ہے۔

٦ـ ألحرّ عبدٌ ما طمع، والعبدُ حرٌّ ما قنع

(۶) آزاد جس چیز کی لالچ رکھتا ہے اس کا غلام ہوتا ہے اور غلام جن چیزوں سے قناعت کرتا ہے ان میں وہ آزاد ہوتا ہے۔

٧ـ جمالُ الحرّ تجنّبُ العار

(۷) آزاد کا حسن ننگ و عار سے اجتناب ہے۔

٨ـ الحرّيّة منزّهة من الغلّ والمكر

(۸) آزادی دھوکے اور مکر سے پاک ہوتی ہے۔

٩ـ حسنُ البشرِ شيمةُ كلّ حرٍّ

(۹) خندہ روئی ہر آزاد کی روش ہے۔

١٠ـ خيرُ البرّ ما وصل إلى الأحرار

(۱۰) بہترین نیکی وہ ہے جو آزاد افراد تک پہنچ جائے

١١ـ قد يُضامُ الحرّ

(۱۱) کبھی آزاد بھی مظلوم ہوتا ہے

١٢ـ لن يُستعبَدَ الحرّ حتّى زالَ عنهُ الضرّ

(۱۲) آزاد اس وقت تک ہرگز غلام نہیں بنایا جا سکتا جب تک اس کی سختیاں ختم نہ ہو جائیں۔

١٣ـ ليس للأحرار جزاءٌ إلّا الإكرام

(۱۳) آزاد لوگوں کی تعظیم و تکریم کے علاوہ کوئی جزا نہیں

١٤ـ من قصّر عن أحكام الحرّيّة أعيد إلى الرّقّ

(۱۴) جو آزادی کے قواعد و ضوابط میں تقصیر کرتا ہے وہ غلامی کی طرف لوٹا دیا جاتا ہے

١٥ـ من قام بشرائط الحرّيّة أهّل للعتق

(۱۵) آزادی کے قوانین کی پابندی کرنے والا آزادی کا اہل ہوتا ہے

[٦١]

الحزن - حزن

١ ـ مَن رَضِيَ بِرِزقِ الله، لم يَحزَن على ما فاته

(۱) جو اللہ کے رزق سے راضی ہو گا وہ ہاتھ سے جانے والی چیزوں پہ غمزدہ نہیں ہو گا۔

٢ ـ من أصبح على الدُّنيا حزيناً فقد أصبح لقضاءِ الله ساخطاً

(۲) جو دنیوی اشیاء کے لئے غمزدہ ہوتا ہے وہ اللہ کی قضا و قدر پہ غضبناک ہوتا ہے۔

٣ ـ [في صفة المؤمن] المؤمنُ بِشرُهُ في وَجهِهِ و حُزنُهُ في قلبه

(۳) مومن کی صفتوں کے متعلق فرمایا "مومن کی خوشی اس کے چہرے پر اور اس کا غم اس کے دل میں ہوتا ہے۔"

٤ ـ أيّها الناس، أنظُروا إلى الدّنيا نظرَ الزّاهدين فيها الصّادفين عنها... سرُورُها مَشوبٌ بالحُزن

(۴) اے لوگو دنیا کی طرف زاہدوں اور اس سے گریزاں افراد کی طرح نگاہ ڈالو کیونکہ دنیا کی ہر مسرت غم انگیز ہوتی ہے۔

٥ ـ عبادَ الله، إنَّ مِن أحبِّ عبادِ الله إليه عَبداً أعانَهُ اللهُ على نَفسِه فاستشعرَ الحُزنَ و تَجلبَبَ الخَوف

(۵) اے بندگانِ خدا! یقیناً خدا کے نزدیک محبوب ترین بندہ وہ ہے جس کی اللہ نے نفس کے مقابلہ میں مدد کی تو اس نے حزن کو اپنا شعار اور خوف کو اپنا لباس بنا لیا۔

٦ ـ إنّ الزّاهدين في الدُّنيا تبكي قُلوبُهُم و إن ضَحِكُوا، و يَشتدُّ حُزنُهُم و إن فَرِحُوا

(۶) یقیناً دنیا میں زاہدوں کے دل روتے ہیں بھلے ہی وہ ہنس رہے ہوں اور ان کا حزن شدید ہوتا رہتا ہے بھلے ہی وہ خوش ہوں۔

٧ ـ من رَضِيَ بِقَسمِ الله لم يحزن على ما في يدِ غيرِه

(۷) جو اللہ کی تقسیم (رزق) سے خوش ہو گا وہ دوسروں کے پاس موجود چیزوں کو دیکھ کر غمزدہ نہیں ہو گا۔

٨ ـ كم مِن حَزينٍ وَفدَ بِهِ حُزنُهُ على سُرورِ الأبد.

(۸) کتنے ایسے غمزدہ ہیں جن کو ان کے حزن نے ابدی مسرت سے ہمکنار کر دیا۔

٩ ـ إذا فاتكَ مِنَ الدُّنيا شيءٌ فلا تَحزن، و إذا أحسنتَ فلا تَمُنّ

(۹) تمہارے ہاتھ سے اگر کوئی دنیوی شئے نکل جائے تو رنجیدہ نہ ہو اور اگر تم نے کسی پہ احسان کیا ہے تو اسے مت جتانا۔

١٠ ـ مَن طالَ حُزنُهُ على نَفسِهِ في الدُّنيا أقَرَّ اللهُ عَينَهُ يَومَ القِيامةِ، وأحلَّهُ دارَ المُقامة

(۱۰) اس دنیا میں اپنے لئے جس کا حزن و ملال طویل ہو جاتا ہے اللہ تعالی روزِ قیامت اس کی آنکھوں کو ٹھنڈا کرتا ہے اور اسے دارِ جاویدانی میں جگہ دیتا ہے۔

[٦٢]

الحساب — حساب

١ـ طُوبى لِمن ذكر المعادَ وعمل للحساب وقنع بالكفاف ورضي عن الله

(۱) خوشخبری ہے اس کے لئے جس نے قیامت کو یاد رکھا، حساب و کتاب کے لئے نیک اعمال انجام دیئے، تنگ دستی میں قانع رہا اور اللہ سے راضی و خوشنود رہا

٢ـ وسُئل عليه السلام: كيف يحاسب الله الخلق على كثرتهم؟ فقال عليه السلام: كما يرزقهم على كثرتهم

(۲) آپ سے سوال کیا گیا: خدا اتنی زیادہ مخلوقات کا حساب کیسے لے گا؟ تو آپ نے جواب دیا: جس طرح ان کی کثرت کے باوجود رزق دیتا ہے

٣ـ إنّ اليوم عملٌ ولا حساب، وغداً حسابٌ ولا عمل

(۳) آج عمل ہے حساب نہیں اور کل حساب ہوگا عمل نہیں

٤ـ الحساب قبل العقاب، والثواب بعد الحساب

(۴) حساب عذاب سے پہلے اور ثواب حساب کے بعد ہے۔

٥ـ جعل الله لكلّ عملٍ ثواباً ولكلّ شيءٍ حساباً

(۵) اللہ نے ہر عمل کے لئے ثواب اور ہر شے کے لئے حساب قرار دیا ہے

٦ـ ثمرة المحاسبة إصلاح النفس

(۶) محاسبۂ نفس کا ثمرہ اس کی اصلاح ہے

٧ـ حاسب نفسك لنفسك، فإنّ غيرها من الأنفس لها حسيبٌ غيرك

(۷) اپنے نفس کا خود اپنے لئے محاسبہ کرو کیونکہ دوسرے نفوس کے لئے تمہارے علاوہ کوئی دوسرا محاسبہ کرنے والا ہے۔

٨ـ حاسبوا أنفسكم قبل أن تحاسبوا، وزِنوها قبل أن توزنوا

(۸) اپنے نفس کا محاسبہ کرو قبل اس کے کہ تمہارا محاسبہ کیا جائے اور اپنے نفوس کو تولو قبل اس کے کہ انھیں (میزان پر) تولا جائے۔

٩ـ من تعاهد نفسه بالمحاسبة أمن فيها المداهنة

(۹) جو اپنے نفس کا محاسبہ کرتا رہے گا وہ اس کی فریب کاری سے محفوظ رہے گا

١٠ـ من حاسب نفسه وقف على عيوبه وأحاط بذنوبه واستقال الذنوب وأصلح العيوب

(۱۰) جو اپنے نفس کا محاسبہ کرتا ہے وہ اپنے عیوب سے واقف ہو جاتا ہے اور اپنے گناہوں سے آگاہ ہو جاتا ہے جس کے نتیجے میں اس کے گناہ معاف اور عیوب درست ہو جاتے ہیں

١١ـ من حاسب نفسه سعد

(۱۱) جو اپنے نفس کا محاسبہ کرتا ہے وہ کامیاب ہو جاتا ہے

١٢ـ من حاسب نفسه ربح

(۱۲) جو اپنے نفس کا محاسبہ کرتا ہے وہ فائدہ اٹھاتا ہے

[٦٣]

الحسد = حسد

١ ـ صِحَّةُ الجسَدِ مِن قِلَّةِ الحَسَد

(۱) جسم کی صحت حسد کم ہونے میں ہے۔

٢ ـ الحِرصُ والكِبرُ والحَسَدُ دواعٍ إلى التَّقَحُّمِ في الذُّنوب

(۲) حرص و تکبر اور حسد گناہوں میں ڈوب جانے کے اسباب ہیں۔

٣ ـ العَجَبُ لِغَفلَةِ الحُسَّادِ عَن سَلامَةِ الأَجسادِ.

(۳) حاسدوں کی اپنے جسم کی سلامتی سے غفلت پر تعجب ہے۔

٤ ـ حَسَدُ الصَّديقِ مِن سُقمِ المَوَدَّةِ

(۴) دوست کا (دوست سے) حسد کرنا محبت میں سقم ہے۔

٥ ـ عُجبُ المَرءِ بِنَفسِهِ أَحَدُ حُسّادِ عَقلِهِ

(۵) انسان کی خود پسندی اس کے حاسدوں میں سے ایک حاسد ہے۔

٦ ـ الثَّناءُ بِأَكثَرَ مِنَ الاستِحقاقِ مَلَقٌ و التَّقصيرُ عَنِ الاستِحقاقِ عِيٌّ أَو حَسَدٌ

(۶) استحقاق سے بڑھ کر تعریف کرنا چاپلوسی اور استحقاق سے کم تعریف کرنا یا تو ناتوانی ہے یا پھر حسد۔

٧ ـ الحَسَدُ آفَةُ الدِّين

(۷) حسد دین کی آفت ہے

٨ ـ مِن شَرِّ ما صَحِبَ المَرءَ الحَسَد.

(۸) انسان کے ساتھ رہنے والی بد ترین شئے حسد ہے۔

٩ ـ لا راحَةَ لِحَسود

(۹) حسود (بہت زیادہ حسد کرنے والے) کے لئے راحت نہیں ہے

١٠ ـ مَن تَرَكَ الحَسَدَ كانَ لَهُ المَحَبَّةُ مِنَ النّاس

(۱۰) جو حسد کو ترک کر دیتا ہے لوگ اس سے محبت کرنے لگتے ہیں

١١ ـ لا راحَةَ مَعَ حَسَدٍ

(۱۱) حسد کے ساتھ کوئی راحت نہیں ہے۔

١٢ ـ الحاسِدُ مُغتاظٌ عَلى مَن لا ذَنبَ لَه

(۱۲) حاسد بے گناہ کے لئے (بھی) کینہ پرور ہوتا ہے۔

١٣ ـ ما رَأَيتُ ظالِماً أَشبَهَ بِمَظلومٍ مِنَ الحاسِدِ، نَفَسٌ دائِمٌ، وَقَلبٌ هائِمٌ، وحُزنٌ لازِمٌ

(۱۳) میں نے کسی ظالم کو مظلوم سے حاسد سے بڑھ کر مشابہت رکھنے والا نہیں دیکھا۔ ہمیشہ آہیں بھرتا ہے، دوسروں کے غم میں گھلتا ہے اور اس کے ساتھ غم و اندوہ ہمیشہ رہتا ہے۔

١٤ ـ الحَسَدُ تَأكُلُ الحَسَناتِ كَما تَأكُلُ النّارُ الحَطَب

(۱۴) حسد نیکیوں کو اسی طرح کھا جاتا ہے جیسے آگ (خشک) لکڑی کو کھا جاتی ہے۔

١٥ ـ يَكفيكَ مِنَ الحاسِدِ أَنَّهُ يَغتَمُّ وَقتَ سُرورِك

(۱۵) حاسد کے لئے بس یہی کافی ہے کہ وہ تمہاری مسرتوں کے وقت غمزدہ رہتا ہے۔

١٦ ـ الحسدُ لا يجلبُ إلّا مضرّةً وغيظاً يُوهِنُ قلبَك، ويُمرِضُ جسمَك

(١٦) حسد صرف نقصان و کینے کا باعث ہوتا ہے جو تمہارے دل کو تنگ و کمزور اور جسم کو بیمار بنا دیتا ہے

١٧ ـ شرُّ ما استشعر قلبُ المرء الحسد

(١٧) انسان کے دل کا بدترین شعار حسد ہے۔

١٨ ـ من طالَ لسانُهُ وحسُن بيانُهُ، فليترُكِ التّحدُّثَ بغرائبِ ما سمع، فإنَّ الحسد لحُسنِ ما يظهرُ منهُ يحملُ أكثرَ النّاسِ على تكذيبه

(١٨) جس کی زبان بہترین اور بیان اچھا ہو وہ سنی ہوئی عجیب و غریب باتوں سے پرہیز کرے کیونکہ اس کے حسن بیان و کلام کی وجہ سے حسد لوگوں کو اس کی تکذیب پر آمادہ کرے گا

١٩ ـ عذِّبْ حُسّادك بالإحسان إليهم

(١٩) اپنے حاسدوں کو ان کے ساتھ نیکی کے ذریعے سزا دو

٢٠ ـ من لم يقهر حسدهُ كان جسدُهُ قبراً لنفسه

(٢٠) جو اپنے حسد پر غالب نہ ہو پایا اس کا جسم اس کے نفس کی قبر بن جاتا ہے۔

٢١ ـ النّعمةُ على المحسود نعمةٌ، وهي على الحاسد نقمةٌ

(٢١) محسود (جس سے حسد کیا جائے) کے لیے نعمت، نعمت ہوتی ہے مگر یہی حاسد کے لئے عذاب و سزا ہوتی ہے۔

٢٢ ـ لا يرضى عنك الحاسدُ حتّى يموتَ أحدُكُما

(٢٢) حاسد تم سے راضی نہیں ہو سکتا یہاں تک کہ تم میں سے ایک کو موت آجائے۔

٢٣ ـ ثلاثٌ مُوبقاتٌ: الكبرُ فإنّهُ حطّ إبليس عن مرتبته، والحرصُ فإنّهُ أخرج آدم من الجنّة، والحسدُ فإنّهُ دعا ابن آدم إلى قتل أخيه

(٢٣) تین چیزیں تباہ کر دینے والی ہیں، تکبر جس نے ابلیس کو اس کے مرتبہ سے گرا دیا، حرص جس نے آدم کو جنت سے نکال دیا، حسد جس نے آدم کے بیٹے کو اپنے بھائی کے قتل پر آمادہ کیا

٢٤ ـ إذا أراد اللهُ أن يُسلِّط على عبدٍ عدوّاً لا يرحمُهُ سلّط عليه حاسداً

(٢٤) اگر اللہ کسی بندہ پر کوئی ایسا دشمن مسلط کرنا چاہتا ہے جو اس پر بھی رحم نہ کرے تو اس پر کسی حاسد کو مسلط کر دیتا ہے

٢٥ ـ الرّغبةُ مفتاحُ النّصب، والحسدُ مطيّةُ التّعب

(٢٥) حرص پریشانی کی کلید اور حسد مرکب درماندگی ہے۔

٢٦ ـ الحسدُ أحدُ العذابين

(٢٦) حسد دو عذابوں میں سے ایک عذاب ہے۔

٢٧ ـ الحسدُ مقنصةُ إبليس الكُبرى

(٢٧) حسد شیطان کا سب سے بڑا جال ہے۔

٢٨ ـ الحسدُ يُنشئُ الكمد

(٢٨) حسد دل کی تنگی کا باعث ہوتا ہے۔

٢٩ ـ الحسدُ يُذيبُ الجسد

(٢٩) حسد جسم کو گلا دیتا ہے

٣٠ ـ الحسدُ يُضني الجسد

(٣٠) حسد جسم کو لاغر کر دیتا ہے۔

۳۱ـ الحسدُ شرُّ الأمراض

(۳۱) حسد بدترین مرض ہے۔

۳۲ـ الحسدُ حبسُ الرّوح

(۳۲) حسد روح کا قید خانہ ہے

۳۳ـ الحسدُ رأسُ العیوب

(۳۳) حسد عیبوں کی جڑ ہے۔

۳٤ـ الحسودُ أبداً علیلٌ

(۳۴) حسود ہمیشہ بیمار رہتا ہے۔

۳٥ـ الحسودُ لاخلّة له

(۳۵) حسود کا کوئی دوست اور مصاحب نہیں ہوتا۔

۳٦ـ الحسودُ لا شفاء له

(۳۶) حسود کے لئے کوئی (شے) شفا نہیں ہو سکتی۔

۳۷ـ الحسودُ لا یسودُ

(۳۷) حسود کبھی سردار نہیں بن سکتا

۳۸ـ الحسودُ غضبانٌ علی القدر

(۳۸) حسود قضا و قدر الٰہی پر غضبناک رہتا ہے۔

۳۹ـ الحسودُ کثیرُ الحسرات متضاعفُ السیّئات

(۳۹) حسود بہت زیادہ حسرت زدہ اور بکثرت گناہوں والا ہوتا ہے

٤۰ـ الحسودُ دائمُ السّقم وإن کان صحیح الجسم

(۴۰) حسود دائم المرض ہوتا ہے۔

٤۱ـ الحاسدُ یفرح بالشّرور، ویغتمّ بالسّرور

(۴۱) حاسد (محسود کی) برائیوں سے خوش ہوتا ہے اور اس کی مسرتوں سے غمگین۔

٤۲ـ الحاسدُ لا یشفیه إلّا زوالُ النّعمة

(۴۲) حاسد کو سوائے (محسود کی) نعمتوں کے زوال کے اور کوئی چیز تسلی نہیں دے سکتی۔

٤۳ـ الحاسدُ یری أنّ زوال النّعمة عمّن یحسدُهُ نعمةٌ

(۴۳) حاسد کی نظروں میں ہے محسود کی نعمتوں کا زوال نعمت ہوتا ہے۔

٤٤ـ إحذروا من الحسد، فإنّهُ یزری بالنّفس

(۴۴) حسد سے ڈرتے رہو کیونکہ یہ نفس کو نقصان پہنچاتا ہے۔

٤٥ـ إذا أمطر التّحاسُدُ نبت التّفاسُد

(۴۵) جب لوگوں کے درمیان حسد کی برسات ہونے لگتی ہے تو ان کے درمیان فساد کے پودے اگ آتے ہیں۔

٤٦ـ ثمرةُ الحسد شقاءُ الدّنیا والآخرة

(۴۶) حسد کا نتیجہ دنیا و آخرت کی بدبختی ہے۔

٤۷ـ خلوُّ الصّدر من الغلّ والحسد من سعادة العبد

(۴۷) سینوں کا کینہ اور فریب و حسد سے پاک ہونا بندے کی سعادت ہے

٤۸ـ شدّةُ الحقد من شدّة الحسد

(۴۸) حد درجہ کینہ پروری شدید حسد کا نتیجہ ہے

۴۹ ـ طَهِّرُوا قُلُوبَكُمْ مِنَ الْحَسَدِ، فَإِنَّهُ مُكْمِدٌ مُضْنٍ

(۴۹) اپنے دلوں کو حسد سے پاک رکھو کیونکہ یہ جسم کو پژمردہ اور آدمی کو نحیف کر دینے والی شے ہے۔

۵۰ ـ كُلُّ ذِي مَرْتَبَةٍ سَنِيَّةٍ مَحْسُودٌ

(۵۰) ہر بلند مرتبت شخص محسود ہوتا ہے

۵۱ ـ كَمَا أَنَّ الصَّدَأَ يَأْكُلُ الْحَدِيدَ حَتَّى يُفْنِيَهُ، كَذَلِكَ الْحَسَدُ يُكْمِدُ الْجَسَدَ حَتَّى يُفْنِيَهُ

(۵۱) جس طرح زنگ لوہے کو اس وقت تک کھاتا رہتا ہے جب تک کہ وہ فنا نہ ہو جائے اسی طرح حسد بھی دل کو اس وقت تک تباہ کرتا رہتا ہے جب تک کہ وہ اسے فنا نہ کر دے۔

۵۲ ـ لَيْسَ الْحَسَدُ مِنْ خُلُقِ الْأَتْقِيَاءِ

(۵۲) حسد متقی کا شیوہ نہیں ہے۔

۵۳ ـ لَا عَيْشَ أَنْكَدُ مِنْ عَيْشِ الْحَسُودِ وَالْحَقُودِ

(۵۳) حاسد اور کینہ پرور (کی زندگی) سے زیادہ بری کوئی زندگی نہیں

۵۴ ـ لَا يُوجَدُ الْحَسُودُ مَسْرُوراً

(۵۴) حسود کبھی مسرور نہیں مل سکتا۔

۵۵ ـ لَا تَكُونُوا لِفَضْلِ اللهِ عَلَيْكُمْ حُسَّاداً

(۵۵) اپنے اوپر اللہ کے فضل و کرم کے متعلق (ایک دوسرے کے) حاسد نہ بنو

۵۶ ـ مَنْ تَقِيَ قَلْبُهُ لَمْ يَدْخُلْهُ الْحَسَدُ

(۵۶) جس کا دل متقی ہوگا اس میں حسد داخل نہیں ہو سکتا۔

۵۷ ـ مَنْ كَثُرَ حَسَدُهُ طَالَ كَمَدُهُ

(۵۷) جس کا حسد بڑھ جاتا ہے اس کی تباہی کی مدت طویل ہو جاتی ہے

۵۸ ـ مَا أَقَلَّ رَاحَةَ الْحَسُودِ

(۵۸) حسود کی راحتیں کتنی کم ہیں

۵۹ ـ لِلّٰهِ دَرُّ الْحَسَدِ مَا أَعْدَلَهُ بَدَأَ بِصَاحِبِهِ فَقَتَلَهُ

(۵۹) برا ہو حسد کا کس قدر منصف ہے جس کے اندر بھی ہوتی ہے اسے مار ڈالتی ہے۔

۶۰ ـ قَالَ الْإِمَامُ عليه السلام: شَكَوْتُ إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ حَسَدَ مَنْ يَحْسُدُنِي فَقَالَ: يَا عَلِيُّ أَمَا تَرْضَى أَنَّ أَوَّلَ أَرْبَعَةٍ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ أَنَا وَأَنْتَ وَذَرَارِيُّنَا خَلْفَ ظُهُورِنَا وَشِيعَتُنَا عَنْ أَيْمَانِنَا وَشَمَائِلِنَا

(۶۰) امام علیہ السلام نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے اپنے حاسدوں کی شکایت کی تو آپ نے فرمایا "اے علی کیا (اس بات پر) تم خوش نہیں ہو کہ سب سے پہلے چار لوگ جنت میں داخل ہوں گے میں تم اور ہمارے پیچھے ہماری ذریت اور ہمارے شیعہ ہمارے دائیں بائیں طرف سے داخل جنت ہوں گے"

[٦٤]

الحسنة = نیکی

١ ـ سَيِّئَةٌ تَسُوءُكَ خَيْرٌ عِنْدَ اللهِ مِنْ حَسَنَةٍ تُعْجِبُكَ

(۱) ایک ایسی برائی جو تمھیں بری لگے اللہ کے نزدیک اس نیکی سے بہتر ہے جو تمھیں عجب میں مبتلا کردے۔

٢ ـ [قال في وصيته لابنه الحسن ﷺ] وَ مَحِّضْ أَخَاكَ النَّصِيحَةَ حَسَنَةً كَانَتْ أَوْ قَبِيحَةً

(۲) اپنے بیٹے امام حسن علیہ السلام کو وصیت کرتے ہوئے فرمایا۔ "اپنے بھائی کی نصیحت کرو چاہے اچھے کاموں کی ترغیب کے لئے یا برائیوں سے روکنے کے لئے"

٣ ـ إِذَا أَقْبَلَتِ الدُّنْيَا عَلَى أَحَدٍ أَعَارَتْهُ مَحَاسِنَ غَيْرِهِ، وَ إِذَا أَدْبَرَتْ عَنْهُ سَلَبَتْهُ مَحَاسِنَ نَفْسِهِ

(۳) یہ دنیا جب کسی پر مہربان ہو جاتی ہے تو وہ اس کو دوسروں کے محاسن بھی اوڑھا دیتی ہے مگر جب یہی دنیا اس سے منہ موڑ لیتی ہے تو خود اس کے محاسن بھی اس سے سلب کر لیتی ہے۔

٤ ـ مَنْ زَاغَ سَاءَتْ عِنْدَهُ الْحَسَنَةُ، وَحَسُنَتْ عِنْدَهُ السَّيِّئَةُ، وَسَكِرَ سُكْرَ الضَّلَالَةِ

(۴) جو منحرف ہو جاتا ہے اس کے نزدیک برائی نیکی اور نیکی برائی میں تبدیل ہو جاتی ہے اور وہ گمراہی کی مستی میں ڈوب جاتا ہے۔

٥ ـ قِيمَةُ كُلِّ امْرِىءٍ مَا يُحْسِنُهُ

(۵) ہر آدمی کی قدر و قیمت اس کی اچھائیاں ہوتی ہیں

٦ ـ إِذَا كَانَتْ مَحَاسِنُ الرَّجُلِ أَكْثَرَ مِنْ مَسَاوِيهِ فَذَلِكَ الْكَامِلُ، وَإِذَا كَانَ مُتَسَاوِيَ الْمَحَاسِنِ وَالْمَسَاوِي فَذَلِكَ الْمُتَمَاسِكُ، وَإِذَا زَادَتْ مَسَاوِيهِ عَلَى مَحَاسِنِهِ فَذَلِكَ الْهَالِكُ

(۶) اگر کسی آدمی کے محاسن اس کے عیوب سے زیادہ ہوں گے تو وہ کامل ہوگا اور اگر اس کے محاسن و معایب برابر ہوں تو وہ اپنے آپ کو بچانے والا ہے اور اگر اس کے عیوب اس کے محاسن سے زیادہ ہوئے تو وہ ہلاک ہونے والا ہے۔

٧ ـ اِكْتِسَابُ الْحَسَنَاتِ مِنْ أَفْضَلِ الْمَكَاسِبِ

(۷) کسب حسنات بہترین تجارت ہے

٨ ـ رَأْسُ الدِّينِ اكْتِسَابُ الْحَسَنَاتِ

(۸) سرمایہ دین نیکیاں حاصل کرنا ہے۔

٩ ـ لِكُلِّ حَسَنَةٍ ثَوَابٌ

(۹) ہر نیکی کے لئے ثواب ہے۔

[٦٥]

الحظّ = نصیب و حصہ

١ ـ زهدك في راغب فيك نقصان حظٍ

(۱) تمہارے اندر دلچسپی رکھنے والے سے تمہاری دوری قسمت کی خرابی ہے

٢ ـ شاركوا الذي قد أقبل عليه الرزق فإنّه أخلق للغنى، وأجدر بإقبال الحظّ عليه

(۲) جس کے پاس رزق کی فراوانی ہو اس کے شریک بن جاؤ کیونکہ وہ تونگری کے لیے زیادہ شائستہ ہے اور قسمت کی خوبی کے لیے دوسروں کے مقابل زیادہ لائق ہے

٣ ـ إنما حظُّ أحدكم من الأرض ذات الطول والعرض قدرُ قدّه، متعفّرٌ على خدّه

(۳) اس زمین میں سے تمہارا حصہ ایک لمبی چوڑی بقدر قد ہے جس میں تم اپنے رخساروں کے بل لیٹے ہوگے

٤ ـ وليس لواضع المعروف في غير حقّه وعند غير أهله من الحظّ فيما أتى إلا محمدةُ اللئام، وثناءُ الأشرار، ومقالةُ الجُهّال ما دام منعماً عليهم ما أجود يدَه، وهو عن ذات الله بخيلٌ

(۴) ایسے جا بخشش کرنے والے کی قسمت میں صرف کمینوں کی تعریف برے لوگوں کی مدح و ثنا اور جاہلوں کی باتیں اس وقت تک رہتی ہیں جب تک وہ ان پر دولت لٹاتا رہتا ہے اس کے ہاتھ کس قدر بخشندہ ہیں حالانکہ وہ اللہ کی ذات میں بخل اختیار کیے رہتا ہے

٥ ـ الأمانيُّ تُعمي أعينَ البصائر والحظُّ يأتي من لا يأتيه

(۵) تمنائیں دل کی آنکھوں کو اندھا کر دیتی ہیں اور نصیب ایسے کے پاس آتا ہے جو اس کے پیچھے نہیں جاتا

٦ ـ من زاد عقلُهُ نقص حظُّهُ وما جعل الله لأحدٍ عقلاً وافراً إلا احتسب به عليه من رزقه.

(۶) جس کی عقل بڑھ جاتی ہے اس کی قسمت میں کمی واقع ہو جاتی ہے اور اللہ تعالیٰ کسی کو بھی بھرپور عقل نہیں عطا کرتا سوائے یہ کہ اس کے رزق سے اتنا ہی حساب کرے۔

٧ ـ الحظُّ للإنسان في الأذن لنفسه وفي اللسان لغيره

(۷) انسان کا نصیب اس کے کانوں میں صرف اپنے لیے اور زبان میں دوسروں کے لیے ہوتا ہے۔

٨ ـ الحظُّ يسعى إلى من لا يخبطه

(۸) نصیب اس کے پیچھے بھاگتا ہے جو اس کے لیے زیادہ محنت نہیں کرتا

[٦٦]

الحقّ — حق

١ـ إنّ الحقّ ثقيلٌ مريءٌ، وإنّ الباطلَ خفيفٌ وبيءٌ

(۱) یقیناً حق ثقیل اور قابل ستائش ہوتا ہے اور باطل ہلکا اور وبا والا ہوتا ہے۔

٢ـ من أطاعَ التّواني ضيّعَ الحقوقَ

(۲) جو بھی کاہلی کا پابند رہا اس نے (دوسروں کے) حقوق ضائع کر دئے۔

٣ـ إنّ للهِ في كلِّ نعمةٍ حقّاً، فمن أدّاه زادهُ منه، ومن قصّر فيه خاطرَ بزوالِ نعمتِه

(۳) ہر نعمت میں اللہ کا حق ہوتا ہے پس جو اس کے حق کو ادا کر دیتا ہے اللہ اس کی نعمتوں کو بڑھا دیتا ہے اور جو اس کی ادائیگی میں کوتاہی کرتا ہے اللہ اس کی نعمتوں کو زائل کر دیتا ہے۔

٤ـ من تعمّق لم يُنِبْ إلى الحقِّ، ومن كثُرَ نزاعُهُ بالجهلِ دامَ عماهُ عن الحقِّ

(۴) دوسروں کے کام میں غور و فکر کرنے والا حق نہیں پا سکتا اور جو جہالت کی وجہ سے بکثرت تنازعہ کرے گا، حق کے بارے میں اس کا اندھاپن ہمیشگی اختیار کرے گا۔

٥ـ لا يُعابُ المرءُ بتأخيرِ حقِّهِ، إنّما يُعابُ من أخذَ ما ليسَ له

(۵) آدمی اپنے حق کی تاخیر کے لئے معیوب نہیں کہا جاتا بلکہ وہ ان چیزوں کے لینے پر برا کہا جاتا ہے جو اس کے لئے نہ ہوں۔

٦ـ إتّقوا ظنونَ المؤمنينَ، فإنّ اللهَ تعالى جعلَ الحقَّ على ألسنتِهم

(۶) مومنین کے گمانوں سے ڈرو کیونکہ اللہ نے حق کو ان کی زبانوں پر قرار دیا ہے۔

٧ـ [كتابه إلى معاوية:] ألا ومن أكلهُ الحقُّ فإلى الجنّةِ، ومن أكلهُ الباطلُ فإلى النّارِ

(۷) (معاویہ کو خط میں تحریر فرمایا) آگاہ ہو جو جسے حق نے لپیٹ لیا وہ جنتی ہے اور جو باطل کا لقمہ بنا وہ جہنمی ہے۔

٨ـ نعمَ الخُلُقُ التّصبُّرُ في الحقِّ

(۸) بہترین اخلاق حق کے معاملے میں صبر ہے۔

٩ـ لم يعظُم نعمةُ اللهِ على أحدٍ إلّا ازدادَ حقُّ اللهِ عليه عظماً

(۹) اللہ کی نعمتیں کسی پر بھی بہت زیادہ نہیں ہوتیں جز یہ کہ اس پر اللہ کا حق بھی زیادہ ہو جاتا ہے۔

١٠ ـ ما أوضحَ الحقَّ لذي عينين

(۱۰) دو آنکھوں والے کے لئے حق کتنا واضح ہے؟

١١ ـ الحقُّ مأنوسٌ والباطلُ حَينٌ

(۱۱) حق مانوس اور باطل وبال جان ہے۔

١٢ ـ خُضِ الغمراتِ إلى الحقّ

(۱۲) حق کی طرف جانے کے لئے سختیاں اٹھاؤ۔

١٣ ـ من تعدّى الحقَّ ضاقَ مذهبُه

(۱۳) جو حق سے تجاوز کرتا ہے اس کا راستہ تنگ ہو جاتا ہے۔

١٤ ـ اِعرفِ الحقَّ لمن عرّفه لك رفيعاً كان أو وضيعاً

(۱۴) حق سے روشناس کرنے والے کا حق پہچانو چاہے وہ کوئی بلند مرتبہ امیر یا کوئی پست (آدمی) ہی کیوں نہ ہو

١٥ ـ لا تُضيِّعنَّ حقَّ أخيك اتّكالاً على ما بينك وبينه، فإنّه ليس لك بأخٍ من ضيّعتَ حقَّه

(۱۵) اپنے بھائی کا حق تعلقات کی بنا پر ضائع نہ کرو کیونکہ وہ تمہارا بھائی نہیں ہے جس کا تم حق ضائع کر دو

١٦ ـ الحقُّ يُنجي والباطلُ يُردي

(۱۶) حق نجات دیتا ہے اور باطل برباد کر دیتا ہے

١٧ ـ اعمل بالحقِّ ليومٍ لا يُقضى فيه إلّا بالحقّ

(۱۷) حق کے ساتھ اس دن کے لئے عمل کرو جس دن صرف حق سے فیصلہ ہو گا

١٨ ـ الشريفُ دون حقّه يُقتلُ ويُعطى بنيّته فوق الحقّ عليه

(۱۸) شریف ناحق قتل ہو جاتا ہے (مگر روز قیامت) اسے اپنے حق سے زیادہ ثواب عطا کیا جائے گا

١٩ ـ الفُرقةُ أهلُ الباطلِ وإن كثُروا والجماعةُ أهلُ الحقِّ وإن قلّوا

(۱۹) صاحب تفرقہ لوگ اہل باطل ہوتے ہیں چاہے وہ زیادہ ہوں اور ہم آہنگ لوگ اہل حق ہوا کرتے ہیں چاہے وہ کم ہوں۔

٢٠ ـ إنّ دينَ الله لا يُعرفُ بالرجال، بل بآيةِ الحقّ، فاعرفِ الحقَّ تعرفْ أهلَه، إنّ الحقَّ أحسنُ الحديث والصادعُ به مجاهدٌ

(۲۰) بلاشبہ اللہ کا دین لوگوں سے نہیں پہچانا جاتا بلکہ حق کی نشانی سے۔ تم حق کو پہچان لو تو اہل حق کو پہچان جاؤ گے اور بلاشبہ حق بہترین بات ہے اور اس پر عمل کرنے والا مجاہد ہوتا ہے۔

٢١ ـ من سأل فوق حقّه استحقّ الحرمان

(۲۱) جو اپنے حق سے زیادہ کا سوال کرتا ہے وہ محرومیت کا مستحق ہوتا ہے

٢٢ ـ الحقُّ أبلجُ منزّهٌ عن المحاباةِ والمراياة

(۲۲) حق ایسی روشنی ہے جو نا انصافی اور کٹ حجتی سے منزہ ہوتی ہے

٢٣ ـ الحقُّ منجاةٌ لكلِّ عامل

(۲۳) حق ہر عامل کے لئے نجات کا ذریعہ ہے

٢٤ ـ الحقُّ سيفٌ على أهلِ الباطل

(۲۴) حق اہل باطل کے لئے تلوار ہے۔

٢٥ ـ الحقُّ أحقُّ أن يُتّبع

(۲۵) حق اتباع کے لئے سب سے زیادہ مناسب ہے

۲۶۔ الحقُّ أفضلُ سبيلٍ

(۲۶) حق بہترین راستہ ہے

۲۷۔ الحقُّ أقوى ظهيرٍ

(۲۷) حق قوی ترین پشت پناہ ہے۔

۲۸۔ التعاونُ على إقامةِ الحقِّ أمانةٌ و ديانةٌ

(۲۸) قیام حق کے لئے تعاون امانت و دیانت ہے۔

۲۹۔ المغلوبُ بالحقِّ غالبٌ

(۲۹) مغلوب حق (یعنی جس پر حق کا غلبہ ہو) غالب ہوتا ہے۔

۳۰۔ المحاربُ للحقِّ محروبٌ

(۳۰) حق سے لڑنے والا ہلاک ہو جاتا ہے۔

۳۱۔ ألا و إنَّ من لا ينفعهُ الحقُّ يضرُّهُ الباطلُ، ومن لا يستقيمُ به الهدى يجرُّ به الضلالُ

(۳۱) آگاہ ہو جاؤ جسے حق فائدہ نہ پہنچا سکے اسے باطل نقصان پہنچا دیتا ہے اور جو ہدایت کے ذریعے پائیدار نہ ہو سکا اسے گمراہی کھینچ لے جاتی ہے۔

۳۲۔ الزم الحقَّ يُنزِلك منازلَ أهلِ الحقِّ يومَ لا يُقضى إلّا بالحقِّ

(۳۲) حق کے پابند رہو تو حق تمہیں اس دن اہل حق کے زمرے میں شامل کرے گا جس دن صرف حق کے ذریعے قضاوت ہو گی۔

۳۳۔ اركب الحقَّ و إن خالفَ هواك، و لا تبعْ آخرتَك بدنياك

(۳۳) حق اختیار کرو چاہے ہی وہ تمہاری خواہش کے برخلاف ہو اور اپنی دنیا کے بدلے آخرت نہ بیچو۔

۳۴۔ الزموا الحقَّ تلزمكمُ النجاة

(۳۴) حق کے پابند رہو نجات تمہاری پابند ہو جائے گی۔

۳۵۔ اصبر على مضضِ مرارةِ الحقِّ، وإيّاك أن تنخدعَ لحلاوةِ الباطل

(۳۵) حق کی تلخی کی کلفتوں پر صبر کرو اور باطل کی مٹھاس سے دھوکا نہ کھاؤ۔

۳۶۔ أقربُ العبادِ إلى اللهِ تعالى أقولُهم للحقِّ، وإن كان عليه، وأعملُهم به وإن كان فيه كُرهُه

(۳۶) اللہ کے نزدیک مقرب ترین بندہ وہ ہے جو سب سے زیادہ حق کے لئے بولے چاہے ہی وہ اس کے خلاف ہی کیوں نہ ہو اور سب سے زیادہ اس پر عمل پیرا ہو چاہے ہی وہ اسے ناپسند ہو۔

۳۷۔ أشبهُ الناسِ بأنبياءِ اللهِ أقولُهم للحقِّ وأصبرُهم على العملِ به

(۳۷) انبیائے خدا سے شبیہ ترین شخص سب سے زیادہ حق بولنے والا اور حق پر عمل کے معاملے میں سب سے زیادہ صابر ہوتا ہے۔

۳۸۔ أصدقُ القولِ ما طابقَ الحقَّ

(۳۸) صادق ترین قول وہ ہے جو مطابق حق ہو۔

۳۹۔ [قال عليه السلام] إنّي لعلى جادّةِ الحقِّ وإنّهم لعلى مزلّةِ الباطل

(۳۹) حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا "بلاشبہ میں شاہراہ حق پر ہوں اور وہ (میرے دشمن) باطل کی گمراہیوں پر ہیں۔

۴۰۔ إذا أكرمَ اللهُ عبداً أعانهُ على إقامةِ الحقِّ

(۴۰) جب اللہ کسی بندے کو عزت بخشتا ہے تو قیام حق کے لئے اس کی مدد کر دیتا ہے۔

٤١ ـ بالعُدُولِ عَنِ الحَقِّ تَكُونُ الضَّلالَة

(۴۱) حق سے انحراف کی وجہ سے گمراہی ہوتی ہے۔

٤٢ ـ ثلاثٌ فِيهِنَّ النَّجاةُ: لُزُومُ الحَقِّ، وتَجنُّبُ الباطِلِ، ورُكُوبُ الجِدِّ

(۴۲) تین چیزوں میں نجات ہے۔ حق کی پابندی، باطل سے اجتناب اور جد و جہد میں دوام

٤٣ ـ خالِفْ مَنْ خالَفَ الحَقَّ إلى غَيرِهِ، ودَعْهُ وما رَضِيَ لِنَفسِهِ

(۴۳) اس کی مخالفت کرو جس نے حق کو دوسروں کے لئے چھوڑ دیا ہو اور اسے اپنی من پسند چیزوں میں مست رہنے دو۔

٤٤ ـ حَقٌّ يَضُرُّ خَيرٌ مِن باطِلٍ يَسُرُّ

(۴۴) نقصان دہ حق مسرت آفریں باطل سے بہتر ہے۔

٤٥ ـ عَودُكَ إلى الحَقِّ وإنْ تَعِبْتَ خَيرٌ مِن راحَتِكَ مَعَ لُزُومِ الباطِلِ

(۴۵) حق کی طرف تمہاری بازگشت، چاہے وہ قابل عتاب ہو مگر باطل کے پابند رہ کر وقتی آرام سے بہتر ہے۔

٤٦ ـ فِي لُزُومِ الحَقِّ تَكُونُ السَّعادَةُ

(۴۶) حق کی پابندی میں کامیابی ہوتی ہے

٤٧ ـ مَنْ صارَعَ الحَقَّ صُرِعَ

(۴۷) جس نے حق سے مقابلہ کیا حق اسے پچھاڑ دے گا

٤٨ ـ مَنْ عانَدَ الحَقَّ صَرَعَهُ

(۴۸) جس نے حق سے عناد رکھا اسے حق پچھاڑ دے گا۔

٤٩ ـ مَنْ نَصَرَ الحَقَّ أفْلَحَ

(۴۹) جس نے حق کی نصرت کی وہ کامیاب ہوگا

٥٠ ـ مَنِ اعتَزَّ بِالحَقِّ أعَزَّهُ الحَقُّ

(۵۰) جس نے حق کے ذریعے عزت چاہی اسے حق عزت بخش دے گا

٥١ ـ مَنْ لَمْ يُنجِهِ الحَقُّ أهلَكَهُ الباطِلُ

(۵۱) جس نے حق کی مدد نہ کی باطل اسے مغلوب کرے گا

٥٢ ـ لِيَكُنْ مَرجِعُكَ إلى الحَقِّ فَمَنْ فارَقَ الحَقَّ هَلَكَ

(۵۲) تمہاری بازگشت حق کی طرف ہونا چاہئے کیونکہ جس نے حق کو چھوڑ دیا وہ ہلاک ہو گیا

٥٣ ـ مَنْ جَعَلَ الحَقَّ مَطلَبَهُ لانَ لَهُ الشَّدِيدُ وقَرُبَ عَلَيهِ البَعِيدُ

(۵۳) جس نے حق کو اپنا مطلوب قرار دے دیا اس کے لئے شدائد بھی ملائم ہو جائیں گے اور دور قریب ہو جائے گا۔

٥٤ ـ مَنْ عَمِلَ بِالحَقِّ مالَ إلَيهِ الخَلقُ

(۵۴) جو حق سے عمل کرتا ہے اس کی طرف خلائق مائل ہو جاتے ہیں

٥٥ ـ مَنِ اتَّخَذَ الحَقَّ لِجاماً اتَّخَذَهُ النّاسُ إماماً

(۵۵) جو حق کو (اپنے نفس کے لئے) لگام قرار دیتا ہے تو لوگ اسے امام بنا لیتے ہیں

٥٦ ـ مَنِ اعتزَّ بغيرِ الحقِّ أذلَّهُ اللهُ بالحقِّ.

(۵۶) جس نے حق کے علاوہ اور کہیں سے عزت چاہی اسے اللہ حق کے ذریعے ذلیل کر دیتا ہے۔

٥٧ ـ ماذا بعدَ الحقِّ إلّا الضّلالُ

(۵۷) حق کے بعد ضلالت و گمراہی کے علاوہ اور کیا ہے؟

٥٨ ـ ما أكثرَ مَن يعترِفُ بالحقِّ ولا يُطيعه

(۵۸) وہ کتنے زیادہ ہیں جو حق کا اعتراف تو کرتے ہیں مگر ادا نہیں کرتے۔

٥٩ ـ لا يجتمعُ الباطِلُ والحقُّ.

(۵۹) حق اور باطل کبھی اکٹھا نہیں ہو سکتے۔

٦٠ ـ لا يُخصَمُ مَن يحتجُّ بالحقِّ.

(۶۰) جو حق کے ذریعے استدلال کرتا ہے وہ کبھی مغلوب نہیں ہو سکتا۔ (یا اس سے دشمنی نہیں کی جا سکتی)

٦١ ـ يسيرُ الحقِّ يدفَعُ كثيرَ الباطِل

(۶۱) حق کا تھوڑا سا حصہ بھی باطل کے ایک بڑے حصے کو دفع کر دیتا ہے۔

٦٢ ـ مِنَ العُقوقِ إضاعةُ الحقُوق.

(۶۲) حق کا ضائع کرنا نافرمانی ہے۔

[٦٧]

الحقد - کینہ

١ ـ أطفئوا ما كمن في قلوبكم من نيران العصبية، وأحقاد الجاهلية، فإنّما تلك الحميّة تكون في المسلم من خطرات الشيطان ونخواته ونزغاته ونفثاته

٢ ـ [لمالك] أطلق عن الناس عقدة كلّ حقد، واقطع عنك سبب كلّ وتر

٣ ـ من كثر مزاحه لم يخل من حاقد عليه أو مستخفّ به

٤ ـ من كثر حقده قلّ عتابه

٥ ـ الغضب يثير كوامن الحقد

٦ ـ الضغن يورث كما يورث الأموال

٧ ـ وسُئل عليه السلام: ما أبقى الأشياء في نفوس الناس؟ فقال عليه السلام: أمّا في نفوس العلماء فالندامة على الذنوب، وأمّا في نفوس السفهاء فالحقد

٨ ـ أطول الناس غمّاً الحريص إذا قنع والحقود إذا منع

٩ ـ الحقد نار كامنة لا تطفأ إلّا بالظفر

١٠ ـ الحقد من طبائع الأشرار

(۱) اپنے دلوں میں چھپی عصبیت اور جاہلیت کے کینوں کی آگ بجھا ڈالو کیونکہ یہ وہی حمیت (جذبہ) ہے جو مسلمان کے اندر شیطانی وسوسوں، ترغیبات، تلقینات اور نخوت و فساد سے پیدا ہوتا ہے

(۲) اے مالک! لوگوں کے لئے اپنے دل میں موجود کینے کی ہر گرہ کو کھول دو اور اپنے سامنے تمام دشمنوں کی رسیاں کاٹ ڈالو۔

(۳) جس کا مزاح بڑھ جاتا ہے وہ دوسروں کے کینے یا اہانت سے محفوظ نہیں رہ پاتا۔

(۴) جس کا کینہ بڑھ جاتا ہے اس کا غصہ بھی بڑھ جائے گا۔

(۵) غصہ پوشیدہ کینے کو بھڑکاتا اور عیاں کرتا ہے

(۶) کینہ بھی دولت کی طرح وراثت میں ملتا ہے۔

(۷) آپ سے سوال کیا گیا "لوگوں کے نفوس میں سب سے زیادہ باقی رہنے والی کون شئے ہے؟" تو آپ نے فرمایا "جہاں تک علماء کے نفوس کی بات ہے تو وہاں گناہوں پہ ندامت سب سے زیادہ دیرپا ہوتی ہے مگر سب سے زیادہ احمقوں کے نفوس میں کینہ باقی رہتا ہے جو مدتوں تک یوں ہی (قائم) رہتا ہے

(۸) لوگوں میں سب سے طویل غم اس حریص کا ہوتا ہے جو قانع رہتا ہے اور اس کینہ پرور کا جسکے عطیات روک دیئے گئے ہوں

(۹) کینہ ایک ایسی چھپی ہوئی آگ ہے جو صرف کامیابی کے بعد ہی ٹھنڈی ہوتی ہے۔

(۱۰) کینہ بدکاروں کی عادتوں میں سے ہے۔

١١ ـ الحِقدُ داءٌ دَوِيٌّ، ومَرَضٌ مُوبِئٌ

(۱۱) کینہ لاعلاج بیماری اور وبائی مرض ہے

١٢ ـ الحِقدُ خُلُقٌ دَنِيٌّ ومَرَضٌ مُردِي

(۱۲) کینہ پست روش اور مہلک بیماری ہے۔

١٣ ـ الحِقدُ أَلأَمُ العُيُوب

(۱۳) کینہ سب سے زیادہ ملامتی عیب ہے۔

١٤ ـ الحِقدُ مُثيرُ الغضب

(۱۴) کینہ غصہ کو بھڑکانے والا ہے۔

١٥ ـ الحِقدُ يُرْدِي،

(۱۵) کینہ ہلاک کر دیتا ہے۔

١٦ ـ الحَقُودُ معذَّبُ النَّفسِ، مُتَضاعِفُ الهَمِّ

(۱۶) کینہ پرور کا نفس ہمیشہ عذاب میں مبتلا رہتا ہے اور اس کا غم بڑھتا ہی رہتا ہے۔

١٧ ـ أَشدُّ القُلُوبِ غِلّاً قَلْبُ الحَقُود

(۱۷) کینے کے لحاظ سے سب سے زیادہ سخت کینہ پرور کا دل ہوتا ہے۔

١٨ ـ إنَّ اللَّبيبَ مَن استَلَّ الأَحقاد

(۱۸) عقلمند وہی ہے جو کینوں کو نکال پھینکے۔

١٩ ـ رَأسُ العُيُوبِ الحِقد

(۱۹) عیبوں کا سرچشمہ کینہ ہے۔

٢٠ ـ بِئسَ العَشيرُ الحَقُود

(۲۰) بدترین گھر والا کینہ پرور ہے۔

٢١ ـ سَبَبُ الفِتَنِ الحِقد

(۲۱) فتنوں کا سبب کینہ ہے۔

٢٢ ـ سِلاحُ الشَّرِّ الحِقد

(۲۲) برائی کا اسلحہ کینہ ہے۔

٢٣ ـ شَرُّ ما سَكَنَ القَلبَ الحِقد

(۲۳) دل میں رہنے والی بدترین چیز کینہ ہے

٢٤ ـ مَن أطْرَحَ الحِقدَ استَراحَ قَلبُهُ ولُبُّه

(۲۴) جو کینے کو (اپنے دل سے) نکال پھینکے گا اس کا دل و دماغ مطمئن ہو جائے گا۔

٢٥ ـ مَن زَرَعَ الإِحَنَ حَصَدَ المِحَن

(۲۵) جو کینہ بوئے گا وہ مشقت کی فصل کاٹے گا۔

٢٦ ـ لا يَكُونُ الكَريمُ حَقُوداً

(۲۶) کریم کبھی کینہ پرور نہیں ہو سکتا۔

٢٧ ـ ما أَنكَدَ عَيشَ الحَقُود

(۲۷) کینہ پرور کی زندگی کتنی تکلیف دہ و بیکار ہے۔

[٦٨]

الحكمة = حکمت

١ ـ خُذِ الحِكْمَةَ أَنَّى كَانَتْ، فَإِنَّ الحِكْمَةَ تَكُونُ فِي صَدْرِ المُنَافِقِ فَتَلَجْلَجُ فِي صَدْرِهِ حَتَّى تَخْرُجَ فَتَسْكُنَ إِلَى صَوَاحِبِهَا فِي صَدْرِ المُؤْمِنِ

(١) حکمت جہاں بھی ہو لے لو کیونکہ حکمت اگر منافق کے سینے میں ہوتی ہے تو وہ وہاں اس وقت تک متحرک رہتی ہے جب تک کہ وہاں سے نکل کر اپنے (حقیقی) مالک، مومن کے سینے میں منتقل ہو جائے

٢ ـ الحِكْمَةُ ضَالَّةُ المُؤْمِنِ، فَخُذِ الحِكْمَةَ وَلَوْ مِنْ أَهْلِ النِّفَاقِ

(٢) حکمت مومن کی گمشدہ (چیز) ہے لہذا حکمت لے لو چاہے وہ صاحب حکمت منافق ہی کیوں نہ ہو۔

٣ ـ إِنَّ كَلَامَ الحُكَمَاءِ إِذَا كَانَ صَوَاباً كَانَ دَوَاءً، وَإِذَا كَانَ خَطَأً كَانَ دَاءً

(٣) یقیناً حکماء کا کلام اگر درست ہوتا ہے تو دوا کی طرح (مفید) ہوتا ہے لیکن اگر غلط ہوتا ہے تو بیماری ہوتا ہے۔

٤ ـ اليَقِينُ مِنْهَا [أي من دعائم الإيمان] عَلَى أَرْبَعِ شُعَبٍ: عَلَى تَبْصِرَةِ الفِطْنَةِ، وَتَأَوُّلِ الحِكْمَةِ، وَمَوْعِظَةِ العِبْرَةِ، وَسُنَّةِ الأَوَّلِينَ فَمَنْ تَبَصَّرَ فِي الفِطْنَةِ تَبَيَّنَتْ لَهُ الحِكْمَةُ، وَمَنْ تَبَيَّنَتْ لَهُ الحِكْمَةُ عَرَفَ العِبْرَةَ، وَمَنْ عَرَفَ العِبْرَةَ فَكَأَنَّمَا كَانَ فِي الأَوَّلِينَ

(٤) یقین (جو ایمان کے ستونوں میں سے ہے) کے چار حصے ہیں نظر و ذہن کی چابکی اور [illegible] حکمت، عبرت کا حصول اور اولین کی روش، لہذا جو ذہانت کے معاملے میں دور اندیشی سے کام لیتا ہے اس کے لیے حکمت واضح ہو جاتی ہے اور جس کے سامنے حکمت واضح ہو گئی وہ عبرت ناک چیزوں سے سبق حاصل کرے گا اور جس نے عبرتناکیوں کو پہچان لیا تو گویا وہ اولین کے گروہ میں شامل ہو گیا۔

٥ ـ أَحْيِ قَلْبَكَ بِالمَوْعِظَةِ، وَأَمِتْهُ بِالزَّهَادَةِ، وَقَوِّهِ بِاليَقِينِ، وَنَوِّرْهُ بِالحِكْمَةِ

(٥) اپنے دل کو موعظے کے ذریعے زندہ کرو اور زہد کے ذریعے مار ڈالو (یعنی دل میں پیدا ہونے والی خواہشات کو ختم کر ڈالو) یقین کے ذریعے اس کو تقویت پہنچاؤ اور حکمت سے اسے منور کرو۔

٦ ـ مَنْ عُرِفَ بِالحِكْمَةِ لَحَظَتْهُ العُيُونُ بِالوَقَارِ

(٦) جو (عالم یا) حکمت میں معروف ہوتا ہے اس کی طرف پروقار نگاہیں اٹھا کرتی ہیں۔

۷ـ مَن نَشَرَ حِكمَةً ذُكِرَ بِها

(۷) جس نے کسی حکمت کو پھیلایا وہ اسی کے ذریعے یاد رکھا جائے گا

۸ ـ حَيثُ تَكُونُ الحِكمَةُ تَكُونُ خَشيَةُ اللهِ، وَحَيثُ تَكُونُ خَشيَةُ تَكُونُ رَحمَتُه

(۸) جتنی حکمت ہو گی اتنا ہی خوف خدا ہو گا اور اللہ سے جتنا خوف ہو گا اس کی رحمت بھی اتنی ہی (زیادہ) ہو گی۔

۹ ـ قُوتُ الأَجسامِ الغِذاءُ، وَقُوتُ العُقُولِ الحِكمَةُ، فَمَتى فَقَدَ واحِدٌ مِنهُما قُوتَهُ بادَ واضمَحَلَّ

(۹) جسموں کی خوراک غذا اور عقلوں کی خوراک حکمت ہے سو جب بھی ان دونوں میں سے کسی ایک کو اس کی غذا نہیں ملتی تو وہ مضمحل ہو جاتی ہے۔

۱۰ ـ الحِكمَةُ شَجَرَةٌ تَنبُتُ فِي القَلبِ، وَتُثمِرُ عَلَى اللِّسانِ

(۱۰) حکمت ایسا درخت ہے جو دل میں اگتا ہے اور زبان پر پھلتا ہے۔

۱۱ ـ اِجمَعُوا هذِهِ القُلُوبَ، وَاطلُبُوا لَها طُرَفَ الحِكمَةِ، فَإِنَّها تَمَلُّ كَما تَمَلُّ الأَبدانُ

(۱۱) ان دلوں کو اکٹھا کرو اور ان کے لئے حکمت کی لطافتیں طلب کرو کیونکہ دل بھی جسم کی طرح مرجھا جاتے ہیں۔

۱۲ ـ الحِكمَةُ رَوضَةُ العُقَلاءِ وَنُزهَةُ النُّبَلاءِ۔

(۱۲) حکمت عاقلوں کا گلشن اور اشراف کی تفریح ہے۔

۱۳ ـ الحِكمَةُ عِصمَةٌ.

(۱۳) حکمت عصمت ہے۔

۱٤ ـ الحِكمَةُ تُرشِدُ

(۱۴) حکمت ہدایت عطا کرتی ہے۔

۱۵ ـ العِلمُ ثَمَرَةُ الحِكمَةِ، وَالصَّوابُ مِن فُرُوعِها

(۱۵) علم حکمت کا ثمرہ ہے اور صواب (درستگی) اس کی شاخوں میں سے ہے

۱٦ ـ القَلبُ يَنبُوعُ الحِكمَةِ، وَالأُذُنُ مُغيضُها

(۱۶) دل حکمت کا سرچشمہ اور کان اس کا سوتا ہے۔

۱۷ ـ أَوَّلُ الحِكمَةِ تَركُ اللَّذّاتِ، وَآخِرُها مَقتُ الفانِياتِ

(۷) حکمت کی پہلی منزل ترک لذات (دنیا) اور آخری منزل فانی چیزوں سے نفرت ہے۔

۱۸ ـ اِستَشعِرِ الحِكمَةَ، وَتَجَلبَبِ السَّكِينَةَ، فَإِنَّهُما حِليَةُ الأَبرارِ.

(۸) حکمت کو اپنا جامہ زیریں اور سکون کو لبادہ بنالو کیونکہ نیکوکاروں کے زیور ہیں

۱۹ ـ رَغبَةُ العاقِلِ فِي الحِكمَةِ وَهِمَّةُ الجاهِلِ فِي الحَماقَةِ

(۱۹) عاقلوں کی رغبت حکمت میں اور جاہلوں کی فکر و لگن حماقت کے لئے ہوتی ہے۔

۲۰ ـ حكمةُ الدني ترفعهُ، وجهلُ الشريف يضعهُ

(۲۰) پست (آدمی) کی حکمت اسے بلند اور شریف کی جہالت اسے پست کر دیتی ہے۔

۲۱ ـ حدُّ الحكمة الإعراضُ عن دار الفناء، والتولُّهُ بدار البقاء

(۲۱) حکمت کی حد (یا تعریف) دنیا سے دوری اور آخرت کا اشتیاق ہے

۲۲ ـ ثمرةُ الحكمة التنزُّهُ عن الدنيا، والولَهُ بجنَّة المأوى

(۲۲) حکمت کا ثمرہ دنیوی کاموں سے روگردانی اور جنت کا اشتیاق ہے

۲۳ ـ بالحكمة يُكشفُ غطاءُ العلم

(۲۳) حکمت کے ذریعے علم کے حجابوں کو چاک کیا جاتا ہے۔

۲٤ ـ عليك بالحكمة فإنَّها الحليةُ الفاخرة

(۲۴) حکمت تمہارے لئے لازم ہے کیونکہ یہ قابل افتخار زیور ہے۔

۲۵ ـ غنيمةُ الأكياس مدارسةُ الحكمة

(۲۵) چالاک لوگوں کا وقت استفادہ، درس و بحث میں ہوتا ہے

۲٦ ـ غنى العاقل بحكمته، وعزُّهُ بقناعته

(۲۶) عاقلوں کی مالداری ان کی حکمت سے اور عزت ان کی قناعت سے ہوتی ہے۔

۲۷ ـ قُرنت الحكمةُ بالعصمة

(۲۷) حکمت عصمت کی قرین بنائی گئی ہے۔

۲۸ ـ لا خير في الصمت عن الحكمة كما أنَّه لا خير في القول بالباطل

(۲۸) حکمت سے خاموشی اختیار کر بیٹھنے میں کوئی بھلائی نہیں۔

۲۹ ـ ليس الحكيمُ من ابتذل بمساحته إلى غير حميم

(۲۹) وہ دانش ور نہیں جو اپنی خندہ پیشانی کا دوست کے علاوہ (کسی اور کے سامنے) اظہار کرے۔

۳۰ ـ ليس الحكيمُ من قصدَ بحاجته إلى غير كريم

(۳۰) وہ صاحب حکمت نہیں جو اپنی ضرورت کے لئے کریم کے علاوہ کہیں اور کا قصد کرے

۳۱ ـ للقلوب طبائعُ سوءٍ، والحكمةُ تنهى عنها

(۳۱) دلوں میں برے احساسات ہوتے ہیں تو حکمت انسان کو ان سے دور کر دیتی ہے۔

۳۲ ـ مجالسةُ الحكماء حياةُ العقول، وشفاءُ النفوس

(۳۲) دانش وروں کی صحبت عقل کی زندگی اور نفوس کی شفا ہے۔

۳۳ ـ مجالسة الحكماء عرسُ الفضلاء

(۳۳) دانش وروں کی صحبت فضلاء کی کامگاری ہے۔

[٦٩]

الحلم = حلم و بردباری

١ ـ من علامة احدهم [المتقين] أنك ترى له قوةً في دين... وحرصاً في علمٍ وعلماً في حلم

(۱) ان (متقیوں) کی علامتوں میں ایک نشانی یہ ہے کہ تم ان کے پاس دین میں قوت، علم کی چاہت اور علم میں حلم کا مشاہدہ کروگے۔

٢ ـ الحلمُ غطاءٌ ساترٌ، والعقلُ حسامٌ قاطعٌ، فاسترْ خللَ خُلقِك بحلمك، وقاتلْ هواكَ بعقلك

(۲) حلم چھپانے والا حجاب اور عقل کاٹ دینے والی تلوار ہے لہٰذا تم اپنی اخلاقی کمیوں کو اپنے حلم کے ذریعے پوشیدہ رکھو اور اپنی خواہشات سے عقل کے ذریعے لڑو

٣ ـ ليسَ الخيرُ أن يكثُرَ مالُكَ وولدُكَ، ولكنَّ الخيرَ أن يكثُرَ علمُكَ، وأن يعظُمَ حلمُك

(۳) اس میں بھلائی نہیں ہے کہ تمہارے پاس بکثرت مال و اولاد ہو جائیں ہاں البتہ تمہاری بھلائی یہ ہے کہ تمہارا علم بڑھ جائے اور حلم زیادہ ہو جائے۔

٤ ـ الحلمُ فِدامُ السَّفيه

(۴) حلم، بیوقوف کا پھندا ہے (یعنی حلم اس کی حماقت کو ظاہر ہونے سے روک دیتا ہے)

٥ ـ أوّلُ عِوضِ الحليمِ من حلمِهِ أنّ النّاسَ أنصارُهُ على الجاهل

(۵) بردبار کی بردباری کا سب سے پہلا عوض یہ ہے کہ لوگ جاہل کے مقابل اس کے مددگار ہوتے ہیں۔

٦ ـ الحلمُ عشيرةٌ

(۶) بردباری خاندان ہے۔

٧ ـ الحلمُ والأناةُ توأمانِ، يُنتجُهُما علوُّ الهمّة

(۷) حلم اور اطمینان نفس ایسے جڑواں بھائی ہیں جنہیں عالی ہمتی وجود بخشتی ہے۔

٨ ـ لا عزَّ كالحلم

(۸) حلم جیسی کوئی عزت نہیں۔

٩ ـ إن لم تكنْ حليماً فتحلَّم فإنّهُ قلَّ من تشبّه بقومٍ إلّا أوشكَ أن يكونَ منهم

(۹) اگر تم بردبار نہیں ہو تو بردباروں کی طرح ہو جانے کی کوشش کرو کیونکہ بہت ممکن ہے کہ جو کسی قوم سے اپنے اندر مشابہت پیدا کرے وہ بھی انہیں لوگوں میں شمار کر لیا جائے۔

١٠ ـ من حلُم لم يفرّط في أمره وعاش في النّاس حميداً

(١٠) جس نے بردباری اختیار کی وہ کبھی اپنے کاموں میں کوتاہی نہیں کرے گا اور لوگوں کے درمیان نیک نام ہو کر زندگی بسر کرے گا

١١ ـ لا يُعرفُ الحليمُ إلّا عند الغضب

(١١) حلیم کی پہچان صرف غصہ کے عالم میں ہوتی ہے۔

١٢ ـ الحِلمُ سجيّةٌ فاضلةٌ

(١٢) حلم بافضیلت روش ہے۔

١٣ ـ من حلُم ساد، ومن ساد استفاد

(١٣) جس نے حلم اختیار کیا وہ سردار ہو گیا اور جو سردار ہوگا وہ فائدہ بھی حاصل کرے گا

١٤ ـ لا خيرَ في حلمٍ إلّا بعلمٍ

(١٤) حلم میں صرف بہمراہ علم ہی فائدہ ہے۔

١٥ ـ لا نسبَ أنفعُ من الحلم

(١٥) حلم سے زیادہ مفید کوئی حسب نسب نہیں

١٦ ـ من حلُمَ عن عدوّهِ ظفرَ به.

(١٦) جس نے اپنے دشمن کے مقابلے حلم کا مظاہرہ کیا اس نے اپنے دشمن پر کامیابی حاصل کر لی۔

١٧ ـ بسطُ الوجه زينةُ الحلم

(١٧) خوش روئی حلم کی زینت ہے۔

١٨ ـ ليسَ الحلمُ ما كانَ حالَ الرّضا بل الحِلمُ ما كانَ حالَ الغضب

(١٨) وہ حلم نہیں ہے جو رضا و خوشنودی کے عالم میں ہو بلکہ حلم وہ ہے جو عالم غضب میں رہے۔

١٩ ـ قال له قائلٌ علّمني الحلم فقال ﷺ هُوَ الذلُّ، فاصطبر عليه إن استطعت

(١٩) آپ سے کسی کہنے والے نے کہا "مجھے حلم سکھایئے" تو آپ نے فرمایا "حلم ذلت ہے اگر طاقت ہو تو اس ذلت پر صبر کرو"۔

٢٠ ـ الحلمُ إحدى المنقبتين

(٢٠) حلم دو منقبتوں میں سے ایک ہے۔

٢١ ـ الحلمُ عند شدّة الغضب يؤمّنُ غضبَ الجبّار

(٢١) شدید غصہ کے عالم میں حلم کا مظاہرہ جابر کے غصہ سے محفوظ رکھتا ہے۔

٢٢ ـ الحِلمُ يُطفئُ نارَ الغضبِ، والحِدّةُ تؤجّجُ إحراقه

(٢٢) حلم غصے کی آگ کو بجھا دیتا ہے اور غضب کا مظاہرہ اس کے شعلوں کو اور بھڑکا دیتا ہے۔

۲۳ ـ الحِلْمُ نِظَامُ أمرِ المُؤمِن

(۲۳) حلم مومنین کے امور کے لئے (ایک بہترین) نظام ہے

۲٤ ـ الحِلْمُ حِلْيَةُ العِلمِ، و عِلَّةُ السِّلْم

(۲۴) حلم، علم کا زیور اور سلامتی کا معاون ہے۔

۲٥ ـ الحِلْمُ نُورٌ جوهَرُهُ العَقل

(۲۵) حلم ایک نور ہے جس کا جوہر عقل ہے۔

۲٦ ـ الحِلْمُ تَمَامُ العَقل.

(۲۶) حلم کمال عقل ہے۔

۲۷ ـ السِّلْمُ ثَمَرَةُ الحِلم

(۲۷) سلامتی حلم کا ثمرہ ہے

۲۸ ـ أحياكُم أحلَمُكُم

(۲۸) تم میں سب سے زیادہ زندہ شخص سب سے زیادہ حلم والا ہے۔

۲۹ ـ إحتَجِب عَنِ الغَضَب بِالحِلم، وَغُضَّ عَنِ الوَهم بِالفَهم

(۲۹) غضب پر حلم کا حجاب ڈال دو اور توہمات سے، فہم کے ذریعے صرف نظر کر لو۔

۳۰ ـ أَزيَنُ الشِّيَمِ الحِلمُ والعَفاف

(۳۰) بہترین خصلت، حلم و عفت ہے۔

۳۱ ـ إنَّ أفضَلَ النّاس مَن حَلُمَ عَن قُدرَةٍ، و زَهِدَ عَن غَيبَةٍ، وأنصَفَ عَن قُوَّةٍ

(۳۱) بلاشبہ سب سے افضل وہ شخص ہے جس نے توانائی کے باوجود بردباری اختیار کی، غیبت سے دور رہا اور قوت کے ہوتے ہوئے انصاف کیا۔

۳۲ ـ إن كانَ فِي الغَضَبِ الإنتِصارُ فَفِي الحِلمِ ثَوابُ الأبرار

(۳۲) اگر غصہ میں کامیابی ہے تو حلم میں نیکوکاروں کا ثواب ہے۔

۳۳ ـ إنَّكَ مُقَوَّمٌ بأدَبِكَ، فَزَيِّنهُ بِالحِلم

(۳۳) تمہارا استحکام تمہارے ادب ہی کے ذریعے ہے لہٰذا اسے حلم کے ذریعے زینت بخشو۔

۳٤ ـ إنَّما الحَليمُ مَن إذا أُوذِيَ صَبَرَ، وإذا ظُلِمَ غَفَر

(۳۴) حلیم صرف وہی ہے جسے جب اذیت دی جائے تو صبر کرے اور اگر اس پر ظلم ہو تو بخش دے

۳٥ ـ إنَّ الحِلمَ كَظمُ الغَيظِ وَمُلكُ النَّفس

(۳۵) حلم غصہ پی جانے اور نفس پر غالب آجانے کو کہتے ہیں۔

۳٦ ـ إذا غَلَبَ عَلَيكَ الغَضَبُ فَاغلِبهُ بِالحِلمِ و الوَقار

(۳۶) اگر کبھی تم پر غصہ غالب آجائے تو تم اس پر حلم و وقار کے ذریعے غلبہ حاصل کرو۔

۳۷۔ إذا أحبّ الله عبداً زيّنه بالسكينة والحلم

(۳۷) جب اللہ کسی بندہ کو محبوب رکھتا ہے تو اسے سکون و حلم کے ذریعے مزین کر دیتا ہے

۳۸۔ إذا حلمت عن السفيه غممته فزده غمّاً بحلمك عنه

(۳۸) اگر تم نے کسی احمق کے مقابلے میں حلم اختیار کیا تو گویا تم نے اسے رنجیدہ کیا پس اپنے حلم کے ذریعے اسے مزید غمزدہ کرتے رہو۔

۳۹۔ حسن الحلم دليل وفور العلم

(۳۹) حسن حلم، کثرت علم کی دلیل ہے۔

۴۰۔ عليك بالحلم فإنّه خلق مرضيّ

(۴۰) تمہارے لئے حلم لازم ہے کیونکہ یہ ایک پسندیدہ روش ہے

۴۱۔ كمال العلم الحلم وكمال الحلم كثرة الاحتمال والكظم

(۴۱) کمال علم حلم ہے اور کمال حلم، غصہ کو پی جانا ہے۔

۴۲۔ لا خير في عقل لا يقارنه الحلم

(۴۲) ایسی عقل سے کوئی فائدہ نہیں جس کے ساتھ حلم نہ ہو

۴۳۔ لا خير في خلق لا يزينه الحلم

(۴۳) ایسے اخلاق میں کوئی بھلائی نہیں جو حلم سے مزین نہ ہو

۴۴۔ لن يزان العقل حتّى يؤازره الحلم

(۴۴) عقل اس وقت تک قوی نہیں ہو سکتی جب تک اس ساتھ حلم نہ ہو

۴۵۔ لن يثمر العلم حتّى يقارنه الحلم

(۴۵) علم اس وقت تک فائدہ مند نہیں ہو سکتا جب تک حلم بھی اس کے قریب نہ ہو

۴۶۔ من استقوى بحلم عليك غلبك وبعضّ عملك

(۴۶) جس نے تمہارے مقابل، حلم سے تعاون طلب کیا اس نے تم پر غلبہ پایا اور تم سے زیادہ فضیلت حاصل کر لی

۴۷۔ من ارتوى من مشرب العلم تجلبب جلباب الحلم.

(۴۷) جس نے علم کے گھاٹ سے اپنی پیاس بجھائی اس نے گویا حلم کی ردا اوڑھ لی۔

۴۸۔ نعم وزير العلم الحلم.

(۴۸) علم کا بہترین مددگار حلم ہے

۴۹۔ وجدت الحلم والاحتمال أنصر لي من شجعان الرّجال

(۴۹) میں نے تحمل و بردباری کو بہادر مردوں سے زیادہ مددگار پایا

[٧٠]

الحماقة = حماقت

١ ـ من نظر في عيوب الناس فأنكرها، ثمّ رضيها لنفسه، فذلك الأحمق بعينه

(۱) جو لوگوں کے عیوب دیکھ کر اظہار نفرت کرے اور پھر انھیں عیوب کو اپنے اندر پا کر خوش ہو تو وہی احمق ہے۔

٢ ـ قلبُ الأحمق في فيه، ولسانُ العاقل في قلبه

(۲) احمق کا دل اس کے منہ میں اور عاقل کی زبان اس کے دل میں ہوتی ہے۔

٣ ـ لسانُ العاقل وراء قلبه، وقلبُ الأحمق وراء لسانه

(۳) عاقل کی زبان اس کے دل کے پیچھے اور احمق کا دل اس کی زبان کے پیچھے ہوتا ہے۔

٤ ـ إنّ أغنى الغنى العقلُ، وأكبر الفقر الحُمق

(۴) یقیناً سب سے بڑی دولت مندی عقل اور سب سے بڑا فقر حماقت ہے۔

٥ ـ لا تتّكل على المُنى فإنّها بضائعُ النوكى

(۵) تمناؤں کے بھروسے نہ رہو کیونکہ یہ احمقوں کا سرمایہ ہے۔

٦ ـ أربعٌ تميت القلب: الذنبُ على الذنب، وملاحاةُ الأحمق

(۶) چار چیزیں دل کو مردہ کر دیتی ہیں ـــ گناہ پر گناہ، احمقوں سے لڑائی جھگڑا.....

٧ ـ لا تؤاخ الأحمق فإنّه يجتهدُ بنفسه لك ولا ينفعك، وربّما أراد أن ينفعك فيضرُّك فسكوتُهُ خيرٌ من نُطقه، وبُعدُهُ خيرٌ من قُربه وموتُهُ خيرٌ من حياته

(۷) کسی احمق کو بھائی نہ بناؤ کیونکہ وہ خود تو تمہارے لئے محنت و کوشش کرے گا مگر اس کی کوششیں تمہارے لئے فائدہ مند نہ ہوں گی بلکہ اس سے بڑھ کر یہ بھی ممکن ہے کہ بجائے فائدے کے تمہیں نقصان ہی اٹھانا پڑے لہذا احمقوں کا سکوت ان کے کلام سے اور ان کی دوری ان کی قربت سے اور ان کی موت ان کی زندگی سے بہتر ہوتی ہے۔

٨ ـ التثبّتُ رأسُ العقل، والحدّةُ رأسُ الحُمق

(۸) (طبیعت میں) ٹھہراؤ عین عقل ہے جبکہ تندروئی عین حماقت ہے۔

۹ـ لا يزالُ العقلُ والحمقُ يتغالبانِ على الرّجُلِ إلى ثماني عشرة سنةً، فإذا بلغها غلبَ عليه أكثرُهما فيه

(۹) عقلمندی اور حماقت انسان پر غلبہ پانے کے لئے (ہمیشہ) لڑتی رہتی ہیں اٹھارہ سال تک کہ جب وہ اٹھارہ سال کا ہو جاتا ہے تو ان دونوں میں سے جو بھی زیادہ ہوتی ہے وہ اس انسان پر غالب آجاتی ہے

۱۰ـ كلُّ [illegible] على العاقل، والأحمقُ خفيفُ الظّهر

(۱۰) دنیا کی سختیاں عاقلوں کے شانوں پر ہیں اور احمق کا شانہ (ان کے بوجھ سے) ہلکا ہوتا ہے۔

۱۱ـ عدوٌّ عاقلٌ خيرٌ من صديقٍ أحمق

(۱۱) عاقل دشمن احمق دوست سے بہتر ہے

۱۲ـ قيل له ﷺ: فأيُّ النّاس أحمقُ؟ قال ﷺ: المغترُّ بالدّنيا وهو يرى فيها من تقلّب أحوالها

(۱۲) آپ سے پوچھا گیا کہ احمق کون ہے؟ تو آپ نے فرمایا "دنیا سے فریب کھاجانے والا جبکہ وہ اس کے تغیرات کا مشاہدہ کرتا ہے"

۱۳ـ صُحبةُ الأحمق عذابُ الرّوح

(۱۳) احمق کی صحبت عذاب روح ہے۔

۱۴ـ إيّاكم وتزوّجَ الحمقاء فإنّ صحبتها بلاءٌ، وولدها ضياعٌ

(۱۴) بیوقوف عورت سے شادی کرنے سے بچو کیونکہ اس کا ساتھ بلا اور اولاد بیکار ہوتی ہیں

۱۵ـ لا تسترضعوا الحمقاء فإنّ اللّبن يغلب الطّباع

(۱۵) بیوقوف عورت سے بچے کو دودھ پلانے کی ذمہ داری نہ سونپو کیونکہ دودھ طبیعت پر غالب آجاتا ہے

۱۶ـ الحمقُ داءٌ لا يُداوى ومرضٌ لا يبرء

(۱۶) بیوقوفی ایسا مرض ہے جس کا کوئی علاج نہیں اور ایک ایسی بیماری ہے جو کبھی نہیں چھوٹتی

۱۷ـ الحمقُ يوجبُ الفضول

(۱۷) بیوقوفی فضولیات کا باعث ہوتی ہے

۱۸ـ الحمقُ من ثمار الجهل

(۱۸) احمقانہ جہالت کا نتیجہ ہے۔

۱۹ـ الحمقُ شقاءٌ

(۱۹) بیوقوفی بدبختی ہے

۲۰ـ الحمقُ شرُّ الأصحاب

(۲۰) بیوقوفی بدترین ساتھی ہے

۲۱ـ الأحمقُ غريبٌ في بلدته مُهانٌ بين أعزّته

(۲۱) احمق اپنے شہر میں بے وطن اور اپنے عزیزوں کے درمیان خوار ہوتا ہے

۲۲ـ احذر الأحمق، فإنّ مداراته تُعنتك وموافقته تُرديك، ومخالفته تُؤذيك

(۲۲) احمق سے پرہیز کرو کیونکہ اس کے مدارات تمہیں معیوب کر دے گی اور اس کی مخالفت تمہیں اذیت دے گی اور اس کی صحبت

و مُصاحبَتُهُ وَبالٌ عَلیكَ

تمہارے لئے وبال جان ہو گی۔

۲۳ ۔ إيّاكَ ومُصادقةَ الأحمقِ، فإنّهُ يُريدُ أن ينفعكَ فيضُرُّكَ

(۲۳) احمق کی دوستی سے بچو کیونکہ وہ تمہارے فائدے کا سوچے گا مگر نقصان پہنچا دیگا۔

۲۴ ۔ أفقرُ الفقرِ الحُمقُ

(۲۴) سب سے بڑا فقر حماقت ہے۔

۲۵ ۔ أضرُّ شيءٍ الحُمقُ

(۲۵) سب سے زیادہ نقصان دہ شئے حماقت ہے۔

۲۶ ۔ أحمقُ النّاسِ مَن يَمنعُ البِرَّ، و يَطلُبُ الشُّكرَ، و يَفعلُ الشرَّ، وَ يَتوقّعُ ثوابَ الخيرِ

(۲۶) لوگوں میں سب سے بڑا احمق وہ ہے جو نیکی سے دور رہے مگر شکریہ کی خواہش کرے اور برائیاں انجام دے مگر ثواب کی توقع رکھے۔

۲۷ ۔ أحمقُ النّاسِ مَن ظَنَّ أنّهُ أعقلُ النّاسِ

(۲۷) سب سے بڑا احمق وہ ہے جو اپنے آپ کو سب سے زیادہ عقل مند گمان کرے۔

۲۸ ۔ أحمقُ النّاسِ من أنكرَ على غَيرِهِ رَذيلةً، وهوَ مُقيمٌ عليها

(۲۸) احمق ترین آدمی وہ ہے جو کسی دوسرے میں موجود کسی برائی سے اظہار نفرت کرے مگر خود اسے انجام دے۔

۲۹ ۔ تُعرَفُ حَماقةُ الرَّجلِ في ثلاثٍ: كلامُهُ فيما لا يَعنيهِ، وجَوابُهُ عمّا لا يُسألُ عنهُ، وتَهوُّرُهُ في الأمورِ

(۲۹) آدمی کی حماقت تین چیزوں سے پہچانی جاتی ہے ۔۔ ایسی باتیں کرنا جو اس کے مطلب کی نہ ہوں، ایسی باتوں کا جواب دینا جو اس سے پوچھی گئی ہوں اور ہر طرح کے) کام میں بلا جھجک کود پڑنا۔

۳۰ ۔ تُعرَفُ حَماقةُ الرَّجلِ بالأشَرِ في النِّعمَةِ وكَثرَةِ الذُّلِّ في المِحنَةِ

(۳۰) انسان کی حماقت نعمتوں میں حد درجہ مستی اور بلاؤں میں حد درجہ ذلت سے پتہ چل جاتی ہے۔

۳۱ ۔ رُكوبُ المَعاطِبِ عُنوانُ الحَماقةِ

(۳۱) ہلاکت خیز کاموں میں ہاتھ ڈالنا حماقت کی علامت ہے

۳۲ ۔ صَديقُ الأحمقِ في تَعَبٍ

(۳۲) احمق کا دوست پریشانی میں مبتلا رہتا ہے۔

۳۳ ۔ فَقرُ الأحمقِ لا يُغنيهِ المالُ

(۳۳) احمق کی فقیری کو دولت بھی ختم نہیں کر سکتی۔

۳۴ ۔ قَطيعةُ الأحمقِ حَزمٌ

(۳۴) احمق سے ترک تعلق دور اندیشی ہے۔

۳۵ ۔ كُلُّ فقرٍ يُسَدُّ إلّا فقرُ الحُمقِ

(۳۵) ہر طرح کے فقر (اور محرومیت) کا سد باب ممکن ہے سوائے فقر حماقت کے۔

۳٦ـ لا تُعظِّمَنَّ الأحمقَ وإن كان كبيراً

(۳٦) احمق کی عظمت بیان نہ کرو چاہے وہ (درحقیقت) عظیم ہی کیوں نہ ہو۔

۳۷ـ لا يَستخِفُّ بالعلم وأهله إلا أحمقُ جاهلٌ

(۳۷) علم و اہل علم کو صرف احمق جاہل (سبک اور) کمتر سمجھتا ہے

۳۸ـ لا داءَ أدوى من الحُمق

(۳۸) حماقت سے بڑھ کر کوئی روگ نہیں۔

۳۹ـ لا فاقة أشدُّ من الحُمق

(۳۹) حماقت سے زیادہ شدید کوئی فاقہ نہیں

٤٠ـ لا تَرُدَّ على الناس كُلَّ ما حدَّثوك به فكفى بذلك حُمقاً

(۴۰) لوگ جو کچھ کہیں ان سب کا جواب نہ دو کیونکہ یہ عمل حماقت کے لئے کافی ہے۔

٤١ـ لا يُدرَكُ مع الحُمقِ مطلبٌ

(۴۱) حماقت کے ہوتے کوئی کام نہیں ہو سکتا۔

٤٢ـ من كمال الحماقة الاختيالُ في الفاقة

(۴۲) فاقے کے عالم میں بھی حیلہ بازی کرنا انتہائی حماقت ہے۔

٤٣ـ من أمارات الأحمق كثرةُ تلوُّنه

(۴۳) متلون مزاجی حماقت کی ایک علامت ہے۔

٤٤ـ مُقاساةُ الأحمق عذابُ الرُّوح

(۴۴) احمق کے ساتھ زندگی عذاب جان ہے

٤٥ـ مودّةُ الحمقى تزول كما يزولُ السراب وتنقشعُ كما ينقشعُ السحاب

(۴۵) احمقوں کی دوستی و محبت اس طرح ختم ہوتی ہے جیسے سراب (اور ان کی رفاقت) اس طرح چھٹ جاتی ہے جیسے بدلیاں۔

٤٦ـ مودّةُ الأحمق كشجرة النار يأكلُ بعضُها بعضاً

(۴۶) احمق کی دوستی آگ کے درخت کی طرح ہے کہ جس کا بعض حصہ اپنے بعض حصوں کو کھا جاتا ہے

٤٧ـ مُداراةُ الأحمق من أشدِّ التعب

(۴۷) احمق کی مدارات شدائد میں سے ہے

[۷۱]

الحَیاء = حیا

١ ـ مَن كساهُ الحياءُ ثوبَهُ لم يرَ النّاسُ عيبَه

(۱) جس کو حیا کے جامے نے ڈھانک لیا اس کے عیوب لوگوں کی نگاہوں سے دور رہتے ہیں۔

٢ ـ مَن كَثُرَ كلامُهُ كَثُرَ خطؤُهُ، ومَن كَثُرَ خطؤُهُ قلَّ حياؤُهُ، ومن قلَّ حياؤُهُ قلَّ ورَعُهُ، ومن قلَّ ورَعُهُ ماتَ قلبُهُ، ومن ماتَ قلبُهُ دَخَلَ النّار

(۲) جس کی باتیں زیادہ ہوتی ہیں اس کی غلطیاں بھی زیادہ ہوتی ہیں اور جس کی غلطیاں زیادہ ہو جاتی ہیں اس کی شرم کم ہو جاتی ہے اور جس کی شرم کم ہو جاتی ہے اس کا تقویٰ کم ہو جاتا ہے اور جس کا تقویٰ کم ہو جاتا ہے اس کا دل مردہ ہو جاتا ہے اور جس کا دل مردہ ہو جاتا ہے وہ داخل جہنم ہو جاتا ہے۔

٣ ـ لا إيمانَ كالحياءِ والصَّبر

(۳) حیا و صبر جیسا کوئی ایمان نہیں ہے۔

٤ ـ لا يستحيِيَنَّ أحدٌ منكُم إذا سُئِلَ عمّا لا يعلَمُ أن يقولَ لا أعلَمُ، ولا يستحيِيَنَّ أحدٌ إذا لم يعلمِ الشّيءَ أن يتعلَّمَه

(۴) جب تم سے کسی نامعلوم چیز کے بارے میں سوال کیا جائے تو "میں نہیں جانتا" کہتے ہوئے کبھی نہ شرماؤ اور نہ ہی کسی انجان چیز کو سیکھنے میں شرم ہی کرنا۔

٥ ـ لا تستحِ من إعطاءِ القليلِ فإنَّ الحرمانَ أقلُّ منه

(۵) کم دینے سے شرم نہ کرو کیونکہ نہ دینا اس سے بھی کم ہے

٦ ـ السخاءُ ما كانَ ابتداءً، فأمّا ما كانَ عن مسألةٍ فحياءٌ وتذمُّمٌ

(۶) سخاوت وہ ہے جو (سوال کرنے سے) پہلے ہو کیونکہ سوال کے بعد عطا کرنا شرم و مذمت کے خوف سے ہوتا ہے۔

٧ ـ قُرِنَتِ الهيبةُ بالخيبةِ، والحياءُ بالحرمانِ، والفُرصةُ تمُرُّ مرَّ السَّحابِ فانتهِزوا فُرَصَ الخير

(۷) ڈر و رعب شکست سے اور شرم و حیا محرومی کے ساتھ ہوتی ہے اور (کار خیر کی) فرصت بادل کی طرح گزر رہی ہے لہٰذا نیکیوں کی فرصتوں کو غنیمت جانو۔

٨ ـ الحياءُ سببٌ إلى كلِّ جميلٍ.

(۸) حیا ہر اچھے کام کے لئے راستہ ہے

٩ ـ لا حياءَ لحريصٍ

(۹) حریص کے پاس شرم نہیں ہوتی

١٠ ـ مَن استحيا حُرِم

(۱۰) جو (اپنے حق کے معاملے میں) شرماتا ہے وہ محروم ہو جاتا ہے

١١ـ غاية المروءة أن يستحيي الإنسان من نفسه، وذلك أنه ليس العلة في الحياء من الشيخ كبر سنه، ولا بياض لحيته، وإنما علة الحياء منه عقله، فينبغي إن كان هذا الجوهر فينا أن نستحيي منه، ولا نحضره قبيحًا

١٢ـ غاية الأدب أن يستحيي الإنسان من نفسه

١٣ـ من استحيا من الناس، ولم يستحي من نفسه، فليس لنفسه عنده قدر

١٤ـ الحياء لباس سابغ، وحجاب مانع، وستر من المساوي واق، وحليف للدين، وموجب للمحبة، وعين كالئة تذود عن الفساد وتنهى عن الفحشاء

١٥ـ الحياء تمام الكرم وأحسن الشيم

١٦ـ الحياء غض الطرف

١٧ـ الحياء يمنع الرزق

١٨ـ الحياء قرين العفاف

١٩ـ الحياء يصد عن فعل القبيح

٢٠ـ أحسن الحياء استحياؤك من نفسك

٢١ـ أصل المروءة الحياء، وثمرتها العفة

٢٢ـ أفضل الحياء استحياؤك من الله

٢٣ـ إن الحياء والعفة من خلائق الإيمان، وإنهما لسجية الأحرار وشيمة الأبرار

٢٤ـ أحسن ملابس الدين الحياء

(۱۱) مروت کا کمال یہ ہے کہ خود انسان اپنے آپ سے حیا کرے کیونکہ کسی بزرگ شخص سے شرم نہ تو اس کے بڑی عمر کی وجہ سے ہوتی اور نہ ہی اس کے سفید داڑھی کے وجہ سے بلکہ اس سے شرم کی علت محض اس کی عقل ہوتی ہے لہذا اگر یہی جوہر (عقل) ہمارے اندر بھی پایا جائے تو ہمیں بھی اس سے شرم کرنا چاہیے اور اس کے سامنے کسی عمل قبیح کا ارتکاب نہیں کرنا چاہیے

(۱۲) کمال ادب یہ ہے کہ انسان خود اپنے آپ سے شرم کرے۔

(۱۳) جو لوگوں سے شرم کرے مگر خود اپنے آپ سے نہ شرمائے تو اس کے نزدیک اپنے نفس کی کوئی قدر نہیں۔

(۱۴) شرم و حیا وسیع و عریض لباس، (گناہوں سے) روکنے والا حجاب اور برائیوں سے بچانے والا پردہ ہے۔ یہی دین کا حلیف، محبت کا باعث اور ایسی نگہبان آنکھ ہے جو (انسان کا) فساد سے دفاع کرتی ہے اور برائیوں سے روکتی ہے۔

(۱۵) حیا تمام کرم اور بہترین عادتوں میں سے ہے

(۱۶) حیا نظریں جھکانا ہے

(۱۷) (بلاوجہ) شرم رزق کو روک دیتی ہے

(۱۸) حیا پاکدامنی کی قرین ہے

(۱۹) حیا عمل قبیح سے روک دیتی ہے۔

(۲۰) سب سے اچھی شرم تمہارا خود اپنے نفس سے شرم کرنا ہے

(۲۱) مروت کی جڑ حیا اور پھل پاکدامنی ہے۔

(۲۲) افضل ترین حیا تمہارا اللہ سے حیا کرنا ہے

(۲۳) یقیناً حیا و عفت ایمانی خصلتوں میں سے ہیں اور یہ شیوہ یہی آزاد لوگوں کی روش اور نیکو کاروں کا وطیرہ ہے

(۲۴) دین کی بہترین صفت حیا ہے

۲۵ ـ أعقلُ النّاسِ أحياهُم

(۲۵) سب سے زیادہ عقل مند سب سے زیادہ شرم کرنے والا ہے

۲۶ ـ الحياءُ مِن اللهِ يمحو كثيراً مِن الخطايا.

(۲۶) اللہ سے شرم کرنا بہت سی غلطیوں کو ختم کر دیتا ہے۔

۲۷ ـ حياءُ الرَّجُلِ مِن نفسِه ثَمَرةُ الإيمان

(۲۷) آدمی کا اپنے آپ سے حیا کرنا ایمان کے نتائج میں سے ہے

۲۸ ـ عليكَ بالحياءِ، فإنّه عُنوانُ النُّبل

(۲۸) تمہارے لئے حیا لازم ہے کیونکہ یہ شرافت کا عنوان ہے۔

۲۹ ـ مَن استحيى من قولِ الحقِّ فهو الأحمق.

(۲۹) جو حق گوئی سے شرماتا ہے وہ احمق ہے۔

۳۰ ـ مَن لَم يُنصِفكَ مِنه حياؤه، لَم يُنصِفكَ مِنهُ دينُه.

(۳۰) جس سے اس کی حیا تمہیں انصاف نہ دلا سکی اس سے اس کا دین بھی تمہیں انصاف نہیں دلا سکتا۔

۳۱ ـ ثلاثٌ لا يُستحيى مِنهنّ: خدمةُ الرَّجُلِ ضيفَهُ، وقيامُه عَن مجلِسه لأبيه ومُعلِّمه، وطلبُ الحقِّ وإن قلّ

(۳۱) تین چیزوں میں شرم نہیں کی جاتی آدمی کا اپنے مہمان کی خدمت کرنا، اپنے باپ اور معلم کے احترام کے لئے اپنی جگہ سے بلند ہونا اور اپنا حق مانگنا چاہے وہ کم ہی ہو۔

۳۲ ـ نِعمَ قرينُ السَّخاءِ الحياء

(۳۲) سخاوت کی بہترین ساتھی حیا ہے۔

[۷۲]

الخديعة ■ دھوکا

١ ـ السَّعيدُ مَن وُعِظَ بِغيرِهِ و الشَّقيُّ مَن انخدعَ لِهواهُ و غُرورِه

(۱) کامیاب اور خوش بخت ہے وہ جو دوسروں سے نصیحت حاصل کرے اور بد بخت وہ ہے جو اپنی خواہشات اور اس کی فریب کاریوں سے دھوکا کھا جائے

٢ ـ هيهاتَ! لا يُخدَعُ اللهُ عن جنّتِه، ولا تُنالُ مَرضاتُهُ إلّا بِطاعتِه

(۲) ہیہات! اللہ کو اس کی جنت سے دھوکے میں نہیں رکھا جا سکتا اور اس کی مرضی اور خوشنودی صرف اس کی اطاعت کے ذریعے ہی حاصل کی جا سکتی ہے۔

٣ ـ اللهَ اللهَ في كِبرِ الحَمِيّةِ و فَخرِ الجاهليّةِ فإنّه مَلاقِحُ الشَّنَآنِ و مَنافِخُ الشَّيطانِ التي خَدَعَ بِها الأُممَ الماضيةَ و القُرونَ الخاليةَ

(۳) اللہ اللہ یہ تعصب انگیز تکبر اور جاہلیت کا فخر بلاشبہ یہ وہی کینہ و بغض کی پرورش گاہ اور شیطانی وسوسوں کی آماجگاہ ہے جس نے گزشتہ امتوں اور خالی صدیوں کو دھوکا دیا تھا

٤ ـ فاحذَروا الدُّنيا فإنّها غدّارةٌ غرّارةٌ خدوعٌ

(۴) دنیا سے بچو کیونکہ یہ نہایت غدار فریب کار اور دھوکے باز ہے

٥ ـ لا تَعمَلْ بالخديعةِ، فإنّها خُلُقٌ لئيمٌ

(۵) دھوکا دھڑی سے کام نہ لو کیونکہ یہ ایک مذموم عادت ہے۔

٦ ـ احذرْ أن تخدعَك الغُرورُ بالحقيرِ فيستهويَك أو يستزلَّك سرورٌ بزائلِ الحقيرِ

(۶) اس بات سے بچو کہ (عیوب و غرور ہی ہو) معمولی سا پردہ تمہیں غرور کے دھوکے میں مبتلا کردے یا ختم ہوجانے والی کسی حقیر شے پر تمہاری مسرت تمہارے قدم ڈگمگا دے۔

٧ ـ إنّ الحازمَ مَن لا يَغترُّ بالخُدَع

(۷) دور اندیش وہ ہے جو فریب کاروں کے فریب سے محفوظ رہے

٨ ـ الخديعةُ شُؤمٌ

(۸) دھوکا دینا ایک برا کام ہے۔

٩ ـ ما الدنيا خدعتك، ولكن بها انخدعت

(۹) دنیا تمہیں فریب نہیں دیتی بلکہ تم اس سے دھوکا کھاتے ہو۔

١٠ ـ رأسُ الحكمةِ تجنُّبُ الخُدَع

(۱۰) حکمت کا سرمایہ فریب کاریوں سے اجتناب ہے

١١ ـ فسادُ العقلِ الاغترارُ بالخُدَع

(۱۱) عقل کی خرابی فریب کاری کی ہیبت میں آجانا ہے

١٢ ـ مَن خادعَ اللهَ خُدِع

(۱۲) جس نے اللہ سے دھوکے بازی کی وہ خود ہی دھوکا کھا جانے گا

١٣ ـ لا دِينَ لِخَدّاعٍ

(۱۳) دھوکا باز کا کوئی مذہب نہیں ہوتا۔

١٤ ـ قد يُخدَعُ الحازمُ

(۱۴) کبھی کبھی بڑے بڑے مرد بھی دھوکا کھا جاتے ہیں

[۷۳]

الخرق = سخت گیری و خشونت

١ ـ مِنَ الخُرقِ المُعاجَلَةُ قَبلَ الإمكانِ والأناةُ بَعدَ الفُرصَةِ

(۱) امکانات کی فراہمی سے پہلے جلدی کرنا اور وقت آنے پہ بددلی (کاہلی) کا مظاہرہ خشونت کی نشانی ہے۔

٢ ـ إذا كانَ الرِّفقُ خُرقاً، كانَ الخُرقُ رِفقاً.

(۲) جب نرمی خشونت ہوجایا کرتی ہے تو پھر ایسے وقت خشونت ہی نرمی ہوتی ہے۔

٣ ـ رأسُ العِلمِ الرِّفقُ، وآفَتُهُ الخُرقُ

(۳) علم میں سرفہرست نرمی ہے اور اس کی آفت سخت گیری ہے

٤ ـ رُبَّ عَزيزٍ أذَلَّهُ خُرقُهُ، وذَليلٍ أعَزَّهُ خُلُقُهُ

(۴) بہت سے عزت دار ایسے ہیں جنھیں ان کی سخت گیری نے ذلیل کر دیا اور بہت سے ایسے ذلیل ہیں جنھیں ان کے اخلاق نے عزت دار بنادیا۔

٥ ـ ما كانَ الرِّفقُ في شَيءٍ إلّا زانَهُ، ولا كانَ الخُرقُ في شَيءٍ إلّا شانَهُ

(۵) نرمی جس چیز میں بھی ہوتی ہے اس کو سجا دیتی ہے۔ اور خشونت جہاں بھی ہوگی اسے بری بنادے گی۔

٦ ـ الخُرقُ شَينُ الخُلُقِ

(۶) سخت گیری اخلاق کی برائی ہے

٧ ـ الخُرقُ مُعاداةُ الآراءِ، ومُعاداةُ مَن يَقدِرُ عَلَى الضَّرّاءِ

(۷) سخت گیری آراء کی مخالفت اور ان سے دشمنی کرنا ہے جو نقصان پہنچا سکتے ہو

٨ ـ الخُرقُ شَرُّ خُلُقٍ

(۸) سخت گیری بدترین شیوہ ہے۔

٩ ـ أسوَأُ شَيءٍ الخُرقُ

(۹) بدترین شئے سخت گیری ہے۔

١٠ ـ رأسُ الجَهلِ الخُرقُ

(۱۰) جہالت میں سرفہرست چیز خشونت و سخت گیری ہے۔

١١ ـ كَم مِن رَفيعٍ وَضَعَهُ قُبحُ خُرقِهِ.

(۱۱) کتنے ایسے بلند مرتبہ افراد تھے جنھیں ان کی بری سخت گیری نے پست کر دیا۔

١٢ ـ مَن كَثُرَ خُرقُهُ استُرذِلَ

(۱۲) جس کی سخت گیری بڑھ جاتی ہے وہ ذلیل ہوتا ہے۔

١٣ ـ لا خَلَّةَ أزرى مِنَ الخُرقِ

(۱۳) خشونت سے زیادہ بدبخت چیز اور بری کوئی چیز نہیں ہے۔

١٤ ـ لِسانُ الجَهلِ الخُرقُ

(۱۴) جہالت کی زبان سخت گیری ہے۔

[٧٤]

الخصومة ـ دشمنی و خصومت

١ ـ كفى بالله منتقماً و نصيراً، و كفى بالكتاب حجيجاً و خصيماً

(۱) خدا انتقام اور مدد کے لئے کافی ہے اور قرآن (دشمنانِ دین کے لئے) بہترین اور کفایت کرنے والی دلیل اور ان کی دشمن ہے۔

٢ ـ أنا حجيج المارقين و خصيم الناكثين المرتابين

(۲) میں مارقین کے لئے حجت پیش کرنے والا اور شک و شبہ میں مبتلا ناکثین کا دشمن ہوں۔

٣ ـ بؤساً لمن خصمه عند الله، الفقراء و المساكين و السائلون و المدفوعون و الغارمون و ابن السبيل

(۳) برا ہو اس کا جس کے دشمن اللہ کے نزدیک فقیر و مساکین، سائل، حق سے محروم، دیوالیہ اور سفر کے دوران فقیر ہو جانے والے افراد ہوں۔

٤ ـ [قال للحسن و الحسين عليهما السلام] كونا للظالم خصماً و للمظلوم عوناً

(۴) امام حسن اور امام حسین علیہما السلام سے فرمایا "ظالم کے دشمن اور مظلوم کے مددگار بن جاؤ"

٥ ـ إن للخصومة قحماً

(۵) یقیناً دشمنی نفرت انگیز و ہلاکت خیز ہے

٦ ـ من بالغ في الخصومة أثم، و من قصّر فيها ظلم، و لا يستطيع أن يتّقي الله من خاصم

(۶) جو دشمنی میں زیادہ روی سے کام لیتا ہے وہ گناہ میں مبتلا ہو جاتا ہے اور جو اس میں کوتاہی سے کام لیتا ہے وہ ظلم کرتا ہے اور مخاصمت میں مبتلا آدمی اللہ سے نہیں ڈر سکتا۔

٧ ـ إيّاك و قبول تحف الخصوم

(۷) دشمنوں کے تحفے قبول کرنے سے بچتے رہو۔

٨ ـ الخصومة تمحق الدين

(۸) دشمنی دین کو برباد کر دیتی ہے۔

٩ ـ من يكن الله سبحانه خصمه دحض حجّته و يعذّبه في دنياه و معاده

(۹) جس کا اللہ تعالیٰ دشمن ہوگا وہ اس کی دلیلوں کو باطل کر دے گا اور اسے دنیا و آخرت میں عذاب کا مزہ چکھائے گا

[۷۵]

الخطيئة = خطا و گناہ

۱ ـ أفَلا تائِبٌ مِن خَطيئتِهِ قَبلَ مَنِيّتِه؟

(۱) اپنی موت سے پہلے اپنی غلطیوں پر نادم ہو کر توبہ کرنے والا کوئی نہیں ہے؟

۲ ـ رَحِمَ اللهُ امرءاً استَقبَلَ تَوبَتَهُ و استَقالَ خَطيئَتَه و بادَرَ مَنِيَّتَه

(۲) اللہ اس بندے پر رحم کرے جس نے توبہ کا استقبال کیا گناہوں کو ختم کیا اور موت کے لئے جلدی کی۔

۳ ـ ألا و بالتقوىٰ تُقطَعُ حُمَةُ الخَطايا.

(۳) آگاہ ہو جاؤ تقوے کے ذریعے غلطیوں کے ڈنک کو توڑ جاتا ہے

٤ ـ لا تُقاتِلوا الخوارِجَ بَعدي، فليس مَن طَلَبَ الحقَّ فَأخطأهُ كَمَن طَلَبَ الباطِلَ فأدرَكَه

(۴) میرے بعد خوارج سے جنگ نہ کرنا کیونکہ جو حق کی چاہ میں نکلے پھر غلطی کر جاتا ہے اس کی طرح نہیں ہو سکتا جو باطل کی جستجو میں نکلے اور اسے پالے۔

۵ ـ [اهل الضلال] معادِنُ كلِّ خَطيئةٍ و أبوابُ كلِّ ضارِبٍ في غَمْرَةٍ

(۵) (گمراہ لوگ) ہر طرح کی غلطیوں کے ذخیرے اور گمراہیوں کی تاریکیوں میں داخلے کے دروازے ہوتے ہیں۔

٦ ـ طُوبىٰ لِمَن لَزِمَ بَيتَهُ و أكَلَ قُوتَهُ و اشتَغَلَ بِطاعَةِ رَبِّه و بَكىٰ علىٰ خَطيئَته فكانَ مِن نَفسِهِ في شُغُلٍ و الناسُ مِنه في راحَةٍ

(۶) خوشبختی ہے اس شخص کے لئے جو اپنی خوراک کھائے، اپنے رب کی اطاعت میں مشغول رہے اور اپنی غلطیوں پر روئے کیونکہ (ایسا شخص) خود اپنے آپ میں مشغول رہتا ہے اور لوگ بھی اس کی طرف سے آرام میں رہتے ہیں۔

۷ ـ مَن استَقبَلَ وُجوهَ الآراءِ عَرَفَ مَواقِعَ الخَطاء.

(۷) جو دوسروں کی آراء کا سامنا کرنا پسند کرتا ہے وہ اپنی غلطیوں سے واقف ہو جاتا ہے۔

۸ ـ إنّ كلامَ الحُكَماءِ إذا كانَ صَواباً كانَ دَواءً و إذا كانَ خَطَأً كانَ داءً

(۸) یقیناً حکماء کی باتیں اگر درست ہوتی ہیں تو دوا کی طرح (مفید) ہوتی ہیں اور اگر غلط ہوتی ہیں تو بیماری (کی طرح) ہوا کرتی ہیں۔

٩ـ من نسي خطيئته استعظم خطيئة غيره

(٩) جو اپنی غلطیوں کو بھلا دیتا ہے وہ دوسروں کی غلطیوں کو بہت بڑی تصور کرتا ہے۔

١٠ـ طوبى لمن بكى على خطيئته

(١٠) اپنی غلطیوں پر رونے والے کے لئے خوشبختی ہے۔

١١ـ ثلاثٌ منجياتٌ تكُفُّ لسانك، وتبكي على خطيئتك ويسعك بيتك

(١١) تین چیزیں نجات دہندہ ہیں اپنی زبان کو روکے رکھنا، اپنی غلطیوں پر رونا اور خود اپنے لئے اپنا گھر کافی ہونا

١٢ـ تركُ الخطيئة أيسرُ من طلب التوبة

(١٢) غلطیوں کو ترک کر دینا طلب توبہ سے زیادہ آسان ہے۔

١٣ـ صدقةُ السرِّ تُطفئُ الخطيئة

(١٣) خفیہ صدقہ غلطیوں کو ختم کر دیتا ہے۔

[۷٦]

الخلاف = اختلاف

۱ـ الخلاف يهدم الرأي

۲ـ كثرة الخلاف شقاقٌ

۳ـ ليس مع الإختلاف ائتلافٌ

٤ـ لو سكت من لا يعلم سقط الإختلاف

٥ـ البغضة توجب الإختلاف والإختلاف يوجب الفرقة، والفرقة توجب الضعف، والضعف يوجب الذلّ، والذلّ يوجب زوال الدولة وذهاب النعمة

٦ـ الأمور المنتظمة يفسدها الخلاف

۷ـ سبب الفرقة الاختلاف

۸ـ مع الخلاف تكون النبوة

( ) اختلاف رائے کو ڈھا دیتا ہے۔

(۲) بہت زیادہ اختلاف آپس میں پھوٹ کا باعث ہوتا ہے۔

(۳) اختلاف کے ساتھ آپسی الفت و محبت ممکن نہیں۔

(۴) اگر نہ جاننے والا (جاہل) خاموش رہے تو اختلاف ختم ہو جائے۔

(۵) بغض و کینہ، اختلاف کا سبب اور اختلاف، تفرقہ کی وجہ اور تفرقہ، کمزوری کا باعث اور کمزوری ذلت کا سبب اور ذلت زوال حکومت و نعمت کا باعث ہوتی ہے۔

(۶) منظم امور کو بھی یہ اختلاف برباد کر دیتا ہے۔

(۷) تفرقہ کا سبب اختلاف ہے۔

(۸) اختلاف سے (آپس میں) جدائی و دوری پیدا ہوتی ہے

[۷۷]

الخوف و الخشية = خوف و خشیت

١ ـ إذا هِبتَ أمراً فَقَعْ فيه فإنّ شدّةَ توقّيه أعظمُ ممّا تخافُ منه

٢ ـ ما كُلُّ ما تخشى يكون

٣ ـ الهيبةُ مقرونٌ بالخيبة

٤ ـ الخوفُ جلبابُ العارفين

٥ ـ الوجلُ شعارُ المؤمنين

٦ ـ الخشيةُ من عذابِ الله شيمةُ المتّقين

٧ ـ الخوفُ سجنُ النفسِ عن الذنوب، ورادعُها عن المعاصي

٨ ـ الخوفُ من الله في الدنيا يؤمِنُ خوفَ في الآخرة منه

٩ ـ أعلمُ الناسِ بالله أكثرُهم خشيةً له

١٠ ـ نِعمَ العبادةُ الخشيةُ

١١ ـ إذا خِفتَ الخالقَ فررتَ إليه

١٢ ـ ثمرةُ الخوفِ الأمن

١٣ ـ خيرُ الأعمالِ اعتدالُ الرّجاءِ والخوف

١٤ ـ شرُّ الناسِ مَن يخشى الناسَ في ربِّه ولا يخشى ربَّهُ في الناس

(۱) جب کسی کام سے خوف محسوس کرو تو اس میں کود پڑو کیونکہ اس سے تمہارے حد در جہ خوف خود اس سے زیادہ شدید ہے۔

(۲) ہر وہ چیز جس سے تم ڈرتے ہو واقع نہیں ہوگی۔

(۳) ہیبت ناکامی سے جڑی ہوئی ہے

(۴) خوف (خدا) عرفاء کی خلعت ہے۔

(۵) خوف (خدا) مومنوں کا شعار ہے۔

(۶) اللہ کے عذاب سے ڈرنا متقین کی روش ہے

(۷) خوف (خدا) گناہوں کے لئے نفس کا قید خانہ اور اسے گناہوں سے روکنے والا ہے۔

(۸) دنیا میں خوف خدا آخرت میں اس کے خوف سے بچاتا ہے۔

(۹) لوگوں میں اللہ کے تعلق سے سب سے زیادہ جاننے والا وہ ہے جو ان میں سب سے زیادہ اللہ سے ڈرنے والا ہو۔

(۱۰) بہترین عبادت خوف (خدا) ہے۔

(۱۱) تم جب خالق سے خوفزدہ ہوگے تو اسی کی طرف دوڑو گے

(۱۲) خوف کا ثمرہ امن ہے۔

(۱۳) بہترین عمل خوف و امید کے درمیان اعتدال ہے۔

(۱۴) بدترین آدمی وہ ہے جو اپنے پروردگار کے امور میں لوگوں سے تو ڈرے مگر لوگوں کے معاملے میں اللہ سے نہ ڈرے

١٥ ـ شَرُّ النّاسِ مَنْ يَتَّقِيهِ النّاسُ مَخافَةَ شَرِّهِ.

(۱۵) بدترین انسان وہ ہے جس کے شر کی وجہ سے لوگ اس سے کنارہ کش رہیں۔

١٦ ـ مَنْ كَثُرَتْ مَخافَتُهُ قَلَّتْ آفَتُهُ

(۱۶) جس کا خوف بڑھ جاتا ہے اس کی آفتیں گھٹ جاتی ہیں۔

١٧ ـ مَنْ خافَ الْوَعيدَ قَرَّبَ عَلى نَفْسِهِ الْبَعيدَ.

(۱۷) جو عذاب الٰہی کے وعدوں سے ڈرتا ہو گا وہ قیامت کو اپنے آپ سے قریب کرے گا۔

١٨ ـ مَنْ خافَ اللهَ سُبْحانَهُ آمَنَهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ

(۱۸) جو اللہ تعالیٰ سے خوفزدہ رہے گا اللہ اسے ہر شئے (کے خوف) سے امن وامان میں رکھے گا۔

١٩ ـ مَنْ خافَ النّاسَ أَخافَهُ اللهُ سُبْحانَهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ

(۱۹) جو لوگوں سے ڈرتا ہے اللہ اسے ہر چیز سے ڈراتا ہے۔

٢٠ ـ لا تَخافُوا ظُلْمَ رَبِّكُمْ، بَلْ خافُوا ظُلْمَ أَنْفُسِكُمْ.

(۲۰) اپنے پروردگار کے ظلم سے نہ ڈرو بلکہ خود اپنے آپ پر ظلم کرنے سے ڈرو۔

[۷۸]

الخيانة - خیانت

۱ ـ إنّ أعظم الخيانة خيانة الأمّة، وأفظع الغشّ غشّ الأئمّة

(۱) یقیناً سب سے عظیم خیانت امت کے ساتھ خیانت کرنا ہے اور سب سے بڑا دھوکا رہبروں کا دھوکا ہوتا ہے۔

۲ ـ من استهان بالأمانة، ورتع في الخيانة ولم ينزّه نفسه ودينه عنها، فقد أحلّ بنفسه الذلّ والخزي في الدنيا، وهو في الآخرة أذلّ وأخزى

(۲) جو امانت سے لاپرواہی برتتا ہے اور خیانت کی طرف چل پڑتا ہے اور اپنے دین و نفس کو اس (خیانت) سے دور نہیں رکھتا تو بلاشبہ وہ خود اپنے آپ کو قعر مذلت میں ڈھکیل دیتا ہے اور آخرت میں اس سے بھی زیادہ ذلیل ہوگا۔

۳ ـ ما أقبح القطيعة بعد الصلة، والجفاء بعد الإخاء، والعداوة بعد المودّة، والخيانة لمن ائتمنك، والغدر بمن استرسل إليك!

(۳) کتنی بری بات ہے۔ پیمان و عہد کے بعد ترک تعلقات، بھائی چارگی کے بعد جفائیں، محبت کے بعد عداوت، امانت رکھوانے والے سے خیانت اور اس شخص سے غداری جس نے خود کو تمہارے سپرد کر دیا ہو

٤ ـ لا تخن من ائتمنك وإن خانك

(۴) جس نے تمہارے پاس امانت رکھی ہے اس کے ساتھ خیانت نہ کرو چاہے اس نے (کبھی) تمہارے ساتھ خیانت کی ہو

٥ ـ كفاك خيانة أن تكون أمينا للخونة

(۵) خیانت کے لئے یہی کافی ہے کہ تم خائنوں کے امین رہو۔

٦ ـ الخيانة تبطل الأمانة

(۶) خیانت امانت داری کو برباد کر دیتی ہے

۷ ـ الخيانة أخو الكذب

(۷) خیانت و جھوٹ میں برادری ہے

۸ ـ الخيانة رأس النفاق

(۸) خیانت نفاق میں سرفہرست ہے

۹ ـ الخيانة دليل على قلّة الورع وعدم الديانة

(۹) خیانت تقوے کی کمی اور بے دینی کی دلیل ہے

۱۰ ـ الخائن من شغل نفسه بغير نفسه، وكان يومه شرّا من أمسه

(۱۰) خائن وہ ہے جو خود کو چھوڑ کر دوسروں میں مشغول رہے اور اس کا "آج" گذشتہ "کل" سے بدتر ہو

١١ ـ جــنّبوا الخيانة، فــإنّه مُجــانبةُ الإسلام

(۱۱) خیانت سے اجتناب کرو کیونکہ یہ اسلام سے دور کر دینے والی شئے ہے۔

١٢ ـ خيانةُ المُستسلِمِ والمُستشيرِ من أفظعِ الأمورِ، و أعظمِ الشّرورِ، و مُوجِبُ عذابِ السعيرِ

(۱۲) مشورہ لینے والے اور تسلیم ہو جانے والے اشخاص کے ساتھ خیانت، بدترین امور اور عظیم ترین برائیوں میں سے ہے اور بدترین عذاب کا سبب بھی ہے۔

١٣ ـ فسادُ الأمانةِ الخيانةُ

(۱۳) امانت کی خرابی خیانت میں ہے۔

١٤ ـ من أفحشِ الخيانةِ خيانةُ الوَدائعِ

(۱۴) رسوا ترین اور وقیح ترین خیانت امانتوں میں خیانت ہے

١٥ ـ لا خيرَ في شهادةِ خائنٍ

(۱۵) خائن کی گواہی میں کوئی بھلائی نہیں ہے۔

١٦ ـ لا تجتمعُ الخيانةُ والأُخُوّةُ

(۱۶) خیانت اور اخوت کبھی اکٹھا نہیں ہو سکتی۔

[۷۹]

الخیر = خیر و بھلائی

۱ ـ فاعِلُ الخيرِ خيرٌ مِنهُ، وفاعِلُ الشَّرِّ شرٌّ منهُ

۲ ـ مَن ارتقبَ الموتَ سارعَ إلى الخيرات

۳ ـ افعَلُوا الخيرَ ولا تحقِروا منه شيئاً، فإنّ صغيرَهُ كبيرٌ وقليلَهُ كثيرٌ، ولا يقولَنَّ أحدُكُم إنّ أحداً أولى بفعلِ الخيرِ منّي، فيكونَ واللهِ كذلك. إنّ للخيرِ والشرِّ أهلاً، فمهما تركتُموهُ منهما كفاكُموهُ أهلُه

۴ ـ قُرِنَت الهيبةُ بالخيبةِ والحياءُ بالحرمانِ، والفُرصةُ تمُرُّ مرَّ السحابِ فانتهِزُوا فُرَصَ الخيرِ

۵ ـ ليسَ الخيرُ أن يكثُرَ مالُكَ وولدُكَ، ولكنّ الخيرَ أن يكثُرَ علمُكَ وأن يعظُمَ حِلمُكَ وأن تُباهيَ الناسَ بعبادةِ ربِّكَ، فإن أحسنتَ حمِدتَ اللهَ، وإن أسأتَ استغفرتَ اللهَ. ولا خيرَ في الدنيا إلّا لرجلينِ: رجلٌ أذنبَ ذنوباً فهو يتداركُها بالتوبةِ، ورجلٌ يُسارعُ في الخيراتِ

(۱) بھلائی کرنے والا بھلائی سے بہتر اور برائی کرنے والا برائی سے بدتر ہوتا ہے

(۲) جو موت کا انتظار کرتا ہے وہ اچھے کاموں میں جلدی کرتا ہے

(۳) نیکی و بھلائی انجام دو اور اس میں سے کسی کو حقیر نہ جانو کیونکہ بھلائی کا تھوڑا سا حصہ بہت بڑا اور اس کا کم بھی زیادہ ہوتا ہے اور تم میں سے کوئی ہرگز یہ نہ کہے کہ کوئی (دوسرا) بھلائی کے لئے مجھ سے زیادہ مناسب ہے خدا کی قسم ایسا ہی ہو جانے گا یقیناً خیر و شر دونوں کے اہل ہوتے ہیں جب تم ان دونوں میں سے جسے چاہے جتنا ترک کرو اس کے اہل اسے انجام پذیر کر دیں گے۔

(۴) ہیبت ناکامی سے اور حیا محرومی سے جوڑ دی گئی ہے اور فرصتیں بادلوں کی طرح گذر رہی ہیں لہٰذا نیکیوں کی فرصتوں کو غنیمت جانو۔

(۵) نیکی یہ نہیں ہے کہ تمہارا مال و تمہاری اولاد بڑھ جائے بلکہ نیکی یہ ہے کہ تمہارا علم بڑھ جائے، بردباری زیادہ ہو جائے اور یہ کہ تم لوگوں میں اپنے پروردگار کی عبادت کے ذریعے فخر و مباہات کرو (نہ کہ مال و دولت کے ذریعے) اگر تم نے کوئی نیکی انجام دی تو حمد خدا بجا لاؤ اور اگر تم سے کوئی بدی انجام پائی تو اللہ کے حضور استغفار کیا کرو اور دنیا میں صرف دو آدمیوں کی بھلائی ہے وہ آدمی جس نے گناہ کیا مگر توبہ کے ذریعہ سے اس کا تدارک بھی کر لیا اور وہ آدمی جو نیکیوں میں جلدی کرتا ہو

٦ـ قارِنْ أهلَ الخيرِ تكُنْ منهم، وباينْ أهلَ الشرِّ تَبِنْ عنهم

(۶) اہل خیر کے ساتھ لگے رہو تم بھی انھیں میں سے ہو جاؤ گے اور اہل شر سے دور رہو تو یقیناً ان سے دور ہو جاؤ گے۔

٧ـ إنّ الخيرَ عادةٌ

(۷) یقیناً خیر عادت ہے۔

٨ـ لا خيرَ بعدَهُ النارُ بخيرٍ

(۸) اس نیکی میں کوئی بھلائی نہیں جس کے بعد جہنم ہو۔

٩ـ التُّقى سائقٌ إلى كلِّ خيرٍ

(۹) تقویٰ تمام بھلائیوں کی طرف لے جاتا ہے۔

١٠ـ لم يَمُتْ مَن تركَ أفعالاً يقتدي بها من الخيرِ

(۱۰) وہ کبھی نہیں مرتا جس نے کچھ ایسے اچھے کام (دنیا میں) چھوڑ رکھے ہیں جن کی لوگ پیروی کرتے ہیں۔

١١ـ لِقاءُ أهلِ الخيرِ عِمارةُ القُلوبِ

(۱۱) اہل خیر لوگوں کی ملاقاتوں سے دل آباد ہوتا ہے

١٢ـ إذا أرادَ اللهُ بعبدٍ خيراً حالَ بينَهُ وبينَ شهوتِهِ، وحَجَزَ بينَهُ وبينَ قلبِهِ

(۱۲) جب اللہ کسی بندے کی بھلائی چاہتا ہے تو اس کے اور اس کی شہوت کے درمیان حائل ہو جاتا ہے اور اس کے دل کے درمیان حجاب ڈال دیتا ہے۔

١٣ـ خيرُ العيشِ ما لا يُطغيكَ، ولا يُلهيكَ.

(۱۳) بہترین زندگی وہ ہے جو تمھیں سرکشی اور بیہودگی کی طرف نہ بلائے۔

١٤ـ خيرُ الدنيا والآخرةِ في خصلتين: الغنى والتُّقى

(۱۴) دنیا اور آخرت کی بھلائی دو چیزوں میں ہے: مالداری اور تقویٰ

١٥ـ رضى الناسِ غايةٌ لا تُدرَكُ، فتَحَرَّ الخيرَ بجُهدِكَ، ولا تُبالِ بسخطِ من يُرضيهِ الباطلُ

(۱۵) لوگوں کی رضامندی (حاصل کرنا) ایک ناقابل حصول مقصد ہے لہٰذا تم اپنی کوشش بھر نیک کام کرتے رہو اور اس شخص کے غصہ کی پروا نہ کرو جسے باطل ہی رضامند کرتا ہو۔

١٦ـ ليسَ العاقلُ مَن يعرفُ الخيرَ من الشرِّ ولكنَّ العاقلَ مَن يعرفُ خيرَ الشَّرَّينِ

(۱۶) عاقل وہ نہیں ہے جو برائیوں کے درمیان نیکی کی شناخت کرے بلکہ عاقل وہ ہے جو دو برائیوں میں سے کسی ایک کی بھلائی پہچانے۔

١٧ـ قيلَ لهُ ﷺ: أيُّ الناسِ خيرٌ عِندَ اللهِ عزّ وجلّ؟ قال ﷺ: أخوفُهُم لله، وأعلمُهُم بالتقوى، وأزهدُهم في الدنيا

(۱۷) آپ سے پوچھا گیا "لوگوں میں اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ بہتر کون ہے؟" تو آپ نے فرمایا "ان میں اللہ سے سب سے زیادہ ڈرنے والا، تقوے کا سب سے زیادہ علم رکھنے والا اور دنیا میں سب سے زیادہ زہد اختیار کرنے والا۔"

۱۸ـ لا تعمل الخیر ریاءً و لا تترکہ حیاءً

(۱۸) نیکیوں کو ریاکاری کے لئے انجام دو اور نہ ہی شرم کی وجہ سے ترک کرو۔

۱۹ـ جُمع الخیرُ کُلُّہُ فی ثلاث خصالٍ النظر، والسکوت، والکلام فکلُّ نظرٍ لیس فیہ اعتبارٌ فھو سھوٌ، وکلُّ کلامٍ لیس فیہ ذکرٌ فھو لغوٌ، وکلُّ سکوتٍ لیس فیہ فکرۃٌ فھو غفلۃٌ فطوبی لمن کان نظرہُ عبراً، وصمتُہُ تفکُّراً و کلامُہُ ذکراً، وبکی علی خطیئتہ وأمِنَ الناسُ شرَّہ

(۱۹) تمام بھلائیاں تین خصلتوں میں اکٹھی کر دی گئی ہیں غور و فکر، سکوت اور کلام۔ لہٰذا ہر وہ نگاہ جس میں عبرت انگیزی نہیں بھول ہے اور ہر وہ کلام جس میں ذکر الٰہی نہیں لغو ہے اور ہر وہ سکوت جس میں غور و فکر نہیں غفلت ہے۔ خوشبختی ہے اس کے لئے جس کی نگاہیں عبرت کے لئے اٹھیں جس کی خاموشی غور و فکر کے لئے ہو، جس کا کلام ذکر خدا ہو اور جو اپنی غلطیوں پر روتا ہو اور لوگ اس کے شر سے بچے رہیں۔

۲۰ـ قُولوا الخیرَ تُعرَفوا بہ، واعملوا بالخیر تکونوا من أھلہ

(۲۰) بھلائی کی باتیں کرو تاکہ اس میں تم معروف ہو جاؤ (اسی کے ذریعے پہچانے جاؤ) اور اچھی باتوں پر عمل کرو تاکہ اس کے اہل ہو جاؤ۔

۲۱ـ أکثِر سُرورکَ علی ما قدّمتَ من الخیر وحُزنکَ علی ما فاتکَ منہ

(۲۱) ان اچھے کاموں پر جنھیں تم انجام دے چکے ہو اپنی خوشی میں اضافہ کرو اور نیکیوں کے جو مواقع تمہارے ہاتھوں سے نکل چکے ہیں ان پر اپنی رنجیدگی کو زیادہ کرو

۲۲ـ إذا عقدتُم علی عزائم خیرٍ فامضُوھا

(۲۲) نیک کام کا عزم کرنے کے بعد اسے کر ڈالو۔

۲۳ـ إذا رأیتُم الخیر فخُذوہ

(۲۳) اچھی چیزیں جب نظر آئیں تو انھیں لے لو

۲۴ـ لیَکن تابعُک فی الخیر خیراً لک من أن تکون متبوعاً فی الشرّ

(۲۴) اچھائیوں میں تمہاری کسی کی پیروی اس سے بہتر ہے کہ برائیوں میں کوئی تمہاری پیروی کرے

۲۵ـ من لبس الخیر تعرّی من الشرّ

(۲۵) جو لباس خیر پہن لیتا ہے وہ برائیوں کے لبادے کو اتار پھینکتا ہے۔

۲۶ـ من دفع الشرّ بالخیر غلب

(۲۶) جو شر کا دفاع خیر سے کرے گا وہ غالب رہے گا۔

۲۷۔ لا تَعُدَّنَّ شرًّا، ما أدرکتَ بِهِ خَیراً.

(۲۰) اس شئے کو ہر گز برا نہ شمار کرو جس کے ذریعے تم کسی بھی نیکی تک پہنچ گئے ہو۔

۲۸۔ خیرُ لأمورِ ما سَہُلَتْ مبادِیه، وحَسُنَتْ خواتِمُهُ و حَمِدَتْ عواقبُه

(۲۸) بہترین امور وہ ہیں جن کا آغاز آسان انجام اچھا اور نتائج قابل ستائش ہوں۔

۲۹۔ مَن سَرَّهُ خیرُ بیتِهِ فَلیَتَوَضّأ عِند حضور طعامِه

(۲۹) جسے اپنے گھر کی بھلائی اچھی لگتی ہو اسے کھانے کے وقت وضو کر لینا چاہیے۔

[٨٠]

الدعاء = دعا

١ ـ ما كانَ اللهُ لِيَفتَحَ على عَبدٍ بابَ الشُّكرِ ويُغلِقَ عنه بابَ الزِّيادةِ، ولا لِيَفتَحَ على عبدٍ بابَ الدُّعاءِ ويُغلِقَ عنهُ بابَ الإجابةِ

(۱) اللہ ایسا نہیں ہے کہ کسی کے لئے ابواب شکر تو کھول دے مگر زیادتی و اضافہ کے دروازوں کو بند کردے اور نہ ایسا ہے کہ ابواب دعا تو باز کرے مگر باب اجابت بند کردے۔

٢ ـ الدّاعي بلا عَمَلٍ كالرّامي بلا وَتَرٍ

(۲) بغیر عمل کے دعا کرنے والا ایسا ہے جیسے بغیر قوس کے تیر چلانے والا

٣ ـ إدفَعُوا أمواجَ البلاءِ بالدُّعاءِ

(۳) بلاؤں کی موجوں کو دعا کے ذریعے ہٹاؤ۔

٤ ـ إذا كانَت لكَ إلى اللهِ سبحانَهُ حاجةٌ، فابدَأ بِمَسألةِ الصَّلاةِ على رَسولِهِ ﷺ، ثُمَّ سَلْ حاجَتَكَ، فإنَّ اللهَ أكرَمُ مِن أن يُسألَ حاجَتَينِ، فَيَقضي إحداهُما، ويَمنَعَ الأُخرى

(۴) اگر تمہاری اللہ کے پاس کوئی حاجت ہو تو پہلا سوال اللہ کے رسول (صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم) پر صلوات پڑھ کر شروع کرو اور پھر اپنی حاجت بیان کرو بلاشبہ اللہ اس بات سے بہت بزرگ و کریم ہے کہ اس سے دو سوال (یک محمد و آل محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر صلوات اور دوسرا اپنی حاجت) کئے جائیں اور وہ ان میں سے ایک کو قبول کرے مگر دوسرے کو رد کردے

٥ ـ ما المُبتلى الّذي قد اشتَدَّ بِهِ البلاءُ بأحوجَ إلى الدُّعاءِ مِنَ المُعافى الّذي لا يأمَنُ البلاءَ

(۵) بلاؤں کی شدت میں مبتلا شخص، بلاؤں کے خوف کے ساتھ آرام میں زندگی بسر کرنے والے سے زیادہ دعا کا محتاج نہیں ہے

٦ ـ ما أهَمَّني ذَنبٌ أُمهِلتُ بعدَهُ حتّى أُصَلّيَ رَكعَتَينِ، وأسألَ اللهَ العافيةَ

(۶) مجھے اس گناہ کی پرواہ نہیں جس کے بعد مجھے اتنی مہلت مل جائے کہ میں دو رکعت نماز پڑھوں اور اللہ سے طلب عافیت کروں

٧ ـ [عِبادَ اللهِ] إحذَرُوا ناراً قَعرُها بَعيدٌ، وحَرُّها شَديدٌ، وعَذابُها جَديدٌ، دارٌ لَيسَ فيها رَحمةٌ، ولا تُسمَعُ فيها دَعوةٌ، ولا تُفَرَّجُ فيها كُربةٌ

(۷) اللہ کے بندو! اس آگ سے ڈرو جس کی تہ گہری، حرارت نہایت شدید، عذاب ہر روز بدل جانے والا ہے اور جو ایسا گھر ہے جہاں رحمت کا وجود نہیں اور نہ ہی وہاں کوئی پکار اور دعا سننے والا ہوگا نہ وہاں بلا و تکلیف دور کی جائے گی۔

۸ ـ إنّ الله سميعُ دعوةِ المُضطهَدين

(۸) خدا یقیناً ستم زدہ لوگوں کی دعا سننے والا ہے۔

۹ ـ لا تسألُوهُ ما فوق الكفاف ولا تطلبُوا منه أكثر من البلاغ

(۹) ضرورت سے زیادہ کا سوال نہ کرو اور مل جانے سے زیادہ طلب نہ کرو۔

۱۰ ـ الدعاءُ مفتاحُ الرّحمة

(۱۰) دعا رحمت کی کنجی ہے۔

۱۱ ـ ألحِحْ بالمسألة تُفتح لك أبوابُ الرحمة

(۱۱) (اللہ سے) سوال کرنے میں اصرار کرو تو تم پر ابواب رحمت کھول دیئے جائیں گے۔

۱۲ ـ احذر دمعةَ المؤمن في السَّحر، فإنّها تقصفُ من دمّعها، وتُطفئ بحُورَ النيران عمّن دعا بها

(۱۲) صبح کے وقت مومن کے آنسو سے ڈرو کیونکہ یہ اپنے رلانے والوں کو برباد کر دیتے ہیں اور یہ (ان آنسوؤں کے ذریعے) جس کے لئے دعا کرتے ہیں اس (پر اللہ کے) غضب کے آتشیں دریا کو خاموش کر دیتے ہیں۔

۱۳ ـ لا يُقنطنّك إن أبطأتْ عليك الإجابةُ فإنّ العطيّة على قدر المسألة

(۱۳) قبولیت میں تاخیر تمہیں ہرگز مایوس نہ کرے کیونکہ عطیات سوال کی مقدار میں ہوتے ہیں (یعنی جتنا زیادہ سوال ہوگا اتنا ہی عظیم عطیہ ہوگا۔)

۱٤ ـ ربّما أُخّرتْ عنك الإجابةُ، ليكون أطولُ للمسألة وأجزلُ للعطيّة

(۱۴) کبھی اس لئے بھی اجابت دعا میں تاخیر ہو جاتی ہے تاکہ سوال میں طوالت اور عطیات میں اضافہ ہو۔

۱٥ ـ قيل له ﷺ كم بين السماء والأرض؟ قال ﷺ دعوةٌ مستجابةٌ

(۱۵) آپ سے کہا گیا "زمین و آسمان کے درمیان کتنا فاصلہ ہے؟" آپ نے جواب دیا "قبول شدہ دعا جتنا۔"

۱٦ ـ لا تسألْ غيرَ الله فإنّه إن أعطاك أغناك

(۱۶) غیر اللہ سے سوال نہ کرو کیونکہ اگر وہ تمہیں عطا کرے گا تو (تمہیں اطاعت خدا سے) بے نیاز کر دے گا۔

۱۷ ـ لا يُخطئ المُخلصُ في الدعاء إحدى ثلاث: ذنبٌ يُغفرُ أو خيرٌ يُعجّلُ أو شرٌّ يُؤجّل

(۱۷) مخلص کی دعا کے بعد تین چیزوں میں سے کوئی ایک ضرور پوری ہو جاتی ہے کوئی گناہ بخش دیا جاتا ہے یا کوئی نیکی جلدی دے دی جاتی ہے یا کوئی بدی ٹال دی جاتی ہے۔

۱۸ ـ إنّ الدُّعاءَ بعدَ المِدحةِ، فإذا دعوتَ اللهَ فمَجِّده. قيل له ﷺ: فكيفَ نُمَجِّدُه؟ قال ﷺ: تقولُ: يا مَن هُوَ أقرَبُ إليَّ مِن حَبلِ الوريدِ، يا مَن يَحُولُ بينَ المَرءِ وقلبِه، يا مَن هُوَ بالمَنظَرِ الأعلى، يا مَن لَيسَ كَمِثلِهِ شيءٌ.

(۱۸) دعا تعریف و مدح کے بعد ہوتی ہے لہذا جب تم اللہ سے دعا کرو تو اس کی تمجید کرو۔ آپ سے پوچھا گیا "ہم اس کی تمجید کیونکر کریں؟" تو آپ نے فرمایا "تم کہو: اے وہ جو مجھ سے شہ رگ سے زیادہ قریب ہے، اے وہ جو انسان اور اس کے دل کے درمیان حائل ہو جاتا ہے، اے وہ جو اعلیٰ منظر میں ہے، اے وہ جس کا کوئی مثل نہیں"۔

۱۹ ـ الدُّعاءُ مفاتيحُ النَّجاحِ، ومقاليدُ الفلاحِ

(۱۹) دعائیں کامیابی کی کنجیاں اور فلاح کی چابیاں ہیں۔

۲۰ ـ خيرُ الدُّعاءِ ما صَدَرَ عن صَدرٍ نقيٍّ وقلبٍ تقيٍّ

(۲۰) بہترین دعا وہ ہے جو پاکیزہ دل اور متقی قلب سے نکلے۔

۲۱ ـ في المُناجاةِ سَبَبُ النَّجاةِ

(۲۱) مناجات میں سبب نجات ہے۔

۲۲ ـ ما مِن أحدٍ ابتُلي وإن عظُمَت بلواهُ، بأحقَّ بالدُّعاءِ مِنَ المُعافى الذي لا يأمَنُ البلاءَ

(۲۲) کوئی بھی مصیبت میں گرفتار شخص بھلے ہی اس کی مصیبت کتنی ہی بڑی کیوں نہ ہو، اس میں رہتے ہوئے بلاؤں سے غیر محفوظ شخص سے زیادہ مستحق دعا نہیں۔

۲۳ ـ الدُّعاءُ تُرسُ المؤمنِ، ومتى تُكثِرْ قَرعَ البابِ يُفتَحْ لكَ.

(۲۳) دعا مومن کی ڈھال ہے جب یہ بہت زیادہ ہو جاتی ہے تب (اللہ کی رحمت کا) دروازہ کھٹکھٹاتی ہے اور پھر وہ دروازہ تمہارے لئے کھول دیا جاتا ہے

۲٤ ـ بالدُّعاءِ تُصرَفُ البَليّةُ

(۲۴) دعا کے ذریعے بلاؤں کو ٹالا جا سکتا ہے۔

۲۵ ـ الدُّعاءُ سلاحُ الأولياءِ

(۲۵) دعا اولیاء کا اسلحہ ہے۔

۲٦ ـ التقرُّبُ إلى اللهِ بمسألتِه، وإلى النّاسِ بتركِها

(۲۶) اللہ سے تقرب (قرب) چاہنے اور لوگوں سے ترک تعلقات کے ذریعے حاصل ہوتا ہے۔

۲۷ ـ أعجزُ النّاسِ مَن عجزَ عن الدُّعاءِ

(۲۷) عاجز ترین آدمی وہ ہے جو دعا کرنے سے عاجز ہو

۲۸ ـ أعلمُ النّاسِ باللهِ أكثرُهُم لهُ مسألةً

(۲۸) اللہ کے بارے میں سب سے زیادہ علم رکھنے والا وہ ہوتا ہے جو سب سے زیادہ اللہ سے مانگنے والا ہو گا

۲۹ ـ بالدُّعاءِ يُستدفَعُ البلاءُ

(۲۹) دعا کے ذریعے بلاؤں کو دفع کیا جاتا ہے۔

۳۰ ـ سلاحُ المؤمنِ الدُّعاءُ

(۳۰) مومن کا اسلحہ دعا ہے۔

۳۱ ـ رُبَّما سألتَ الشَيءَ فلم تُعطَهُ، وأُعطيتَ خيراً مِنه

(۳۱) کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ تم نے کسی چیز کا سوال کیا اور وہ تمھیں نہ ملی بلکہ اس سے بہتر (کوئی اور شئے) مل گئی

۳۲ ـ عَليكَ بِإخلاصِ الدُّعاءِ، فَإنَّهُ أَخلَقُ بالإجابَة

(۳۲) دعا میں اخلاص تمہارے لئے لازم ہے کیونکہ یہ اجابت دعا کے لئے نہایت سزاوار ہے۔

۳۳ ـ مَن قَرَعَ بابَ اللهِ فُتِحَ لَه

(۳۳) جو اللہ کا دروازہ کھٹکھٹائے گا اس کے لئے وہ کھول دیا جائے گا۔

۳٤ ـ ما مِن شَيءٍ أحبُّ إلى اللهِ سُبحانَهُ مِن أن يُسأَل

(۳۴) اللہ کے نزدیک خود سے سوال کرنے سے بڑھ کر کوئی چیز محبوب نہیں۔

۳۵ ـ لا تَستَبطِ إجابَةَ دُعائِك وَقد سَدَدتَ طَريقَهُ بالذُّنوب

(۳۵) اجابت دعا کی توقع نہ رکھو جبکہ تم نے گناہوں کے ذریعے اس کے راستوں کو مسدود کر دیا ہو۔

۳۶ ـ سَلُوا اللهَ سُبحانَهُ العَفوَ والعافيَةَ وحُسنَ التَّوفيق

(۳۶) اللہ سے عفو و عافیت اور نیک توفیق کا سوال کرو۔

[۸۱]

الدُّنیا - دنیا

١ - إنّ الدُّنيا والآخِرةَ عَدوّانِ مُتفاوِتانِ، وسَبيلانِ مُختلِفانِ، فمَن أحبَّ الدُّنيا وتَولّاها أبغضَ الآخِرةَ وعاداها، وهُما بمَنزِلةِ المَشرِقِ والمَغرِبِ وماشٍ بَينَهُما، كُلّما قَرُبَ مِن واحِدٍ بَعُدَ مِنَ الآخَرِ، وهُما بَعدُ ضَرّتانِ

(۱) دنیا و آخرت دو متفاوت دشمن اور مختلف راستے ہیں۔ جو دنیا کو دوست رکھتا ہے اور اسے ہی پسند کرتا ہے وہ آخرت سے نفرت و عداوت رکھتا ہے۔ یہ دونوں مشرق و مغرب کی مانند ہیں کہ ان کے بیچ میں چلنے والا ایک سے جتنا قریب ہوتا جائے گا دوسرے سے اتنا ہی دور ہوتا چلا جائے گا اور یہ (دنیا و آخرت) ایک دوسرے کی سوتنیں ہیں۔

٢ - خُذْ مِنَ الدُّنيا ما أتاكَ، وتَولَّ عمّا تَولّى عنكَ، فإن أنتَ لم تَفعَلْ فأجمِلْ في الطَّلَبِ

(۲) دنیا میں سے اتنا ہی لو جتنا تمہارے پاس (خود بخود) آجائے اور اس سے اتنا دور رہو جتنا وہ تم سے دور رہے اور اگر تم ایسا نہیں کرتے تو (کم از کم) اپنی خواہشوں میں ہی کچھ کمی کر لو۔

٣ - إذا أقبَلَتِ الدُّنيا على أحدٍ أعارَتْهُ مَحاسِنَ غَيرِهِ، وإذا أدبَرَتْ عَنهُ سَلَبَتْهُ مَحاسِنَ نَفسِهِ

(۳) اگر دنیا کسی کے پاس آتی ہے تو دوسروں کی خوبیاں بھی (وقتی طور پر) اسے ہی سونپ دیتی ہے اور اگر یہ دنیا کسی سے روٹھ جاتی ہے تو خود اس کی خوبیوں کو بھی اس سے سلب کر لیتی ہے۔

٤ - مَن طَلَبَ الدُّنيا طَلَبَهُ المَوتُ حتّى يُخرِجَهُ عَنها، ومَن طَلَبَ الآخِرةَ طَلَبَتْهُ الدُّنيا حتّى يَستَوفيَ رِزقَهُ مِنها

(۴) جو دنیا کو چاہے گا موت اسے اس وقت تک ڈھونڈتی رہے گی جب تک اسے اس دنیا سے نکال نہ لے جائے اور جو آخرت کا طلبگار ہو گا تو دنیا اس کی طلب میں رہے گی یہاں تک کہ وہ اپنی روزی اسی دنیا سے حاصل کر لیا کرے گا۔

٥ - يا جابِرُ، قِوامُ الدِّينِ والدُّنيا بأربَعةٍ: عالِمٍ مُستَعمِلٍ عِلمَهُ، وجاهِلٍ لا يَستَنكِفُ أن يَتعَلَّمَ، وجَوادٍ لا يَبخَلُ بمَعروفِهِ، وفَقيرٍ لا يَبيعُ آخِرَتَهُ بدُنياهُ

(۵) اے جابر! دین اور دنیا کا استحکام چار لوگوں میں منحصر ہے: اپنے علم پہ عمل پیرا عالم، تعلیم سے گریز نہ کرنے والا جاہل، اپنے عطیات میں بخل نہ کرنے والا سخی اور دنیا کے بدلے آخرت نہ بیچنے والا تہی دست۔

٦ـ مَنْهُومانِ لا يَشْبَعانِ: طالِبُ عِلْمٍ، وطالِبُ دُنْيا

(۶) دو بھوکے کبھی سیر نہیں ہوتے: طالب دنیا اور طالب علم۔

٧ـ لا يَتْرُكُ النّاسُ شَيْئاً مِنْ أَمْرِ دِينِهِمْ لاِسْتِصْلاحِ دُنْياهُمْ إِلّا فَتَحَ اللهُ عَلَيْهِمْ ما هُوَ أَضَرُّ مِنْهُ.

(۷) لوگ کسی بھی دینی امر کو اپنی دنیا کی بھلائی کے لئے ترک نہیں کرتے سوائے اس کے کہ اللہ ان کے لئے اس سے زیادہ نقصان دہ راستہ کھول دیتا ہے۔

٨ـ أَهْلُ الدُّنْيا كَرَكْبٍ يُسارُ بِهِمْ وَهُمْ نِيامٌ.

(۸) اہل دنیا ان سواروں کی طرح ہیں جنھیں (آخرت کی طرف) لے جایا جارہا ہو اور وہ خود سو رہے ہوں۔

٩ـ وقال عليه السلام في صِفَةِ الدُّنْيا: تَغُرُّ وتَضُرُّ وتَمُرُّ، إِنَّ اللهَ تَعالى لَمْ يَرْضَها ثَواباً لِأَوْلِيائِهِ، ولا عِقاباً لِأَعْدائِهِ، وإِنَّ أَهْلَ الدُّنْيا كَرَكْبٍ بَيْناهُمْ حَلُّوا إِذْ صاحَ بِهِمْ سائِقُهُمْ فَارْتَحَلُوا.

(۹) آپ نے دنیا کی توصیف میں فرمایا "فریب دیتی ہے، نقصان پہنچاتی ہے اور گزر جاتی ہے اور اللہ تعالیٰ نے اس دنیا کو نہ تو اپنے دوستوں کو انعام دینے کے لئے پسند کیا اور نہ ہی اپنے دشمنوں کو عذاب دینے کے لئے اور یہ اہل دنیا تو ان سواروں کی طرح ہے جو کہیں ذرا ٹھہرے ہوں اور اچانک ان کے رہبر نے آواز لگائی اور وہ چل پڑے۔

١٠ـ مَنْ أَصْبَحَ عَلَى الدُّنْيا حَزِيناً فَقَدْ أَصْبَحَ لِقَضاءِ اللهِ ساخِطاً، ومَنْ لَهِجَ قَلْبُهُ بِحُبِّ الدُّنْيا الْتاطَ قَلْبُهُ مِنْها بِثَلاثٍ: هَمٍّ لا يُغِبُّهُ، وحِرْصٍ لا يَتْرُكُهُ، وأَمَلٍ لا يُدْرِكُهُ

(۱۰) جو دنیا کے لئے رنجیدہ ہوتا ہے وہ اللہ کی قضا و قدر سے ناراض ہوتا ہے اور جس کا دل حب دنیا سے بھر جاتا ہے اس کا دل اس دنیا کی تین چیزوں سے چمٹ جاتا ہے، کبھی نہ چھوٹنے والا غم، حرص دائم اور لاحاصل امیدیں۔

١١ـ مِنْ هَوانِ الدُّنْيا عَلَى اللهِ أَنَّهُ لا يُعْصى إِلّا فِيها، ولا يُنالُ ما عِنْدَهُ إِلّا بِتَرْكِها

(۱۱) اللہ کے نزدیک دنیا کی بے اہمیتی کے لئے یہی کافی ہے کہ اس کی نافرمانی صرف یہیں کی جاتی ہے اور اللہ کے نزدیک موجود اشیاء کو کوئی یہ دنیا ترک کئے بغیر نہیں پاسکتا۔

١٢ـ النّاسُ فِي الدُّنْيا عامِلانِ: عامِلٌ عَمِلَ فِي الدُّنْيا لِلدُّنْيا، قَدْ شَغَلَتْهُ دُنْياهُ عَنْ آخِرَتِهِ، يَخْشى عَلى مَنْ يَخْلُفُهُ الْفَقْرَ، ويَأْمَنُهُ عَلى نَفْسِهِ، فَيُفْني عُمُرَهُ في مَنْفَعَةِ غَيْرِهِ، وعامِلٌ عَمِلَ فِي الدُّنْيا لِما بَعْدَها، فَجاءَهُ الَّذي لَهُ مِنَ الدُّنْيا

(۱۲) دنیا میں دو طرح کے عامل ہیں: ایک عامل جس نے دنیا میں دنیا ہی کے لئے عمل کیا اور اس کی دنیا نے اسے آخرت سے غافل رکھا وہ اپنے بعد اپنے وارثوں کے فقر سے خوفزدہ رہتا ہے اور خود کو فقر سے محفوظ سمجھتا ہے اس طرح وہ اپنی پوری عمر دوسروں کے فائدہ کے لئے فنا کر دیتا ہے۔ اور دوسرا عامل وہ ہوتا ہے جو دنیا

بغیر عمل، فأحرز الحظّین معاً، وملك الدّارین جمیعاً، فأصبح وجیهاً عند الله، لا یسألُ الله حاجةً فیمنعُه

میں بعد از دنیا کے لئے عمل کرتا ہے اس طرح دنیا میں اس کا جتنا حصہ ہوتا ہے وہ بغیر کچھ کئے ہی اس کے پاس چلا آتا ہے اس لحاظ سے اس نے دو حصوں کو یک ساتھ پا لیا اور دونوں گھروں (دنیا و آخرت) کا اکٹھا مالک بن گیا اور اللہ کے نزدیک آبرومند ہو گیا اب اگر وہ کوئی حاجت اللہ سے طلب کرتا ہے تو اللہ اسے کبھی نہیں روکتا۔

۱۳ـ مثلُ الدُّنیا کمثل الحیّة لیّنٌ مسُّها، والسُّمُّ النّاقعُ فی جوفها، یهوی إلیها الغِرُّ الجاهل، ویحذرُها ذو اللُّبِّ العاقل

(۱۳) دنیا کی مثال سانپ کی سی ہے جس کا مس نرم ہے مگر وہ خطرناک زہر اپنے اندر لئے ہوئے ہے اس کے قریب تو وہ جاہل آدمی ہی جاتا ہے اور عقل مند و ہوشیار شخص اس سے بچتا اور ڈرتا رہتا ہے۔

۱٤ـ حذّروا الدُّنیا فإنّها غدّارةٌ غرّارةٌ خدوعٌ، مُعطیةٌ منوعٌ، مُلبسةٌ نزوعٌ، لا یدومُ رخاؤُها، ولا ینقضی عناؤُها، ولا یرکُدُ بلاؤُها

(۱۴) دنیا سے ڈرو کیونکہ یہ نہایت غدار و دھوکا باز اور فریبکار ہے کبھی مالامال کر دیتی ہے اور کبھی تہی دست، کبھی نعمتیں عطا کرتی ہے اور پھر انہیں چھین بھی لیتی ہے اس کی آسائشیں ناپائیدار ہوتی ہیں اس کی سختیاں کبھی تمام نہیں ہوتیں اور نہ ہی اس کی بلائیں کبھی ٹھہرتی ہیں

۱٥ـ إنّما الدُّنیا مُنتهی بصرِ الأعمی لا یُبصرُ ممّا وراءها شیئاً، والبصیرُ ینفذُها بصرُه، ویعلمُ أنّ الدّار وراءها، فالبصیرُ منها شاخصٌ، والأعمی إلیها شاخصٌ، والبصیرُ منها متزوّدٌ، والأعمی لها متزوّدٌ

(۱۵) دنیا (دل کے) اندھے کی نگاہوں کی آخری حد ہے وہ اس کے بعد کچھ نہیں دیکھ پاتا مگر بصیر کی نگاہیں اس دنیا کو پار کر لیتی ہیں اور وہ جان لیتا ہے کہ اس دنیا کے بعد بھی کوئی ٹھکانا ہے پس صاحب بصیرت اس کے پار دیکھنے والا ہوتا ہے جبکہ اندھا اسی دنیا کی طرف دیکھتا ہے اور صاحب بصیرت (آخرت کے لئے) اس دنیا سے زیادہ سامان مہیا کرتا ہے جبکہ اندھا اسی دنیا کے لئے سامان جمع کرتا رہتا ہے

۱٦ـ إنّ لك من دُنیاك ما أصلحت به مثواك

(۱۶) دنیا میں سے صرف وہی چیزیں تمہاری ہیں جو تمہاری آخرت کو سنوارتی ہیں۔

۱۷ ـ قال له ﷺ رجل صِفْ لنا الدُّنيا فقال ﷺ: وما أَصِفُ لك من دارٍ أوَّلُها عناءٌ، وآخِرُها فَناءٌ، في حَلالِها حِسابٌ، وفي حَرامِها عِقابٌ، مَنْ صَحَّ فيها أَمِنَ، ومَن سَقِمَ فيها نَدِمَ، ومَنْ استَغْنىٰ فيها فُتِنَ، ومَن افتقرَ فيها حَزِنَ.

(۱۷) آپ سے ایک آدمی نے کہا "دنیا کی توصیف کیجیے" تو آپ نے فرمایا "میں اس ٹھکانے کی کیا توصیف کروں جس کی ابتدا مشکلات اور انتہا فنا ہے، جس کی حلال اشیاء کے لئے حساب ہے اور حرام کے لئے عقاب، جو اس میں صحیح رہا وہ تو بچ گیا مگر جو اس میں مریض ہو گیا وہ شرمندہ ہو گا اور جو اس میں مالدار ہو گا وہ آزمایا جائے گا اور جو فقیر ہو گا وہ غمزدہ رہے گا۔"

۱۸ ـ الدُّنيا دارُ مَمَرٍّ لا دارُ مَقَرٍّ، والناسُ فيها رجُلان: رجُلٌ باعَ نَفْسَهُ فأوبَقَها، ورجلٌ ابتاعَ نَفْسَهُ فأعتقها

(۱۸) دنیا گزر گاہ ہے جائے استقرار نہیں اور اس میں دو طرح کے لوگ ہوتے ہیں ایک وہ جو اپنے نفس کو فروخت کر دے اور اس طرح اسے ہلاک کروائے اور دوسرا وہ جو اپنے نفس کو خرید کر اسے آزاد کر دے۔

۱۹ ـ الدُّنيا مَطِيَّةُ المُؤمِنِ عليها يَرتَحِلُ إلى رَبِّه، فأصلحوا مطاياكُم تُبلِّغكم إلى ربِّكم

(۱۹) دنیا مومن کی سواری ہے جس پر وہ سوار ہو کر اپنے رب کی طرف کوچ کرتا ہے لہذا اپنی سواریوں کو درست رکھو تو وہ تمہیں تمہارے پروردگار تک پہنچا دیں گی۔

۲۰ ـ مَن كانَتِ الدُّنيا هَمَّهُ كَثُرَ في القيامةِ غَمُّه

(۲۰) جس کی تمام تیاریاں دنیا کے لئے مخصوص ہوں گی اس کا غم قیامت کے دن بہت زیادہ ہو گا۔

۲۱ ـ الدُّنيا جَمَّةُ المَصائِبِ، مُرَّةُ المشارِبِ، لا تُمتِّعُ صاحِباً بِصاحِبٍ

(۲۱) دنیا مصیبتوں کا مجموعہ اور مختلف مشربوں کی کڑواہٹ ہے جہاں کوئی ساتھی (اپنے کسی) دوسرے ساتھی سے لطف اندوز نہیں ہو سکتا۔

۲۲ ـ الدُّنيا حَمقاءُ لا تَميلُ إلّا إلى أشباهِها.

(۲۲) دنیا احمق ہے وہ صرف اپنے سے مشابہ لوگوں ہی کی طرف مائل ہوتی ہے۔

۲۳ ـ مَنْ كانت الدُّنيا هَمَّهُ اشتدَّتْ حَسْرَتُهُ عِندَ فِراقِها

(۲۳) جس کی تمام کوششیں اور آرزوئیں دنیا (تک محدود) ہوں گی اس کی اذیت بھی اس دنیا کو چھوڑتے وقت نہایت شدید ہو گی۔

٢٤ـ الدُّنيا جِيفَةٌ، فَمَن أرادها فليصبر على مُخالَطَةِ الكِلاب

(۲۴) دنیا مردار ہے لہٰذا جو اسے چاہتا ہے اسے کتوں کی ہمنشینی برداشت کرنا چاہیے۔

٢٥ـ قيل له ﷺ: فأيُّ النّاسِ أحمقُ؟ قال ﷺ: المُغترُّ بالدُّنيا، وهو يرى فيها مِن تقلُّبِ أحوالِها

(۲۵) آپ سے پوچھا گیا کہ احمق کون ہے؟ تو آپ نے فرمایا "دنیا سے دھوکا کھا جانے والا جبکہ اس (دنیا) کی بدلتی حالتیں اس کے پیش نظر ہوتی ہیں"

٢٦ـ الدُّنيا ظِلُّ الغَمامِ، وحُلْمُ المنامِ

(۲۶) دنیا بادل کا سایہ اور سوتے کا خواب ہے۔

٢٧ـ الدُّنيا عَرَضٌ حاضِرٌ يأكُلُ منه البَرُّ والفاجِرُ، والآخِرةُ دارُ حقٍّ يحكُمُ فيها مَلِكٌ قادرٌ

(۲۷) دنیا ایک ایسا دسترخوان ہے جس پر نیک و بد دونوں ہی کھاتے ہیں لیکن آخرت ایک ایسا مقام حق ہے جہاں ایک قادر فیصلہ کرے گا۔

٢٨ـ الدُّنيا مُنتقِلةٌ فانيةٌ إن بَقِيَتْ لكَ لم تَبْقَ لها

(۲۸) دنیا منتقل ہونے والی اور فانی ہے اور اگر یہ تمہارے پاس باقی بھی رہی تو تم اس کے لئے باقی نہیں رہو گے

٢٩ـ الدُّنيا مُنِيَةٌ بالمصائِبِ، طارِقةٌ بالفجائعِ والنَّوائِبِ

(۲۹) دنیا مصائب سے پر اور (طرح طرح کی) مصیبتوں اور بلاؤں کی آماجگاہ ہے۔

٣٠ـ الدُّنيا سَمٌّ يأكُلُهُ مَنْ لا يَعرِفُهُ

(۳۰) دنیا ایسا زہر ہے جسے صرف انجان ہی کھاتا ہے

٣١ـ الدُّنيا دارُ الغُربةِ، وموطِنُ الأشقياءِ

(۳۱) دنیا بے وطنوں کی جگہ اور بدبختوں کا وطن ہے۔

٣٢ـ الدُّنيا غنيمةُ الحمقى

(۳۲) دنیا احمق کے لئے مال غنیمت ہے

٣٣ـ الدُّنيا كيومٍ مضى وشهرٍ انقضى

(۳۳) دنیا گذشتہ "کل" اور گذر جانے والے مہینے کی طرح ہے

٣٤ـ الدُّنيا دارُ المِحنةِ

(۳۴) دنیا مشقتوں کا گھر ہے۔

٣٥ـ الدُّنيا بالاتفاقِ والآخرةُ بالاستحقاقِ

(۳۵) دنیا کا حصول اتفاقیہ ہے اور آخرت کا حصول استحقاق کی بنا پر ہوتا ہے۔

٣٦ـ النّاسُ أبناءُ الدُّنيا، والوَلَدُ مطبوعٌ على حُبِّ أُمِّهِ

(۳۶) لوگ دنیا کی اولاد ہیں اور بیٹے طبعی طور پر ماں سے محبت کرتے ہیں۔

٣٧ـ المغبونُ مَن شُغِلَ بالدُّنيا، وفاتَهُ حَظُّهُ من الآخرةِ

(۳۷) وہ گھاٹے میں ہے جو دنیا ہی میں مشغول رہا اور اپنا آخرت کا حصہ کھو بیٹھا۔

٣٨ ـ أوقاتُ الدُّنيا ـ وإن طالتْ ـ قصيرةٌ، والمُتعةُ بها ـ وإن كثُرتْ ـ يسيرةٌ

(٣٨) اوقات دنیا ـــ جتنے ہی طویل کیوں نہ ہوں ـــ بہت کوتاہ ہیں اور اس کی مدتیں ـــ کتنی ہی زیادہ کیوں نہ ہوں ـــ کم ہیں۔

٣٩ ـ إهربُوا مِنَ الدُّنيا، واصرِفُوا قُلوبَكم عنها، فإنّها سِجنُ المُؤمن، حَظُّهُ منها قليلٌ، وعَقلُهُ بها عَليلٌ، ونَاظِرُهُ فيها كليلٌ

(٣٩) دنیا سے (دور) بھاگو اور اپنے دلوں کو ادھر سے ہٹا لو کیونکہ یہ مومن کا قید خانہ ہے اس میں سے اس کا حصہ بہت تھوڑا ہے اس کی عقل اس کے متعلق سوچنے کے لئے بیمار ہوتی ہیں اور اس (کے مناظر) سے اس کی نگاہیں اوب چکی ہوتی ہیں

٤٠ ـ إيّاك والوَلَه بالدُّنيا فإنّها تُورِثُك الشّقاء والبَلاء، وتحدُوك على بَيعِ البقاءِ بالفَناء

(٤٠) دنیا کی محبت سے دور ہو کیونکہ یہ تمھیں بد بختی و بلا کے سوا اور کچھ نہ دے گی اور تمھیں فنا کے عوض بقا فروخت کرنے پر کسانے گی۔

٤١ ـ ألا وإنّ اليومَ المِضمارُ، وغداً السِّباقُ، والسَّبقةُ الجنّةُ، والغايةُ النّار

(٤١) آگاہ ہو جاؤ یہ "آج" آمادگی و تربیت کا اور "کل" مقابلہ کا دن ہے انعام جنت ہوگی اور (پیچھے رہ جانے والوں کی) انتہا جہنم ہوگی۔

٤٢ ـ أخسَرُ النّاسِ مَن رَضِيَ الدُّنيا عِوضاً عن الآخرة

(٤٢) سب سے زیادہ گھاٹے میں وہ شخص ہے جو آخرت کے بدلے دنیا سے راضی ہو جائے۔

٤٣ ـ أسعَدُ النّاسِ بالدُّنيا التّاركُ لها، وأسعَدُهم بالآخرة العاملُ لها

(٤٣) دنیا میں سب سے زیادہ خوش قسمت اسے ترک کر دینے والا ہے اور آخرت میں سب سے زیادہ کامیاب وہ ہے جو اس کے لئے عمل کرتا رہا ہو

٤٤ ـ إنّ السُّعداءَ بالدُّنيا غداً هُمُ الهاربونَ منها اليوم

(٤٤) کل دنیا کے کامیاب لوگ وہی ہوں گے جو آج اس سے دور بھاگنے والے ہوں گے۔

٤٥ ـ إنّ الدُّنيا دارُ عَناءٍ وفناءٍ وغِيَرٍ وعِبَرٍ، ومحلُّ فتنةٍ ومِحنةٍ

(٤٥) یقیناً دنیا سختی و فنا تغیر و عبرتوں کا گھر اور آزمائشوں و مشقتوں کی جگہ ہے

٤٦ ـ إن كُنتم تُحِبُّونَ الله فأخرِجوا من قُلوبِكم حُبَّ الدُّنيا

(٤٦) اگر تم اللہ کو دوست رکھتے ہو تو اپنے دلوں سے حب دنیا نکال پھینکو

٤٧ ـ إنّك إن أدبَرتَ عنِ الدُّنيا أقبَلَتْ

(٤٧) اگر تم نے دنیا سے منہ موڑ لیا تو وہ تمہارے پاس آ جائے گی

٤٨ـ إنك إن عملت للدنيا خسرت صفقتك

(۴۸) اگر تم نے دنیا کے لئے عمل کیا تو یقیناً بڑے گھاٹے کا سودا کیا۔

٤٩ـ خير الدنيا زهيد وشرها عتيد

(۴۹) دنیا کی بھلائیاں دور اور برائیاں مہیا و آمادہ ہیں۔

٥٠ـ رفع النفس عن خسيس الدنيا ثمرة العقل

(۵۰) دنیا کی پست چیزوں سے دوری کے لئے نفس کو سرفراز رکھنا عقل کا ثمرہ ہے۔

٥١ـ كل أرباح الدنيا خسار

(۵۱) دنیا کا ہر فائدہ نقصان ہے۔

٥٢ـ قليل الدنيا يذهب بكثير الآخرة

(۵۲) دنیا کا تھوڑا حصہ بھی آخرت کے ایک بڑے حصے کو تباہ کر دیتا ہے۔

٥٣ـ كما أن الشمس والليل لا يجتمعان كذلك حب الله وحب الدنيا لا يجتمعان

(۵۳) جس طرح سورج اور رات اکٹھے نہیں ہو سکتے اسی طرح اللہ کی محبت اور حب دنیا بھی یکجا نہیں ہو سکتی

٥٤ـ كلما فاتك من الدنيا شيء فهو غنيمة

(۵۴) دنیا کی جو چیز بھی تم سے کھو جائے وہ غنیمت ہے

٥٥ـ من قعد عن الدنيا طلبته

(۵۵) جو دنیا کو چھوڑ دے گا دنیا اسے طلب کرے گی۔

٥٦ـ من صارع الدنيا صرعته

(۵۶) جو دنیا سے مقابلہ کرے گا دنیا اسے پچھاڑ دے گی

٥٧ـ لو عقل أهل الدنيا لخربت الدنيا

(۵۷) اگر اہل دنیا کو عقل آجائے تو دنیا تباہ ہو جائے

٥٨ـ من طلب من الدنيا ما لا يبلغه كثر تعبه وطال عناؤه وغمه

(۵۸) جو دنیا سے کسی ایسی چیز کا طلبگار ہو گا جس تک نہیں پہنچ سکتا اس کی زحمتیں اور پریشانیاں طویل ہو جاتی ہیں

٥٩ـ من غلبت الدنيا عليه عمي عما بين يديه

(۵۹) جس پر دنیا غالب آجاتی ہے وہ سامنے کی چیزوں سے بھی اندھا ہو جاتا ہے

٦٠ـ من خدم الدنيا استخدمته ومن خدم الله سبحانه خدمته

(۶۰) جو دنیا کی خدمت کرتا ہے دنیا اسے اپنا غلام بنا لیتی ہے اور جو اللہ تعالیٰ کی خدمت کرتا ہے دنیا اس کی خادم ہو جاتی ہے۔

٦١ـ من ذمامة الدنيا عند الله أن لا ينال ما عنده إلا بتركها

(۶۱) اللہ کے نزدیک دنیا کی پستی کے لئے بس یہی کافی ہے کہ اللہ کے پاس موجود شے کو دنیا چھوڑے بغیر حاصل نہیں کیا جا سکتا۔

٦٢ ـ مَثَلُ الدُّنيا كظِلِّكَ، إن وَقَفتَ وَقَفَ، وإن طَلَبْتَهُ بَعُدَ

(۶۲) دنیا کی مثال تمہارے سائے کی طرح ہے کہ اگر تم رک گئے تو وہ بھی رک جاتا ہے اور اگر تم اسے پکڑنا چاہو تو وہ دور ہو جاتا ہے

٦٣ ـ لا تَعْصِمُ الدُّنيا مَن التجأ إليه

(۶۳) دنیا اپنے پناہ گزینوں کو نہیں بچاتی۔

٦٤ ـ الدُّنيا سِجنُ المؤمِنِ و الموتُ تُحفَتُه و الجنّةُ مأواه

(۶۴) دنیا مومن کا قید خانہ، موت اس کا تحفہ اور جنت اس کی جائے گاہ ہے۔

٦٥ ـ الدُّنيا جَنّةُ الكافِرِ و الموتُ مُشخِصُهُ و النارُ مَثواه

(۶۵) دنیا کافر کی جنت ہوتی ہے اور موت اسے اس (جنت) سے جدا کرنے والی اور آگ اس کی منزل ہوتی ہے

[۸۲]

الدّواء = دوا

۱۔ إنّ كلامَ الحكماءِ إذا كان صواباً كان دواءً، وإذا كان خطأً كان داءً

(۱) یقیناً حکماء کا کلام اگر درست ہو تو دوا کی طرح (مفید) ہوتا ہے لیکن اگر غلط ہو تو بیماری ہوتا ہے۔

۲۔ رُبّما كان الدواءُ داءً

(۲) بہت سی دوائیں بھی بیماری ہو جاتی ہیں

۳۔ دواءُ كلِّ داءٍ كِتمانُه

(۳) ہر مرض کی دوا اس مرض کو (لوگوں سے) چھپانا ہے۔

٤۔ شُربُ الدواءِ للجسدِ كالصابونِ للثوبِ يُنقّيه ولكن يُخلِقُه

(۴) دوا پینا جسم کے لئے ایسا ہی ہے جیسے کپڑے کے لئے صابون جو اس کپڑے کو صاف ستھرا تو کر دیتا ہے مگر اس کے ساتھ ہی اسے بوسیدہ بھی کر دیتا ہے

۵۔ لُحومُ البقرِ داءٌ وألبانُها دواءٌ وأسمانُها شفاءٌ

(۵) گائے کا گوشت بیماری، دودھ دوا اور مکھن و گھی شفا ہوتا ہے

٦۔ لا يتداوى المسلمُ حتى يغلبَ مرضُه صحّتَه

(۶) مسلمان کو اس وقت تک دوا استعمال نہیں کرنا چاہیے جب تک اس کا مرض اس کی صحت پر غالب نہ آ جائے

۷۔ لا دواءَ للمشغوفِ بدائه

(۷) عشقی بیماری کے دور ہونے کی کوئی دوا نہیں ہے۔

۸۔ مَن لم يحتمِلْ مرارةَ الدّواءِ دامَ ألمُه

(۸) جو دوا کی کڑواہٹ برداشت نہیں کرے گا وہ ہمیشہ تکلیف میں رہے گا

۹۔ من كثُرتْ أدواؤه لم يُعرفْ شفاؤه

(۹) جس کے امراض بڑھ جاتے ہیں اس کی شفا سمجھ میں نہیں آتی۔

۱۰۔ رُبَّ دواءٍ جلبَ داءً

(۱۰) بہت سی دوائیں بیماریوں کی باعث ہوتی ہیں

۱۱۔ رُبَّ داءٍ انقلبَ دواءً

(۱۱) بہت سی بیماریاں دوا ہو جاتی ہیں۔

۱۲۔ لكلِّ علّةٍ دواءٌ

(۱۲) ہر بیماری کی ایک دوا ہے۔

[۸۳]

الدَّین ... قرض

۱ ـ [يا بُنيّ] واغتنم من استقرضك في حال غناك ليجعل قضاءه لك في يوم عُسرتك

(۱) اے بیٹے تمہاری تونگری کے عالم میں جو قرض مانگے اسے غنیمت جانو تاکہ وہ اس قرض کی ادائگی کو تمہاری تنگ دستی کے زمانے کے لئے اٹھا رکھے۔

۲ ـ بئس القلادةُ لنحرِ المؤمن قلادةُ الدَّين

(۲) نیکو کار و پاکدامن کا بدترین قلادہ قرض کا قلادہ ہے۔

۳ ـ من أراد البقاء، ولا بقاء، فليباكر الغداء، وليُقلّ غِشيانَ النساء، وليُخفّف الرّداء. قيل: يا أميرَ المؤمنين، وما الرّداء؟ قال ﷺ قِلّةُ الدَّين

(۳) جو بقا چاہتا ہے اور بقا تو ہے ہی نہیں اسے چاہیے کہ صبح سویرے بیدار ہو، عورتوں سے کم میل ملاپ رکھے اور چادر ہلکی کرے۔ آپ سے پوچھا گیا "اے امیرالمومنین یہ چادر کیا ہے؟" تو آپ نے فرمایا "قرض۔"

٤ ـ الذُّلُّ مع الدَّين

(۴) ذلت قرض کے ہمراہ ہے۔

۵ ـ الدَّينُ غُلُّ اللهِ في أرضه، إذا أراد أن يُذلَّ عبداً جعله في عُنُقِه

(۵) قرض زمین پر اللہ کی زنجیر ہے جب وہ کسی کو ذلیل کرنا چاہتا ہے تو اسے اس کی گردن میں ڈال دیتا ہے۔

٦ ـ الدَّينُ رِقٌّ، فلا تبذل رِقَّك لمن لا يعرفُ حقَّك

(۶) قرض غلامی ہے پس تم اپنی غلامی کسی ایسے کے ہاتھوں نہ سونپو جو تمہارا حق ناآشنا ہو۔

۷ ـ إيّاكم والدَّين، فإنّه مَذلّةٌ بالنّهار ومَهمّةٌ باللّيل، وقضاءٌ في الدُّنيا وقضاءٌ في الآخرة

(۷) قرض سے بچو کیونکہ یہ دن میں ذلت، رات میں غم و اندوہ ہے اور اس کی ادائگی دنیا و آخرت دونوں جگہ ہے۔

۸ ـ الدَّينُ رِقٌّ والقضاءُ عِتقٌ

(۸) قرض غلامی ہے اور ادائگی آزادی ہے

۹ ـ الدَّينُ أحدُ الرِّقَّين

(۹) قرض دو غلامیوں میں سے ایک غلامی ہے۔

۱۰ ـ كثرةُ الدَّين تُصيّرُ الصادقَ كاذباً، والمُنجزَ مُخلِفاً

(۱۰) حد درجہ قرض سچے کو جھوٹا اور وعدہ نبھانے والے کو وعدہ خلاف بنا دیتا ہے۔

[٨٤]

الدين = دین

١ ـ مَنْ عَمِلَ لِدِينِهِ كَفَاهُ اللهُ أَمْرَ دُنْيَاهُ

(۱) جو اپنے دین کے لئے کام کرتا ہے اللہ اس کی دنیا کے معاملے میں اس کی کفایت کرتا ہے

٢ ـ لا يَتْرُكُ النَّاسُ شَيْئاً مِنْ أَمْرِ دِينِهِم لاسْتِصْلاحِ دُنْيَاهُم إِلَّا فَتَحَ اللهُ عَلَيْهِم مَا هُوَ أَضَرُّ مِنْهُ

(۲) لوگ کسی بھی دینی امر کو اپنی دنیا کی بھلائی کے لئے ترک نہیں کرتے مگر یہ کہ اللہ ان کے لئے اس سے زیادہ نقصان دہ شے کا راستہ کھول دیتا ہے

٣ ـ قال ﷺ لابنه محمد بن الحنفية يا بُنَيَّ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكَ الفَقْرَ فَاسْتَعِذْ بِاللهِ مِنْهُ فَإِنَّ الفَقْرَ مَنْقَصَةٌ لِلدِّينِ مَدْهَشَةٌ لِلْعَقْلِ دَاعِيَةٌ لِلْمَقْتِ

(۳) اپنے بیٹے محمد بن حنفیہ سے فرمایا "اے بیٹے میں تمہارے لئے فقر سے ڈرتا ہوں لہٰذا فقر سے اللہ کے حضور طالب پناہ رہو کیونکہ فقر دین کے لئے منقصت، عقل کے لئے حیرانی کن اور غیظ و غضب کا باعث ہوتا ہے۔"

٤ ـ يا جابِرُ، قِوَامُ الدِّينِ وَالدُّنْيَا بِأَرْبَعَةٍ: عَالِمٍ مُسْتَعْمِلٍ عِلْمَهُ وَجَاهِلٍ لا يَسْتَنْكِفُ أَنْ يَتَعَلَّمَ وَجَوَادٍ لا يَبْخَلُ بِمَعْرُوفِهِ وَفَقِيرٍ لا يَبِيعُ آخِرَتَهُ بِدُنْيَاهُ

(۴) اے جابر چار چیزوں پر دین و دنیا کا انحصار ہے۔ اپنے علم پر عمل پیرا عالم، تعلیم سے گریز نہ کرنے والا جاہل، عطیات میں بخل نہ کرنے والا سخی اور دنیا کے بدلے اپنی آخرت نہ بیچنے والا تہی دست۔

٥ ـ [فَرَضَ اللهُ] الحَجَّ تَقْرِبَةً [تَقْوِيَةً] لِلدِّينِ

(۵) اللہ نے حج کو دین کی تقویت اور (اپنے سے) تقرب کے لئے واجب کیا ہے

٦ ـ أَوَّلُ الدِّينِ مَعْرِفَتُهُ

(۶) دین کی ابتداء اللہ کی معرفت ہے

٧ ـ إِيَّاكَ وَمُقَارَنَةَ مَنْ رَهِبْتَهُ عَلَى دِينِكَ وَعِرْضِكَ

(۷) اس شخص کی قربت سے بچو جس سے تمہیں اپنے دین و آبرو کے لئے خطرہ ہو۔

٨ ـ لَيْسَ الدِّينُ بِالرَّأْيِ إِنَّمَا هُوَ اتِّبَاعٌ

(۸) دین میں ذاتی رائے کا وجود نہیں بلکہ وہ تو پیروی ہے۔

٩ ـ رُبَّ أَمْرٍ قَدْ طَلَبْتَهُ وَفِيهِ هَلاكُ دِينِكَ لَوْ أَتَيْتَهُ

(۹) بہت سے ایسے امور ہوتے ہیں جنہیں تم چاہتے ہو کہ وہ تمام ہو جائیں حالانکہ ان کے وقوع پذیر ہونے میں تمہارے دین کی تباہی مضمر ہوتی ہے

۱۰ ـ إحذر التلوّن في الدين

(۱۰) دین میں تلون (مزاجی) سے ڈرو۔

۱۱ ـ من تهوّن بالدين ارتطم

(۱۱) جو دین کو ہلکا سمجھتا ہے وہ ٹوٹ پھوٹ جاتا ہے۔

۱۲ ـ رأس الدين صحة اليقين

(۱۲) دین میں یقین کا درست ہونا سرفہرست ہے۔

۱۳ ـ نعم عون الدين الصبر

(۱۳) دین کا بہترین معاون صبر ہے۔

۱٤ ـ الحسد آفة الدين

(۱۴) حسد دین کی آفت ہے۔

۱٥ ـ لا دين لمن لا نيّة له

(۱۵) اس کا کوئی دین نہیں جس کی کوئی نیت نہ ہو۔

۱٦ ـ التهاون آفة الدين

(۱۶) (دین کو) سبک سمجھنا دین کے لئے آفت ہے۔

۱۷ ـ قيل له ﷺ فأيّ الخلق أشقى؟ قال ﷺ: من باع دينه بدنيا غيره.

(۱۷) آپ سے پوچھا گیا "کون سب سے زیادہ بدبخت ہے؟" تو آپ نے فرمایا "جو دوسروں کی دنیا کے لئے اپنا دین بیچ دے۔"

۱۸ ـ قيل له ﷺ فأيّ المصائب أشدّ؟ قال ﷺ المصيبة في الدين

(۱۸) آپ سے پوچھا گیا کہ کون سی مصیبت سب سے زیادہ سخت ہے تو آپ نے فرمایا "دین میں مصیبت"۔

۱۹ ـ من طلب الدين بالجدل تزندق.

(۱۹) جو جدل و کٹ حجتی کے ذریعے دین چاہے گا وہ زندیق ہو بیٹھے گا۔

۲۰ ـ لا دين لمن دان بطاعة مخلوق في معصية الخالق

(۲۰) اس کے پاس کوئی دین نہیں جس نے مخلوق کی اطاعت اللہ کی معصیت کرنے کے لئے اختیار کی۔

۲۱ ـ ما هدم الدين مثل البدع، ولا أفسد الرجال مثل الطمع

(۲۱) بدعت کے جیسے کسی نے دین کو برباد نہیں کیا اور نہ طمع کی طرح کسی اور شئے نے مردوں کو خراب کیا۔

۲۲ ـ أخوك دينك، فاحتط لدينك بما شئت

(۲۲) تمہارا بھائی تمہارا دین ہے سو اپنے دین کے لئے جس طرح چاہو احتیاط کرو۔

۲۳ ـ إنّ لأهل الدين علامات يعرفون بها صدق الحديث وأداء الأمانة والوفاء بالعهد، و صلة الأرحام ورحمة الضعفاء وبذل المعروف و حسن الخلق واتباع العلم وما يقرّب إلى الله زلفى

(۲۳) دینداروں کی کچھ علامتیں ہیں جن کے ذریعے وہ پہچانے جاتے ہیں سچی بات، ادائے امانت، وفائے عہد، صلہ رحم، کمزوروں پر رحم، نیکی انجام دینا، خوش خلقی، علم اور ہر اس چیز کی پیروی جو اللہ کی قربت کا باعث ہوتی ہو

۲٤ ـ الدين أفضل مطلوب

(۲۴) دین سب سے زیادہ بافضیلت مطلوب ہے۔

۲۵ـ الدِّينُ شَجَرَةٌ أَصْلُهُ التَّسْلِيمُ وَالرِّضَى

۲۶ـ المَغْبُونُ مَنْ فَسَدَ دِينُهُ

۲۷ـ الدِّينُ أَشْرَفُ النَّسَبَين

۲۸ـ الدِّينُ لا يُصْلِحُهُ إِلَّا العَقْلُ

۲۹ـ اِجْعَلِ الدِّينَ كَهْفَكَ، وَالعَدْلَ سَيْفَكَ تَنْجُ مِنْ كُلِّ سُوءٍ وَتَظْفَرْ عَلَى كُلِّ عَدُوٍّ

۳۰ـ أَدْيَنُ النَّاسِ مَنْ لَمْ تُفْسِدِ الشَّهْوَةُ دِينَهُ

۳۱ـ إِنَّ أَفْضَلَ الدِّينِ الحُبُّ فِي اللهِ وَالبُغْضُ فِي اللهِ، وَالأَخْذُ فِي اللهِ، وَالعَطَاءُ فِي اللهِ سُبْحَانَهُ

۳۲ـ إِنَّ اللهَ تَعَالَى لا يُعْطِي الدِّينَ إِلَّا لِخَاصَّتِهِ وَصَفْوَتِهِ مِنْ خَلْقِهِ

۳۳ـ اِعْلَمْ أَنَّ أَوَّلَ الدِّينِ التَّسْلِيمُ وَآخِرَهُ الإِخْلاصُ

۳۴ـ إِنَّ اللهَ سُبْحَانَهُ يُعْطِي الدُّنْيَا مَنْ يُحِبُّ وَمَنْ لا يُحِبُّ وَلا يُعْطِي الدِّينَ إِلَّا مَنْ يُحِبُّ

۳۵ـ إِنْ جَعَلْتَ دِينَكَ تَبَعاً لِدُنْيَاكَ أَحْرَزْتَ دِينَكَ وَدُنْيَاكَ، وَكُنْتَ فِي الآخِرَةِ مِنَ الفَائِزِينَ

۳۶ـ ثَمَرَةُ الدِّينِ الأَمَانَةُ

۳۷ـ ثَلاثَةٌ هُنَّ جِمَاعُ الدِّينِ العِفَّةُ وَالوَرَعُ وَالحَيَاءُ

۳۸ـ ثَلاثَةٌ هُنَّ كَمَالُ الدِّينِ الإِخْلاصُ وَاليَقِينُ وَالقَنَعُ

۳۹ـ حِفْظُ الدِّينِ ثَمَرَةُ المَعْرِفَةِ، وَرَأْسُ الحِكْمَة

(۲۵) دین ایسا پودا ہے جس کی جڑ رضا و تسلیم ہے

(۲۶) خسارے میں وہ ہے جس کا دین خراب ہو جائے

(۲۷) دین دو نسبوں میں سے شریف ترین نسب ہے۔

(۲۸) دین کی اصلاح عقل کے علاوہ کوئی شے نہیں کر سکتی

(۲۹) دین کو اپنی پناہ گاہ اور عدل کو اپنی تلوار بناؤ تو تم ہر برائی سے بچے رہو گے اور ہر دشمن پر غالب رہو گے۔

(۳۰) متدین ترین شخص وہ ہے جس کی شہوت اس کے دین کو خراب نہ کر سکے۔

(۳۱) یقیناً دین کا با فضیلت ترین جزء اللہ کے لئے محبت اللہ ہی کے لئے بغض اور اللہ ہی کے لئے لین دین کرنا ہے۔

(۳۲) اللہ تبارک و تعالیٰ دین کو صرف اپنے خاص بندوں اور اپنی مخلوقات میں سے چنے ہوئے لوگوں ہی کو عطا کرتا ہے

(۳۳) جان لو کہ دین کا اول تسلیم اور آخر خلوص ہے۔

(۳۴) اللہ تعالیٰ دنیا کو جسے دوست رکھتا ہے اسے بھی دیتا ہے اور جسے دوست نہیں رکھتا اسے بھی دیتا ہے مگر دین صرف اسی کو عطا کرتا ہے جسے دوست رکھتا ہے

(۳۵) اگر تم نے اپنی دنیا کو اپنے دین کا تابع بنا دیا تو اس طرح تم نے اپنے دین و دنیا دونوں ہی کو محفوظ کر لیا اور آخرت میں تم کامیاب لوگوں میں سے رہو گے

(۳۶) دین کا ثمرہ امانت داری ہے۔

(۳۷) تین چیزوں میں دین کا اجتماع ہے پاکدامنی تقویٰ اور حیا

(۳۸) تین چیزیں کمال دین ہیں خلوص یقین اور قناعت

(۳۹) حفظ دین معرفت کا ثمرہ اور حکمت کا سرمایہ ہے۔

٤٠ ـ حَصِّنُوا الدِّينَ بِالدُّنْيا، وَلا تُحَصِّنُوا الدُّنْيا بِالدِّينِ.

(۴۰) دین کو دنیا کے ذریعے مضبوط کرو اور دنیا کو دین کے ذریعے پائیدار نہ کرو۔

٤١ ـ سَنامُ الدِّينِ الصَّبْرُ وَالْيَقِينُ وَمُجاهَدَةُ الْهَوى.

(۴۱) دین کا بلند ترین مقام صبر، یقین اور خواہشات سے مجاہدہ ہے۔

٤٢ ـ سَبَبُ الْوَرَعِ قُوَّةُ الدِّينِ.

(۴۲) تقوے کا سبب دین کی قوت ہے۔

٤٣ ـ صَيِّرِ الدِّينَ حِصْنَ دَوْلَتِكَ، وَالشُّكْرَ حِرْزَ نِعْمَتِكَ، فَكُلُّ دَوْلَةٍ يَحُوطُها الدِّينُ لا تُغْلَبُ، وَكُلُّ نِعْمَةٍ يَحْرُزُها الدِّينُ لا تُسْلَبُ.

(۴۳) دین کو اپنی حکومت کا قلعہ اور شکر کو اپنی نعمتوں کا محافظ بنا لو کیونکہ ہر وہ حکومت جس کا دین احاطہ کئے ہوگا مغلوب نہیں ہوگی اور ہر وہ نعمت جسے دین گھیرے ہو گا سلب نہیں ہوگی

٤٤ ـ غايَةُ الدِّينِ الأَمْرُ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْيُ عَنِ الْمُنْكَرِ وَإِقامَةُ الْحُدُودِ.

(۴۴) مقصد دین امر بالمعروف، نہی عن المنکر اور حدود قائم کرنا ہے۔

٤٥ ـ فاقِدُ الدِّينِ مُتَرَدِّدٌ فِي الْكُفْرِ وَالضَّلالِ.

(۴۵) دین کو کھو دینے والا کفر و گمراہیوں میں سرگرداں رہتا ہے۔

٤٦ ـ كُلُّ عِزٍّ لا يُؤَيِّدُهُ دِينٌ مَذَلَّةٌ.

(۴۶) ہر وہ عزت جس کی تائید دین نہ کرے ذلت ہے۔

٤٧ ـ كُنْ عاقِلاً فِي أَمْرِ دِينِكَ، جاهِلاً فِي أَمْرِ دُنْياكَ.

(۴۷) اپنے دینی امور میں عاقل اور دنیوی امور میں جاہل بن جاؤ۔

٤٨ ـ مَنْ صَحَّتْ دِيانَتُهُ قَوِيَتْ أَمانَتُهُ.

(۴۸) جس کی دیانت داری درست ہو گئی اس کی امانت داری بھی قوی ہو جائے گی۔

٤٩ ـ مَنْ لا دِينَ لَهُ لا مُرُوَّةَ لَهُ.

(۴۹) جس کے پاس دین نہیں اس کے پاس مروت نہیں۔

٥٠ ـ مَنْ رُزِقَ الدِّينَ فَقَدْ رُزِقَ خَيْرَ الدُّنْيا وَالآخِرَةِ.

(۵۰) جسے دین عطا ہو گیا اسے دین و دنیا کی بھلائیاں عطا ہو جاتی ہیں

٥١ ـ مَنْ دَقَّ فِي الدِّينِ نَظَرُهُ، جَلَّ يَوْمَ الْقِيامَةِ خَطَرُهُ.

(۵۱) جو دین میں دقت نظر سے کام لیتا ہے وہ قیامت کے دن عظیم المرتبت ہو گا۔

٥٢ ـ مَنْ تَهاوَنَ بِالدِّينِ هانَ، وَمَنْ غالَبَهُ الْحَقُّ لانَ.

(۵۲) جو دین کو سبک سمجھتا ہے وہ خود ذلیل ہو جاتا ہے اور جس پر حق کا غلبہ ہوتا ہے وہ نرم ہو جاتا ہے۔

٥٣ ـ لا دِينَ لِمُرْتابٍ، وَلا مُرُوَّةَ لِمُغْتابٍ.

(۵۳) شک و شبہ میں مبتلا رہنے والے کے پاس کوئی دین نہیں ہوتا اور غیبت کرنے والے کے پاس مروت نہیں ہوتی۔

٥٤ ـ لا يُسَلِّمُ الدِّينَ مَنْ تَحَصَّنَ بِهِ

(۵۴) وہ دین کسی کے سپرد نہیں کرتا جس نے اسے اپنا قلعہ بنایا ہو

٥٥ ـ يَسِيرٌ مِنَ الدِّينِ خَيْرٌ مِنْ كَثِيرِ الدُّنْيا

(۵۵) دین کا تھوڑا سا حصہ دنیا کے ایک بڑے حصے سے بہتر ہے۔

[۸۵]

الذِّكْرُ = ذکرِ الٰہی

۱۔ إنَّ اللهَ سبحانَهُ وتعالى جعلَ الذِّكرَ جلاءً للقلوبِ

(۱) خداوند متعال نے ذکر (الٰہی) کو دلوں کی جلا قرار دیا ہے۔

۲۔ مَن تذكَّرَ بُعدَ السَّفرِ استعدَّ

(۲) جو (سفر) آخرت کی دوری کو یاد رکھے گا وہ اس کے لئے تیاری بھی کرے گا

۳۔ الذِّكرُ نورٌ

(۳) ذکر (خدا) نور ہے۔

٤۔ العافيةُ عشرةُ أجزاءٍ، تسعةٌ منها في الصَّمتِ إلّا من ذكرِ اللهِ تعالى، وواحدٌ في تركِ مجالسةِ السُّفهاءِ

(۴) عافیت کے دس جزء ہیں جن میں ذکر الٰہی کے علاوہ نو اجزاء خاموشی میں ہیں اور ایک جزء بیوقوفوں کی صحبت سے پرہیز میں ہے

٥۔ كُلُّ قولٍ ليسَ للهِ فيه ذكرٌ فلغوٌ

(۵) ہر وہ بات جو یادِ الٰہی سے خالی ہو لغو ہے۔

٦۔ أحسنُ أفعالِ الجوارحِ ألّا يزالَ لسانُكَ مشغولاً بذكرِ اللهِ سبحانَه

(۶) اعضاء و جوارح کا بہترین عمل یہ ہے کہ تمہاری زبان ہمیشہ ذکر الٰہی میں مشغول رہے

٧۔ الذِّكرُ ذِكرانِ: أحدُهما ذِكرُ اللهِ وتحميدُه، وما أحسنَه وأعظمَ أجرَه! والثّاني ذِكرُ اللهِ عندَ ما حرَّمَ اللهُ وهو أفضلُ من الأوَّلِ

(۷) ذکر دو طرح کے ہیں ان میں ایک تو اللہ تعالیٰ کا ذکر اور حمد ہے اور ذکر کا یہ جزء کتنا عظیم و بہتر ہے اور دوسرا ذکر محرمات میں مبتلا ہونے کے موقع پر ذکر خدا، دوسرا والا ذکر سے برتر ہے

٨۔ أفضلُ الأعمالِ أن تموتَ ولسانُكَ رطبٌ بذكرِ اللهِ

(۸) سب سے بہتر عمل یہ ہے کہ مرتے دم تک تم ذکر الٰہی میں رطب اللسان رہو۔

٩۔ ذاكِرُ اللهِ في الغافلينَ كالشَّجرةِ الخضراءِ في وسطِ الهشيمِ، وكالدّارِ العامرةِ بينَ الرُّبوعِ الخَرِبةِ

(۹) اللہ کو غافلوں کے درمیان یاد کرنے والا اس سرسبز پودے کی طرح ہے جو خشک گھاس کے درمیان ہو یا اس تعمیر شدہ گھر کی طرح ہے جو خرابات کے درمیان ہو۔

١٠۔ ثلاثةٌ من أشدِّ الأعمالِ: ذِكرُ اللهِ على كُلِّ حالٍ، ومواساةُ الإخوانِ بالمالِ، وإنصافُ النّاسِ من نفسِك

(۱۰) تین کام بڑے مشکل ہیں، ہر حالت میں اللہ کو یاد رکھنا، مال کے ذریعے اپنے بھائیوں کی مدد کرنا اور لوگوں کے ساتھ خود سے انصاف کرنا

١١ ـ الذكرُ يُؤنِسُ اللُّبَّ، ويُنيرُ القَلبَ، ويَستَنزِلُ الرَّحمَةَ

(۱۱) ذکر، عقل کی وحشتوں کو دور کرکے قلب کو روشن کر دیتا ہے اور نزول رحمت کا باعث بنتا ہے۔

١٢ ـ الذِّكرُ نورُ العَقلِ، وحَياةُ النُّفوسِ، وجَلاءُ الصُّدورِ

(۱۲) ذکر (خدا) عقل کی روشنی، نفس کی حیات اور سینوں کے لئے جلا ہے۔

١٣ ـ المؤمِنُ دائِمُ الذِّكرِ، كثيرُ الفِكرِ، عَلَى النَّعماءِ شاكِرٌ، وفِي البَلاءِ صابِرٌ

(۱۳) مومن ہمیشہ ذکر کرنے والا، بہت زیادہ (آخرت کے متعلق) سوچنے والا ہوتا ہے وہ نعمتوں پر شاکر اور بلاؤں پر صابر ہوتا ہے۔

١٤ ـ العاقِلُ مَن عَقَلَ لِسانَهُ إلّا عَن ذِكرِ اللّهِ

(۱۴) عاقل وہ ہے جو ذکر الٰہی کے علاوہ ہر چیز سے اپنی زبان روکے رکھے۔

١٥ ـ الذكرُ مُجالَسَةُ المَحبوبِ

(۱۵) ذکر، محبوب کے ساتھ بیٹھنے کی طرح ہے۔

١٦ ـ الذكرُ الجَميلُ إحدَى الحَياتَينِ

(۱۶) ذکر جمیل دو زندگیوں میں سے ایک زندگی ہے۔

١٧ ـ الذكرُ مِفتاحُ الاُنسِ

(۱۷) ذکر الٰہی انس و الفت کی کنجی ہے۔

١٨ ـ الذكرُ يَشرَحُ الصَّدرَ

(۱۸) ذکر الٰہی سینے کو کشادہ کر دیتا ہے۔

١٩ ـ أفيضُوا في ذِكرِ اللّهِ، فإنَّهُ أحسَنُ الذِّكرِ

(۱۹) خدا کے ذکر سے فیض یاب ہوا کرو کیونکہ یہ بہترین ذکر ہے۔

٢٠ ـ إستَديموا الذِّكرَ، فإنَّهُ يُنيرُ القَلبَ، وهُوَ أفضَلُ العِبادَةِ

(۲۰) ذکر الٰہی کو دوام دو کیونکہ یہ دل کو منور کرتا ہے اور یہ سب سے با فضیلت عبادت بھی ہے۔

٢١ ـ إشحَنِ الخَلوَةَ بالذِّكرِ، واصحَبِ النِّعَمَ بِالشُّكرِ

(۲۱) خلوت کو ذکر (خدا) سے پر کرو اور نعمتوں کے ساتھ شکر ادا کرو

٢٢ ـ إذا رَأيتَ اللّهَ سُبحانَهُ يُؤنِسُكَ بِذِكرِهِ، فَقَد أحَبَّكَ

(۲۲) اگر تم یہ دیکھو کہ اللہ تمہیں اپنے ذکر سے مانوس کر رہا ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ تمہیں دوست رکھنے لگا ہے۔

٢٣ ـ أفضَلُ العِبادَةِ سَهَرُ العُيونِ بِذِكرِ اللّهِ سُبحانَهُ

(۲۳) بہترین عبادت ذکر الٰہی کے لئے جاگتی آنکھوں میں رات کاٹ دینا ہے۔

٢٤ ـ بِذِكرِ اللّهِ تُستَنزَلُ النِّعمَةُ

(۲۴) ذکر الٰہی کے ذریعے نعمتوں کا نزول چاہا جاتا ہے۔

٢٥ ـ ذِكرُ اللّهِ دِعامَةُ الإيمانِ، وعِصمَةٌ مِنَ الشَّيطانِ

(۲۵) ذکر خدا ایمان کا ستون اور شیطان سے بچاؤ (کا راستہ) ہے

٢٦ ـ ذِكرُ اللّهِ سَجِيَّةُ كُلِّ مُحسِنٍ، وشيمَةُ كُلِّ مُؤمِنٍ

(۲۶) ذکر الٰہی ہر نیکوکار کی خوبی اور ہر مومن کی روش ہے۔

٢٧۔ ذِكْرُ اللهِ دَوَاءُ أَعْلالِ النُّفُوسِ.

٢٨۔ ذِكْرُ اللهِ يُنِيرُ الْبَصَائِرَ، وَيُؤْنِسُ الضَّمَائِرَ

٢٩۔ ذِكْرُ اللهِ شِيمَةُ الْمُتَّقِينَ

٣٠۔ ذَاكِرُ اللهِ سُبْحَانَهُ مُجَالِسُهُ

٣١۔ ذَاكِرُ اللهِ مُؤَانِسُهُ

٣٢۔ ذَاكِرُ اللهِ مِنَ الْفَائِزِينَ

٣٣۔ عَلَيْكَ بِذِكْرِ اللهِ، فَإِنَّهُ نُورُ الْقَلْبِ

٣٤۔ فِي الذِّكْرِ حَيَاةُ الْقُلُوبِ

٣٥۔ مَنْ ذَكَرَ اللهَ ذَكَرَهُ

٣٦۔ مَنْ عَمَّرَ قَلْبَهُ بِدَوَامِ الذِّكْرِ حَسُنَتْ أَفْعَالُهُ فِي السِّرِّ وَالْجَهْرِ

٣٧۔ لا تَذْكُرِ اللهَ سُبْحَانَهُ سَاهِياً، وَلا تَنْسَهُ لاهِياً، وَاذْكُرْهُ ذِكْراً كَامِلاً يُوَافِقُ فِيهِ قَلْبُكَ لِسَانَكَ، وَيُطَابِقُ إِضْمَارُكَ إِعْلانَكَ، وَلَنْ تَذْكُرَهُ حَقِيقَةَ الذِّكْرِ حَتَّى تَنْسَى نَفْسَكَ فِي ذِكْرِكَ، وَتَفْقِدَهَا فِي أَمْرِكَ

(۲۷) ذکر الٰہی نفسانی بیماریوں کی دوا ہے

(۲۸) ذکر الٰہی آنکھوں کو روشن اور ضمیروں کو مانوس کر دیتا ہے۔

(۲۹) ذکر الٰہی متقیوں کا شیوہ ہے

(۳۰) اللہ کو یاد رکھنے والا اس کا ہم نشین ہوتا ہے

(۳۱) اللہ کا ذکر کرنے والا اس سے انس رکھنے والا ہوتا ہے۔

(۳۲) اللہ کو یاد کرنے والا کامیاب لوگوں میں سے ہوتا ہے۔

(۳۳) تمہارے لئے ذکر الٰہی لازم ہے کیونکہ یہ دل کا نور ہے۔

(۳۴) ذکر الٰہی میں قلب کی حیات ہے۔

(۳۵) جس نے اللہ کو یاد کیا اللہ اسے یاد رکھے گا۔

(۳۶) جو اپنے دل کو ذکر الٰہی میں مداومت کے ذریعے تعمیر کرے گا اس کے تمام ظاہری و باطنی اعمال اچھے ہو جائیں گے۔

(۳۷) اللہ کو بھولے بھٹکے یاد نہ کرو اور نہ ہی مستی میں اسے ایک دم ہی سے بھلا بیٹھو بلکہ اس کا ذکر یوں مکمل طور پر کرو کہ جس میں تمہارا دل، تمہاری زبان کے اور تمہارا ظاہر، تمہارے باطن کے مطابق ہو اور تم حقیقی طور سے ذکر الٰہی اس وقت تک نہیں کر سکتے جب تک تم ذکر کے وقت خود اپنے آپ کو فراموش نہ کر دو گے اور اپنے امور میں اپنے نفس کو چھوڑ نہ دو گے

[۸٦]

الذِّلّة ذلت وخاکساری

١ ـ طُوبى لِمن ذلَّ في نفسه

(۱) خوشخبری ہے اس کے لئے جو اپنے آپ میں ذلیل ہو گیا (یعنی منکسر مزاج ہو اور دوسروں کی نظروں میں باعزت و بزرگ ہو)

٢ ـ الطمعُ في وثاقِ الذُّلّ

(۲) لالچی آدمی ذلت میں گرفتار ہوتا ہے۔

٣ ـ إنّ الله يُذلُّ كلَّ جبّارٍ و يُهين كلَّ مُحتالٍ

(۳) اللہ ہر جبار کو ذلیل اور ہر متکبر کو بے عزت کرتا ہے۔

٤ ـ من استهان بالأمانة، ورتع في الخيانة، ولم يُنزِّه نفسَهُ و دينهُ عنها، فقد أحلَّ بنفسه الذُّلَّ والخِــزْيَ في الدُّنيا، وهو في الآخرةِ أذلُّ وأخْزى

(۴) جس نے امانت سے لاپرواہی برتی، خیانت کی طرف گامزن ہوا اور اپنے دین و نفس کو اس سے دور نہ رکھا تو بلاشبہ اس نے اپنے آپ کو دنیا میں قعر مذلت میں دھکیل دیا اور آخرت میں اس سے زیادہ ذلیل و رسوا ہوگا

٥ ـ رَضِيَ بالذُّلِّ من كشفَ ضُرَّهُ

(۵) جو اپنی ہر پریشانی کو کھل کر (ہر ایک سے) بیان کر دیتا ہے وہ اپنی ذلت سے راضی ہوتا ہے۔

٦ ـ من تكبَّرَ على الناس ذلَّ

(۶) جو لوگوں کے درمیان تکبر کرتا ہے وہ ذلیل ہوتا ہے۔

٧ ـ القِلّةُ ذِلّةٌ

(۷) قلت ذلت ہے۔

٨ ـ قِلّةُ الثِّقةِ بعزِّ الله ذِلّةٌ

(۸) اللہ کی عزو شان پر کم بھروسہ کرنا ذلت ہے۔

٩ ـ الكذبُ ذُلٌّ

(۹) جھوٹ ذلت ہے۔

١٠ ـ مَـن تـلـذَّذَ بمعصيةِ الله أورثـهُ الله ذُلّاً

(۱۰) جو اللہ کی نافرمانی میں لذت محسوس کرتا ہے اللہ اسے ذلت سونپ دیتا ہے

١١ ـ الناسُ من خوفِ الذُّلِّ في الذُّلِّ

(۱۱) لوگ ذلت کے خوف سے ذلیل ہوتے ہیں۔

١٢ ـ نِفاقُ المرءِ ذِلّةٌ

(۱۲) انسان کی منافقت ذلت ہے

١٣ ـ الذُّلُّ مع الطَّمع

(۱۳) ذلت لالچ کے ساتھ ہے

۱۴ـ لا تَرُدُّ بأسَ العدوِّ القويِّ وغضبَه بمثلِ الخضوعِ والذُّلِّ، كسلامةِ الحشيشِ من الريحِ العاصفِ بانثنائه معه كيفما مالت

(۱۴) قوی و قدرت مند دشمن کی قوت کا انکساری سے بڑھکر کوئی جواب نہیں جیسے گھاس تیز طوفانی ہواؤں میں طوفان کے ساتھ ساتھ ہر طرف جھکنے کی وجہ سے بچی رہتی ہے۔

۱۵ـ الذُّلُّ مع الدَّيْن

(۱۵) ذلت قرض کے ہمراہ ہے۔

۱۶ـ من طلبَ عزّاً بظلمٍ وباطلٍ أورثَه اللهُ ذُلّاً بإنصافٍ وحقٍّ

(۱۶) جو ظلم و باطل کے ذریعے طالب عزت ہوتا ہے اللہ اسے انصاف و حق کے ذریعے ذلت دے دیتا ہے۔

۱۷ـ احتمالُ الفقرِ أحسنُ من احتمالِ الذُّلِّ لأنَّ الصبرَ على الفقرِ قناعةٌ والصبرَ على الذُّلِّ ضراعةٌ

(۱۷) فقر کا تحمل ذلت کے تحمل سے بہتر ہے کیونکہ فقیری پہ صبر کر لینا قناعت ہے اور ذلتوں پہ صبر کئے رہنا بے غیرتی و ذلت ہے۔

۱۸ـ أذلُّ الناسِ مُعتذِرٌ إلى لئيمٍ

(۱۸) ذلیل ترین آدمی وہ ہے جو لئیم سے عذر خواہی کرے۔

۱۹ـ قيل له ﷺ أيُّ ذُلٍّ أذلُّ؟ قال ﷺ الحرصُ على الدُّنيا

(۱۹) آپ سے پوچھا گیا "کون سی ذلت سب سے زیادہ بری ہے؟" آپ نے فرمایا "دنیا کی حرص"۔

۲۰ـ آفةُ الحلمِ الذُّلُّ

(۲۰) حلم کی آفت ذلت ہے۔

۲۱ـ ساعةُ ذُلٍّ لا تفي بعزِّ الدهرِ

(۲۱) ذلت کی ایک گھڑی کو زمانے بھر کی عزت بھی نہیں ہو سکتی

۲۲ـ طوبى لمن ذَلَّ في نفسه، وعزَّ بطاعته، وغَنِيَ بقناعته،

(۲۲) خوشخبری و خوشبختی ہے اس شخص کے لئے جو اپنے آپ میں ذلیل رہا، اطاعت خدا کے ذریعے عزت دار بنا اور اپنی قناعت پسندی کے ذریعے مالدار ہوا۔

۲۳ـ كلُّ عزيزٍ غيرَ اللهِ سبحانه جلَّ جلالُه ذليلٌ

(۲۳) اللہ جل جلالہ کے علاوہ تمام عزت دار ذلیل ہیں۔

۲۴ـ من استنجدَ ذليلاً ذَلَّ

(۲۴) جو ذلیل سے مدد چاہے گا وہ ذلیل ہو گا۔

۲۵ـ من تذلَّلَ لأبناءِ الدنيا تعرّى من لباسِ التقوى

(۲۵) جو دنیوی افراد کے سامنے خاکساری و ذلت کا مظاہرہ کرتا ہے وہ اپنے جسم سے خلعت تقویٰ اتار پھینکتا ہے۔

[۸۷]

الذَّمّ ــ مذمت

۱ ـ قال ﷺ و قد سمع رجلاً يذمُّ الدُّنيا: أيُّها الذَّامُّ للدُّنيا، المُغترُّ بغرورها، المخدوعُ بأباطيلها، أتغترُّ بالدُّنيا ثمّ تذمُّها

(۱) آپ نے ایک شخص کو دنیا کی مذمت کرتے ہوئے سنا تو فرمایا۔ اے دنیا کی مذمت کرنے والے اس کی فریبکاریوں سے دھوکا کھانے والے اس کی جھوٹی باتوں سے فریب کھا جانے والے تو دنیا کی فریب کاریوں میں الجھا ہے اور پھر اس کی مذمت کر رہا ہے ؟۔

۲ ـ الدُّنيا دارٌ بالبلاءِ محفوفةٌ و بالغدرِ معروفةٌ أحوالٌ مُختلفه، و نوبٌ مُتصرّفةٌ العَيشُ فيها مذمومٌ و الأمانُ منها معدومٌ

(۲) دنیا ایک ایسا گھر ہے جو بلاؤں سے پر غداری میں مشہور ہے جس کے حالات ہر دم بدلتے رہتے ہیں اور جس کے واقعات ہر روز متغیر ہوتے رہتے ہیں اس میں زندگی قابل مذمت اور اس میں امن معدوم ہے

۳ ـ لقد كان في رسول الله ﷺ كافٍ لك في الأُسوة و دليلٌ لك على ذمّ الدُّنيا و عيبها و كثرةِ مخازيها و مساويها، إذ قُبضتْ عنه أطرافُها و وُطّئتْ لغيرِهِ أكنافُها و فُطِمَ عن رضاعِها و زُوِيَ عن زخارفِها

(۳) بلاشبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی بہترین سیرت دنیا کے عیوب و مذمت اور حد درجہ ذلت و رسوائیوں کے لئے بطور دلیل کافی ہے کیونکہ یہ دنیا لوگوں کے ہاتھوں سے لے لی جاتی ہے اور اس کی زمین دوسروں کے لئے ہموار کر دی جاتی ہے اس سے تعلق ختم کر دیا جاتا ہے اور اس کی دلکشیوں سے محروم کر دیا جاتا ہے۔

٤ ـ ذمُّ الرَّجُلِ نفسَهُ في العلانيةِ مدحٌ لها في السِّرِّ

(۴) انسان کا علانیہ طور پر خود کی مذمت کرنا دراصل ڈھکے چھپے طور پر اپنی تعریف کرنا ہے۔

٥ ـ ذمُّ العُقلاءِ أشدُّ مِن عُقوبةِ السُّلطانِ

(۵) عقلاء کی مذمت حکمرانوں کی سزاؤں سے بدتر ہے۔

٦ ـ إذا ذممْتَ فاقْتَصِدْ

(۶) جب تم مذمت کرو تو میانہ روی اختیار کرو۔

۷ ـ مَن لم يَمدَحْ وهُوَ محمودٌ، يُذَمُّ وهُوَ مذمُومٌ

(۷) جو اپنے آپ کو قابل تعریف حالت میں نہیں رکھتا وہ قابل مذمت حالت میں گھر جاتا ہے۔

۸ ـ لا تُذَمُّ أبداً عواقِبُ الإحسانِ

(۸) احسان کے نتیجوں کی کبھی مذمت نہیں کی جاتی۔

[۸۸]

الذَّنْب = گناہ

۱۔ أشدُّ الذُّنوبِ ما استهانَ بهِ صاحِبُه

(۱) بدترین گناہ وہ ہے جس کا انجام دہندہ اسے ہلکا سمجھے۔

۲۔ تركُ الذَّنبِ أهونُ مِن طلبِ التَّوبةِ

(۲) ترکِ گناہ طلبِ توبہ سے زیادہ آسان ہے۔

۳۔ ما أهمَّني ذَنْبٌ أُمهِلْتُ بعدَهُ حتّى أُصلِّي ركعتَين، وأسألَ اللهَ العافيةَ

(۳) مجھے ایسے گناہ کی پروا نہیں جس کے بعد مجھے اتنی مہلت مل جائے کہ میں دو رکعت نماز پڑھ لوں اور اللہ سے عافیت مانگ لوں۔

۴۔ الحِرصُ والكِبْرُ والحَسَدُ دواعٍ إلى التَّقحُّمِ في الذُّنوبِ

(۴) حرص، حسد اور تکبر گناہوں میں ڈوب جانے کے باعث ہوتے ہیں۔

۵۔ لا خيرَ في الدُّنيا إلّا لرجُلَين: رجُلٍ أذنبَ ذنوبًا فهو [illegible]

(۵) دنیا میں صرف دو طرح کے لوگوں کی بھلائی ہے، ایک وہ جس نے گناہ کیے ہوں اور توبہ کے ذریعے اس کا تدارک کر رہا ہو اور دوسرا وہ جو نیک کاموں میں جلدی کرے۔

۶۔ [illegible]

(۶) [illegible]

۷۔ [illegible] الشهوة [illegible]

(۷) [illegible]

۸۔ [illegible]

(۸) [illegible]

۹۔ [illegible]

(۹) [illegible]

۱۰۔ [illegible]

۱۱۔ [illegible]

[illegible]

۱۲۔ كفى بالظفر شفيع مذنب

(۱۲) گنہگار کی کامیابی کے لئے بس یہی کافی ہے کہ اس کے لئے کوئی شفیع موجود ہے۔

۱۳۔ إعادة الاعتذار تذكير الذنب

(۱۳) معذرت کی تکرار گناہوں کی یاددہانی ہے۔

۱٤۔ أربع يميتن القلب: الذنب على الذنب، وملاحاة الأحمق، وكثرة مناقشة النساء، والجلوس مع الموتى، قيل: ومن الموتى، يا أمير المؤمنين؟ قال ﷺ: كل عبد مترف

(۱۴) چار چیزیں دل کو مردہ کر دیتی ہیں: گناہ پر گناہ کئے جانا، احمق سے بحث اور کٹ حجتی کرنا، عورتوں سے زیادہ میل جول رکھنا اور مردوں کے ساتھ اٹھنا بیٹھنا۔ آپ سے پوچھا گیا "یہ مردے کون ہیں؟" تو آپ نے فرمایا "نعمتوں میں مست رہنے والا ہر بندہ۔"

۱۵۔ إياكم ومحقرات الذنوب فإن الصغير منها يدعو إلى الكبير

(۱۵) چھوٹے چھوٹے گناہوں سے بچو کیونکہ یہ چھوٹے گناہ ہی بڑے گناہوں کی طرف بلاتے ہیں۔

۱٦۔ همة العاقل ترك الذنوب وإصلاح العيوب

(۱۶) عاقل کی ساری کوشش ترک گناہ اور عیبوں کی اصلاح کرنے میں صرف ہوتی ہے۔

۱۷۔ جهل المرء بعيوبه من أعظم ذنوبه

(۱۷) انسان کا اپنے عیوب سے لاعلم ہونا سب سے بڑا گناہ ہے۔

۱۸۔ أيها المستكثر من الذنوب إن أباك أخرج من الجنة بذنب واحد

(۱۸) اے گناہ پر گناہ کئے جانے والے تیرے باپ (جناب آدم) صرف ایک گناہ کی وجہ سے جنت سے نکال دیئے گئے تھے۔

۱۹۔ ما أصاب أحد ذنباً ليلاً إلا أصبح وعليه مذلته

(۱۹) کوئی بھی شخص رات میں گناہ نہیں کرتا مگر یہ کہ صبح ہوتے ہی وہ رسوائی کا سامنا کرتا ہے۔

۲۰۔ دع الذنوب قبل أن تدعك

(۲۰) گناہوں کو چھوڑدو قبل اس کے وہ تمہیں چھوڑ دیں۔

۲۱۔ شفيع المذنب إقراره، وتوبته اعتذاره

(۲۱) گنہگار کا شفیع اس کا اقرار اور اس کی توبہ اس کی عذر خواہی ہوتی ہے۔

۲۲۔ لا ذنب مع اعتراف

(۲۲) اعتراف کے ساتھ کوئی گناہ نہیں ہے۔

۲۳۔ قلة الكلام تستر العيوب، وتقلل الذنوب

(۲۳) قلت کلام عیوب کو چھپا دیتی ہے اور گناہوں کو کم کر دیتی ہے۔

٢٤ ـ ما جفّتِ الدموعُ إلّا لقسوةِ القلوبِ، وما قستِ القلوبُ إلّا لكثرةِ الذنوبِ

(۲۴) آنسو صرف قساوت قلب کی وجہ سے خشک ہوتے ہیں اور قساوت قلبی صرف گناہوں کی وجہ سے ہوتی ہے۔

٢٥ ـ الذنوبُ ثلاثةٌ: ذنبٌ مغفورٌ، وذنبٌ غيرُ مغفورٍ، وذنبٌ نرجو لصاحبه ونخافُ عليه، فأمّا الذنبُ المغفورُ فعبدٌ عاقبه اللهُ تعالى على ذنبه في الدنيا، واللهُ أحلمُ وأكرمُ من أن يعاقبَ عبدَه مرّتين، وأمّا الذنبُ الذي لا يُغفرُ فظلمُ العبادِ بعضِهم لبعضٍ، وأمّا الذنبُ الثالثُ فذنبٌ ستره اللهُ على خلقه، ورزقه التوبةَ منه، فأصبح خائفاً من ذنبه راجياً لربّه، فنحن له كما هو لنفسه، نرجو له الرحمةَ ونخافُ عليه العقابَ

(۲۵) گناہ تین طرح کے ہیں: بخش دیا جانے والا گناہ۔ نہ بخشا جانے والا گناہ اور وہ گناہ جس کے لئے بخش دیے جانے کی امید اور عذاب پانے کا خوف ہے۔ تو بخش دیے جانے والے گناہ وہ ہیں جن کے لئے اللہ نے اپنے بندوں کو دنیا میں سزا دے دی ہو۔ اللہ اس بات سے بہت بڑا ہے کہ ایک ہی گناہ کے لئے دو دفعہ سزا دے۔ اور وہ گناہ جو ناقابل بخشش ہوتے ہیں وہ بندوں کا ایک دوسرے پر ظلم کرنا ہے اور تیسرا گناہ وہ ہے جسے اللہ نے مخلوقات سے پوشیدہ رکھا ہو اور اس گنہگار کو توبہ کی توفیق عطا کی ہو اور اس گنہگار کے شب و روز امید و خوف کے عالم میں گذرتے ہیں اور ہم بھی اس گنہگار کے لئے اسی طرح ہیں ہم بھی اس کی مغفرت کے امیدوار اور عقاب سے خائف ہیں

٢٦ ـ موتُ الإنسانِ بالذنوبِ أكثرُ من موتِه بالأجلِ

(۲۶) لوگوں کی گناہوں کے ذریعے موت قضا و قدر کے باعث ہونے والی اموات سے زیادہ ہوتی ہے

٢٧ ـ مُقرٌّ بالذنوبِ تائبٌ

(۲۷) گناہ کا اقرار کرنے والا تائب ہوتا ہے۔

٢٨ ـ الذنوبُ الداءُ، والدواءُ الاستغفارُ، والشفاءُ أن لا تعود

(۲۸) گناہ ایک ایسا مرض ہے جس کی دوا استغفار ہے اور اس گناہ کو دوبارہ انجام نہ دینا اس کی شفا ہے

٢٩ ـ رحمَ اللهُ عبداً راقبَ ذنبَه، وخافَ ربَّه

(۲۹) اللہ اس بندے پر رحم کرے جو اپنے گناہوں سے ہوشیار اور اپنے رب سے خائف رہتا ہے

٣٠ ـ احذروا الذنوبَ المورّطةَ، والعيوبَ المسخطةَ

(۳۰) (تباہی کے) گرداب میں پھنسانے والے اور (اللہ کو) غضبناک کرنے والے گناہوں سے پرہیز کرو۔

۳۱ ـ عَجِبتُ لِمَن يَحتَمِي مِنَ الطَّعامِ لِأذيَّتِه، كيف لا يَحتَمِي من الذَّنبِ لِألِيمِ عُقُوبَتِه؟!

(۳۱) مجھے تعجب ہے اس شخص پر جو اذیت کی وجہ سے کھانے سے پرہیز کرتا ہے مگر گناہوں سے عذاب کی اذیت کی وجہ سے پرہیز نہیں کرتا؟!

۳۲ ـ أعظَمُ الذُّنوبِ عندَ اللهِ ذَنبٌ أصَرَّ عليه عامِلُه.

(۳۲) اللہ کے نزدیک سب سے بڑا گناہ وہ ہے جس پر اس کا انجام دہندہ اصرار کرتا ہے

۳۳ ـ عجبتُ لِمَن عَلِمَ شِدَّةَ انتِقامِ اللهِ و هو مُقيمٌ على الإصرار

(۳۳) مجھے اس پر تعجب ہے جو اللہ کی شدید سزاؤں کو جانتے ہوئے بھی گناہوں کو بار بار دہراتا ہے۔

۳٤ ـ مَن أصَرَّ على ذَنبِه اجتَرأ على سَخَطِ رَبِّه

(۳۴) جو اپنا گناہ دہراتا ہے وہ اپنے پروردگار کے غضب پر جرات مند ہوتا ہے۔

۳۵ ـ أعظَمُ الذُّنوبِ عِندَ اللهِ سبحانَه ذَنبٌ صَغُرَ عِندَ صاحِبِه

(۳۵) اللہ کے نزدیک سب سے بڑا گناہ وہ ہوتا ہے جسے اس کا انجام دینے والا چھوٹا سمجھے۔

۳٦ ـ أشَدُّ الذُّنوبِ عِندَ اللهِ سبحانَه ذَنبٌ استَهانَ به راكِبُه

(۳۶) اللہ کے نزدیک شدید ترین گناہ وہ ہے جس کا ارتکاب کرنے والا اس کو سبک سمجھے۔

۳۷ ـ تَهوِينُ الذَّنبِ أعظَمُ مِن رُكُوبِه

(۳۷) گناہ کو ہلکا سمجھنا اس کے ارتکاب سے زیادہ بڑا ہے۔

[۸۹]

الرأي — رائے

١ ـ من استقبل وجوه الآراء عرف مواقع الخطأ

٢ ـ صواب الرأي بالدول، يقبل بإقبالها، ويذهب بذهابها

٣ ـ من استبد برأيه هلك، ومن شاور الرجال شاركها في عقولها

٤ ـ الخلاف يهدم الرأي

٥ ـ رأي الشيخ أحب إليّ من جلد الغلام و روي «من مشهد الغلام»

٦ ـ اللجاجة تسل الرأي

٧ ـ الظفر بالحزم والحزم بإجالة الرأي والرأي بتحصين الأسرار

٨ ـ من أعجب برأيه ضل ومن استغنى بعقله زل

٩ ـ ليس الدين بالرأي إنما هو الاتباع

١٠ ـ لا رأي لمن انفرد برأيه

١١ ـ كثرة الآراء مفسدة كالقدر لا تطيب إذ كثر طباخوها

(۱) جو (دوسروں) کے آراء کا سامنا کرتا ہے وہ غلطیوں کے موارد کو پہچان لیتا ہے

(۲) رائے کی درستی حکومت کے ساتھ ساتھ ہے جو اس کے آنے سے آجاتی ہے اور اس کے چلے جانے سے چلی جاتی ہے

(۳) جس نے صرف اپنی رائے پر بھروسہ کیا وہ ہلاک ہو گیا اور جس نے لوگوں سے مشورہ کیا وہ ان کی عقلوں میں شریک ہو گیا ہے

(۴) اختلاف رائے کو برباد کر دیتا ہے۔

(۵) بزرگ کی رائے مجھے جوان کی لڑائی سے صبر کر لینے سے زیادہ پسند ہے (اور بعض روایتوں میں آیا ہے کہ) مجھے جوان کی شہادت (یا مشاہدہ) سے زیادہ پسند ہے۔

(۶) سخت دشمنیاں رائے کو ختم کر دیتی ہیں۔

(۷) کامیابی دور اندیشی سے ہے اور دور اندیشی رائے کی عظمت و جلالت سے ہے اور رائے رازوں کو چھپانے سے ہوتی ہے۔

(۸) جسے اپنی ہی رائے پسند ہوگی وہ گمراہ ہو جائے گا اور جو اپنے ہی علم کو کافی سمجھے گا وہ ٹھوکر کھا جائے گا

(۹) دین رائے سے نہیں ہے بلکہ وہ تو صرف اتباع ہے

(۱۰) اس کی کوئی رائے نہیں جو اپنی الگ رائے رکھتا ہو

(۱۱) کثرت آراء فساد ہے اسی طرح جیسے وہ دیگ کبھی اچھی نہیں ہو سکتا جس کے پکانے والے زیادہ ہوں گے۔

۱۲ ـ من استرشد غيرَ العقلِ أخطأ منهاجَ الرّأي

(۱۲) جو عقل کو چھوڑ کر ہدایت طلب کرتا ہے وہ نہج آراء میں غلطی کر بیٹھتا ہے۔

۱۳ ـ الرّأيُ يُريك غبّةَ الأمرِ مبتدأه

(۱۳) رائے کام کی ابتداء ہی میں تمھیں اس کی انتہا دکھا دیتی ہے۔

۱٤ ـ أوّلُ رأي العاقلِ آخرُ رأي الجاهل

(۱۴) عاقل کی پہلی رائے جاہل کی سب سے آخری رائے ہوتی ہے۔

۱٥ ـ من أعجبتْهُ آراؤه غلبتْهُ أعداؤه

(۱۵) جسے اپنی آراء بہت بھاتی ہیں اس پر اس کے دشمن غالب آ جاتے ہیں۔

۱٦ ـ الرّأي مع الأناة

(۱۶) رائے صبر و تامل کے ساتھ ہے۔

۱۷ ـ بئس الظّهيرُ الرأيُ الفطيرُ

(۱۷) بدترین پشتیبان بلا سوچے سمجھے دینے والے کی رائے ہے

۱۸ ـ اضربوا بعض الرأي ببعضٍ يتولّد منه الصّواب.

(۱۸) بعض آراء کو بعض سے ٹکراؤ تو ان کے درمیان سے درست رائے نکل آئے گی۔

۱۹ ـ التدبيرُ بالرّأي، الرأي بالفكر

(۱۹) تدبیر رائے کے ذریعے اور رائے فکر کے ذریعے ہوتی ہے

۲۰ ـ امخضوا الرأيَ مخضَ السّقاء يُنتجْ سديدَ الآراء.

(۲۰) دوسروں کی آراء کو ایسے نکالو جیسے متھانی کے ذریعے پانی نکالتے ہو نتیجتاً بہترین و محکم آراء پیدا ہوں گی

۲۱ ـ رأيُ الرّجل ميزانُ عقْله

(۲۱) آدمی کی رائے اس کی عقل کی میزان ہوتی ہے۔

۲۲ ـ بأصالة الرّأي يقومُ الحزْم

(۲۲) رائے کی مضبوطی کی وجہ سے دور اندیشی پائیدار ہوتی ہے۔

۲۳ ـ شرُّ الآراء ما خالف الشّريعة

(۲۳) بدترین رائے وہ ہے جو خلاف شرع ہو

۲٤ ـ زلّةُ الرّأيِ تأتي على المُلك، وتؤذِنُ بالهلك

(۲۴) رائے میں لغزش حکومت پر اثر انداز ہوتی ہے اور ہلاکت کا اعلان ہوتی ہے۔

۲٥ ـ صوابُ الرّأي يؤمِنُ الزّلل

(۲۵) صواب رائے لغزشوں سے بچائے رکھتی ہے۔

۲٦ ـ من أعمل الرّأي غنِم

(۲۶) جو رائے کو بروئے کار لاتا ہے وہ فائدہ میں رہتا ہے۔

۲۷ ـ من أضاع الرّأي ارتبك

(۲۷) جو رائے کو ضائع کرتا ہے وہ پھنس جاتا ہے۔

۲۸ ـ من ضعُفتْ آراؤه قويتْ أعداؤه

(۲۸) جس کی آراء کمزور ہوں گی اس کے دشمن زیادہ ہوں گے۔

۲۹ ـ قد يزلُّ الرّأيُ الفذّ

(۲۹) کبھی کبھی بہترین و منفرد آراء بھی لغزشوں والی ہوتی ہیں۔

۳۰۔ قد تعزب الآراء

۳۱۔ ما أعجب برأيه إلاّ جاهلٌ

۳۲۔ لا تستعملوا الرأيَ فيما لا يُدرِكُهُ البصر، ولا يتغلغلُ إليه الفكر

(۳۰) کبھی کبھی آراء (صحیح راستے سے) دور ہو جاتی ہیں۔

(۳۱) اپنی رائے سے صرف جاہل ہی خوش ہو سکتا ہے۔

(۳۲) اپنی رائے ان اشیاء میں استعمال نہ کرو جو نظروں سے دور اور قوت تفکیر کی پہنچ سے پرے ہوں۔

[۹۰]

الرياسة = ریاست

١ ـ آلةُ الرِّياسةِ سَعةُ الصَّدرِ

(۱) ریاست کا وسیلہ سینے کی کشادگی ہے۔

٢ ـ إنَّما يَستحِقُّ السِّيادةَ مَن لا يُصانِعُ، ولا يُخادِعُ، ولا تَغُرُّهُ المَطامِعُ

(۲) سرداری کا صرف اسے ہی حق حاصل ہے جو تصنع اور دھوکا دھڑی سے کام نہ لیتا ہو اور نہ ہی اسے لالچیں فریب دے سکتی ہوں

٣ ـ مَن حَلُمَ سادَ، ومَن سادَ استفادَ

(۳) جو حلم اختیار کرتا ہے وہ سردار ہو جاتا ہے اور جو سردار ہو جاتا ہے وہ فائدہ میں رہتا ہے۔

٤ ـ مَن طلبَ الرِّياسةَ صَبَرَ علَى السِّياسةِ

(۴) جو ریاست کا طالب ہو گا وہ سیاست پر صبر کرے گا۔

٥ ـ مَن ساسَ رَعيّتَهُ حَرُمَ عليهِ السُّكرُ عَقلاً، لأنّه قبيحٌ أن يَحتاجَ الحارِسُ إلى مَن يَحرُسُه

(۵) جو کسی قوم کا رئیس ہو گا اس پر عقل کی مستی حرام ہو گی کیونکہ یہ بڑی بری بات ہے کہ نگہبان خود ایک محافظ کا محتاج رہے۔

٦ ـ أضَرُّ الأشياءِ عليكَ أن تُعلِمَ رئيسَكَ أنّكَ أعرَفُ بالرِّياسةِ مِنه

(۶) تمہارے لئے سب سے زیادہ نقصان دہ چیز یہ ہے کہ تم اپنے مالک کو یہ باور کراؤ کہ تم اس سے زیادہ سرداری کا علم رکھتے ہو

٧ ـ مَن ساسَ نفسَهُ بالصَّبرِ على جَهلِ النّاسِ صَلُحَ أن يكونَ سائساً

(۷) جو لوگوں کی جہالت کے مقابل اپنے آپ کو صبر کی عادت ڈال لیتا ہے اس کے اندر سیاسی بننے کی صلاحیت ہوتی ہے۔

٨ ـ حُبُّ الرِّياسةِ شاغِلٌ عن حُبِّ اللهِ سُبحانَه

(۸) حب ریاست اللہ کی محبت سے دور کر دیتی ہے

٩ ـ لا تَقبَلِ الرِّياسةَ على أهلِ مَدينتِكَ فإنّهم لا يَستقيمونَ لكَ إلّا بما تَخرُجُ بهِ مِن شَرطِ الرَّئيسِ الفاضِلِ

(۹) اپنے شہر والوں کی سرداری کبھی نہ قبول کرنا کیونکہ وہ تمہارے لئے اس وقت تک سیدھے نہیں ہوں گے جب تک تم وہ اعمال انجام نہیں دو گے جن کے سبب تم فاضل سرداروں کے زمرے سے خارج ہو جاؤ۔

١٠ ـ السُّلطانُ حياةُ الرَّعيّةِ وصَلاحُ البَريّةِ

(۱۰) سلطان عوام کی زندگی اور معاشرہ کی صلاح ہے۔

١١ ـ آفةُ العُلَماءِ حُبُّ الرِّياسةِ

(۱۱) علماء کی آفت حب ریاست ہے

١٢ ـ مَن بَذَلَ مَعروفَهُ استحقَّ الرِّياسةَ

(۱۲) جو اپنی نیکیاں لٹاتا ہے وہ ریاست کے لائق ہوتا ہے

١٣ـ من قصّر عن السياسة صغر عن الرئاسة

(۱۳) جو سیاسی امور میں کوتاہی کرتا ہے وہ ریاست کے سامنے کوتاہ ہو جاتا ہے۔

١٤ـ ما ساد من احتاج إخوانه إلى غيره

(۱۴) وہ ہر گز سردار نہیں ہوتا جس کے بھائی کسی اور کے محتاج ہیں۔

١٥ـ السيّد من تحمّل أثقال إخوانه وأحسن مجاورة جيرانه

(۱۵) سردار وہ ہے جو اپنے بھائیوں کا بوجھ خود اٹھائے اور پڑوسیوں کے ساتھ نیکیاں انجام دے۔

١٦ـ آفة الزعماء ضعف السياسة

(۱۶) (حکومت کے) نگرانوں کی آفت سیاسی کمزوری ہے

١٧ـ حُسنُ السياسة يديم الرياسة

(۱۷) حسن سیاست ریاست کو دوام بخشتی ہے۔

١٨ـ فضيلة الرئاسة حُسنُ السياسة

(۱۸) فضیلت ریاست حسن سیاست ہے۔

١٩ـ من حسنت سياسته دامت رياسته

(۱۹) جس کی سیاست اچھی ہوگی اس کی ریاست دائمی رہے گی

[۹۱]

الرَّجاء = امیدواری

۱ ـ قليلٌ تدومُ عليهِ أرْجى مِن كثيرٍ مَمْلولٍ مِنه

(۱) وہ تھوڑا کام جس پر تم مداومت کر سکو اس زیادہ کام سے بڑھ کر امید افزا ہے جو کوفت کا باعث ہو۔

۲ ـ لا ترجُوَنَّ إلّا ربَّك

(۲) اپنے پروردگار کے علاوہ کسی اور سے امید نہ لگانا۔

۳ ـ أنا للمريضِ الذي يَشْتَهي أرْجى مِنّي لِلصَّحيحِ الذي لا يشْتَهي

(۳) میں اس مریض کے لئے زیادہ امیدوار ہوں جو اشتہا رکھتا ہے اس صحت مند آدمی کے مقابل جو اشتہا نہیں رکھتا۔

٤ ـ رُبَّ رَجاءٍ يؤولُ بِالحِرمانِ، ورُبَّ أرْباحٍ تؤولُ إلى الخُسرانِ

(۴) بہت سی امیدیں حرمان میں بدل جاتی ہیں اور بہت سے فائدے گھاٹے میں

٥ ـ لعَجَبُ ممَّن خافَ العقابَ فلم يكُفَّ ورجا الثوابَ فلم يعمل

(۵) تعجب ہے اس پر جو عقاب سے ڈرتا ہے مگر گناہوں سے باز نہیں آتا اور ثواب کے لئے پر امید رہتا ہے مگر عمل نہیں کرتا۔

٦ ـ مَن لجأَ إلى الرَّجاءِ سقَطَتْ كرامَتُه

(۶) جو امیدوں کے دامن میں پناہ گزیں ہوگا وہ اپنی عزت کھو دے گا۔

٧ ـ أُرجُ اللهَ حتّى كأنَّك لم تَعْصِه

(۷) اللہ سے اس طرح امید لگاؤ جیسے تم نے اس کی نافرمانی ہی نہ کی ہو۔

٨ ـ قال ﷺ لرجُلٍ: كيفَ أنتَ؟ قال: أرجو اللهَ وأخافُه. فقال ﷺ: مَن رَجا شيئاً طَلَبه، ومَن خافَ شيئاً هَرَبَ منه

(۸) آپ نے ایک آدمی سے کہا "تم کیسے ہو"؟ تو اس نے جواب دیا "اللہ سے امید بھی لگائے ہوں اور ڈرتا بھی ہوں" تو آپ نے فرمایا "جو کسی چیز کی امید لگاتا ہے وہ اس کی طلب میں کوشش کرتا ہے اور جو کسی چیز سے ڈرتا ہے تو وہ اس سے بچتا بھی ہے۔"

٩ ـ لا يَنْبَغي للعاقِلِ أنْ يُظْهِرَ سُروراً بِرَجاءٍ لأنَّ الرَّجاءَ غُرورٌ

(۹) عاقل کے شایان شان نہیں کہ وہ امیدوں کے سہارے اپنی خوشی کا اظہار کرے کیونکہ امید ایک فریب ہے۔

١٠ ـ أعظَمُ البَلاءِ انقِطاعُ الرَّجاءِ

(۱۰) عظیم ترین بلا امیدوں کا ٹوٹ جانا ہے۔

۱۱۔ إنكم إن رجوتم الله بلّغكم آمالكم، وإن رجوتم غير الله خابت أمانيكم وآمالكم

(۱۱) یقیناً اگر تم نے اللہ سے امیدیں لگائیں تو (یقیناً) اپنی آرزوؤں تک پہنچ جاؤ گے اور اگر تم نے غیر اللہ سے اپنی امیدیں وابستہ کر لیں تو تمہاری تمام آرزوئیں اور تمنائیں خاک میں مل جائیں گی۔

۱۲۔ كُن لِما لا ترجو أقربَ منك لما ترجو

(۱۲) جن چیزوں کی تمہیں امید نہ ہو ان سے ان چیزوں کے مقابل زیادہ قریب رہو جن چیزوں کی تمہیں امید ہو۔

۱۳۔ مَن رجاك فلا تُخيّب أمَلَه

(۱۳) جس نے تم سے امید لگائی اس کی امید نہ توڑو۔

[۹۲]

الرِّزق = رزق

۱ ـ استنزلوا الرِّزقَ بالصَّدَقَة.

(۱) صدقہ کے ذریعے نزولِ رزق طلب کرو۔

۲ ـ [إلى عبدالله بن العباس] فإنَّك لستَ بسابقٍ أجلَك، ولا مرزوقٍ ما ليسَ لك

(۲) (عبداللہ ابن عباس کو لکھا) تم اپنی اجل پر سبقت نہیں لے جا سکتے اور نہ ہی تمھیں وہ چیزیں حاصل ہو سکتی ہیں جو تمھارے لئے نہیں ہیں۔

۳ ـ يا ابنَ آدم، الرِّزقُ رزقان: رزقٌ تطلُبُه، ورزقٌ يطلُبُك، فإن لم تأتِه أتاك. فلا تحمِل همَّ سنتِك على همِّ يومِك، كفاك كلُّ يومٍ على ما فيه، فإنْ تكُنِ السَّنةُ مِن عُمرِك فإنَّ الله تعالى سيُؤتيك في كلِّ غدٍ جديدٍ ما قسمَ لك، وإن لم تكنِ السَّنةُ مِن عُمُرِك فما تصنعُ بالهمِّ فيما ليس لك، ولن يسبِقَك إلى رزقِك طالِبٌ، ولن يغلِبَك عليه غالِبٌ، ولن يُبطِئَ عنك ما قد قُدِّرَ لك

(۳) اے ابن آدم! رزق دو طرح کے ہوتے ہیں ایک وہ رزق جسے تم چاہتے ہو اور دوسرا وہ جو تمھیں چاہتا ہے لہٰذا اگر تم اس رزق تک نہ پہنچ سکے (جو تمھیں چاہتا ہے) تو وہ خود تم تک پہنچ جائے گا لہٰذا تم اپنے سال کی فکروں کو اپنی آج کی فکروں پر نہ لادو کیونکہ تمھارا ہر دن اپنی فکروں کے لئے کافی ہے اگر تمھاری عمر میں (پورا) سال لکھا ہوگا تو اللہ "کل" تمھیں تمھاری قسمت کا لکھا دے ہی دے گا اور اگر تمھاری قسمت میں (آنے والا) ایک سال نہ لکھا ہوگا تو پھر تمھیں ایسی چیز کے بارے میں سوچنے سے کیا فائدہ جو تمھاری نہیں، جبکہ ظاہر سی بات ہے کہ تمھارے رزق کو کوئی اور طالب تم سے پہلے ہرگز حاصل نہیں کر سکتا اور نہ ہی اس کے حصول میں تم پر کوئی اور غالب آسکتا ہے اور جو کچھ تمھارے لئے مقدر ہو گیا ہوگا اس کے تم تک پہنچنے میں دیر بھی نہیں ہوگی۔

٤ ـ يا ابنَ آدم، لا تحمِل همَّ يومِك الذي لم يأتِك على يومِك الذي قد أتاك، فإنَّه إنْ يكُ من عُمرِك يأتِ اللهُ فيه برزقِك

(۴) اے ابن آدم تم پر نہ آنے والے دن کی فکریں آئے ہوئے دن پر مت لادو کیونکہ اگر وہ دن تمھاری عمر میں شامل ہوگا تو اللہ اس آنے والے دن میں بھی تمھارے رزق کا انتظام کر دے گا۔

۵ ـ من رضي برزقِ الله لم يحزنْ على ما فاته

٦ ـ شاركوا الذي قد أقبلَ عليه الرِّزقُ، فإنّه أخلقُ للغنى وأجدرُ بإقبالِ الحظِّ عليه

۷ ـ وسُئل ﷺ كيف يُحاسِبُ اللهُ الخلقَ على كثرتِهم؟ فقال ﷺ: كما يرزقُهم على كثرتِهم. فقيل: كيف يُحاسِبُهم ولا يرونه؟ فقال ﷺ: كما يرزقُهم ولا يرونه

۸ ـ في سَعةِ الأخلاقِ كُنوزُ الأرزاقِ

۹ ـ وقيل له ﷺ: كيفَ الرِّزقُ والأجلُ؟ فقال ﷺ: إنّ لك عندَ اللهِ رزقاً، وله عندكَ أجلاً، فإذا وفّاكَ ما لكَ عندهُ أخذَ ما لهُ عندكَ

۱۰ ـ لا تشتغلْ بالرِّزقِ المضمونِ عن العملِ المفروضِ

۱۱ ـ مَن أجملَ في الطّلبِ أتاه رزقُهُ من حيثُ لا يحتسبُ

۱۲ ـ مَن رُجي الرِّزقُ لديهِ صُرِفَتْ أعناقُ الرِّجالِ إليه

(۵) جو رزق الٰہی سے راضی ہوتا ہے وہ چھوٹ جانے والی اشیاء سے رنجیدہ نہیں ہوتا۔

(۶) جس کے پاس رزق کی فراوانی ہو اس کے شریک ہو کیونکہ وہ تونگری کے لئے (دوسروں کے مقابل) زیادہ شائستہ اور خوش قسمتی کے لئے اوروں سے زیادہ مستحق ہوتا ہے

(۷) آپ سے پوچھا گیا "اللہ اس کثیر خلق کا کیونکر حساب لے گا؟" تو آپ نے فرمایا "اسی طرح جیسے اس کثیر خلق کو رزق دیتا ہے" پھر آپ سے کہا گیا "بھلا اللہ ان کا کیسے حساب لے گا جبکہ وہ لوگ اسے دیکھ بھی نہیں سکتے؟" تو آپ نے فرمایا "اسی طرح جیسے وہ انھیں رزق دیتا ہے مگر (اس کے باوجود) لوگ اسے دیکھ نہیں پاتے"

(۸) وسعت اخلاق میں رزقوں کے خزانے ہیں۔

(۹) آپ سے پوچھا گیا "رزق اور اجل کیسے ہیں؟" تو آپ نے فرمایا "تمہارے لئے اللہ کے پاس رزق ہے اور اس کے لئے تمہارے پاس اجل ہے لہٰذا جب وہ اپنے پاس موجود تمہاری چیز (رزق) تمھیں پوری طرح سے دے دیتا ہے تو تمہارے پاس موجود اپنی چیز (زندگی کی مہلت) بھی واپس لے لیتا ہے

(۱۰) (اللہ کی طرف سے ضمانت) شدہ رزق کے لئے فرض شدہ عمل سے دور نہ ہو جاؤ

(۱۱) جو (اللہ سے) مانگنے میں حسن سلیقہ کا مظاہرہ کرتا ہے اس کے پاس رزق بے حساب پہنچنے لگتا ہے۔

(۱۲) جس کے پاس رزق ہونے کی توقع ہوتی ہے اس کی طرف لوگوں کی گردنیں موڑ دی جاتی ہیں

١٣ ـ مَن زادَ عقلُه نَقَصَ حظُّه، وما جعَلَ الله لأحَدٍ عَقْلاً وافِراً إلّا احتسبَتْ به عليه مِن رزقِه

(۱۳) جس کی عقل بڑھ جاتی ہے اس کا نصیب گھٹ جاتا ہے اور اللہ جسے بھی بکثرت عقل عطا کرتا ہے اس کا حساب اس کے رزق میں کر لیتا ہے۔

١٤ ـ يابن آدم، ما كسَبْتَ فوقَ قوّتِكَ فأنْتَ خازِنٌ فيه لِغَيرِك

(۱۴) اے ابن آدم! تم نے جو کچھ بھی اپنی خوراک سے زیادہ جمع کیا ہے تو تم اس میں دوسرے کے خازن کی ہو۔

١٥ ـ كَم مِن مُتْعِبٍ نفسَهُ مُقتَّرٍ عليه، وكَم مِن مُقتَصِدٍ في الطّلَبِ قد ساعدَتْهُ المَقادِير

(۱۵) کتنے ایسے لوگ ہیں جنھوں نے اپنے کو تھکا ڈالا مگر پھر بھی روزگار ان پر تنگ رہا اور کتنے ایسے لوگ ہیں جو طلب رزق میں میانہ رو ہیں مگر تقدیر نے ان کا ساتھ دیا۔

١٦ ـ إنَّ الله سُبْحانَه أبى أن يجْعَلَ أرزاقَ عبادِهِ المؤمنينَ إلّا مِن حيثُ لا يحْتَسِبُون.

(۱۶) اللہ تعالی نے اپنے مومن بندوں کے لئے رزق صرف ایسی جگہوں پر قرار دیا ہے جہاں سے وہ گمان نہیں کر سکتے

١٧ ـ رزقُ كلِّ امرِئٍ مُقدَّرٌ كتقديرِ أجَلِه

(۱۷) ہر آدمی کا رزق اس کی موت کی طرح مقدر ہے۔

١٨ ـ كُلُّكُم عِيالُ الله، والله سُبحانَه كافِلُ عِيالِه.

(۱۸) تم سب اللہ کے اہل و عیال ہو اور اللہ اپنے اہل و عیال کا بوجھ اٹھانے والا ہے۔

١٩ ـ مَنِ اهتَمَّ بِرزقِ غدٍ لَم يُفلِحْ أبداً

(۱۹) جو کل کے رزق کا اہتمام کرتا ہے وہ کبھی کامیاب نہیں ہوتا

٢٠ ـ لَو جرَتِ الأرزاقُ بالألبابِ والعُقولِ، لَم تَعِشِ البَهائِمُ والحَمْقى

(۲۰) گر رزق عقل و دانش کے اعتبار سے ملتا تو بے وقوف اور جانور زندہ نہ رہ سکتے۔

٢١ ـ نِعْمَ البَرَكَةُ سَعَةُ الرِّزق.

(۲۱) بہترین برکت وسعت رزق ہے۔

۹۳۱

الرَّغْبَة = رغبت

۱ـ الرَّغْبَةُ مِفْتاحُ النَّصَبِ، وَمَطِيَّةُ التَّعَبِ

(۱) دنیوی اشیاء میں رغبت رنج و بلا کی کلید اور مشقت کی سواری ہے۔

۲ـ يا أَسْرى الرَّغْبَةِ أَقْصِروا، فَإِنَّ الْمُعَرِّجَ عَلَى الدُّنْيا لا يَرُوعُهُ مِنْها إِلّا صَرِيفُ أَنْيابِ الْحِدْثانِ

(۲) اے رغبتوں کے اسیرو! اپنی رغبتیں کوتاہ کرو، بلاشبہ دنیا کا گرویدہ صرف حوادث روزگار کے جبڑوں کی چرچراہٹ ہی سے بیدار ہو سکتا ہے۔

۳ـ إِنَّ قَوْماً عَبَدُوا اللهَ رَغْبَةً فَتِلْكَ عِبادَةُ التُّجّارِ

(۳) بلاشبہ کچھ لوگوں نے اللہ کی عبادت (جنت کی) رغبت میں کی، اور یہ تاجروں کی عبادت ہے۔

٤ـ زُهْدُكَ فِي راغِبٍ فِيكَ نُقْصانُ حَظٍّ، وَرَغْبَتُكَ فِي زاهِدٍ فِيكَ ذُلُّ نَفْسٍ

(۴) تمہارے اندر دلچسپی لینے والے سے تمہاری دوری قسمت کی خرابی ہے اور تم سے دوری اختیار کرنے والے سے تمہاری دلچسپی ذلت نفس ہے۔

٥ـ طُوبى لِلزّاهِدِينَ فِي الدُّنْيا الرّاغِبِينَ فِي الآخِرَةِ

(۵) خوش حال ہے دنیا سے دوری اختیار کرنے والے اور آخرت سے رغبت رکھنے والوں کے لئے۔

٦ـ لا تَرْغَبَنَّ فِيمَنْ زَهِدَ عَنْكَ

(۶) اس شخص میں ہرگز دلچسپی نہ لو جو تم سے دوری اختیار کرتا ہو۔

٧ـ أَنْفَعُ الرَّغْبَةِ إِلَيْكَ [illegible]

(۷) اپنی طرف رغبت [illegible] تمہاری محرومیوں کی جگہ [illegible]

٨ـ مَنْ رَغِبَ فِيما عِنْدَ اللهِ كَثُرَ سُجُودُهُ وَرُكُوعُهُ

(۸) جو اللہ کے پاس موجود اشیاء میں رغبت رکھتا ہو گا اس کے سجود و رکوع زیادہ ہوں گے۔

٩ـ لا تَرْغَبْ فِيما يَفْنى وَخُذْ مِنَ الْفَناءِ لِلْبَقاءِ

(۹) فانی شیء میں رغبت نہ کرو اور فنا ہونے والی اشیاء میں سے بقا کے لئے لو۔

[۹٤]

الرِّفْق = ملائمت و نرمی

١ ـ إذا كانَ الرِّفقُ خُرْقاً، كانَ الخُرقُ رِفقاً

(۱) جہاں نرمی و ملائمت سخت روئی ہوتی ہے وہاں سخت روئی ہی نرمی ہوجاتی ہے۔

٢ ـ رأسُ العِلمِ الرِّفقُ، وآفتُه الخُرْق.

(۲) علم میں سرفہرست ملائمت ہے اور اس کی آفت سخت روئی ہے

٣ ـ يَنبغي للعاقِلِ أن يَستَعمِلَ فيما يَلتَمِسُهُ الرِّفق، و مُجانَبَةَ الهَذَر، فإنَّ العَلَقةَ تأخُذُ بِهدوئِها مِنَ الدَّمِ ما لا تأخُذُهُ البَعوضَةُ باضطِرابِها و فَرْطِ صِياحِها.

(۳) عاقل کے لئے ضروری ہے کہ اپنے تمام امور کو نرمی و ملائمت کے ساتھ انجام دے اور فضو باتوں سے اجتناب کرے کیونکہ جونک اپنے اطمنیان و سکون کے ساتھ جتنا خون چوس لیتی ہے اتنا مچھر اپنے اضطراب اور حد درجہ شور و شرابے کے باوجود نہیں چوس پاتا۔

٤ ـ الرِّفقُ يَفُلُّ حَدَّ المُخالَفَةِ

(۴) ملائمت مخالفت کی دھار کو کاٹ دیتی ہے۔

٥ ـ لا عَيْشَ لِمَن لا رِفْقَ لَه.

(۵) اس کی کوئی زندگی نہیں جس کے پاس ملائمت نہ ہو۔

٦ ـ ما أحسَنَ العِلمَ بِزينَةِ العَمَلِ، وما أحسَنَ العَمَلَ بِزينَةِ الرِّفْق

(۶) عمل سے مزین علم کتنا اچھا ہوتا ہے اور ملائمت سے مزین عمل کتنا اچھا ہوتا ہے۔

٧ ـ بالرِّفقِ تُذَلَّلُ الحاجَةُ، وبِحُسْنِ التأنّي تَسهَلُ المَطالِب.

(۷) ملائمت و نرمی کے ذریعے ضرورتیں پوری ہوتی ہیں اور اطمینان و سکون کی وجہ سے مقاصد آسان ہوتے ہیں۔

٨ ـ ما كانَ الرِّفْقُ في شيءٍ إلّا زانَه، ولا كانَ الخُرْقُ في شيءٍ إلّا شانَه.

(۸) ملائمت جس چیز میں بھی ہوگی اسے زینت بخش دے گی اور سخت روئی جس میں بھی ہوگی اسے بد نما دے گی۔

٩ ـ الرِّفقُ لِقاحُ الصَّلاحِ، وعُنوانُ النَّجاح.

(۹) نرمی خیر و صلاح کی کلید اور کامیابی کا عنوان ہے۔

١٠ ـ الرِّفقُ يُيَسِّرُ الصِّعابَ ويُسَهِّلُ شَديدَ الأسْباب

(۱۰) نرمی مشکلوں کو آسان اور سختیوں کو خفیف کر دیتی ہے۔

١١ ـ الرِّفقُ مِفتاحُ الصَّواب.

(۱۱) ملائمت درستگی کی کنجی ہے۔

١٢ ـ الرِّفقُ بِالأتباعِ مِن كَرَمِ الطِّباع

(۱۲) پیرو کاروں سے نرمی اعلیٰ طبیعتی میں سے ہے۔

١٣ ـ الرِّفقُ مِفتاحُ النَّجاح.

(۱۳) ملائمت کامیابی کی کنجی ہے۔

۱۴ـ اليُمنُ مع الرِّفق

۱۵ـ إذا ملكْتَ فارْفق

۱۶ـ إذا عاقَبْتَ فارفق

۱۷ـ أفضلُ الناسِ أعملُهم بالرِّفق، وأكيَسُهم أصبرُهم على الحقّ

۱۸ـ أكبرُ البرِّ الرِّفق

۱۹ـ اخلطِ الشدّةَ برِفقٍ، وارفُقْ ما كان الرِّفقُ أوفق

۲۰ـ بالرِّفق تُدرَكُ المقاصد

۲۱ـ بالرِّفق تتمُّ المروّة

۲۲ـ جِماعُ الحكمةِ الرِّفقُ وحُسنُ المداراة

۲۳ـ ثمرةُ الحِلْمِ الرِّفق

۲۴ـ رِفقُ المرءِ وسخاؤُه يُحبِّبُه إلى أعدائه

۲۵ـ كم من صَعْبٍ يَسْهُلُ بالرِّفق

۲۶ـ لكلِّ دِينٍ خُلُقٌ وخُلُقُ الإيمانِ الرِّفق

۲۷ـ من استعمل الرِّفقَ استدرَّ الرِّزق

۲۸ـ نِعمَ السياسةُ الرِّفق

۲۹ـ لا يجتمعُ العُنفُ والرِّفق

(۱۴) برکت نرمی کے ساتھ ہے۔

(۱۵) جب تم مالک ہو جاؤ تو ملائمت اختیار کرو۔

(۱۶) جب تم کسی کو سزا دو تو نرمی اختیار کرو۔

(۱۷) سب سے افضل وہ ہے جو سب سے زیادہ ملائمت کرنا جانتا ہو اور سب سے چالاک وہ ہے جو لوگوں میں سب سے زیادہ حق پر صبر کرنے والا ہو۔

(۱۸) سب سے بڑی نیکی ملائمت ہے۔

(۱۹) شدت کو نرمی سے مخلوط کر لو اور جہاں نرمی مناسب ہو وہاں نرمی برتو۔

(۲۰) ملائمت و نرمی کے ذریعے مقاصد کا حصول ہوتا ہے

(۲۱) ملائمت کے ذریعے مروت کمال کے درجہ تک پہنچتی ہے۔

(۲۲) حکمتوں کی آماجگاہ ملائمت و حسن مدارات ہے۔

(۲۳) حلم کا ثمرہ ملائمت ہے۔

(۲۴) انسان کی نرم طبعی اور سخاوت اسے اس کے دشمنوں میں بھی محبوب بنا دیتی ہے۔

(۲۵) کتنی ایسی مشکلات ہیں جنھیں نرمی آسان بنا دیتی ہے۔

(۲۶) ہر دین کا ایک شیوہ ہوتا ہے اور ایمان کی روش ملائمت ہے۔

(۲۷) جو ملائمت و نرمی کو بروئے کار لاتا ہے وہ اپنے رزق میں اضافہ کرتا ہے

(۲۸) بہترین سیاست نرمی ہے۔

(۲۹) سخت گیری اور ملائمت کبھی اکٹھا نہیں ہو سکتی۔

[۹۵]

الرّواية = روایت

١ ـ اعقلوا الخبرَ إذا سمعتموهُ عقلَ رعايةٍ، لا عقلَ روايةٍ، فإنّ رُواةَ العلمِ كثيرٌ ورُعاتَهُ قليلٌ

٢ ـ عليكم بالدّرايات، لا بالرّوايات

٣ ـ همّةُ السّفهاءِ الرّوايةُ، وهمّةُ العلماءِ الدّرايةُ

٤ ـ الحفظُ زينةُ الرّوايةِ

٥ ـ الوقوفُ عندَ الشُّبهةِ خيرٌ من الاقتحامِ في الهلكةِ، وتركُكَ حديثاً لم تروهِ خيرٌ من روايتكَ حديثاً لم تُحصِهِ، إنّ على كلِّ حقٍّ حقيقةً، وعلى كلِّ صوابٍ نوراً، فما وافقَ كتابَ اللهِ فخذُوا بهِ، وما خالفَ كتابَ اللهِ فدعُوهُ

٦ ـ إذا حدَّثتُم بحديثٍ فأسندوهُ إلى الذي حدَّثكُم بهِ، فإن كانَ حقّاً فلكُم، وإن كانَ كذباً فعليهِ

٧ ـ لا تُخبِرنَّ إلّا عن ثقةٍ فتكونَ كذّاباً، وإن أخبرتَ عن غيرهِ فإنّ الكذبَ مهانةٌ وذلٌّ

٨ ـ لن تُصدِّقَ الخبرَ حتّى تتحقّقَ بالعيانِ

(۱) جب تم کوئی خبر سنو تو اسے رعایت و عقل سے پرکھو نہ روایت کے طور سے کیونکہ علم کو نقل کرنے والے تو بہت ہیں مگر اس کی رعایت کرنے والے بہت کم ہیں۔

(۲) تمہارے لئے سمجھ بوجھ لازم ہے نہ کہ روایتیں۔

(۳) بے وقوف کی سوچ بس روایت ہی تک محدود رہتی ہے جبکہ علماء کی فکر و لگن درایت (سوجھ بوجھ) ہوا کرتی ہے۔

(۴) زبانی یاد کر لینا روایت کی زینت ہے۔

(۵) شک و شبہ کے وقت توقف ہلاکت میں کود پڑنے سے بہتر ہے اور تمہارا کسی غیر مروی حدیث کو ترک کرنا، کسی ایسی حدیث کی روایت کرنے سے بہتر ہے جس کے متعلق تمہیں پورا علم نہ ہو بلاشبہ ہر حق کے ساتھ ایک حقیقت اور ہر صواب کے ساتھ ایک نور ہوتا ہے لہذا جو چیز کتاب خدا کے موافق ہو اسے اختیار کرو اور جو کتاب خدا کے خلاف ہو اسے چھوڑ دو۔

(۶) جب تم کوئی بات کرو تو اسے اس کی طرف منسوب کر دو جس نے تم سے وہ بات کہی ہو اگر وہ حق ہو گی تو تمہارا فائدہ ہے اور اگر وہ جھوٹ ہو گی تو الزام اس کے کہنے والے کے سر جائے گا

(۷) تم صرف بھروسے والی چیزوں کے ہی متعلق لوگوں کو خبر دو ورنہ جھوٹے ہو جاؤ گے اور اگر تم نے غیر مصدقہ چیزوں کے متعلق خبر دی تو یقیناً جھوٹ بے عزتی اور ذلت ہے

(۸) کسی خبر کی اس وقت تک ہرگز تصدیق نہیں ہو سکتی جب تک وہ مشاہدہ کے ذریعے ثابت نہ ہو گئی ہو

[۹۶]

الرِّياء = ریا کاری

۱ ـ اِعمَلوا في غَيرِ رِياءٍ ولا سُمعَةٍ، فإنّهُ مَن يَعمَلْ لِغَيرِ اللهِ يَكِلْهُ اللهُ إلى مَن عَمِلَ لَه

(۱) عمل بغیر کسی ریا کاری اور دکھاوے کے انجام دو کیونکہ جو اللہ کے علاوہ کسی اور کے لئے عمل کرتا ہے تو اللہ اسے اسی کے سہارے چھوڑ دیتا ہے۔

۲ ـ اللّهُمَّ إنّي أعوذُ بِكَ مِن أن تُحَسِّنَ في لامِعَةِ العُيونِ عَلانِيَتي، وتُقَبِّحَ فيما أُبطِنُ لَكَ سَريرَتي، مُحافِظاً عَلى رِئاءِ النّاسِ مِن نَفسي بِجَميعِ ما أنتَ مُطَّلِعٌ عَلَيهِ مِنّي، فَأُبدِيَ لِلنّاسِ حُسنَ ظاهِري، وأُفضِيَ إلَيكَ بِسوءِ عَمَلي، تَقَرُّباً إلى عِبادِكَ، وتَباعُداً مِن مَرضاتِكَ

(۲) پالنے والے میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں کہ تو میرے ظاہر کو تو نگاہوں کی چمک دمک میں بہتر بنا دے مگر میرے باطن کو جو میں نے تیرے لئے چھپا رکھا تھا برا کر دے اور لوگوں کے دکھاوے کے خیال میں میں اپنے آپ کو محفوظ رکھوں جبکہ ان تمام باتوں سے تو واقف رہے اس طرح کہ میں لوگوں کے سامنے اپنی ظاہری اچھائیوں کا تو اظہار کروں اور تیری بارگاہ میں اپنے برے عمل کے ساتھ پیش ہوؤں تاکہ تیرے بندوں سے قریب اور تیری رضا سے دور ہو جاؤں

۳ ـ اِعلَموا أنّ يَسيرَ الرِّياءِ شِركٌ

(۳) جان لو کہ تھوڑی سی بھی ریا کاری شرک ہے

٤ ـ المُرائي ظاهِرُهُ جَميلٌ، وباطِنُهُ عَليلٌ

(۴) ریا کار کا ظاہر خوبصورت اور باطن بیمار ہوتا ہے

٥ ـ آفَةُ العِبادَةِ الرِّياءُ

(۵) عبادت کی مصیبت ریا کاری ہے۔

٦ ـ لِسانُ المُرائي جَميلٌ وفي قَلبِهِ الداءُ الدَّخيلُ

(۶) ریا کار کی زبان بڑی پیاری ہوتی ہے مگر اس کے دل میں بیماری گھسی رہتی ہے۔

[۹۷]

الزَّكاة = زکات

١ ـ فَرَضَ اللهُ الزكاةَ تسبيباً لِلرِّزق

٢ ـ حصِّنوا أموالَكم بالزكاة

٣ ـ لِكُلِّ شيءٍ زكاةٌ، وزكاةُ البدنِ الصِّيام.

٤ ـ إنَّ الزكاةَ جُعِلَتْ مع الصَّلاةِ قُرباناً لأهلِ الإسلام، فمن أعطاها طيِّبَ النَّفسِ بها، فإنَّها تُجعَلُ له كفّارةً، ومِنَ النّارِ حِجازاً ووقايةً، فلا يُتْبِعَنَّها أحدٌ نفسَهُ، ولا يُكثِرَنَّ عليها لهفَهُ، فإنَّ مَن أعطاها غيرَ طيِّبِ النَّفسِ بها، يرجو بها ما هو أفضلُ منها، فهو جاهلٌ بالسُّنَّة، مغبونُ الأجْرِ، ضالُّ العمل، طويلُ النَّدم.

٥ ـ الزَّكاةُ نَقصٌ في الصورةِ، وزيادةٌ في المعنى

٦ ـ مَن أدّى زكاةَ مالِهِ وُقِيَ شُحَّ نفسِه

(۱) اللہ نے زکات کو رزق کے لئے سبب کے طور پر واجب کیا ہے

(۲) اپنی دولت کی حفاظت زکات کے ذریعے کرو۔

(۳) ہر چیز کے لئے زکات ہے اور بدن کی زکات روزے ہیں۔

(۴) بلاشبہ زکات کو اہل اسلام کے لئے نماز ہی کے ساتھ اللہ سے تقرب کا ذریعہ بنایا گیا ہے اب جو راضی خوشی زکات دے گا تو یہ اس کے گناہوں کا کفارہ، جہنم سے حجاب اور سپر بنا دی جائے گی لہٰذا کوئی اسے اپنے نفس ہی کی خواہش کی وجہ سے پیچھے نہ چھوڑے اور نہ ہی دیتے ہوئے کے بعد غمزدہ ہو یقیناً جو زکات خوشی کے ساتھ ادا نہیں کرتا اور اس سے بہتر کی امید کرتا ہے وہ سنت سے جاہل اور اجر کے معاملے میں گھاٹے میں ہوتا ہے ایسا شخص عمل میں گمراہ اور طویل ندامت کا مالک ہوتا ہے۔

(۵) زکات بظاہر (تو مال میں) کمی ہے مگر حقیقتاً اس میں اضافہ ہے۔

(۶) جو اپنے مال کی زکات ادا کرتا ہے اس کے نفس کو حرص سے بچا لیا جاتا ہے۔

[۹۸]

الزّمن – زمانہ

١ ـ الدهرُ يومان: يومٌ لك ويومٌ عليك، فإذا كانَ لكَ فلا تبطر، وإذا كانَ عليك فاصبر

زمانہ دو دنوں کا ہے ایک دن تمہارے لئے اور ایک دن تمہارے خلاف لہٰذا جب یہ تم سے سازگار رہے تو مغرور مت ہو اور جب یہ تمہارے لئے ناسازگار ہے تو صبر کرو

٢ ـ إذا استولى الصَّلاحُ على الزمان وأهله ثمّ أساءَ رجُلٌ الظَّنَّ برجُلٍ لم تظهر منه حَوْبَةٌ فَقد ظَلَم وإذا استولى الفَسادُ على الزمان وأهله فأحسن رجُلٌ الظَّنَّ برجُلٍ فَقد غرَّر

(۲) جب زمانے اور اہل زمانہ پر خیر و صلاح کا غلبہ ہو اور ایسے حالات میں کوئی کسی ایسے آدمی کے بارے میں بدگمانی کرے جس سے کوئی گناہ سرزد نہ ہوا ہو تو اس نے ظلم کیا اور اگر تمام زمانے اور اہل زمانہ پر فساد کا رواج ہو اور ایسے وقت میں کوئی کسی سے حسن ظن رکھے تو یقیناً وہ دھوکا دیتا ہے

٣ ـ الجَزعُ من أعوان الزمان

(۳) بے صبری زمانے کے مددگاروں میں سے ہے

٤ ـ ما قالَ الناسُ لشيء طوبى له إلّا وقد خبأ له الدهرُ يومَ سوء

(۴) انسان کسی بھی شئے کے لئے یہ نہیں کہتا کہ "مبارک ہو" مگر یہ کہ زمانہ اس کے لئے ایک برا دن چھپائے رکھتا ہے

٥ ـ الدّهرُ يُخلِقُ الأبدان، ويُجدِّدُ الآمال، ويُقرِّبُ المنيّة، ويُباعِدُ الأمنيّة، من ظفر به نصب ومن فاته تعب

(۵) زمانہ جسموں کو پرانا اور آرزوؤں کو نیا کرکے موت کو قریب اور تمناؤں کو دور کر دیتا ہے جو زمانے پر کامیاب ہو جاتا ہے وہ پریشان ہو جاتا جاتا ہے اور جو اسے کھو دیتا ہے وہ تھک جاتا ہے۔

٦ ـ من أمنَ الزمانَ خانه ومن تعظّم عليه أهانه ومن ترغّم عليه أرغمه ومن لجأ إليه أسلمه

(۶) جو زمانے کو امانتدار سمجھتا ہے زمانہ اس کے ساتھ خیانت کرتا ہے اور جو اسے باعظمت سمجھتا ہے تو وہ اسے ذلیل کر دیتا ہے اور جو اس سے ناراض ہو جاتا ہے یہ اسے ذلیل کر دیتا ہے اور جو اس کی پناہ میں چلا جاتا ہے یہ اس کو ہلاکتوں میں بھیج دیتا ہے۔

٧ ـ لكلِّ زمنٍ قوتٌ وأنت قوتُ الموت

(۷) ہر زمانے کی ایک خوراک ہے اور تم موت کی خوراک ہو

٨ ـ الناسُ بزمانهم أشبهُ منهم بآبائهم

(۸) لوگ اپنے آباء و اجداد کے مقابل اپنے زمانے سے زیادہ مشابہ ہوتے ہیں۔

۹۔ الزمانُ يخونُ صاحبَه، ولا يستعتِبُ لمن عاتبَه

(۹) زمانہ اپنوں کے ساتھ خیانت کرتا ہے اور اپنے سے شاکی فرد کی شکایت کو خاطر میں نہیں لاتا۔

۱۰۔ الحازمُ مَن دارى زمانَه.

(۱۰) دور اندیش وہ ہے جو اپنے زمانے سے اچھی طرح پیش آئے۔

۱۱۔ أعرفُ الناسِ بالزَّمنِ مَن لم يتعجَّبْ من أحداثِه

(۱۱) سب سے بڑا زمانہ شناس وہ ہے جو اس کے تغیرات سے متعجب نہ ہوتا ہو

۱۲۔ إذا فَسَدَ الزمانُ سادَ اللِّئام

(۱۲) جب زمانہ خراب ہوتا ہے تو لئیم لوگ سردار ہو جاتے ہیں۔

۱۳۔ لا ضَمانَ على الزَّمان.

(۱۳) زمانے کی کوئی ضمانت نہیں۔

۱٤۔ لا يأمَنُ أحدٌ صُروفَ الزَّمان، ولا يَسلَمُ مِن نوائِبِ الأيام

(۱۴) کوئی بھی زمانے کی بے رخی (اور تغیرات) سے امان میں نہیں رہ سکتا اور نہ ہی کوئی اس کی روزانہ (نازل ہونے والی) بلاؤں سے بچ رہ سکتا ہے۔

۱۵۔ ينبغي لمن عرَفَ الزَّمنَ أن لا يأمنَ صُروفَه

(۱۵) جو زمانہ شناس ہو اس کے لئے ضروری ہے کہ وہ اس کے تغیرات سے اپنے آپ کو امان میں نہ سمجھے۔

۱٦۔ الدَّهرُ ذو حالتَينِ: إبادةٌ، وإفادةٌ، فما أبادَه فلا رَجعةَ له، وما أفادَه فلا بقاءَ له

(۱۶) زمانے کی دو حالتیں ہوتی ہیں لینا اور دینا پس اس نے جو لے لیا وہ (کبھی) واپس نہیں ملتا اور اس نے جو دے دیا وہ باقی نہیں رہتا

۱۷۔ إنَّ الدهرَ لَخصمٌ غيرُ مخصومٍ، ومُحكَّمٌ غيرُ ظَلومٍ، ومُحارِبٌ غيرُ محروبٍ

(۱۷) زمانہ ایسا دشمن ہے جس سے دشمنی نہیں کی جا سکتی اور ایسا حاکم ہے جو ظالم نہیں اور ایسا جنگجو ہے جو ناقابل شکست ہوتا ہے۔

۱۸۔ كم مِن ذي ثروةٍ خطيرٍ صيَّرَه الدَّهرُ حقيراً

(۱۸) کتنے عمدہ درجہ مالداروں کو زمانے نے حقیر کر ڈالا۔

۱۹۔ كيفَ تبقى على حالتِكَ والدَّهرُ في إحالتِكَ؟

(۱۹) تم کیونکر اسی حالت پر باقی رہ سکتے ہو جبکہ زمانہ تمہیں بدلنے میں لگا ہوا ہے؟

۲۰۔ مَن عَتَبَ على الدَّهرِ طالَ مَعتبتُه.

(۲۰) جو زمانہ کی سرزنش کرتا ہے اس کی ملامت طویل ہو جاتی ہے

[۹۹]

الزِّنا = زنا

۱ـ قد علمتم أنّ رسولَ الله ﷺ رجمَ الزّاني المُحصنَ ثم صلّى عليه، ثمّ ورّثَهُ أهلَهُ، وقطعَ السارقَ وجلدَ الزّانيَ غيرَ المُحصَنِ ثمّ قسمَ عليهما من الفيءِ ونكحا المُسلماتِ

۲ـ [فرضَ الله] تركَ الزّنا تحصيناً للنّسبِ.

۳ـ ما زنى غيورٌ قطُّ

٤ـ من زنا زُني به

۵ـ الزّنا مفقرةٌ.

٦ـ أبغضُ الخلائقِ إلى اللهِ الشّيخُ الزّاني

۷ـ أربعةٌ لا تدخلُ واحدةٌ منهنّ بيتاً إلّا خربَ ولم يَعمر الخيانةُ والسرقةُ وشربُ الخمرِ والزنا

(۱) تمھیں اچھی طرح سے علم ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شادی شدہ زانی کو سنگسار کیا اس پہ نماز (میت) پڑھی اوراس کے گھر والوں کو اس کا وارث بنایا ---- چور کے ہاتھ کاٹے اور غیر شادی شدہ زانی کو کوڑے لگائے اور مال غنیمت میں سے انھیں حصہ دیکر مسلمان لڑکیوں سے ان کی شادی کردی۔

(۲) اللہ نے ترک زنا کو نسب کی حفاظت کے لئے واجب قرار دیا ہے۔

(۳) غیرت مند کبھی زنا نہیں کرسکتا۔

(۴) جو زنا کرتا ہے اس کے ساتھ بھی زنا کی جاتی ہے (یعنی اس کے گھر والوں میں سے کسی کے ساتھ بھی یہی گناہ کیا جائے گا)

(۵) زنا فقر ہے۔

(۶) اللہ کے نزدیک لوگوں میں سب سے زیادہ قابل نفرت بوڑھا زانی ہے۔

(۷) چار چیزوں میں سے کوئی بھی ایک چیز اگر کسی گھر میں داخل ہوجائے تو اسے اس طرح خراب کردے گی کہ وہ پھر کبھی آباد نہیں ہوسکتا۔ خیانت، چوری، شراب خوری اور زنا

[۱۰۰]

الزُّهد — زہد

١ ـ الزُّهْدُ كلُّهُ بين كلمتين من القرآن، قال الله سبحانه ﴿لِكَيلا تأسوا على ما فاتكم ولا تفرحوا بما آتاكم﴾ ومن لم يأس على الماضي، ولم يفرح بالآتي، فقد أخذ الزُّهْدَ بطرفيه.

(۱) تمام زہد قرآن میں اللہ تعالیٰ کے دو کلموں میں سمایا ہوا ہے "تاکہ تم جن چیزوں سے ہاتھ دھو چکے ہو ان سے مایوس اور جنھیں پا چکے ہو ان پر خوش نہ ہو" لہٰذا جو گذشتہ پر مایوس اور آنے والی اشیاء پر خوش نہیں ہوتا وہ دامن زہد کو دونوں طرف سے تھامے ہوئے ہے

٢ ـ أفضلُ الزُّهدِ إخفاءُ الزُّهد.

(۲) سب سے بڑا زہد زہد کو چھپانا ہے۔

٣ ـ الزُّهْدُ ثروةٌ و الوَرَعُ جُنَّةٌ

(۳) زہد ثروت اور ورع ڈھال ہے۔

٤ ـ مَن زَهِدَ في الدُّنيا استهانَ بالمُصيبات.

(۴) جو دنیا میں زہد اختیار کرتا ہے وہ مصیبتوں کو نہایت سبک سمجھنے لگتا ہے

٥ ـ طُوبى للزاهدين في الدُّنيا، الراغبين في الآخرة، أُولئك قومٌ اتّخذوا الأرضَ بساطاً، وتُرابَها فراشاً، وماءَها طيباً، والقرآن شعاراً، والدُّعاءَ دِثاراً، ثمّ قرضوا الدُّنيا قرضاً على منهاج المسيح

(۵) دنیا سے دوری رکھنے والے (زاہدوں) اور آخرت کی طرف راغب افراد کے لئے (جنت کی) خوشخبری و خوشبختی ہے یہ وہ لوگ ہیں جنھوں نے زمین کو تخت، مٹی کو بچھونا، پانی کو عطر، قرآن کو شعار اور دعا کو لبادہ بنایا اور پھر انھوں نے جناب مسیح کی طرح اس دنیا سے رو گردانی کرلی۔ (یا اس دنیا کو پارہ پارہ کردیا۔)

٦ ـ لا زُهْدَ كالزُّهْدِ في الحرام

(۶) حرام چیزوں میں زہد اختیار کرنے جیسا کوئی زہد نہیں

٧ ـ إزْهَدْ في الدنيا يُبَصِّرْكَ اللهُ عوراتِها، ولا تغفلْ فلستَ بمغفولٍ عنك

(۷) دنیا میں زہد اختیار کرو اللہ تمھیں اس کے عیوب دکھا دے گا اور غافل نہ رہو کیونکہ تم سے غفلت نہیں برتی جائے گی۔

٨ ـ أَحْيِ قلبَكَ بالموعظةِ، و أَمِتْهُ بالزَّهادةِ، وقَوِّهِ باليقين، ونَوِّرْهُ بالحكمة

(۸) اپنے دل کو موعظہ کے ذریعے زندہ رکھو زہد کے ذریعے سے مار ڈالو یقین سے اسے قوت بخشو اور حکمت کے ذریعے اسے منور کر دو۔

٩ ـ أيُّها النّاس، الزَّهادةُ قِصَرُ الأمَلِ، والشُّكْرُ عِندَ النِّعَمِ، والتَّوَرُّعُ عِندَ المحارِم

(۹) اے لوگو زہد کوتاہ امیدی، نعمتوں کے وقت شکر اور حرام چیزوں سے پرہیز (کا نام) ہے

١٠ ـ إنّ الزاهدين في الدنيا تبكي قلوبهم وإن ضحكوا، ويشتدّ حزنهم وإن فرحوا

١١ ـ الزُّهدُ قُربةٌ

١٢ ـ الناسُ ثلاثةُ أصنافٍ: زاهدٌ معتزمٌ، وصابرٌ على مجاهدة هواه، وراغبٌ منقادٌ لشهواته، فالزاهدُ لا يُعظّمُ ما آتاه الله فرحًا به، ولا يُكثرُ على ما فاته أسفًا

١٣ ـ [illegible] الزُّهد

١٤ ـ همّةُ الزاهدِ مخالفةُ الهوى والسُّلُوُّ عن الشهوات

١٥ ـ تعب العبادة مع غير علم ولا زهد تعبٌ للجسد

١٦ ـ قيل له عليه السلام: أيُّ الناس خيرٌ عند الله عزّ وجلّ؟ قال: أخوفهم لله وأعلمهم بالتقوى وأزهدهم في الدنيا

١٧ ـ من اشتاق إلى الجنّة سارع إلى الخيرات، ومن خاف النار لهى عن الشهوات، ومن ترقّب الموت ترك اللذّات، ومن زهد في الدنيا هانت عليه المصيبات

١٨ ـ الزُّهدُ تقصيرُ الآمال وإخلاصُ الأعمال

١٩ ـ الزُّهدُ أن لا تطلبَ المفقودَ حتى يُعدمَ الموجود

٢٠ ـ الزُّهدُ شيمةُ المخلصين

٢١ ـ الزُّهدُ أساسُ اليقين

(۱۰) دنیا میں زاہدوں کے دل روتے ہیں چاہے ہی وہ (بظاہر) ہنستے رہتے ہوں ان کا حزن شدید ہوتا چلا جاتا ہے چاہے ہی وہ خوش ہوں۔

(۱۱) زہد (اللہ سے) قربت ہے

(۱۲) لوگ تین طرح کے ہوتے ہیں۔ عزم و ارادہ والا زاہد، نفس سے جہاد پر صابر اور شہوات کے پیچھے چلنے والا راغب۔ لہذا جو زاہد ہوتا ہے وہ اللہ کے دیے ہوئے کو خوشی میں بہت زیادہ نہیں سمجھتا اور ہاتھ سے نکل جانے والی چیز پر بہت زیادہ رنجیدہ بھی نہیں ہوتا

(۱۳) ہمیشہ راحت [illegible] زہد ہے۔

(۱۴) زاہد کی تمام کوشش خواہشات کی مخالفت اور شہوات (کے حصول) سے نکل جانے میں ہوتی ہے

(۱۵) بغیر علم و زہد کے عبادت صرف جسم کو تھکاتا ہے۔

(۱۶) آپ سے پوچھا گیا "کون لوگ اللہ کے نزدیک سب سے بہتر ہیں؟" تو آپ نے فرمایا "ان میں سب سے زیادہ اللہ سے خوف کھانے والا اور سب سے زیادہ تقوے کا علم رکھنے والا اور سب سے زیادہ دنیا میں زہد اختیار کرنے والا"

(۱۷) جو مشتاق جنت ہوگا وہ نیکیوں میں جلدی کرے گا، جو آگ سے ڈرے گا وہ خواہشات سے ہاتھ کھینچے گا اور جو موت کا انتظار کرے گا وہ لذتوں کو چھوڑ دے گا اور جو دنیا میں زہد اختیار کرے گا وہ مصیبتوں کو ہیچ سمجھے گا۔

(۱۸) زہد امیدوں کو کم کرنا اور عمل میں خلوص برتنا ہے۔

(۱۹) زہد یہ ہے کہ گم شدہ چیز کو اس وقت تک تلاش نہ کرو جب تک موجود معدوم نہ ہو جائے

(۲۰) زہد مخلصوں کا شیوہ ہے

(۲۱) زہد اساس یقین ہے

٢٢ ـ الزُّهدُ أصْلُ الدِّين

(۲۲) زہد دین کی جڑ ہے۔

٢٣ ـ الزُّهدُ ثَمَرةُ اليَقين.

(۲۳) زہد یقین کا ثمرہ ہے۔

٢٤ ـ التَّزَهُّدُ يُؤَدّي إلى الزُّهد.

(۲۴) زہد کا تظاہر (حقیقی) زہد کی طرف لے جاتا ہے۔

٢٥ ـ أحقُّ النّاسِ بالزَّهادةِ مَن عرَفَ نَقْصَ الدُّنيا.

(۲۵) زہد کے لئے سب سے زیادہ حقدار وہ ہے جو دنیا کے نقائص کو پہچان گیا ہو۔

٢٦ ـ أوّلُ الزُّهدِ التَّزَهُّد.

(۲۶) اول زہد زہد کا اظہار ہے۔

٢٧ ـ أفضلُ العِبادةِ الزَّهادة

(۲۷) بہترین عبادت زہد اختیار کرنا ہے۔

٢٨ ـ إزهَدْ في الدُّنيا تنزِلْ عليكَ الرَّحمة

(۲۸) دنیا میں زہد اختیار کرو تم پر نزول رحمت ہوگا۔

٢٩ ـ إن كُنتُم في البَقاءِ راغبينَ فَازهَدوا في عالَمِ الفَناء

(۲۹) اگر تم بقا کی رغبت رکھتے ہو تو فانی جگہ (دنیا) میں زہد اختیار کرو

٣٠ ـ إذا هرَبَ الزّاهدُ مِنَ النّاسِ فاطْلُبْهُ

(۳۰) جب زاہد لوگوں سے بھاگنے لگے تو تم اسے طلب کرو۔

٣١ ـ بالزُّهدِ تُثمِرُ الحِكمَة

(۳۱) زہد کے ذریعے حکمت ثمر دار ہوتی ہے۔

٣٢ ـ ثَمَنُ الجنّةِ الزُّهدُ في الدُّنيا

(۳۲) جنت کی قیمت دنیا میں زہد اختیار کرنا ہے۔

٣٣ ـ ثَمَرةُ الزُّهدِ الرّاحة

(۳۳) زہد کا ثمرہ راحت ہے۔

٣٤ ـ زُهْدُ المَرءِ فيما يَفنى على قَدْرِ يَقينِهِ بِما يَبقى

(۳۴) فانی چیز سے زہد باقی رہنے والی اشیاء پر یقین جتنا ہی ہوگا۔

٣٥ ـ سَبَبُ صَلاحِ النَّفسِ العُزُوفُ عنِ الدُّنيا

(۳۵) نفس کی صلاح کا سبب دنیا میں زہد اختیار کرنا ہے۔

٣٦ ـ كيفَ يَزهَدُ في الدُّنيا مَن لا يَعرِفُ قَدْرَ الآخِرَةِ؟!

(۳۶) وہ بھلا کیسے دنیا میں زاہد رہ سکتا ہے جو آخرت کی قدر و قیمت سے ناواقف ہوگا؟

٣٧ ـ مَن زَهِدَ في الدُّنيا قَرَّتْ عَينُهُ بِجَنَّةِ المَأوى.

(۳۷) جو دنیا میں زہد اختیار کرتا ہے اس کی آنکھیں جنت ماوی سے (روز قیامت) ٹھنڈی ہوں گیں۔

٣٨ ـ مَن زَهِدَ في الدُّنيا لَم تَفُتْهُ

(۳۸) جو دنیا سے زہد اختیار کرتا ہے دنیا اس کے ہاتھ سے نہیں جاتی۔

٣٩ ـ مَن عَزَفَ عنِ الدُّنيا أتَتْهُ صاغِرةً

(۳۹) جو دنیا میں زہد اختیار کرتا ہے تو دنیا اس کے پاس مصوتی (ذلیل) ہو کر آتی ہے۔

٤٠ ـ لا يَنفَعُ زُهدُ مَن لَم يَتَخَلَّ عنِ الطَّمَعِ، ويَتَحَلَّ بالوَرَعِ.

(۴۰) اس کا زہد بے فائدہ ہے جو طمع سے دور نہ ہو اور ورع سے خود کو مزین نہ کر سکا ہو۔

[۱۰۱]

السّؤال = سوال

۱ـ ماءُ وَجهك جامدٌ يُقطِرُهُ السُّؤالُ، فانظُر عندَ مَن تُقطِرُه

۲ـ حُسنُ اليأسِ خيرٌ من الطّلَبِ إلى النّاس

۳ـ وقال ﷺ لأصحابه: من كانت له إليّ منكم حاجةٌ فليرفعها في كتابٍ لأصونَ وُجُوهكم عن المسألة

٤ـ لا تسئلوا إلّا اللهَ سُبحانه، فإنّه إن أعطاكُم أكرمكُم، وإن منعكُم خارَ لكم

٥ـ ما مِن شيءٍ أحبُّ إلى اللهِ سبحانه من أن يُسأل

٦ـ ربّما سألتَ الشيء فلم تُعطه، وأُعطيت خيراً منه

۷ـ لا تردَّ السائلَ وصُن مروءتك عن حرمانه

۸ـ كثرةُ السُّؤال تُورِثُ المَلال

۹ـ إذا أردتَ أن تُطاعَ فاسئل ما يُستطاع

(۱) تمہارے چہرے کی رونق منجمد ہوتی ہے سوال اسے ٹپکنے پر مجبور کر دیتا ہے لہٰذا غور کر لینا کہ تم اسے کس کے سامنے ٹپکا رہے ہو۔

(۲) اچھی مایوسی لوگوں سے کچھ مانگنے سے بہتر ہے۔

(۳) آپ نے اپنے اصحاب سے فرمایا "تم میں سے جس کی بھی میرے پاس کوئی حاجت ہو وہ اسے لکھ کر لے آئے تاکہ میں تمہارے چہروں کو "مانگنے" (کی ذلت) سے بچا سکوں"

(۴) اللہ کے علاوہ کسی سے سوال نہ کرو کیونکہ اگر اس نے عطا کر دیا تو تمہیں عزت وہ بخشے گا اور اگر اس نے ہاتھ روک لیا تو (بھی تمہاری عزت کی) حفاظت کرے گا۔

(۵) اللہ خود سے سوال کئے جانے سے زیادہ کوئی اور چیز پسند نہیں کرتا

(۶) کبھی یہ بھی ہوتا کہ تم نے جس چیز کو مانگا وہ تو تمہیں نہ مل سکی البتہ دوسری کوئی چیز اس سے بہتر مل گئی۔

(۷) سائل کو (بغیر عطا کئے) واپس نہ بھیجو اور اس کے حرمان سے اپنی مروت کو بچاؤ

(۸) کثرت سوال باعث ملال ہے

(۹) اگر تم یہ چاہتے ہو کہ تمہاری بات مانی جائے تو اسی چیز کا سوال کرو جو استطاعت میں ہو۔

[۱۰۲]

السّخاء = سخاوت

١ ـ السّخاءُ ما كانَ ابتداءً، فإنّ ما كانَ عَنْ مَسألةٍ فَحَياءٌ وتَذَمُّمٌ

(۱) سخاوت وہ عطا ہے جو (سوال سے) پہلے ہو کیونکہ وہ سخاوت و عطا جو سوال کے بعد ہو یا تو شرم کی وجہ سے ہو گی یا پھر مذمت کے خوف سے۔

٢ ـ السّخاءُ قُرْبَةٌ، واللُّؤمُ غُرْبَةٌ.

(۲) سخاوت (خدا سے) قربت اور فرومایگی غریب الوطنی ہے۔

٣ ـ السّخاءُ والجُودُ بالطَّعامِ لا بالمالِ، و مَن وَهَبَ ألفاً وشَحَّ بصَحفةِ طعامٍ فليسَ بجوادٍ.

(۳) جود و سخا کھانے میں ہے نہ کہ مال میں لہذا جو کسی کو ہزار (دینار) بھی دے دے مگر کھانے کی پلیٹ سے روک دے تو وہ سخی نہیں ہے۔

٤ ـ اجتماعُ المالِ عندَ الأسخياءِ أحدُ الخِصبَينِ

(۴) سخی لوگوں کے پاس مال اکٹھا ہو جانا نعمت کی فراوانی کے دو حصوں میں سے ایک ہے۔

٥ ـ لا تَحمَدَنَّ الصَّبيَّ إذا كانَ سَخِياً، فإنّه لا يَعرِفُ فَضيلةَ السّخاءِ، وإنّما يُعطي ما في يدِهِ ضَعفاً

(۵) بچہ اگر سخی ہو تو اس کی مدح ہرگز نہ کرنا کیونکہ وہ سخاوت کی فضیلت نہیں جانتا بلکہ وہ اپنے ہاتھوں میں موجود اشیاء ضعف کے باعث دے دیتا ہے۔

٦ ـ ساداتُ النّاسِ في الدُّنيا الأسخياءُ، و ساداتُهُم في الآخرةِ الأتقياءُ

(۶) لوگوں کے دنیا میں سردار سخی افراد اور آخرت میں متقی لوگ ہوں گے۔

٧ ـ السّخاءُ يُمَحِّصُ الذُّنوبَ، ويَجلِبُ محبّةَ القُلوبِ

(۷) سخاوت گناہوں کو مٹا کر دلوں میں محبت لے آتی ہے۔

٨ ـ السّخاءُ أن تكونَ بمالِكَ مُتبرِّعاً وعَن مالِ غيرِكَ مُتورِّعاً

(۸) سخاوت یہ ہے کہ تم اپنی دولت کو بانٹ دینے والے اور دوسروں کی دولت سے بچنے والے ہو جاؤ۔

٩ ـ كثرةُ السّخاءِ تُكثِرُ الأولياءَ، وتَستصلِحُ الأعداءَ

(۹) حد درجہ سخاوت دوستوں میں اضافہ کرتی ہے اور دشمنوں کو صلح جو بنا دیتی ہے۔

١٠ ـ لو رأيتُمُ السّخاءَ رجلاً لرأيتُموهُ حَسَناً يَسُرُّ النّاظرينَ

(۱۰) اگر تم سخاوت کو ایک آدمی کی شکل میں دیکھ سکتے تو اسے ایک ایسا خوبصورت آدمی دیکھتے جسے دیکھ کر لوگ خوش ہوتے ہیں۔

[۱۰۳]

السَّخَط = غضب

۱ـ [قال ﷺ في بيان قدرة الله تعالى] لا ينقصُ سلطانَك من عصاك، ولا يزيدُ في ملكك من أطاعك، ولا يَرُدُّ أمرك من سخط قضاءك.

(۱) آپ نے اللہ کی قدرت کے بیان کے وقت فرمایا "تیری سلطنت کو معصیت کرنے والا کم نہیں کر سکتا اور نہ ہی تیری اطاعت کرنے والا تیری مملکت میں اضافہ کر سکتا ہے، تیری قضا و قدر پر ناراض ہونے والا تیرے حکم کو کبھی نہیں ٹال سکتا"

۲ـ اعلموا أنّه [الله] لن يرضى عنكم بشيءٍ سخطهُ على من كان قبلكم ولن يسخط عليكم بشيءٍ رضيهُ ممّن كان قبلكم

(۲) جان لو کہ اللہ تمہارے لئے کسی چیز سے کبھی نہیں خوش ہو سکتا جن کے لئے تم سے پہلے والوں پر غضبناک ہوا ہو اور نہ تم پر ان اشیاء کے لئے غضبناک ہو سکتا ہے جن سے تم سے پہلے والوں کے لئے راضی ہو

۳ـ [قال ﷺ في ذمّ الدُّنيا] أقربُ دارٍ من سَخَطِ الله وأبعدُها من رضوانِ الله

(۳) آپ نے دنیا کی مذمت میں فرمایا "(یہ) اللہ کے غضب سے قریب ترین گھر اور اس کی رضا سے بعید ترین ٹھکانہ ہے"

٤ـ لا تعتبِروا الرّضى والسَّخطَ بالمال والولد جهلاً بمواقع الفتنة والاختبار في موضع الغنى والاقتدار

(۴) اللہ کے رضا و غضب کا اندازہ مال و اولاد کے ذریعے لگاؤ کہ یہ امتحان و آزمائش کی گھڑیوں سے، دولت مندی اور اقتدار کے عالم میں جہالت کی علامت ہے۔

۵ـ [في عهده لمُحمّد بن أبي بكر] ولا تُسخِط الله برضى أحدٍ من خلقه فإنّ في الله خلفاً من غيره وليس من الله خلفٌ في غيره

(۵) محمد بن ابی بکر کو ایک خط میں لکھا "اللہ کی مخلوقات میں سے کسی کی خوشی کے لئے اللہ کو غضبناک نہ کرنا کیونکہ اللہ غیروں کی جگہ آسکتا ہے مگر کوئی اور اللہ کی جگہ نہیں آسکتا۔

٦ـ من أصبحَ على الدُّنيا حزيناً فقد أصبح لقضاءِ الله ساخطاً

(۶) جو دنیا کے لئے محزون ہوتا ہے وہ گویا اللہ کی قضا و قدر پر غضبناک رہتا ہے۔

٧ـ من رَضيَ عن نفسه كثُرَ الساخطُ عليه

(۷) جو اپنے آپ سے خوش و راضی رہتا ہے اس پر غضبناک رہنے والوں کی تعداد بڑھ جاتی ہے

٨ ـ أشدُّ النّاسِ عَذاباً يومَ القيامةِ المُتَسخِّطُ لِقَضاءِ الله

(٨) قیامت کے دن سب سے شدید عذاب اللہ کی قضا و قدر پر غصہ ہونے والے پر ہوگا۔

٩ ـ مَن كَثُرَ سَخَطُهُ لم يُعرَفْ رِضاه

(٩) جس کا غصہ زیادہ ہو جاتا ہے اس کی رضا و خوشی معلوم نہیں ہوتی

١٠ ـ مَن طَلَبَ رِضى النّاسِ بِسَخَطِ الله، رَدَّ اللهُ حامِدَهُ مِنَ النّاسِ ذامّاً

(١٠) جو اللہ کے غضب کے بدلے لوگوں کی خوشنودی چاہتا ہے اللہ لوگوں میں اس کی تعریف کرنے والوں کو مذمت کرنے والوں میں تبدیل کر دیتا ہے

[۱۰٤]

السِرّ = راز

۱ـ صَدْرُ العاقِلِ صُندوقُ سِرِّه

۲ـ مَن كتمَ سِرَّهُ كانتِ الخِيَرَةُ بيدِه

۳ـ الظَّفَرُ بالحَزمِ، والحَزمُ بإجالَةِ الرأيِ، والرأيُ بتحصينِ الأسرار.

٤ـ الداهيةُ من الرجالِ مَن كتمَ سِرَّهُ عمّن يُحِبُّ كراهيةَ أن يشهرَهُ عند غضبٍ من المُستودِع

۵ـ لا تُذِعْ سِرَّ مَن أذاعَ سِرَّك

٦ـ المرءُ أحفظُ لسِرِّه

۷ـ كلّما كثُرَ خُزّانُ الأسرارِ زادَتْ ضَياعاً

۸ـ لا تُنكِحْ خاطِبَ سِرِّك

۹ـ لا تُضِعْ سِرَّكَ عند مَن لا سِرَّ له عندك

۱۰ـ اِنفرِدْ بسِرِّك ولا تُودِعْهُ حازماً فيزِلّ، ولا جاهلاً فيخون

۱۱ـ ثلاثٌ لا يُستَودَعْنَ سِرّاً: المرأةُ، والنمّامُ، والأحمق

(۱) عاقل کا سینہ اس کے اسرار کا صندوق ہوتا ہے

(۲) جو اپنا راز چھپاتا ہے اختیار اسی کے ہاتھ میں ہوتا ہے۔

(۳) کامیابی، دور اندیشی میں ہے اور دور اندیشی سوچ سمجھ کر رائے ظاہر کرنے میں ہے اور رائے اسرار کی حفاظت سے ممکن ہے۔

(۴) چالاک وہی لوگ ہیں جو اپنے محبوب سے بھی اپنا راز اس ڈر سے پوشیدہ رکھتے ہیں کہ کہیں وہ غصہ کے عالم میں افشائے راز نہ کر دے

(۵) تم اس کا (بھی) راز فاش نہ کرو جس نے تمہارے رازوں کو ظاہر کر دیا ہے

(۶) انسان خود اپنے رازوں کا سب سے اچھا محافظ ہے

(۷) جیسے جیسے راز کے محافظ (جاننے والے) بڑھتے جائیں گے ویسے ویسے وہ ضائع ہوتا چلا جائے گا

(۸) اپنے بھید کے متلاشی سے نکاح نہ کرو

(۹) اسے اپنا کوئی راز نہ بتاؤ جس کا کوئی راز تمہارے پاس نہ ہو۔

(۱۰) اپنے رازوں کو خود سنبھالو، اسے کسی دور اندیش و محتاط آدمی کو نہ بتاؤ کہ وہ لغزش کرے گا اور نہ ہی کسی جاہل کے سپرد کرو کہ وہ خیانت کرے گا۔

(۱۱) تین لوگوں کو کوئی راز نہیں بتانا چاہیے: عورت، چغلخور اور احمق کو۔

۱۲ ـ سِرُّكَ سُرُورُكَ إِن كَتَمْتَهُ، وَإِن أَذَعْتَهُ كَانَ ثُبُورُكَ

(۱۲) تمہارا راز تمہارے لئے سرور ہے بشرطیکہ تم اسے چھپائے رکھو اور اگر تم نے اسے پھیلا دیا تو وہی راز تمہارے لئے ہلاکت ہو گا۔

۱۳ ـ سِرُّكَ أَسِيرُكَ فَإِن أَفْشَيْتَهُ صِرْتَ أَسِيرَهُ

(۱۳) تمہارا راز تمہارا قیدی ہوتا ہے اور اگر تم نے اسے افشا کر دیا تو پھر تم اس کے اسیر ہو جاؤ گے۔

۱٤ ـ كَاتِمُ السِّرِّ وَفِيٌّ أَمِينٌ

(۱۴) راز پوشیدہ رکھنے والا وفادار اور امین ہوتا ہے۔

۱٥ ـ مِن تَوفِيقِ الرَّجُلِ وَضعُ سِرِّهِ عِندَ مَن يَستُرُهُ، وَإِحسَانُهُ عِندَ مَن يَشكُرُهُ

(۱۵) انسان کی کامیابی یہ ہے کہ وہ اپنے اسرار ایسے کے سپرد کرے جو انھیں چھپائے اور احسان ایسے کے ساتھ کرے جو انھیں پھیلائے۔

۱٦ ـ مَن حَصَّنَ سِرَّهُ مِنكَ فَقَدِ اتَّهَمَكَ

(۱۶) جس نے تم سے اپنے رازوں کو چھپایا گویا اس نے تم پر افشائے راز کا الزام لگایا۔

۱۷ ـ مَن ضَعُفَ عَن حِفظِ سِرِّهِ لَم يَقوَ لِسِرِّ غَيرِهِ

(۱۷) جو خود اپنے رازوں کو پوشیدہ رکھنے میں کمزور ہو گیا وہ کبھی دوسروں کا رازدار نہیں بن سکتا۔

۱۸ ـ مَن بَحَثَ عَن أَسرَارِ غَيرِهِ أَظهَرَ اللهُ أَسرَارَهُ

(۱۸) جو دوسروں کے رازوں کی ٹوہ میں رہتا ہے اللہ اس کے اسرار ظاہر کر دیتا ہے۔

۱۹ ـ مِلَاكُ السِّرِّ سَترُهُ

(۱۹) رازوں کا معیار ان کا چھپانا ہے۔

۲۰ ـ مَا لُمتُ أَحَداً عَلَى إِذَاعَةِ سِرِّي إِذَا كُنتُ بِهِ أَضيَقَ مِنهُ

(۲۰) میں نے کبھی کسی کو راز فاش کرنے والے کی ملامت نہ کی اگر میں خود اس راز کی حفاظت میں اس سے کمزور رہا۔

۲۱ ـ لَا تُسِرَّ إِلَى الجَاهِلِ شَيئاً لَا يُطِيقُ كِتمَانَهُ

(۲۱) جاہل کو ایسی چیز کا راز دار نہ بناؤ جسے وہ چھپانے کی طاقت نہ رکھتا ہو۔

۲۲ ـ لَا تُودِعَنَّ سِرَّكَ مَن لَا أَمَانَةَ لَهُ

(۲۲) اپنا راز ایسے شخص کے سپرد نہ کرو جو امانت دار نہ ہو۔

[۱۰۵]

السُّرور = سرور

۱ـ [الدُّنیا] سُرُورُها مَشُوبٌ بِالحُزنِ

(۱) دنیا کا سرور غم آمیز ہے۔

۲ـ أما بعدُ فإنَّ المرءَ قد یَسُرُّهُ دَرْكُ ما لم یکُن لِیَفُوتَهُ، و یَسُوءُهُ فَوْتُ ما لم یکُن لِیُدرِکَهُ، فَلْیکُن سُرُورُكَ بما نِلتَ من آخرتِكَ، وَلْیکُن أسَفُكَ علی ما فاتَكَ منها

(۲) اما بعد یقیناً ایسی چیز کا پالینا انسان کو خوش کرتا ہے جس سے وہ کبھی ہاتھ نہ دھوتا (کیونکہ مقدر یہی تھا) اور ایسی چیز کا کھو جانا برا لگتا ہے جسے وہ کبھی پا نہیں سکتا تھا لہٰذا تمہاری خوشی ان چیزوں کے لئے ہونی چاہیے جنھیں تم نے آخرت کے لئے حاصل کیا ہے اور تمہارا تاسف بھی انھیں اشیاء کے لئے ہونا چاہیے جو آخرت میں کام آنے والی ہوں اور تم نے انھیں کھو دیا

۳ـ وَلْیکُن سُرُورُكَ بما قَدَّمتَ، و أسَفُكَ علی ما خَلَّفتَ، و هَمُّكَ فیما بعدَ المَوتِ

(۳) تمہارا سرور ان چیزوں کے لئے ہونا چاہیے جنھیں تم نے (آخرت کے لئے) بھیج دیا ہے اور تمہارا تاسف بھی انھیں چیزوں کے لئے ہونا چاہیے جنھیں تم نے چھوڑ دیا ہو اور تمہارا سارا دھیان موت کے بعد والی اشیاء کے متعلق ہونا چاہیے۔

٤ـ والَّذی وَسِعَ سَمعُهُ الأصواتَ، ما مِن أحَدٍ أودَعَ قَلباً سُرُوراً إلّا و خَلَقَ اللهُ لَهُ مِن ذلكَ السُّرُورِ لُطفاً، فإذا نَزَلَت بهِ نائبةٌ جَرَی إلیها کالماءِ فی انحِدارِهِ حتّی یَطرُدَها عنهُ کما تُطرَدُ غَریبةُ الإبِلِ

(۴) اس خدا کی قسم کہ جس کی سماعت تمام آوازوں کا احاطہ کئے ہوئے ہے، جو بھی کسی دل کو سرور بخشتا ہے اللہ اس کے لئے اسی سرور سے ایک لطف خلق کر دیتا ہے اور جب اس پر کوئی مصیبت نازل ہوتی ہے تو یہ اس کی طرف اس طرح جاری ہوتا ہے جیسے پانی اوپر سے نیچے کی طرف بہتا ہے یہاں تک کہ اس مصیبت کو اس طرح بھگا دیتا ہے جیسے دوسری جگہ کی اونٹنی کو بھگا دیا جاتا ہے۔

٥ـ لیسَ جَزاءُ مَن سَرَّكَ أن تَسُوءَهُ

(۵) جس نے تمہیں خوش کیا اس کی یہ جزا تو نہیں کہ تم اس کے ساتھ برا سلوک کرو

٦ـ السُّرورُ يَبسُطُ النَّفسَ، ويُثِيرُ النَّشاطَ.

(۶) سرور نفس کو کشادہ کرتا ہے اور نشاط آفریں ہوتا ہے۔

٧ـ بِالفَجائعِ يَتَنَغَّصُ السُّرور

(۷) غم واندوہ کے ذریعہ خوشیاں تاریک ہوجاتی ہیں

٨ـ سُرورُ المؤمنِ بطاعةِ ربِّه، وحُزنُهُ عَلىٰ ذَنْبِه

(۸) مومن کا سرور اپنے رب کی اطاعت اور اس کا حزن گناہ کرنے پر ہوتا ہے۔

٩ـ أوقاتُ السُّرورِ خُلْسَةٌ

(۹) خوشی کے لمحات ناپائیدار ہوتے ہیں

[١٠٦]

السّريرة = باطن

١ـ من أصلح سريرته أصلح الله علانيته

٢ـ طوبى لمن ذلّ في نفسه، وطاب كسبه وصلحت سريرته وحسنت خليقته

٣ـ إنّ الله سبحانه يدخل بصدق النّيّة و السّريرة الصالحة من يشاء من عباده الجنّة

٤ـ اعملوا ليوم تذخر له الذّخائر و تبلى فيه السّرائر

٥ـ إنّما أنتم إخوان على دين الله ما فرّق بينكم إلّا خبث السّرائر و سوء الضّمائر

٦ـ من حسنت سريرته لم يخف أحداً

٧ـ صلاح السّرائر برهان صحّة البصائر

٨ـ آفة الوزراء خبث السّريرة

(۱) جو اپنا باطن درست کر لیتا ہے اللہ اس کا ظاہر بھی کر دیتا ہے

(۲) خوشبختی ہے اس شخص کے لئے جو اپنے آپ کو کمتر کہے جس کا ذریعہ معاش پاکیزہ، باطن صاف اور اخلاق اچھا ہو

(۳) اللہ تعالی اپنے بندوں میں جسے چاہے گا نیک نیتی اور پاک باطنی کی بنا پر داخل جنت کر دے گا

(۴) اس دن کے لئے عمل کرو جس دن کے لئے تمام چیزوں کا ذخیرہ کیا جاتا ہے اور جس دن تمام راز آشکار ہو جائیں گے۔

(۵) تم سب اللہ کے دین کے اعتبار سے بھائی بھائی ہو تم میں صرف بد باطنی اور بری نیتیں ہی اختلاف پیدا کرتی ہیں

(۶) جس کا باطن اچھا ہوتا ہے وہ کسی سے نہیں ڈرتا۔

(۷) پاک باطنی درست بصیرت ہونے کی دلیل ہے۔

(۸) وزراء کی آفت بد باطنی ہے

[۱۰۷]

السَّعادة = سعادت و خوشبختی

۱ ـ السَّعيدُ من وُعِظَ بغيرِه، و الشَّقِيُّ مَن انخدعَ لِهواهُ و غُرورِه

(۱) خوش قسمت وہ ہے جو دوسروں کے ذریعے نصیحت حاصل کرے اور بد قسمت ہے وہ جو اپنی خواہشات کی فریب کاریوں سے دھوکا کھا جائے۔

۲ ـ وسُئِلَ ﷺ مَن السَّعيدُ؟ قال ﷺ مَن خَشِيَ الوَعيد

(۲) آپ سے سوال کیا گیا "کامیاب کون ہے؟" تو آپ نے فرمایا۔ "جو عذاب کے وعدوں سے ڈرتا ہو"

۳ ـ السَّعادةُ التامَّةُ بالعِلمِ، والسعادةُ الناقِصةُ بالزُّهد

(۳) مکمل خوش قسمتی علم کے ذریعے حاصل ہوتی ہے اور نامکمل خوش قسمتی زہد کے ذریعے حاصل ہوتی ہے۔

٤ ـ الذي يَستحِقُّ اسمَ السَّعادةِ على الحقيقةِ سَعادةُ الآخِرةِ، وهي أربعةُ أنواعٍ. بقاءٌ بلا فناءٍ، وعِلمٌ بلا جَهْلٍ، وقُدرةٌ بلا عَجْزٍ، وغِنىً بلا فقْرٍ

(۴) دراصل سعادت کے جانے کے قابل آخرت کی سعادت ہے یہ چار قسموں میں منقسم ہے بلازوال بقا، نادانی کے بغیر علم، عجز سے خالی قدرت اور فقر سے دور مالداری۔

٥ ـ مِن سعادةِ امرءٍ أن يَطُولَ عُمُرُهُ، ويرى في أعدائِه ما يَسُرُّه

(۵) انسان کی خوش قسمتی ہے کہ اس کی عمر طویل ہو جائے اور اسے اپنے دشمنوں میں وہ چیزیں نظر آئیں جو اسے خوش کرتی ہوں۔

٦ ـ مِن سعادةِ المرءِ أن يكونَ زوجتُهُ مُوافِقةً، وأولادُهُ أبراراً، وإخوانُهُ أتقياءَ، وجيرانُهُ صالحين، ورِزْقُهُ في بلده

(۶) انسان کی خوش قسمتی ہے کہ اس کی بیوی اس کی موافق، بیٹے نیک، بھائی متقی اور پڑوسی صالح ہوں اور اس کا رزق اسی کے شہر میں ہو۔

۷ ـ السَّعادةُ ما أفضَتْ إلى الفوز

(۷) سعادت وہ ہے جو کامیابی تک پہنچا دے۔

۸ ـ السَّعيدُ مَن أخلصَ الطّاعة

(۸) خوش قسمت وہ ہے جو اطاعت میں مخلص ہو۔

۹ ـ أسعَدُ النّاسِ العاقِلُ المؤمِن.

(۹) سب سے زیادہ خوش قسمت مومن دانا ہے۔

۱۰ ـ سعادةُ المَرْءِ القناعةُ والرِّضى

(۱۰) انسان کی خوش قسمتی قناعت و رضا ہے۔

۱۱ ـ سعادةُ الرَّجُلِ في إحرازِ دينِه، والعَمَلُ لآخِرَتِه

(۱۱) انسان کی خوش قسمتی دین کی حفاظت اور آخرت کے لئے عمل انجام دینے میں ہے۔

۱۲ ۔ من سعادۃ المرء أن تکون صنائعہ عند من یشکرہ ومعروفہ عند من لا یکفرہ

(۱۲) انسان کی خوش قسمتی ہے کہ اس کے احسانات ایسے شخص پر ہوں جو ان کا شکر گزار ہو۔ اس کی نیکیاں ایسے کے پاس ہوں جو ان کا انکار نہ کرتا ہو۔

۱۳ ۔ من السعادۃ التوفیق لصالح الأعمال

(۱۳) اچھے اعمال کی توفیق خوش قسمتی ہے۔

۱٤ ۔ کفی بالمرء سعادۃ أن یوثق بہ فی أمور الدین والدنیا

(۱۴) انسان کی خوش قسمتی کے لئے بس یہی کافی ہے کہ دین و دنیا کے معاملے میں اس پر بھروسہ کیا جانے لگے۔

۱۵ ۔ عند العرض علی اللہ سبحانہ تتحقق السعادۃ من الشقاء

(۱۵) خدا کے سامنے پیشی کے وقت خوش قسمتی اور بد قسمتی کا پتہ چلے گا۔

۱٦ ۔ حقیقۃ السعادۃ أن یختم الرجل عملہ بالسعادۃ وحقیقۃ الشقاء أن یختم المرء عملہ بالشقاء

(۱۶) حقیقت سعادت یہ ہے کہ انسان اپنا کام سعادت سے تمام کرے اور بد قسمتی یہ ہے کہ انسان اپنا کام بد قسمتی سے تمام کرے۔

[۱۰۸]

السَّفَه = سفاہت

١ ـ الحِلمُ فِدامُ السَّفيه

(۱) حلم سفیہ کا دہان بند ہے۔

٢ ـ بالحِلمِ عَنِ السَّفيهِ تَكثُرُ الأنصارُ عليه

(۲) بے وقوف کے مقابلے میں صبر کرنے والے کے مددگار بڑھ جاتے ہیں۔

٣ ـ [فَرَضَ الله] الأمرَ بالمعروفِ مَصلحةً للعوام، والنهيَ عن المُنكرِ رَدْعاً للسُّفهاء

(۳) اللہ تعالیٰ نے امر بالمعروف کو عوام کی صلاح کے لئے فرض کیا ہے۔

٤ ـ لا تُمارِ سَفيهاً ولا فَقيهاً، أمّا الفقيهُ فَيَحرِمُكَ خَيرَهُ، وأمّا السفيهُ فَيُحزِنُكَ شَرُّه

(۴) بے وقوف اور فقیہ (دونوں میں سے کسی ایک سے بھی) کٹ حجتی نہ کرو کیونکہ ایسا کرنے سے تم فقیہ کی نیکیوں سے محروم ہو جاؤ گے اور سفیہ کے ساتھ کٹ حجتی کرنے سے تمھیں اس کی برائیوں سے اذیت پہنچے گی۔

٥ ـ العافيةُ عَشرةُ أجزاءٍ، تِسعةٌ منها في الصَّمتِ إلّا من ذِكرِ الله تعالى، وواحدٌ في تركِ مُجالَسةِ السُّفَهاء

(۵) عاقبت کے دس جز ہیں جن میں سے نو ذکر خدا کے علاوہ خاموشی میں ہیں اور ایک حصہ بے وقوفوں کی ہمنشینی چھوڑنے میں ہے۔

٦ ـ من سَفِهَ عليهم [على الناس] شُتِم

(۶) جو لوگوں پر طیش دکھاتا ہے وہ گالی کھاتا ہے۔

٧ ـ فَسادُ الأخلاقِ مُعاشَرَةُ السُّفَهاء.

(۷) عقل کی خرابی بے وقوفوں کی معاشرت میں ہوتی ہے۔

٨ ـ العاقلُ بِخشونةِ العَيشِ مَعَ العُقَلاء، آنَسُ منه بِلِينِ العَيشِ مَعَ السُّفَهاءِ

(۸) عاقل، دانشوروں کے ساتھ سخت زندگی سے، بے وقوفوں کے ساتھ نرم و آسان زندگی کے مقابل زیادہ مانوس ہوتا ہے۔

٩ ـ السَّفَهُ يَجلِبُ الشَّرّ

(۹) سفاہت شر لے آتی ہے۔

١٠ ـ السَّفَهُ مِفتاحُ السِّباب.

(۱۰) بے وقوفی اور جلدی طیش میں آجانا گالی کھانے کی کنجی ہے۔

۱۱ ـ إيّاكَ والسَّفَهَ، فإنّه يُوحِشُ الرِّفاقَ

(۱۱) بے وقوفی اور جلدی طیش میں آجانے سے بچو کیونکہ یہ رفاقتوں کو ختم کر دیتی ہے۔

۱۲ ـ تَرْكُ جَوابِ السَّفيهِ أبلَغُ جوابِه

(۱۲) سفیہ کو جواب نہ دینا سب سے اچھا جواب ہے۔

۱۳ ـ سَفَهُكَ على مَن دُونَكَ جَهْلٌ مُؤذٍ

(۱۳) اپنے ماتحت کے ساتھ بے وقوفی اور طیش سے کام لینا تکلیف دہ جہالت ہے۔

۱٤ ـ سَفَهُكَ على مَن فَوقَكَ جهلٌ مُرْدٍ

(۱۴) اپنے سے بالاتر لوگوں کے ساتھ سفاہت سے کام لینا ہلاکت خیز جہالت ہے۔

۱۵ ـ مَن داخَلَ السُّفهاءَ حُقِّرَ.

(۱۵) جو بے وقوفوں کے ساتھ ہوتا ہے وہ حقیر ہو جاتا ہے۔

۱٦ ـ مَن كَثُرَ سَفَهُهُ استُرذِلَ.

(۱۶) جس کی حماقت اور طیش بڑھ جاتا ہے وہ ذلیل ہو جاتا ہے۔

[۱۰۹]

السَّلامة = سلامتی

١ ـ مَن أحسَنَ السُّؤالَ عَلِمَ، ومَن عَلِمَ عَمِلَ، ومَن عَمِلَ سَلِمَ

(۱) جو اچھی طرح سے سوال کرتا ہے وہ جان لیتا ہے اور جو جان لیتا ہے وہ (اس پر) عمل کرتا ہے اور جو عمل انجام دیتا ہے وہ سلامت رہتا ہے۔

٢ ـ مَن اعتَزَلَ سَلِمَ.

(۲) جو (لوگوں سے) عزلت اختیار کرتا ہے وہ سلامت رہتا ہے۔

٣ ـ لا لِباسَ أجمَلُ مِنَ السَّلامَةِ.

(۳) سلامتی سے زیادہ خوبصورت کوئی لباس نہیں۔

٤ ـ التَّواضُعُ يَكسِبُكَ السَّلامَةَ

(۴) تواضع سلامتی لے آتی ہے۔

٥ ـ يا عَجَباً مِن غَفلَةِ الحُسّادِ عَن سَلامَةِ الأجسادِ

(۵) بڑا تعجب ہے کہ حاسد (اپنے) بدن کی سلامتی سے کتنے غافل ہیں۔

٦ ـ لا وِقايَةَ أمنَعُ مِنَ السَّلامَةِ

(۶) سلامتی سے زیادہ مضبوط کوئی ڈھال نہیں ہے۔

٧ ـ مَن أحكَمَ مِنَ التَّجارِبِ سَلِمَ مِنَ العَواطِبِ

(۷) جو تجربوں کے ذریعے مستحکم ہو جاتا ہے وہ ہلاکتوں سے محفوظ رہتا ہے

٨ ـ مَن طَلَبَ السَّلامَةَ لَزِمَ الاستِقامَةَ

(۸) جو سلامتی کا طالب ہوتا ہے وہ پابند استقامت ہو جاتا ہے۔

٩ ـ مَن غَلَبَت عَلَيهِ شَهوَتُهُ لَم تَسلَم نَفسُهُ

(۹) جس پر شہوت غالب آجاتی ہے اس کا نفس سالم نہیں رہ جاتا۔

١٠ ـ مَن صَحِبَ الأشرارَ لَم يَسلَم

(۱۰) جو بداطوار افراد کی صحبت اختیار کرتا ہے وہ (ان کی برائیوں سے) سالم نہیں رہ سکتا

١١ ـ مَن حَسُنَ عَمَلُهُ بَلَغَ مِنَ اللهِ آمالَهُ.

(۱۱) جس کا عمل اچھا ہو جاتا ہے اللہ کے پاس سے اس کی مرادیں بر آتی ہیں۔

١٢ ـ مَن اعتَزَلَ النّاسَ سَلِمَ مِن شَرِّهِم.

(۱۲) جو لوگوں سے الگ تھلگ رہتا ہے وہ ان کی برائیوں سے محفوظ رہتا ہے۔

١٣ ـ مَن نَظَرَ فِي العَواقِبِ سَلِمَ.

(۱۳) جو نتائج کی پرواہ کرتا ہے وہ سلامت رہتا ہے

[۱۱۰]

السّماح — گذشت و جواں مردی

۱ ـ كُنْ سَمْحاً ولا تكُنْ مُبَذِّراً، وكُنْ مُقَدِّراً ولا تكُنْ مُقَتِّراً

(۱) سخی ہو مگر فضول خرچی کی حد تک نہیں اور حساب سے خرچ کرو مگر کنجوسی کی حد تک نہیں

۲ ـ فامنع من الاحتكار فإنّ رسول الله صلى الله عليه وآله منع منه، وليكن البيعُ بيعاً سمحاً بموازين عدل وأسعار لا تُجحفُ بالفريقين من البائع والمبتاع

(۲) ذخیرہ اندوزی (احتکار) سے لوگوں کو روکو کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس بات سے منع کیا ہے۔ خرید و فروخت آسانی سے، صحیح کانٹوں اور مناسب قیمتوں کے ذریعے ہونا چاہیے تاکہ خریدنے اور بیچنے والے میں سے کسی کے لئے بھی یہ (سودا) ناقابلِ تحمل نہ ہو

۳ ـ [كتب لمالك الأشتر]: ثمّ الصق بذوي المروءات والأحساب وأهل البيوتات الصالحة والسوابق الحسنة ثمّ أهل النجدة والشجاعة والسخاء والسماحة فإنهم جماعٌ من الكرم وشُعَبٌ من العُرف

(۳) مالک اشتر کو لکھا: "صاحبانِ مروت و حسب نسب رکھنے والے اصلاح اور اچھے ماضی والے افراد سے اور ان کے ساتھ جو بہادر، شجاع اور سخی ہیں تعلق رکھو کیونکہ یہ لوگ کرامت و شرافت کے مرکز اور نیکیوں کی جگہ ہوتے ہیں

٤ ـ وما نحنُ ... في ... ونسخو عند الموت بثروتنا

(۴) ہم ... (اوروں کے مقابلے میں) سب سے زیادہ بخیل ہوتے ہیں اور موت کے وقت اپنے آپ کو سب سے زیادہ سخی ثابت کرتے ہیں

٥ ـ تعوّذ عن الشحّ

(۵) اپنے نفس کو ... و جواں مردی کا عادی بناؤ

٦ ـ البخيلُ يسمحُ من عرضه بأكثر ممّا أمسك من عَرَضه وهو يسمحُ من دينه أضعاف ما حفظ من نفسه

(۶) بخیل جتنا اپنے مال کی حفاظت کرتا ہے اس سے کہیں زیادہ وہ اپنی عزت و آبرو ضائع کرتا ہے اور اسی طرح وہ اپنے جسم کی حفاظت کرتا ہے اس سے کئی گنا زیادہ اپنے دین کو برباد کرتا ہے۔

۷۔ اِجتَمِعُوا اِذا شِئتُم

(۷) جب تم [illegible] کیا جائے تو [illegible] کر دیا کرو۔

۸۔ من [illegible] الدُّنیا

(۸) جو [illegible] کے ذریعے [illegible] کرتا ہے [illegible] بنا لیتا ہے۔

۹۔ من [illegible] مَنْعَمِهِ

(۹) جو [illegible] کے ساتھ [illegible] کرتا ہے [illegible] محبت سے [illegible] ہوتا ہے۔

[۱۱۱]

السُّنَّة = سنت و روش

١ ـ فانظر أيها السائل ما كلّفك الشيطان علمه مما ليس في الكتاب عليك فرضه، ولا في سنة النبي ﷺ و أئمة الهدى أثره، فكِل علمه الى الله سبحانه، فإنّ ذلك منتهى حقّ الله عليك

( ) اے سوال کرنے والے دیکھ! جن باتوں کا علم شیطان نے تیرے لئے لازم قرار دیا ہے جبکہ ان کا علم قرآن و سنت نبوی اور ائمہ ھدیٰ کے یہاں واجب ہونا کہیں سے معلوم نہیں تو ایسی باتوں کا علم اللہ کے بھروسے چھوڑ دے کہ یہ تیرے اوپر حق خدا کی انتہا ہے۔

٢ ـ [في فضل رسول الكريم] سيرته القصد، و سنّته الرُّشد و كلامه الفصل و حكمه العدل

(۲) (رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی شخصیت میں) آپ کی سیرت میانہ روی اور سنت ہدایت تھی آپ کا کلام (حق و باطل کے درمیان) فاصلہ پیدا کرنا والا اور حکم عدل تھا۔

٣ ـ ليس على الإمام إلّا ما حُمِّل من أمر ربّه الإبلاغ في الموعظة، و الاجتهاد في النصيحة، و الإحياء للسُّنّة، و إقامة الحدود على مستحقّيها.

(۳) امام پر بس اتنا ہی واجب ہے جتنا اس پر اس کے رب کی طرف سے لازم قرار دیا گیا ہے (اور وہ یہ ہے) بکثرت موعظہ کرنا، محنت و لگن سے نصیحت کرنا، سنت کو زندہ کرنا اور مستحقوں پر حدود قائم کرنا۔

٤ ـ ما أُحدثت بدعة إلّا تُرك بها سُنّة فاتّقوا البدع و الزموا المَهيَع، إنّ عوازم الأمور أفضلها و إنّ محدثاتها شرارها

(۴) کوئی بھی بدعت ایجاد نہیں کی جاتی جب تک اس کی وجہ سے ایک سنت چھوڑ دی جائے لہذا تم لوگ بدعتوں سے ڈرو اور (اللہ کے راستے) کے پابند رہو بلاشبہ پائیدار امور سب سے اچھے ہوتے ہیں اور ان (امور) میں نئے ایجاد ہونے والے بدترین امور ہوتے ہیں۔

٥ ـ [قبل شهادته] أمّا وصيّتي فالله لا تشركوا به شيئاً و محمّداً ﷺ فلا تضيّعوا سُنّته، أقيموا هذين العمودين و أوقدوا هذين المصباحين

(۵) (اپنی شہادت سے پہلے) اور یہ میری وصیت ہے کہ اللہ کا کسی کو شریک نہ بنانا اور محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی سنتوں کو برباد نہ کرنا، ان دوستونوں کو پائیدار رکھنا اور ان دو چراغوں کو روشن رکھے رہنا۔

٦ ـ [أولياء الله] مُتَمَسِّكُونَ بِحَبلِ القُرآنِ، يُحيُونَ سُنَنَ اللهِ و سُنَنَ رَسُولِه، لا يَستَكبِرُونَ ولا يَعلُونَ ولا يَغُلُّونَ و لا يُفسِدونَ، قُلوبُهُم في الجِنانِ و أجسادُهُم في العمل.

(۶) (اولیائے خدا) حبل قرآن سے متمسک رہتے ہیں سنت رسول (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) کو زندہ رکھتے ہیں، تکبر و علو پسندی اختیار نہیں کرتے اور نہ ہی غلو و فساد کو شیوہ بناتے ہیں ان کے دل جنت میں اور جسم عمل میں رہتے ہیں۔

٧ ـ طُوبىٰ لِمَن ذَلَّ في نفسه، وطابَ كَسْبُه، وصَلَحَتْ سريرتُه، وحَسُنَتْ خليقَتُه، وأنفَقَ الفَضْلَ مِن ماله، وأمسَكَ الفَضْلَ مِن لِسانِه، وعَزَلَ عَنِ النّاسِ شَرَّه، و وَسِعَتْهُ السُّنَّةُ، ولم يُنْسَبْ الى البِدْعَة

(۷) خوش بختی ہے اس شخص کے لئے جو اپنے آپ میں ذلیل ہو جس کا ذریعہ معاش پاکیزہ، باطن صاف اور اخلاق اچھا ہو، جس نے مال کا فالتو حصہ بانٹ دیا اور اپنے کلام کا فالتو حصہ روک لیا، جس کی برائیاں لوگوں سے دور رہیں، سنتوں نے جس کا احاطہ کر رکھا ہو اور جس کی طرف بدعت منسوب نہ کی جاتی ہو۔

٨ ـ اليقينُ منها [يعني من دعائم الايمان] على أربعِ شُعَبٍ: على تَبْصِرَةِ الفِطنَةِ، وتَأوُّلِ الحِكمَةِ، ؟ ومَوْعِظَةِ العِبْرَةِ، وسُنَّةِ الأوَّلين. فَمَن تَبَصَّرَ في الفِطنَةِ تَبَيَّنَتْ له الحِكمَةُ، ومَن تَبَيَّنَتْ له الحِكمَةُ عَرَفَ العِبْرَةَ، ومَن عَرَفَ العِبْرَة فكأنّما كانَ في الأوَّلِين.

(۸) یقین جو ایمان کے ستونوں میں سے ہے چار حصوں میں منقسم ہوتا ہے۔ ذہن کی چابکی اور ادراک حکمت، عبرت کا حصول اور اولین کی روش۔ لہذا جو ذہانت کے معاملے میں دور اندیشی سے کام لیتا ہے اس کے لئے حکمت واضح ہو جاتی ہے اور جس کے سامنے حکمت واضح ہو گئی وہ عبرتناک چیزوں سے سبق حاصل کر لیتا ہے اور جس نے عبرتناک چیزوں سے سبق حاصل کر لیا تو گویا وہ اولین کے گروہ میں شامل ہو گیا۔

٩ ـ [قال ﷺ لعبد الله بن العباس لما بعثه لِلاحتِجاجِ على الخوارج] لا تُخاصِمْهُم بالقرآن، فإنَّ القرآنَ حَمّالٌ ذو وُجُوهٍ، تقولُ ويقولونَ، ولكن حاجِجْهُم بالسُّنَّةِ، فإنَّهم لَن يَجِدُوا عنها مَحِيصاً

(۹) آپ نے عبداللہ ابن عباس کو خوارج سے بحث کرنے کے لئے بھیجتے وقت فرمایا "ان سے قرآن کے ذریعے بحث نہ کرنا کیونکہ قرآن بہت سی جہتوں کو لئے ہوئے ہے تم کچھ کہو گے وہ کچھ اور کہیں گے بلکہ ان کے سامنے سنت نبوی کے ذریعے استدلال کرنا کیونکہ وہ اس سے کوئی راہ فرار نہیں پا سکتے۔

١٠ ـ اقتَدُوا بِهَدْيِ نَبِيِّكُم، فإنّه أفضَلُ الهَدْيِ، واستَنُّوا بسُنَّتِه، فإنّها أهدَى السُّنَنِ

(۱۰) اپنے نبی کے ہدایت کی پیروی کرو کیونکہ یہ تمام ہدایتوں سے افضل ہے اور انھیں کی سنت سے مزین ہو جاؤ کیونکہ آپ کی سنت تمام سنتوں سے زیادہ ہدایت کرنے والی ہے۔

۱۱ ـ السُّنَّةُ ـ واللهِ ـ سُنَّةُ محمّدٍ ﷺ، و البِدْعَةُ ما فارَقَها

۱۲ ـ شَرُّ النّاسِ عندَ اللهِ إمامٌ جائرٌ ضَلَّ و ضُلَّ به، فأماتَ سُنَّةً مأخوذةً، و أحيا بِدْعَةً متروكةً

۱۳ ـ السُّنَّةُ سُنَّتانِ سُنَّةٌ في فَريضةٍ، الأخذُ بها هُدًى، وتركُها ضَلالةٌ، وسُنَّةٌ في غيرِ فريضةٍ الأخذُ بها فَضيلةٌ وتركُها غيرُ خطيئةٍ

۱۴ ـ قد أوجَبَ الإيمانُ على مُعتَقِدِه، إقامةَ سُنَنِ الإسلامِ، والفَرضِ

۱۵ ـ طُوبى لِمَن عَمِلَ بسُنَّةِ الدِّينِ، واقتفى أثَرَ النَّبِيِّينَ

۱۶ ـ مِن عَلاماتِ العَقلِ العَمَلُ بسُنَّةِ العَدلِ

۱۷ ـ لا تَنقُضْ سُنَّةً صالِحَةً عَمِلَ بها صُدورُ هذهِ الأُمَّةِ، واجتَمَعَتْ بها الأُلفةُ، و صَلَحَتْ عليها الرَّعيَّةُ

( ) سنت — خدا کی قسم — سنت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے اور جو کچھ بھی اس سے ہٹ کر ہے وہ بدعت ہوگی

(۱۲) اللہ کے نزدیک بدترین آدمی ظالم رہبر ہے جو خود تو گمراہ ہوتا ہی ہے اور اس کی وجہ سے لوگ بھی گمراہ ہو جاتے ہیں یہ اختیار کی ہوئی سنت کو ختم کر کے چھوڑی ہوئی بدعت کو زندہ کرتا ہے

(۱۳) سنت دو طرح کی ہوتی ہے۔ فریضوں میں سنت وہ ہے جس سے تمسک ہدایت اور جس کا ترک گمراہی ہوتا ہے مگر غیر فرائض کی سنت بھی اس سے تمسک فضیلت ہوتی ہے مگر اس کا ترک کرنا خطاؤں میں شمار نہیں ہوتا۔

(۱۴) ایمان نے اپنا اعتقاد رکھنے والوں پر اسلامی سنتوں اور فرائض کو بجا لانا واجب قرار دیا ہے۔

(۱۵) خوش بختی ہے اس شخص کے لئے جو سنت اور دین کی روش پر عمل پیرا اور انبیاء کی پیروی میں مشغول ہو

(۱۶) عقل کی علامتوں میں سے روش عدل پر عمل پیرا ہونا ہے۔

(۱۷) کسی ایسی سنت کو نہ چھوڑو جس پر اس امت کے بزرگ افراد عمل کر چکے ہوں، امت اسلام اس سے مانوس ہو چکی ہو اور لوگ اس کی وجہ سے اچھے ہو چکے ہوں۔

[۱۱۲]

السَّيِّئَة = برائی و گناہ

۱ ـ سَيِّئَةٌ تَسُوءُكَ خَيْرٌ عِنْدَ اللهِ مِنْ حَسَنَةٍ تُعْجِبُكَ

(۱) ایک ایسی برائی جو تمھیں بری لگے اللہ کے نزدیک اس نیکی سے بہتر ہے جو تمھیں عجب (خود پسندی) میں مبتلا کر دے۔

۲ ـ مَنْ رَاعَ سَاءَتْ عِنْدَهُ الْحَسَنَةُ، وَحَسُنَتْ عِنْدَهُ السَّيِّئَةُ، وَسَكِرَ سُكْرَ الضَّلَالَةِ

(۲) جو گمراہ ہو جاتا ہے اس کے نزدیک اچھائیاں بری اور برائیاں اچھی ہو جاتی ہیں اور وہ گمراہی کی مستی میں ڈوب جاتا ہے۔

۳ ـ قال ﷺ لبعض أصحابه في علةٍ اعتلّها جَعَلَ اللهُ ما كان من شكواك حطّاً لسيّئاتك، فإنّ المرض لا أجرَ فيه، ولكنّه يحطّ السيّئات، ويحتّها حتّ الأوراق

(۳) آپ نے اپنے بعض اصحاب کو لاحق ہو جانے والی ایک بیماری کے متعلق فرمایا "اللہ نے تمہاری بیماری کو تمہارے گناہوں کو مٹا دینے کا سبب بنا دیا ہے۔ بیماری میں کوئی اجر نہیں مگر (اس کے باوجود) یہ گناہوں کو اس طرح ختم کر دیتی ہے جیسے پتے درخت سے (سوکھ کر) جھڑ جاتے ہیں۔

٤ ـ لا يأمَنُ العقابَ مَن عَمِلَ السَّيِّئات

(۴) وہ (دشمنوں کے) قبضوں سے بچ نہیں سکتا جو گناہ کرتا ہو گا۔

٥ ـ الورعُ جُنَّةٌ مِنَ السَّيِّئات

(۵) تقویٰ اور ورع گناہوں کے لئے سپر ہیں۔

٦ ـ اجتنابُ السَّيِّئاتِ أولى مِن اكتسابِ الحسنات.

(۶) برائیوں سے بچنا نیکیوں کے حصول سے بہتر ہے۔

٧ ـ إنّكَ إن اجتنبتَ السَّيِّئاتِ نلتَ رفيعَ الدَّرجات

(۷) اگر تم گناہوں سے بچ جاؤ تو اعلیٰ درجات کے مالک ہو جاؤ گے

٨ ـ إذا قلَّتِ الطاعاتُ كَثُرَتِ السَّيِّئات

(۸) جب (خدا کی) اطاعتیں کم ہو جاتی ہیں تب برائیاں بڑھ جاتی ہیں

٩ ـ شَرُّ الناسِ مَن لا يُبالي أن تراهُ الناسُ مُسيئاً

(۹) بدترین آدمی وہ ہے جسے پروا نہ ہو کہ لوگ اسے گنہ گار دیکھ رہے ہیں۔

١٠ ـ في كلِّ سَيِّئَةٍ عُقوبةٌ

(۱۰) ہر گناہ کا عذاب ہے۔

١١ ـ مَن خافَ العقابَ انصرفَ عنِ السَّيِّئات

(۱۱) جو عقاب سے ڈرتا ہے وہ برائیوں سے الگ رہتا ہے

١٢ ـ نعمةٌ لا تُشكَرُ كسَيِّئَةٍ لا تُغفَرُ

(۱۲) وہ نعمت جس کا شکر ادا نہ کیا گیا ہو اس برائی کی طرح ہے جو کبھی بخشی نہیں جاتی۔

١٣ ـ لا تُسِئِ الخِطابَ فيَسوءَكَ نكيرُ الجواب

(۱۳) لوگوں کو بری طرح مخاطب نہ کرو کہ نتیجۃً ان کا اس سے بدتر جواب تمھیں برا لگے گا۔

[۱۱۳]

الشُّبْهَة - شبہ

۱ ـ إِنَّمَا سُمِّيَتِ الشُّبْهَةُ شُبْهَةً لِأَنَّهَا تُشْبِهُ الْحَقَّ

) شبہ کو شبہ اس لئے کہا جاتا ہے کیونکہ وہ حق سے شباہت رکھتا ہے

۲ ـ إِنِّي لَعَلَى بَيِّنَةٍ مِنْ رَبِّي وَ غَيْرِ شُبْهَةٍ مِنْ دِينِي

(۲) میں اپنے رب کی طرف سے یقین کے مرحلہ پر فائز ہوں اور اپنے دین میں ہر طرح کے شبہ سے پرے ہوں۔

۳ ـ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهُ وَ رَسُولُهُ بِالدِّينِ الْمَشْهُورِ ... إِزَاحَةً لِلشُّبُهَاتِ وَ احْتِجَاجاً بِالْبَيِّنَاتِ وَ تَحْذِيراً بِالْآيَاتِ وَ تَخْوِيفاً بِالْمَثُلَاتِ

(۳) میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم) اللہ کے بندے اور دین مشہور کے ساتھ اس کے رسول ہیں تا کہ لوگوں کے شبہات کو زائل کریں اور دلائل کے ذریعے استدلال کریں، اللہ کی نشانیوں کے ذریعے لوگوں کو مخالفت سے روکیں اور انہیں عذاب کی مثالوں کے ذریعے ڈرائیں۔

٤ ـ [أَهْلُ الضَّلَالِ] يَعْمَلُونَ فِي الشُّبُهَاتِ وَ يَسِيرُونَ فِي الشَّهَوَاتِ

(۴) (گمراہ لوگ) شبہات کے اندھیروں میں عمل کرتے ہیں اور شہوتوں میں آگے بڑھتے رہتے ہیں۔

۵ ـ لَا وَرَعَ كَالْوُقُوفِ عِنْدَ الشُّبْهَةِ

(۵) شبہ کے وقت توقف سے بڑھ کر کوئی تقوی نہیں ہے۔

٦ ـ لِكُلِّ ضِلَّةٍ عِلَّةٌ وَ لِكُلِّ نَاكِثٍ شُبْهَةٌ

(۶) ہر لغزش کی علت اور ہر عہد شکن کے لئے کوئی شبہ ہوتا ہے۔

۷ ـ لِتَصْدُقْ تَحَرِّيكَ فِي الشُّبُهَاتِ فَإِنَّ مَنْ وَقَعَ فِيهَا ارْتَبَكَ

(۷) شبہات کے درمیان اچھی طرح جستجو کرو کیونکہ جو اس میں پڑ جاتا ہے وہ پھنس جاتا ہے۔

۸ ـ نَزِّهُوا أَدْيَانَكُمْ عَنِ الشُّبُهَاتِ، وَصُونُوا أَنْفُسَكُمْ عَنْ مَوَاقِفِ الرِّيَبِ الْمُوبِقَاتِ

(۸) اپنے دینوں کو شبہات سے پاک رکھو اور اپنے نفسوں کو ہلاکت خیز شک کی جگہوں سے دور رکھو

[۱۱۴]

الشُّجاعة = شجاعت

١ـ قدرُ الرجل على قدر همّته، وشجاعتُهُ على قدر أنفته

(۱) انسان کی قدر و قیمت اس کی ہمت کے اتنی اور اس کی بہادری دنیا سے (اس کی) بے توجہی کے اتنی ہی ہوگی۔

٢ـ العجزُ آفةٌ والصّبرُ شجاعةٌ

(۲) ناتوانی مصیبت اور صبر شجاعت ہے۔

٣ـ لا يُعرفُ الشّجاعُ إلّا في الحرب

(۳) بہادر صرف جنگ میں پہچانا جاتا ہے۔

٤ـ الشجاعةُ صبرُ ساعةٍ

(۴) شجاعت تھوڑا صبر کر لینا ہے۔

٥ـ الشجاعةُ أحدُ العزّين

(۵) شجاعت دو عزتوں میں سے ایک عزت ہے۔

٦ـ الشجاعةُ نصرةٌ حاضرةٌ وفضيلةٌ ظاهرةٌ

(۶) شجاعت سامنے حاضر مدد اور واضح فضیلت ہے۔

٧ـ الشجاعةُ عزٌّ حاضرٌ والجبنُ ذلٌّ ظاهرٌ

(۷) شجاعت سامنے موجود عزت اور بزدلی ظاہر ہونے والی ذلت ہے۔

٨ـ الشجاعةُ زينٌ، والجُبنُ شينٌ

(۸) شجاعت زینت اور بزدلی عیب ہے۔

٩ـ على قدر الحميّة تكونُ الشجاعة

(۹) حمیت و غیرت کے اتنی ہی شجاعت ہوتی ہے۔

١٠ـ ثمرةُ الشجاعة الغيرةُ

(۱۰) شجاعت کا ثمرہ غیرت ہے۔

١١ـ لو تميّزت الأشياءُ لكان الصّدقُ مع الشجاعة وكان الجُبنُ مع الكذب

(۱۱) اگر اشیاء ایک دوسرے سے الگ ہوتیں تو صدق شجاعت کے ساتھ اور بزدلی جھوٹ کے ساتھ ہوگی۔

١٢ـ في مضايق النّزال تظهرُ شجاعةُ الأبطال

(۱۲) جنگوں کی تنگیوں کے وقت بہادروں کی شجاعت معلوم ہو جاتی ہے

[۱۱۵]

الشَّرّ = شر و برائی

۱ ـ أُحْصُدِ الشَّرَّ مِنْ صَدْرِ غَيْرِكَ بِقَلْعِهِ مِنْ صَدْرِكَ

(۱) دوسرے کے سینے سے برائی اپنے سینے میں موجود برائی کو نکال پھینکنے کے ذریعے دور کرو۔

۲ ـ ما ظَفِرَ مَنْ ظَفِرَ الإِثْمُ بِهِ وَالغالِبُ بِالشَّرِّ مَغْلُوبٌ

(۲) وہ کامیاب نہیں جس پر گناہ کامیاب ہو گیا ہو اور شر کے ذریعے غلبہ حاصل کرنے والا مغلوب ہوتا ہے

۳ ـ رُدُّوا الحَجَرَ مِنْ حَيْثُ جاءَ فَإِنَّ الشَّرَّ لا يَدْفَعُهُ إِلَّا الشَّرُّ

(۳) پتھر کو اسی طرف پھینک دو جدھر سے وہ آیا ہو کیونکہ شر کا جواب صرف شر ہی سے ممکن ہے

٤ ـ وَلا تَأْيَسَنَّ لِشِرارِ هٰذِهِ الأُمَّةِ مِنْ رَوْحِ اللهِ لِقَوْلِهِ تَعالى ﴿إِنَّهُ لا يَيْأَسُ مِنْ رَوْحِ اللهِ إِلَّا القَوْمُ الكافِرُونَ﴾

(۴) اس امت کی برائیوں کو دیکھ کر اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہونا کیونکہ خدا نے فرمایا ہے بے شک اللہ کی رحمت سے صرف کافر ہی مایوس ہوتے ہیں۔"

٥ ـ عاتِبْ أَخاكَ بِالإِحْسانِ إِلَيْهِ، وَارْدُدْ شَرَّهُ بِالإِنْعامِ عَلَيْهِ.

(۵) اپنے بھائی کی سرزنش احسان کے ذریعے عتاب کرو اور اس کی برائی کو انعام و عطیہ کے ذریعے دور کرو۔

٦ ـ فاعِلُ الخَيْرِ خَيْرٌ مِنْهُ، وَفاعِلُ الشَّرِّ شَرٌّ مِنْهُ.

(۶) نیکی انجام دینے والا نیکی سے بہتر اور بدی انجام دینے والا بدی سے بدتر ہوتا ہے۔

۷ ـ إِنَّ لِلْخَيْرِ وَالشَّرِّ أَهْلاً فَمَهْما تَرَكْتُمُوهُ مِنْهُما كَفاكُمُوهُ أَهْلُهُ

(۷) بلاشبہ خیر و شر دونوں کے لئے اس کے اہل ہیں پس تم جب بھی ان میں سے کسی کو چھوڑ دیتے ہو تو اسے اس کے اہل پورا کر دیتے ہیں

۸ ـ بايِنْ أَهْلَ الشَّرِّ تَبِنْ عَنْهُمْ

(۸) اہل شر سے دوری اختیار کرو گے تب ہی ان سے دور رہ پاؤ گے

۹ ـ أَخِّرِ الشَّرَّ فَإِنَّكَ إِذا شِئْتَ تَعَجَّلْتَهُ

(۹) برائی میں تاخیر کرو اس لئے کہ اس میں جب بھی تم چاہو جلدی کر سکتے ہو۔

۱۰ ـ البَغْيُ سائِقٌ إِلَى الشَّرِّ

(۱۰) بغاوت شر کی طرف لے جاتی ہے۔

۱۱ ـ مَنْ كَفَّ عَنْكَ شَرَّهُ فَاصْنَعْ ما سَرَّهُ

(۱۱) جس نے اپنی برائی تم تک پہنچنے سے روک لی اس کے ساتھ

تمھیں ایسے احسانات کرنے چاہییں جس سے وہ خوش ہو جائے۔

۱۲ ـ النَّمَّامُ جِسرُ الشَّرِّ

(۱۲) چغل خور برائی کا پل ہے۔

۱۳ ـ كَفَى بِالمَرءِ شَرّاً أن يَعرِفَ مِن نَفسِهِ فَساداً فَيُقيمَ عليه

(۱۳) انسان کی برائی کے لئے یہی کافی ہے کہ وہ خود کی کسی خرابی سے آگاہ ہو جائے مگر پھر بھی اسی پر باقی رہے۔

۱٤ ـ إذا أرادَ اللهُ بِعَبدٍ شَرّاً وَكَلَهُ إلى نَفسِه

(۱۴) جب اللہ کسی بندے کا برا چاہتا ہے تو اسے خود اسی کے سپرد کر دیتا ہے

۱۵ ـ لا تَنفَكُّ المدينَةُ من شَرٍّ، حتّى يَجتَمِعَ مع قُوَّةِ السلطانِ قُوَّةُ دينِهِ وقُوَّةُ حِكمَتِه.

(۱۵) شہر اس وقت تک برائیوں سے الگ نہیں ہو سکتا جب تک سلطان کی قوت کے ساتھ اس دین و حکمت کی قوت بھی شامل نہ ہو

۱٦ ـ عَدَمُ الأدَبِ سَبَبُ كُلِّ شَرٍّ

(۱۶) ادب کا فقدان تمام برائیوں کا سبب ہے۔

۱۷ ـ لا تَصحَبِ الشِّرّيرَ، فإنَّ طَبعَكَ يَسرِقُ مِن طَبعِهِ شَرّاً وأنتَ لا تَعلَم

(۱۷) برے کی صحبت نہ اختیار کرو کیونکہ تمہاری طبیعت اس کی طبیعت میں سے اس طرح کوئی برائی چرا لے گی کہ تمھیں خبر بھی نہ ہوگی۔

۱۸ ـ يا بُنَيَّ إنَّ الشَّرَّ تارِكُكَ إن تَرَكتَه

(۱۸) اے بیٹے یقیناً برائی تمھیں چھوڑ دے گی اگر تم نے اسے چھوڑ دیا

۱۹ ـ شَرُّ الدُّنيا والآخِرَةِ في خَصلَتَينِ الفَقرِ والفُجُور

(۱۹) دنیا و آخرت کی برائیاں دو عادتوں میں ہیں فقیری اور فسق و فجور۔

۲۰ ـ الشَّرُّ كامِنٌ في طَبيعَةِ كُلِّ أحَدٍ، فإن غَلَبَهُ صاحِبُهُ بَطَنَ، وإن لم يَغلِبهُ ظَهَرَ

(۲۰) برائی ہر آدمی کی طبیعت میں پوشیدہ ہوتی ہے اگر کسی آدمی نے اس پر غلبہ حاصل کر لیا تو وہ چھپی ہی رہتی ہے اور اگر غلبہ نہ پا سکا تو وہ ظاہر ہو جاتی ہے۔

۲۱ ـ الشَّرُّ أقبَحُ الأبوابِ، وفاعِلُهُ شَرُّ الأصحاب

(۲۱) برائی بد ترین راہ ہے اور اس کا انجام دہندہ بد ترین شخص ہے

۲۲ ـ الشِّرّيرُ لا يَظُنُّ بأحَدٍ خَيراً، لأنّه لا يَراهُ إلّا بِطَبعِ نَفسِه

(۲۲) حد درجہ برا آدمی کسی سے بھی بھلائی کا گمان نہیں کرتا اور ہر ایک کو اپنی طبیعت کے لحاظ سے دیکھتا ہے۔

۲۳ ـ الشَّرُّ مَركَبُ الحِرصِ، والهَوى مَركَبُ الفِتنَة

(۲۳) شر مرکب حرص ہے اور خواہشات فتنوں کی سواری ہیں۔

٢٤ـ الشرُّ حَمّالُ الآثام.

(۲۴) شر گناہوں کو اٹھانے والا (حمال) ہے۔

٢٥ـ الشرُّ يَكْبُو براكبه

(۲۵) شر اپنے سوار کو منہ کے بل گرا دیتا ہے۔

٢٦ـ الخِلالُ المُنتِجَةُ لِلشرِّ الكذبُ والبُخلُ والجَوْرُ والجَهْلُ

(۲۶) شر کے نتیجے میں پیدا ہونے والی عادتیں جھوٹ، کنجوسی، ظلم اور جہالت ہیں

٢٧ـ امْحُ الشرَّ عن قلبك تَزْكُ نفسُك ويُتقبَّلْ عملُك.

(۲۷) اپنے دل سے برائیاں مٹا ڈالو تمہارا نفس پاک اور اعمال مقبول ہو جائیں گے

٢٨ـ احذَرِ الشريرَ عند إقبالِ الدولة لئلّا يُزيلَها عنك، وعندَ إدبارِها لئلّا يُعينَ عليك

(۲۸) عروج حکومت کے وقت برے آدمی سے ڈرو کہیں وہ اسے زائل نہ کر دے اور اسی طرح زوال حکومت کے وقت اس بات سے خوفزدہ رہو کہیں وہ تمہارے خلاف مصروف عمل نہ ہو جائے

٢٩ـ إيّاك ومُلابسةَ الشرِّ فإنّك تُبيدُهُ نفسَك قبلَ عدوِّك، وتُهلِكُ به دينَك قبلَ إيصاله إلى غيرك

(۲۹) شر کے چکر میں پڑنے سے بچو کیونکہ یہ تمہارے دشمن سے پہلے تم تک پہنچ جائے گا اور تم اس کے ذریعے دوسروں سے پہلے خود ہی اپنا دین برباد کر لو گے

٣٠ـ إيّاك ومُصاحبةَ الأشرار، فإنّهم يَمُنّون عليك بالسلامة منهم

(۳۰) برے لوگوں کی مصاحبت سے دور رہو کیونکہ یہ تمہارے سالم رہنے پر بھی احسان جتائیں گے

٣١ـ إنّ هذه الطبائعَ متباينةٌ وخيرُها أبعدُها من الشرّ

(۳۱) یہ تمام طبیعتیں جدا جدا ہیں اور ان میں سب سے اچھی وہ طبیعت ہے جو شر سے سب سے دور ہو۔

٣٢ـ بئسَ الذُّخْرُ فعلُ الشرّ

(۳۲) بدترین ذخیرہ عمل شر ہے۔

٣٣ـ من فَعَلَ الشرَّ فعلى نفسه اعتدى

(۳۳) جو برا کام کرتا ہے وہ خود اپنے اوپر ظلم کرتا ہے۔

٣٤ـ من تَرَكَ الشرَّ فُتِحَت عليه أبوابُ الخير

(۳۴) جو برائیاں ترک کر دیتا ہے اس کے لئے نیکیوں کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔

٣٥ـ ليس شيءٌ أشدَّ للأمور ولا أبلغَ في هلاكِ الجمهور من الشرّ

(۳۵) شر سے زیادہ لوگوں کو ہلاک اور تباہ کرنے والی کوئی اور چیز نہیں ہے۔

٣٦ ـ مَنْ عَرِيَ عَنِ الشَّرِّ قَلْبُهُ، سَلِمَ قَلْبُهُ وَ سَلِمَ دِينُهُ، وَ صَدَقَ يَقِينُهُ

(۳۶) جس کا دل شر سے خالی ہو اس کا دل اور دین سالم رہے گا اور یقین صادق ہو جائے گا۔

٣٧ ـ مَــنْ أَثــرَكَ مِنَ الشَّرِّ كَـانَ فِيهِ عَطَبُهُ

(۳۷) جو بھی ہوئی برائی کی آگ کو بھڑکائے گا تو اس کی ہلاکت بھی اسی کے ذریعے ہو گی۔

٣٨ ـ شَرُّ الأَشْرارِ مَنْ تَبَجَّحَ بِالشَّرِّ

(۳۸) برے لوگوں میں سب سے زیادہ برا وہ ہے جو برائی پر فخر کرتا ہو۔

٣٩ ـ شَرُّ النَّاسِ مَنْ لا يُرجى خَيْرُهُ، وَلا يُؤْمَنُ شَرُّهُ

(۳۹) بدترین آدمی وہ ہے جس سے نیکی کی امید نہ ہو اور جس کے شر سے امان نہ ہو۔

٤٠ ـ شَرُّ النَّاسِ مَنْ يَبْغِي الغَوائِلَ لِلنَّاسِ

(۴۰) بدترین شخص وہ ہے جو لوگوں کے لئے مصیبتوں کی آرزو رکھتا ہو۔

٤١ ـ مُتَّقِي الشَّرِّ كَفاعِلِ الخَيْرِ

(۴۱) شر سے بچنے والا نیکی انجام دینے والے کی طرح ہے۔

[۱۱۶]

الشَّرَف ـ شرف

١ـ لا شرف كالعلم

(۱) علم جیسا کوئی شرف نہیں۔

٢ـ لا شرف أعلى من الإسلام

(۲) اسلام سے برتر کوئی شرف نہیں

٣ـ قيل: من الشريف؟ فقال ﷺ: من أنصف الضعيف؟

(۳) آپ سے پوچھا گیا "کون شریف ہے؟" تو آپ نے جواب دیا "جو کمزور سے انصاف کرے۔"

٤ـ لا شرف مع سوء أدب

(۴) بے ادبی کے ساتھ کوئی شرف نہیں۔

٥ـ الشرف بالعقل والأدب لا بالأصل والنسب

(۵) شرف عقل و ادب کے سبب ملتا ہے نہ کہ حسب نسب کی وجہ سے

٦ـ زينة الشريف التواضع

(۶) شریف کی زینت تواضع ہے۔

٧ـ التواضع سُلّمُ الشريف

(۷) تواضع شریف کی (ترقی کی) سیڑھی ہے۔

٨ـ الأشراف يعاقبون بالهجر لا بالحرمان

(۸) اشراف کو دوری و تاخیر کے ذریعے سزا دی جاتی ہے نہ کہ حرمان کے ذریعے

٩ـ الشريف دون حقه يقتل ويعطي من نفسه فوق الحقّ عليه

(۹) شریف ناحق قتل ہو جاتا ہے اور اس کے نفس سے حق سے زیادہ [illegible] ہے

١٠ـ الشرف بالهمم العالية لا بالرمم البالية

(۱۰) شرف اونچی ہمتوں سے ملتا ہے نہ کہ بوسیدہ ہڈیوں سے (یعنی آباؤ اجداد پر فخر سے)۔

١١ـ الشريف من شرفت خلاله

(۱۱) شریف وہ ہے جس کی عادتیں اچھی ہوں۔

١٢ـ النفس الشريفة لا تثقل عليها المؤونات

(۱۲) شریف نفس پر دنیا کی مشقتیں بھاری نہیں ہوتیں۔

١٣ـ شرف المرء بعفّته، وجماله مروّته

(۱۳) انسان کا شرف پرہیزگاری اور جمال مروت ہے۔

١٤ـ على قدر شرف النفس تكون المروّة

(۱۴) نفس کی مروت اس کی شرافت جتنی ہی ہوگی

١٥ـ من شرفت نفسه نزّهها عن ذلّة المطالب

(۱۵) جس کا نفس شریف ہو جاتا ہے وہ درخواست کی ذلت سے خود کو محفوظ کر لیتا ہے

١٦ـ من شرفت نفسه كثرت عواطفه

(۱۶) جس کا نفس شریف ہوگا اس کی مہربانیاں بڑھ جائیں گی

١٧ـ لا يكمل الشرف إلّا بالسخاء والتواضع

(۱۷) شرف صرف سخاوت اور تواضع ہی کے ذریعے مکمل ہوتا ہے

[۱۱۷]
الشِّرْك = شرک

١ ـ فرضَ اللهُ الإيمانَ تطهيراً مِن الشِّرْك

(۱) اللہ نے ایمان کو شرک سے پاکیزگی کی خاطر واجب کیا۔

٢ ـ واعلم ـ يا بُنيّ ـ أنّه لَو كان لِربّك شريكٌ لأتتْك رسُلُه و لَرأيتَ آثارَ مُلكِه و سُلطانِه و لَعرفتَ أفعالَهُ و صِفاتَهُ ولكِنّهُ إلهٌ واحدٌ كما وَصفَ نَفسه

(۲) اے میرے بیٹے جان لو کہ اگر تمہارے پروردگار کا کوئی اور شریک ہوتا تو اس کے رسول بھی تم تک ضرور آتے اور اس کی حکومت و سلطنت کے آثار بھی تم ضرور دیکھتے اور اس شریک کے صفات و افعال سے بھی تم ضرور باخبر ہوتے (مگر چونکہ ایسا نہیں ہے اس لئے) وہ ایک اکیلا خدا ہے جیسا کہ اس نے خود اپنی توصیف میں کہا ہے

٣ ـ [قبل شهادته] أمّا وصيّتي فالله لا تُشرِكُوا بِه شيئاً

(۳) اپنی شہادت سے پہلے فرمایا "میری وصیت ہے کہ اللہ کا شریک قرار نہ دینا۔"

٤ ـ الظُّلمُ الذي لا يُغفَر فالشركُ بالله؛ قال اللهُ تعالى ﴿إنّ اللهَ لا يَغفِرُ أنْ يُشرَكَ بِه﴾

(۴) وہ ظلم جو کبھی بخشا نہیں جائے گا اللہ کا شریک قرار دینا ہے خداوند عالم نے فرمایا "یقیناً خدا اس بات کو نہیں بخشے گا کہ اس کا شریک قرار دیا جائے"

٥ ـ و اعلَمُوا أنّ يَسيرَ الرِّياءِ شِركٌ.

(۵) جان لو کہ تھوڑی سی ریاکاری بھی شرک ہے۔

٦ ـ مَن قال لا إله إلا الله، بِإخلاصٍ، فهو بَريءٌ مِن الشِّرك، ومَن خرَجَ مِن الدُّنيا لا يُشرِكُ بِالله شيئاً دَخَلَ الجنّة.

(۶) جس نے "لا الہ الا اللہ" خلوص کے ساتھ کہا وہ شرک سے دور رہے گا اور جو دنیا سے اس حالت میں نکلے کہ اس نے کسی کو اللہ کا شریک قرار نہ دیا ہو تو وہ جنت میں داخل ہوگا۔

٧ ـ آفةُ الإيمانِ الشِّرك.

(۷) آفت ایمان، شرک ہے۔

٨ ـ أضرُّ شَيءٍ الشِّرك

(۸) مضر ترین شئے شرک ہے۔

٩ ـ الإشراكُ كُفرٌ

(۹) شرک کرنا کفر ہے۔

١٠ ـ مَنِ ارتابَ بِالإيمانِ أشرَكَ.

(۱۰) جو ایمان میں شک کرتا ہے وہ شرک میں مبتلا ہو جاتا ہے۔

[۱۱۸]

الشَّفاعة - شفاعت

١ـ واعلموا أنّه [القرآن] شافعٌ مشفَّعٌ وقائلٌ مُصدَّقٌ، وأنّه من شفع له القرآنُ يومَ القيامةِ شُفِّعَ فيه، ومن محَلَ به القرآنُ يومَ القيامةِ صُدِّقَ عليه

(۱) جان لو کہ یہ قرآن شفاعت شدہ شافع اور تصدیق شدہ قائل ہے اور یہ کہ قرآن روز قیامت جس کی شفاعت چاہے گا اس کی شفاعت ہو جائے گی اور قرآن جس کی شکایت کرے گا وہ قبول کر لی جائے گی

٢ـ [يوم القيامة] لا شفيعٌ ولا حميمٌ يشفعُ ولا معذرةٌ تدفع

(۲) روز قیامت نہ کوئی شفیع ہو گا اور نہ کوئی دوست ہو گا جو کچھ فائدہ پہنچا سکے اور نہ ہی کوئی بہانہ ہو گا جو عذاب الٰہی کو دور کر سکے گا

٣ـ من النَّقص أن يكون شفيعُك شيئاً خارجاً عن ذاتك وصفاتك

(۳) یہ نقص ہے کہ تمہاری شفاعت کرنے والا تمہارے ذات اور صفات سے ہٹ کر کوئی اور شے ہو۔

٤ـ الشَّفيعُ جناحُ الطالب

(۴) شفاعت کرنے والا طالب شفاعت کے لئے بال و پر کا درجہ رکھتا ہے۔

٥ـ لا شفيعَ أنجحُ من التَّوبة

(۵) توبہ سے زیادہ کامیاب کوئی شفیع نہیں۔

٦ـ استشفعوا لأنبياء الله وسلِّموا لأمرهم واعملوا بطاعتهم تدخلُوا في شفاعتهم

(۶) اللہ کے نبیوں کے واسطے سے طلب کرو اور ان کے احکامات کے سامنے سر تسلیم خم کرو ان کی اطاعت کرو تب جا کر تم ان کی شفاعت (کے دائرے میں) داخل ہو پاؤ گے۔

٧ـ الإعترافُ شفيعُ الجاني

(۷) اعتراف مجرم کا شفیع ہے۔

٨ـ شفيعُ المجرمِ خضوعُهُ بالمعذرة

(۸) مجرم کا شفیع اس کا انکساری کے ساتھ معذرت کرنا ہے۔

٩ـ شافعُ الخلقِ العملُ بالحقّ ولزومُ الصدق

(۹) شافع خلق حق پر عمل اور صدق کی پابندی ہے۔

١٠ـ نعم شفيعُ المذنب الإقرار

(۱۰) گنہ گار کا بہترین شفیع اس کا اقرار ہے۔

١١ـ لا شافعَ أنجحُ من الإستغفار

(۱۱) عذر خواہی سے زیادہ کامیاب کوئی شفیع نہیں۔

[۱۱۹]

الشكّ — شک

١ ـ الشكُّ على أربع شُعَبٍ على التَّماري، والهَوْل، والتّردُّدِ، والاستسلام، فمَنْ جعل المِراءَ دَيْدَناً لم يُصبِحْ لَيْلُهُ، ومَن هالَهُ ما بين يديه نكص على عقبيه، ومن تَرَدَّدَ في الرَّيب وَطِئَتْهُ سنابكُ الشّياطين، ومن استسلم لهَلَكةِ الدُّنيا والآخرةِ هلَكَ فيهما

(۱) شک چار چیزوں پر استوار ہے، کٹ حجتی، خوف، کشمکش اور خود باختگی لہذا جو بھی (بحث کے وقت) کٹ حجتی کو اپنی روش قرار دے گا اس کی شب تاریک کی کبھی صبح نہیں ہوگی اور وہ جو اپنے سامنے کی چیزوں سے خوف زدہ رہے گا وہ اپنے ماضی کی طرف پلٹ جائے گا اور جو کشمکش میں رہے گا وہ شیطانوں کے پیروں تلے روندا جائے گا اور وہ جو دنیا اور آخرت میں ہلاک کر دینے والی چیزوں سے ہراساں رہے گا وہ دونوں میں ہلاک ہوگا۔

٢ ـ وسمع ﷺ رجلاً من الحروريّة يتهجّدُ ويقرأُ فقال ﷺ: نومٌ على يقينٍ خيرٌ من صلاةٍ في شكٍّ

(۲) آپ نے سنا کہ حروریہ (خوارج کی سب سے پہلے اکٹھا ہونے کی جگہ جو کوفہ سے قریب ایک گاؤں ہے) کا ایک آدمی شب زندہ دار ہے اور تلاوت کرتا ہے تو آپ نے فرمایا "یقین کے ساتھ سو جانا شک کے ساتھ نماز پڑھنے سے بہتر ہے۔"

٣ ـ عجبتُ لمن شَكَّ في الله وهو يرى خَلْقَ الله

(۳) مجھے اللہ کے بارے میں شک کرنے والے پر تعجب ہوتا ہے جبکہ وہ اس کی مخلوقات کا مشاہدہ کر رہا ہے۔

٤ ـ لا تجعلوا علمَكم جهلاً، ويقينَكم شكّاً، إذا علمتُم فاعملوا، وإذا تيقّنتُم فأقدِموا

(۴) اپنے علم کو جہالت اور یقین کو شک نہ قرار دو جب کچھ جان لو تو عمل بھی کرو اور جب تمہیں یقین ہو جائے تو قدم آگے بڑھا لو۔

٥ ـ وما على المسلمِ من غضاضةٍ في أن يكونَ مظلوماً، ما لم يكنْ شاكّاً في دينه، ولا مُرتاباً بيقينه

(۵) کسی مسلمان کے لئے یہ عیب نہیں ہے وہ مظلوم ٹھہرے جب کہ وہ اپنے دین میں شک نہ کرتا ہو اور اپنے یقین کے متعلق شبہ میں مبتلا نہ ہو۔

٦ ـ إيّاكم والجدلَ فإنّه يورثُ الشكَّ في دين الله

(۶) جدل و کٹ حجتی سے بچے رہو کیونکہ یہ دین الٰہی میں شک و شبہ کا باعث ہوتا ہے

۷ـ مَن كانَ عَلى يَقينٍ فَأصابَهُ شَكٌّ، فَلْيَمْضِ عَلى يَقينِهِ، فَإنَّ اليَقينَ لا يُدفَعُ بِالشَّكِّ

(۷) جس کو کسی بات کا یقین ہو اور پھر اسے شک لاحق ہو جائے تو اسے اپنے یقین پر عمل کرنا چاہئے کیونکہ یقین شک کے ذریعے ختم نہیں ہوتا۔

۸ـ الشَّكُّ ثَمَرَةُ الجَهْلِ

(۸) شک جہالت کا نتیجہ ہے

۹ـ الشَّكُّ يُحبِطُ الإيمانَ

(۹) شک ایمان کو برباد کر دیتا ہے۔

۱۰ـ الشَّكُّ يُفسِدُ الدّينَ

(۱۰) شک دین کو فاسد کر دیتا ہے۔

۱۱ـ الشَّكُّ كُفْرٌ

(۱۱) شک کفر ہے۔

۱۲ـ الشَّكُّ يُطفِئُ نورَ القَلْبِ

(۱۲) شک دل کے نور کو بجھا دیتا ہے۔

۱۳ـ الشَّكُّ يُفسِدُ اليَقينَ ويُبطِلُ الدّينَ

(۱۳) شک یقین کو فاسد اور دین کو برباد کر دیتا ہے۔

۱٤ـ أعلَمُ النّاسِ مَن لَم يُزِلَّ الشَّكُّ يَقينَهُ

(۱۴) سب سے زیادہ علم والا وہ ہے جس کے یقین میں شک کی وجہ سے لغزش نہ پیدا ہوئی ہو۔

۱۵ـ آفَةُ اليَقينِ الشَّكُّ

(۱۵) یقین کی آفت شک ہے۔

۱٦ـ بِدَوامِ الشَّكِّ يَحدُثُ الشِّركُ

(۱۶) شک کی ہمیشگی سے شرک وجود میں آتا ہے۔

۱۷ـ ثَمَرَةُ الشَّكِّ الحَيْرَةُ

(۱۷) شک کا ثمرہ سرگردانی ہے۔

۱۸ـ شَرُّ الإيمانِ ما دَخَلَهُ الشَّكُّ

(۱۸) بدترین ایمان وہ ہے جس میں شک داخل ہو گیا ہو۔

۱۹ـ مَن يَتَرَدَّدْ يَزدَدْ شَكّاً

(۱۹) جو جتنا تردد کرتا ہے اس کا شک اتنا ہی بڑھتا جاتا ہے

۲۰ـ مَن عَمِيَ عَمّا بَينَ يَدَيهِ غَرَسَ الشَّكُّ مِن جَنبَيْهِ

(۲۰) جو سامنے کی چیزوں سے اندھا ہو جاتا ہے وہ اپنے دل میں شک کا پودا لگا لیتا ہے۔

۲۱ـ ما آمَنَ بِاللهِ مَن سَكَنَ الشَّكُّ قَلْبَهُ

(۲۱) وہ اللہ پر ایمان نہیں لایا جس کے دل میں شک مستقر ہو

۲۲ـ مَن كَثُرَ شَكُّهُ فَسَدَ دينُهُ

(۲۲) جس کا شک بڑھ جاتا ہے اس کا دین فاسد ہو جاتا ہے

[۱۲۰]
الشُّكْرُ = شکر

١ ـ إنَّ قوماً عبدوا اللهَ شُكراً، فتلكَ عِبادةُ الأحرارِ.

(۱) کچھ لوگوں نے اللہ کی عبادت بطور شکر کی۔ یہی آزاد لوگوں کی عبادت ہے۔

٢ ـ ما كانَ اللهُ لِيَفتَحَ على عَبدٍ بابَ الشُّكرِ، ويُغلِقَ عنهُ بابَ الزِّيادَةِ.

(۲) اللہ ایسا نہیں ہے کہ کسی کے لئے شکر کے دروازے تو کھول دے مگر اضافہ کا دروازہ بند رکھے۔

٣ ـ أيُّها النّاسُ! الزَّهادَةُ قِصَرُ الأمَلِ، والشُّكرُ عِندَ النِّعَمِ، والوَرَعُ عِندَ المَحارِمِ

(۳) اے لوگو! زہد آرزوؤں کو کم کرنا، نعمتوں کے وقت شکر ادا کرنا اور حرام چیزوں کے موقع پر تقویٰ اختیار کرنے کا نام ہے

٤ ـ ما أنعَمَ اللهُ على عبدٍ بِنعمةٍ فَشَكَرَها بِقَلبِه إلّا استَوجَبَ المَزيدَ مِنها قبلَ أن يظهَرَ شُكرُها على لِسانِه.

(۴) اللہ جب بھی کسی بندے پر نعمت نازل کرتا ہے اور وہ بندہ اس نعمت کا دل سے شکر ادا کرتا تو اللہ اس نعمت کا شکر زبان پر جاری ہونے سے پہلے ہی اس میں اضافہ کر دیتا ہے۔

٥ ـ إذا نَزَلَتْ بِكَ النِّعمَةُ فاجعَلْ قِراها الشُّكرَ

(۵) جب تم پر کوئی نعمت نازل ہو تو اس کی خاطر و مدارات شکر کے ذریعے کرو

٦ ـ إذا قَصُرَتْ يَدُكَ عَنِ المُكافاةِ، فَلْيَطُلْ لِسانُكَ بالشُّكرِ

(۶) اگر تمہارے ہاتھ بدلہ دینے کے لئے چھوٹے پڑتے ہوں تو اپنی زبان کو شکر کے لئے طویل کرو۔

٧ ـ اُشكُرْ لِمَنْ أنعَمَ عليك، وأنْعِمْ على مَنْ شَكَرَكَ

(۷) جس نے تمہیں نعمت دی اس کا شکر ادا کرو اور جو تمہارا شکر ادا کرے اسے عطا کرو۔

٨ ـ الشُّكرُ أعظَمُ قَدراً مِنَ المعروفِ لأنَّ الشُّكرَ يَبقى والمعروفُ يَفنى

(۸) شکر قدر و منزلت میں نیکی سے زیادہ ہے۔

٩ ـ الشُّكرُ زِينَةُ الرَّخاءِ، وحِصنُ النَّعماءِ

(۹) شکر آسائش کی زینت اور نعمتوں کا قلعہ ہے۔

١٠ ـ الشكرُ تَرجُمانُ النِّيَّةِ، ولِسانُ الطَّوِيَّةِ

(۱۰) شکر نیت کا ترجمان اور ضمیر کی زبان ہے۔

١١ ـ الشكرُ حِصنُ النِّعَمِ

(۱۱) شکر، نعمتوں کے لئے قلعہ ہے۔

١٢ ـ الشُّكرُ يَزيدُ النِّعَمَ

(۱۲) شکر، نعمتوں کو بڑھاتا ہے۔

۱۳ ـ اِغْتَنِمُوا الشُّكْرَ، فَأَدْنَى نَفْعِهِ الزِّيَادَةُ

(۱۳) شکر کو غنیمت جانو کیونکہ اس کا ادنیٰ سا فائدہ نعمت میں اضافہ ہے

۱۴ ـ اِشْتَغِلْ بِشُكْرِ النِّعْمَةِ عَنِ التَّطَرُّبِ بِهَا

(۱۴) نعمت سے مست ہونے کے بجائے اس کے شکر میں مشغول رہو

۱۵ ـ أَحْسَنُ شُكْرِ الْمُنْعِمِ الْإِنْعَامُ بِهَا

(۱۵) نعمت دینے والے کا بہترین شکر اس نعمت کا انعام ہے۔

۱۶ ـ أَحْسَنُ السُّمْعَةِ شُكْرٌ يُنْشَرُ

(۱۶) بہترین شہرت مشہور شکر ہے۔

۱۷ ـ أَنْفَعُ مَا تُسْتَمَدُّ بِهِ النِّعْمَةُ الشُّكْرُ، وَأَعْظَمُ مَا تُمَحَّصُ بِهِ الْمِحْنَةُ الصَّبْرُ

(۱۷) نعمت کے حصول کے لئے سب سے اچھی شئے شکر ہے اور سختیوں کو مٹانے کے لئے سب سے عظیم شئے صبر ہے

۱۸ ـ إِذَا أَنْعَمْتَ بِالنِّعْمَةِ فَقَدْ قَضَيْتَ شُكْرَهَا

(۱۸) اگر تم نے اپنی نعمت کسی کو عطا کر دی تو تم نے اس نعمت کا شکر ادا کر دیا

۱۹ ـ بِالشُّكْرِ تُسْتَجْلَبُ الزِّيَادَةُ

(۱۹) شکر کے ذریعے (نعمتوں میں) اضافہ ہوتا ہے۔

۲۰ ـ حُسْنُ الشُّكْرِ يُوجِبُ الزِّيَادَةَ.

(۲۰) حسن شکر، نعمت کے اضافہ کا باعث ہوتا ہے۔

۲۱ ـ زِيَادَةُ الشُّكْرِ وَصِلَةُ الرَّحِمِ تَزِيدَانِ النِّعَمَ، وَتَفْسَحَانِ فِي الْأَجَلِ

(۲۱) کثرت شکر اور صلہ رحم، نعمتوں کو بڑھا دیتا ہے اور موت کی مدت کو طویل کر دیتا ہے

۲۲ ـ سَبَبُ الْمَزِيدِ الشُّكْرُ

(۲۲) (نعمتوں میں) اضافہ کا سبب شکر ہے

۲۳ ـ شُكْرُكَ لِلرَّاضِي عَنْكَ يَزِيدُهُ رِضًا وَوَفَاءً

(۲۳) تم سے راضی شخص کو تمہارا شکر ادا کرنا اسے اور خوش اور باوفا بنا دے گا۔

۲۴ ـ شُكْرُ النِّعْمَةِ أَمَانٌ مِنْ حُلُولِ النِّقْمَةِ

(۲۴) شکر نعمت، سزاؤں کے نزول سے امان (کا سبب) ہے

۲۵ ـ شُكْرُ النِّعْمَةِ أَمَانٌ مِنْ تَحْوِيلِهَا، وَكَفِيلٌ بِتَأْيِيدِهَا

(۲۵) شکر نعمت اس کے ختم ہو جانے سے امان ہے اور اس کی مزید تائید کے لئے ضامن ہوتا ہے

۲۶ ـ شُكْرُ النِّعَمِ يُضَاعِفُهَا وَيَزِيدُهَا

(۲۶) شکر نعمت، نعمت کو دوگنا کرتا ہے اور اسے بڑھا دیتا ہے۔

۲۷ ـ قَدْ أَوْجَبَ الدَّهْرُ شُكْرَهُ عَلَى مَنْ بَلَغَ سُؤْلَهُ

(۲۷) زمانے نے حاجت روا کے شکر کو واجب قرار دیا ہے۔

۲۸ ـ مَنْ كَثُرَ شُكْرُهُ كَثُرَ خَيرُهُ.

۲۹ ـ مَنْ شَكَرَ اللهَ بِجَنانِهِ، اسْتَحَقَّ المَزِيدَ قَبلَ أَنْ يُظْهِرَ عَلى لِسانِهِ.

۳۰ ـ لَنْ يَقْدِرَ أَحَدٌ أَنْ يُحْصِنَ النِّعَمَ بِمِثْلِ شُكْرِها.

۳۱ ـ لَنْ يَسْتَطِيعَ أَحَدٌ أَنْ يَشْكُرَ النِّعَمَ بِمِثْلِ الإِنْعامِ بِها.

(۲۸) جس کا شکر زیادہ ہو جاتا ہے اس کی نیکیاں بھی بڑھ جاتی ہیں۔

(۲۹) جو اللہ کا دل کے ذریعے شکر ادا کرتا ہے وہ اور زیادہ نعمتوں کا، زبان سے شکر ادا کرنے سے پہلے ہی مستحق ہو جاتا ہے۔

(۳۰) کوئی نعمتوں کی حفاظت اس کے شکر سے زیادہ نہیں کر سکتا۔

(۳۱) کوئی نعمتوں کا شکر اسی طرح کے انعام سے بڑھ کر بہتر طریقہ سے نہیں ادا کر سکتا۔

[۱۲۱]
الشَّكْوَىٰ = شکوہ

۱ ـ اللّٰهمّ إنّا نشكو إليك غيبة نبيّنا و كثرة عدوّنا و تشتّت أهوائنا

(۱) اے خدا ہم تجھ سے اپنے نبی کی غیبت، دشمنوں کی کثرت اور خواہشات کے اختلاف کا شکوہ کرتے ہیں۔

۲ ـ إلى الله أشكو من معشرٍ يعيشون جهّالاً و يموتون ضُلّالاً

(۲) میں ایسے معاشرے کی اللہ سے شکایت کرتا ہوں جو جہالت کے عالم میں زندہ رہتے ہیں اور پھر گمراہی کے عالم میں مر جاتے ہیں

۳ ـ من أصبح على الدنيا حزيناً فقد أصبح لقضاء الله ساخطاً ومن أصبح يشكو مصيبةً نزلتْ به، فقد أصبح يشكو ربّه

(۳) جو دنیا کے لئے غمزدہ ہوتا ہے وہ اللہ کی قضا و قدر پر غضبناک ہوتا ہے اور جو اپنے اوپر نازل ہونے والی مصیبت کی شکایت کرتا ہے وہ اپنے پروردگار کی شکایت کرتا ہے۔

٤ ـ قال ؑ لبعض أصحابه في علّة اعتلّها جَعَلَ اللهُ ما كان من شكواك حطّاً لسيّئاتك، فإنّ المرض لا أجر فيه، ولكنّهُ يحُطُّ السيّئات ويحُتُّها حتّ الأوراق

(۴) آپ نے اپنے بعض اصحاب کو لاحق ہو جانے والی ایک بیماری کے متعلق فرمایا "اللہ نے تمہاری بیماری کو تمہارے گناہوں کے مٹانے کا سبب بنا دیا ہے اور بیماری میں کوئی اجر نہیں ہے بلکہ یہ گناہوں کو ختم کر دیتی ہے اور اسے انسان سے اس طرح الگ کر دیتی ہے جیسے درخت سے پتے (سوکھ کر) بکھر جاتے ہیں"

٥ ـ من شكى الحاجةَ إلى مؤمنٍ فكأنّه شكاها إلى الله، ومن شكاها إلى كافرٍ فكأنّما شكى الله

(۵) جو کسی پریشانی کا شکوہ مومن کے حضور کرتا ہے تو گویا وہ اپنی پریشانی اللہ کے حضور بیان کرتا ہے اور جو اپنی پریشانیوں کا شکوہ کافر کے سامنے کرتا ہے تو گویا وہ اللہ کی شکایت کرتا ہے

٦ ـ الله الله! أن تشكوا إلى من لا يُشكي شجوكم و لا ينقض برأيه ما قد أبرم لكم

(۶) خدارا خدارا ہوشیار رہو اس بات سے کہ تم ایسے کے پاس شکایت کرو جو تمہاری حاجت روائی نہ کر سکتا ہو اور تمہاری پریشانیوں کو اپنی رائے کے ذریعے کم کرنے پر قادر نہ ہو

۷ ـ اجعلْ شكواك إلى من يقدرُ على غناك

(۷) اپنی شکایتیں اس کے سامنے پیش کرو جو انہیں دور کرنے پر قادر ہو۔

٨ـ ليس بحكيمٍ مَن شكا ضُرَّهُ إلى غيرِ رحيم

(۸) وہ قطعاً عقلمند نہیں ہے جو بے رحم کے سامنے اپنی پریشانی بیان کردے۔

٩ـ أبلغُ الشكوى ما نطقَ به ظاهرُ البلوى

(۹) سب سے زیادہ اثر انداز ہونے والی وہ شکایت ہے جس کا اظہار بلاو مصیبت کی ظاہری حالت کرتی ہو۔

[۱۲۲]
الشَّهْوَة = شہوت و خواہش

١ ـ من كَرُمَتْ عليه نفسُهُ هانَتْ عليه شهواتُه

(۱) جس کے نزدیک اپنا نفس با عزت ہوتا ہے اس کے لئے اس کی خواہشیں بے اہمیت ہو جاتی ہیں

٢ ـ المالُ مادّةُ الشّهوات

(۲) دولت خواہش کا مواد ہے

٣ ـ من اشتاق إلى الجنّةِ سلا عنِ الشّهوات

(۳) جو مشتاق جنت ہو گا وہ خواہشات سے نکل جائے گا

٤ ـ رَحِمَ الله امرءاً نزعَ عن شهوته، و قمعَ هوى نفسه، فإنّ هذه النّفس أبعدُ شيءٍ منزعاً، وإنّها لا تزالُ تنزعُ إلى معصيةٍ في هوىً

(۴) اللہ اس بندے پر رحم کرے جس نے اپنی خواہشات کو الگ پھینکا اور اپنی نفسانی آرزوؤں کا قلع قمع کر ڈالا کیونکہ نفسانی خواہشوں کو ختم کرنا سب سے مشکل کام ہے اور یہ نفس ہمیشہ خواہشوں کے لئے (انسان کو) معصیت کی طرف کھینچتا رہتا ہے

٥ ـ مَنْ حصّنَ شهوتَهُ صانَ قدرَه

(۵) جو اپنی شہوت کو لگام لگاتا ہے وہ اپنی قدر و منزلت کو بچا لیتا ہے

٦ ـ النّاسُ ثلاثةُ أصنافٍ: زاهدٌ معتزمٌ، وصابرٌ على مُجاهدةِ هواه، وراغبٌ منقادٌ لشهواته، و الرّاغبُ دعتهُ نفسُهُ إلى الدّنيا فأجابها، و أمرتْهُ بإيثارها فأطاعها، فدنّسَ بها عِرضَه، و وضعَ لها شرفَهُ، وضيّعَ لها آخرتَه

(۶) لوگ تین طرح کے ہوتے ہیں: پرعزم زاہد، خواہشات نفسانی سے لڑنے والا صابر اور شہوتوں کے پیچھے چلنے والا راغب اور راغب کو اس کے نفس نے دنیا کی طرف بلایا تو وہ دوڑا گیا اور اس نفس نے دنیا کو (آخرت پر) ترجیح دینے کا حکم دیا جسے اس نے مان لیا اور اس طرح اس نے اس دنیا طلبی سے اپنی ناموس کو آلودہ عزت کو آلودہ اور اس کی خاطر اپنی شرافت کو پستی میں پھینک کر اس نے اپنی آخرت برباد کر ڈالی

٧ ـ من ترك الشّهوات كان حُرّاً

(۷) جو شہوات کو ترک کر دیتا ہے وہ آزاد ہو جاتا ہے۔

٨ ـ اللّهمّ اغفر رمزاتِ الألحاظ، وسقطاتِ الألفاظِ، وشهواتِ الجنانِ، وهفواتِ اللّسان

(۸) پالنے والے! نگاہوں کی لغزشوں الفاظ کی خطاؤں دل کی شہوتوں اور زبان کی غلطیوں کو بخش دے

٩ ـ عبدُ الشّهوةِ أذلُّ من عبدِ الرِّقّ

(۹) خواہشات کا غلام، غلاموں سے زیادہ ذلیل ہے

١٠ ـ عَجَبٌ لِلعاقِلِ كَيفَ يَنظُرُ إلى شَهوَةٍ يُعقِبُهُ النَّظَرُ إلَيها حَسْرَةً

(۱۰) تعجب ہے اس عاقل پر جو ایسی خواہشات کو نگاہوں میں رکھتا ہے جس کے نتیجے میں اسے حسرت و ناکامی کا سامنا کرنا پڑتا ہو۔

١١ ـ غايَةُ الزّاهِدِ مُخالَفَةُ الهَوى، والسُّلُوُّ عَنِ الشَّهَواتِ.

( ) زاہد کی کل خواہشات کی مخالفت اور شہوت سے دوری ہوتی ہے

١٢ ـ لَأَنْ يَكونَ الحُرُّ عَبداً لِعَبيدِهِ خَيرٌ مِن أنْ يَكونَ عَبداً لِشَهَواتِهِ

(۱۲) آزاد کا اپنے غلام کا غلام ہونا اس کے لئے شہوتوں کا غلام ہو جانے سے بہتر ہے۔

١٣ ـ اقتَصِرْ مِن شَهوَةٍ خالَفَتْ عَقلَكَ على خِلافِ علَيها.

(۱۳) خلاف عقل شہوت کی مخالفت کرنے پر اکتفا کرو۔

١٤ ـ إذا أرادَ اللّهُ بِعَبدٍ خَيراً حالَ بَينَهُ وبَينَ شَهوَتِهِ، وحَجَزَ بَينَهُ وبَينَ قَلبِهِ

(۱۴) جب اللہ کسی بندے کی بھلائی چاہتا ہے تو اس کے اور اس کی خواہشوں کے درمیان حائل ہو جاتا ہے اور خواہشوں اور اس کے دل کے درمیان حجاب ڈال دیتا ہے۔

١٥ ـ ما أصعَبَ على مَنِ استَعبَدَتْهُ الشَّهَواتُ أنْ يَكونَ فاضِلاً

(۵) جسے خواہشات نے اپنا غلام بنا لیا ہو اس کے لئے صاحب فضیلت ہونا کتنا مشکل ہے؟

١٦ ـ الشَّهَواتُ مَصائِدُ الشَّيطانِ.

(۱۶) خواہشات شیطان کی شکار گاہیں ہیں۔

١٧ ـ إنّ اللّهَ رَكَّبَ في المَلائكَةِ عَقلاً بِلا شَهوَةٍ، ورَكَّبَ في البَهائمِ شَهوَةً بِلا عَقلٍ، ورَكَّبَ في بَني آدَمَ كِلَيهِما، فَمَن غَلَبَ عَقلُهُ شَهوَتَهُ فَهُو خَيرٌ مِنَ المَلائكَةِ، ومَن غَلَبَتْ شَهوَتُهُ عَقلَهُ فَهُو شَرٌّ مِنَ البَهائمِ.

(۱۷) اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کو عقل بغیر شہوت کے عطا کی اور جانوروں کو شہوت بغیر عقل کے عطا کی اور بنی آدم کو دونوں ہی چیزیں عطا کر دیں لہذا جس کی عقل اس کی خواہشوں پر غالب آ گئی وہ ملائکہ سے بہتر ہو جاتا ہے اور جس کی خواہشیں اس کی عقل پر غالب آ گئیں تو وہ جانوروں سے بدتر ہو جاتا ہے۔

١٨ ـ كَم مِن شَهوَةِ ساعَةٍ أورَثَتْ حُزناً طَويلاً

(۸) کتنی ایسی لمحاتی خواہشات ہیں جو طویل حزن و ملال کا باعث ہو جاتی ہیں۔

١٩ ـ الشَّهَواتُ آفاتٌ قاتِلاتٌ، وخَيرُ دَوائِها اقتِناءُ الصَّبرِ عَلَيها.

(۱۹) خواہشات مار ڈالنے والی آفتیں ہیں اور ایسے حالات میں بہترین دوا صبر و شکر کو ساتھ رکھنا ہے۔

٢٠ ـ الانقِيادُ لِلشَّهوَةِ أدوَأُ الدّاءِ

(۲۰) خواہشات کی پیروی سب سے زیادہ برا مرض ہے۔

٢١ ـ الشَّهَواتُ تَستَرِقُّ الجَهولَ

(۲۱) خواہشات جاہلوں کو غلام بناتی ہیں۔

٢٢ ـ الجاهِلُ عَبدُ شَهوَتِهِ

(۲۲) جاہل خواہش کا غلام ہوتا ہے۔

۲۳ـ إمنعْ نفسَك مِنَ الشهواتِ تسلَمْ من الآفات

(۲۳) اپنے آپ کو خواہشات سے روکے رکھو تو آفتوں سے بچے رہو گے

۲٤ـ إغلب الشهوة تكمُل لك الحكمة

(۲۴) خواہشوں پر غالب رہو تمہارے لئے حکمت مکمل ہو جائے گی۔

۲۵ـ إيّاكُم وغَلَبَةَ الشَّهواتِ على قُلوبِكم، فإنّ بدايتها ملكةٌ ونهايتها هلكةٌ

(۲۵) اپنے دلوں پر شہوت کے غلبہ سے بچے رہو کیونکہ اس کی ابتدا تو غلامی ہے مگر انتہا ہلاکت ہوتی ہے

۲٦ـ أوّلُ الشهوة طَرَبٌ وآخرُها عطبٌ

(۲۶) شہوت کی ابتدا طرب انگیز ہوتی ہے مگر انتہا ہلاکت ہے

۲۷ـ إذا أبصرت العينُ الشهوة عمي القلبُ عن العاقبة

(۲۷) جب آنکھیں خواہشات کو دیکھنے لگتی ہیں تب دل عاقبت سے اندھا ہو جاتا ہے

۲۸ـ تركُ الشهواتِ أفضلُ عبادةٍ وأجملُ عادةٍ

(۲۸) ترک خواہشات با فضیلت ترین عبادت اور بہترین عادت ہے۔

۲۹ـ حلاوةُ الشهوةِ يُنغِّصُها عارُ الفضيحة

(۲۹) خواہشات کی حلاوت کو بے عزتی کی ذلت ختم کر دیتی ہے۔

۳۰ـ رأسُ التقوى تركُ الشهوة

(۳۰) تقوے میں سر فہرست ترک خواہشات ہے۔

۳۱ـ زيادةُ الشهوةِ تُزري بالمروّة

(۳۱) خواہشات کی کثرت مروت کو ختم کر دیتی ہے۔

۳۲ـ طاعةُ الشهوةِ هلاكٌ، ومعصيتُها مُلكٌ

(۳۲) خواہشات کی پیروی ہلاکت اور ان کی نافرمانی بادشاہی ہے۔

۳۳ـ طهّروا أنفسكم من دنس الشهوات تُدرِكوا رفيعَ الدرجات

(۳۳) اپنے نفوس کو خواہشوں کی گندگیوں سے پاک کرو تو اعلیٰ مراتب تمہیں حاصل ہو جائیں گے۔

۳٤ـ عبدُ الشهوةِ أسيرٌ لا ينفكُّ أسرُه

(۳۴) خواہشوں کا غلام ایسا قیدی ہے جس کے قید کی مدت کبھی ختم نہیں ہوتی

۳۵ـ غالب الشهوة قبل قوّة ضراوتها فإنها إن قويت ملكتك واستقادتك ولم تقدر على مقاومتها

(۳۵) اسی خواہش پر اس خواہش کی عادت پڑنے سے پہلے ہی قابو حاصل کرو کیونکہ اگر اس کی عادت قوی ہو گئی تو وہ تمہیں مملوک کرے گی وہ تمہیں جدھر چاہے گی کھینچے گی اور تم اس کے مقابلہ میں عاجز رہو گے۔

٣٦ ـ قَرِينُ الشَّهَوَاتِ أَسِيرُ التَّبِعَاتِ.

(۳۶) شہوت کا قرین گرفتار بلا ہوتا ہے۔

٣٧ ـ كَيفَ يَصْبِرُ عَنِ الشَّهوَةِ مَنْ لَمْ تُعِنْهُ العِصمَةُ؟!

(۳۷) وہ خواہشات کے مقابلہ میں صبر کا کیونکر مظاہرہ کر سکتا ہے جس کی عصمت مددگار نہ ہو؟!

٣٨ ـ مَن غَلَبَ شَهوَتَهُ ظَهَرَ عَقلُهُ.

(۳۸) جو اپنی خواہشوں پر غالب ہو جاتا ہے اس کی عقل ظاہر ہو جاتی ہے۔

٣٩ ـ مَن زادَتْ شَهوَتُهُ قَلَّتْ مُرُوَّتُهُ.

(۳۹) جس کی خواہشیں بڑھ جاتی ہیں اس کی مروت کم ہو جاتی ہے۔

٤٠ ـ مَغلُوبُ الشَّهوَةِ أَذَلُّ مِن مَملُوكِ الرِّقِّ.

(۴۰) خواہشوں کا مغلوب غلام سے زیادہ ذلیل ہوتا ہے۔

٤١ ـ مَن أَماتَ شَهوَتَهُ أَحيا مُرُوَّتَهُ.

(۴۱) جس نے اپنی خواہشوں کو مار ڈالا اس نے اپنی مروت کو زندہ کر دیا۔

٤٢ ـ لا تَسكُنُ الحِكمَةُ قَلباً مَعَ حُبِّ شَهوَةٍ

(۴۲) حکمت خواہشات کی محبت کے ساتھ کسی دل میں مستقر نہیں ہو سکتی۔

٤٣ ـ لا لَذَّةَ في شَهوَةٍ فانِيَةٍ

(۴۳) فانی خواہشوں میں کوئی لذت نہیں۔

[۱۲۳]

الصبر = صبر

۱ـ ينزلُ الصبرُ على قدرِ المصيبة، ومن ضربَ يدهُ على فخذه عند مصيبته حبط عملهُ

(۱) صبر مصیبت ہی کی مقدار میں نازل ہوتا ہے اور مصیبت کے وقت جس نے اپنے زانو پر ہاتھ مارا اس کا عمل برباد ہو جاتا ہے۔

۲ـ الصبرُ صبرانِ: صبرٌ على ما تكرهُ، وصبرٌ عمّا تحبُّ

(۲) صبر دو طرح کے ہوتے ہیں۔ ناپسندیدہ چیزوں پر صبر اور پسندیدہ چیزوں سے کے لئے صبر

۳ـ قال ﷺ للأشعث في تعزيته عن ابنه: إن صبرتَ جرىٰ عليك القدرُ وأنت مأجورٌ، وإن جزعتَ جرىٰ عليك القدرُ وأنتَ مأزورٌ

(۳) اشعث بن قیس کو بیٹے کی موت پر تعزیت پیش کرتے وقت فرمایا "اگر تم صبر کرو گے تب بھی قضا و قدر الٰہی جاری ہو گی مگر تمہیں صبر کا اجر ملے گا اور اگر تم نے بیتابی کا اظہار کیا تب بھی قضا و قدر الٰہی (تو) جاری ہو گی مگر تم گناہ گار ہو جاؤ گے۔

٤ـ من صَبَرَ صَبْرَ الأحرار وإلّا سلا سُلُوّ الأغمار

(۴) جو صبر کرے وہ آزاد لوگوں کا صبر کرے ورنہ ناتجربہ کار جاہل کی طرح عیش کرے۔

٥ـ من لم يُنجه الصبرُ أهلكهُ الجزع

(۵) جسے صبر نجات نہ دے سکے اسے بے تابی ہلاک کر دے گی۔

٦ـ الصبرُ يناضلُ الحدثانَ والجزعُ من أعوانِ الزّمانِ

(۶) صبر حوادثات کو پیچھے اور دور کرتا ہے جبکہ بیتابی حوادث روزگار کی معاون ہوتی ہے

۷ـ لا يعدمُ الصبورُ الظفرَ، وإن طالَ به الزمان

(۷) صبر کسی کامیابی سے ہاتھ نہیں دھوتا بھلے ہی اسے مدتوں انتظار کرنا پڑے۔

۸ـ الصبرُ شجاعةٌ

(۸) صبر شجاعت ہے

۹ـ لا إيمانَ كالحياءِ والصبر

(۹) حیا اور صبر کی طرح کوئی ایمان نہیں۔

۱۰ـ والصبرُ منها [من دعائم الإيمان] على أربع شُعَبٍ: على الشوق، والشفق، والزهد، والترقب. فمن اشتاق إلى الجنة سلا عن

(۱۰) صبر (ایمان کے) ستونوں میں سے ایک ہے کہ جس کی چار شاخیں ہیں شوق، خوف، زہد اور انتظار۔ جسے جنت کا شوق ہو گا وہ خواہشات نفسانی سے دور رہے گا جسے آتش (جہنم) کا خوف ہو گا وہ

الشَّهواتِ و مَن أشفَقَ مِنَ النّارِ اجتَنَبَ المُحرَّماتِ ومَن زَهِدَ في الدنيا استَهانَ بالمُصيباتِ ومَن ارتَقَبَ الموتَ سارَعَ في الخيراتِ

محرمات (الہی) سے پرہیز کرے گا، جو دنیا میں زہد اختیار کرے گا وہ مصیبتوں کو ہیچ سمجھے گا اور جسے موت کا انتظار ہو گا وہ نیک کاموں میں جلدی کرے گا

۱۱ ـ عليكم بالصَّبرِ، فإنَّ الصَّبرَ مِنَ الإيمانِ كالرَّأسِ مِنَ الجسَدِ، ولا خيرَ في جَسَدٍ لا رأسَ مَعَهُ، ولا في إيمانٍ لا صَبرَ معه

(۱۱) تمہارے لئے صبر لازم ہے کیونکہ یہ ایمان کے ساتھ وہی نسبت رکھتا ہے جو سر جسم کے ساتھ اور وہ جسم بے کار ہے جس میں سر نہ ہو اسی طرح اس ایمان سے کوئی فائدہ نہیں جس کے ساتھ صبر نہ ہو۔

۱۲ ـ الدَّهرُ يومانِ: يومٌ لكَ، ويومٌ عَليكَ، فإذا كانَ لكَ فلا تَبطَر، وإذا كانَ عليكَ فاصبِر

(۱۲) زمانہ دو دنوں کا ہے ایک دن تمہارے موافق اور ایک دن تمہارے مخالف لہذا جب یہ تم سے سازگار ہے تو، خوش مت ہو اور جب یہ تمہارے لئے ناسازگار ہے تو صبر کرو۔

۱۳ ـ عَوِّدْ نَفسَكَ التَّصَبُّرَ على المكروهِ، نِعمَ الخُلُقُ التَّصَبُّرُ في الحقِّ

(۱۳) اپنے آپ کو ناپسندیدہ اشیاء پر صبر کرنے کی عادت ڈالو کیونکہ حق کی راہ میں صبر کرنا بہت اچھا اخلاق ہے

۱٤ ـ إطرَحْ عنكَ وارداتِ الهُمومِ بِعَزائمِ الصَّبرِ وحُسنِ اليَقينِ

(۱۴) غموں کی یلغار کو عزم و صبر اور بہترین یقین کے ذریعے اپنے آپ سے دفع کرو

۱٥ ـ إستَشعِروا الصَّبرَ فإنّه أدعى إلى النَّصرِ

(۱۵) صبر کو اپنا شعار بناؤ کیونکہ یہ کامیابی کا بہترین ذریعہ ہے۔

۱٦ ـ إن ابتُليتُم فاصبِروا، فإنَّ العاقِبةَ لِلمُتَّقينَ

(۱۶) اگر تم کسی مصیبت میں مبتلا ہو گئے ہو تو صبر کرو کیونکہ عاقبت (بہر حال) متقیوں کے لئے ہے۔

۱۷ ـ واستَتِمّوا نِعَمَ اللهِ عليكم بالصَّبرِ على طاعَتِهِ، والمُجانَبةِ لِمَعصيَتِهِ

(۱۷) اپنے اوپر اللہ کی نعمات کو اس کی اطاعت پر صبر اور معصیت سے اجتناب کرکے مکمل کرو۔

۱۸ ـ نِعمَ عونُ الدِّينِ الصَّبرُ

(۱۸) دین کا بہترین مددگار صبر ہے۔

۱۹ ـ إنَّ مِن كُنوزِ البِرِّ الصَّبرَ على الرَّزايا، وكِتمانَ المَصائبِ

(۱۹) یقیناً نیکیوں کے خزانے میں سے مصیبتوں پر صبر کرنا اور انہیں چھپانا ہے۔

۲۰۔ لَو كَانَ الصَّبرُ رَجلاً لَكانَ رَجلاً صَالِحاً

(۲۰) اگر صبر کوئی آدمی ہوتا تو وہ یقیناً ایک صالح مرد (کی صورت میں) ہوتا۔

۲۱۔ عَلَيكُم بِالصَّبرِ فَإِنَّ بِهِ يَأخُذُ الحَازِمُ وَإِلَيهِ يَلجَأُ الجَازِعُ

(۲۱) تمہارے لئے صبر لازم ہے کیونکہ دور اندیش و محتاط اسے ہی اختیار کرتا ہے اور بے تاب شخص بھی اس کی ہی طرف پناہ لیتا ہے

۲۲۔ مِن كُنُوزِ الإِيمَانِ الصَّبرُ عَلَى المَصَائِبِ

(۲۲) ایمان کے خزانوں میں مصائب پر صبر کرنا ہے۔

۲۳۔ الصَّبرُ مَطِيَّةٌ لا تَكبُو، والقَنَاعَةُ سَيفٌ لا يَنبُو

(۲۳) صبر ایسی سواری ہے جو کبھی نہیں گرتی اور قناعت ایسی تلوار ہے جس کی دھار کبھی نہیں اچٹتی۔

۲۴۔ الصَّبرُ جُنَّةٌ مِنَ الفَاقَةِ

(۲۴) صبر فاقہ کے لئے سپر ہے

۲۵۔ مَن صَبَرَ سَاعَةً حُمِدَ سَاعَاتٍ

(۲۵) جو ایک ساعت صبر کرتا ہے وہ کئی ساعتوں لائق تحسین رہتا ہے

۲۶۔ الصَّبرُ زِينَةُ البَلاءِ

(۲۶) صبر امتحان اور بلا کی زینت ہے۔

۲۷۔ الصَّبرُ عَلَى المُصِيبَةِ مُصِيبَةٌ عَلَى الشَّامِتِ بِهَا

(۲۷) مصیبت پر صبر کرنا مصیبت کو برا بھلا کہنے والے کے لئے مصیبت ہے

۲۸۔ الصَّبرُ مِن أَسبَابِ الظَّفَرِ

(۲۸) صبر کامیابی کے اسباب میں سے ہے۔

۲۹۔ الصَّبرُ عَلَى مَشَقَّةِ العَبِيدِ يَرقَى بِكَ إِلَى شَرَفِ الفَوزِ الأَكبَرِ

(۲۹) بندوں کی طرف سے پڑنے والی مصیبتوں پر صبر کرنا تمہیں عظیم کامیابی کے شرف تک پہنچا دے گا

۳۰۔ الصَّبرُ مَطِيَّةُ الظَّفَرِ

(۳۰) صبر کامیابی کی سواری ہے

۳۱۔ الصَّبرُ عَلَى ثَلاثَةِ وُجُوهٍ صَبرٌ عَلَى المُصِيبَةِ وَصَبرٌ عَلَى الطَّاعَةِ وَصَبرٌ عَنِ المَعصِيَةِ

(۳۱) صبر تین صورتوں میں ہوتا ہے مصیبتوں پر صبر، اطاعت خدا پر صبر اور گناہوں سے صبر

۳۲۔ وُكِّلَ البَلاءُ بِالصَّبرِ

(۳۲) بلاؤں کو صبر پر منحصر قرار دیا گیا ہے۔

۳۳۔ مَن رَكِبَ مَركَبَ الصَّبرِ اهتَدَى إِلَى مِضمَارِ النَّصرِ

(۳۳) جو صبر کے مرکب پر سوار ہو گا وہ کامیابی و نصرت کی وادی (و تربیت گاہ) کی طرف ہدایت پا جائے گا۔

٣١ ـ [illegible]

٣٥ ـ [illegible]

٣٦ ـ [illegible]

[illegible]

٣٧ ـ [illegible]

٣٨ ـ [illegible]

٣٩ ـ [illegible]

٤٠ ـ [illegible]

٤١ ـ [illegible]

٤٢ ـ [illegible]

[illegible]

٤٣ ـ [illegible]

٤٤ ـ [illegible]

٤٥ ـ [illegible]

٤٦ ـ [illegible]

٤٧ ـ [illegible]

[illegible]

۴۸۔ إنْ صَبَرتَ أدرَكتَ بصبرِكَ منازلَ الأبرارِ، وإنْ جَزِعتَ أورَدَكَ جَزَعُكَ عذابَ النّارِ

(۴۸) اگر تم نے صبر اختیار کیا تو اسی صبر کے ذریعے تمہیں نیکوکاروں کی منزل عطا ہو جائے گی اور اگر تم نے بے تابی کا مظاہرہ کیا تو تمہاری یہ بے تابی تمہیں عذاب جہنم میں ڈھکیل دے گی۔

۴۹۔ أفضلُ الصبرِ الصبرُ عن المحبوبِ

(۴۹) بہترین صبر پسندیدہ شئے سے صبر کرنا ہے۔

۵۰۔ أفضلُ الصبرِ التصبُّرُ

(۵۰) بہترین صبر، صبر کا مظاہرہ ہے۔

۵۱۔ اِصبِرْ على عملٍ لابدَّ لكَ من ثوابِهِ، وعن عملٍ لا صبرَ لكَ على عقابِهِ

(۵۱) ایسے عمل میں صبر سے کام لو جس کا ثواب تمہارے لئے ضروری ہو اور ایسے عمل کو کرنے سے صبر کرو جس کی سزا کے لئے تمہارے پاس صبر نہ ہو۔

۵۲۔ ثوابُ المُصيبةِ على قدرِ الصبرِ عليها

(۵۲) مصیبت کا ثواب اس پر صبر کرنے کی مقدار جتنا ہوتا ہے۔

۵۳۔ ثوابُ الصبرِ أعلى الثوابِ

(۵۳) صبر کا ثواب بہترین ثواب ہے

۵۴۔ حُسنُ الصبرِ عونٌ على كلِّ أمرٍ

(۵۴) حسن صبر، تمام کاموں میں مددگار ہوتا ہے۔

۵۵۔ حُسنُ الصبرِ طليعةُ النصرِ

(۵۵) حسن صبر، کامیابی کی کونپل ہے۔

۵۶۔ رَحِمَ اللهُ امرءاً جعلَ الصبرَ مطيّةَ حياتِهِ والتقوى عُدّةَ وفاتِهِ

(۵۶) اللہ اس آدمی پر رحم کرے جس نے صبر کو اپنی زندگی کی سواری اور تقوے کو اپنی وفات کا مددگار بنا لیا۔

۵۷۔ طولُ الاصطبارِ من شيمِ الأبرارِ

(۵۷) طویل صبر نیک لوگوں کا شیوہ ہے۔

۵۸۔ عليكَ بالصبرِ فإنّهُ حِصنٌ حصينٌ، وعبادةُ الموقنينَ

(۵۸) تمہارے لئے صبر لازم ہے کیونکہ یہ مضبوط قلعہ ہے اور صاحبان یقین کی عبادت ہے

۵۹۔ لا ينعمُ بنعيمِ الآخرةِ إلّا من صبرَ على بلاءِ الدنيا

(۵۹) نعمت آخرت سے صرف وہی بہرہ مند ہو سکتا ہے جو دنیا کی بلاؤں پر صبر کرتا ہے۔

۶۰۔ ما صبرتَ عنهُ خيرٌ ممّا التذذتَ بهِ

(۶۰) جس چیز سے تم نے صبر کیا وہ ان چیزوں سے بہتر ہوتی ہے جن سے تم لطف اندوز ہو چکے ہو

۶۱۔ من علاماتِ حُسنِ السجيّةِ الصبرُ على البليّةِ

(۶۱) بہترین عادتوں کی علامت بلاؤں پر صبر کرنا ہے

٦٢ـ مَنْ تَوالَتْ عليه نَكَباتُ الزَّمانِ، أكسبته فَضيلَةُ الصَّبرِ

(۶۲) جس پر زمانے کی سختیاں تواتر سے نازل ہونے لگیں تو اسے صبر عطا کر دیا جاتا ہے۔

٦٣ـ مَنْ لَمْ يَصبِرْ على كَدِّهِ صَبَرَ على الإفلاسِ،

(۶۳) جو اپنی کد و کاوش پر صبر نہیں کر پاتا وہ غریبی و افلاس پہ صبر کرے۔

٦٤ـ مَن صَبَرَ على طُولِ الأذى، أبانَ عَن صِدقِ التُّقى

(۶۴) جو طولانی اذیتوں پر صبر کرتا ہے وہ سچے تقویٰ کا پتہ دیتا ہے۔

٦٥ـ مَن صَبَرَ خَفَّتْ مِحنَتُه.

(۶۵) جو صبر کرتا ہے تو اس کی مصیبت ہلکی ہو جاتی ہے۔

٦٦ـ مَن صَبَرَ نالَ المُنى.

(۶۶) جو صبر کرتا ہے وہ مرادوں تک پہنچ جاتا ہے۔

[١٢٤]

الصِحَّة - صحت

١ ـ ألا وإنّ من النّعم سعة المال وأفضل من سعة المال صحّة البدن وأفضل من صحة البدن تقوى القلب

(۱) آگاہ ہو جاؤ وسعت مال نعمتوں میں سے ہے اور وسعت مال سے بہتر صحت بدن ہے اور بدن کی صحت سے بہتر دل کا تقویٰ ہے

٢ ـ صِحّةُ الجسد من قلّة الحسد

(۲) جسم کی صحت حسد کی قلت سے ممکن ہے۔

٣ ـ لا صِحّة مع نَهم

(۳) پرخوری و حرص کے ساتھ کوئی صحت نہیں۔

٤ ـ أنا للمريض الذي يشتهي أرجى منّي للصّحيح الذي لا يشتهي

(۴) میں اس مریض کے لئے جو (کھانے کی) اشتہا رکھتا ہے اس صحیح (الجسم) کے مقابلے میں زیادہ امیدوار ہوں جو (کھانے کی) اشتہا نہیں رکھتا

٥ ـ كَم من دنِفٍ قد نجا، وصحيحٍ قد هوى

(۵) کتنے (سخت) مریض نجات پا گئے اور کتنے صحت مند بیمار ہو گئے۔

٦ ـ لانعمة في الدنيا أعظم من طول العمر وصحة الجسد

(۶) دنیا میں طول عمر و صحت بدن سے بڑھ کر کوئی نعمت نہیں۔

٧ ـ أوفرُ القسم صحّةُ الجسم

(۷) سب سے اچھی قسمت جسمانی صحت ہے

٨ ـ بالصحّة تُستكمَلُ اللذّة

(۸) صحت کے ذریعے لذتیں مکمل ہوتی ہیں۔

٩ ـ بصحّة المزاج تُوجدُ لذّةُ الطّعم

(۹) مزاج کی سلامتی کی وجہ کھانوں کی لذت معلوم ہوتی ہے۔

[۱۲۵]

الصداقة - دوستی

۱ ـ یا بُنَیَّ إیّاكَ ومُصادَقَةَ الأحمقِ، فإنّهُ یُریدُ أنْ ینفعَكَ فیضُرُّكَ، و إیّاكَ و مصادقةَ البخیلِ، فإنّهُ یقعُدُ عنكَ أحوجَ ما تكونُ إلیه، و إیّاكَ و مصادقةَ الفاجرِ، فإنّهُ یبیعُكَ بالتافهِ، و إیّاكَ و مصادقةَ الکذّابِ، فإنّهُ کالسَّرابِ یُقرِّبُ علیكَ البعیدَ، ویُبعِّدُ علیكَ القریب

(۱) بیٹے احمق کی دوستی سے پرہیز کرنا کیونکہ وہ تمھیں فائدہ پہنچانا چاہے گا لیکن نقصان پہنچادے گا اور کنجوس کی دوستی سے پرہیز کرنا کیونکہ وہ اس وقت تم سے روگردانی کرے گا جب تم اس کے محتاج ہوگے، فاجر کی دوستی سے بھی پرہیز کرنا کیونکہ وہ تمھیں معمولی سی چیز کے عوض بیچ دے گا، اسی طرح جھوٹے کی دوستی سے بھی پرہیز کرنا کیونکہ وہ سراب کی طرح ہے، دور کی چیز کو قریب اور قریب کی چیز کو دور بتلائے گا۔

۲ ـ حَسَدُ الصَّدیقِ مِن سُقمِ المَوَدَّةِ.

(۲) دوست کا حسد کرنا محبت میں سقم ہے۔

۳ ـ أصدقاؤُكَ ثلاثةٌ، وأعداؤُكَ ثلاثةٌ، فأصدقاؤُكَ صدیقُكَ، وصدیقُ صدیقِكَ، وعدوُّ عدوِّكَ و أعداؤُكَ عدوُّكَ، و عدوُّ صدیقِكَ، و صدیقُ عدوِّكَ.

(۳) تمہارے تین دوست ہیں اور اسی طرح تمہارے تین دشمن ہیں تمہارے دوست (یہ ہیں) تمہارا دوست، تمہارے دوست کا دوست اور تمہارے دشمن کا دشمن۔ اور (اسی طرح) تمہارے دشمن تمہارا خود دشمن، تمہارے دوست کا دشمن اور تمہارے دشمن کا دوست

٤ ـ مَن أطاعَ التَّوانيَ ضَیَّعَ الحُقوقَ و مَن أطاعَ الواشيَ ضَیَّعَ الصَّدیقَ

(۴) جو کاہل کی پیروی کرتا ہے وہ حق کو ضائع کرتا ہے اور جو چغل خور کی اطاعت کرتا ہے وہ دوست کھو دیتا ہے۔

٥ ـ ابْذُلْ لصدیقِكَ کُلَّ المَوَدَّةِ، ولا تبذُلْ له کُلَّ الطُّمأنینةِ، و أعطِهِ المُواساةَ، ولا تُفْضِ إلیه بکُلِّ الأسرارِ

(۵) اپنے دوست کو تمام تر محبتیں سونپ دو مگر اس پر مکمل اطمینان نہ رکھو اور اسے پورا تعاون دو مگر اپنے تمام رازوں سے اسے آگاہ نہ کرو۔

٦ ـ إیّاكَ ومُصادَقَةَ الفاجرِ فإنّه یبیعُكَ في نَفاقِهِ

(۶) فاسق و فاجر کی دوستی سے بچے رہو کیونکہ یہ اپنے فائدے کے لئے تمھیں بیچ ڈالے گا۔

۷ ـ لا يكونُ الصَّديقُ صديقاً حتّى يَحفَظَ صديقَهُ في غيبتِهِ، وعند نكبتِهِ، وبعد وفاتِهِ ق تركَتِهِ

(۷) دوست اس وقت تک (سچا) دوست نہیں ہو سکتا جب تک وہ اپنے دوست کی عدم موجودگی میں اس کی حفاظت نہ کرے اور اس کی پریشانیوں اور اس کے مرنے کے بعد اس کی وراثت کے معاملات پر نظر نہ رکھے

۸ ـ صَديقُكَ من نَهاكَ، وعدُوُّكَ من أغراكَ

(۸) تمہارا دوست وہ ہے جو تمہیں (غلط کاموں سے) روکے اور تمہارا دشمن وہ ہے جو تمہیں فریب دے

۹ ـ رُبَّ صديقٍ يُؤتى من جهلِهِ، لا من نيَّتِهِ

(۹) بہت سے دوست نادانی کی وجہ سے غلطی کر بیٹھتے ہیں نہ کہ نیت و قصد سے

۱۰ ـ من اهتمَّ بك فهو صديقُكَ

(۱۰) جو تمہارا خیال رکھے وہ تمہارا دوست ہے۔

۱۱ ـ من لم يرضَ من صديقِهِ إلّا بإيثارِهِ على نفسِهِ دامَ سخطُهُ

(۱۱) جو اپنے دوست سے صرف اسی وقت خوش رہتا ہو جب وہ ایثار کرے تو اس کا غصہ دائمی رہے گا

۱۲ ـ من لم تنفعكَ صداقتُهُ، ضرَّتكَ عداوتُهُ

(۱۲) تمہیں جس کی دوستی سے کوئی فائدہ نہیں اس کی عداوت (تو) تمہیں نقصان پہنچا سکتی ہے۔

۱۳ ـ لا تتخذَنَّ عدُوَّ صديقِكَ صديقاً، فتعادي صديقَكَ

(۱۳) اپنے دوست کے دشمن کو کبھی دوست نہ بناؤ کیونکہ اس طرح تم اپنے دوست کو دشمن بنا لوگے۔

۱٤ ـ إستفسادُ الصَّديقِ من عدمِ التَّوفيقِ

(۱۴) دوستی کھو دینا بے توفیقی ہے۔

[۱۲۶]

الصدق = صدق

١ ـ قَدْرُ الرَّجُلِ على قَدْرِ هِمَّتِهِ، وصِدقُهُ على قَدْرِ مُرُوَّتِهِ.

٢ ـ إنَّ الله سُبحانَهُ يُدخِلُ بِصِدقِ النِّيَّةِ والسَّريرَةِ الصالِحَةِ مَن يَشاءُ مِن عبادِهِ الجَنَّةَ

٣ ـ علامةُ الإيمانِ أن تُؤثِرَ الصِّدقَ حَيثُ يَضُرُّكَ عَلَى الكِذبِ حَيثُ يَنفَعُكَ

٤ ـ [يا مالك!] إلصَقْ بِأهلِ الوَرَعِ والصدق

٥ ـ مَن لَم يَختَلِفْ سِرُّهُ وعَلانِيَتُهُ، وفِعلُهُ ومَقالَتُهُ، فَقَد أدَّى الأمانَةَ، و أخلَصَ العِبادَةَ.

٦ ـ أيُّها النَّاس! إنَّ الوَفاءَ تَوأمُ الصِّدقِ، ولا أعلَمُ جُنَّةً أوقى مِنه.

٧ ـ مَن تَحَرَّى الصِّدقَ خَفَّتْ عليهِ المُؤَنُ

٨ ـ خَيرُ القَولِ الصِّدق.

٩ ـ في الصِّدقِ السَّلامَة

١٠ ـ ما السيفُ الصارِمُ في كَفِّ الشُّجاعِ بأعزَّ لَهُ مِن الصِّدق

١١ ـ مِن أفضَلِ أعمالِ البِرِّ الجُودُ في العُسرِ، والصِدقُ في الغَضَبِ، والعَفوُ عِندَ القُدرَة.

١٢ ـ أقبَحُ الصِّدقِ ثَناءُ المَرءِ على نَفسِه

(۱) انسان کی قدر و قیمت اس کی لگن و ہمت جتنی اور اس کی سچائی اس کی مروت ہی کے جتنی ہو گی۔

(۲) اللہ تعالیٰ اپنے بندوں میں سے جسے چاہے گا نیک نیتی اور پاک باطنی کی بنا پر داخل جنت کرے گا۔

(۳) ایمان یہ ہے کہ اپنے لئے نقصان دہ سچ کو اپنے لئے مفید جھوٹ پہ ترجیح دو۔

(۴) اے مالک (اشتر) اہل تقویٰ اور صدق کے ساتھ متمسک ہو جاؤ۔

(۵) جس کے ظاہر و باطن اور قول و فعل میں اختلاف نہ ہو تو (گویا) اس نے امانت داری کا لحاظ کیا اور عبادت میں اخلاص پیدا کر لیا۔

(۶) اے لوگو! یقیناً وفا سچ کا جڑواں (بھائی) ہے اور میں اس سے زیادہ بچانے والی کسی اور سپر سے واقف نہیں ہوں۔

(۷) جس نے صدق اختیار کیا اس نے اپنے خرچوں کو ہلکا کر لیا

(۸) بہترین کلام صدق ہے۔

(۹) سچائی میں سلامتی ہے۔

(۱۰) شجاع کے ہاتھ میں تیز دھار تلوار بھی اس کے نزدیک صدق سے زیادہ عزیز نہیں ہے۔

(۱۱) نیکوں میں بہترین اعمال، تنگ دستی میں جود و کرم، غصہ میں سچ اور توانائی کے باوجود معاف کر دینا۔

(۱۲) بد ترین سچ انسان کا خود اپنی مدح کرنا ہے

۱۳ـ الصِّدقُ جَمالُ الإنسانِ، ودِعامةُ الإيمانِ

(۱۳) صدق جمالِ انسان اور ایمان کا ستون ہے

۱۴ـ الصِّدقُ مُطابَقةُ المَنطِقِ لِلوَضعِ الإلهيِّ

(۱۴) سچائی، کلام کو الٰہی سرشت کے مطابق کرنا ہے۔

۱۵ـ الصِّدقُ أمانةُ اللِّسانِ، وحِليةُ الإيمانِ

(۱۵) صدق زبان کی امانت اور ایمان کا زیور ہے۔

۱۶ـ الصِّدقُ يُنجيكَ وإن خِفتَه

(۱۶) صدق تمہیں نجات دے گا چاہے تم اس سے خوفزدہ رہو

۱۷ـ الصِّدقُ صَلاحُ كُلِّ شيءٍ

(۱۷) سچائی میں ہر چیز کی بھلائی ہے۔

۱۸ـ الصِّدقُ رأسُ الدِّينِ

(۱۸) صدق دین کا سر ہے۔

۱۹ـ الصِّدقُ فَضيلةٌ، الكِذبُ رَذيلةٌ

(۱۹) صدق فضیلت اور جھوٹ بدی ہے۔

۲۰ـ النَّجاةُ مَعَ الصِّدقِ

(۲۰) نجات صدق کے ساتھ ہے۔

۲۱ـ إذا أحبَّ اللهُ عَبداً ألهَمَهُ الصِّدقَ

(۲۱) جب اللہ کسی بندے کو چاہنے لگتا ہے تو اسے صدق کا الہام کر دیتا ہے۔

۲۲ـ ثَلاثٌ هُنَّ زَينُ المُؤمِنِ: تَقوَى اللهِ، وصِدقُ الحَديثِ، وأداءُ الأمانةِ

(۲۲) تین چیزیں مومن کی زینت ہوتی ہیں اللہ کا تقویٰ، سچی بات اور ادائے امانت

۲۳ـ خَيرُ الخِلالِ صِدقُ المَقالِ ومَكارِمُ الأفعالِ

(۲۳) بہترین عادتیں، سچی بات اور بہترین افعال ہیں۔

۲۴ـ شَيئانِ هُما مِلاكُ الدِّينِ: الصِّدقُ واليَقينُ

(۲۴) دو چیزیں دین کی کسوٹی ہیں، سچائی اور یقین۔

۲۵ـ عَلَيكَ بِالصِّدقِ فَمَن صَدَقَ في أقوالِهِ جَلَّ قَدرُهُ

(۲۵) تمہارے لئے صدق لازم ہے کیونکہ جو اپنی باتوں میں سچائی سے کام لیتا ہے اس کی قدر و منزلت زیادہ ہو جاتی ہے۔

۲۶ـ عاقِبةُ الصِّدقِ نَجاةٌ وسَلامةٌ

(۲۶) صدق کی عاقبت نجات و سلامتی ہے۔

۲۷ـ لِكُلِّ شيءٍ حِليةٌ، وحِليةُ المَنطِقِ الصِّدقُ

(۲۷) ہر شے کا ایک زیور ہے اور بول چال کا زیور صدق ہے۔

۲۸ـ لا يُغلَبُ مَن يَحتَجُّ بِالصِّدقِ

(۲۸) وہ مغلوب نہیں ہو سکتا جو صدق کے ذریعے استدلال کرے۔

۲۹ـ مَن صَدَقَ مَقالُهُ زادَ جَلالُهُ

(۲۹) جس کی باتیں سچی ہو جاتی ہیں اس کی قدر و منزلت بڑھ جاتی ہے۔

۳۰ـ مَن صَدَقَت لَهجَتُهُ قَوِيَت حُجَّتُهُ

(۳۰) جس کا لہجہ سچا ہو جاتا ہے اس کے دلائل مستحکم ہو جاتے ہیں۔

۳۱ـ مِلاكُ الإسلامِ صِدقُ اللِّسانِ

(۳۱) اسلام کی کسوٹی سچی بات ہے۔

[۱۲۷]

الصَّدَقَة = صدقہ

۱ـ إذا أملقتم فتاجروا الله بالصدقة.

(۱) جب تم لوگ تنگ دست ہو جاؤ تو اللہ سے صدقے کے ذریعے تجارت کرو۔

۲ـ استنزلوا الرزق بالصدقة

(۲) نزول رزق کو صدقہ کے ذریعے طلب کرو۔

۳ـ الصدقة دواء منجح، وأعمال العباد في عاجلهم نصب أعينهم في آجلهم

(۳) صدقہ نجات دینے والی دوا ہے اور دنیا میں بندوں کے اعمال، کل آخرت میں آنکھوں کی ٹھنڈک ہوں گے۔

٤ـ سوسوا إيمانكم بالصدقة

(۴) اپنے ایمان کو صدقہ کے ذریعے محفوظ کرو۔

٥ـ إذا مات الإنسان انقطع عنه عمله إلا من ثلاث: صدقة جارية وعلم كان علّمه الناس فانتفعوا به وولد صالح يدعو له

(۵) جب انسان مر جاتا ہے تو اس کے تمام اعمال کا سلسلہ ٹوٹ جاتا ہے مگر تین اعمال کے: صدقہ جاریہ، وہ علم جس کی وہ لوگوں کو تعلیم دیا کرتا تھا اور لوگوں نے اس سے استفادہ کیا، اور وہ صالح بیٹا جو اس کے لئے دعا کرتا ہو۔

٦ـ أربعة تدعو إلى الجنة: كتمان المصيبة، وكتمان الصدقة، وبرّ الوالدين، والإكثار من قول لا إله إلا الله

(۶) چار چیزیں جنت کی طرف کھینچتی ہیں: اپنی مصیبت کو چھپانا، پوشیدہ طور سے صدقہ دینا، والدین کے ساتھ نیکی اور کثرت سے لا الٰہ الا اللہ کہنا۔

۷ـ صدقة السرّ تطفئ الخطيئة

(۷) مخفیانہ صدقہ گناہوں کو ختم کر دیتا ہے۔

۸ـ ثلاث يبلغن بالعبد رضوان الله: كثرة الاستغفار، وخفض الجانب، وكثرة الصدقة

(۸) تین چیزیں انسان کو اللہ کی رضا تک پہنچا دیتی ہیں: کثرت استغفار، انکساری اور کثرت صدقہ۔

۹ـ الصدقة تدفع البلاء والنقمة

(۹) صدقہ بلاؤں اور مصیبتوں کو دفع کر دیتا ہے۔

۱۰ـ الصدقة أفضل الذخرين

(۱۰) صدقہ بہترین ذخیروں میں سے ہے۔

۱۱ـ الصدقة في السرّ من أفضل البرّ

(۱۱) پوشیدہ طور کا صدقہ بہترین نیکیوں میں سے ہے۔

۱۲ـ الصَّدَقَةُ تقي مصارع السوء

(۱۲) صدقہ برے حالات سے بچاتا ہے۔

١٣ـ الصدقةُ كنزُ الموسر

١٤ـ إنّ أفضلَ الخيرِ صدقةُ السرِّ وبرُّ الوالدين وصلةُ الرحم

١٥ـ بالصدقة تُفسَخُ الآجال

١٦ـ بركةُ المال في الصدقة

١٧ـ صدقةُ السرِّ تكفّرُ الخطيئةَ وصدقةُ العلانيةِ مثراةٌ في المال

١٨ـ صدقةُ العلانيةِ تدفعُ ميتةَ السوء

(۱۳) صدقہ دولت مندوں کا خزانہ ہے

(۱۴) یقیناً بہترین نیکی رازداری کا صدقہ اور صلۂ رحم کرنا ہے۔

(۱۵) صدقہ کے ذریعے (موت کے معین) وقت کو بڑھایا جاتا ہے۔

(۱۶) دولت کی برکت صدقے میں ہے۔

(۱۷) رازداری کا صدقہ گناہوں کو مٹا دیتا ہے۔

(۱۸) علانیہ صدقہ دینا بری موت کو ٹال دیتا ہے۔

[۱۲۸]

الصَّلاة = نماز

۱ ـ الصَّلاةُ قُرْبانُ كُلِّ تَقِيٍّ.

(۱) نماز ہر متقی کے لئے اللہ سے تقرب کا وسیلہ ہے۔

۲ ـ ما أَهَمَّني ذَنْبٌ أُمْهِلْتُ بَعْدَهُ حَتّى أُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ، و أَسْأَلَ اللهَ العافية

(۲) مجھے ایسے گناہ کی پرواہ نہیں جس کے بعد مجھے اتنی مہلت مل جائے کہ میں دو رکعت نماز پڑھ لوں اور خداوند عالم سے طلب عافیت کروں۔

۳ ـ اللهَ اللهَ فِي الصَّلاةِ، فإنّها عَمُودُ دِينِكُم

(۳) اللہ اللہ رے نماز ۔۔۔ بلاشبہ یہ تمہارے دین کا ستون ہے۔

٤ ـ الخُشُوعُ زِينَةُ الصَّلاة

(۴) خشوع نماز کی زینت ہے۔

۵ ـ مَنْ لَمْ يَأْخُذْ أُهْبَتَهُ لِلصَّلاةِ قَبْلَ وَقْتِها لَمْ يُوَقِّرْها.

(۵) جو نماز کی تیاری اس کے وقت سے پہلے نہیں کرتا وہ نماز کا احترام نہیں کرتا۔

٦ ـ الصَّلاةُ صابُونُ الخَطايا

(۶) نماز غلطیوں کے لئے صابون ہے۔

۷ ـ الفَرْقُ بَيْنَ المُؤْمِنِ والكافِرِ الصَّلاةُ، فَمَنْ تَرَكَها وادَّعى الإيمانَ كَذَّبَهُ فِعْلُهُ، وكانَ عَلَيْهِ شاهِدٌ مِنْ نَفْسِهِ

(۷) مومن اور کافر کے درمیان صرف نماز کا فرق ہے لہٰذا جو نماز چھوڑ کر ایمان کا دعویٰ کرے اس کا عمل اس کی تکذیب کرے گا اور خود اس کے خلاف گواہی دے گا۔

۸ ـ اخْتَبِرُوا شِيعَتِي بِخَصْلَتَيْنِ: المُحافَظَةِ عَلى أَوْقاتِ الصَّلاةِ، والمُواساةِ لِإخْوانِهِم بِالمالِ، فَإنْ لَمْ تَكُونا فَاعْزُبْ ثُمَّ اعْزُبْ

(۸) میرے شیعوں کو دو عادتوں سے پہچانو، نماز کے وقت کی پابندی اور اپنے بھائیوں کا دولت کے ذریعے تعاون اور اگر یہ (صفات) نہ پائی جاتی ہوں تو ان سے دور ہو جاؤ ۔۔۔ ان سے دور ہو جاؤ

۹ ـ الصَّلاةُ حِصْنُ الرَّحْمنِ ومَدْحَرَةُ الشَّيْطانِ

(۹) نماز رحمان کا قلعہ اور شیطان کو بھگانے کا ذریعہ ہے۔

۱۰ ـ الصَّلاةُ حِصْنٌ مِنْ سَطَواتِ الشَّيْطانِ

(۱۰) نماز شیطان کے حملوں سے بچنے کے لئے ایک قلعہ ہے۔

۱۱ ـ الصَّلاةُ أَفْضَلُ القُرْبَتَيْنِ

(۱۱) نماز خدا سے قریب ہونے کے دو راستوں میں ایک راستہ ہے

۱۲ ـ إذا قامَ أَحَدُكُم إلى الصَّلاةِ فَلْيُصَلِّ صَلاةً مُوَدِّعٍ

(۱۲) جب بھی تم میں سے کوئی نماز کے لئے کھڑا ہو تو اسے چاہیے کہ الوداعی نماز پڑھے۔

۱۳ ـ لَوْ يَعْلَمُ المُصَلِّي ما يَغْشاهُ مِنَ الرَّحْمَةِ لَما رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ السُّجُودِ

(۱۳) اگر نماز گزار کو علم ہو جائے کہ کیسی رحمتوں نے اس کا احاطہ کر رکھا ہے تو وہ کبھی سجدے سے سر نہ اٹھائے۔

[۱۲۹]

صلة الرّحم = صلہ رحم

۱ ـ إنّ أفضل ما توسّل به المتوسّلون إلى الله سبحانه و تعالى: الإيمانُ به و برسوله . . . و صلةُ الرّحم فإنّها مثراةٌ في المالِ و منسأةٌ في الأجل

(۱) بلاشبہ بافضیلت ترین شئے کہ جس کے ذریعہ اللہ سے متوسلین توسل اختیار کرتے ہیں اللہ اور اس کے رسول پر ایمان رکھنا ۔۔۔ اور صلہ رحم کرنا ہے کیونکہ یہ دولت میں اضافے اور اجل کو بڑھانے کا باعث ہوتا ہے ۔

۲ ـ مَن آتاهُ الله مالاً فليَصل به القرابة وليُحسِن منه الضيافة

(۲) جسے اللہ نے کچھ دولت عطا کر دی ہو اسے چاہیے کہ اسی کے ذریعہ رشتہ داروں کی مدد کرے اور مہمانوں کی اچھی طرح سے مہمان نوازی کرے ۔

۳ ـ فرض الله [صِلة الرّحم منماةً للعدد

(۳) اللہ نے صلہ رحم کو تعداد میں نمو کے لئے فرض کیا ہے ۔

٤ ـ قال ﷺ: أعوذ بالله من الذنوب التي تُعجِّلُ الفناء! قيل له: أو يكونُ ذنوبٌ تُعجّلُ الفناء؟ فقال: ويلك قطيعةُ الرحم

(۴) آپ نے فرمایا "میں اللہ سے ان گناہوں سے پناہ مانگتا ہوں جو فنا میں جلدی کا باعث بن جاتے ہیں" آپ سے پوچھا گیا "کیا ایسے بھی کچھ گناہ ہیں جو فنا میں جلدی کا باعث بن جاتے ہیں؟" تو آپ نے فرمایا "تیرا برا ہو وہ گناہ قطع رحم ۔"

٥ ـ ثلاثةُ خصالٍ لا يموتُ صاحبُهنّ أبداً حتّى يَرى وَبالَهنّ: البغي، و قطيعةُ الرحم و اليمين الكاذبة يُبارِزُ الله بها

(۵) تین چیزوں کا ارتکاب کرنے والا کبھی ان کی پریشانیاں دیکھے بغیر نہیں مر سکتا: بغاوت، قطع رحم اور جھوٹی قسم جس کے ذریعہ اللہ سے لڑا جاتا ہے

٦ ـ مَن يَثقُ بك أو يرجُو صِلتك إذا قطعتَ صِلةَ قرابتِك؟

(۶) تم پر کون بھروسہ کرے گا یا کون تمہاری رشتہ داری کے لئے پر امید ہوگا جب تم خود اپنے رشتہ داروں سے قطع تعلق کئے رہو گے؟

٧ ـ لا يكُنْ أهلُك أشقى الناس بك

(۷) تمہارے گھر والے تمہارے لئے سب سے بدتر (دشمن) نہ ہو جائیں

٨ ـ خيرُ أهلِك مَن كفاك

(۸) تمہارے گھر میں سے بہتر وہ ہے جو تمہاری کفایت کرے

٩ ـ ليس مَعَ قطيعةِ الرحم نماءٌ

(۹) قطع رحم کے ہوتے ہوئے کسی طرح کا کوئی اضافہ ممکن نہیں

١٠ ـ إنّ قطيعة الرّحم من الذّنوب الّتي تُعجّلُ الفناء

(۱۰) یقیناً قطع رحم ان گناہوں میں سے ہے جو فنا میں جلدی کا باعث بن جاتے ہیں۔

١١ ـ صِلةُ الرّحم مثراةٌ للمال، ومنسأةٌ للأجل

(۱۱) صلہ رحم دولت میں اضافے اور اجل کو ٹالنے کا باعث ہوتا ہے

١٢ ـ إنّ صلة الأرحام لَمِن مُوجبات الإسلام وإنّ الله سبحانه أمرنا بإكرامها وإنّه تعالى يَصِلُ مَن وصلها ويقطعُ من قطعها، ويُكرِمُ من أكرمها

(۱۲) یقیناً صلہ رحم اسلام کی واجب کردہ اشیاء میں سے ہے اور اللہ نے ہمیں اس کے اکرام کا حکم دیا ہے۔ خداوند تعالیٰ اسی سے رشتہ استوار کرتا ہے جو صلہ رحم کرتا ہے، جو قطع رحم کرتا ہے اللہ اس سے قطع تعلق کر لیتا ہے اور جو اس کا اکرام کرتا ہے اللہ بھی اس کا اکرام کرتا ہے۔

١٣ ـ صِلةُ الرّحمِ تُدِرُّ النِّعَمَ وتدفعُ النِّقَم

(۱۳) صلہ رحم نعمتوں کو بڑھاتا ہے اور سزاؤں کو دفع کرتا ہے۔

١٤ ـ صِلةُ الرّحمِ تسوءُ العدوَّ وتقي مصارعَ السّوء

(۱۴) صلہ رحم دشمن کو برا لگتا ہے اور یہ (انسان کو) بری جگہوں سے محفوظ رکھتا ہے۔

١٥ ـ صِلةُ الرّحمِ يُوجِبُ المحبّةَ وتكبِتُ العدوَّ

(۱۵) صلہ رحم موجب محبت ہوتا ہے اور دشمن کو شکست دے دیتا ہے۔

١٦ ـ صِلةُ الرّحم يوسّعُ الآجالَ ويُنمي الأموال

(۱۶) صلہ رحم اجلوں کو دور اور اموال کو زیادہ کرتا ہے۔

١٧ ـ صِلةُ الرّحمِ مثراةٌ في الأموالِ مَرفعةٌ للاجال

(۱۷) صلہ رحم دولت مندی میں اضافہ اور اجلوں کو دور کرنے کا باعث ہوتا ہے۔

١٨ ـ صِلةُ الرّحمِ تُنمي العددَ وتُوجبُ السّؤدد

(۱۸) صلہ رحم (تمہارے) اعداد وشمار میں اضافہ کرتا ہے اور سرداری کا باعث بنتا ہے۔

١٩ ـ صِلةُ الأرحامِ من أفضلِ شِيَمِ الكرم

(۱۹) صلہ رحم کریم افراد کی بہترین خصلتوں میں سے ہے۔

٢٠ ـ صِلةُ الرّحمِ عِمارةُ النِّعمِ ودفاعةُ النِّقم

(۲۰) صلہ رحم نعمتوں کی تعمیر اور غم و غصہ کا دفاع ہے۔

٢١ ـ في صلةِ الرّحمِ حِراسةُ النِّعَم

(۲۱) صلہ رحم میں نعمتوں کا تحفظ ہے۔

٢٢ ـ أقبحُ المعاصي قطيعةُ الرّحمِ والعُقوق

(۲۲) بدترین معصیتیں قطع رحم اور عاق ہونا ہیں۔

٢٣ ـ بقطيعةِ الرّحمِ تُستجلَبُ النِّقَم

(۲۳) (رشتہ داروں سے) قطع رحم کے ذریعے بلائیں بلائی جاتی ہیں۔

٢٤ ـ قطيعةُ الرّحمِ تجلبُ كثيراً من النِّقَم

(۲۴) قطع رحم بہت سی بلاؤں کا باعث ہوتا ہے

۲۵ـ قَطِيعَةُ الرَّحِمِ أَقْبَحُ الشِّيَمِ

۲٦ـ قَطِيعَةُ الرَّحِمِ تُزِيلُ النِّعَمَ

۲۷ـ لَيسَ لِقاطِعِ رَحِمٍ قَرِيبٌ

۲۸ـ لَيسَ مَعَ قَطِيعَةِ الرَّحِمِ نَماءٌ

۲۹ـ ما آمَنَ بِاللهِ سُبحانَهُ مَن قَطَعَ رَحِمَهُ

(۲۵) قطع رحم بدترین عادت ہے۔

(۲۶) قطع رحم نعمت کو زائل کر دیتا ہے۔

(۲۷) قطع رحم کرنے والے کا کوئی قریبی نہیں ہوتا۔

(۲۸) قطع رحم کے ساتھ اضافہ ممکن نہیں۔

(۲۹) وہ اللہ پر ایمان نہیں لایا جس نے قطع رحم کیا

[۱۳۰]

الصُّلحُ = صلح

۱ ـ مَن أصلَحَ ما بينه وبينَ الله، أصلَحَ اللهُ ما بينه وبينَ النّاسِ، ومَن أصلَحَ أمرَ آخِرَتِه أصلَحَ اللهُ أمرَ دُنياه

(۱) جو اپنے اور اللہ کے مابین معاملات کی اصلاح کر لیتا ہے تو اللہ اس کے اور لوگوں کے درمیان معاملات کو درست کر دیتا ہے اور جو اپنی آخرت کے امور کی اصلاح کر لیتا ہے اللہ اس کے دنیوی امور کی اصلاح کر دیتا ہے۔

۲ ـ لا تَدفَعَنَّ صُلحاً دَعاكَ إليه عَدُوُّكَ وللهِ فيه رِضىً، فإنَّ في الصُّلحِ دَعَةً لجُنودِكَ، وراحةً مِن هُمومِكَ، وأمناً لبِلادِكَ، ولكِنِ الحَذَرَ كُلَّ الحَذَرِ مِن عَدُوِّكَ بعدَ صُلحِه، فإنَّ العَدُوَّ رُبَّما قارَبَ ليَتَغَفَّلَ فخُذْ بالحَزمِ، واتَّهِمْ في ذلكَ حُسنَ الظَّنِّ

(۲) ایسی صلح کو نہ ٹھکراؤ جس کی طرف تمہارے دشمن نے تمہیں بلایا ہو اور اس میں خدا کی مرضی بھی شامل ہو کیونکہ صلح میں تمہارے لشکر کے لئے آرام اور تمہارے غموں کا مداوا ہے اور تمہارے شہر کے لئے امن وامان کا باعث ہے مگر صلح کے بعد دشمن سے پوری طرح ہوشیار رہو کیونکہ دشمن شاید غفلت کا قصد کرے لہٰذا دور اندیشی سے کام کرنا اور اس معاملہ میں اپنے حسن ظن پر (غلطی کی) تہمت لگانا۔

۳ ـ أعجزُ النّاسِ مَن عَجَزَ عن إصلاحِ نفسِه

(۳) عاجز ترین شخص وہ ہے جو اپنی اصلاح سے عاجز ہو۔

٤ ـ مِن أفضَلِ النُّصحِ الإشارةُ بالصُّلحِ

(۴) بہترین اور بافضیلت ترین نصیحت صلح کی طرف اشارہ ہے۔

٥ ـ مَن لَم يَصلُحْ على خِيَرَةِ اللهِ لَم يَصلُحْ على اختِيارِه لنفسِه

(۵) جو اللہ کا چنا ہوا ہونے کی صلاحیت نہیں رکھتا وہ اپنے آپ کو منتخب کرنے کی بھی صلاحیت نہیں رکھتا۔

٦ ـ مِن كَمالِ السَّعادةِ السَّعيُ في صَلاحِ الجُمهورِ.

(۶) کمال سعادت یہ ہے کہ انسان لوگوں کی صلاح کے لئے کوشش کرے۔

۷ ـ أصلِحْ إذا أنتَ أفسَدتَ، وأتمِمْ إذا أنتَ أحسَنتَ

(۷) اگر تم نے کوئی برائی کی ہے تو اس کی اصلاح بھی کرو اور اگر تم نے کوئی احسان کیا ہے تو اس کو (ضرور) مکمل کرو۔

[۱۳۱]

الصَّمت = خاموشی

۱ ـ لا خَيرَ في الصَّمتِ عن الحِكَمِ، كما أنَّه لا خَيرَ في القَولِ بالجَهلِ

۲ ـ بِكَثرَةِ الصَّمتِ تكونُ الهَيبَة

۳ ـ في الصَّمتِ السَّلامَةُ مِنَ النَّدامَة

٤ ـ العافِيَةُ عَشَرَةُ أجزاءٍ، تِسعَةٌ منها في الصَّمتِ، إلَّا من ذِكرِ اللهِ، و واحِدٌ في تَركِ مُجالَسَةِ السُّفَهاء

۵ ـ تَلافيكَ ما فَرَطَ مِن صَمتِكَ أيسَرُ مِن إدراكِكَ ما فاتَ مِن مَنطِقِك

٦ ـ أفضَلُ العِبادَةِ الصَّمتُ وانتِظارُ الفَرَج

۷ ـ إنَّ مِنَ السُّكُوتِ ما هُوَ أبلَغُ مِنَ الجَواب

۸ ـ الصَّمتُ نُورٌ

۹ ـ لا حافِظَ أحفَظُ مِنَ الصَّمت

۱۰ ـ إذا فاتَكَ الأدَبُ فَالزَمِ الصَّمت

۱۱ ـ كُلُّ صَمتٍ لَيسَ فيهِ فِكرٌ فَهُوَ سَهوٌ

۱۲ ـ مَن طالَ صَمتُهُ اجتَلَبَ مِنَ الهَيبَةِ ما يَنفَعُهُ، ومِنَ الوَحشَةِ ما لا يَضُرُّه.

(۱) حکمت کی باتوں میں سکوت اختیار کرنے میں کوئی بھلائی نہیں جس طرح جہالت کی باتیں کرنے میں کوئی بھلائی نہیں

(۲) کثرت سکوت سے ہیبت (قائم) رہتی ہے۔

(۳) خاموشی میں شرمندگی سے سلامتی ہے۔

(۴) عافیت کے دس اجزاء ہیں جن میں سے نو (اجزاء) ذکر الٰہی کے علاوہ خاموشی میں ہیں اور ایک (جزء) بیوقوفوں کی ہمنشینی ترک کرنے میں ہے

(۵) تمہاری خاموشی میں جو کمی ہو گئی ہو اس کی تلافی کرنا زیادہ آسان ہے بمقابل اس کے کہ تم اپنی باتوں میں جو کچھ چھوڑ چکے ہو اسے پورا کرو۔

(۶) بہترین عبادت خاموشی اور انتظار فرج ہے۔

(۷) سکوت میں ایسی چیز ہے جو جواب سے زیادہ بلیغ ہوتی ہے

(۸) خاموشی نور ہے

(۹) خاموشی سے بڑھ کر کوئی دوسرا محافظ نہیں ہے۔

(۱۰) اگر تمہارے پاس ادب نہ ہو تو خاموش رہو

(۱۱) ہر وہ خاموشی بھول ہے جس میں غور و فکر نہ ہو

(۱۲) جس کی خاموشی طویل ہو جاتی ہے وہ اتنی ہیبت کا مالک ہو جاتا ہے جو اس کے لیے فائدہ مند ہو اور اتنی وحشت اس کے حصہ میں آتی ہے جو اس کے لیے نقصان دہ نہ ہو۔

۱۳ ـ عَمِّرُوا الأَحداثَ بالمِراءِ والجِدالِ، والكُهُولَ بالفِكرِ، والشُيوخَ بالصَّمتِ

(۱۳) جوانوں سے بحث و جدال کے ساتھ، ادھیڑ کو فکر اور بوڑھوں کے ساتھ خاموشی کے ذریعہ وقت گزارو۔

۱٤ ـ الصَّمتُ في أوانِهِ خيرٌ مِنَ النُطقِ في غيرِ أوانِهِ

(۱۴) باموقع سکوت بے وقت بولنے سے بہتر ہے۔

۱٥ ـ قِلَّةُ الكَلامِ تستُرُ العُيوبَ، وتُقلِّلُ الذُنُوبَ.

(۱۵) کم بولنا عیوب کو چھپائے رکھتا ہے اور گناہوں کو کم کرتا ہے۔

۱٦ ـ الصَّمتُ يُكسِبُكَ الوَقارَ، ويَكفِيكَ مُؤنَةَ الاعتِذارِ

(۱۶) صمت (تمہارے لئے) وقار لے آتا ہے اور تمھیں اعتذار کی ندامت سے بچائے رکھتا ہے۔

۱۷ ـ الصَّمتُ زَينُ العِلمِ، وعُنوانُ الحِلمِ

(۱۷) خاموشی علم کی زینت اور حلم کا عنوان ہے۔

۱۸ ـ الصَّمتُ وَقارٌ، الهَذرُ عارٌ

(۱۸) سکوت وقار ہے اور بہت زیادہ بولنا عار ہے۔

۱۹ ـ اُصمُتْ تَسلَمْ

(۱۹) خاموش رہو سلامت رہوگے۔

۲۰ ـ أُصمُتْ دَهرَكَ يجِلَّ أمرُكَ

(۲۰) اپنے زمانے کو خاموشی سے گزارو، تمہارے امور محفوظ ہو جائیں گے۔

۲۱ ـ أحمَدُ مِنَ البَلاغَةِ الصَّمتُ حِينَ لا يَنبَغي الكَلامُ

(۲۱) بلاغت سے زیادہ قابل ستائش اس جگہ پر خاموشی ہے جہاں کلام کی ضرورت نہ ہو۔

۲۲ ـ صَمتٌ يُعقِبُكَ السَّلامَةَ خَيرٌ مِن نُطقٍ يُعقِبُكَ المَلامَةَ

(۲۲) وہ خاموشی جو تمھیں سلامتی عطا کرے اس کلام سے بہتر ہے جو تمہارے لئے ملامت کا باعث بنے۔

۲۳ ـ صَمتُ الجاهِلِ سِترُهُ

(۲۳) جاہل کی خاموشی اس کا پردہ ہے۔

۲٤ ـ صَمتُكَ حَتّى تُستَنطَقَ أجمَلُ مِن نُطقِكَ حَتّى تُسكَتَ.

(۲۴) تمہاری وہ خاموشی جس کے بعد تم سے بات کرنے کی خواہش کی جائے اس کلام سے بہتر ہے جس کے بعد تمھیں خاموش کر دیا جائے۔

۲٥ ـ صَمتٌ تُحمَدُ عاقِبَتُهُ خَيرٌ مِن كَلامٍ تُذَمُّ مَغَبَّتُهُ

(۲۵) ایسی خاموشی جس کی وجہ سے بعد میں تعریف کی جائے اس کلام سے اچھی ہے جس کے بعد مذمت کی جائے۔

۲٦ ـ صَمتٌ يُكسِبُكَ الوَقارَ خَيرٌ مِن كَلامٍ يَكسُوكَ العارَ

(۲۶) وہ خاموشی جو تمھیں وقار عطا کرے اس کلام سے بہتر ہے جو تمھیں ننگ و عار (کا لبادہ) اوڑھا دے۔

[۱۳۲]

الصوم = روزہ

۱۔ كَمْ مِنْ صَائِمٍ لَيْسَ لَهُ مِنْ صِيَامِهِ إِلَّا الْجُوعُ وَالظَّمَأُ، وَكَمْ مِنْ قَائِمٍ لَيْسَ لَهُ مِنْ قِيَامِهِ إِلَّا السَّهَرُ وَالْعَنَاءُ، حَبَّذَا نَوْمُ الْأَكْيَاسِ وَإِفْطَارُهُمْ

(۱) کتنے ایسے روزہ دار ہیں جنہیں ان کے روزوں سے صرف بھوک اور پیاس ہی ملتی ہے اور کتنے شب کو نماز قائم کرنے والے ایسے ہیں کہ جن کے حصے میں صرف رت جگا اور تھکن کے علاوہ کچھ بھی نہیں آتا، کتنی اچھی ہے دور اندیش لوگوں کی نیندیں اور ان کا افطار کرنا

۲۔ لِكُلِّ شَيْءٍ زَكَاةٌ وَزَكَاةُ الْبَدَنِ الصِّيَامُ

(۲) ہر شے کی ایک زکات ہے اور بدن کی زکات روزے ہیں

۳۔ فَرَضَ اللّٰهُ الصِّيَامَ ابْتِلَاءً لِإِخْلَاصِ الْخَلْقِ

(۳) اللہ نے روزے کو مخلوقات کے اخلاص کو آزمانے کے لئے فرض کیا ہے۔

٤۔ قَالَ ﷺ فِي بَعْضِ الْأَعْيَادِ: إِنَّمَا هُوَ عِيدٌ لِمَنْ قَبِلَ اللّٰهُ صِيَامَهُ وَشَكَرَ قِيَامَهُ وَكُلُّ يَوْمٍ لَا يُعْصَى اللّٰهُ فِيهِ فَهُوَ عِيدٌ

(۴) آپ نے کسی عید کے موقع پر فرمایا "یہ صرف اس شخص کی عید ہے جس کے روزوں کو اللہ نے قبول کیا اور جس کی نمازوں کا اس نے شکریہ ادا کیا اور ہر وہ دن جس میں اللہ کی معصیت نہ کی جائے عید ہے۔"

۵۔ الصَّوْمُ عِبَادَةٌ بَيْنَ الْعَبْدِ وَخَالِقِهِ لَا يَطَّلِعُ عَلَيْهِ غَيْرُهُ، وَكَذٰلِكَ لَا يُجَازِي عَنْهُ غَيْرُهُ

(۵) روزہ بندہ و خالق کے درمیان ہونے والی عبادت ہے جس سے اس کے علاوہ اور کوئی مطلع نہیں ہو سکتا اسی طرح اس کا جزا بھی اس کے علاوہ اور کوئی نہیں دے سکتا

٦۔ لَيْسَ الصَّوْمُ الْإِمْسَاكَ عَنِ الْمَأْكَلِ وَالْمَشْرَبِ، الصَّوْمُ الْإِمْسَاكُ عَنْ كُلِّ مَا يَكْرَهُهُ اللّٰهُ سُبْحَانَهُ

(۶) روزہ کھانا پینا چھوڑ دینے کا نام نہیں ہے بلکہ روزہ یعنی ہر اس چیز کو ترک کر دینا جو اللہ تعالی کو ناپسند ہو

۷۔ حُبِّبَ إِلَيَّ مِنْ دُنْيَاكُمْ ثَلَاثَةٌ: إِكْرَامُ الضَّيْفِ وَالصَّوْمُ فِي الصَّيْفِ وَالضَّرْبُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ بِالسَّيْفِ

(۷) مجھے تمہاری دنیا سے تین چیزیں پسند ہیں: مہمان کی عزت کرنا، گرمیوں میں روزہ رکھنا اور اللہ کی راہ میں تلوار چلانا

۸ ـ صِيامُ الأَيّامِ البِيضِ مِن كُلِّ شَهرٍ يَرفَعُ الدَّرَجاتِ ويُعَظِّمُ المَثوباتِ

(۸) ہر مہینے کے "ایام بیض" (ہر مہینے کی تیرہویں، چودھویں اور پندرہویں تاریخ) میں روزے رکھنا درجات کو بلند اور ثواب کو عظیم کر دیتا ہے۔

۹ ـ الصَّومُ أَحَدُ الصِّحَّتَينِ

(۹) روزہ دو طرح کی صحتوں میں سے ایک طرح کی صحت ہے۔

۱۰ ـ صَومُ الجَسَدِ الإِمساكُ عَنِ الأَغذِيَةِ بِإِرادَةٍ واختِيارٍ خَوفاً مِنَ العِقابِ ورَغبَةً فِي الثَّوابِ والأَجرِ

(۱۰) جسم کا روزہ غذاؤں سے بالارادہ و اختیار عقاب کے ڈر اور ثواب کی رغبت میں اپنے آپ کو دور رکھنا ہے۔

۱۱ ـ صَومُ النَّفسِ إِمساكُ الحَواسِّ الخَمسِ عَن سائِرِ المَآثِمِ وخُلُوُّ القَلبِ مِن جَميعِ أَسبابِ الشَّرِّ

(۱۱) نفس کا روزہ حواس خمسہ کا تمام گناہوں سے دور رہنا ہے اور تمام اسباب شر سے دل کا خالی ہونا ہے۔

۱۲ ـ صَومُ القَلبِ خَيرٌ مِن صِيامِ اللِّسانِ وصَومُ اللِّسانِ خَيرٌ مِن صِيامِ البَطنِ.

(۱۲) دل کا روزہ زبان کے روزے سے اور زبان کا روزہ پیٹ کے روزے سے بہتر ہے۔

۱۳ ـ صِيامُ القَلبِ عَنِ الفِكرِ فِي الآثامِ أَفضَلُ مِن صِيامِ البَطنِ عَنِ الطَّعامِ.

(۱۳) دل کا گناہوں کے بارے میں سوچنے سے روزہ رکھنا، کھانے سے پیٹ کے روزے سے بہتر ہے۔

۱۴ ـ صَومُ النَّفسِ عَن لَذّاتِ الدُّنيا أَنفَعُ الصِّيامِ.

(۱۴) نفس کا لذات دنیا سے روزہ سب سے زیادہ فائدہ مند روزہ ہے

[۱۳۳]

الضَّحك = ہنسی

۱ ـ إنّ الزاهدين في الدنيا تبكي قلوبهم وإن ضحكوا ويشتدّ حزنهم وإن فرحوا

(۱) بے شک زاہدوں کے دل دنیا میں روتے ہیں چاہے وہ (ظاہراً) ہنس رہے ہوں اور ان کا غم شدید ہوتا ہے چاہے وہ (ظاہراً) خوش ہوں۔

۲ ـ [المتقي] إن صمت لم يغمّه صمته وإن ضحك لم يعل صوته

(۲) متقی اگر خاموش رہتا ہے تو اس کی خاموشی اسے رنجیدہ نہیں کرتی اور اگر وہ ہنستا ہے تو اس کی آواز بلند نہیں ہوتی۔

۳ ـ [يا بنيّ] إيّاك أن تذكر من الكلام ما يكون مضحكاً وإن حكيت ذلك عن غيرك

(۳) اے میرے بیٹے! لوگوں کو کوئی مضحک بات بتانے سے بچو چاہے تم وہ بات دوسرے سے نقل کی ہو

٤ ـ إذا ضحك العالِمُ ضحكةً مجّ من العلم مجّةً

(۴) جیسے ہی عالم ایک دفعہ ہنستا ہے اس کے علم میں سے ایک حصہ ضائع ہو جاتا ہے

۵ ـ لا تعوّدْ نفسك الضحك فإنّه يذهب بالبهاء ويجرّئ الخصوم على الاعتداء

(۵) اپنے آپ کو ہنسنے کا عادی نہ بناؤ کیونکہ یہ عادت وقعت کو ختم کرکے دشمنوں کو تجاوز و سرکشی پر آمادہ کرتی ہے۔

٦ ـ لا تُكثرنّ الضحك فإنّ كثرته تميت القلب

(۶) بہت زیادہ نہ ہنسو کیونکہ اس کی کثرت دل کو مردہ کر دیتی ہے

۷ ـ كثرة الضحك توحش الجليس وتشين الرئيس

(۷) حد سے زیادہ ہنسی ہمنشین کو وحشت زدہ اور سربراہ کو (ہنسنے والے کے حق میں) برا کر دیتی ہے

۸ ـ كثرة ضحك الرجل تفسد وقاره

(۸) انسان کی بہت زیادہ ہنسی اس کے وقار کو ختم کر دیتی ہے

۹ ـ كفى بالمرء جهلاً أن يضحك من غير عجب

(۹) انسان کی جہالت کے لیے یہی کافی ہے کہ وہ بغیر کسی خوشی اور پسندیدگی کے ہنس پڑے۔

۱۰ ـ خيرُ الضحك التبسّم

(۱۰) بہترین ہنسی مسکرانا ہے

۱۱ ـ من كثُر ضحكه قلّت هيبته

(۱۱) جس کی ہنسی زیادہ ہو جاتی ہے اس کی ہیبت کم ہو جاتی ہے

۱۲ ـ من كثُر ضحكه استُرذل.

(۱۲) جس کی ہنسی زیادہ ہو جاتی ہے وہ ذلیل ہو جاتا ہے

[۱۳٤]

الضيافة = ضیافت

١ ـ [دخل على العلاء بن زياد الحارثي و هو من اصحابه يعوده فلما رأى سعة داره قال:] ما كنتَ تصنعُ بسعةِ هذه الدار في الدنيا و أنتَ إليها في الآخرة كنت أحوجَ؟ و بلى إن شئتَ بلغتَ بها الآخرة تقرى فيها الضيف و يصِلُ فيها الرَّحِمَ و تُطلِعُ منها الحقوقَ مَطالِعَها فإذا أنتَ قد بلغتَ بها الآخرة.

٢ ـ مَن أتاهُ الله مالاً فَليَصِل به القرابة و ليُحسِن منه الضيافة.

٣ ـ بكى ﷺ يوماً فقيل له ما يُبكيك؟ قال لم يأتِني ضيفٌ مُنذ سبعةِ أيام، أخافُ أن يكون الله قد أهانَني

٤ ـ ما مِن مؤمنٍ يُحبُّ الضيفَ إلّا و يقوم مِن قبرِهِ و وَجهُهُ كالقمرِ ليلة البدر، فينظُرُ أهلُ الجمع فيقولون ما هذا إلّا نبيٌّ مُرسل! فيقول مَلَك، هذا مؤمنٌ يُحبُّ الضيف و يُكرِمُ الضيف ولا سبيلَ له إلّا أن يَدخُلَ الجنة

(۱) [آپ اپنے ایک صحابی علاء بن زیاد حارثی کے پاس عیادت کے لئے تشریف لے گئے وہاں جب آپ نے ان کے گھر کی وسعت دیکھی تو فرمایا] "تمھیں اس دنیا میں اتنے وسیع گھر کی کیا ضرورت تھی جبکہ تم آخرت میں اس سے زیادہ محتاج رہو گے؟ البتہ اب اگر تم چاہتے ہو کہ اس گھر کے ذریعے اپنی آخرت پالو تو اس میں مہمان نوازی کرو، صلہ رحم کرو اور اس گھر سے حقوق الٰہی کو ادا کرو اس طرح کرنے کے بعد تم اپنے آپ کو اس کے ذریعے آخرت میں پہنچا ہوا پاؤ گے۔"

(۲) اللہ نے جسے دولت عطا کی ہو اسے اس دولت کے ذریعے رشتہ داروں کی مدد اور بہترین مہمان نوازی کرنا چاہیے۔

(۳) ایک دن آپ رو رہے تھے آپ سے پوچھا گیا کہ آپ کیوں رو رہے ہیں؟ تو آپ نے فرمایا "سات دن سے میرے پاس کوئی مہمان نہیں آیا مجھے خوف ہے کہ خدا کہیں میری اہانت نہ کر دے"

(۴) جو مومن بھی مہمان کو پسند کرتا ہے وہ اپنی قبر سے اس طرح اٹھے گا کہ اس کا چہرہ چودھویں کے چاند کی طرح (روشن) ہو گا لوگ اسے دیکھتے ہی کہیں گے یہ نبی مرسل کے علاوہ اور کوئی ہو ہی نہیں سکتا، تب ایک فرشتہ کہے گا "یہ وہ مومن ہے جو مہمان کو پسند کرتا تھا اور اس کا احترام کرتا تھا لہٰذا اس کے لئے جنت میں داخل ہونے کے سوائے کوئی دوسری راہ نہیں ہے۔"

۵۔ ما من مؤمنٍ يسمعُ بهمسِ الضيفِ و فرحَ بذلك إلّا غفرت له خطاياه، و إنْ كانت مُطبقةً بين السماء و الأرض

(۵) جو مومن مہمان کی آہٹ اور سرگوشی سن کر خوش ہوتا ہے اس کی خطائیں بخش دی جاتی ہیں چاہے وہ زمین و آسمان کے جتنی ہی کیوں نہ ہوں۔

٦۔ أكرمْ ضيفك و إن كان حقيراً و قُم عن مجلسك لأبيك و معلّمك و إن كنت أميراً

(۶) اپنے مہمان کی عزت کرو چاہے وہ حقیر ہی کیوں نہ ہو اور اپنے باپ اور معلم کے لئے اپنی جگہ سے (احتراماً) کھڑے ہو جاؤ چاہے تم سردار ہی کیوں نہ ہو۔

۷۔ ثلاثٌ لا يُستحيى منهنّ خدمةُ الرجلِ ضيفَهُ و قيامُهُ عن مجلسِهِ لأبيه و معلّمه و طلبُ الحقِّ و إن قلّ

(۷) تین چیزوں میں شرمایا نہیں جاتا انسان کا اپنے مہمان کی خدمت کرنا، انسان کا اپنے باپ اور معلم کے لئے اپنی جگہ سے اٹھنا اور اپنا حق مانگنا چاہے وہ کم ہی کیوں نہ ہو

٨۔ فعلُ المعروفِ و إغاثةُ الملهوفِ و إقراءُ الضيوفِ آلةُ السيادة

(۸) نیک عمل انجام دینا، مظلوم کی مدد کرنا اور مہمان کی خاطر و مدارات کرنا سرداری کے اسباب ہیں

۹۔ من أفضلِ المكارمِ تحمّلُ المغارمِ و إقراءُ الضيوف

(۹) بافضیلت کاموں میں نقصانات کا تحمل اور مہمان کی خاطر و مدارات کرنا ہے۔

[۱۳۵]

الطّاعَة = اطاعت

١ ـ إنَّ اللهَ سُبحانَهُ جَعلَ الطّاعَةَ غَنيمَةَ الأكياسِ عِندَ تَفريطِ العَجَزَةِ

( ) یقیناً خدائے متعال نے اپنی اطاعت کو عقلوں کے لئے سرمایہ وغنیمت قرار دیا ہے اس وقت جب کہ (ایمان کے لحاظ سے) کاہل افراد اس میں کمی کر رہے ہوں۔

٢ ـ عَلَيكُم بِطاعَةِ مَن لا تُعذَرونَ بِجَهالَتِه.

(۲) تمہارے اوپر اس کی اطاعت لازم ہے جس سے ناواقفیت اور جہالت کا تمہارے پاس کوئی بہانہ نہ ہو۔

٣ ـ وقال ﷺ لعبد الله بن العبّاس، وقد أشار عليه في شيءٍ لم يُوافِقْ رَأيَه: لَكَ أن تُشيرَ عَلَيَّ وأرى، فإن عَصَيتُكَ فأطِعني

(۳) آپ نے عبداللہ ابن عباس سے اس وقت فرمایا جب انھوں نے آپ کو آپ کی رائے کے خلاف مشورہ دیا تھا "تمھیں یہ حق حاصل ہے کہ مجھے مشورہ دو اور میرے لئے لازم ہے کہ اس پہ غور کروں لہذا اگر میں نے تمہاری (رائے کی) نافرمانی کی تو تم میری اطاعت کرو۔"

٤ ـ إنّ أعظَمَ الحسراتِ يومَ القيامةِ حَسرَةُ رَجُلٍ كَسَبَ مالاً في غَيرِ طاعَةِ الله، فَوَرِثَهُ رَجُلٌ فأنفَقَهُ في طاعَةِ اللهِ سُبحانَه، فدَخَلَ بهِ الجنّةَ، ودَخَلَ الأوّلُ بهِ النّار

(۴) یقیناً روز قیامت سب سے شدید حسرت و افسوس اس شخص کو ہوگا جس نے اطاعت خدا سے دور ہو کر دولت جمع کی اور وہ ایک ایسے آدمی کو وراثت میں حاصل ہو گئی جس نے اس دولت کو راہ خدا میں صرف کیا اور اس کی وجہ سے داخل بہشت ہو گیا اور پہلا شخص اسی دولت کے سبب داخل جہنم ہو گیا۔

٥ ـ [قالَ ﷺ لابنِه الحسن] لا تُخَلِّفَنَّ وَراءَكَ شَيئاً مِنَ الدُّنيا، فإنّكَ تُخَلِّفُهُ لأحدِ رَجُلَينِ، إمّا رَجُلٌ عَمِلَ فيهِ بِطاعَةِ اللهِ فَسَعِدَ بِما شَقيتَ بِه، وإمّا رَجُلٌ عَمِلَ فيهِ بِمَعصيَةِ اللهِ فَشَقِيَ بِما جَمَعتَ لَه، فَكُنتَ عَوناً لَهُ عَلى مَعصيَتِه،

(۵) آپ نے اپنے بیٹے امام حسن علیہ السلام سے فرمایا "اپنے بعد کے لئے دنیا کی کوئی چیز نہ چھوڑو کیونکہ تم جو کچھ بھی چھوڑو گے وہ دو طرح کے آدمیوں میں سے کسی ایک کے لئے چھوڑو گے یا ایسے آدمی کے لئے جس نے تمہاری چھوڑی ہوئی چیزوں کے ذریعے اطاعت خدا انجام دی اور اس چیز کی وجہ سے خوش بخت و

وليس أحدٌ هذين حقيقاً أن تؤثره على نفسك

کامیاب ہو گیا جس کی وجہ سے تم بدبخت ہوئے تھے اور یا تو ایسے آدمی کے لئے جس نے تمہاری چھوڑی ہوئی چیز کو معصیت خدا میں صرف کیا اور تمہاری جمع کی ہوئی چیز سے بدبخت ہو گیا اس طرح تم نے اس کی معصیت خدا میں مدد کی اور ان دونوں میں کوئی اس لائق نہیں ہے کہ تم اسے اپنے آپ پر ترجیح دو۔

٦ـ إحذر أن يراك الله عند معصيته ويفقدك عند طاعته فتكون من الخاسرين، وإذا قويت فاقو على طاعة الله وإذا ضعفت فاضعف عن معصية الله

۶) ڈرو کہ خدا تمھیں اپنی معصیت و نافرمانی کرتے ہوئے تو دیکھے مگر اطاعت گزاری کے وقت تمھیں نہ پائے نتیجتاً تم نقصان اٹھانے والوں میں شامل ہو جاؤ گے اور اگر تم طاقت ور ہو تو اللہ کی اطاعت کے لئے طاقت ور ہو جاؤ اور اگر تم کمزور ہو تو اللہ کی معصیت کے لئے کمزور ہو

٧ـ لا طاعة لمخلوق في معصية الخالق

۷) خالق کی معصیت کے لئے کسی مخلوق کو حق اطاعت حاصل نہیں ہے

٨ـ فرض الله الإمامة [الأمانة] نظاماً للأمة، والطاعة تعظيماً للإمامة

(۸) اللہ نے امامت کو امت کے لئے نظام اور اطاعت کو امامت کی تعظیم کے لئے واجب قرار دیا ہے

٩ـ استتمّوا نعم الله عليكم بالصبر على طاعته والمجانبة لمعصيته

(۹) اپنے اوپر اللہ کی نعمتوں کو اس کی اطاعت پر صبر کرنے اور اس کی معصیت سے اجتناب کر کے تمام کرو

١٠ـ رأس الأمر معرفة الله تعالى، وعموده طاعة الله عزّ وجلّ

(۱۰) تمام امور میں معرفت خدا سرفہرست ہے جس کا ستون اطاعت ہے۔

١١ـ من تواضع قلبه لله لم يسأم بدنه طاعة الله

۱۱) جس کا دل اللہ کے لئے متواضع ہو گا اس کا جسم اللہ کی اطاعت میں سستی نہیں کرے گا۔

١٢ـ من سرّه الغنى بلا سلطان، والكثرة بلا عشيرة، فليخرج من ذلّ معصية الله إلى عزّ طاعته، فإنه واجد ذلك كله

۱۲) جسے بغیر سلطنت کے تونگری اور بغیر خاندان کے کثرت اچھی لگتی ہو اسے چاہیئے کہ معصیت خدا کی ذلت سے نکل کر اطاعت خدا کی عزت کی طرف آ جائے اس طرح سے وہ تمام چیزیں مل جائیں گی۔

۱۳ ـ إذا شئتَ أن تُطاعَ فسَلْ ما يُستَطاع

(۱۳) اگر تم یہ چاہتے ہو کہ تمہارا کہا مانا جائے تو ایسی چیز کا سوال کرو جو حد امکان میں ہو۔

۱٤ ـ إنَّ أنصحَكُم لنفسه أطوعُكُم لربِّه، وإنَّ أغشَّكُم لنفسه أعصاكُم لربِّه

(۱۴) تم میں سے اپنے آپ کی سب سے زیادہ نصیحت کرنے والا وہ ہے جو تم میں سب سے زیادہ اپنے پروردگار کی اطاعت کرنے والا ہوتا ہے اور تم لوگوں میں سے اپنے آپ کو سب سے زیادہ دھوکا دینے والا ہی اپنے پروردگار کی سب سے زیادہ معصیت کرنے والا ہوتا ہے۔

۱٥ ـ مَن يُطِعِ اللهَ يأمن، ومَن يَعصِهِ يَندَم

(۱۵) جو اللہ کی اطاعت کرے گا وہ امن وامان میں رہے گا اور جو اس کی نافرمانی کرے گا وہ نادم ہوگا۔

۱٦ ـ الطّاعةُ وفعلُ البِرِّ هُما المَتجرُ الرّبيح.

(۱۶) اطاعت اور نیکو کاری دونوں ہی فائدہ بخش تجارتیں ہیں۔

۱۷ ـ المؤمنُ علَى الطّاعاتِ حريصٌ، وعَن المَحارِمِ عفيفٌ

(۱۷) مومن اطاعت کی شدید خواہش رکھتا ہے اور محرمات سے بچا رہتا ہے۔

۱۸ ـ الطّاعةُ جُنّةُ الرّعيّةِ والعَدلُ جُنّةُ الدُّوَل.

(۱۸) اطاعت رعیت کی سپر ہے اور عدل حکومتوں کی۔

۱۹ ـ الطّاعةُ تُطفِئُ غَضَبَ الرَّبِّ

(۱۹) اطاعت مالک کے غصہ کو ٹھنڈا کر دیتی ہے۔

۲۰ ـ الطّاعةُ تُنجي، المَعصيةُ تُردي.

(۲۰) اطاعت نجات دیتی ہے اور معصیت ہلاک کر دیتی ہے۔

۲۱ ـ إذا طلبتَ العِزَّ فاطلُبْهُ بالطّاعة

(۲۱) اگر عزت چاہتے ہو تو اطاعت کے ذریعے چاہو۔

۲۲ ـ آفةُ الرّعيّةِ مُخالفةُ الطّاعة

(۲۲) رعایا کی آفت اطاعت کی مخالفت ہے۔

۲۳ ـ أحقُّ مَن أطَعتَهُ مَن أمرَكَ بالتُّقى، ونَهاكَ عنِ الهَوى

(۲۳) وہ شخص جو سب سے زیادہ اس بات کا حقدار ہے کہ تم اس کی اطاعت کرو، تمہیں تقوے کا حکم دینے والا اور خواہشات کی پیروی سے تمہیں منع کرنے والا ہے۔

۲٤ ـ أحبُّ العِبادِ إلى اللهِ أطوعُهُم له

(۲۴) بندوں میں سب سے زیادہ اطاعت کرنے والا بندہ اللہ کو سب سے زیادہ پسند ہے۔

۲٥ ـ أجدَرُ النّاسِ برحمةِ اللهِ أقوَمُهُم بالطّاعة

(۲۵) لوگوں میں رحمت خدا کے لئے سب سے زیادہ شائستہ شخص وہ ہے جو اطاعت خدا میں سب سے زیادہ مستحکم ہو۔

۲۶۔ أكرِم نفسَكَ ما أعانَتكَ على طاعةِ الله

(۲۶) اپنے نفس کی اس وقت تک عزت کرو جب تک وہ اطاعت خدا کے لئے تمہاری مدد کرے

۲۷۔ بالطّاعةِ يكونُ الفوز

(۲۷) اطاعت کے ذریعے کامیابی ملتی ہے۔

۲۸۔ ثَمرةُ الطّاعةِ الجنّة

(۲۸) اطاعت کا ثمرہ جنت ہے۔

۲۹۔ ثوابُ الله لأهلِ طاعتِه وعِقابُه لأهلِ معصيتِه

(۲۹) اللہ کا ثواب اطاعت گزاروں اور عذاب نافرمانوں کے لئے ہے

۳۰۔ جوارُ الله مبذولٌ لِمن أطاعه، وتجنّب مخالفته

(۳۰) اللہ کی ہمسائیگی اطاعت کرنے والوں اور معصیت سے اجتناب کرنے والوں کے لئے ہے۔

۳۱۔ طوبى لنفسٍ هجرت في طاعة الله غمضها

(۳۱) خوش بختی ہے اس آنکھ کے لئے جس نے اللہ کی اطاعت کے لئے بند ہونا چھوڑ دیا ہو۔

۳۲۔ طاعةُ الله سبحانه أعلى عِمادٍ، وأقوى عَتادٍ

(۳۲) خدائے تعالی کی اطاعت بلند ترین ستون اور قوی ترین معاون ہے۔

۳۳۔ طاعةُ الله سبحانه مفتاحُ سدادٍ، و إصلاحُ معادٍ

(۳۳) اطاعت خدا (گناہوں سے) روک تھام کی کلید اور معاد کی اصلاح ہے۔

۳٤۔ فضائلُ الطّاعات تُنيلُ رفيعَ المقامات

(۳۴) اطاعت کی فضیلتیں اعلی درجات دلادیتی ہیں

۳۵۔ لا تعتذِر من أمرٍ أطعتَ الله سبحانه فيه، فكفى بذلك منقبةً

(۳۵) اس کام کے لئے عذر خواہی نہ کرو جس میں تم اطاعت خدا بجا لائے ہو منقبت و تعریف کے لئے یہی کافی ہے (کہ تم نے یہ کام اللہ کے لئے انجام دیا)۔

۳٦۔ من كثُرت طاعتُه كثُرت كرامتُه

(۳۶) جس کی اطاعت گزاری بڑھ جاتی ہے اس کی کرامت میں بھی اضافہ ہو جاتا ہے۔

۳۷۔ من بادرَ إلى مراضي الله سبحانه وتأخّر عن معاصيه، فقد أكمل الطاعة

(۳۷) جس نے اللہ کی اطاعت میں مبادرت اور اس کی نافرمانی میں تاخیر کی اس نے اطاعت مکمل کر دی۔

۳۸۔ من أطاعَ الله سبحانه لم يضرُّه من أسخطَ من النّاس

(۳۸) جو اللہ کی اطاعت کرتا ہے لوگوں میں دشمنی کرنے والا کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتا

۳۹۔مَن اتَّخَذَ طاعَةَ اللهِ بِضاعَةً، أَتَتهُ الأَرباحُ مِن غَيرِ تِجارَةٍ

(۳۹) جو اطاعت خداوندی کو اپنا سرمایہ قرار دیتا ہے اسے بغیر کسی تجارت کے نفع حاصل ہوتا رہتا ہے۔

۴۰۔مَن صَبَرَ عَلىٰ طاعَةِ اللهِ عَوَّضَهُ اللهُ سُبحانَهُ خَيراً مِمّا صَبَرَ عَلَيهِ

(۴۰) جو اطاعت خدا کے معاملے میں صبر سے کام لیتا ہے تو اس نے جن چیزوں سے صبر کیا تھا اللہ اسے ان کے بدلے ان سے بہتر عطا کر دیتا ہے۔

۴۱۔نِعمَ الطّاعَةُ الاِنقِيادُ وَالخُضُوعُ

(۴۱) بہترین اطاعت پیروی اور خضوع ہے۔

۴۲۔نالَ الفَوزَ مَن وُفِّقَ لِلطّاعَةِ

(۴۲) کامیابی تک پہنچ گیا وہ شخص جسے توفیق اطاعت حاصل ہو گئی

۴۳۔يَنبَغي لِلمُؤمِنِ أَن يَلزَمَ الطّاعَةَ، وَيَلتَحِفَ الوَرَعَ وَالقَناعَةَ

(۴۳) مومن کے لئے لازم ہے کہ پابند اطاعت رہے اور تقویٰ و قناعت کو اپنا ملبوس بنائے۔

[۱۳۶]

الطب و الطبيب - طب اور طبیب

۱ـ [رسول الله ﷺ] طبيبٌ دوّارٌ بطبّه قد أحكمَ مراهمَهُ وأحمى مواسِمَهُ يضعُ ذلك حيثُ الحاجةُ إليه

(۱) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایسے طبیب ہیں جو اپنے طب کے ساتھ ادھر ادھر کا دورہ کرتا ہو اور آپ کے مرہم بہترین ہوتے تھے وہ اپنے آلات طب کو ہمیشہ تیار رکھتے تھے اور ضرورت کے وقت انھیں استعمال کرتے تھے۔

۲ـ أريدُ أن أداوي بكم وأنتم دائي كناقش الشوكة بالشوكة وهو يعلم أنّ ضلعها معها اللّهم قد ملّت أطباءُ هذا الداء الدويّ وكلّت النزعةُ بأشطانِ الركيّ

(۲) (مجھے تعجب کی بات ہے) میں تو چاہتا ہوں کہ تمھارے ذریعہ لوگوں کا علاج کروں مگر تم لوگ تو خود میری بیماری ہو میری حالت بالکل اس شخص کی طرح (ہے) جو کانٹے کو کانٹے کے ذریعہ نکالتا ہے جبکہ اسے معلوم ہوتا ہے کہ کانٹے کی نوک (اور کجی) اس کے ساتھ ہے (یعنی ممکن ہے وہ بھی دھنس جائے) پالنے والے اس لاعلاج اور پرانے درد و مرض کے اطباء تھک گئے اور ان مردوں کے ڈول جو آب رحمت والی لوگوں کے وجود سے نکالتے تھے کمزور ہو چکے ہیں۔

۳ـ قال عليه السلام للحسن ابنه: يا بُنيّ ألا أُعلّمك أربع خصال تستغني بها عن الطب فقال بلى يا أمير المؤمنين قال لا تجلس على الطعام إلّا وأنت جائعٌ ولا تقم عن الطعام إلّا وأنت تشتهيه وجوّد المضغ وإذا نمت فأعرض نفسك على الخلاء فإذا استعملت هذا استغنيت عن الطب

(۳) آپ نے اپنے بیٹے امام حسن علیہ السلام سے فرمایا "اے میرے بیٹے میں تمھیں چار ایسی خصلتیں بتاتا ہوں جن کے ذریعہ تم طب سے مستغنی ہو جاؤ گے" تو انھوں نے فرمایا بالکل اے امیر المومنین" حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا "کھانے کے لئے اس وقت تک نہ بیٹھو جب تک تم بھوکے نہ ہو اور کھانے سے تھوڑی اشتہا ہوتے ہوئے ہاتھ روک لو اور اچھی طرح چبا کر کھاؤ اور سونے سے پہلے رفع حاجت کر لو اگر تم نے ان کا خیال رکھا تو علم طب سے مستغنی ہو جاؤ گے"

٤ ـ يَنبغي لِلعاقِلِ أن يُخاطِبَ الجاهِلَ مُخاطَبَةَ الطَّبيبِ المريضَ

(۴) عاقل کے لئے لازم ہے کہ وہ جاہل سے اس طرح مخاطب ہو جیسے طبیب مریض کو مخاطب کرتا ہے۔

٥ ـ لا شِفاءَ لِمَن كَتَمَ طَبيبَهُ داءَهُ.

(۵) اس کی شفا نہیں ہو گی جو اپنی بیماری اپنے طبیب سے چھپاتا ہے۔

٦ ـ مَن كَتَمَ الأطباءَ مَرَضَهُ خانَ بَدَنَهُ.

(۶) جو اطباء سے بیماری چھپاتا ہے وہ اپنے بدن کے ساتھ خیانت کرتا ہے

٧ ـ مَن كَتَمَ مَكنُونَ دائِهِ عَجَزَ طَبيبُهُ عَن شِفائِه

(۷) جو اپنے پوشیدہ مرض کو چھپاتا ہے اس کا طبیب بھی اس کے علاج سے عاجز ہو جاتا ہے۔

٨ ـ مَن لَم يَتَدارَكْ نَفسَهُ بِاصلاحِهِ أعضَلَ داؤُهُ و أعيى شِفاؤُهُ و عَدِمَ الطَّبيبَ.

(۸) جو نفس کا تدارک اس کی اصلاح کے ذریعہ نہیں کرتا اس کا علاج مشکل شفا میں مشکل اور طبیب ناپید ہو جاتے ہیں۔

٩ ـ المُجَرِّبُ أحكَمُ مِنَ الطَّبيبِ.

(۹) تجربہ کار (شخص) طبیب سے زیادہ مستحکم ہوتا ہے۔

[١٣٧]

الطَّمَع - طمع

١ - أزرى بنفسه من استشعر الطمع ورضي بالذلّ من كشف عن ضرّه

(۱) جس نے طمع کو شعار بنایا وہ ذلت عمل پر آمادہ ہو گیا اور جو اپنی پریشانی کھل کر بیان کر دیتا ہے وہ اپنی ذلت سے راضی ہو جاتا ہے

٢ - الطَّمعُ رِقٌّ مُؤبَّدٌ

(۲) طمع ابدی غلامی ہے

٣ - أكثرُ مصارعِ العقولِ تحتَ بروقِ المطامع

(۳) عقلوں کی بربادی اکثر اوقات لالچوں کی چمک کے تلے ہوتی ہیں۔

٤ - إنّ الطّمعَ موردٌ غيرُ مُصدِرٍ، وضامنٌ غيرُ وفيٍّ، وربّما شرِقَ شاربُ الماءِ قبل ريّه، وكلّما عظُم قدرُ الشّيءِ المتنافسِ فيه عظُمت الرّزيّةُ لفقده، والأمانيُّ تُعمي أعينَ البصائرِ، والحظُّ يأتي من لا يأتيه.

(۴) طمع ایسی جگہ ہے جہاں جانے کے بعد واپسی ممکن نہیں اور ایسی ضامن ہے جس میں وفا نہیں ہوتی اور کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ پانی پینے والا سیراب ہونے سے پہلے ہی اچھو کا شکار ہو جاتا ہے۔ حصول کے لئے سعی کرتے وقت جس چیز کی قدر و منزلت جتنی زیادہ ہوتی ہے اتنا ہی اس کے کھو جانے پر تکلیف ہوتی اور آرزوئیں آنکھوں کو اندھا کر دیتی ہیں اور قسمت تو اس کی بھی ہے جو اس کے لئے بھاگ دوڑ نہیں کرتا۔

٥ - لا يُقيمُ أمرَ الله سبحانه إلّا من لا يُصانعُ ولا يُضارعُ ولا يتّبعُ المطامع

(۵) امر خدا کا قیام صرف اسی سے ممکن ہے جو تصنع اور تقابل نہ کرتا ہو اور طمع سے دور ہو۔

٦ - إيّاك أن تُوجفَ بك مطايا الطّمع

(۶) اس بات سے کہ طمع کی سواریاں تمہاری طرف تیزی سے بڑھیں خوف زدہ ہو۔

٧ - رُبّ طمعٍ كاذبٍ

(۷) بہت سی لالچیں جھوٹی ہوتی ہیں۔

٨ - الذُّلُّ مع الطّمع

(۸) ذلت طمع کے ساتھ ہے۔

۹ ـ الحُرُّ عبدٌ ما طَمِعَ، والعَبدُ حُرٌّ ما قَنَعَ

(۹) آزاد جس چیز کی طمع کرتا ہے وہ اس کا غلام ہوتا ہے اور غلام جس چیز سے قناعت کرتا ہے اس سے آزاد ہوتا ہے۔

۱۰ ـ أطوَلُ النّاسِ نَصَباً الحَريصُ إذا طَمِعَ، والحَقودُ إذا مُنِعَ

(۱۰) لوگوں میں سب سے طویل غم اس حریص کا ہوتا ہے جو لالچ کرتا ہو اور اس کینہ پرور کا جسے عطیات دینے سے منع کر دیا گیا ہو۔

۱۱ ـ ثَباتُ الإيمانِ بالوَرَعِ، و زوالُهُ بالطَّمَعِ

(۱۱) ایمان کا ثبات، تقویٰ سے اور زوال، طمع سے ہوتا ہے۔

۱۲ ـ ما هَدَمَ الدِّينَ مِثلُ البِدَعِ، ولا أفسَدَ الرِّجالَ مِثلُ الطَّمَعِ

(۱۲) دین کو بدعت سے زیادہ کسی (اور شئے) نے منہدم نہیں کیا اور مردوں کو طمع سے زیادہ کسی اور شئے نے فاسد نہیں بنایا

۱۳ ـ المَذَلَّةُ و المَهانَةُ و الشَّقاءُ في الطَّمَعِ و الحِرصِ

(۱۳) ذلت و رسوائی اور بد بختی، طمع و حرص میں ہے۔

۱۴ ـ الطّامِعُ أبَداً في وِثاقِ الذُّلِّ

(۱۴) لالچی ہمیشہ قعر ذلت میں رہتا ہے۔

۱۵ ـ المَطامِعُ تُذِلُّ الرِّجالَ

(۱۵) لالچیں مردوں کو ذلیل کر دیتی ہیں۔

۱۶ ـ إن أطَعتَ الطَّمَعَ أرداكَ

(۱۶) اگر تم نے لالچ کی پیروی کی تو وہ تمھیں ہلاک کر دیں گی۔

۱۷ ـ آفَةُ القُضاةِ الطَّمَعُ.

(۱۷) قاضیوں کی آفت، طمع ہے۔

۱۸ ـ بالأطماعِ تُذَلُّ رِقابُ الرِّجالِ

(۱۸) لالچوں کے ذریعے مردوں کی گردنیں ذلت سے جھک جاتی ہیں

۱۹ ـ ثَمَرَةُ الطَّمَعِ ذُلُّ الدُّنيا والآخِرَةِ

(۱۹) لالچ کا ثمرہ دنیا و آخرت کی ذلت ہے۔

۲۰ ـ صُدُّوا الطَّمَعَ بالوَرَعِ

(۲۰) طمع کا مقابلہ ورع و تقویٰ سے کرو۔

۲۱ ـ قَليلُ الطَّمَعِ يُفسِدُ كَثيرَ الوَرَعِ

(۲۱) تھوڑی سی طمع تقوے کے بڑے حصے کو فاسد کر دیتی ہے۔

۲۲ ـ كَيفَ يَملِكُ الوَرَعَ مَن يَملِكُهُ الطَّمَعُ

(۲۲) وہ صاحب تقویٰ کیسے ہو سکتا ہے جسے طمع نے اپنا غلام بنا رکھا ہو۔

۲۳ ـ مَن اتَّخَذَ الطَّمَعَ شِعاراً، جَزَعَتهُ الخَيبَةُ صِراراً

(۲۳) جس نے طمع کو شعار بنایا اس کو ناکامی نقصان دہ صورت میں پریشان کر دے گی۔

۲۴ ـ تَوَرُّعٌ يُنجي خَيرٌ مِن طَمَعٍ يُردي.

(۲۴) ایسے پارسائی جو انسان کو نجات دے دے اس لالچ سے بہتر ہے جو ہلاک کر دے۔

۲۵ ـ لا يَستَرِقَّنَّكَ الطَّمَعُ وقَد جَعَلَكَ اللهُ حُرّاً

(۲۵) تمھیں طمع غلام نہ بنانے پائے جبکہ خدا نے تمھیں آزاد پیدا کیا ہے۔

[۱۳۸]

الظُّلْم = ظلم

۱۔ للظالمِ البادي غداً بكفّهِ عضّةٌ

(۱) ابتدا ظلم کرنے والا کل روز قیامت (پشیمانی کی وجہ سے) اپنی ہتھیلی دانتوں سے چبائے گا۔

۲۔ یومُ العدلِ على الظالمِ أشدُّ من یومِ الجورِ على المظلومِ

(۲) ظالم پر انصاف کا دن مظلوم پر ظلم کے دن سے زیادہ سخت ہے

۳۔ یومُ المظلومِ على الظالمِ أشدُّ من یومِ الظالمِ على المظلومِ

(۳) ظالم کے خلاف مظلوم کا دن مظلوم کے خلاف ظالم کے دن سے زیادہ سخت ہے

٤۔ ظُلمُ الضعیفِ أفحشُ الظُّلم

(۴) ضعیف پر ظلم واضح ترین ظلم ہے

۵۔ لا تظلم کما لا تُحبُّ أن تُظلم

(۵) ظلم نہ کرو جس طرح تم ظلم برداشت نہیں کرنا چاہتے

٦۔ ألا وإنّ الظلمَ ثلاثةٌ فظلمٌ لا یُغفرُ وظلمٌ لا یُترکُ، وظلمٌ مغفورٌ لا یُطلبُ. فأمّا الظلمُ الذي لا یُغفرُ، فالشّرکُ باللهِ قال اللهُ تعالی ﴿إنّ اللهَ لا یغفرُ أن یُشرکَ بهِ﴾ وأمّا الظلمُ الذي یُغفرُ فظلمُ العبدِ نفسَهُ عند بعضِ الهنات، وأمّا الظلمُ الذي لا یُترکُ فظلمُ العبادِ بعضِهم بعضاً

(۶) آگاہ ہو جاؤ ظلم تین طرح کے ہوتے ہیں ایک وہ ظلم جو بخشا نہیں جائے گا دوسرا وہ ظلم جو چھوڑا نہیں جاتا اور تیسرا وہ ظلم جو بخشا ہوا ہوتا ہے اور جس پر کوئی مواخذہ نہیں ہوتا۔ جو ظلم بخشا نہیں جائے گا وہ اللہ کا شریک قرار دینا ہے۔ اللہ نے فرمایا "بے شک اللہ اس بات کو نہیں بخشے گا کہ اس میں کسی کو شریک قرار دیا جائے" اور وہ ظلم جو بخش دیا جائے گا وہ انسان بعض چھوٹے چھوٹے گناہوں کے ذریعہ خود پر ظلم کرتا ہے اور وہ ظلم جو چھوڑا نہیں جائے گا بندوں کا ایک دوسرے پر ظلم کرنا ہے

۷۔ لیس مع الفجورِ غنًى ولا مع العدلِ ظلمٌ، ولا مع الفسقِ عدلٌ ولا مع القطیعةِ غنًى

(۷) فسق و فجور کے ساتھ ثروت اور عدل کے ساتھ ظلم نہیں اور فسق کے ساتھ عدل اور اور قطع تعلق کے ساتھ تونگری نہیں

۸۔ إحذر أن تکونَ مغلوباً وأنت منصفٌ ولا تحذر أن تکونَ غالباً وأنت ظالمٌ

(۸) اپنے لئے ایسی حالت اختیار کرو جس میں (بھلے ہی) تم مغلوب رہو مگر منصف رہو ایسی صورت حال نہ اختیار کرنا جس میں تم غالب (تو) رہو مگر ظالم بھی رہو۔

٩ ـ العامِلُ بالظُّلم، والمُعِينُ عَلَيهِ، والرّاضي به، شُرَكاءُ ثَلاثَةٌ

(۹) ظالم، اس کی مدد کرنے والا اور اس سے راضی رہنے والا یہ تینوں ظلم میں شریک ہوتے ہیں۔

١٠ ـ للظّالِمِ مِنَ الرِّجالِ ثَلاثُ عَلاماتٍ: يَظلِمُ مَن فَوقَهُ بِالمَعصِيَةِ، ومَن دُونَهُ بِالغَلَبَةِ، ويُظاهِرُ القَومَ الظَّلَمَةَ.

(۱۰) مردوں میں ظالم کی تین علامتیں ہیں: اپنے سے بلند آدمی پر نافرمانی کے ذریعے ظلم کرتا ہے اور اپنے سے نیچے والوں پر طاقت و قہر کے ذریعہ اور ظالم لوگوں کی حمایت کرکے ظلم کرتا ہے۔

١١ ـ الظُّلمُ يُزِلُّ القدمَ، ويَسلُبُ النِّعَمَ ويُهلِكُ الأُمَمَ

(۱۱) ظلم قدموں کو ڈگمگاتا ہے اور نعمتوں کو سلب کرکے امتوں کو ہلاک کر دیتا ہے۔

١٢ ـ الظُّلمُ في الدُّنيا بَوارٌ وفي الآخِرَةِ دَمارٌ.

(۱۲) ظلم دنیا میں ہلاکت اور آخرت میں تباہی ہے۔

١٣ ـ الظّالِمُ طاغٍ يَنتَظِرُ إحدَى النَّقمَتَينِ

(۱۳) حد درجہ ظالم دو عذابوں میں سے کسی ایک کا منتظر رہتا ہے۔

١٤ ـ الظُّلمُ بَوارُ الرَّعِيَّةِ

(۱۴) ظلم رعایا کی ہلاکت ہے۔

١٥ ـ الظُّلمُ ألأمُ الرَّذائِلِ

(۱۵) ظلم ملامت آور ترین بدی ہے۔

١٦ ـ الظُّلمُ يَطرُدُ النِّعَمَ

(۱۶) ظلم نعمتوں کو پلٹا دیتا ہے۔

١٧ ـ أقبَحُ الظُّلمِ مَنعُكَ حُقوقَ اللهِ

(۱۷) بدترین ظلم یہ ہے کہ تم حقوق الٰہی کو ادا نہ کرو۔

١٨ ـ أخسَرُكُم أظلَمُكُم

(۱۸) تم میں سب سے زیادہ گھاٹے میں وہ ہے جو سب سے زیادہ ظلم کرنے والا ہوتا ہے۔

١٩ ـ إيّاكَ والظُّلمَ، فمَن ظَلَمَ كَرِهَت أيّامُهُ

(۱۹) ظلم سے دور رہو کیونکہ جو ظلم کرتا ہے اس کے ایام ناپسندیدہ ہو جاتے ہیں۔

٢٠ ـ اتَّقوا دَعوَةَ المَظلومِ، فإنَّهُ يَسألُ اللهَ حَقَّهُ، واللهُ سُبحانَهُ أكرَمُ مِن أن يُسألَ حقّاً إلّا أجابَهُ

(۲۰) مظلوم کی دعا سے ڈرو کیونکہ وہ خدا سے اپنا حق مانگتا ہے اور اللہ تعالیٰ سے جب بھی حق مانگا جاتا ہے تو وہ فوراً عطا کر دیتا ہے۔

٢١ ـ بِئسَ الظُّلمُ ظُلمُ المُستَسلِمِ

(۲۱) بدترین ظلم ہتھیار ڈال دینے والے پر ظلم کرنا ہے۔

٢٢ ـ راكِبُ الظُّلمِ يَكبو بِهِ مَركَبُهُ

(۲۲) ظلم کے سوار کو اس کی سواری اوندھے منہ کر دیتی ہے۔

۲۳ـ شرُّ النّاسِ من يُعِينُ على المظلوم

(۲۳) بدترین آدمی وہ ہے جو ظلم پر تعاون کرتا ہو۔

۲۴ـ شرُّ النّاسِ من يظلمُ النّاس

(۲۴) بدترین آدمی وہ ہے جو لوگوں پر ظلم کرتا ہو۔

۲۵ـ لِكلِّ ظالمٍ عُقوبةٌ لا تعدوه، وصرعةٌ لا تخطّاه

(۲۵) ہر ظالم کی ایک سزا ہے جس سے وہ بھاگ نہیں سکتا اور ایک شکست ہے جس کے آگے کوئی راستہ نہیں

۲۶ـ لا يُؤمنُ بالمعادِ من لا يتحرّجُ عن ظُلمِ العباد

(۲۶) وہ قیامت پر ایمان نہیں رکھتا جو لوگوں پر ظلم کرنے سے دور نہ رہے

۲۷ـ لا تظلِمَنَّ من لا يجدُ ناصراً إلّا الله

(۲۷) اس پر ہرگز ظلم نہ کرو جو سوائے خدا کے کسی اور کو مددگار نہ پائے

۲۸ـ ما أقربَ النُّصرةَ من المظلوم.

(۲۸) مظلوم سے نصرت (الٰہی) کتنا قریب ہے۔

۲۹ـ مِن لوازمِ العدلِ التّناهي عن الظُّلم.

(۲۹) عدل کے لوازمات میں ظلم سے خود کو بچانا ہے

۳۰ـ من أفحشِ الظُّلمِ ظُلمُ الكِرام

(۳۰) واضح ترین ظلم کریم افراد پر ظلم ہے۔

۳۱ـ من عمل في رعيّتهِ بالظُّلمِ، أزال الله سبحانه دولتهُ، وعجّل بوارَهُ وهلكه

(۳۱) جو اپنی رعایا پر ظلم و ستم کرتا ہے اللہ اس کی حکومت کو زائل کر دیتا ہے اور اس کی تباہی و بربادی میں جلدی کرتا ہے

۳۲ـ من لم يُنصفِ المظلومَ من الظّالمِ عظُمت آثامه

(۳۲) جو مظلوم کو ظالم سے (توانائی کے باوجود) انصاف نہ دلائے اس کے گناہ بہت زیادہ ہو جاتے ہیں۔

۳۳ـ من ظلمَ نفسهُ كان لغيرهِ أظلم

(۳۳) جو خود پر ظلم کرے گا وہ دوسرے کے لئے اس سے بڑا ظالم ہو گا

۳۴ـ من ظلمَ عبادَ الله كان اللهُ خصمهُ دون عبادِه

(۳۴) جو اللہ کے بندوں پر ظلم کرتا ہے بندوں کے علاوہ خدا بھی اس کا دشمن ہوتا ہے۔

۳۵ـ من ظلمَ رعيّتهُ نصرَ أضدادَه

(۳۵) جو اپنی رعایا پر ظلم کرتا ہے وہ اپنے دشمنوں کی مدد کرتا ہے

[۱۳۹]

الظَّنّ = گمان

۱ ـ لا تَظُنَّنَّ بِكَلِمَةٍ خَرَجَت مِن أَحَدٍ سُوءاً وأنتَ تَجِدُ لَهَا فِي الخَيرِ مُحتَمَلاً

(۱) کسی ایسی بات میں سوء ظن نہ کرو جو کسی نے غلط کہا ہو مگر تم اس کے لئے کوئی اچھا احتمال پاتے رہے ہو۔

۲ ـ مَن وَضَعَ نَفسَهُ مَواضِعَ التُّهمَةِ فَلا يَلُومَنَّ مَن أَساءَ بِهِ الظَّنَّ

(۲) جو اپنے آپ کو تہمت کی جگہوں پر رکھتا ہے اسے سوء ظن کرنے والے کو برا بھلا نہیں کہنا چاہیے۔

۳ ـ لَيسَ مِنَ العَدلِ القَضاءُ عَلَى الثِّقَةِ بِالظَّنِّ

(۳) گمان پر بھروسہ کر کے فیصلہ کر دینا عدل نہیں۔

٤ ـ اِتَّقُوا ظُنُونَ المُؤمِنِينَ، فَإِنَّ اللهَ تَعالَى جَعَلَ الحَقَّ عَلَى أَلسِنَتِهِم

(۴) مومنوں کے گمانوں سے ڈرو کیونکہ اللہ نے ان کی زبانوں پر حق قرار دیا ہے۔

٥ ـ مَن ظَنَّ بِكَ خَيراً فَصَدِّق ظَنَّهُ

(۵) جس نے تم سے اچھائی کا گمان کیا تم اس کے گمان کو سچ کر دکھاؤ۔

٦ ـ البُخلُ والجُبنُ والحِرصُ غَرائِزُ شَتَّى يَجمَعُها سُوءُ الظَّنِّ بِاللهِ

(۶) کنجوسی و بزدلی و حرص مختلف طبیعتیں ہیں جنہیں اللہ سے بدگمانی یکجا کر دیتی ہے۔

۷ ـ لا يَغلِبَنَّ عَلَيكَ سُوءُ الظَّنِّ، فَإِنَّهُ لا يَدَعُ بَينَكَ وَبَينَ خَلِيلِكَ صُلحاً

(۷) تم پر بدگمانی ہرگز غالب نہ آنے پائے کیونکہ یہ تمہارے اور تمہارے دوست کے درمیان کبھی صلح نہیں رہنے دے گی۔

۸ ـ ظَنُّ العاقِلِ كَهانَةٌ

(۸) عاقل کا گمان پیشین گوئی ہوتا ہے۔

۹ ـ لا يُفسِدَكَ الظَّنُّ عَلَى صَدِيقٍ أَصلَحَهُ لَكَ اليَقِينُ

(۹) تمہارا گمان تمہارے کسی ایسے دوست کو خراب نہ کر دے جسے تمہارے یقین نے "تمہارا" بنایا ہو۔

۱۰ ـ لا تَكادُ الظُّنُونُ تَزدَحِمُ عَلَى أَمرٍ مَستُورٍ إِلّا كَشَفَتهُ

(۱۰) ڈھکے چھپے کام پر گمانوں کی یلغار اس وقت تک نہیں ہوتی جب تک تم خود اسے عیاں نہ کر دو۔

۱۱ ـ لا تَكُن مِمَّن تَغلِبُهُ نَفسُهُ عَلَى ما يَظُنُّ، وَلا يَغلِبُها عَلَى ما يَستَيقِنُ

(۱۱) ان میں سے نہ ہونا جن پر ان کا نفس گمان والی اشیاء کے ذریعہ غالب ہو جاتا ہے اور وہ اس پر یقینی اشیاء کے ذریعہ غالب نہیں ہو پاتے۔

١٢ـ أسوأُ الناسِ حالاً من لا يثقُ بأحدٍ لسوءِ ظنّه، ولا يثقُ به أحدٌ لسوءِ أثره

١٣ـ سوءُ الظنِّ يُدوي القلوبَ ويتّهمُ المأمونَ ويُوحشُ المستأنسَ، ويُغيّرُ مودّةَ الإخوان

١٤ـ تنزّهٌ عن عائبٍ أحسنُ من إشاعةِ ما ظننتَ

١٥ـ مجالسةُ الأشرارِ تُوجبُ سوءَ الظنِّ بالأخيار

١٦ـ الظنُّ الصوابُ من شيمِ أولي الألباب

١٧ـ الظنُّ يُخطئُ واليقينُ يُصيبُ ولا يُخطئُ

١٨ـ ظنُّ الرجلِ على قدرِ عقله

١٩ـ ظنُّ الإنسانِ ميزانُ عقلِه، وفعلُه أصدقُ شاهدٍ على أصله

٢٠ـ ظنُّ العاقلِ أصحُّ من يقينِ الجاهل

٢١ـ آفةُ الدينِ سوءُ الظنّ

٢٢ـ سوءُ الظنِّ بالمحسنِ شرُّ الإثمِ وأقبحُ الظلم

٢٣ـ سوءُ الظنِّ يُفسدُ الأمورَ ويبعثُ على الشرور

٢٤ـ سوءُ الظنِّ بمن لا يخونُ من اللؤم

٢٥ـ من ساءَ ظنُّه ساءت طويّتُه

٢٦ـ من ساءت ظنونُه اعتقدَ الخيانةَ بمن لا يخونُه

٢٧ـ أفضلُ الورعِ حُسنُ الظنّ

(۱۲) سب سے زیادہ برا حال اس شخص کا ہے جو بد گمانی کی وجہ سے کسی پر بھروسہ نہ کرے اور کوئی دوسرا بھی اس کے برے اثرات کی وجہ سے اس پر بھروسہ نہ کرے۔

(۱۳) بد گمانی دلوں کو مریض، امین کو متہم، مانوس کو وحشت زدہ کرکے بھائیوں کی محبت کو بدل دیتی ہے۔

(۱۴) دیکھی ہوئی اشیاء کو چھپا لینا، گمان کی ہوئی چیزوں کو شائع کرنے سے بہتر ہے۔

(۱۵) برے لوگوں کی صحبت نیکوکاروں سے بد گمانی کا باعث ہوتی ہے

(۱۶) درست گمان دانشوروں کا شیوہ ہے۔

(۱۷) گمان غلطی کرتا ہے مگر یقین (ہمیشہ) صحیح کرتا ہے اور کبھی خطا نہیں کرتا۔

(۱۸) ہر انسان کا گمان اس کی عقل جتنا ہی ہوتا ہے۔

(۱۹) انسان کا گمان اس کی عقل کا میزان اور اس کا عمل اس کی اصلیت کا گواہ ہوتا ہے۔

(۲۰) عاقل کا گمان جاہل کے یقین سے زیادہ صحیح ہوتا ہے۔

(۲۱) دین کی آفت بد گمانی ہے

(۲۲) محسن سے بد گمانی بدترین گناہ اور سب سے برا ظلم ہے

(۲۳) بد گمانی امور کو فاسد اور برائیوں پر آمادہ کرتی ہے۔

(۲۴) خیانت نہ کرنے والے سے خیانت بد طینتی میں سے ہے

(۲۵) جس کا گمان برا ہو گا اس کا ضمیر بھی برا ہو گا۔

(۲۶) جس کا گمان خراب ہو جاتا ہے وہ خیانت کے قریب بھی نہ جانے والوں کے بارے میں خیانت کا یقین کرنے لگتا ہے۔

(۲۷) بہترین تقویٰ حسن ظن ہے

۲۸ ـ حُسنُ الظَّنِّ أن تُخلِصَ العملَ، وتَرجُو مِن الله أن يَعفُوَ عن الزَّلَلِ

(۲۸) حسن ظن یہ ہے کہ تم بااخلاص عمل انجام دو اور اپنی لغزشوں کی بخشش کے لئے اللہ سے امید رکھو۔

۲۹ ـ حُسنُ الظَّنِّ مِن أفضَلِ السَّجايا وأجزَلِ العَطايا

(۲۹) حسن ظن بافضیلت ترین عادت اور عمدہ ترین عطیات ہیں۔

۳۰ ـ حُسنُ الظَّنِّ راحةُ القَلبِ وسَلامةُ الدِّينِ

(۳۰) حسن ظن دلوں کی راحت اور دین کی سلامتی ہے

۳۱ ـ مَن حَسُنَ ظَنُّهُ حَسُنَت نِيَّتُه.

(۳۱) جس کا گمان اچھا ہو گا اس کی نیت بھی اچھی ہو گی۔

۳۲ ـ مَن حَسُنَ ظَنُّه فازَ بالجنّة

(۳۲) اچھے گمان والے کو جنت کی کامیابی حاصل ہو گی۔

۳۳ ـ مَن حَسُنَ ظَنُّه بالنّاسِ حازَ مِنهُمُ المَحبّة

(۳۳) جس کا لوگوں کے متعلق گمان اچھا ہو گا وہ ان سے بدلے میں محبت پائے گا۔

۳٤ ـ لا يُحسِنُ عَبدٌ الظَّنَّ بالله سُبحانَه إلّا كان الله سُبحانَه عندَ حُسنِ ظَنِّه.

(۳۴) اللہ تعالیٰ سے کوئی بندہ اس وقت تک حسن ظن نہیں رکھ سکتا جب تک اللہ اس کے حسن ظن کے نزدیک موجود نہ ہو۔

[۱٤۰]

العقبة = عاقبت

۱ـ لكلّ امرئٍ عاقبةٌ، حلوةٌ أو مرّةٌ

(۱) ہر آدمی کی عاقبت ہے چاہے شیریں ہو یا تلخ

۲ـ من تورّط في الأمور غير ناظرٍ في العواقب، فقد تعرّض لمفدحات النوائب

(۲) جو بلا سوچے سمجھے معاملات میں کود پڑتا ہے وہ اپنے آپ کو بڑی عظیم مصیبتوں کے لئے پیش کر دیتا ہے

۳ـ عاقبة الكذب الذمّ

(۳) جھوٹ کا نتیجہ مذمت ہے

٤ـ من كثر فكره في العواقب لم يشجع

(۴) جو بہت زیادہ نتائج کی فکر کرتا ہے وہ کبھی شجاع نہیں بن سکتا

۵ـ عاقبة الكذب شرّ عاقبة

(۵) جھوٹ کا نتیجہ سب سے برا نتیجہ ہے۔

٦ـ الحازم من لم يشغله البطر بالنعمة عن العمل للعاقبة

(٦) دور اندیش محتاط وہ ہے جسے نعمتوں کی مستی آخرت کے لئے عمل کرنے سے نہ روک سکے

۷ـ أحزم الناس من كان الصبر والنظر في العواقب شعاره ودثاره

(۷) دور اندیش ترین آدمی وہ ہے جس کا اوڑھنا بچھونا صبر اور غور و فکر ہو

۸ـ أعقل الناس أنظرهم في العواقب

(۸) دانا ترین آدمی وہ ہے جو نتائج کی سب سے زیادہ فکر کرے۔

۹ـ راقب العواقب تنجُ من المعاطب

(۹) نتائج پر دھیان رکھو گے تو ہلاکت خیزیوں سے بچے رہو گے

۱۰ـ من نظر في العواقب سلم

(۱۰) جو نتائج کی فکر کرتا ہے وہ سالم رہتا ہے۔

۱۱ـ من راقب العواقب سلم من النوائب

(۱۱) جو نتائج پر غور کر لیتا ہے وہ بلاؤں سے محفوظ رہتا ہے

۱۲ـ لا عاقبة أسلم من عواقب السلم

(۱۲) دوستی و مسالمت کے نتائج سے زیادہ محفوظ کوئی اور نتیجہ نہیں ہے

۱۳ـ مكروهٌ تحمد عاقبته خيرٌ من محبوبٍ تذمّ مغبّته

(۱۳) ایسا ناپسندیدہ کام جس کی عاقبت قابل ستائش ہو اس محبوب کام سے بہتر ہے جس کے نتیجہ میں مذمت ہو

[١٤١]

العِبادَة = عبادت

١ ـ إنّ قوماً عبدُوا اللهَ رَغبةً، فتِلكَ عِبادَةُ التُّجّار، و إنّ قوماً عبدُوا اللهَ رَهبةً، فتِلكَ عِبادَةُ العَبيد، و إنّ قوماً عَبدُوا اللهَ شُكراً، فتِلكَ عِبادَةُ الأحرار

(۱) یقیناً بعض لوگوں نے (جنت کی) رغبت میں خدا کی عبادت کی سو یہ تاجروں کی عبادت ہے اور کچھ لوگوں نے (جہنم کے) خوف سے اللہ کی عبادت کی یہ غلاموں کی عبادت ہے اور کچھ لوگوں نے اس کی عبادت بطور شکر کی ہے اور یہی آزاد لوگوں کی عبادت ہے

٢ ـ مَن لم يَختلِف سِرُّهُ وعَلانِيَتُه، وفِعلُهُ ومقالَتُه فقد أدّى الأمانَة، وأخلَص العِبادة

(۲) جس کا ظاہر و باطن اور قول و فعل مختلف نہ ہو اس نے امانت ادا کردی اور عبادت میں خلوص پیدا کرلیا۔

٣ ـ العِبادَةُ انتِظارُ الفَرَج

(۳) عبادت انتظار فرج ہے۔

٤ ـ لا عِبادَةَ كأداءِ الفَرض

(۴) ادائے فرض جیسی کوئی عبادت نہیں۔

٥ ـ أفضَلُ العِبادَةِ الصَّمتُ، وانتِظارُ الفَرَج

(۵) بافضیلت ترین عبادت خاموشی اور انتظار فرج ہے۔

٦ ـ السَّكينَةُ زينَةُ العِبادة

(۶) سکون و اطمینان عبادت کی زینت ہے۔

٧ ـ أفضَلُ العِبادَةِ الإمساكُ عَنِ المَعصِيَةِ، والوُقوفُ عِندَ الشُّبهَة

(۷) سب سے افضل عبادت، گناہ سے اپنے آپ کو روکے رکھنا اور شبہ کے وقت توقف ہے

٨ ـ لا خَيرَ في عِبادَةٍ لَيسَ فيها تَفَقُّهٌ.

(۸) اس عبادت میں کوئی بھلائی نہیں جس میں غور و فکر نہ ہو۔

٩ ـ [إلهي] ما عَبَدْتُكَ خَوفاً مِن نارِكَ، ولا طَمَعاً في جَنَّتِك، ولكِن وَجَدتُكَ أهلاً لِلعِبادَة فَعَبَدتُك.

(۹) (الٰہی) میں نے تیری عبادت نہ تیری جہنم کے خوف سے کی ہے اور نہ ہی تیری جنت کی لالچ میں بلکہ میں نے تجھے عبادت کے لائق پایا ہے تیری عبادت کی۔

١٠ ـ العِبادَةُ الخالِصَةُ أن لا يَرجُو الرَّجُلُ إلّا رَبَّه، ولا يَخافَ إلّا ذَنبَه.

(۱۰) خالص عبادت یہ ہے کہ انسان صرف اپنے پروردگار سے امید لگائے اور صرف اپنے گناہوں سے ڈرے۔

١١ ـ إذا أحَبَّ اللهُ عَبداً ألهَمَهُ حُسنَ العِبادَة

(۱۱) جب اللہ کسی بندے کو پسند کرلیتا ہے تو اسے حسن عبادت کا الہام کردیتا ہے۔

۱۲ـ نِعمَ العبادةُ السُّجودُ والرُّكوع

(۱۲) بہترین عبادت رکوع و سجود ہیں

۱۳ـ تركُ الشّهواتِ أفضلُ عبادةٍ و أجملُ عادةٍ

(۱۳) خواہشوں کو چھوڑ دینا با فضیلت ترین عبادت اور بہترین روش ہے۔

۱٤ـ الإخلاصُ عبادةُ المقرّبين

(۱۴) اخلاص مقربین (بارگاہ) کی عبادت ہے۔

۱٥ـ اليقينُ أفضلُ عبادةٍ

(۱۵) یقین سب سے افضل عبادت ہے

۱٦ـ التّنزُّهُ عن المَعاصي عبادةُ التّوّابين

(۱۶) معصیتوں سے دوری توبہ کرنے والوں کی عبادت ہے۔

۱۷ـ أفضلُ العبادةِ الزَّهادةُ

(۱۷) سب سے افضل عبادت زہد ہے

۱۸ـ أفضلُ العبادةِ غلبةُ العادةِ

(۱۸) سب سے زیادہ با فضیلت عبادت ترک عادت ہے۔

۱۹ـ أفضلُ العبادةِ الفكر

(۱۹) سب سے زیادہ با فضیلت عبادت غور و فکر کرنا ہے۔

۲۰ـ أفضلُ العبادةِ عفّةُ البطنِ و الفرج

(۲۰) سب سے افضل عبادت پیٹ اور شرمگاہ کی عفت ہے

۲۱ـ آفةُ العبادةِ الرّياء

(۲۱) عبادت کی آفت ریاکاری ہے۔

۲۲ـ استديموا الذِّكرَ فإنّه يُنيرُ القلبَ و هو أفضلُ العبادة

(۲۲) ذکر (الٰہی) میں مداومت کرو کیونکہ یہ دل کو منور کرتا ہے اور یہ با فضیلت ترین عبادت ہے۔

۲۳ـ فكرُ ساعةٍ قصيرةٍ خيرٌ من عبادةٍ طويلةٍ

(۲۳) مختصر سے وقت کی غور و فکر طویل عبادتوں سے افضل ہے۔

۲٤ـ غايةُ العبادةِ الطّاعة

(۲۴) عبادت کی انتہا اطاعت ہے۔

۲٥ـ فاز بالسّعادةِ من أخلصَ العبادة

(۲۵) جو با اخلاص عبادت کرتا ہے وہ کامیابی سے ہمکنار ہو جاتا ہے۔

۲٦ـ كيف يجدُ لذّةَ العبادةِ من لا يصومُ عن الهوى

(۲۶) وہ بھلا کیسے لذت عبادت پا سکتا ہے جو خواہشات سے خود کو روک پائے۔

[١٤٢]

العتاب و الاعتاب = عتاب

١ ـ عاتب أخاك بالإحسان إليه و اردد شرّه بالإنعام عليه.

( ) اپنے بھائی کی احسان کے ذریعے سرزنش کرو اور اس کے شر کو اسے انعام عطا کر کے اپنے سے دفع کرو۔

٢ ـ لا تكثر العتاب، فإنّه يورث الضغينة، ويحرّك البغضة

(۲) کسی کو حد درجہ نہ ڈانٹو کیونکہ یہ کینے کا باعث اور بغض کا محرک ہوتا ہے۔

٣ ـ منك من أعتبك

(۳) وہ شخص تم میں سے ہے جو (تمہاری سرزنش کی وجہ سے) سدھر جائے اور تمہیں اس کے ذریعے خوش کر دے۔

٤ ـ إستعتب من رجوت إعتابه

(۴) اسے منانے کی کوشش کرو جس کے مان جانے کی توقع ہو

٥ ـ لا تكثر العتب في غير ذنب

(۵) بغیر گناہ کے ڈانٹتے وقت زیادہ روی سے کام نہ لو۔

٦ ـ لا تقطع أخاك على ارتياب، ولا تهجره دون استعتاب

(۶) اپنے بھائی سے شک کی بنا پر قطع تعلق نہ کرو اور اسے منائے بغیر (اس سے) دور نہ رہو۔

٧ ـ من كثر حقده قلّ عتابه

(۷) جس کا کینہ بڑھ جاتا ہے وہ بہت کم ڈانٹتا ہے۔

٨ ـ إذا عاتبت الحدث فاترك له موضعاً من ذنبه، لئلاّ يحمله الإخراج على المكابرة

(۸) جب تم کسی نوجوان کو ڈانٹو تو اس کے پاس اپنی غلطی کے لئے عذر کا کوئی موقع چھوڑ دو تاکہ تمہاری سخت گیری اسے غلطی پر اڑ جانے پر آمادہ نہ کر دے۔

٩ ـ لا تعاتب الجاهل فيمقتك، وعاتب العاقل يحبّك.

(۹) جاہل کو نہ ڈانٹو کیونکہ وہ تم پر غصہ ہو جائے گا بلکہ عاقل کو ڈانٹو کیونکہ وہ تم سے محبت کرنے لگے گا

١٠ ـ من عتب على الدّهر طال معتبه.

(۱۰) جو زمانے کی سرزنش کرتا ہے اس کی سرزنش طویل ہو گی۔

١١ ـ العتاب حياة المودّة

(۱۱) (شفقت آمیز) سرزنش حیات مودت ہے

١٢ ـ إذا عاتبت فاستبق

(۱۲) جب تم (کسی کو غلط کام پر) ڈانٹو تو خود اس کام کے ترک پر اس پر سبقت حاصل کرو۔

[۱۴۳]

العَداوَة = عداوت

۱ ـ بئس الزادُ إلى المعادِ العُدوانُ على العباد

۲ ـ إذا قدرت على عدوِّك فاجعل العفو عنه شكراً للقدرة عليه

۳ ـ أعداؤك ثلاثةٌ: عدوُّك، وعدوُّ صديقِك، وصديقُ عدوِّك

٤ ـ ما أقبح العداوة بعد المودّة

۵ ـ أكبرُ الأعداء أخفاهم مكيدةً

٦ ـ المزاحُ بدءُ العداوة

۷ ـ لا يؤنسنّك من عدوِّ القويِّ وعصمته مثل الخضوع والذلّ كسلامة الحشيش من الريح العاصف بانثنائه معها كيفما مالت

۸ ـ قارب عدوَّك بعض المقاربة تنل حاجتك ولا تُفرط في مقاربته فتذلّ نفسك وناصرك، وتأمّل حال الخشبة المنصوبة في الشمس التي إن أملتها قليلاً زاد ظلُّها وإن أفرطت في الإمالة نقص الظلُّ

۹ ـ ما انتقم الإنسانُ من عدوِّه بأعظم من أن يزداد من الفضائل

(۱) قیامت کے لئے بدترین زادِ راہ بندوں پر ظلم و زیادتی ہے۔

(۲) جب دشمن پر غالب آجاؤ تو اس پر غلبہ پانے پر بطور شکر (خدا) اسے معاف کر دو۔

(۳) دشمن تین ہوتے ہیں تمہارا دشمن تمہارے دوست کا دشمن اور تمہارے دشمن کا دوست

(۴) مودت و محبت کے بعد دشمنی کتنی بری بات ہے

(۵) سب سے بڑا دشمن وہ ہے جس کا مکر و فریب سب دشمنوں سے زیادہ خفیہ ہو۔

(۶) ہنسی مذاق دشمنی کی ابتدا ہے۔

(۷) قوی و قدرت مند شخص کا خضوع و انکساری سے بڑھ کر کوئی جواب نہیں جیسے گھاس تیز طوفانی ہواؤں میں ان کے ساتھ ہر طرف جھکنے کی وجہ سے بچی رہتی ہے

(۸) اپنے دشمن سے تھوڑا قریب رہو تاکہ اپنے مقصد تک پہنچ جاؤ اور اس کی قربت میں زیادہ روی سے کام نہ لو کیونکہ اس طرح تم خود ذلیل ہوگے اور اپنے مددگاروں کو بھی ذلیل کر دوگے تم دھوپ میں سورج کے سامنے نصب اس لکڑی کی حالت پر غور کرو کہ اگر سورج ذرا دوسری طرف مائل ہوتا ہے تو اس کا سایہ بڑھ جاتا ہے مگر جیسے ہی اس کا میلان زیادہ ہو جاتا ہے سایہ کم ہو جاتا ہے

(۹) انسان کا اپنے دشمن سے انتقام کا سب سے اچھا طریقہ یہ ہے کہ وہ اپنی خوبیوں میں اضافہ کرے۔

۱۰ ـ إستَشِر عَدُوَّكَ تَجرِبَةً لِتَعلَمَ مِقدارَ عَداوَتِه

(۱۰) اپنے دشمن سے بطور آزمائش مشورت کر لو تا کہ اس کی دشمنی کی مقدار تمھیں معلوم ہو جائے۔

۱۱ ـ كُن لِلعَدُوِّ المُكاتِمِ أَشَدَّ حَذَراً مِنكَ لِلعَدُوِّ المُبارِزِ.

(۱۱) چھپے ہوئے دشمن سے سامنے لڑنے والے دشمن کے مقابل زیادہ ہوشیار رہو۔

۱۲ ـ لا تَستَصغِرَنَّ أَمرَ عَدُوِّكَ إِذا حارَبتَه، فَإِنَّكَ إِن ظَفِرتَ بِهِ لَم تُحمَد، وإِن ظَفِرَ بِكَ لَم تُعذَر، والضَّعيفُ المُحتَرِسُ مِنَ العَدُوِّ القَوِيِّ أَقرَبُ إِلَى السَّلامَةِ مِنَ القَوِيِّ المُغتَرِّ بِالضَّعيفِ

(۱۲) جب تم اپنے دشمن سے جنگ کرو تو اس کے کسی کام کو ہرگز معمولی نہ سمجھو کیونکہ ایسی صورت میں اگر تم کامیاب بھی ہو گئے تو تمھاری قطعاً تعریف نہیں کی جائے گی اور اگر وہ کامیاب ہو گیا تو تمھارے لئے کوئی بہانہ نہیں رہے گا اور قوی دشمن سے اپنے آپ کو بچائے رکھنے والا ضعیف اس قوی شخص کے مقابلے زیادہ محفوظ ہے جسے دشمن کا ضعف دھوکا دے رہا ہو۔

۱۳ ـ عَداوَةُ الضُّعَفاءِ لِلأَقوِياءِ، والسُّفَهاءِ لِلحُلَماءِ، والأَشرارِ لِلأَخيارِ، طَبعٌ لا يُستَطاعُ تَغييرُه

(۱۳) کمزوروں کی طاقتوروں سے، بے وقوفوں کی بردباروں سے اور برے لوگوں کی نیک لوگوں سے دشمنی ایک ایسی عادت ہے جس کا بدلنا بس سے باہر ہے۔

۱٤ ـ إِذا استَشارَكَ عَدُوُّكَ فَجَرِّد لَهُ النَّصيحَةَ، لِأَنَّهُ بِاستِشارَتِكَ قَد خَرَجَ مِن عَداوَتِكَ، ودَخَلَ في مَوَدَّتِكَ.

(۱۴) جب تم سے تمھارا دشمن مشورہ طلب کرے تو اسے ہر جذبے سے خالی ہو کر نصیحت کرو کیونکہ وہ اپنی اس مشورہ طلبی کی وجہ سے تمھاری دشمنی سے نکل کر دوستی (کی حدوں) میں داخل ہو چکا ہے۔

۱۵ ـ أَربَعٌ القَليلُ مِنهُنَّ كَثيرٌ: النّارُ، والعَداوَةُ، والمَرَضُ، والفَقرُ

(۱۵) چار چیزوں کا تھوڑا بھی بہت ہوتا ہے آگ، دشمنی، بیماری اور فقیری۔

۱٦ ـ أَقتَلُ الأَشياءِ لِعَدُوِّكَ أَن لا تُعَرِّفَهُ أَنَّكَ اتَّخَذتَهُ عَدُوّاً

(۱۶) تمھارے دشمن کے لئے سب سے زیادہ جان لیوا بات یہ ہے کہ اسے یہ نہ بتاؤ کہ تم نے اسے اپنا دشمن بنا لیا ہے۔

۱۷ ـ صَديقُكَ مَن نَهاكَ، وعَدُوُّكَ مَن أَغراكَ

(۱۷) تمھارا دوست وہ ہے جو تمھیں (برائیوں سے) روکے اور تمھارا دشمن وہ ہے جو تمھیں فریب میں مبتلا کرے۔

۱۸ ـ عَدُوٌّ عاقِلٌ خَيرٌ مِن صَديقٍ أَحمَقَ

(۱۸) عاقل دشمن، احمق دوست سے بہتر ہوتا ہے۔

۱۹ـ مَن زرعَ العُدوانَ حَصَدَ الخُسرانَ

۲۰ـ الإستصلاحُ للأعداءِ بحُسنِ المَقالِ وجَميلِ الأفعالِ أهونُ مِن مُلاقاتِهِم ومُغالَبَتِهِم بمَضيضِ القِتالِ

۲۱ـ بئسَ القَرينُ العَدُوُّ

۲۲ـ رأسُ الجهلِ مُعاداةُ الناسِ

۲۳ـ كثرةُ العَداوةِ عناءُ القلوبِ

۲٤ـ لا تأمن صديقك حتّى تختبره وكُن من عدُوّك على أشدّ الحذر

۲٥ـ لا تُوقع بالعدُوّ قبل القُدرة

۲٦ـ من استعان بعدُوّه على حاجته ازداد بُعداً منها

۲۷ـ من عادى النّاس استثمر النّدامة

۲۸ـ من نام عن عدُوّه أنبهتهُ المكائد

۲۹ـ مَن اَستَصلحَ عَدوَّهُ زادَ في عَدَدِه

(۱۹) جو دشمنی کے بیج بوتا ہے وہ گھاٹے کی فصل کاٹتا ہے

(۲۰) دشمنوں کو نیک کام اور اچھی باتوں کے ذریعے صلح پر آمادہ کرنا میدان جنگ میں سخت قتل و غارت گری کے ذریعہ ان پر فتح پانے سے زیادہ آسان ہے

(۲۱) بدترین ہم نشین دشمن ہے

(۲۲) جہالت میں سر فہرست لوگوں سے دشمنی ہے

(۲۳) عداوت کی زیادتی دلوں کو رنجیدہ کرنے کا باعث ہوتی ہے

(۲۴) اپنے دوست پر اس وقت تک اعتماد نہ کرو جب تک تم اسے آزما نہ لو اور دشمن سے بہت زیادہ ہوشیار رہو۔

(۲۵) قدرت و توانائی سے پہلے دشمن پر چڑھائی نہ کرو

(۲۶) جو اپنی حاجت دشمن سے چاہتا ہے وہ اپنی ضرورت سے اور دور ہو جاتا ہے۔

(۲۷) جو لوگوں سے دشمنی روا رکھتا ہے وہ نتیجے میں ندامت پاتا ہے۔

(۲۸) جو اپنے دشمن سے غافل ہو جاتا ہے وہ اس کے مکر و فریب کا شکار ہو جاتا ہے

(۲۹) جو اپنے دشمن سے صلح چاہتا ہے وہ (اپنے دوستوں کی) تعداد میں اضافہ کرتا ہے

[١٤٤]

العَدْل = عدل

١ ـ سُئِلَ ﷺ أَيُّهُما أَفضَلُ العَدلُ أَو الجُودُ؟ فقال ﷺ العَدلُ يَضَعُ الأُمُورَ مَواضِعَها، والجُودُ يُخرِجُها مِن جِهتِها، و العدلُ سائِسٌ عامٌّ، والجُودُ عارِضٌ خاصٌّ، فالعدلُ أَشرَفُهما وأَفضَلُهما.

٢ ـ والعَدلُ مِنها [دعائمُ الإيمانِ] على أَربَعِ شُعَبٍ على غائِصِ الفَهمِ، وغَورِ العِلمِ، وزُهرَةِ الحُكمِ، و رَساخَةِ الحِلمِ، فَمَن فَهِمَ عَلِمَ غَورَ العِلمِ ومَن عَلِمَ غَورَ العِلمِ صَدَرَ عَن شَرائِعِ الحُكمِ، ومَن حَلُمَ لَم يُفَرِّط في أَمرِه وَعاشَ في النّاسِ حَميداً.

٣ ـ لَيسَ مِنَ العَدلِ القَضاءُ على الثِّقَةِ بِالظَّنِّ.

٤ ـ بالسِّيرَةِ العادِلَةِ يُقهَرُ المُناوِئُ.

٥ ـ التَّوحيدُ أَن لا تَتَوَهَّمَهُ، والعَدلُ أَلّا تَتَّهِمَهُ.

٦ ـ إِستَعمِلِ العَدلَ، واحذَرِ العَسفَ والحَيفَ، فإِنَّ العَسفَ يَعودُ بالجَلاءِ، و الحَيفَ يَدعُو إِلى السَّيفِ.

٧ ـ يَومُ العَدلِ على الظّالِمِ أَشَدُّ مِن يَومِ الجَورِ على المَظلُومِ.

(۱) آپ سے پوچھا گیا "عدل و جود میں سے کون افضل ہے؟" تو آپ نے فرمایا "عدل امور کو ان کے ٹھکانوں پر رکھتا ہے اور جود انھیں اپنی جگہوں اور جہتوں سے ہٹا دیتا ہے۔ عدل عام سیاست ہے اور جود خاص عارض ہونے والی چیز ہے لہذا عدل ان دونوں میں سے افضل و اشرف ہے

(۲) عدل اسلام کے ستونوں میں سے چار شعبوں میں بٹا ہوا ہے، عمیق فہم، گہرائی علم، حسن قضاوت اور استحکام حلم لہذا جو سمجھ گیا وہ علم کی گہرائیوں سے روشناس ہو گیا اور جو علم کی گہرائیوں سے واقف ہو گیا وہ احکام کے سر چشموں سے سیراب نکل آتا ہے اور جو حلم اختیار کرتا ہے وہ اپنے کام میں کوتاہی نہیں کرتا اور اسی لئے وہ لوگوں کے درمیان قابل ستائش بن کر رہتا ہے

(۳) گمان پر بھروسہ کرکے فیصلہ کر دینا عدل نہیں ہے۔

(۴) عادلانہ روش کے ذریعے مخالف کو شکست دی جا سکتی ہے۔

(۵) توحید یہ ہے کہ تم اس کو گمان میں بھی نہ لاؤ اور عدل یہ ہے کہ تم اس پر تہمت نہ باندھو۔

(۶) عدل کو بروئے کار لاؤ اور ناحق شدت و ظلم کی طرف میلان سے دور رہو کیونکہ شدت لوگوں کو ترک وطن پر اور ظلم انھیں تلوار کی طرف بلاتا ہے۔

(۷) ظالم کے خلاف عدل کا دن، مظلوم پر ظالم کے ظلم کے دن سے زیادہ شدید ہو گا۔

۸۔ إمامٌ عادلٌ خيرٌ من مطرٍ وابلٍ

(۸) امام عادل موسلادھار بارش سے بہتر ہوتا ہے۔

۹۔ من استفادَ الجهلَ ترك طريقَ العدل.

(۹) جو جہالت کی پیروی کرتا ہے وہ عدل کی راہ کو چھوڑ دیتا ہے

۱۰۔ العدلُ زينةُ الإمارة

(۱۰) عدل امارت کی زینت ہے۔

۱۱۔ من عمل بالعدلِ فيمن دونَه رُزِقَ العدلَ ممّن فوقه

(۱۱) جو اپنے تحت افراد کے ساتھ عدل روا رکھتا ہے وہ اپنے سے بلند والوں سے عدل پاتا ہے

۱۲۔ العدلُ صورةٌ واحدةٌ، والجورُ صورٌ كثيرةٌ، ولهذا سَهُلَ ارتكابُ الجور، وصَعُبَ تحرّي العدل، وهما يشبهان الإصابةَ في الرّماية والخطأَ فيها، وإنَّ الإصابةَ تحتاجُ إلى ارتياضٍ وتعهّدٍ، والخطأُ لا يحتاجُ إلى شيءٍ من ذلك

(۱۲) عدل یک شکل اور ظلم کئی صورتوں والا ہے، اسی لئے ظلم کرنا آسان ہے اور عدل کرنا مشکل ہے دونوں تیر اندازی میں صحیح اور غلط نشانے کی طرح ہیں یقیناً تیر کے ٹھیک نشانے پر بیٹھ جانے کے لئے جڑے رہنے اور ریاضت کی ضرورت ہوتی ہے، جب نشانہ خطا ہو جانے کے لئے ان سب میں سے کسی ایک کی بھی ضرورت نہیں ہوتی

۱۳۔ أفضلُ الولاةِ من بقيَ بالعدلِ ذكرُه، واستمدَّه من يأتي بعده

(۱۳) سب سے افضل "والی" وہ ہے جس کی یاد عدل کے ذریعے باقی رہے اور اس کے بعد آنے والا اسی سے مدد حاصل کرے۔

۱۴۔ قدِّمِ العدلَ على البطشِ تظفرْ بالمحبّة. ولا تستعملِ العنفَ حيثُ ينجعُ القولُ

(۱۴) عدل کو سخت گیری پر مقدم رکھو گے تو محبت کی کامیابی سے ہمکنار ہو جاؤ گے اور جہاں بات سے کام نکل جائے وہاں عمل میں مشغول نہ ہو

۱۵۔ عدلُ السّلطانِ خيرٌ من خصبِ الزّمان

(۱۵) سلطان کا عدل زمانے بھر کی سرسبزی و شادابی سے بہتر ہوتا ہے۔

۱۶۔ قلوبُ الرّعيّةِ خزائنُ راعيها، فما أودعها من عدلٍ أو جورٍ وجدَه فيها

(۱۶) رعیت کا دل اپنے مالک کے لئے ایک خزانے کی طرح ہوتا ہے لہٰذا وہ اس میں جو بھی عدل و ظلم رکھے گا بعد میں وہاں سے وہی پائے گا

۱۷۔ العدلُ خيرُ الحكم

(۱۷) عدل بہترین قضاوت ہے۔

۱۸۔ العدلُ قِوامُ البريّة.

(۱۸) عدل لوگوں کے لئے استحکام کا باعث ہے۔

۱۹۔ العدلُ فضيلةُ السّلطان

(۱۹) عدل سلطان کی فضیلت ہے۔

٢٠ ـ العَدلُ حَياةُ الأحكامِ.

(۲۰) عدل احکام کی زندگی ہے۔

٢١ ـ العَدلُ رأسُ الإيمانِ، وجِماعُ الإحسانِ.

(۲۱) عدل ایمان میں سرفہرست ہے۔

٢٢ ـ العَدلُ أنَّكَ إذا ظُلِمتَ أنصَفتَ، والفَضلُ أنَّكَ إذا قَدَرتَ عَفَوتَ

(۲۲) عدل یہ ہے کہ اگر تم نے ظلم کیا تو انصاف کرو اور اگر قدرت ملی تو حق سے فیصلہ کرو۔

٢٣ ـ أعدَلُ الخَلقِ أقضاهُم بالحَقِّ.

(۲۳) سب سے زیادہ عادل وہ ہے جو سب سے زیادہ حق سے فیصلہ کرتا ہو۔

٢٤ ـ إنَّ مِنَ العَدلِ أن تُنصِفَ فِي الحُكمِ، وتَجتَنِبَ الظُّلمَ.

(۲۴) یہ عدل ہے کہ تم قضاوت کے وقت انصاف سے کام لو اور ظلم سے اجتناب کرو۔

٢٥ ـ أعدَلُ السّيرَةِ أن تُعامِلَ النّاسَ بِما تُحِبُّ أن يُعامِلوكَ بِهِ

(۲۵) عادلانہ ترین روش یہ ہے کہ تم لوگوں کے ساتھ ویسا ہی برتاؤ کرو جیسا تم چاہتے ہو کہ وہ تمہارے ساتھ سلوک کریں۔

٢٦ ـ آفَةُ العَدلِ الظّالِمُ الجائِرُ

(۲۶) عدل کی مصیبت ظالم و جائر (حاکم) ہے۔

٢٧ ـ بِالعَدلِ تَتَضاعَفُ البَرَكاتُ.

(۲۷) عدل کے ذریعہ برکتیں دو گنا ہوتی ہیں۔

٢٨ ـ ثَباتُ الدُّوَلِ بِالعَدلِ.

(۲۸) حکومتوں کا ثبات عدل سے ہے۔

٢٩ ـ خَيرُ السّياساتِ العَدلُ

(۲۹) بہترین سیاست عدل ہے۔

٣٠ ـ رُبَّ عادِلٍ جائِرٌ

(۳۰) بہت سے عادل ظالم ہوتے ہیں۔

٣١ ـ زَينُ المُلكِ العَدلُ.

(۳۱) حکومت کی زینت عدل ہے۔

٣٢ ـ غَزارَةُ العَقلِ تَحدو عَلَى استِعمالِ العَدلِ

(۳۲) عقل کی فراوانی انسان کو عدل بروئے کار لانے پر آمادہ کرتی ہے۔

٣٣ ـ فِي العَدلِ سَعَةٌ، ومَن ضاقَ عَلَيهِ العَدلُ، فَالجَورُ أضيَقُ

(۳۳) عدل میں وسعت ہے اور جس کے لئے عدل تنگ ہو تو (پھر) ظلم تو اس سے بھی زیادہ تنگ ہے۔

٣٤ ـ لِيَكُن مَركَبَكَ العَدلُ، فَمَن رَكِبَهُ مَلَكَ

(۳۴) تمہاری سواری عدل ہونا چاہیے کیونکہ جو اس پر سوار ہوتا ہے وہ مالک ہو جاتا ہے۔

٣٥ ـ لا تُؤيِسِ الضُّعَفاءَ مِن عَدلِكَ

(۳۵) کمزوروں کو اپنے عدل سے مایوس نہ کرو۔

٣٦ ـ لا رِئاسَةَ كَالعَدلِ فِي السِّياسَةِ.

(۳۶) سیاست میں عدل کرنے جیسی کوئی ریاست نہیں۔

۳۷۔ لا عدلَ أنفعُ مِن ردِّ المظالِم.

(۳۷) مظالم کی تلافی سے زیادہ فائدہ مند کوئی عدل نہیں۔

۳۸۔ مَن عَمِلَ بالعَدلِ حَصَّنَ اللهُ مُلكَه

(۳۸) جو عدل سے کام لے گا اللہ اس کی مملکت کو مضبوط کر دے گا

۳۹۔ مَن عَدَلَ في سُلطانِه استغنى عن أعوانِه

(۳۹) جو بھی سلطنت میں عدل سے کام لیتا ہے وہ مددگاروں سے بے نیاز ہو جاتا ہے۔

[١٤٥]

العَذاب = عذاب

١ ـ لا تأمَننَّ على خيرِ هذه الأمّة عذابَ الله، لقولِه تعالى: ﴿فلا يأمنُ مكرَ الله إلّا القومُ الخاسِرون﴾

(۱) اس امت کے اچھے لوگوں کو (بھی) عذاب سے امان میں ہرگز نہ سمجھو کیونکہ اللہ تعالی نے فرمایا "اللہ کے مکر سے نقصان اٹھانے والی قوموں کے علاوہ اور کون (اپنے آپ کو) امان میں سمجھے گا۔"

٢ ـ إحذَروا ناراً قَعرُها بعيدٌ، وحرُّها شديدٌ، وعذابُها جديدٌ، دارٌ ليسَ فيها رحمةٌ، ولا تُسمَعُ فيها دعوةٌ، ولا تُفرَّجُ فيها كُربَةٌ

(۲) اس آگ سے ڈرو جس کا تلا گہرا، گرمی شدید اور عذاب ہر روز بدلتا رہتا ہے جو ایسا ٹھکانہ جہاں رحمت کا وجود نہیں ہوگا نہ وہاں کسی کی پکار سنی جائے گی اور نہ ہی کسی کی تکلیف کو ختم کیا جائے گا۔

٣ ـ الخُلُقُ السيّءُ أحدُ العذابَين

(۳) برا اخلاق دو عذابوں میں سے ایک عذاب ہے۔

٤ ـ الخشيةُ من عذابِ الله شيمةُ المتّقين

(۴) اللہ کے عذاب سے خوف زدہ رہنا متقی کا وطیرہ ہے۔

٥ ـ بإغاثةِ الملهوفِ يكونُ لك من عذابِ الله حِصنٌ

(۵) مظلوم و مصیبت زدہ کی یاوری کے ذریعے تم عذاب خدا سے بچ جاؤ گے۔

٦ ـ زيارةُ بيتِ الله أمنٌ من عذابِ جهنّمَ

(۶) اللہ کے گھر کی زیارت عذاب جہنم سے امان ہے۔

٧ ـ صُحبةُ الأحمقِ عذابُ الرّوح

(۷) احمق کی صحبت روحانی عذاب ہے۔

٨ ـ طولُ القُنوتِ والسُّجودِ يُنجي من عذابِ النّار

(۸) طولانی قنوت و سجدے جہنم کے عذاب سے نجات دے دیتے ہیں۔

٩ ـ ظالِمُ النّاسِ يومَ القيامةِ مكبوتٌ بظُلمِه محروبٌ مُعذَّبٌ

(۹) لوگوں پر ظلم کرنے والا روز قیامت اپنے ظلم کی وجہ سے اوندھے منہ پڑا عذاب سہہ رہا ہوگا۔

١٠ ـ كيفَ يَسلَمُ من عذابِ الله المتسرِّعُ إلى اليمينِ الفاجرةِ؟

(۱۰) جھوٹی قسم کھانے میں جلدی کرنے والا بھلا کیسے عذاب الہی سے بچ سکتا ہے؟

۱۱ ـ من أجار المستجير أجاره الله سبحانه من عذابه

(۱۱) جو مدد چاہنے والے کو پناہ دیتا ہے اللہ اسے اپنے عذاب سے بچا لیتا ہے

۱۲ ـ ما أمن عذاب الله من لم تأمن الناس شرّه

(۱۲) وہ اللہ کے عذاب سے نہیں بچ سکتا جس کے شر سے لوگ نہ بچے ہوں۔

۱۳ ـ قوا أنفسكم من عذاب الله بالمبادرة إلى طاعة الله سبحانه

(۱۳) اپنے نفوس کو عذاب الٰہی سے اطاعت خدا میں مبادرت کر کے بچاؤ۔

۱٤ ـ وقود النار أبداً معذبون

(۱۴) جہنم میں وارد ہونے والے ہمیشہ معذب رہیں گے

۱۵ ـ هيهات أن ينجو الظالم من أليم عذاب الله سبحانه وعظيم سطواته

(۱۵) بڑی بعید بات ہے کہ ظالم اللہ کے دردناک عذاب اور عظیم سطوت سے بچ جائے۔

[١٤٦]

العِزّ = عزت

١ ـ لا تَنافَسُوا فِي عِزِّ الدُّنيا و فَخرِها، فإنّ عِزّها و فَخرَها الی انقطاع

(۱) دنیا کی عزت و فخر کے لئے بھاگ دوڑ نہ کرو۔ کیونکہ اس کی عزت و نخوت منقطع ہونے والی ہے۔

٢ ـ الذليلُ عندي عزيزٌ حتى اٰخُذَ الحقَّ له، و القويُّ عندي ضعيفٌ حتى آخُذَ الحقَّ منه.

(۲) ذلیل میرے نزدیک اس وقت تک باعزت ہے جب تک میں اس کے لئے حق نہ لے لوں اور طاقتور میرے نزدیک اس وقت تک کمزور ہے جب تک میں اس سے حق نہ لے لوں۔

٣ ـ كُلُّ عزيزٍ غيرُهُ [غير الله تعالى] ذليلٌ و كلُّ قويٍّ غيرُهُ ضعيفٌ.

(۳) ہر عزت دار (بجز خدا) ذلیل ہے اور ہر قوی اس کے علاوہ ضعیف ہے۔

٤ ـ كلُّ شيءٍ خاشِعٌ له و كُلُّ شيءٍ قائِمٌ به، غِنيُّ كلِّ فقيرٍ و عِزُّ كلِّ ذليلٍ و قُوَّةُ كلِّ ضعيفٍ و مفزَعُ كلِّ مَلهُوفٍ

(۴) ہر شئے اس کے لئے خاشع ہے اور ہر چیز اسی کے ذریعہ باقی ہے ہر فقیر کے لئے وہی مالدار ہے اور ہر ذلیل کے لئے وہی عزت ہے وہی ہر کمزور کے لئے قوت ہے اور ہر مصیبت زدہ کے لئے جائے پناہ۔

٥ ـ [الدُّنيا] عِزُّها ذُلٌّ و جِدُّها هَزلٌ و عُلُوُّها سُفلٌ.

(۵) دنیا کی عزت ذلت اور سنجیدگی مذاق ہے اور یہاں کی ہر بلندی پستی ہوتی ہے۔

٦ ـ لا شَرَفَ أعلى مِنَ الإسلامِ و لا عِزَّ أعَزُّ مِنَ التَّقوى

(۶) اسلام جیسی کوئی عزت نہیں اور تقوے سے زیادہ بہتر کوئی عزت نہیں۔

٧ ـ لا عِزَّ كَالحِلمِ.

(۷) حلم جیسی کوئی عزت نہیں۔

٨ ـ عِزُّ المُؤمِنِ غِناهُ عنِ النّاسِ

(۸) مومن کی عزت، لوگوں سے بے نیازی ہے۔

٩ ـ مَن طَلَبَ عِزّاً بِظُلمٍ وباطِلٍ أورَثَهُ اللهُ ذُلّاً بِإنصافٍ وحَقٍّ.

(۹) جو ظلم و باطل کے ذریعہ عزت چاہتا ہے اللہ اسے انصاف و حق کے ذریعے ذلیل کر دیتا ہے۔

١٠ ـ العِزُّ مَعَ اليَأسِ.

(۱۰) عزت (دوسروں کی نعمتوں سے) مایوسی ہے۔

[۱۴۷]

العَزْم = عزم

١ـ من الحزم العزم

(۱) دور اندیشی سے عزم ہوتا ہے۔

٢ـ اللّهوُ يُفسدُ عزائمَ الجِدِّ

(۲) لہو سنجیدہ عزائم کو فاسد کر دیتا ہے

٣ـ إذا عقدتُم على عزائم خيرٍ فامضُوها

(۳) جب تم کسی اچھے کام کا عزم کرو تو اسے کر ڈالو۔

٤ـ إذا عزمتَ فاستشِر

(۴) جب (کسی کام کا) عزم کرو تو مشورہ کر لو

٥ـ إذا اقترن العزمُ بالحزمِ كملت السّعادة

(۵) جب عزم، دور اندیشی اور احتیاط کے ساتھ ہو جاتا ہے تو سعادت کامل ہو جاتی ہے۔

٦ـ تفكَّر قبل أن تعزم و شاوِرْ قبل أن تقدم و تدبَّر قبل أن تهجُم

(۶) عزم سے پہلے سوچ لو آگے بڑھنے سے پہلے مشورہ کر لو اور حملہ سے پہلے غور کر لو۔

٧ـ أصلُ العزمِ الحزمُ و ثمرتُهُ الظَّفَر

(۷) حقیقی عزم دور اندیشی ہے اور اس کا ثمرہ کامیابی ہے۔

٨ـ شاوِر قبل أن تعزم و فكِّر قبل أن تقدم

(۸) عزم کرنے سے پہلے مشورہ کر لو اور آگے بڑھنے سے پہلے غور و فکر کر لو۔

٩ـ صادِمُوا التّواني بالعزم

(۹) سستی و کاہلی کا مقابلہ عزم سے کرو۔

١٠ـ عُرِفَ الله سُبحانهُ بفسخ العزائم و حلِّ العُقود و كشف البليّة عمَّن أخلص النيّة

(۱۰) اللہ تعالیٰ عزائم کے ٹوٹ جانے، مشکلات کے حل ہونے اور خالص نیت والوں سے بلاؤں کے ہٹ جانے سے پہچانا گیا۔

١١ـ على قدْر الرّأي تكونُ العزيمة

(۱۱) جس قدر رائے ہو گی اتنے ہی ارادے ہوں گے۔

١٢ـ سمة الخير تطفئُ نار الشّر

(۱۲) نیکی کی عادت و نیت برائی کی آگ کو بجھا دیتی ہے

١٣ـ عزيمةُ الكيِّس جِدُّهُ لإصلاح معاده و الاستكثار من زاده

(۱۳) چالاک اور دور اندیش کا عزم قیامت (کے معاملات) کو سدھارنے اور زادِ راہ میں اضافہ کرنے کے لئے ہوتا ہے

١٤ـ من صحَّ عزمُهُ جمع عليه همّه

(۱۴) جس کا عزم درست ہو جاتا ہے اس کی تدبیریں اچھی ہو جاتی ہیں۔

١٥ـ لا تعزم على ما لم تستبن الرّشد فيه

(۱۵) ایسی بات کا عزم نہ کرو جس میں ہدایت واضح نہ ہو

١٦ـ لا خيرَ في عزمٍ بغيرِ حزمٍ

(۱۶) ایسے عزم میں کوئی بھلائی نہیں جو دوراندیشی اور احتیاط سے خالی ہو

١٧ـ لا اله الّا الله عزيمةُ الايمانِ و فاتحةُ الاحسانِ ومرضاةُ الرّحمنِ ومدحرةُ الشّيطانِ

(۱۷) "لا الہ الا اللہ" ایمان کی عزیمت، بھلائی کا راستہ، اللہ کی رضا اور شیطان کی تباہی ہے۔

[۱٤٨]

العِفَّةُ = پاکدامنی

١ ـ ما المجاهدُ الشهيدُ في سبيلِ اللهِ بأعظمَ أجراً ممّن قدر فعفَّ، لكادَ العفيفُ أن يكونَ ملكاً من الملائكة

(۱) اللہ کی راہ میں شہید ہونے والے مجاہد کا اجر اس قدرت (گناہ) کے باوجود عفت اختیار کرنے والے سے زیادہ نہیں ہے پاکدامن کے لئے بہت ممکن ہے کہ وہ اللہ کے ملائکہ میں سے ایک ملک ہو جائے۔

٢ ـ العفافُ زينةُ الفقرِ والشكرُ زينةُ الغنى

(۲) ضرورت بھر پر اکتفا فقیری اور شکر تونگری کی زینت ہے۔

٣ ـ قدرُ الرجُلِ على قدرِ همّتِه، وصدقُهُ على قدرِ مروّتِه وشجاعتُهُ على قدرِ أنَفتِه وعفّتُهُ على قدرِ غيرتِه

(۳) انسان کی قدر و منزلت اس کی ہمت کے جتنی اس کی سچائی اس کی مروت کے جتنی اور اس کی شجاعت دنیا سے ناپسندید کی کے جتنی ہی ہوگی۔

٤ ـ الحِرفَةُ مَعَ العِفَّةِ خيرٌ مِنَ الغِنَى مَعَ الفُجُورِ

(۴) پاکدامنی کے ساتھ کام کرنا (حرفت اختیار کرنا) فسق و فجور کے ساتھ تونگری سے بہتر ہے

٥ ـ تعفّفْ عن أموالِ الناسِ واستشعِرْ منها اليأس

(۵) (عثمان بن حنیف کو لکھا) آگاہ ہو جاؤ تمہارے امام نے اس دنیا میں صرف دو موٹے کھردرے کپڑوں اور غذا میں دو سوکھی روٹیوں پر اکتفا کی (لہٰذا تم) لوگوں کی دولت سے پرہیز کرو اور ان کے اموال سے مایوسی کو اپنا شعار بناؤ۔

٦ ـ خيرُ نسائكُم العفيفةُ في فرجِها، الغلِمَةُ لزوجِها

(۶) تمہاری عورتوں میں سب سے بہترین عورت وہ ہے جو اپنے کردار میں پاکدامن اور اپنے شوہر کو حد درجہ پسند کرنے والی ہو۔

٧ ـ الهوى آفةُ العفافِ

(۷) شہوتیں پاکدامنی کے لئے آفت ہے۔

۸ ـ أنعمُ الناسِ عيشةً مَن تحلّىٰ بالعفافِ، ورَضِيَ بالكفافِ، وتجاوزَ ما يخافُ إلى ما لا يُخاف

(۸) سب سے اچھی زندگی اس کی ہے جو پاکدامنی سے آراستہ ہو کفایت بھر روزی سے راضی اور خوف کھائی جانے والی چیزوں سے آگے نکل کر ایسے مقام پر پہنچ جائے جہاں خوف کا وجود نہ ہو۔

۹ ـ العفافُ يَصونُ النفسَ، ويُنزِّهُها عن الدنايا

(۹) پاکدامنی نفس کو بچاتی ہے اور اسے پستیوں سے پاک و صاف کر دیتی ہے۔

۱۰ ـ العِفّةُ أفضلُ الفُتوّة

(۱۰) پاکدامنی سب سے اچھی جواں مردی ہے

۱۱ ـ العفافُ أفضلُ شيمةٍ

(۱۱) پاکدامنی بافضیلت عادت ہے۔

۱۲ ـ العِفّةُ تُضعِفُ الشَّهوة

(۱۲) عفت شہوت نفس کو کمزور کرتی ہے

۱۳ ـ أفضلُ العبادةِ عِفّةُ البطنِ والفَرج

(۱۳) سب سے افضل عبادت پیٹ اور شرمگاہ کی عفت ہے۔

۱٤ ـ بالعفافِ تزكو الأعمال

(۱۴) پاکدامنی کے ذریعہ اعمال پاکیزہ ہوتے ہیں

۱۵ ـ تاجُ الرَّجُلِ عفافُه، وزينتُهُ إنصافُه

(۱۵) مرد کا تاج اس کی پاکدامنی اور اس کی زینت اس کا انصاف ہے۔

۱٦ ـ حُسنُ العفافِ مِن شِيَمِ الأشراف

(۱۶) اچھی طرح سے پاکدامن رہنا اشراف کا شیوہ ہے۔

۱۷ ـ دليلُ غيرةِ الرَّجُلِ عِفّتُه

(۱۷) مرد کی غیرت کی علامت اس کی عفت ہے۔

۱۸ ـ لَم يتحلَّ بالعِفّةِ مَن اشتهى ما لا يجد

(۱۸) وہ عفت سے آراستہ نہیں ہو سکتا جو ان اشیاء کی خواہش کرتا ہو جنھیں پا نہ سکے۔

۱۹ ـ زكاةُ الجمالِ العفاف

(۱۹) حسن و جمال کی زکات پاکدامنی ہے۔

۲۰ ـ عليكَ بالعفافِ فإنّه أفضلُ شِيَمِ الأشراف.

(۲۰) تمہارے واسطے پاکدامنی لازم ہے کیونکہ یہ اشراف کی سب سے افضل عادت ہے۔

۲۱ ـ مَن عقلَ عفَّ

(۲۱) جو عاقل ہوتا ہے وہ پاکدامن رہتا ہے۔

۲۲ ـ مَن عفَّ خفَّ وِزرُهُ، وعظُمَ عندَ اللهِ قَدرُه

(۲۲) جو پاکدامنی اختیار کرتا ہے اس کا بوجھ ہلکا ہو جاتا ہے اور اللہ کے نزدیک اس کی قدر و منزلت بڑھ جاتی ہے۔

۲۳ ـ مَن عفَّت أطرافُهُ، حَسُنَت أوصافُه

(۲۳) جس کا دامن پاکیزہ رہتا ہے اس کے تمام اوصاف قابل ستائش اور نیک رہتے ہیں۔

[۱۴۹]

العَفْوُ = عفو

۱ـ إذا قدرت على عدوّك فاجعل العفو عنه شكراً للقدرة عليه

(۱) جب تم دشمن پر غالب آجاؤ تو اس پر غلبہ پانے پر بطور شکرانہ اسے معاف کردو

۲ـ أولى الناس بالعفو أقدرهم على العقوبة

(۲) لوگوں میں عفو کے لئے سب سے زیادہ اولویت اس کو حاصل ہے جو ان میں سے سب سے زیادہ سزا دینے پر قادر ہو۔

۳ـ وكان يقول: متى أشفي غيظي إذا غضبت؟ أحين أعجز عن الانتقام فيقال لي: لو صبرت، أم حين أقدر عليه فيقال لي: لو عفوت

(۳) آپ کہا کرتے تھے۔ "میرا غصہ کب ٹھنڈا ہوگا؟ کیا اس وقت جب میں بدلہ لینے سے قاصر رہوں اور مجھ سے کہا جائے، صبر کرو؟ یا اس وقت جبکہ میں بدلہ لینے پر قادر رہوں اور مجھ سے کہا جائے معاف کردو؟"

٤ـ العفو زكاة الظفر، والسلو عوضك عمّن غدر

(۴) معافی کامیابی کی زکات اور بے پروائی غدار کا بدلہ ہے۔

٥ـ أحسن العفو فإنّ العفو مع العدل أشدّ من الضرب لمن كان له عقل

(۵) اچھی طرح سے معاف کرو کیونکہ عدل کے ساتھ عفو عقل مند کے لئے گردن اڑانے سے زیادہ سخت ہے۔

٦ـ اُعفُ عمّن ظلمك

(۶) جس نے تم پر ظلم کیا اسے (بھی) معاف کردو

۷ـ خذ العفو من الناس ولا تبلغ من أحد ما يكرهه

(۷) لوگوں کی معذرتوں کو قبول کرو اور ان کے ساتھ ایسا برتاؤ نہ کرو جو انھیں ناپسند ہو

۸ـ من تنزّه عن حرمات الله سارع إليه عفو الله

(۸) جو اپنے آپ کو محرمات سے دور رکھتا ہے اس کی طرف عفو خدا سرعت سے بڑھتی ہے۔

۹ـ العفو عن المقرّ لا عن المصرّ

(۹) معافی (جرم کا) اقرار کرنے والے کے لئے ہوتی ہے نہ کہ اس پر اصرار کرنے والے کے لئے۔

۱۰ـ إياكم ورحمة الأوغاد، فإنّهم يرون العفو ضيماً

(۱۰) کم ظرفوں کے ساتھ مہربانی سے پرہیز کرو کیونکہ وہ معافی کو ظلم سمجھتے ہیں۔

١١ ـ يُنادي مُنادٍ يومَ القيمةِ: مَن كانَ لهُ أجرٌ على اللهِ فليَقُم، فيقومُ العافونَ عَنِ النّاسِ، ثُمّ تلا ﴿ فَمَنْ عَفَا وَأَصْلَحَ فَأَجْرُهُ عَلَى اللهِ ﴾.

(۱۱) روز قیامت ایک منادی ندا دے گا "جس کا بھی اللہ پر کوئی اجر ہو وہ کھڑا ہو جائے" تو لوگوں کو معاف کر دینے والے کھڑے ہو جائیں گے پھر آپ نے اس آیت کی تلاوت کی "پس جس نے معاف کیا اور اصلاح کی تو اس کا اجر اللہ پر ہے"

١٢ ـ العفوُ يُفسِدُ مِن اللّئيمِ بقدرِ ما يُصلِحُ مِنَ الكريم.

(۱۲) معافی لئیم کو اتنا خراب کرتی ہے جتنا کریم کو سدھارتی ہے۔

١٣ ـ مِن أفضلِ أعمالِ البِرِّ الجُودُ في العُسرِ، والصِّدقُ في الغضبِ، والعفوُ عِندَ القُدرة

(۱۳) نیک کاموں میں سب سے افضل اعمال، تنگ دستی میں سخاوت، غصہ میں صدق اور قدرت کے وقت معافی ہیں۔

١٤ ـ المُبادرةُ إلى العفوِ مِن أخلاقِ الكِرام

(۱۴) جلدی ہی معاف کر دینا کریم لوگوں کا اخلاق ہے

١٥ ـ العفوُ أحسَنُ الإحسان

(۱۵) عفو، بہترین احسان ہے

١٦ ـ العفوُ زكاةُ القُدرَةِ

(۱۶) معافی، قدرت کی زکات ہے۔

١٧ ـ العفوُ يُوجِبُ المجد

(۱۷) عفو و درگذشت بزرگواری کا سبب ہے۔

١٨ ـ العفوُ تاجُ المكارِم

(۱۸) معافی کرامتوں کا تاج ہے۔

١٩ ـ أحسَنُ مِن استيفاءِ حقِّكَ العفوُ عنه.

(۱۹) اپنا حق (قصاص) لینے سے بہتر اسے معاف کر دینا ہے۔

٢٠ ـ أحقُّ النّاسِ بالإسعافِ طالِبُ العَفو

(۲۰) مدد و تعاون کا سب سے زیادہ مستحق شخص عفو کا طالب ہے

٢١ ـ أحسَنُ الجُودِ عَفوٌ بعدَ مقدُرَةٍ.

(۲۱) قدرت کے بعد معافی، بہترین جود ہے۔

٢٢ ـ شرُّ النّاسِ مَن لا يَعفُو عَنِ الهَفوَةِ، ولا يَستُرُ العَورَةَ

(۲۲) بدترین آدمی وہ ہے جو لغزشوں کو معاف نہ کرے اور (دوسروں کے) عیب کو پوشیدہ نہ کرے۔

٢٣ ـ شيئانِ لا يُوزَنُ ثَوابُهُما: العَفوُ، والعَدل.

(۲۳) دو چیزوں کے ثواب کو تولا نہیں جا سکتا، معاف کر دینا اور عدل کرنا

٢٤ ـ قِلّةُ العفوِ أقبحُ العُيُوبِ، والتَّسرُّعُ إلى الانتقامِ أعظمُ الذُّنوب

(۲۴) کم ہی معاف کرنا بدترین عیوب میں سے ہے اور انتقام میں جلدی کرنا عظیم ترین گناہوں میں ہے۔

٢٥ ـ لا تندَمَنَّ علىٰ عَفوٍ ولا تَبهَجَنَّ بِعُقوبَةٍ

(۲۵) معاف کر کے کبھی نادم اور سزا دے کر کبھی خوش نہ ہونا۔

٢٦ ـ مَن لَم يُحسِنِ العفوَ أساءَ بالانتِقام

(۲۶) جو عفو و درگذشت کے ذریعے نیکی نہیں کر پاتا وہ انتقام کے ذریعے گناہ کر بیٹھتا ہے۔

٢٧ ـ ما أحسَنَ العفوَ مَعَ الاقتدار!

(۲۷) اقتدار ہوتے ہوئے معاف کر دینا کتنا اچھا ہے!

[۱۵۰]

العقل — عقل

۱ـ لا مال أعودُ من العقل

۲ـ لا غنى كالعقل ولا فقرَ كالجهل

۳ـ ما استودعَ اللهُ امرأً عقلاً إلّا استنقذهُ به يوماً ما

٤ـ الحلمُ غطاءٌ ساترٌ والعقلُ حسامٌ قاطعٌ فاستُر خَللَ خُلُقكَ بحلمكَ، وقاتل هواكَ بعقلك.

٥ـ إنَّ أغنى الغنى العقلُ وأكبرَ الفقرِ الحمق

٦ـ إذا تمَّ العقلُ نقصَ الكلام

۷ـ قلّةُ العيال أحدُ اليسارين والتودُّدُ نصفُ العقلِ والهمُّ نصفُ الهرم

۸ـ ليست الرويّة كالمعاينة مع الابصار فقد تكذبُ العيونُ أهلها ولا يغشُّ العقلُ من استنصحه

۹ـ أكثرُ مصارعِ العقولِ تحتَ بروقِ المطامع

۱۰ـ قيل له ؑ صف لنا العاقل فقال ؑ هو الذي يضعُ الشيءَ مواضعَه، فقيل فصف لنا الجاهل فقال ؑ قد فعلت

(۱) عقل سے زیادہ فائدہ مند کوئی دولت نہیں۔

(۲) عقل جیسی کوئی بے نیازی اور جہل جیسی کوئی فقیری نہیں۔

(۳) اللہ نے کسی کو عقل نہیں دیتا مگر یہ کہ اسے کسی دن اسی عقل کے ذریعہ ہلاکت سے بچا لیتا ہے۔

(۴) حلم چھپانے والا حجاب اور عقل کاٹ دینے والی تلوار ہے لہٰذا اپنی اخلاقی عیوب کو اپنے حلم کے ذریعے پوشیدہ رکھو اور اپنی خواہشات سے عقل کے ذریعے لڑو۔

(۵) یقیناً سب سے بڑی مالداری عقل اور سب سے بڑی فقیری حماقت ہے

(۶) جب عقل کامل ہو جاتی ہے تو باتیں کم ہو جاتی ہیں۔

(۷) قلت عیال دو آسانیوں میں سے ایک طرح کی آسانی ہے۔ دوستی و محبت نصف عقل اور غم و اندوہ آدھا بڑھاپا ہے۔

(۸) سوچنا سمجھنا آنکھوں سے دیکھنے کی طرح نہیں ہو سکتا ہے کبھی کبھی آنکھیں اپنے اہل کو دھوکا دے دیتی ہیں لیکن عقل کبھی بھی نصیحت چاہنے والے کو دھوکا نہیں دیتی

(۹) عقل کی شکستیں اکثر طمع کی بجلیوں تلے ہوتی ہیں۔

(۱۰) آپ سے کہا گیا "ہمیں عاقل کی صفت بتائیے" تو آپ نے فرمایا "جو شے کو اس کی جگہوں پر قرار دے" پھر آپ سے پوچھا گیا" جاہل کی صفت بتائیے" تو آپ نے فرمایا "میں بتا چکا" (یعنی جو اس کے برخلاف کام انجام دے)۔

١١ ـ لَيسَ للعاقِلِ أن يَكُونَ شاخِصاً إلّا في ثَلاثٍ: مَرَمَّةٍ لِمَعاشٍ، أو خُطوَةٍ في مَعادٍ، أو لَذَّةٍ في غَيرِ مُحَرَّمٍ.

(۱۱) عاقل کے لئے تین چیزوں کے علاوہ کسی اور طرف دھیان دینا مناسب نہیں، اپنی معیشت کو سدھارنے، اپنی آخرت کے لئے کچھ تیاری کرنے اور محرمات کے علاوہ دوسری اشیاء سے لطف اندوز ہونے کی طرف۔

١٢ ـ وَكَم مِن عَقلٍ أسيرٍ تَحتَ هوى أميرٍ.

(۱۲) کتنی ایسی عقلیں ہیں جو امیری کی خواہش میں گرفتار ہوتی ہیں۔

١٣ ـ لِسانُ العاقِلِ وَراءَ قَلبِهِ، و قَلبُ الأحمَقِ وَراءَ لِسانِهِ.

(۱۳) عاقل کی زبان اس کے دل کے پیچھے اور احمق کا دل اس کی زبان کے پیچھے ہوتا ہے۔

١٤ ـ قَلبُ الأحمَقِ في فِيهِ، ولِسانُ العاقِلِ في قَلبِهِ

(۱۴) احمق کا دل اس کے منہ میں اور عاقل کی زبان اس کے دل میں ہوتی ہے۔

١٥ ـ ما مَزَحَ امرُؤٌ مَزحَةً إلّا مَجَّ مِن عَقلِهِ مَجَّةً

(۱۵) کوئی شخص مذاق نہیں کرتا مگر یہ کہ اس کی عقل کا ایک حصہ کم ہو جاتا ہے

١٦ ـ قالَ لابنِهِ محمّد بن الحنفية: يا بُنَيَّ إنّي أخافُ عَلَيكَ الفَقرَ فاستَعِذ بِاللهِ مِنهُ فإنَّ الفَقرَ مَنقَصَةٌ لِلدّينِ، مَدهَشَةٌ لِلعَقلِ، داعِيَةٌ لِلمَقتِ

(۱۶) اپنے بیٹے محمد بن حنفیہ سے فرمایا "اے بیٹے میں تمہارے لئے فقر سے ڈرتا ہوں لہذا فقر کے لئے اللہ کے حضور طالب پناہ رہو کیونکہ فقر دین کے لئے منقصت، عقل کے لئے حیران کن اور غیظ و غضب کا باعث ہوتا ہے۔

١٧ ـ صَدرُ العاقِلِ صُندُوقُ سِرِّهِ

(۱۷) عاقل کا سینہ اس کے اسرار کا صندوق ہوتا ہے۔

١٨ ـ لا عَقلَ كالتَّدبيرِ

(۱۸) تدبیر جیسی کوئی عقل نہیں۔

١٩ ـ العاقِلُ يَتَّعِظُ بِالآدابِ، والبَهائِمُ لا تَتَّعِظُ إلّا بِالضَّربِ

(۱۹) عاقل آداب کے ذریعے سدھر جاتا ہے مگر چوپائے صرف مارنے سے ہی سدھرتے ہیں۔

٢٠ ـ مَرتَبَةُ الرَّجُلِ بِحُسنِ عَقلِهِ

(۲۰) انسان کا مرتبہ اس کی عقل کی خوبی جتنا ہی ہو گا۔

٢١ ـ العاقِلُ مَن وَعَظَتهُ التَّجارِبُ.

(۲۱) عاقل وہ ہے جسے تجربات سدھار دیں۔

٢٢ ـ العَقلُ حِفظُ التَّجارِبِ.

(۲۲) عقل تجربوں کی حفاظت کرتی ہے۔

٢٣ ـ قيلَ ﷺ: مَنِ العاقِلُ؟ قالَ ﷺ: مَن رَفَضَ الباطِلَ

(۲۳) آپ سے پوچھا گیا عاقل کون ہے؟ تو آپ نے فرمایا "جو باطل کو ٹھکرا دے۔"

۲۴۔ لا مرضَ أضنى مِن قلّةِ العقل

۲۵۔ ظنُّ العاقلِ كهانةٌ

۲۶۔ الأدبُ صورةُ العقلِ فحسِّنْ عقلَك كيف شئت

۲۷۔ الشرفُ بالعقلِ والأدبِ لا بالأصلِ والنسب

۲۸۔ لا عُدّةَ أنفعُ مِن العقلِ، ولا عدوَّ أضرُّ مِنَ الجهل

۲۹۔ زينةُ الرّجُلِ عقلُه

۳۰۔ مَن صحبَ جاهلاً نقصَ مِن عقلِه

۳۱۔ التثبّتُ رأسُ العقلِ، والحدّةُ رأسُ الحُمق

۳۲۔ غضبُ الجاهلِ في قولِه، وغضبُ العاقلِ في فعلِه

۳۳۔ العقولُ مواهبُ، والآدابُ مكاسبُ

۳۴۔ فسادُ الأخلاقِ معاشرةُ السفهاءِ، وصلاحُ الأخلاقِ معاشرةُ العقلاء

۳۵۔ مَن تركَ الاستماعَ مِن ذوي العقولِ ماتَ عقلُه

۳۶۔ مَن جانبَ هواهُ صحَّ عقلُه

۳۷۔ كلُّ الدنيا على العاقلِ، والأحمقُ خفيفُ الظهر

۳۸۔ العقلُ غريزةٌ تربّيها التجارب

(۲۴) کم عقلی سے زیادہ سستی پیدا کرنے والا کوئی اور مرض نہیں ہے۔

(۲۵) عاقل کا گمان پیشن گوئی ہوتا ہے۔

(۲۶) ادب عقل کا چہرہ ہے سو تم جتنا چاہو اپنی عقل کو زیب کرو

(۲۷) شرف عقل و ادب کے ذریعے ملتا ہے نہ کہ اصل و نسب سے

(۲۸) عقل سے زیادہ نفع بخش کوئی مددگار نہیں ہوتا اور جہالت سے زیادہ مضرت رساں کوئی دشمن نہیں ہوتا۔

(۲۹) مرد کی زینت اس کی عقل ہوتی ہے۔

(۳۰) جو جاہل کی صحبت اختیار کرتا ہے اس کی عقل کم ہو جاتی ہے

(۳۱) ثابت قدمی عقل میں سرفہرست ہے اور حدی غصہ میں آجانا حماقت میں سرفہرست ہے۔

(۳۲) جاہل کا غصہ اس کی باتوں میں ہوتا ہے اور عاقل کا غصہ اس کے کاموں میں۔

(۳۳) عقلیں عطیات اور آداب کمائیاں ہیں۔

(۳۴) عقل کی خرابی بے وقوفوں کی معاشرت میں ہے اور اخلاق کی اصلاح دانش مندوں کی ہم نشینی میں ہے۔

(۳۵) جو دانش مندوں کی باتیں سننا چھوڑ دیتا ہے اس کی عقل مردہ ہو جاتی ہے۔

(۳۶) جو اپنی خواہشات سے اجتناب کرتا ہے اس کی عقل صحیح ہو جاتی ہے۔

(۳۷) دنیا کی زحمتیں عاقل کے لئے ہیں اور احمق کا شانہ اس بوجھ سے خالی ہے

(۳۸) عقل ایسی طبیعت ہے جس کی پرورش تجربات کرتے ہیں

۳۹ ـ العقلُ الإصابةُ بالظّنِّ، ومعرفةُ ما لم يكن بما كان.

(۳۹) عقل گمان میں صحیح ہونے اور وقوع پذیر اشیاء کے ذریعہ وقوع ناپذیر اشیاء کو جان لینے کا نام ہے

۴۰ ـ جالِسِ العُقلاءَ، أعداءً كانوا أو أصدقاءَ، فإنّ العقلَ يقعُ على العقلِ

(۴۰) دانش مندوں کے ساتھ اٹھو بیٹھو چاہے وہ دوست ہوں یا دشمن۔

۴۱ ـ مَن زادَ عقلُهُ نقصَ حظُّهُ، وما جعلَ اللهُ لأحدٍ عقلاً وافراً إلّا احتسبَ بهِ عليهِ مِن رزقِه.

(۴۱) جس کی عقل بڑھ جاتی ہے اس کی (دنیا سے) لطف اندوزی کم ہو جاتی ہے اور اللہ جسے بھی بکثرت عقل عطا کرتا ہے اس کا حساب اس کے رزق میں سے کر لیتا ہے۔

۴۲ ـ الرّوحُ حياةُ البدنِ، والعقلُ حياةُ الرّوحِ

(۴۲) روح جسم کی حیات اور عقل روح کی حیات ہے۔

۴۳ ـ فضّلِ العقلَ على الهوى، لأنّ العقلَ يُملِّكُكَ الزّمانَ، والهوى يستعبِدُكَ للزّمانِ.

(۴۳) عقل کو خواہش پر فضیلت حاصل ہے کیونکہ عقل زمانے کو تمہارے ہاتھوں میں دے دیتی ہے جبکہ خواہشیں تمہیں اس کا غلام بنا دیتی ہیں۔

۴۴ ـ مِن صفةِ العاقلِ ألّا يتحدّثَ بما يُستطاعُ تكذيبُهُ فيه

(۴۴) عاقل کی ایک صفت یہ بھی ہوتی ہے کہ وہ کبھی ایسی چیز کے بارے میں بات نہیں کرتا جس میں اسے جھٹلانا ممکن ہو۔

۴۵ ـ العاقلُ إذا تكلّمَ بكلمةٍ أتبعَها حكمةً ومثلاً، والأحمقُ إذا تكلّمَ بكلمةٍ أتبعَها حلفاً

(۴۵) عاقل جب بات کرتا ہے تو اس کے بعد حکمت و مثالیں پیش کرتا ہے اور احمق جب کچھ بولتا ہے تو اس کے بعد قسم کھانے لگتا ہے۔

۴۶ ـ العقلُ يظهرُ بالمعاملةِ

(۴۶) عقل مندی معاملات ولین دین میں ظاہر ہو جاتی ہے

۴۷ ـ ليسَ العاقلُ مَن يعرفُ الخيرَ مِنَ الشّرِّ، ولكنّ العاقلَ من يعرفُ خيرَ الشّرَّين

(۴۷) عاقل وہ نہیں ہے جو بری باتوں میں سے اچھی بات کو پہچان لے بلکہ عاقل وہ ہے جو دو بری چیزوں میں سے بہترین چیز کو پہچان لے۔

۴۸ ـ عدوٌّ عاقلٌ خيرٌ من صديقٍ أحمقَ

(۴۸) عاقل دشمن، احمق دوست سے بہتر ہے۔

۴۹ ـ مَن لم يتأمّلْ بعينِ عقلِهِ لم يقعْ سيفُ حيلتِهِ إلّا على مقتلِه

(۴۹) جو عقل کی آنکھوں سے امور کو نہ دیکھے گا اس کے تدبیروں کی تلوار خود اس کے ہی جائے قتل پر پڑے گی۔

۵۰ـ العقلُ وِلادةٌ والعلمُ إفادةٌ ومجالسةُ العلماءِ زيادةٌ

۵۱ـ العاقلُ من كان يومُهُ خيراً من أمسِهِ

۵۲ـ اللِّسانُ ترجمانُ العقلِ

۵۳ـ وُكِّلَ الحِرمانُ بالعقلِ

۵٤ـ الأدبُ والدِّينُ نتيجةُ العقلِ

۵۵ـ العقلُ ينبوعُ الخيرِ

٥٦ـ العاقلُ يطلبُ الكمالَ والجاهلُ يطلبُ المالَ

۵۷ـ العقلُ أصلُ العلمِ وداعيةُ الفهمِ

۵۸ـ العقلُ في الغربةِ قربةٌ

۵۹ـ العقلُ ثوبٌ جديدٌ لا يبلى

٦٠ـ العقلُ صلاحُ كلِّ أمرٍ

٦١ـ العاقلُ يعتمدُ على عملِهِ والجاهلُ يعتمدُ على أملِهِ

٦٢ـ العاقلُ من صدَّقت أقوالَهُ أفعالُهُ

٦٣ـ العاقلُ من زهدَ فيما يرغبُ فيه الجاهلُ

٦٤ـ العاقلُ من هجرَ شهوتَهُ وباعَ دنياهُ بآخرتِهِ

٦٥ـ العاقلُ من تورَّعَ عن الذنوبِ وتنزَّهَ عن العيوبِ

٦٦ـ اتَّهموا عقولَكم فإنَّهُ من الثقةِ بها يكونُ الخطاءُ

٦٧ـ أعقلُ الناسِ من أطاعَ العقلاءَ

٦٨ـ إذا أرادَ اللهُ بعبدٍ خيراً منحهُ عقلاً قويماً وعملاً مستقيماً

٦٩ـ إذا قلَّتِ العقولُ كثُرَ الفضولُ

(۵۰) عقل ذاتی اور پیدائشی ہوتی ہے اور علم کسب و تحصیل سے ہوتا ہے اور علماء کی معاشرت اسے زیادہ کرتی ہے۔

(۵۱) عاقل وہ ہے جس کا "آج" "کل" سے بہتر ہو

(۵۲) زبان عقل کی ترجمان ہوتی ہے۔

(۵۳) حرمان کو عقل پر موقوف کیا گیا ہے۔

(۵۴) دین ادب اور عقل کے نتیجے میں ہوتا ہے

(۵۵) عقل خیر کا سرچشمہ ہے۔

(۵۶) عاقل کمال چاہتا ہے اور جاہل مال۔

(۵۷) عقل علم کی جڑ ہے اور فہم و فراست کی مقتضی

(۵۸) عقل بے وطنی میں وجہ قربت ہے

(۵۹) عقل ایسا نیا لباس ہے جو بوسیدہ نہیں ہوتا۔

(۶۰) عقل ہر کام کے لئے اصلاح ہے۔

(۶۱) عاقل اپنے کام پر اور جاہل اپنی امیدوں پر بھروسہ کرتا ہے

(۶۲) عاقل وہ ہے جس کے افعال اس کے اقوال کی تصدیق کریں

(۶۳) عاقل وہ ہے جو جاہل کی مرغوب اشیاء میں زہد اختیار کرے

(۶۴) عاقل وہ ہے جو اپنی شہوت کو ترک کر دے اور اپنی دنیا کو آخرت کے بدلے بیچ ڈالے

(۶۵) عاقل وہ ہے جو گناہوں سے بچے اور عیوب سے پاک رہے۔

(۶۶) اپنی عقلوں پر (غلطی کی) تہمت لگاؤ کیونکہ ان پر اعتماد ہی غلطی کا سبب بنتا ہے

(۶۷) دانشمند ترین آدمی وہ ہے جو عقلاء کی اطاعت کرے

(۶۸) جب اللہ کسی بندے کی بھلائی چاہتا ہے تو اسے عقل محکم اور بے عیب اعمال انجام دینے کی توفیق عطا کرتا ہے۔

(۶۹) جب عقلیں کم ہو جاتی ہیں تب بے ہودگیاں بڑھ جاتی ہیں

٧٠۔ إنّ اللهَ سبحانَهُ يُحبُّ العقلَ القويمَ والعملَ المستقيم

(۷۰) اللہ عقل سلیم اور بے عیب اعمال کو پسند کرتا ہے۔

٧١۔ بالعقلِ يُستخرجُ غَورُ الحكمة

(۷۱) عقل کے ذریعہ علم کی گہرائی کو حاصل کیا جاسکتا ہے۔

٧٢۔ تزكيةُ الرَّجُلِ عقلُه

(۷۲) انسان کی پاکیزگی اس کی عقل ہے۔

٧٣۔ ثلاثٌ يُمتحنُ بها عقولُ الرِّجالِ، هُنَّ: المالُ، والولايةُ، والمصيبة

(۷۳) تین چیزوں کے ذریعہ لوگوں کی عقلوں کا امتحان لیا جاتا ہے، مال، حکومت اور مصیبت۔

٧٤۔ صاحِبِ العُقلاءَ تَغنَم، وأعرِضْ عنِ الدُّنيا تَسلَم،

(۷۴) عقل مندوں کے ساتھ رہو فائدہ اٹھاؤ گے اور دنیا سے احتراز کرو تو سلامت رہو گے

٧٥۔ ضلالُ العقلِ يُبعِدُ عنِ الرُّشدِ ويُفسِدُ المعاد،

(۷۵) عقل کی گمراہی انسان کو ہدایت سے دور کر کے اس کی آخرت کو برباد کر دیتی ہے۔

٧٦۔ كم مِن ذليلٍ أعزَّهُ عقلُه

(۷۶) کتنے ایسے ذلیل ہیں جنھیں ان کی عقلوں نے عزت دار بنا دیا

٧٧۔ كثرةُ الصَّوابِ تُنبِئُ عن وُفورِ العقل

(۷۷) حد درجہ درستگی عقل کے ذخیرے کا پتہ دیتی ہے۔

٧٨۔ كمالُ المرءِ عقلُهُ، وقيمتُهُ فضلُه

(۷۸) انسان کا کمال اس کی عقل اور اس کی قیمت اس کی فضیلت ہوتی ہے۔

٧٩۔ كلامُ العاقلِ قُوتٌ وجوابُ الجاهلِ سُكوتٌ،

(۷۹) عاقل کا کلام خوراک ہوتا ہے، جبکہ جاہل کا جواب خاموشی ہے

٨٠۔ لن يَنجعَ الأدبُ حتّى يُقارِنَهُ العقل،

(۸۰) ادب اس وقت تک ہرگز فائدہ نہیں پہنچا سکتا جب تک عقل اس کے ساتھ نہ ہو۔

٨١۔ مَن مَلَكَ عقلَهُ كانَ حكيماً

(۸۱) جو اپنی عقل کا مالک ہو گیا وہ حکیم ہو جاتا ہے۔

٨٢۔ مَن غَلَبَ عقلُهُ شهوتَهُ، وحِلمُهُ غضبَهُ، كانَ جديراً بحُسنِ السِّيرة

(۸۲) جس کی عقل اس کی شہوت پر اور حلم غصہ پر غالب آجاتا ہے وہ نیک سیرتی کے لئے بہت زیادہ سزاوار ہوتا ہے

٨٣۔ ما آمَنَ المؤمنُ حتّى عَقَلَ

(۸۳) مومن اس وقت تک ایمان نہیں لایا جب تک وہ عقل مند نہ ہوا۔

[۱۵۱]

العلم

١ ـ لا تجعلوا علمكم جهلاً، ويقينكم شكاً، إذا علمتم فاعملوا، وإذا تيقنتم فأقدموا.

(۱) اپنے علم کو جہل اور یقین کو شک نہ قرار دو جب تحصیل علم ہو جائے تو عمل کرو اور جب یقین آجائے تو آگے بڑھ جاؤ۔

٢ ـ قطع العلمُ عذر المتعللين.

(۲) علم بہانے بازوں کے عذروں کو بیکار کر دیتا ہے۔

٣ ـ أوضعُ العلم ما وُقف على اللسان، وأرفعُهُ ما ظهَرَ في الجوارحِ والأركان.

(۳) کم ترین علم وہ ہے جو زبان پر رہے اور بالاترین علم وہ ہے جو اعضاء و جوارح سے ظاہر ہو۔

٤ ـ العلمُ وراثةٌ كريمةٌ

(۴) علم بہترین وراثت ہے۔

٥ ـ لا شرفَ كالعلم

(۵) علم جیسا کوئی شرف نہیں ہے۔

٦ ـ إذا أرذلَ الله عبداً حظَرَ عليه العلم

(۶) جب خدا کسی بندے کو ذلیل کرتا ہے تو باب علم اس پر بند کر دیتا ہے۔

٧ ـ العلمُ مقرونٌ بالعمل، فمن علم عمل، والعلمُ يهتفُ بالعمل، فإن أجابه وإلا ارتحل عنه

(۷) علم عمل سے ملا ہوا ہے لہذا جو جانتا ہے وہ عمل کرتا ہے اور علم عمل کو آواز لگاتا ہے پس اگر عمل نے جواب دیا تو ٹھیک ہے ورنہ وہ اس کے پاس سے چلا جاتا ہے

٨ ـ لا خير في الصمتِ عن الحكم كما أنهُ لا خير في القول بالجهل

(۸) حکمت کی باتوں سے خاموشی میں کوئی بھلائی نہیں جس طرح جہالت کی باتیں کرنے میں کوئی نیکی نہیں

٩ ـ العلمُ علمانِ: مطبوعٌ، ومسموعٌ، ولا ينفعُ المسموعُ إذا لم يكن مطبوع

(۹) علم دو طرح کا ہوتا ہے فطری اور سنا ہوا لہذا سنا ہوا علم فائدہ نہیں پہنچا سکتا اگر فطری علم موجود نہ ہو

١٠ ـ مَن فهمَ علِمَ غَوْرَ العلم، ومن علم غور العلم صدر عن شرائع الحكم

(۱۰) جو سمجھ لیتا ہے وہ علم کی گہرائیوں سے واقف ہو جاتا ہے اور جو علم کی تہ تک سے واقف ہو جاتا ہے وہ احکام شریعت کے چشموں سے (سیراب ہو کر) نکل آتا ہے۔

١١ ـ لا علمَ كالتفكّرِ

(۱۱) غور کرنے سے بڑھ کر کوئی علم نہیں۔

١٢ ـ العالِمُ مَن عرَفَ قدرَه

(۱۲) عالم وہ ہے جو اپنی قدر جان لے۔

١٣ ـ إعقِلُوا الخبرَ إذا سمِعتُموهُ عقلَ رِعايةٍ لا عقلَ رِوايةٍ، فإنَّ رُواةَ العلمِ كثيرٌ، ورُعاتَهُ قليلٌ

(۱۳) جب تم کوئی خبر سنو تو اسے رعایت وعقل سے محفوظ روایت کے طور سے کیونکہ علم کو نقل کرنے والے تو بہت ہیں مگر اس کی مراعات کرنے والے بہت کم ہیں۔

١٤ ـ رُبَّ عالمٍ قد قتلَهُ جهلُهُ، وعلمُهُ معَهُ لا ينفعُه

(۱۴) بہت سے ایسے عالم ہیں جو ہلاک ہو گئے جبکہ ان کا علم ان کے ساتھ موجود تھا مگر کچھ فائدہ نہ پہنچا سکا۔

١٥ ـ يا جابرُ، قِوامُ الدِّينِ والدُّنيا بأربعةٍ: عالمٍ مُستعمِلٍ علمَهُ، وجاهلٍ لا يستنكِفُ أن يتعلَّمَ، وجوادٍ لا يبخلُ بمعروفِهِ، وفقيرٍ لا يبيعُ آخرتَهُ بدنياهُ، فإذا ضيَّعَ العالِمُ علمَهُ استنكفَ الجاهلُ أن يتعلَّمَ، وإذا بخِلَ الغنيُّ بمعروفِهِ باعَ الفقيرُ آخرتَهُ بدنياه

(۱۵) اے جابر! چار چیزوں پر دنیا کا انحصار ہے: اپنے علم پر عمل پیرا عالم، تعلیم سے گریز نہ کرنے والا جاہل، اپنے عطیات میں بخل نہ کرنے والا سخی اور اپنی دنیا کے بدلے آخرت نہ بیچنے والا تہی دست۔ جب عالم اپنا علم ضائع کر دیتا ہے تو جاہل تعلم سے گریزاں ہو جاتا ہے اور جب دولت مند اپنی نیکیوں میں بخل سے کام لینے لگتا ہے تو فقیر اپنی آخرت کو اپنی دنیا کے عوض بیچ ڈالتا ہے۔

١٦ ـ لا تقُلْ ما لا تعلَمُ، بل لا تقُلْ كُلَّ ما تعلَمُ، فإنَّ اللهَ فرَضَ على جوارِحِكَ كُلِّها فرائضَ، يحتَجُّ بها عليكَ يومَ القيامةِ.

(۱۶) تم جو نہیں جانتے ہو اسے نہ کہو بلکہ جتنا جانتے ہو وہ سب بھی نہ کہہ ڈالو کیونکہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے تمام اعضاء و جوارح پر کچھ فرائض واجب کر دیئے ہیں اور ان سب کے ذریعہ روز قیامت تم پر حجت قائم کی جائے گی

١٧ ـ ما أخذَ اللهُ على أهلِ الجهلِ أن يتعلَّموا حتّى أخذَ على أهلِ العلمِ أن يُعلِّموا

(۱۷) اللہ تعالیٰ نے جاہلوں سے پڑھنے کا عہد اس وقت تک نہیں لیا جب تک علماء سے پڑھانے کا عہد نہ لے لیا۔

١٨ ـ مَن أبصرَ فهِمَ، ومَن فهِمَ علِمَ

(۱۸) جو غور کرتا ہے وہ سمجھ لیتا ہے اور جو سمجھ لیتا ہے وہ جان لیتا

ہے

۱۹ ـ [مِن وصاياه ﷺ] لا يَستحِيَنَّ أحدٌ مِنكُم إذا سُئل عمّا لا يَعلمُ أن يقولَ لا أعلَمُ، ولا يَستحِيَنَّ أحدٌ إذا لم يَعلمِ الشَّيءَ أن يَتعلَّمه

۲۰ ـ منهومانِ لا يَشبعانِ طالبُ علمٍ وطالبُ دنيا

۲۱ ـ كلُّ وِعاءٍ يَضيقُ بما جُعلَ فيه إلّا وِعاءَ العِلمِ فإنّه يَتَّسِعُ به

۲۲ ـ [قال ﷺ لكُميلِ بنِ زيادٍ] النّاسُ ثلاثةٌ فعالِمٌ ربّانيٌّ ومُتعلِّمٌ على سبيلِ النَّجاةِ، وهَمَجٌ رَعاعٌ أتباعُ كلِّ ناعِقٍ يَميلونَ مع كلِّ ريحٍ، لم يَستضيئوا بنورِ العلمِ، ولم يَلجَؤوا إلى رُكنٍ وثيقٍ

يا كُميلُ العلمُ خيرٌ مِنَ المالِ، العلمُ يحرُسُكَ وأنتَ تحرُسُ المالَ والمالُ تَنقُصُهُ النَّفقةُ والعِلمُ يَزكُو على الإنفاقِ، وصَنيعُ المالِ يَزولُ بزوالِه

يا كُميلُ معرفةُ العلمِ دِينٌ يُدانُ به، به يكسِبُ الإنسانُ الطّاعةَ في حياتِه وجَميلَ الأُحدوثةِ بعدَ وفاتِه، والعلمُ حاكمٌ والمالُ محكومٌ عليه

يا كُميلُ هلكَ خُزّانُ الأموالِ وهُم أحياءٌ، والعُلماءُ باقونَ ما بقيَ الدَّهرُ، أعيانُهُم مفقودةٌ، وأمثالُهُم في القُلوبِ موجودةٌ

(۱۹) آپ کی وصیتوں میں سے "تمھیں کسی سوال کے وقت لاعلمی کی صورت میں "میں نہیں جانتا" کہنے سے ہرگز شرمانا نہیں چاہیے اور نہ ہی لاعلمی کی صورت میں سیکھنے سے شرمانا چاہیے۔

(۲۰) دو بھوکے کبھی سیر نہیں ہوتے: طالب علم اور طالب دنیا۔

(۲۱) ہر ظرف مظروف کی وجہ سے تنگ ہو جاتا ہے سوائے ظرف علم کے کہ یہ اور وسیع ہوتا رہتا ہے

(۲۲) آپ نے کمیل ابن زیاد سے فرمایا "لوگ تین طرح کے ہوتے ہیں: عالم ربانی، راہ نجات میں علم حاصل کرنے والا اور بے اہمیت و بے وقعت احمق عوام جو ہر آواز پہ دوڑ پڑتے ہیں، ہر ہوا کے ساتھ متحرک ہو جاتے ہیں، انھوں نے نور علم سے روشنی حاصل نہیں کی اور نہ کسی مستحکم پناہ گاہ میں پناہ لی"

اے کمیل علم مال سے بہتر ہوتا ہے علم تمہاری حفاظت کرتا ہے جبکہ مال کی تم حفاظت کرتے ہو اور مال خرچ کرنے سے گھٹ جاتا ہے جبکہ علم خرچ کرنے سے اور بڑھ جاتا ہے اور دولت کے ذریعے ہونے والے کام دولت کے ختم ہوتے ہی زوال پذیر ہو جاتے ہیں"۔

اے کمیل معرفت علم ایک رستہ ہے جس پہ چلا جاتا ہے اسی کے توسط سے انسان اپنی زندگی میں اطاعت اور موت کے بعد ذکر خیر کی صفت حاصل کر لیتا ہے اور علم تو حاکم ہے جبکہ مال محکوم ہوتا ہے۔

اے کمیل مال جمع کرنے والے زندہ ہوتے ہوئے بھی ہلاک ہونے والے ہیں جبکہ علماء جب تک زمانہ باقی ہے باقی رہنے والے ہیں ان کا جسم تو غائب رہتا ہے مگر ان کی صورتیں دلوں میں موجود رہتی ہیں۔

[يا كميل] ها، إنّ ها هُنا لَعِلماً جَمّاً ـ وأشارَ بيدِهِ إلى صَدرِهِ ـ لَو أصبتُ لَهُ حَمَلَةً، بَلَى أصَبتُ لَقِناً غيرَ مأمونٍ عَلَيهِ، مُستَعمِلاً آلَةَ الدِّينِ لِلدُّنيا، و مُستَظهِراً بِنِعَمِ اللهِ على عِبادِهِ، وبِحُجَجِهِ عَلَى أوليائِهِ، أو مُنقاداً لِحَمَلَةِ الحقِّ لا بَصيرَةَ لَهُ في أحنائِهِ، يَنقَدِحُ الشكُّ في قَلبِهِ لأوّلِ عارِضٍ مِن شُبهَةٍ. ألا، لا ذا ولا ذاكَ. أو مَنهوماً باللَّذَّةِ، سَلِسَ القِيادِ لِلشَّهوَةِ، أو مُغرَماً بالجَمعِ وَالإدِّخارِ، لَيسا مِن رُعاةِ الدِّينِ في شيءٍ، أقرَبُ شيءٍ شَبَهاً بِهِما الأنعامُ السّائِمَةُ. كذلِكَ يَموتُ العِلمُ بِمَوتِ حامِلِيهِ

اے کمیل یہاں (آپ نے ہاتھوں سے اپنے سینے کی طرف اشارہ کیا) علم کا ذخیرہ ہے کاش میں اسے سیکھنے کے لائق افراد پاتا البتہ میں نے بہت سے زود فہم لوگوں کو پایا مگر (میرے اس علم کے) وہ امانت دار نہیں ہو سکتے یہ لوگ دین کو دنیا کے لئے استعمال کرتے ہیں اور اللہ کے بندوں پر اس نعمت کے ذریعے فخر اور دکھاوا کرتے ہیں اور اس علم کی حجت و دلیل کو اس کے اولیاء کے خلاف استعمال کرتے ہیں ۔ یا پھر میں اس علم کے لئے ایسے افراد کو پاتا ہوں جو حق کے پیرو کار تو ہیں مگر ان کے دین میں بصیرت کی کوئی رمق نہیں شبہ ہوتے ہی فوراً ان کے دل میں شک پیدا ہو جاتا ہے کیا نہیں ؟ نہیں وہ بھی نہیں اور یہ بھی نہیں ۔ اور یا تو میں نے علم کے ایسے طالب پائے جو لذت کے بھوکے، شہوتوں کی کٹھ پتلی ہوتے ہیں یا پھر ایسے افراد ہیں جو (مال و دولت) جمع اور اس کا ذخیرہ کرنے میں دھیان دیتے ہیں یہ دونوں گروہ بھی کسی طرح سے دین کی مراعات نہیں کرتے یہ دونوں گروہ مخلوقات خدا میں ان جانوروں سے سب سے زیادہ مشابہ ہیں جنہیں چرنے کے لئے چھوڑ دیا گیا ہو علم اسی طرح اہل علم کے مرنے سے مر جاتا ہے

۲۳ ـ لَيسَ الخَيرُ أن يَكثُرَ مالُكَ ووَلَدُكَ، ولكِنَّ الخَيرَ أن يَكثُرَ عِلمُكَ، وأن يَعظُمَ حِلمُكَ، وأن تُباهِيَ الناسَ بِعِبادَةِ رَبِّكَ

(۲۳) بھلائی یہ نہیں ہے کہ تمہاری دولت یا اولاد زیادہ ہو جائیں بلکہ بھلائی یہ ہے کہ تمہارا علم بڑھ جائے اور حلم عظیم ہو جائے اور تم لوگوں پر اپنے پروردگار کی عبادت کے ذریعہ فخر و مباہات کر سکو

۲۴ ـ لا تَقُلْ ما لا تَعلَمُ، وإن قَلَّ ما تَعلَمُ

(۲۴) جو نہیں جانتے وہ نہ کہو بلکہ ہی جو تم جانتے ہو وہ کم ہی کیوں نہ ہو ۔

٢٥ ـ بالعلم يُرهَبُ الموتُ.

(۲۵) علم کے ذریعہ موت سے ڈرا جاتا ہے۔

٢٦ ـ إنّ العالِمَ العامِلَ بغيرِ علمِه كالجاهلِ الحائرِ الذي لا يستفيقُ مِن جهلِه، بل الحُجّةُ عليه أعظمُ، والحسرةُ له ألزمُ، وهو عند الله ألوم

(۲۶) یقیناً وہ عالم جو علم کو چھوڑ کر اعمال انجام دیتا ہے اس حیران جاہل کی طرح ہے جو اپنی جہالت سے کبھی نہیں نکل پاتا بلکہ ایسے عالم پر تو اس جاہل سے بھی زیادہ عظیم حجت ہے اور اس کی حسرت (روز قیامت) اس سے کئی گنا زیادہ ہوگی اور یہ اللہ کے نزدیک اس جاہل سے زیادہ قابل ملامت ٹھہرے گا

٢٧ ـ وسُئل ﷺ: مَنِ العالِمُ؟ فقال ﷺ: من اجتنب المحارم

(۲۷) آپ سے پوچھا گیا "عالم کون ہے؟" تو آپ نے فرمایا "جو حرام اشیاء سے اجتناب کرے"۔

٢٨ ـ مَن أحسنَ السؤالَ عَلِمَ، ومَن عَلِمَ عَمِلَ، ومَن عَمِلَ سَلِم

(۲۸) جو اچھی طرح سے پوچھتا ہے وہ جان لیتا ہے اور جو جان لیتا ہے وہ عمل کرتا ہے اور جو عمل کرتا ہے وہ (عذاب سے) سلامت رہتا ہے۔

٢٩ ـ رأسُ العلمِ الرِّفقُ، وآفتُهُ الخُرق

(۲۹) علم میں سرفہرست نرمی ہے اور اس کی آفت حماقت اور سخت روئی ہے۔

٣٠ ـ العالِمُ بمنزلةِ النخلةِ، تنتظرُ متى يسقطُ عليك منها شيءٌ

(۳۰) عالم کھجور کے درخت کی طرح ہوتا ہے جس کے پاس تم انتظار کرتے ہو کہ کب کچھ (کھجور) تمہارے اوپر گرے۔

٣١ ـ العالِمُ أفضلُ مِنَ الصائمِ القائمِ الغازي في سبيلِ الله

(۳۱) عالم اللہ کی راہ میں لڑنے والے، روزہ دار و نمازی سے افضل ہے۔

٣٢ ـ مَن استغنى بعلمِه زلَّ

(۳۲) جو اپنے علم سے بے نیاز ہو جاتا ہے وہ ٹھوکر کھاتا ہے۔

٣٣ ـ إذا ماتَ العالِمُ انثَلَمَ بموتِه في الإسلامِ ثُلمةٌ لا تُسَدُّ إلى يومِ القيامة

(۳۳) جب عالم مر جاتا ہے تو اسلام میں ایک ایسا خلا پیدا ہو جاتا ہے جو قیامت تک پر نہیں ہو سکتا۔

٣٤ ـ كفى بالعلمِ شرفاً أنّه يدّعيه مَن لا يُحسِنُهُ، ويَفرحُ بِهِ إذا نُسِبَ إليه

(۳۴) علم کے شرف کے لئے یہی کافی ہے کہ اسے نہ رکھنے والا بھی اس کا دعوی کرتا ہے اور اگر اسے اس کی طرف منسوب کر دیا جائے تو وہ خوش ہو جاتا ہے۔

۳۵ ـ تَعَلَّمُوا العِلمَ تُعرَفُوا بِهِ، وَاعمَلُوا بِهِ تَكُونُوا مِن أَهلِهِ، فَإِنَّهُ يَأتي مِن بَعدِكُم زمانٌ يُنكِرُ فِيهِ الحَقَّ تِسعَةُ أَعشارِهِم، لا يَنجُو فِيهِ إِلّا كُلُّ نُوَمَةٍ، أُولئِكَ أَئِمَّةُ الهُدى وَمَصابِيحُ العِلمِ، لَيسُوا بِالعُجُلِ المَذايِيعِ البُذُرِ

(۳۵) علم حاصل کرو کہ اس کے ذریعے پہچانے جاؤ گے اور اس پر عمل پیرا ہو جاؤ کہ اس کے اہل میں سے ہو جاؤ گے یقیناً تمہارے بعد لوگوں پر ایسا دور گزرنے والا ہے جب لوگوں میں ہر دس میں سے نو آدمی حق کا انکار کر دیں گے اس وقت صرف خاموشی اختیار کر لینے والا ہی نجات پائے گا اور یہی لوگ ہدایت کے امام اور علم کے چراغ ہوں گے یہ لوگ نہ جلد باز ہوں گے اور نہ ہی نام و نمود و شہرت والے ہوں گے۔

۳۶ ـ مَن جالَسَ العُلَماءَ وُقِّرَ

(۳۶) جو علماء کے ساتھ اٹھتا بیٹھتا ہے وہ باوقار ہو جاتا ہے۔

۳۷ ـ خَفضُ الجَناحِ زِينَةُ العِلمِ

(۳۷) انکساری و فروتنی علم کی زینت ہے

۳۸ ـ العِلمُ فِي الصِّغَرِ كَالنَّقشِ فِي الحَجَرِ

(۳۸) بچپن کا علم پتھر پر نقش کی طرح ہوتا ہے۔

۳۹ ـ لا تَحقِرَنَّ عَبداً آتاهُ اللهُ عِلماً، فَإِنَّ اللهَ تَعالى لَم يَحقِرهُ حِينَ آتاهُ إِيّاهُ

(۳۹) ایسے بندے کی تحقیر نہ کرو جسے اللہ نے علم عطا کیا ہو کیونکہ اللہ نے اسے علم دیتے وقت حقیر نہیں سمجھا

۴۰ ـ العِلمُ أَشرَفُ الأَحسابِ

(۴۰) علم تمام حسب نسب سے زیادہ شریف ہے۔

۴۱ ـ الشَّرِيفُ مَن شَرَّفَهُ عِلمُهُ

(۴۱) شریف وہ ہے جسے اس کے علم نے شریف کیا ہو۔

۴۲ ـ مَن كَتَمَ عِلماً فَكَأَنَّهُ جاهِلٌ

(۴۲) جو علم چھپاتا ہے وہ جاہل کی طرح ہوتا ہے۔

۴۳ ـ زَلَّةُ العالِمِ كَانكِسارِ السَّفِينَةِ تَغرَقُ وَتُغرِقُ مَعَها خَلقٌ

(۴۳) عالم کی لغزش کشتی کے ٹوٹ جانے کی طرح ہوتی ہے جو خود تو ڈوبتی ہی ہے مگر اپنے ساتھ لوگوں کو بھی لے ڈوبتی ہے۔

۴۴ ـ العِلمُ أَفضَلُ الكُنُوزِ وَأَجمَلُها، خَفِيفُ المَحمِلِ عَظِيمُ الجَدوى، فِي المَلَأِ جَمالٌ وَفِي الوَحدَةِ أُنسٌ

(۴۴) علم بہترین و زیبا ترین خزانہ ہے اس کا تحمل آسان اور مقصد عظیم ہوتا ہے مجمع کے درمیان یہ جمال ہے اور تنہائی میں مونس۔

۴۵ ـ العِلمُ سُلطانٌ، مَن وَجَدَهُ صالَ بِهِ، وَمَن لَم يَجِدهُ صِيلَ عَلَيهِ

(۴۵) علم ایسی سلطنت ہے کہ جو اسے پا جاتا ہے وہ اسی کے ذریعے یلغار کرتا ہے اور جو اس سے ہاتھ دھو بیٹھتا ہے وہ اسی کے ذریعے یلغار کا نشانہ بن جاتا ہے

۴۶ ـ العِبادَةُ بِغَيرِ عِلمٍ وَلا زَهادَةٍ تُتعِبُ الجَسَدَ

(۴۶) بغیر علم و زہد کے عبادت کرنا جسم کو تھکاتا ہے۔

٤٧ ـ إذا مات الإنسانُ انقطع عنه عملُهُ إلّا من ثلاثٍ: صدقةٍ جاريةٍ، وعلمٍ كان علّمهُ الناسَ فانتفعوا به، وولدٍ صالحٍ يدعو له

(۴۷) جب انسان مر جاتا ہے تو اس کے تمام اعمال کا سلسلہ ٹوٹ جاتا ہے مگر تین اعمال کے: صدقہ جاریہ، وہ علم جس کی وہ لوگوں کو تعلیم دیا کرتا تھا اور لوگوں نے اس سے استفادہ کیا اور وہ صالح بیٹا جو اس کے لئے دعا کرتا ہو۔

٤٨ ـ أشرفُ الأشياءِ العلمُ، والله تعالى عالمٌ يُحبُّ كُلَّ عالمٍ

(۴۸) سب سے اشرف شئے علم ہے اور اللہ تعالیٰ چونکہ عالم ہے اس لئے علماء کو پسند کرتا ہے

٤٩ ـ ليت شعري أيَّ شيءٍ أدركَ من فاتهُ العلمُ! بل أيَّ شيءٍ فاتَ من أدركَ العلمَ!

(۴۹) اے کاش میں جان پاتا کہ علم سے ہاتھ دھو دینے والے نے کیا پایا؟ بلکہ جس نے علم حاصل کر لیا اس نے کیا کھویا؟

٥٠ ـ لو كان أحدٌ مُكتفياً من العلم لاكتفى نبيُّ اللهِ موسى، وقد سمعتم قولَهُ: ﴿هل أتّبعُكَ على أن تُعلّمَنِ ممّا عُلِّمتَ رُشداً﴾

(۵۰) اگر علم سے کوئی سیر ہو سکتا تو نبی خدا موسیٰ ضرور مستغنی ہو جاتے مگر تم نے ان کو (جناب خضر سے) یہ کہتے سنا ہی ہے "کیا میں آپ کی پیروی کر سکتا ہوں تاکہ آپ مجھے اس ہدایت کی تعلیم دیں جس کی تعلیم آپ کو دی جا چکی ہے؟"

٥١ ـ الملوكُ حُكّامٌ على الناسِ والعلماءُ حُكّامٌ على الملوكِ

(۵۱) بادشاہ لوگوں پر حاکم ہوتے ہیں اور علماء بادشاہوں پر۔

٥٢ ـ العلمُ تُحفةٌ في المجالسِ، وصاحبٌ في السفرِ، وأُنسٌ في الغُربةِ

(۵۲) علم مجلسوں میں زینت، سفر میں تحفہ اور غربت میں انس ہوتا ہے

٥٣ ـ وسُئِلَ ﷺ: من أعلمُ الناسِ؟ فقال ﷺ: من جمعَ عِلمَ الناسِ إلى عِلمِهِ

(۵۳) آپ سے پوچھا گیا کہ لوگوں میں سب سے زیادہ صاحب علم کون ہے؟ تو آپ نے فرمایا "جو لوگوں کے علم کو اپنے علم میں جمع کرے۔"

٥٤ ـ العالِمُ حيٌّ وإن كان ميّتاً، والجاهلُ ميّتٌ وإن كان حيّاً

(۵۴) عالم زندہ ہوتا ہے بھلے ہی وہ مر گیا ہو اور جاہل مردہ ہوتا ہے بھلے ہی وہ زندہ ہو۔

٥٥ ـ إذا جلستَ إلى عالمٍ فكُن إلى أن تسمعَ أحرصَ منكَ إلى أن تقولَ

(۵۵) جب تم کسی عالم کے پاس بیٹھو تو سننے کے لئے کہنے سے زیادہ مشتاق رہو

٥٦ ـ العلمُ أكثرُ من أن يُحصى فخُذ من كُلِّ شيءٍ أحسنه

(۵۶) علم بے شمار ہے لہٰذا ہر چیز میں سے جو بہتر ہو اسے لے لو

۵۷ ـ مَن أفتى الناسَ بغيرِ علمٍ لعنتهُ الأرضُ والسماء.

(۵۷) جو لوگوں میں بغیر علم فتوے دیتا ہے اس پر زمین و آسمان لعنت کرتے ہیں۔

۵۸ ـ العلمُ عِلمانِ: علمٌ لا يَسَعُ الناسَ إلّا النظرُ فيه، وهو صِبغةُ الإسلامِ، وعلمٌ يَسَعُ الناسَ تركُ النظرِ فيه، وهو قُدرةُ الله عزّ وجلّ.

(۵۸) علم دو طرح کا ہوتا ہے: ایک وہ علم جس میں لوگوں کے لئے دقت نظری کے علاوہ کوئی چارہ نہیں اور یہ احکام اسلام ہیں اور دوسرا وہ علم جس میں دقت کی ضرورت نہیں ہوتی وہ قدرت خدا ہے۔

۵۹ ـ لا خيرَ في علمٍ ليسَ فيه تفهُّمٌ

(۵۹) جس علم میں فہم نہ ہو وہ بے فائدہ ہے۔

۶۰ ـ كلُّ شيءٍ يعِزُّ إذا نَزُرَ ما خلا العلمِ فإنّه يعِزُّ إذا غَزُرَ.

(۶۰) دوسری چیزیں جب کم ہو جاتی ہیں تو قیمتی ہو جاتی ہیں مگر علم جب زیادہ ہوتا ہے تب لائق عزت ہوتا ہے

۶۱ ـ أقلُّ الناسِ قيمةً أقلُّهم علماً، ومَن لم يتعلّم في صِغَرِه لم يتقدّم في كِبَرِه.

(۶۱) لوگوں میں سب سے کم قیمت وہ لوگ ہیں جو لوگوں میں سب سے کم علم ہیں اور جو بچپن میں علم حاصل نہ کر سکا وہ بڑا ہو کر بھی آگے نہیں بڑھ سکتا۔

۶۲ ـ لو أنّ حَمَلَةَ العلمِ حمَلوهُ بحقّهِ لأحبّهُمُ اللهُ وأهلُ طاعتِه من خلقِه، ولكنّهم حمَلوهُ لطلبِ الدنيا، فمقَتَهُمُ اللهُ وهانوا على الناس

(۶۲) اگر حاملان علم، جیسا حق تھا اسی طرح علم کو بروئے کار لاتے تو یقیناً اللہ اور اس کی اطاعت کرنے والے سب کے سب انھیں دوست رکھتے مگر انھوں نے تو علم کو دنیا کی چاہت میں حاصل کیا لہذا خدا ان پر غضب ناک ہوا اور یہ لوگوں کے درمیان بے وقعت ہو کر رہ گئے۔

۶۳ ـ طلبةُ هذا العلمِ على ثلاثةِ أصنافٍ ألا فاعرِفوهم بصفاتِهم، صِنفٌ منهم يتعلّمونَ العلمَ للمِراءِ والجدلِ، وصِنفٌ للاستطالةِ والحِيَلِ، وصِنفٌ للفقهِ والعملِ. فأمّا صاحبُ المِراءِ والجدلِ، فإنّك تراهُ مُمارياً للرجالِ في

(۶۳) اس علم کے تین طرح کے طالب ہوتے ہیں، آگاہ ہو جاؤ ان کو ان کی صفت کے ذریعہ پہچانو ان میں سے ایک نوع ایسے لوگوں کی ہے جو بحث و جدال کے لئے تعلیم حاصل کرتے ہیں اور دوسری قسم ان لوگوں کی ہے جو مختلف حیلوں اور بہانوں کے لئے علم حاصل کرتے ہیں اور تیسری نوع ان لوگوں کی ہوتی ہے

أندية المقال، قد تسربل بالتخشّع، وتخلّى من الورع، فدقّ الله من هذا خيزومه، وقطع خيشومه. وأمّا صاحب الاستطالة والختل، فإنّه يستطيل على أشباهه من أشكاله، ويتواضع للأغنياء من دونهم، فهو لحلوائهم هاضم، ولدينه حاطم، فأعمى الله من هذا بصره، ومحا من العلماء أثره. وأما صاحب الفقه والعقل فتراه ذا كآبة وحزن، قام الليل في حندسه، وانحنى في برنسه، يعمل ويخشى، فشدّ الله من هذا أركانه، وأعطاه يوم القيامة أمانه.

جو بحث اور جدل کرنے کے لئے علم حاصل کرتے ہیں اور وہ لوگ جو علم کو کٹ حجتی کے لئے حاصل کرتے ہیں تم انہیں باتوں میں لوگوں سے فخر و مباہات کرتے ہوئے پاؤگے جبکہ وہ ظاہر آ انکساری کا لبادہ اوڑھے ہوئے ہوں گے اور یہ لوگ تقوے سے عاری ہوتے ہیں لہذا اللہ نے ان کے سینوں کو کوٹ ڈالا اور ان کی ناک کاٹ ڈالی۔ البتہ جہاں تک ان علماء کا تعلق ہے جو تکبر و فریب کاری کے لئے علم حاصل کرتے ہیں تو یہ عالم اپنے جیسے علماء پر فخر و مباہات کرتا ہے مگر مالداروں کے سامنے تواضع اختیار کرتا ہے اس طرح ان کے حلوؤں کو ہضم کر لیتا ہے مگر اپنے دین کو برباد کر دیتا ہے اسی لئے خدا نے اسے اندھا کر دیا اور علماء کے درمیان سے اس کا نام مٹا ڈالا۔ تیسری قسم ان علماء کی ہے جو عمل و فقہ کے لئے علم حاصل کرتے ہیں تو تم ایسے طالب علم کو ہمیشہ غم زدہ و محزون دیکھو گے۔ اندھیری راتوں میں (عبادت خدا کے لئے) وہ کھڑا رہتا ہے اور ظلمت کے پردوں میں رکوع کرتا ہے (نیک اعمال انجام دیتا ہے) (اللہ سے) خوف زدہ رہتا ہے اسی لئے اللہ اس کے قدموں کو ثبات دے دیتا ہے اور روز قیامت (عذاب سے) امان عطا کر دیتا ہے۔

٦٤ـ شكرُ العالِمِ على علمِهِ أن يبذلَهُ لِمَن يستحِقُّه

(۶۴) عالم کا اپنے علم کا شکریہ ہے کہ وہ اپنے علم کی اہمیت رکھنے والوں کو یہ علم عطا کرے

٦٥ـ العلمُ إحدى الحياتين

(۶۵) علم ایک طرح کی زندگی ہے

٦٦ـ العلمُ أصلُ كلِّ خيرٍ

(۶۶) علم ہر بھلائی کی جڑ ہے

٦٧ـ العلمُ لِقاحُ المعرفة

(۶۷) علم معرفت کی کونپل ہے۔

٦٨ـ العالم ينظر بقلبه وخاطره، والجاهل ينظر بعينه وناظره.

(۶۸) عالم اپنے دل و دماغ سے دیکھتا ہے اور جاہل اپنی آنکھوں سے

٦٩ـ العلمُ زينُ الأغنياء، وغِنى الفُقراء.

(۶۹) علم تونگروں کے لئے زینت اور فقیروں کے لئے تونگری ہے

٧٠ـ العالِمُ يَعرِفُ الجاهلَ لأنّهُ كانَ قبلُ جاهلاً

(۷۰) عالم جاہل کو پہچانتا ہے کیونکہ وہ پہلے کبھی جاہل تھا۔

٧١ـ الجاهلُ لا يَعرِفُ العالِمَ لأنّه لم يكُن قبلُ عالماً

(۷۱) جاہل عالم کو نہیں پہچانتا کیونکہ وہ پہلے کبھی عالم نہ تھا۔

٧٢ـ الإيمانُ والعلمُ أَخوانِ توأمانِ، ورَفيقانِ لا يفترقان.

(۷۲) ایمان و علم جڑواں بھائی ہیں اور کبھی جدا نہ ہونے والے دوست۔

٧٣ـ العالِمُ والمُتعلِّمُ شريكانِ في الأجرِ، ولا خيرَ فيما بينَ ذلك

(۷۳) عالم اور متعلم دونوں اجر میں شریک ہیں مگر ان کے درمیان والوں کے لئے کوئی اجر نہیں۔

٧٤ـ العلمُ أوّلُ دليلٍ، والمعرِفةُ آخرُ نِهايةٍ

(۷۴) علم دلیل کا اولین جز اور معرفت انتہا ہے۔

٧٥ـ المُتعبِّدُ بغيرِ علمٍ كحِمارِ الطاحُونةِ يدورُ ولا يَبرَحُ من مكانه

(۷۵) بغیر علم عبادت کرنے والا چکی کے گدھوں کی طرح ہے جو چکر لگاتا ہے مگر اپنی جگہ سے نہیں ہٹتا۔

٧٦ـ أولى الناسِ بالأنبياءِ ﷺ أعلمُهُم بما جاؤوا به

(۷۶) انبیاء کے نزدیک اولویت اس شخص کو حاصل ہے جو لوگوں میں ان انبیاء کے لائے ہوئے احکامات کے بارے میں سب سے زیادہ علم رکھتا ہو۔

٧٧ـ أبغضُ العِبادِ إلى اللهِ سُبحانَهُ العالِمُ المُتجبِّرُ.

(۷۷) اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ غضب کے لائق جابر عالم ہوتا ہے۔

٧٨ـ أوجبُ العلمِ عليكَ ما أنتَ مسؤولٌ عنِ العملِ به

(۷۸) تمہارے اوپر علم سب سے زیادہ واجب ہے جس پر عمل کرنے کے متعلق (روز قیامت) تم سے بازپرس ہوگی۔

٧٩ـ أفضلُ الذّخائرِ علمٌ يُعمَلُ به ومعروفٌ لا يُمَنُّ به

(۷۹) بہترین ذخیرہ وہ علم ہے جس پر عمل کیا جائے اور وہ نیکی ہے جو جتائی نہ جائے۔

٨٠ـ أعونُ الأشياءِ على تزكيةِ العقلِ التّعليم

(۸۰) تزکیہ عقل کے لئے سب سے زیادہ مددگار شئے تعلیم ہے

۸۱۔ آفَةُ العامّةِ العالِمُ الفاجِر

(۸۱) عوام کی آفت فاجر عالم ہے۔

۸۲۔ إذا زادَ عِلمُ الرجلِ، زادَ أدبُهُ، وتضاعفَت خَشيتُه لربّه

(۸۲) جب انسان کا علم بڑھ جاتا ہے تو اس کا ادب و لحاظ اور اللہ سے خوف بھی بڑھ جاتا ہے

۸۳۔ حسبُ المرءِ علمُهُ، وجمالُهُ عقلُه

(۸۳) انسان کا حسب نسب اس کا علم اور جمال اس کی عقل ہے۔

۸۴۔ خَيرُ العلمِ ما أصلحتَ به رَشادَك، وشرُّهُ ما أفسدتَ به معادَك

(۸۴) بہترین علم وہ ہے جس کے ذریعے تم نے اپنی ہدایت درست کرلی اور بدترین علم وہ ہے جس کے ذریعہ تم نے اپنی آخرت خراب کرلی۔

۸۵۔ رُبَّ مُدَّعٍ لِعلمٍ لَيسَ بِعالِمٍ

(۸۵) بہت سے علم کے دعویدار عالم نہیں ہوتے۔

۸۶۔ زَلَّةُ العالِمِ تُفسِدُ العَوالِم

(۸۶) عالم کی لغزش کائنات کو خراب کر دیتی ہے

۸۷۔ عَلَى العالِمِ أن يَتعلَّمَ عِلمَ ما لَم يَكُن يَعلَم، ويُعَلِّمَ الناسَ ما قَد عَلِم.

(۸۷) عالم کے لئے ضروری ہے کہ جو وہ نہیں جانتا اس کا علم حاصل کرے اور جو جانتا ہے اسے عوام کو سکھلائے

۸۸۔ عِلمٌ لا يُصلِحُكَ ضَلالٌ، ومالٌ لا يَنفَعُكَ وَبالٌ

(۸۸) وہ علم جو تمہاری صلاح نہ کرے گمراہی ہے اور وہ مال جو تمہیں فائدہ نہ پہنچائے وبال جان ہے۔

۸۹۔ قَولُ لا أعلَمُ نِصفُ العِلم

(۸۹) میں نہیں جانتا "کہنا نصف علم ہے۔

۹۰۔ كُلُّ عالِمٍ غَيرِ اللهِ سُبحانَهُ مُتَعَلِّمٌ

(۹۰) اللہ کے علاوہ ہر عالم متعلم ہے

۹۱۔ لِقاحُ العِلمِ التَّصَوُّرُ والتَّفَهُّم

(۹۱) علم کی کونپل تصور و فہم ہے۔

۹۲۔ لِطالِبِ العِلمِ عِزُّ الدُّنيا وفَوزُ الآخِرة

(۹۲) طالب علم کے لئے دنیا کی عزت اور آخرت کی کامیابی ہے۔

۹۳۔ لَن يَصلُحَ العَمَلُ حَتّى يَصِحَّ العِلم

(۹۳) عمل اس وقت تک صالح نہیں ہو سکتا جب تک علم درست نہ ہوگا۔

۹۴۔ لَن يَزكُوَ العَمَلُ حَتّى يُقارِنَهُ العِلم

(۹۴) عمل اس وقت تک پاک نہیں ہو سکتا جب وہ علم سے جڑا نہ ہو

۹۵۔ لا يُؤخَذُ العِلمُ إلّا مِن أربابِه

(۹۵) علم صرف صاحبان علم ہی سے حاصل کیا جاتا ہے۔

۹۶۔ لا تُدرِكُ العِلمَ بِراحَةِ الجِسم

(۹۶) جسمانی راحت کے ساتھ علم حاصل نہیں کیا جا سکتا۔

٩٧ـ لا هِدايةَ لِمَن لا عِلمَ لَه.

(۹۷) جس کے پاس علم نہیں اس کے پاس ہدایت بھی نہیں۔

٩٨ـ مَن خالَفَ عِلمَهُ عَظُمَت جَرِيمَتُهُ و إثمُه

(۹۸) اپنے علم کی مخالفت کرنے والے کا جرم و گناہ عظیم ہوتا ہے۔

٩٩ـ مَن زادَ عِلمُهُ عَلى عَقلِهِ كانَ وَبالاً عليه

(۹۹) جس کا علم اس کی عقل سے زیادہ ہو جاتا ہے وہ اس کے لئے وبال بن جاتا ہے۔

١٠٠ـ مَن لم يصبِر على مَضَضِ التعليم بَقِيَ في ذُلِّ الجهل

(۱۰۰) جو تعلیم کی تلخیوں کو برداشت نہیں کرپاتا وہ جہالت کی ذلت میں باقی رہتا ہے۔

١٠١ـ مَن ادّعى مِن العِلم غايتَهُ، فقد أظهر مِن جهلِه نهايتَه

(۱۰۱) جو علم کی آخری حدوں تک پہنچنے کا دعوی کرتا ہے وہ اپنی جاہلیت کی حدوں کو اجاگر کر دیتا ہے۔

١٠٢ـ مجالسُ العلم غنيمةٌ

(۱۰۲) علم کے جلسے موقع غنیمت ہیں۔

١٠٣ـ علّمني رسولُ الله ﷺ ألفَ بابٍ يَفتَح و ألفَ باب.

(۱۰۳) رسول خدا نے مجھے ہزار باب تعلیم دیئے اور ہر باب سے ہزار باب وا ہوئے۔

[١٥٢]

العمر - عمر

١ ـ اعلَموا، أيّها النّاسُ! أنّهُ مَن مَشى على وَجهِ الأرضِ فإنّهُ يَصيرُ إلى بطنِها، واللّيلُ والنّهارُ يَتسارعانِ في هَدمِ الأعمارِ

(۱) اے لوگو جان لو جو بھی زمین پر چلتا ہے وہ (ایک دن) اس کے اندر چلا جائے گا اور یہ دن و رات عمروں کو بے کار کرنے میں لگے ہوئے ہیں۔

٢ ـ السّاعاتُ تَنتَهِبُ عُمُرَكَ

(۲) گھنٹے تمہارے عمروں کو نگل رہے ہیں۔

٣ ـ عُمُرُ المرءِ لا قيمةَ له

(۳) انسان کی عمر نفوس ہے۔

٤ ـ بَقيّةُ عُمُرِ المؤمنِ لا ثمنَ لها، يُدرِكُ بها ما فاتَ، ويُحيي ما أماتَ

(۴) مومن کی باقی عمر کی کوئی قیمت نہیں ہو سکتی یہ اس ذریعہ چھوٹ جانے والی چیزوں کی تلافی کرتا ہے اور ان اشیاء کو زندہ کرتا ہے جنہیں اس نے مار ڈالا تھا۔

٥ ـ لا تُحدِّثْ نفسَكَ بالفقرِ وطُولِ العُمرِ

(۵) اپنے آپ سے فقر و عمر طویل کی بات نہ کرو۔

٦ ـ لا نِعمةَ في الدُّنيا أعظمُ مِن طُولِ العُمرِ وصِحّةِ الجَسَدِ

(۶) دنیا میں کوئی نعمت طول عمر اور صحت جسم سے زیادہ بڑی نہیں۔

٧ ـ مَن طالَ عُمُرُهُ، رأى في أعدائِهِ ما يَسُرُّهُ

(۷) جس کی عمر طویل ہو جاتی ہے وہ اپنے دشمنوں میں خوشی کی باتیں دیکھ لیتا ہے۔

٨ ـ مِن سَعادةِ المَرءِ أن يَطُولَ عُمُرُهُ، ويَرى في أعدائِهِ ما يَسُرُّهُ

(۸) انسان کی خوش قسمتی ہے کہ اس کی عمر طویل ہو جائے اور وہ اپنے دشمنوں میں ایسی باتیں دیکھے جو اس کی خوشی کا باعث ہوں۔

٩ ـ اجعَلْ عُمُرَكَ كَنَفَقةٍ دَفَعتَ إليكَ، فكما لا تُحِبُّ أن يَذهَبَ ما تُنفِقُ ضَياعاً، فلا تُذهِبْ عُمُرَكَ ضَياعاً

(۹) اپنی عمر کو اس خرچ کی طرح سمجھو جو تمہیں (گزارہ کرنے کے لیے) دیا گیا ہو لہذا جس طرح تم یہ نہیں پسند کرتے کہ تم فالتو خرچ کرو اسی طرح اپنی عمر کو بھی فضول نہ گزارو۔

١٠ ـ العُمرُ أنفاسٌ مَعدودةٌ

(۱۰) عمر (بشر) گنی چنی سانسوں کا نام ہے۔

۱۱ـ الساعاتُ تنهبُ الأعمار

(۱۱) ساعتیں عمروں کو برباد کر رہی ہیں۔

۱۲ـ العمرُ تفنيه اللحظات

(۱۲) عمر کو لمحے فنا کر رہے ہیں۔

۱۳ـ اللحظاتُ تخترمُ الأعمار وتُدني من الثبور

(۱۳) لمحے عمروں کو ختم اور ہلاکت سے قریب کر رہے ہیں۔

۱۴ـ العُمرُ الذي يبلغُ الرجلُ فيه الأشدَّ الأربعون

(۱۴) وہ عمر جس میں آدمی حد کمال تک پہنچ جاتا ہے چالیس سال ہے۔

۱۵ـ إنّ عُمرك عددُ أنفاسك وعليها رقيبٌ تُحصيها

(۱۵) تمہاری عمر سانسوں کی گنتی ہے اور اس کے لئے ایک نگہبان بھی ہے جو انھیں شمار کرتا رہتا ہے۔

۱۶ـ احذرُوا ضياعَ الأعمار فيما لا يبقى لكم، ففائتُها لا يعود

(۱۶) اپنی عمر کو تمہارے لئے نہ رہنے والی چیزوں میں ضائع کرنے سے ڈرو کیونکہ اس کا گزرا ہوا حصہ پھر نہیں ملتا۔

۱۷ـ رحم اللهُ امرءً علم أنّ نفسهُ خُطاهُ إلى حينه فبادر عملهُ وقصَّر أمله

(۱۷) اللہ اس آدمی پر رحم کرے جو یہ جانتا ہے کہ اس کی سانسیں موت کی طرف ایک قدم ہے پس وہ نیک اعمال انجام دینے میں عجلت کرے اور اپنی امیدوں کو کوتاہ کرے۔

۱۸ـ لا بقاءَ للأعمارِ مع تعاقُبِ الليلِ والنهار

(۱۸) عمروں کی بقا دن و رات کے پے در پے آتے جانے کے ساتھ ممکن نہیں۔

۱۹ـ لا يعرفُ قدر ما بقي من عُمرِه إلّا نبيٌّ أو صدّيقٌ

(۱۹) اپنی باقی ماندہ عمر کی قدر و قیمت صرف نبی یا صدیق ہی سمجھ سکتا ہے

[۱۵۳]

العمل = عمل

۱ ـ إنّ المالَ والبنينَ حَرْثُ الدُّنيا، والعَمَلَ الصالِحَ حَرْثُ الآخرة

(۱) بلاشبہ مال و اولاد دنیا کی کھیتی ہیں اور عمل صالح آخرت کی کھیتی ہے

۲ ـ إعملُوا في غيرِ رياءٍ ولا سُمعةٍ، فإنّه من يَعمَلْ لغيرِ الله يَكِلْهُ اللهُ إلى مَن عَمِلَ له

(۲) ریاکاری اور دکھاوے کے بغیر عمل کرو کیونکہ جو اللہ کے علاوہ کسی اور کے لئے عمل کرتا ہے تو اللہ اسے اسی کے سہارے چھوڑ دیتا ہے

۳ ـ ألا وإنّكُم في أيّامِ أمَلٍ مِن ورائِه أجَلٌ، فمَن عَمِلَ في أيّامِ أمَلِه قبلَ حُضُورِ أجَلِه فقد نَفَعَهُ عَمَلُهُ، ولم يَضرُرْهُ أجَلُهُ، ومَن قَصَّرَ في أيّامِ أمَلِه قبلَ حضورِ أجَلِه فقد خَسِرَ عَمَلُهُ وضَرَّهُ أجَلُه

(۳) باخبر ہو جاؤ کہ تم لوگ امیدوں کے دنوں میں ہو جن کے بعد اجل ہے لہٰذا جس نے اپنی امیدوں کے دنوں میں اجل سے پہلے عمل انجام دیا تو یقیناً اسے اس کا عمل فائدہ پہنچائے گا اور اسے اس کی اجل نقصان نہیں پہنچا سکتی اور جس نے اپنی امیدوں کے دنوں میں اجل کے آنے سے پہلے کوتاہی کی تو بلاشبہ اس کا عمل گھاٹے میں رہا اور اسے اس کی اجل نقصان پہنچائے گی

٤ ـ فلْيَعمَلِ العامِلُ منكم في أيّامِ مَهَلِه قبلَ إرهاقِ أجَلِه وفي فَراغِه قبلَ أوانِ شُغلِه، وفي مُتَنَفَّسِه قبلَ أن يُؤخَذَ بِكَظَمِه لِيُمَهِّدْ لِنَفسِه وقَدَمِه وليَتَزَوَّدْ مِن دارِ ظَعنِه لِدارِ إقامَتِه

(۴) تم میں سے عمل کرنے والے کو مہلت کے دنوں میں موت کی رکاوٹ سے پہلے فرصت کے لمحات میں مشغولیت سے پہلے اور سانس لینے کے زمانے میں گلا گھٹ جانے سے پہلے نیک اعمال انجام دے لینے چاہییں تاکہ وہ اپنے نفس و جان کی جگہ کے لئے کچھ تیاری کرے اور اس کے ذریعے کوچ کرنے والی جگہ سے ٹھہرنے کی جگہ کے لئے کچھ زاد راہ لے سکے

٥ ـ إعمَلُوا ليومٍ تُذخَرُ له الذَّخائِرُ وتُبلى فيه السَّرائِر

(۵) اس دن کے لئے عمل کرو جس دن کے لئے تمام ذخیرے جمع کئے جاتے ہیں اور جس دن اسرار عیاں ہوں گے۔

٦ ـ اِعمَلُوا لِلجنّةِ عَمَلَها، فإنَّ الدُّنيا لم تُخلَق لكم دارَ مُقامٍ، بل خُلِقَت لَكُم مَجازاً لِتزَوَّدوا مِنها الأعمالَ إلى دارِ القَرارِ.

(۶) جنت کے لئے جنت کا عمل انجام دو کیونکہ دنیا تمہارے ٹھہرنے کی جگہ کے طور پر نہیں پیدا کی گئی ہے بلکہ یہ تمہارے لئے بطور یک گزرگاہ خلق کی گئی ہے تاکہ تم اس میں سے اپنی قرار گاہ کے لئے کچھ سامان مہیا کر لو۔

٧ ـ العامِلُ بِالعلمِ كالسائرِ عَلَى الطريقِ الواضِحِ، فَلْيَنظُرْ ناظِرٌ أسائرٌ هو أم راجِعٌ

(۷) علم کے ذریعے عمل کرنے والا صاف راستے پر چلنے والے کی طرح ہے لہذا دیکھنے والے کو دیکھنا چاہیے کہ آیا وہ چل رہا ہے یا پلٹ رہا ہے؟

٨ ـ اِعلَم أنّ لِكُلِّ عَمَلٍ نَباتاً، وكُلُّ نَباتٍ لا غِنى بِهِ عَنِ الماءِ، والمِياهُ مُختَلِفةٌ، فما طابَ سَقيُهُ طابَ غَرسُهُ وحَلَت ثَمَرَتُهُ، وما خَبُثَ سَقيُهُ خَبُثَ غَرسُهُ، وأمَرَّت ثَمَرَتُهُ.

(۸) یہ جان لو کہ ہر عمل اگتا ہے اور ہر اگنے والی چیز کے لئے پانی سے بے نیازی نہیں ہو سکتی اور پانی مختلف طرح کے ہوتے ہیں لہذا جس پودے کی سینچائی اچھی ہوگی اس کی بوائی بھی عمدہ ہوگی اور پھل بھی میٹھا ہوگا اور جس کی سینچائی خراب ہوگی اس کی بوائی بھی خراب ہوگی اور اس کا پھل بھی کڑوا ہوگا۔

٩ ـ [لِلحارِثِ الهَمدانِيِّ] اِحذَر كُلَّ عَمَلٍ يَرضاهُ صاحِبُهُ لِنَفسِهِ ويُكرَهُ لِعامّةِ المُسلِمينَ، واحذَرْ كُلَّ عَمَلٍ يُعمَلُ بِهِ فِي السِّرِّ ويُستَحيى مِنهُ فِي العَلانِيَةِ، واحذَرْ كُلَّ عَمَلٍ إذا سُئِلَ عَنهُ صاحِبُهُ أنكَرَهُ أوِ اعتَذَرَ مِنهُ

(۹) آپ نے حارث ہمدانی کو لکھا "ہر اس کام سے ڈرو جس کو کرنے کے لئے عامل خود اپنے لئے خوش رہتا ہے مگر عام مسلمانوں کے لئے اس کام کو ناپسند کرتا ہے اور ہر اس کام سے ڈرو جسے تنہائی میں انجام دیا جائے مگر علی الاعلان اسے کرنے سے شرمایا جائے اور ہر اس کام سے ڈرو جس کے بارے میں اگر اس کے کرنے والے سے پوچھا جائے تو وہ انکار کر دے یا پھر معذرت کرے۔"

١٠ ـ أعمالُ العِبادِ في عاجِلِهِم نُصبُ أعيُنِهِم في آجالِهِم

(۱۰) بندوں کے اس دنیا میں (نیک) اعمال آخرت میں ان کی آنکھوں کا تارا ہوں گے۔

١١ ـ طُوبى لِمَن ذَكَرَ المَعادَ وعَمِلَ لِلحِسابِ

(۱۱) خوش بختی ہے اس شخص کے لئے جو قیامت کو یاد کرے اور حساب کتاب کے لئے عمل کرے

١٢ ـ مَن أطالَ الأمَلَ أساءَ العَمَلَ

(۱۲) جو امیدیں بڑھا لیتا ہے وہ عمل کو خراب کر لیتا ہے۔

۱۳ ـ لا يقلُّ عملٌ مع التقوى وكيف يقلُّ ما يُتقبَّلُ؟

(۱۳) کوئی بھی عمل تقوے کے ساتھ کم نہیں ہوسکتا اور بھلا قبول ہونے والی چیز کم ہوسکتی ہے؟

۱٤ ـ شتّان ما بين عملين عملٍ تذهبُ لذّتُه وتبقى تبعتُه، وعملٍ تذهبُ مؤونتُه ويبقى أجرُه

(۱۴) کتنا فرق ہے ان دو عملوں میں وہ عمل جس کی لذت ختم ہو جاتی ہے اور اثرات باقی رہتے ہیں اور وہ عمل جس کی زحمتیں ختم ہو جاتی ہیں مگر اجر باقی رہتا ہے۔

۱۵ ـ من قصَّر في العمل ابتُلي بالهمّ

(۱۵) جو عمل میں کوتاہی کرتا ہے وہ غم میں مبتلا ہو جاتا ہے

۱٦ ـ وقال ﷺ لرجلٍ سأله أن يعظه لا تكن ممّن يرجو الآخرة بغير العمل ويُرجّي التوبة بطول الأمل يقولُ في الدنيا بقول الزاهدين ويعملُ فيها بعمل الراغبين

(۱۶) آپ نے ایک ایسے آدمی سے فرمایا جس نے آپ سے موعظہ کی خواہش کا اظہار کیا تھا "ان لوگوں میں سے نہ ہو جانا جو بغیر عمل کے آخرت کی امید رکھتے ہیں اور لمبی آرزوؤں کے ذریعے توبہ کو ٹالتے رہتے ہیں۔ دنیا کے بارے میں زاہدوں کی سی باتیں کرتے ہیں مگر اس (دنیا) میں ان کے اعمال دنیا چاہنے والوں کی طرح ہوتے ہیں۔

۱۷ ـ من أشرفِ أعمالِ الكريمِ غفلتُه عمّا يعلم

(۱۷) کریم کا سب سے اچھا عمل دوسروں کے بارے میں دانستہ اشیاء سے غفلت ہے

۱۸ ـ الناسُ في الدُّنيا عاملان، عاملٌ في الدُّنيا للدُّنيا، قد شغلتْهُ دُنياهُ عن آخرته يخشى على من يخلفُهُ الفقر ويأمنُهُ على نفسه، فيُفني عُمُرَهُ في منفعة غيره وعاملٌ عمل في الدُّنيا لما بعدها فجاءهُ الذي لهُ من الدُّنيا بغير عمل، فأحرز الحظّين معاً وملك الدارين جميعاً فأصبح وجيهاً عند الله لا يسألُ الله حاجةً فيمنعُهُ

(۱۸) دنیا میں دو طرح کے عامل ہیں ایک عامل جس نے دنیا میں دنیا ہی کے لئے عمل کیا اور اس کی دنیا نے اسے آخرت سے غافل رکھا وہ اپنے بعد اپنے وارثوں کے فقر سے خوف زدہ رہتا ہے اور خود کو فقر سے محفوظ سمجھتا ہے اس طرح وہ اپنی پوری عمر دوسروں کے فائدے کے لئے صرف کر دیتا ہے اور دوسرا عامل وہ ہوتا ہے جو دنیا میں بعد دنیا کے لئے عمل کرتا ہے اس طرح دنیا میں اس کا جو حصہ ہوتا ہے وہ بغیر کچھ کئے ہی اس کے پاس چلا آتا ہے اس لحاظ سے اس نے دو حصوں کو ایک ساتھ پالیا اور دونوں گھروں (دنیا و آخرت) کا بھی مالک بن گیا اور اللہ کے نزدیک آبرومند ہو گیا اب اگر وہ کوئی حاجت اللہ سے طلب کرتا ہے تو اللہ اسے کبھی نہیں رد کرتا۔

۱۹ ـ إذا عَلِمْتُمْ فَاعمَلُوا، وإذا تَيَقَّنْتُمْ فَأَقدِمُوا

(۱۹) جب تحصیل علم ہو گیا تو عمل کرو اور جب یقین آ گیا تو آگے بڑھ جاؤ۔

۲۰ ـ الداعِي بِلا عَمَلٍ كَالرّامِي بِلا وَتَرٍ

(۲۰) بغیر علم کے دعوت عمل دینے والا بلا قوس کے تیر اندازی کرنے والا ہے۔

۲۱ ـ العِلْمُ مَقرُونٌ بِالعَمَلِ فَمَن عَلِمَ عَمِلَ، والعِلمُ يَهْتِفُ بِالعَمَلِ، فَإنْ أجابَهُ وإلّا ارْتَحَلَ

(۲۱) علم عمل سے جڑا ہوا ہے لہذا جو (حقائق کو) جان لیتا ہے وہ (ان پر) عمل (بھی) کرتا ہے اور علم، عمل مانگتا ہے اب اگر اسے یہ مل جاتا ہے تو (یہ علم اس کے پاس باقی) رہتا ہے ورنہ چلا جاتا ہے۔

۲۲ ـ مَن عَمِلَ لِدِينِهِ كَفاهُ اللهُ أمرَ دُنياه.

(۲۲) جو اپنے دین کے لئے عمل انجام دیتا ہے اللہ اس کی دنیا کے لئے کافی ہوتا ہے۔

[١٥٤]

العهد = عہد و پیمان

١ ـ اعتصموا بالذمم في أوتادها

٢ ـ تعصّبوا لخلالِ الحمدِ من الحفظِ للجوارِ والوفاءِ بالذّمامِ، و الطّاعةِ للبرِّ و المعصيةِ للكبرِ و

٣ ـ [يا مالك] إن عقدتَ بينك و بينَ عدوّك عُقدةً أو ألبستَهُ منك ذمّةً فحُط عهدك بالوفاءِ وارعَ ذمّتك بالأمانةِ، و اجعل نفسك جُنّةً دونَ ما أعطيتَ

٤ ـ [يا مالك] لا تغدرنَّ بذمّتك ولا تخيسنَّ بعهدك ولا تختلنَّ عدوّك فإنّه لا يجترئُ على الله إلّا جاهلٌ شقيٌّ و قد جعل الله عهدهُ و ذمّتهُ أمناً أفضاهُ بين العبادِ برحمتِه و حريماً يسكنون إلى منعتِه و يستفيضون إلى جوارِه

٥ ـ إنّ من الكرمِ الوفاءَ بالذّمم

٦ ـ أوفوا بعهدِ من عاهدتُم

٧ ـ أكرم وُدّك و احفظ عهدَك

(۱) عہد و پیمان کی ذمہ داریوں پر سختی سے عمل کرو

(۲) نیک اور اچھی کی خصلتوں کے بارے میں تعصب و حمیت سے کام لو جیسے ہمسایہ کے حقوق کی محافظت، عہد و پیمان سے وفاداری، نیکیوں کی پیروی اور تکبر کی مخالفت۔

(۳) اے مالک اگر تم نے اپنے دشمن سے کوئی معاہدہ کیا ہے یا اسے اسلامی حکومت کا تابعدار (ذمی) بنایا ہے تو اپنے معاہدے سے ذرہ برابر بھی منحرف نہ ہونا اور اپنے تحت الذمہ افراد کے ساتھ معاہدے کے مطابق سلوک کرنا۔

(۴) اے مالک ہرگز اپنے عہد و پیمان میں خیانت نہ کرو اور معاہدے کو مت توڑو اور اپنے دشمن کو فریب نہ دو کیونکہ خدا کے مقدس حریم میں جاہل اور شقی کے علاوہ کوئی گستاخی نہیں کرتا چونکہ ایسا عہد جو خود اس کے نام سے شروع ہوتا ہے وہ اسے بندہ تک اپنی رحمت پہنچانے کے لئے ذریعہ قرار دیتا ہے یہ عہد ایسا امن حریم ہے جس کی قوت کے سائے میں بندہ کامل اطمینان کا احساس کرتے ہیں اور جب مضطرب ہو جاتے ہیں تو اسی حریم میں پناہ لیتے ہیں

(۵) وعدوں کو وفا کرنا انسان کے لئے کرامت کا ایک جزو ہے۔

(۶) اگر تم نے کوئی عہد کیا ہے تو اس کی وفا کرو۔

(۷) اپنی دوستی کو محترم سمجھو اور عہد و پیمان کی حفاظت کرو۔

۸ـ أسرعُ الأشياءِ عقوبةً رجلٌ عاهدتَهُ على أمرٍ كانَ مِن نيّتِكَ الوفاءُ له و في نيّتِهِ الغدرُ بك

(۸) عذاب کے سب سے زیادہ نزدیک وہ آدمی ہے جس سے کوئی معاہدہ کرو اور تمہارا قصد اس کی وفا کرنا ہو لیکن اس کا مقصد تمہارے ساتھ خیانت ہو۔

۹ـ أحسنُ الناسِ ذِماماً أحسنُهُم إسلاماً.

(۹) لوگوں میں اچھی طرح وعدوں پر وفا کرنے والا بہتر مسلمان ہے۔

۱۰ـ خُلوصُ الوُدِّ والوفاءُ بالوعدِ مِن حُسنِ العهد

(۱۰) محبت میں خلوص اور وعدہ وفا کرنا بہترین عہدوں میں سے ہے

۱۱ـ سُنّةُ الكِرامِ الوفاءُ بالعهود.

(۱۱) کریم شخص لوگوں کا طور طریقہ عہد کی وفاداری ہے۔

۱۲ـ غِشُّ الصديقِ و الغدرُ بالمواثيقِ مِن خيانةِ العهد

(۱۲) دوست کو فریب دینا اور معاہدوں کی خلاف ورزی کرنا عہد کی خیانت میں سے ہے۔

۱۳ـ إنّ حُسنَ العهدِ مِن الإيمان

(۱۳) عہد و پیمان میں خوش رفتاری ایمان کی علامت ہے۔

۱٤ـ أشرفُ الهِمَمِ رعايةُ الذِّمامِ، وأفضلُ الشِّيَمِ صِلةُ الأرحام

(۱۴) شریف ترین اور بہترین ہمت وعدوں کی وفا ہے اور سب سے بہتر اور برتر خصلت اقرباء سے حسن سلوک کرنا ہے۔

۱٥ـ ما أيقنَ باللهِ مَن لم يَرعَ عُهودَهُ و ذِمَمَه

(۱۵) جو اپنے عہد و پیمان کی رعایت نہیں کرتا وہ خدا پر یقین نہیں رکھتا۔

۱٦ـ آفةُ العهدِ قِلّةُ الرِّعاية

(۱۶) عہدوں کی آفت ان میں کم رعایت کرنا ہے۔

۱۷ـ لا يفيُّ بعهدٍ مَن لا دينَ له

(۱۷) ایسے شخص کے وعدے پر اعتماد نہ کرو جس کے پاس دین نہ ہو۔

۱۸ـ لا تعتمد على مودّةِ مَن لا يُوفي بعهده

(۱۸) جو اپنے وعدوں کو وفا نہیں کرتا اس کی دوستی پر اعتماد نہ کرو۔

[۱۵۵]

العَیبُ = عیب

١ ـ أكبرُ العيبِ أن تَعيبَ ما فيكَ مِثلُه

(۱) سب سے بڑا عیب یہ ہے کہ تم ان باتوں کو دوسروں کے لئے عیب قرار دو جو تم میں خود موجود ہوں۔

٢ ـ مَن نَظَرَ في عَيبِ نَفسِه اشتَغَلَ عَن عَيبِ غَيرِه

(۲) جو شخص اپنے عیوب پر غور کرتا ہے وہ دوسروں کی عیب جوئی سے باز رہتا ہے۔

٣ ـ لا يُعابُ المرءُ على تأخيرِ حَقِّه، إنّما يُعابُ مَن أخَذَ ما لَيسَ لَه

(۳) آدمی کے لئے یہ عیب نہیں کہ اسے اپنا حق دیر سے ملے بلکہ عیب یہ ہے کہ جو چیز اس کا حق نہیں ہے وہ اپنے لئے لے لے۔

٤ ـ مَن نَظَرَ في عُيوبِ النّاسِ فأنكَرَها، ثُمَّ رَضِيَها لِنَفسِه، فذلكَ الأحمقُ بعَينِه

(۴) جو لوگوں کے عیبوں کو دیکھے اور ان کے لئے نامناسب سمجھے پھر انہیں عیبوں کو اپنے لئے صحیح جانے تو وہ احمق ہے۔

٥ ـ عَيبُكَ مَستورٌ ما أسعَدَكَ جَدُّكَ

(۵) تمہارا عیب اس وقت تک چھپا رہے گا جب تک نصیب تمہارے ساتھ ہو

٦ ـ مَن كَساهُ الحَياءُ ثَوبَهُ لَم يَرَ النّاسُ عَيبَه.

(۶) جو حیا کا پیراہن پہنے ہو لوگ اس کے عیب کو نہیں دیکھیں گے۔

٧ ـ الاحتِمالُ قَبرُ العُيوبِ

(۷) تحمل و بردباری عیبوں کا قبرستان ہے۔

٨ ـ البُخلُ جامِعٌ لِمَساوِئِ العُيوبِ

(۸) کنجوسی تمام برے عیبوں کو اکٹھا کرنے والا ہے۔

٩ ـ هِمَّةُ العاقِلِ تَركُ الذُّنوبِ وإصلاحُ العُيوبِ

(۹) عاقل کی ہمت گناہوں کو ترک کرنا اور عیوب کی اصلاح ہے۔

١٠ ـ جَهلُ المَرءِ بِعُيوبِه مِن أعظَمِ ذُنوبِه

(۱۰) کسی کا اپنے عیوب سے ناواقف ہونا اس کے بڑے گناہوں میں سے ہے

١١ ـ مَن عابَ عِيبَ، ومَن شَتَمَ أُجيبَ

(۱۱) جو عیب جوئی کرے گا اس کی عیب جوئی کی جائے گی اور جو گالی دے گا وہ گالی کھائے گا۔

١٢ ـ أَعسَرُ العُيُوبِ صَلاحاً العُجبُ واللَّجاجَة

(۱۲) عیبوں میں خود پسندی اور ہٹ دھرمی کا علاج بہت ہی مشکل اور سخت ہے۔

١٣ ـ طُوبىٰ لِمَن شَغَلَهُ عَيبُهُ عَن عُيوبِ النّاس

(۱۳) کتنا خوش نصیب ہے وہ شخص جو اپنے عیبوں (کی اصلاح) میں مصروف ہو اور دوسروں کے عیوب کو نظر انداز کرے۔

١٤ ـ كُن فِي الحِرصِ عَلىٰ تَفَقُّدِ عُيوبِكَ كَعَدُوِّكَ

(۱۴) جس طرح اپنے دشمن کو پہچاننے میں ہوشیار رہتے ہو اسی طرح اپنے عیب کو جاننے میں بھی چالاک رہو۔

١٥ ـ قِلَّةُ الكَلامِ تَستُرُ العُيُوبَ، وتُقَلِّلُ الذُّنوبَ

(۱۵) قلت کلام عیبوں کو پوشیدہ رکھتی ہے اور گناہوں کو کم کرتی ہے۔

١٦ ـ إيّاكَ ومُعاشَرَةَ مُتَتَبِّعي عُيوبِ النّاسِ، فَإنَّهُ لَم يَسلَم مُصاحِبُهُم مِنهُم

(۱۶) خبردار لوگوں کے عیب تلاش کرنے والوں سے دوستی نہ کرو کیونکہ اس کا یہ عمل تمھیں بھی محفوظ نہیں رہنے دے گا۔

١٧ ـ أعقَلُ النّاسِ مَن كانَ بِعَيبِهِ بَصيراً، وعَن عَيبِ غَيرِهِ ضَريراً

(۱۷) لوگوں میں سب سے زیادہ عاقل وہ ہے جو اپنے عیبوں پہ نظر رکھے اور دوسروں کے عیوب کو نہ دیکھے۔

١٨ ـ تَتَبُّعُ العُيُوبِ مِن أقبَحِ العُيوبِ، وشَرِّ السَّيِّئاتِ

(۱۸) عیبوں کی جستجو کرنا سب سے بڑا عیب ہے اور بدترین گناہوں میں سے ہے۔

١٩ ـ ذَوُوا العُيوبِ يُحِبّونَ إشاعَةَ مَعايِبِ النّاسِ، لِيَتَّسِعَ لَهُمُ العُذرُ في مَعايِبِهِم

(۱۹) صاحبان عیب لوگوں کے عیبوں کو نشر کرنا چاہتے ہیں تاکہ انھیں اپنے عیوب کی عذر خواہی کے لئے کوئی بہانہ مل جائے۔

٢٠ ـ لِيَكُن آثَرُ النّاسِ عِندَكَ مَن أهدىٰ إلَيكَ عَيبَكَ، وأعانَكَ عَلىٰ نَفسِكَ

(۲۰) تمہارے لئے سب سے زیادہ لائق ترین کون دوست ہونا چاہیے؟ تمہارے عیب کی طرف نشاندہی کرے اور (ہر طرح سے) تمہاری مدد کرے۔

٢١ ـ لا تَعِبْ غَيرَكَ بِما تَأتيهِ ولا تُعاقِبْ غَيرَكَ بِذَنبٍ تُرَخِّصُ لِنَفسِكَ فيهِ

(۲۱) کسی کی اس کے ایسے عیب کی وجہ سے ملامت نہ کرو جو خود تم انجام دیتے ہو اور کسی کو اس گناہ کی وجہ سے سزا مت دو جس گناہ کو تم اپنے لئے جائز سمجھتے ہو۔

٢٢ ـ مَعرِفَةُ المَرءِ بِعُيوبِهِ أنفَعُ المَعارِف

(۲۲) انسان کی اپنے عیوب کی شناخت سب سے اچھی اور نفع بخش معرفت ہے۔

۲۳ ـ ما حفظك عيبك من حفظ غيبك

(۲۳) جو تمہارے عیبوں کو چھپائے رکھے (اور تمہیں ان سے آگاہ نہ کرے) وہ تمہاری غیر حاضری میں تمہارے عیبوں کو نہیں چھپائے گا۔

۲٤ ـ من أشدّ عيوب المرء أن تخفى عليه عيوبه

(۲۴) آدمی کے بدترین عیوب میں سے یہ ہے کہ وہ خود اپنے آپ کے بارے میں علم نہ رکھتا ہو

۲۵ ـ من تتبّع خفيّات العيوب، حرّمه الله مودّات القلوب

(۲۵) جو لوگوں کے چھپے عیبوں کی جستجو میں رہتا ہے اللہ لوگوں کی محبت اور دوستی اس پر حرام کر دیتا ہے۔

۲٦ ـ من أبصر عيب نفسه لم يعب أحداً

(۲۶) جو اپنے ذاتی عیبوں پر نظر رکھتا ہے وہ دوسروں میں عیب نہیں نکالتا۔

۲۷ ـ من كاشفك في عيبك حفظك في غيبك

(۲۷) جو تمہارے سامنے تمہارے عیبوں کو بتائے وہ تمہاری غیر موجودگی میں تمہاری عزت کی حفاظت کرے گا

۲۸ ـ من أبان لك عن عيبك فهو ودودك

(۲۸) جو تمہارے عیبوں کو تمہارے لئے آشکار کر دے وہی تمہارا سچا دوست ہے

۲۹ ـ من بحث عن عيوب الناس فليبدأ بنفسه

(۲۹) جو لوگوں کے بارے میں جستجو کرنا چاہتا ہے اسے پہلے اپنے عیبوں سے شروعات کرنا چاہیے

[١٥٦]

الغَبن = غبن ،نقصان

١ ـ المَغبُونُ مَن غَبَنَ نَفسَه.

(۱) حقیقی گھاٹے میں وہ ہے جس نے اپنے نفس کو نقصان پہنچایا

٢ ـ التقصيرُ فِي حُسنِ العَمَلِ إذا وَثِقتَ بِالثوابِ عليه غَبنٌ

(۲) اچھے اور نیک کاموں میں کوتاہی کرنا جبکہ ان پر ثواب کے حصول کا تمہیں اطمینان ہو، خود فریبی اور ضرر ہے

٣ ـ المَغبُونُ مَن غُبِنَ نَصيبُهُ مِنَ اللهِ عَزَّوجَلَّ

(۳) واقعی مغبون وہ ہے جسے خدائے عزوجل کی طرف سے اس کے نصیب میں ضرر پہنچے۔

٤ ـ المَغبُونُ مَن فَسَدَ دِينُه.

(۴) مغبون وہ ہے جس کا دین فاسد ہو جائے۔

٥ ـ المَغبُونُ مَن باعَ جَنَّةً عَلِيَّةً بِمَعصِيَةٍ دَنِيَّةٍ

(۵) مغبون وہ ہے جو جنت کے بلند مقام کو نہایت پست گناہ کے بدلے فروخت کردے۔

٦ ـ المَغبُونُ مَن شُغِلَ بِالدُّنيا وفاتَهُ حَظُّهُ مِنَ الآخِرَةِ.

(۶) مغبون وہ ہے جو دنیا میں اس طرح مشغول ہو جائے کہ آخرت کا حصہ اس کے ہاتھ سے نکل جائے۔

٧ ـ إنَّ المَغبُونَ مَن غَبَنَ عُمرَهُ و إنَّ المَغبُوطَ مَن أنفَدَ عُمرَهُ فِي طاعَةِ رَبِّه.

(۷) مغبون وہ ہے جو اپنی عمر میں ضرر اور نقصان دیکھے اور مغبوط یعنی قابل رشک وہ ہے جس نے اپنی ساری عمر خدا کی اطاعت میں گزار دی

٨ ـ الراضِي عَن نَفسِهِ مَغبُونٌ و الواثِقُ بِها مَغرُورٌ مَفتُونٌ

(۸) جو شخص خود سے راضی ہوگا وہ گھاٹے میں ہے اور جو اپنے نفس پر مکمل اطمینان رکھتا ہو وہ مغرور ہے اور آزمائش میں ہے۔

٩ ـ الكافِرُ خَبٌّ لَئيمٌ خَؤُونٌ مَغرُورٌ بِجَهلِهِ مَغبُونٌ.

(۹) کافر حیلہ گر کمینہ اور خائن ہے وہ اپنے نفس سے فریب خوردہ اور مغبون ہوتا ہے۔

١٠ ـ إنَّكَ إن أسَأتَ فَنَفسَكَ تَمتَهِنُ و إيّاها تَغبُنُ

(۱۰) اگر تم نے برا کام کیا تو یقیناً اپنے نفس کی توہین کی اور اپنی ذات کو نقصان پہنچایا۔

[۱۵۷]

الغَدْرُ = عہد شکنی و بے وفائی

١ ـ الوفاءُ لِأهلِ الغدرِ غدرٌ عند الله والغدرُ بأهلِ الغدرِ وفاءٌ عند الله

(۱) غداروں سے وفا کرنا اللہ کے نزدیک غداری ہے اور غداروں سے غداری کرنا اللہ کے نزدیک وفاداری ہے۔

٢ ـ السُّلُوُّ عِوَضُكَ مِمَّنْ غَدَرَ

(۲) غدار کے مقابل بردباری ہی اس کا بدلہ ہے

٣ ـ ما أقبحَ الغدرَ بمن استسلم إليك

(۳) ایسے شخص کے ساتھ غداری کتنی بری ہے جس نے خود کو تمہارے سپرد کر دیا ہو۔

٤ ـ أعجلُ العقوبةِ عقوبةُ البغي والغدرِ واليمينِ الكاذبة

(۴) بغاوت، غداری اور جھوٹی قسم کھانے کی سب سے پہلے سزا ملتی ہے

٥ ـ الغدرُ ذلٌّ حاضرٌ والخيانةُ لؤمٌ باطنٌ

(۵) عہد شکنی ظاہری ذلت ہے اور خیانت کرنا باطنی ذلت و پستی ہے

٦ ـ الغدرُ يُضاعفُ السيئات

(۶) عہد شکنی گناہوں کو کئی گنا زیادہ کر دیتی ہے۔

٧ ـ الغدرُ شيمةُ اللئام

(۷) غداری (عہد شکنی) پست اور کمینوں کی روش ہے۔

٨ ـ جانبوا الغدرَ فإنّه مُجانبُ القرآن

(۸) غداری سے دور رہو اس لئے کہ یہ صفت قرآن سے دور ہے۔

٩ ـ إياكم والغدرَ فإنّه أقبحُ الخيانة وإنّ الغدورَ لمُهانٌ عند الله بغدره

(۹) تم پر واجب ہے کہ غداری سے پرہیز کرو اس لئے کہ یہ خیانت کا سب سے پست درجہ ہے اور غداری کرنے والا اپنی غداری کی وجہ سے خدا کے نزدیک ذلیل و خوار ہوتا ہے۔

١٠ ـ مِن علاماتِ اللُّؤمِ الغدرُ بالمواثيق

(۱۰) پستی اور حقارت کی علامتوں میں سے عہد شکنی اور معاہدوں کی خلاف ورزی ہے۔

١١ ـ لا تدومُ معَ الغدرِ صحبةُ الخليل

(۱۱) عہد شکن اور بے وفا سے دوستی باقی نہیں رہتی

[١٥٨]

الغضب = غضب

١ ـ مَن أحَدَّ سِنانَ الغَضَبِ لِلّٰهِ قَوِيَ على قَتلِ أشِدّاءِ الباطِلِ

(۱) جو شخص خدا کے لئے اپنے نیزے کی انی تیز کرے وہ باطل کے بڑے بڑے پہلوانوں کے قتل پر بھی قادر ہو گا۔

٢ ـ مَن شَنِئَ الفاسِقينَ وَغَضِبَ لِلّٰهِ، غَضِبَ اللهُ لَهُ و أرضاهُ يَومَ القِيامَةِ

(۲) جس نے فاسقوں کو برا سمجھا اور اللہ کے لئے غضبناک ہوا اللہ بھی اس کے لئے دوسروں پر غضبناک ہو گا اور قیامت کے دن اس کو خوش رکھے گا

٣ ـ الحِدَّةُ ضَربٌ مِنَ الجُنونِ، لأنَّ صاحِبَها يَندَمُ، فإن لم يَندَم فجُنونُهُ مُستَحكِمٌ

(۳) غصہ ایک قسم کی دیوانگی ہے اس لئے کہ غصہ کرنے والا شخص (بعد میں) ضرور پشیمان ہوتا ہے اور اگر پشیمان نہ ہوا تو اس کی دیوانگی پختہ ہے

٤ ـ إحذَرِ الغَضَبَ، فإنَّهُ جُندٌ عَظيمٌ مِن جُنودِ إبليسَ

(۴) غصہ کرنے سے پرہیز کرو اس لئے کہ غصب شیطان کے بڑے سپاہیوں میں سے ہے

٥ ـ إيّاكَ والغَضَبَ، فإنَّهُ طَيرَةٌ مِنَ الشَّيطانِ

(۵) غصہ سے ہمیشہ دور رہو اس لئے کہ غصب شیطان کی فوجوں میں ایک بڑی فوج ہے۔

٦ ـ لا تَقضِ وأنتَ غَضبانُ

(۶) غصہ کی حالت میں کبھی بھی فیصلہ نہ کرو۔

٧ ـ لا تُلاجَّ الغَضبانَ، فإنَّكَ تُقلِقُهُ بِاللَّجاجِ، ولا تَرُدُّهُ إلى الصَّوابِ.

(۷) طیش و غضب میں آنے والے شخص سے ہٹ دھرمی نہ کرو اس لئے کہ ہٹ دھرمی اسے مزید غصہ کی طرف لے جائے گی اور اس طرح وہ کبھی بھی راہ راست کی طرف نہیں پلٹے گا

٨ ـ لا يُعرَفُ الحَليمُ إلّا عِندَ الغَضَبِ.

(۸) بردبار اور متحمل شخص صرف غصہ کے وقت پہچانا جاتا ہے۔

٩ ـ شِدَّةُ الغَضَبِ تُغَيِّرُ المَنطِقَ، وتَقطَعُ مادَّةَ الحُجَّةِ، وتُفَرِّقُ الفَهمَ.

(۹) غضب کی شدت انسان کی منطق (صحیح فکر) کو بدل دے گی، دلیل و حجت کی جڑوں کو کاٹ دے گی اور سوچ پراگندہ کر دے گی۔

۱۰ ـ لا نسبَ أوضعُ مِنَ الغضبِ

(۱۰) غصہ سے زیادہ پست تر کوئی اصل و نسب نہیں ہے

۱۱ ـ لا يقوّمُ عزُّ الغضبِ بذلّة الاعتذارِ

(۱۱) غضب (سے پیدا ہونے والی) کی عزت معذرت خواہی کی ذلت کے برابر نہیں ہو سکتی

۱۲ ـ أوّلُ الغضبِ جُنونٌ، وآخرُهُ ندمٌ

(۱۲) غضب کی ابتدا دیوانگی اور اس کی انتہا پشیمانی ہے

۱۳ ـ إذا أردتَ أن تُصادقَ رجلاً فأغضبهُ فإن أنصفكَ في غضبهِ وإلّا فدعهُ

(۱۳) اگر کسی آدمی سے دوستی کرنا چاہتے ہو تو اس کو غصہ میں لا کر دیکھو اگر وہ غصہ کی حالت میں تمہارے ساتھ انصاف کرتا ہے تو وہ دوستی کے قابل ہے اور اگر انصاف سے پیش نہیں آتا تو اسے چھوڑ دو

۱۴ ـ يُباعدُكَ مِن غضبِ اللهِ ألّا تغضبَ

(۱۴) غصہ نہ کرنے والا شخص اللہ کے غیظ و غضب سے دور رہتا ہے

۱۵ ـ ليسَ الحلمُ ما كانَ حالَ الرضى، بلِ الحلمُ ما كانَ حالَ الغضبِ.

(۱۵) بردباری اسے نہیں کہتے جو خوشی کے عالم میں ہو بلکہ بردباری وہ ہے جو غصہ کی حالت میں ہو۔

۱۶ ـ الغضبُ يُثيرُ كامنَ الحقدِ

(۱۶) غصہ چھپے ہوئے کینہ کو ظاہر کر دیتا ہے۔

۱۷ ـ إذا غضبَ الكريمُ فألِن لهُ الكلامَ، وإذا غضبَ اللئيمُ فخُذ لهُ العصا

(۱۷) جب کوئی شریف انسان غصہ میں آئے تو اس سے نرمی سے گفتگو کا انداز اختیار کرو اور اگر کوئی کمینہ غصہ میں آئے تو لاٹھی سے اس کا علاج کرو

۱۸ ـ غضبُ العاقلِ في فعلهِ وغضبُ الجاهلِ في قولهِ

(۱۸) عاقل کا غصہ اس کے عمل میں ظاہر ہوتا ہے اور جاہل کا غصہ اس کے قول میں۔

۱۹ ـ الحزنُ سوءُ استكانةٍ والغضبُ لؤمُ قدرةٍ

(۱۹) غم و اندوہ بری فروتنی و زاری ہے اور غصہ طاقت کی پستی ہے۔

۲۰ ـ مِن أفضلِ أعمالِ البرِّ الجودُ في العسرِ، والصدقُ في الغضبِ، والعفوُ عندَ القدرةِ

(۲۰) نیکیوں میں سے بہترین نیکی تنگ دستی میں بخشش، غصہ میں سچ اور انتقام کی طاقت رکھتے ہوئے معاف کر دینا ہے

۲۱ ـ الغضبُ يُردي صاحبَهُ، ويُبدي معايبَهُ

(۲۱) غصہ غصہ کرنے والے کو پست اور اس کے عیوب کو ظاہر کر دیتا ہے

۲۲ ـ الغضبُ يُفسدُ الألبابَ ويُبعدُ مِنَ الصوابِ

(۲۲) غصہ عقلوں کو تباہ اور صحیح راستے سے دور کر دیتا ہے۔

۲۳ ـ الغضبُ عدوٌّ فلا تُملّكهُ نفسكَ

(۲۳) غصہ تمہارا دشمن ہے لہٰذا اسے اپنے نفس و جان پر مسلط نہ کرو

۲۴ ـ الغضب شرٌّ إن أطعته دمّر

(۲۴) غصہ مسلسل شر ہے، اگر تم نے اس کی پیروی کی تو یہ تمہیں تباہ و برباد کر دے گا۔

۲۵ ـ إنّكم إن أطعتم سورة الغضب أوردتكم موارد العطب

(۲۵) اگر تم نے غضب کی پیروی کی تو یہ تمہیں ہلاکت کی وادی میں لے جائے گا۔

۲۶ ـ أعدى عدوٍّ للمرء غضبه وشهوته فمن ملكهما علت درجته وبلغ غايته

(۲۶) انسان کا سب سے بڑا دشمن اس کا غصہ ہے اور اس کی نفسانی خواہشیں ہیں پس جس نے بھی ان دونوں پر غلبہ پالیا اس کا مقام بلند ہو جاتا ہے اور وہ اپنے مقاصد حاصل کر لیتا ہے۔

۲۷ ـ أعظم الناس سلطاناً على نفسه من قمع غضبه، وأمات شهوته

(۲۷) لوگوں میں سب سے زیادہ اپنے نفس پر وہ مسلط ہے جو اپنے غضب کو جڑ سے اکھاڑ پھینکے اور اپنی شہوت کو ختم کر دے۔

۲۸ ـ أقدر الناس على الصواب من لم يغضب

(۲۸) لوگوں میں سب سے زیادہ صحیح راستے پر قدرت والا وہ شخص ہے جو غضب نہ کرے۔

۲۹ ـ أحضر الناس جواباً من لم يغضب

(۲۹) سب سے زیادہ حاضر جواب وہ ہے جو غضب نہ کرے۔

۳۰ ـ إيّاك والغضب، فأوّله جنونٌ وآخره ندمٌ

(۳۰) غضب سے پرہیز کرو اس لئے کہ اس کا آغاز دیوانگی اور انجام پشیمانی ہے

۳۱ ـ رأس الفضائل ملك الغضب وإماتة الشهوة

(۳۱) نیکی اور تمام فضیلتوں کی اساس غصہ پر قابو پانا اور شہوت کو مارنا ہے۔

۳۲ ـ غضب الملوك رسول الموت

(۳۲) بادشاہوں کا غضب موت کا پیغامبر ہوتا ہے۔

۳۳ ـ لا تسرعنّ إلى الغضب فيتسلّط عليك بالعادة

(۳۳) کبھی غصہ کرنے میں جلدی مت کرو اس لئے کہ غصہ عادت بن کر تمہاری گردن پر مسلط ہو جائے گا۔

۳۴ ـ لا يغلبنّ غضبك حلمك

(۳۴) سدا تمہارا غصہ حلم و بردباری پر غالب آجائے۔

۳۵ ـ من غلب عليه غضبه وشهوته فهو في حيّز البهائم

(۳۵) جس پر اس کا غصہ و شہوت غالب آجائے وہ جانوروں کے زمرے میں داخل ہو جاتا ہے۔

۳۶ ـ من أطلق غضبه تعجّل حتفه

(۳۶) جو اپنے غضب کی مہار چھوڑ دیتا ہے اس کی موت جلدی ہی آجاتی ہے

[١٥٩]

الغِنى = تونگری

١ ـ أشرفُ الغِنى تَركُ المُنى

(١) شریف ترین بے نیازی آرزوؤں کو ترک کرنا ہے۔

٢ ـ أغنى الغِنى العقل

(٢) گرانقدر بے نیازی، عقل ہے۔

٣ ـ الغِنى الأكبرُ اليأسُ عمّا في أيدي النّاس.

(٣) سب سے بڑی دولت مندی (بے نیازی) یہ ہے کہ لوگوں کے پاس موجود اشیاء سے لو نہ لگاؤ

٤ ـ لا كنزَ أغنى مِنَ القناعة

(٤) قناعت سے بہتر کوئی خزانہ نہیں۔

٥ ـ الغِنى والفقرُ بعدَ العرضِ على الله

(٥) تونگری اور ناداری (اعمال کو) خدا کے حضور پیش کرنے کے بعد معلوم ہوگی۔

٦ ـ إنّ الله سُبحانَهُ فرضَ في أموالِ الأغنياءِ أقواتَ الفُقراءِ، فما جاعَ فقيرٌ إلّا بما مُتِّعَ بهِ غنيٌّ، واللهُ تعالى سائلُهُم عن ذلك

(٦) خداوند عالم نے اغنیاء کے اموال میں فقراء کی خوراک فرض کی ہے پس کوئی فقیر بھوکا نہیں رہے گا مگر یہ کہ اس کے حق سے اغنیاء بہرہ مند ہو رہے ہوں اور (اسی لئے) خداوند عالم اغنیاء سے ان کے مال کے بارے میں سوال کرے گا

٧ ـ الغِنى في الغُربةِ وَطَنٌ، والفقرُ في الوطنِ غُربةٌ

(٧) دولت مند کے لئے عالم مسافرت بھی وطن ہے اور فقیر کے لئے اس کا وطن بھی عالم مسافرت ہے

٨ ـ شاركوا الذي قد أقبلَ عليهِ الرِّزقُ، فإنّهُ أخلقُ للغِنى وأجدرُ بإقبالِ الحظِّ عليه

(٨) اس شخص کے ساتھ جس کی طرف روزی رخ کئے ہوئے ہو اس کے ساتھ شرکت کرو کیونکہ اس میں دولت حاصل کرنے کا زیادہ امکان ہے اور خوش نصیبی کی زیادہ امید ہے

٩ ـ إذا بَخِلَ الغنيُّ بمعروفِهِ باعَ الفقيرُ آخرتَهُ بدُنياه

(٩) جب دولت مند نیکی اور احسان کرنے میں بخل کرتا ہے تو فقیر اپنی آخرت کو دنیا کے بدلے بیچ ڈالتا ہے۔

١٠ ـ الحِرفةُ مع العِفّةِ خيرٌ مِنَ الغِنى مع الفُجور

(١٠) عفت و پارسائی سے کسی کام میں مشغول ہونا گناہ کے ساتھ دولت مند ہونے سے بہتر ہے۔

۱۱۔ مَنْ سَرَّهُ الْغِنَىٰ بِلا مالٍ فَلْيَتَّقِ اللهَ

(۱۱) جس کو بغیر مال کے اس کی بے نیازی خوش حال کر دے تو اسے خدا کا خوف کرنا چاہیے۔

۱۲۔ لَيْسَ مَعَ الْفُجُورِ غِنىً

(۱۲) فسق و فجور کے ساتھ دولت مندی نہیں۔

۱۳۔ خَرَجَ الْعِزُّ وَالْغِنىٰ يَجُولانِ فَلَقِيَا الْقَناعَةَ فَاسْتَقَرّا

(۱۳) عزت اور ثروت باہر نکل کر گردش کرنے لگیں مگر جب ان کی ملاقات قناعت سے ہو گئی تو وہ پرسکون ہو گئیں۔

۱۴۔ خَيْرُ الدُّنْيا وَالْآخِرَةِ فِي خَصْلَتَيْنِ الْغِنىٰ وَالتُّقىٰ وَ شَرُّ الدُّنْيا وَ الْآخِرَةِ فِي خَصْلَتَيْنِ الْفَقْرُ وَ الْفُجُورُ

(۱۴) دنیا و آخرت کی بھلائی دو خصلتوں میں ہے: دولت مندی اور پرہیز گاری اور دنیا و آخرت کی برائی بھی دو چیزوں میں ہے ناداری اور گناہ۔

۱۵۔ الْغِنىٰ بِغَيْرِ اللهِ أَعْظَمُ الْفَقْرِ وَالشَّقاءِ

(۱۵) مال و ثروت خدا کی طرف توجہ کے بغیر (دولت مندی نہیں بلکہ) سب سے بڑی ناداری ہے۔

۱۶۔ الْغِنىٰ عَنِ الْمُلُوكِ أَفْضَلُ مُلْكٍ

(۱۶) بہترین سلطنت (و حکومت) یہ ہے کہ انسان بادشاہوں سے بے نیاز رہے۔

۱۷۔ الْغِنىٰ وَالْفَقْرُ يَكْشِفانِ جَواهِرَ الرِّجالِ وَأَوْصافَها

(۱۷) تونگری اور فقیری مردوں کے جوہروں اور اوصاف کو ظاہر کر دیتے ہیں

۱۸۔ إِظْهارُ الْغِنىٰ مِنَ الشُّكْرِ

(۱۸) تونگری کا اظہار شکر کے ذریعے ہوتا ہے۔

۱۹۔ الْغِنىٰ يُسَوِّدُ غَيْرَ السَّيِّدِ

(۱۹) دولت سردار نہ ہونے پر بھی سرداری عطا کر دیتی ہے۔

۲۰۔ اِسْتَعِيذُوا بِاللهِ مِنْ سَكْرَةِ الْغِنىٰ فَإِنَّ لَهُ سَكْرَةً بَعِيدَةَ الْإِفاقَةِ

(۲۰) مال و دولت کی مستی سے خدا کی بارگاہ میں پناہ حاصل کرو اس لئے کہ اس کی مستی سے بہت دیر میں افاقہ ہوتا ہے۔

۲۱۔ شَيْئانِ لا يَعْرِفُ قَدْرَهُما إِلّا مَنْ سُلِبَهُما، الْغِنىٰ وَالْقُدْرَةُ

(۲۱) دو چیزوں کی قدر و قیمت وہی لوگ جانتے ہیں جن سے یہ دونوں چھین لی جاتی ہیں دولت اور طاقت۔

۲۲۔ قَلِيلٌ مِنَ الْأَغْنِياءِ مَنْ يُواسِي وَيُسْعِفُ

(۲۲) بہت کم ہیں ایسے اغنیاء جو دوسروں کی مدد کرتے ہیں اور اپنے مال سے ان کی حاجت پوری کرتے ہیں۔

۲۳۔ مَنِ اسْتَغْنىٰ عَنِ النّاسِ أَغْناهُ اللهُ سُبْحانَهُ

(۲۳) جو بھی لوگوں سے بے نیازی کا اظہار کرتا ہے اللہ اسے دولت مند و بے نیاز کر دیتا ہے۔

١٦٠

الغيّ - گمراہی

١ ـ كفاك من عقلك ما أوضح لك سُبُل غيّك من رُشدك

تمہاری عقل کے لئے یہی کافی ہے کہ وہ گمراہی کے راستوں کو صحیح اور درست راستوں سے الگ کر دے

٢ ـ أكبرُ الغيّ أن تعيب خِلالاً فيك وتؤذي جليسك بما هو فيه عبث به

(٢) سب سے بڑی گمراہی یہ ہے کہ جو صفت تمہارے اندر موجود ہو تم اس کو دوسروں کے لئے عیب سمجھو اور اپنے ہم نشین کو صرف اس لئے اذیت دو کہ اس نے ایک عبث اور بے ہودہ کام کر دیا

٣ ـ ما نجا من نجا بغيّه

(٣) جو بھی گمراہی کے ذریعہ نجات کی تلاش کرے وہ نجات نہیں پا سکتا

٤ ـ قيل له عليه السلام: فأيُّ الناس أكيس؟ قال: من أبصر رُشدهُ من غيّه

(٤) حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے پوچھا گیا۔ "لوگوں میں سب سے زیادہ چالاک کون ہے؟" تو آپ نے فرمایا "جو صحیح راستوں کو گمراہی کے راستوں سے پہچان لیں وہ دوسروں سے زیادہ بصیرت رکھتا ہو۔

٥ ـ أسوأ شيء مصاحبة الغيّ

(٥) سب سے بدترین شے گمراہی کا ساتھ ہے

٦ ـ ومن تمادى في غيّه وقف عن الرشد

(٦) جو شخص گمراہیوں میں اس طرح بڑھتا چلا جائے کہ ہدایت کی طرف نہ پلٹ پائے

٧ ـ لا ورع مع غيّ

(٧) گمراہی کے ساتھ کوئی تقویٰ اور پارسائی نہیں

٨ ـ إنّ أسوأ المعاصي معصية الغيّ

(٨) بدترین گناہ یہ ہے کہ گمراہی کی اطاعت کی جائے

٩ ـ إنّك لن تنال الجنّة حتى تهجر عن غيّك وتنزع عن معصيتك وغيّك

(٩) تم اس وقت تک جنت کی پناہ میں نہیں جا سکتے جب تک تم گمراہی سے دور ہو کر معصیت سے اپنے آپ کو دور نہ کرو گے

١٠ ـ في طاعة النفس غيّها

(١٠) نفس کی پیروی میں اس کی گمراہی ہے۔

[١٦١]

الغَيبَةَ = غیبت

١ ـ الغِيبَةُ جُهدُ العاجِزِ

( ) غیبت عاجزوں کا انتقام ہے۔

٢ ـ السّامِعُ للغيبةِ أحَدُ المُغتابِين.

(۲) غیبت سننے والا غیبت کرنے والوں میں محسوب ہوتا ہے۔

٣ ـ الغَدرُ ذُلٌّ حاضِرٌ، وَالغَيبَةُ لُؤمٌ باطِنٌ

(۳) بے وفائی اور غداری ظاہری ذلت ہے اور غیبت باطنی پستی ہے

٤ ـ الغيبةُ ربيعُ اللِّئامِ

(۴) غیبت پست اور کمینوں کی بہار ہے

٥ ـ الغيبةُ آيةُ المُنافِقِ

(۵) غیبت منافق کی نشانی ہے۔

٦ ـ الفاسِقُ لا غِيبَةَ لَه

(۶) فاسق کی کوئی غیبت نہیں ہے۔

٧ ـ العاقِلُ مَن صانَ لِسانَهُ عنِ الغِيبَةِ

(۷) عاقل وہ ہے جو اپنی زبان کو غیبت سے محفوظ رکھے

٨ ـ الغِيبَةُ قُوتُ كِلابِ النّارِ

(۸) غیبت دوزخ کے کتوں کی خوراک ہے۔

٩ ـ إيّاكَ والغِيبَةَ، فإنّها تُمقِتُكَ إلى النّاسِ، وتُحبِطُ أجرَكَ

(۹) تم پر واجب ہے کہ غیبت سے پرہیز کرو کیونکہ غیبت لوگوں کو تمہاری دشمنی پر آمادہ کرتی ہے اور تمہارے اجر کو برباد کر دیتی ہے۔

١٠ ـ أبغَضُ الخَلائِقِ إلى اللهِ المُغتابُ

(۱۰) خدا کے نزدیک سب سے زیادہ دشمن، غیبت کرنے والا ہوتا ہے

١١ ـ مِن أقبَحِ اللُّؤمِ غِيبَةُ الأخيارِ

(۱۱) قبیح ترین پستی یہ ہے کہ نیک لوگوں کی غیبت کی جائے۔

١٢ ـ لا تُعَوِّد نفسَكَ الغِيبَةَ، فإنّ مُعتادَها عَظيمُ الجُرمِ.

(۱۲) اپنے نفس کو غیبت کا عادی مت بناؤ اس لئے کہ غیبت کا عادی عظیم گناہوں میں مبتلا ہوتا ہے

[١٦٢]

الغَيرة = غیرت

١ـ ما زنى غيورٌ قطُّ
٢ـ غيرةُ المرأة كفرٌ وغيرةُ الرجل إيمانٌ
٣ـ عفّةُ الرجل على قدر غيرته
٤ـ إيّاك والتغايرَ في غير موضع غيرةٍ، فإنّ ذلك يدعو الصحيحة إلى السقم والبريئة إلى الريب
٥ـ غيرةُ الرجل على قدر أنفته
٦ـ على قدر الحميّة تكونُ الغيرة
٧ـ شجاعةُ الرجل على قدر همّته وغيرتُه على قدر حميّته
٨ـ غيرةُ المؤمن لله سبحانه

(۱) غیرت مند انسان کبھی زنا نہیں کرتا۔
(۲) عورت کی غیرت کفر ہے اور مرد کی غیرت ایمان۔ [ ]
(۳) مرد کی پاکدامنی اس کی غیرت کی مقدار جتنی ہی ہوگی
(۴) تمہیں چاہیے کہ ایسی جگہ غیرت کرنے سے پرہیز کرو جو تمہاری غیرت کا مقام نہ ہو اس لئے کہ یہ بدگمانی سے نیک چلن اور باعفت عورت بدکرداری اور شک وشبہ کے راستے پر چل پڑے گی۔
(۵) مرد کی غیرت اس کے غرور و حمیت نفس کے برابر ہوتی ہے
(۶) حمیت اور مردانگی کے برابر ہی غیرت ہوتی ہے۔
(۷) آدمی کی شجاعت اس کی ہمت کے برابر ہوگی اور اس کی غیرت اس کی شرم وحیا کے جتنی ہی ہوگی۔
(۸) مومن کی غیرت خدائے سبحان کے لئے ہوتی ہیں

[ ] یعنی جو عورت یہ برداشت نہ کرے کہ اس کا شوہر دوسری عورت سے گفتگو کرے یعنی وہ اس کی بیوی ہو تو یہ کفر ہے اس کے برعکس اگر کوئی مرد اپنی عورتوں سے دوسرے افراد کے تعلقات کو ناپسند کرتا ہے تو یہ اس کی غیرت ایمان کا تقاضہ ہوتا ہے۔ لہذا یہاں غیرت کے معنی اپنی بیوی سے کسی غیر کے تعلقات برداشت نہ کرنا ہے چاہے ان کی نوعیت کیسی بھی ہو البتہ کئی حدیث میں اس طرح کی غیرت سے منع کیا گیا ہے۔

[١٦٣]

الفتنة = فتنہ

١ ـ كُن في الفتنةِ كابنِ اللَّبونِ، لا ظَهرٌ فيُركَبَ، ولا ضَرعٌ فيُحلَب

( ) فتنہ و فساد میں اونٹ کے دو سالہ بچے کی طرح رہو کہ نہ اس کی اتنی مضبوط پیٹھ ہوتی ہے کہ اس پر سواری کی جا سکے اور نہ اس کے ایسا تھن ہوتا ہے جس سے دودھ دوہا جا سکے۔

٢ ـ لا يقولَنَّ أحدُكم «اللهمَّ إنّي أعوذُ بكَ مِنَ الفتنة» لأنّهُ ليسَ أحدٌ إلّا وهو مُشتمِلٌ على فتنةٍ، ولكن من استعاذَ فليستعِذ مِن مُضِلّاتِ الفتنِ، فإنَّ الله تعالى يقولُ ﴿ واعلموا أنّما أموالُكُم وأولادُكُم فتنةٌ ﴾ ومعنى ذلكَ أنّهُ يختبِرُهُم بالأموالِ والأولادِ ليتبيَّنَ الساخطُ لرزقِهِ والراضي بقسمِه

(۲) تم میں سے کوئی شخص ہرگز یہ نہ کہے "اے اللہ میں تجھ سے فتنہ و آزمائش سے پناہ چاہتا ہوں" اس لئے کہ ایسا کوئی نہیں ہے جو فتنے کی لپیٹ میں نہ ہو بلکہ اگر کوئی پناہ مانگے تو گمراہ کرنے والے فتنوں سے پناہ مانگے اس لئے کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے "اس بات کو جان لو کہ تمہارا مال اور تمہاری اولاد فتنہ ہیں" اور اس کے معنی یہ ہیں کہ اللہ لوگوں کی آزمائش مال اور اولاد کے ذریعے کرتا ہے تاکہ یہ ظاہر ہو جائے کہ کون اپنی روزی پر ناراض ہے اور کون اپنی قسمت پر شاکر ہے۔

٣ ـ كَم مِن مُستدرَجٍ بالإحسانِ إليه، ومغرورٍ بالسَّترِ عليه، ومفتونٍ بحُسنِ القولِ فيه

(۳) کتنے ایسے لوگ ہیں جنھیں نعمتیں دے کر رفتہ رفتہ عذاب کا مستحق بنایا جاتا ہے اور کتنے ہی لوگ ایسے ہیں جو اللہ کی طرف سے گناہوں کی پردہ پوشی سے دھوکا کھائے ہوئے ہیں اور کتنے ایسے ہیں جو اپنے بارے میں اچھے الفاظ سن کر بلا و آزمائش میں پڑ گئے۔

٤ ـ سَبُعٌ حَطُومٌ أكولٌ خيرٌ مِن والٍ غَشومٍ ظَلومٍ، ووالٍ غَشومٌ ظَلومٌ خيرٌ مِن فتنةٍ تدوم.

(۴) زیادہ کھانے والا درندہ جانور ایسے حاکم سے بہتر ہے جو بہت زیادہ ظلم و ستم کرنے والا ہو اور بہت ظلم کرنے والا حاکم ہمیشہ رہنے والے فتنہ و فساد سے بہتر ہے۔

٥ ـ مَن أيقظَ فتنةً فهو أكلُها

(۵) جو فتنہ کی آگ بھڑکائے گا وہ خود اس کی لپیٹ میں آ جائے گا

٦ـ إنّ من ورائكم فتناً وغيباً مظلمة، لا ينجو منها إلا النُّوَمة، قيل: يا أمير المؤمنين، وما النُّوَمة؟ قال: الذي يعرف الناس ولا يعرفونه

(۶) تحقیق تمہارے بعد اندھے اور تاریک فتنے اٹھیں گے (جو سب کو اپنی لپیٹ میں لے لیں گے) ان فتنوں سے "النومۃ" کے علاوہ اور کوئی نجات نہیں پائے گا آپ سے پوچھا گیا "یا امیرالمومنین "النومۃ" کیا ہے؟" تو آپ نے فرمایا "وہ شخص جو لوگوں کو تو پہچانے مگر لوگ اسے نہ پہچانیں۔"

٧ـ وقال ﷺ عند ذكر الفتن وآخر الزمان: خير ذلك الزمان كلُّ مؤمنٍ نُوَمة

(۷) جب فتنوں اور آخری زمانے کی بات ہو رہی تھی تو امام علیہ السلام نے فرمایا "بہترین آدمی اس زمانے میں وہ مومن ہوگا جو "النومۃ" ہو"

٨ـ الهوى مطيّةُ الفتنة

(۸) نفس کی خواہشات فتنہ کی سواری ہے

٩ـ ذكر فتناً تكونُ في آخر الزمان فقيل متى ذلك؟ قال ﷺ: إذا تُفُقِّهَ لغير الدين وتُعُلِّمَ العلمُ لغير العمل وابتُغيت الدنيا بعمل الآخرة

(۹) امام علیہ السلام آخری زمانے میں ہونے والے فتنوں کا تذکرہ کر رہے تھے تو پوچھا گیا "وہ کس وقت ہوگا؟" تو آپ نے فرمایا "جب دین کے علاوہ دوسری چیزوں میں سوجھ بوجھ کی جائے گی، عمل نہ کرنے کے لیے علم حاصل کیا جائے گا اور آخرت کے اعمال کے ذریعے دنیا کی خواہش کی جائے گی۔"

١٠ـ من أعظم المحن دوامُ الفتن

(۱۰) فتنہ فساد کا جاری رہنا سب سے عظیم مصیبت اور بلا ہے

١١ـ الفتنةُ مقرونةٌ بالعناء

(۱۱) فتنہ رنج و غم کے ساتھ ہوتا ہے

١٢ـ قد ـ لعمري ـ يهلكُ في لهب الفتنة المؤمنُ ويسلمُ فيها غيرُ المسلم

(۱۲) میری جان کی قسم (مستقبل میں) ایسے فتنے کھڑے ہوں گے جن کی آگ میں مومن ہلاک ہوں گے اور غیر مسلم ان سے بچے رہیں گے

١٣ـ من شبّ نار الفتنة كان وقوداً لها

(۱۳) جو فتنہ و فساد کی آگ بھڑکائے گا وہ خود اس کا ایندھن بن جائے گا۔

١٤ـ ما كلُّ مفتونٍ يُعاتب

(۱۴) ہر مفتون (یعنی جو آزمائش و ابتلا میں ہو) قابل ملامت اور سرزنش نہیں ہے

[١٦٤]

الفُجور = فجور

١ ـ يأتي على الناسِ زمانٌ لا يُقرَّبُ فيهِ إلّا الماحِلُ، ولا يُظرَّفُ فيه إلّا الفاجرُ، ولا يُضعَّفُ فيه إلّا المُنصِفُ، يَعُدّونَ الصَّدَقةَ فيه غُرماً، وصِلةَ الرَّحِمِ مَنّاً، والعِبادةَ استطالةً على النّاسِ، فعندَ ذلكَ يكونُ السُّلطانُ بِمَشورةِ الإماءِ (النساء) وإمارةِ الصِّبيانِ وتدبيرِ الخِصيانِ.

(۱) لوگوں پر ایسا وقت آنے والا ہے جب صرف بدترین و مکار و شخص ہی مقرب ہوگا اور فاجر ہی کو ظریف سمجھا جائے گا، صرف منصف و انصاف پسند افراد ہی کمزور سمجھے جائیں گے اس وقت صدقہ، نقصان و گھاٹا سمجھا جائے گا اور رشتہ داروں سے میل جول کو (ان پر) احسان سمجھا جائے گا اور عبادت کو لوگوں پر فخر و بڑائی کا ذریعہ سمجھا جائے گا ایسے زمانہ میں حکومت کا دارومدار عورتوں کے مشوروں، بچوں کی فرماں روائی اور خواجہ سراؤں کی تدبیر و رائے پر ہوگا۔

٢ ـ أنا يَعسوبُ المؤمنينَ، والمالُ يَعسوبُ الفُجّارِ

(۲) میں مومنین کی خوش حالی چاہنے والا امیر ہوں اور بدکرداروں کا امیر مال و دولت ہے۔

٣ ـ يا بُنيَّ، إيّاكَ ومُصادَقةَ الفاجِرِ، فإنّهُ يَبيعُكَ بالتّافِهِ

(۳) اے بیٹے! کبھی کسی بدکردار کے ساتھ دوستی نہ کرو اس لئے کہ وہ کوڑیوں کے دام تمھیں بیچ ڈالے گا

٤ ـ ليسَ معَ الفُجورِ غِنًى

(۴) گناہ اور اللہ کی مخالفت میں کبھی رشد و فائدہ نہیں ہے۔

٥ ـ لا تُؤاخِ الفاجِرَ، فإنّهُ يُزيِّنُ لكَ فِعلَهُ ويُحِبُّ لو أنّكَ مِثلُهُ، ويُزيِّنُ لكَ أسوأَ خِصالِهِ، ومَدخَلُهُ عليكَ ومَخرَجُهُ مِن عِندِكَ شَينٌ وعارٌ

(۵) گنہگار اور فاجر کے ساتھ دوستی نہ کرو اس لئے کہ وہ اپنا فعل تمہارے لئے صحیح ثابت کر دے گا اور یہ چاہے گا کہ تم بھی اسی کی طرح رہو وہ اپنی بری صفتوں کو اچھے الفاظ میں آراستہ کر دے گا اس کی رفت و آمد تمہارے لئے ڈنک و عار ہے

٦ ـ يا بُنيَّ، ليسَ معَ قَطيعةِ الرَّحِمِ نَماءٌ، ولا معَ الفُجورِ غِنًى

(۶) اے میرے فرزند! اعزہ و اقرباء سے اچھے روابط کو ختم کرنے میں رشد و فائدہ نہیں ہے اور فسق و فجور میں بے نیازی نہیں ہے۔

۷ـ شرّ الدنيا والآخرة في خصلتين الفقر والفجور

۸ـ إنّ الكذب يهدي إلى الفجور، والفجور يهدي إلى النار

۹ـ موتُ الأبرار راحةٌ لأنفسهم، وموتُ الفجّار راحةٌ للعالم

۱۰ـ من أمّل فاجراً كان أدنى عقوبته الحرمان

۱۱ـ إيّاك والمجاهرة بالفجور، فإنّه من أشدّ المآثم

۱۲ـ إنّ الفاجر كلّ ظلوم جسور

۱۳ـ فرّوا كلّ الفرار من الفاجر الفاسق

۱۴ـ لا وزر أعظم من التبجّح بالفجور

۱۵ـ قطيعةُ الفاجر غُنمٌ

(۷) دنیا اور آخرت کی ساری برائی دو چیزوں میں ہے ناداری اور بدکاری۔

(۸) بتحقیق جھوٹ انسان کو بدکرداری کی طرف لے جاتا ہے اور بدکرداری آدمی کو جہنم میں پہنچا دیتی ہے

(۹) نیک افراد کی موت ان کے لئے راحت و آسائش ہے اور بدکرداروں کی موت پوری دنیا کے لئے راحت و آسائش ہے

(۱۰) جو فاجر سے امید لگاتا ہے اس کی سب سے کم سزا محرومی ہوگی

(۱۱) فسق و فجور کے برملا اظہار سے بچو کیونکہ یہ بدترین گناہوں میں سے ہے

(۱۲) بلاشبہ فاجر ہر بدکار و خبیث شخص ہے

(۱۳) فاجر و فاسق سے جتنا دور رہ سکتے ہو دور رہو۔

(۱۴) گناہوں پر فخر کرنے سے بڑا کوئی گناہ نہیں ہے۔

(۱۵) بدکرداروں سے الگ رہنے میں (غنیمت) بھلائی ہے۔

[١٦٥]

الفُحش = گالی بری بات

١ـ [المتّقي] يعفو عمّن ظلمه، ويعطي من حرمه، ويصل من قطعه، بعيداً فحشه، ليّناً قوله، غائباً منكره، حاضراً معروفه.

(۱) پرہیزگار وہ ہے جو اپنے اوپر ظلم کرنے والے کو بخش دے اور جس نے اسے محروم رکھا ہو اسے عطا کرے اور جو اس کے ساتھ ربط ضبط منقطع کرے اس کے ساتھ بھی تعلقات برقرار رکھے اور گالی سے دور رہے۔ اس کی بات نرم ہوتی ہے اور اس کی برائیاں مخفی ہوتی ہیں مگر اس کی نیکیاں سب کو معلوم رہتی ہیں۔

٢ـ [يا بنيّ] أحي قلبك بالموعظة ... وحذّره صولة الدهر وفحش تقلّب الليالي والأيام.

(۲) اے میرے فرزند اپنے دل کو پند و نصیحت کے ذریعہ زندہ کرو ۔۔۔۔ اسے زمانہ کے قہر و غضب سے بچاؤ اور دن رات کے تبدیل ہونے میں جو سختیاں پیدا ہو جائیں ان سے اپنے آپ کو دور رکھو۔

٣ـ ظلم الضعيف أفحش الظلم

(۳) کمزور پر ظلم کرنا بدترین ظلم ہے۔

٤ـ الفاحشة كاسمها

(۴) برا کام اس کے نام کی طرح برا ہوتا ہے

٥ـ إيّاكم والفحش، فإنّ الله لا يحبّ الفحش

(۵) گالی سے دور رہو کہ یہ اللہ کو سخت ناپسند ہے۔

٦ـ من سمع بفاحشة فأبداها كان كمن أتاها

(۶) جو کسی بری بات کو سننے کے بعد اسے دہراتا ہے وہ اس کے کہنے والے کی طرح ہوتا ہے۔

٧ـ إحذر فحش القول والكذب، فإنّهما يزريان بالقائل

(۷) بد کلامی اور جھوٹ سے خود کو بچائے رکھو اس لئے کہ یہ دونوں (صفتیں) اپنے قائل کو خوار و معیوب کر دیتی ہیں۔

٨ـ أسفه السفهاء المتبجّح بفحش الكلام

(۸) سب سے زیادہ احمق و نادان وہ ہے جو بد کلامی اور گالی دینے پر فخر کرے۔

٩ـ من فحش شفى حسّاده

(۹) گالی دینے والا اپنے حاسدوں کے مرض (حسد) کو شفا عطا کرتا ہے۔

١٠ـ ما أفحش حليم

(۱۰) بردبار شخص کبھی گالی نہیں دے گا۔

[۱٦٦]

الفخر - ناز و فخر

۱ـ ما لابن آدم والفخر، أوّله نطفة، وآخره جيفة، ولا يرزق نفسه، ولا يدفع حتفه

(۱) آدم کی اولاد کو کس بات کا فخر ہے جب کہ اس کی ابتدا نطفہ اور انتہا مردار ہے، وہ نہ اپنے لئے روزی مہیا کر سکتا ہے اور نہ ہی اپنی موت کو ٹال سکتا ہے۔

۲ـ ضع فخرك، واحطط كبرك، واذكر قبرك

(۲) اپنے فخر کو نیچا کرو، اپنے تکبر کو گرا دو اور اپنی قبر کو یاد کرو۔

۳ـ [الشيطان] اعترضته الحمية فافتخر على آدم بخلقه وتعصّب عليه لأصله

(۳) (شیطان پر) حمیت نے غلبہ پا لیا تو اس نے اپنی خلقت کے بنا پر آدم پر فخر کیا اور اپنی اصلیت کی وجہ سے جناب آدم سے تعصب کیا۔

٤ـ الله الله في كبر الحمية وفخر الجاهلية

(۴) اللہ اللہ! حمیت کا تکبر اور جاہلیت کا فخر کتنا برا ہے!

۵ـ إن من أسخف حالات الولاة عند صالح الناس أن يظنّ بهم حبّ الفخر ويوضع أمرهم على الكبر

(۵) نیک بندوں کے نزدیک حکمرانوں کی ذلیل ترین حالت یہ ہے کہ ان کے متعلق گمان ہونے لگے کہ وہ فخر و سربلندی کو دوست رکھتے ہیں اور ان کے حالات کبر و غرور پر محمول ہونے لگے ہوں۔

٦ـ لا تمحقنّ محاسنك بالفخر والتكبّر

(۶) اپنی خوبیوں اور نیکیوں کو تفاخر اور تکبر کے ذریعہ نابود نہ کرو۔

۷ـ أكبر الفخر ألا تفخر

(۷) سب سے بڑا افتخار یہ ہے کہ فخر نہ کرو۔

۸ـ الشيء الذي لا يحسن أن يقال وإن كان حقاً مدح الإنسان نفسه

(۸) وہ چیز جس کا کہنا مناسب نہیں ہے اگرچہ حق ہی کیوں نہ ہو، انسان کی خود اپنی تعریف کرنا ہے۔

۹ـ أقبح الصدق ثناء المرء على نفسه

(۹) بدترین سچائی یہ ہے کہ آدمی خود اپنی ہی تعریف کرنے لگے

۱۰ـ الافتخار من صغر الأقدار

(۱۰) فخر قدر و منزلت کی پستی میں شمار ہوتا ہے۔

۱۱ـ آفة الرئاسة الفخر

(۱۱) سرپرستی اور حکومت کی آفت خود پر ناز کرنا ہے۔

۱۲ـ اقمعوا نواجم الفخر واقطعوا نوابع الكبر

(۱۲) فخر کے ستاروں کو پھینک دو اور تکبر کی سربلندیوں کو توڑ ڈالو

۱۳ـ لا جهل أعظم من الفخر

(۱۳) فخر کرنے سے بڑھ کر کوئی جہالت نہیں۔

[۱٦٧]

الفرصة = فرصت

١ ـ إضاعةُ الفُرصةِ غُصّةٌ

(۱) فرصت کا ضائع کرنا رنج و غصہ کا باعث ہوتا ہے۔

٢ ـ مِنَ الخُرقِ المُعاجلةُ قبلَ الإمكانِ، والأناةُ بعدَ الفُرصةِ

(۲) امکان پیدا ہونے سے پہلے کسی کام میں جلدبازی کرنا اور فرصت پہنچنے پر دیر کرنا حماقت ہے۔

٣ ـ قُرِنَتِ الهَيبةُ بالخيبةِ والحياءُ بالحِرمانِ والفُرصةُ تمرُّ مرَّ السَّحابِ، فانتهزوا فُرَصَ الخيرِ

(۳) خوف و ہراس کا نتیجہ ناکامی اور شرم ہے اور شرم کا نتیجہ محرومی ہے اور فرصت کی گھڑیاں (تیز رو) بادل کی طرح گزر جاتی ہیں لہذا نیک کام کے موقعوں کو غنیمت جانو۔

٤ ـ بادِرِ الفُرصةَ قبلَ أن تكونَ غُصّةً

(۴) فرصت کی طرف جلدی کرو قبل اسکے کہ وہ غصہ میں بدل جائے

٥ ـ الفُرصةُ سريعةُ الفوتِ، بطيئةُ العودِ

(۵) فرصت جلدی ہی ختم ہوتی ہے اور دیر میں واپس آتی ہے۔

٦ ـ الفُرصةُ خُلسةٌ

(۶) فرصت ہاتھ سے نکل جانے والی ہے۔

٧ ـ التثبُّتُ خيرٌ مِنَ العجلةِ إلّا في فُرَصِ الخيرِ

(۷) ہر کام میں آہستگی عجلت سے بہتر ہوتی ہے جز نیک کاموں کی فرصتوں کے

٨ ـ بادِرِ البِرَّ فإنَّ أعمالَ البِرِّ فُرصةٌ

(۸) نیک کام کی طرف شتابی کرو کیونکہ نیک اعمال موقع غنیمت ہوتے ہیں۔

٩ ـ ليسَ كُلُّ فُرصةٍ تُصابُ

(۹) ہر فرصت ہاتھ میں آنے والی نہیں ہے۔

١٠ ـ مَن قعدَ عنِ الفُرصةِ أعجزَهُ الفوتُ

(۱۰) جو فرصت کے موقع پر بے عمل بیٹھ جائے گا تو فرصت کا گزر جانا اسے عاجز کر دے گا۔

١١ ـ مَن أخَّرَ الفُرصةَ عن وقتِها، فليكُن على ثقةٍ مِن فوتِها

(۱۱) جو فرصت سے بر وقت فائدہ حاصل نہ کرے وہ اس کے چھوٹ جانے کا اطمینان رکھے۔

١٢ ـ أفضلُ الرأيِ ما لم يُفِتِ الفُرَصَ، ولم يُورِثِ الغُصَصَ

(۱۲) رائے اس وقت تک بہترین ہوتی ہے جب تک اس سے فرصتیں نہ چھوٹنے پائیں اور وہ غم و غصہ کی باعث نہ بنے۔

[۱۶۸]
الفُرقة - تفرقہ

۱ - ألزموا السّواد الأعظَمَ فإنّ يدَ الله مع الجماعةِ وإيّاكم والفُرقة فإنّ الشاذَّ من النّاس للشّيطانِ كما أنّ الشاذَّ من الغَنَمِ للذئب

( ) اے لوگو! امت کے بڑے حصے کے پابند رہو کیونکہ اللہ کی حمایت جماعت کے ساتھ ہے، تفرقہ سے دور رہو کیونکہ لوگوں سے الگ تھلگ رہنے والا شیطان کے لئے اسی طرح ہوتا ہے جیسے گلے سے الگ ہو جانے والی بھیڑ بھیڑیے کے لئے ہوا کرتی ہے۔

۲ - [إنّ الشيطان] يُعطيكُم بالجماعةِ الفُرقة و بالفُرقة الفتنة

(۲) شیطان تمہارے مستحکم اجتماعات میں تفرقہ ڈال دیتا ہے اور تفرقہ کے ذریعہ فتنہ و فساد پیدا کر دیتا ہے۔

۳ - إيّاكم و التّلوّن في دين الله فإنّ جماعةً فيما تكرَهُونَ من الحقّ خيرٌ من فُرقةٍ فيما تُحبُّونَ من الباطل و إنّ الله سبحانه لم يُعطِ أحداً بفُرقةٍ خيراً ممّن مضى ولا ممّن بقي

(۳) دین خدا میں تلون مزاجی سے پرہیز کرو کیونکہ حق کی راہ میں اتحاد و یکجہتی اگرچہ تمہیں ناپسند ہو مگر پھر بھی اس اختلاف و پراگندگی سے بہتر ہوتی ہے جو باطل کی راہ میں تمہیں پسند ہو۔ یقیناً اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے اگلوں اور پچھلوں میں سے کسی کو بھی تفرقہ کی حالت میں کوئی بھلائی نہیں دی

٤ - [وصّى بها جيشاً بعثه الى العدوّ] إيّاكُم و التّفرّق فإذا نزلتُم فانزِلوا جميعاً و إذا ارتحلتُم فارتحلوا جميعاً

(۴) (دشمن کی طرف بھیجتے وقت آپ نے ایک سپاہی کو نصیحت کی) تفرقہ اور اختلاف سے پرہیز کرو، جب منزل اختیار کرنا چاہو تو ایک ہی جگہ ٹھہرو اور جب کوچ کرنا چاہو تو سب ایک ساتھ کوچ کرو

۵ - كدرُ الجماعةِ خيرٌ من صفوِ الفُرقة

(۵) جماعت کے ساتھ ہوتے ہوئے کدورت تفرقہ اور جدائی کے ساتھ صاف دلی سے بہتر ہے

٦ - الفُرقةُ أهلُ الباطلِ وإن كثُروا، والجماعةُ أهلُ الحقِّ وإن قلّوا

(۶) تفرقہ اہل باطل کا شیوہ ہے چاہے وہ کتنے ہی زیادہ ہوں اور اتحاد و ہماہنگی اہل حق کا طریقہ ہے اگرچہ وہ کم ہی کیوں نہ ہوں۔

۷ - الجماعةُ - والله - مُجامعةُ أهل الحقِّ وإن قلّوا، والفُرقةُ مُجامعةُ أهل الباطل وإن كثُروا

(۷) خدا کی قسم، جماعت اہل حق کا محل اجتماع ہے اگرچہ وہ کم ہوں اور اختلاف اہل باطل کا محل اجتماع ہے اگرچہ وہ زیادہ ہوں

۸ - ألزموا الجماعةَ، واجتنبوا الفُرقة

(۸) جماعت کے پابند رہو اور تفرقہ سے اجتناب کرو۔

[١٦٩]

الفقر و الفاقه = تنگ دستی

١ ـ الفَقْرُ المَوْتُ الأَكْبَر.

(۱) فقیری سب سے بڑی موت ہے

٢ ـ الفَقْرُ يُخْرِسُ الفَطِنَ عَنْ حُجَّتِهِ، والمُقِلُّ غَرِيبٌ فِي بَلْدَتِهِ

(۲) فقیری زیرک آدمی کی زبان کو دلائل کی قوت دکھانے سے عاجز کر دیتی ہے اور مفلس اپنے وطن میں بھی غریب الوطن اور اکیلا ہوتا ہے۔

٣ ـ لا غِنَى كَالعَقْلِ، وَلا فَقْرَ كَالجَهْلِ

(۳) عقل سے بڑھ کر کوئی دولت نہیں اور جہل و نادانی سے بڑھ کر کوئی فقر و ناداری نہیں۔

٤ ـ إِنَّ أَغْنَى الغِنَى العَقْلُ، وَأَكْبَرَ الفَقْرِ الحُمْقُ

(۴) ہر بے نیازی سے بالاتر عقل و خردمندی کا سرمایہ ہے اور سب سے بڑی ناداری حماقت ہے

٥ ـ [لابنه مُحَمَّد بن الحَنَفِيَّة] يا بُنَيَّ، إِنِّي أَخافُ عَلَيْكَ الفَقْرَ، فَاسْتَعِذْ بِاللهِ مِنْهُ فَإِنَّ الفَقْرَ مَنْقَصَةٌ لِلدِّينِ، مَدْهَشَةٌ لِلعَقْلِ، داعِيَةٌ لِلمَقْتِ

(۵) (اپنے بیٹے محمد بن حنفیہ سے فرمایا) اے میرے بیٹے میں تمہارے لئے فقر و فاقہ سے خوفزدہ ہوں لہٰذا تم اس سے خدا کی درگاہ میں پناہ حاصل کرو اس لئے کہ ناداری دین میں نقص و کمی کا سبب ہوتی ہے، عقل کے لئے تشویش و پریشانی اور لوگوں کی نفرت کا باعث ہے

٦ ـ إِنَّ اللهَ سُبْحانَهُ فَرَضَ فِي أَمْوالِ الأَغْنِياءِ أَقْواتَ الفُقَراءِ، فَما جاعَ فَقِيرٌ إِلَّا بِما مُتِّعَ بِهِ غَنِيٌّ، وَاللهُ تَعالَى سائِلُهُمْ عَنْ ذلِكَ

(۶) اللہ سبحانہ نے دولت مندوں کے مال میں فقیروں کی خوراک مقرر کی ہے لہٰذا اگر کوئی فقیر بھوکا رہتا ہے تو اس لئے کہ دولت مند نے اس کے حصہ کو سمیٹ لیا ہے اور خداوند متعال ان سے اس کے بارے میں سوال کرنے والا ہے۔

٧ ـ الغِنَى فِي الغُرْبَةِ وَطَنٌ، وَالفَقْرُ فِي الوَطَنِ غُرْبَةٌ.

(۷) دولت کے ہوتے ہوئے پردیس بھی وطن ہوتا ہے اور مفلسی کے عالم میں اپنا وطن بھی پردیس کی طرح ہو جاتا ہے۔

۸ ـ ألا وإنَّ من البلاءِ الفاقةَ، وأشدُّ من الفاقةِ مرضُ البدنِ، وأشدُّ من مرضِ البدنِ مرضُ القلبِ

(۸) آگاہ رہو کہ فقر و فاقہ ایک مصیبت ہے اور فقر سے زیادہ سخت جسمانی امراض ہیں اور جسمانی امراض سے زیادہ سخت دل کی بیماری ہے (یعنی روحانی بیماری)

۹ ـ لا مالَ أذهبُ للفاقةِ من الرِّضى بالقُوتِ

(۹) اپنی خوراک سے راضی رہنے سے زیادہ فقر و فاقہ کو دور کرنے والی کوئی اور دولت نہیں ہے۔

۱۰ ـ العفافُ زينةُ الفقرِ

(۱۰) پاکدامنی فقر کی زینت ہے۔

۱۱ ـ إذا بخِلَ الغنيُّ بمعروفِه باعَ الفقيرُ آخرتَه بدنياه

(۱۱) جب دولت مند نیکی اور احسان میں بخل کرنے لگتا ہے تو فقیر اپنی آخرت کو اپنی دنیا کے بدلے بیچ ڈالتا ہے۔

۱۲ ـ الربى مَفقَرةٌ

(۱۲) ربا (اسباب) فقر (میں سے) ہے

۱۳ ـ الحِرصُ علامةُ الفقرِ

(۱۳) حرص و طمع فقر کی علامت ہے

۱۴ ـ لا تُحدِّثْ نفسَكَ بالفقرِ وطولِ العمرِ

(۱۴) اپنے نفس کے ساتھ فقر اور طول عمر کی بات مت کرو۔

۱۵ ـ الصَّبرُ جُنّةٌ من الفاقةِ

(۱۵) صبر و تحمل فاقہ سے محفوظ رکھنے والا ہے۔

۱۶ ـ إظهارُ الفاقةِ من خُمُولِ الهِمّةِ

(۱۶) فقر و احتیاج کا اظہار کرنا ہمت کی کوتاہی میں سے ہے۔

۱۷ ـ أربعٌ القليلُ منهنَّ كثيرٌ: النارُ، والعداوةُ، والمرضُ، والفقرُ

(۱۷) چار چیزیں ایسی ہیں جن کی کم مقدار بھی بہت زیادہ ہوتی ہے آگ، عداوت، بیماری اور فقر

۱۸ ـ نظرتُ إلى كلِّ ما يُذلُّ العزيزَ ويَكسِرُهُ، فلم أرَ شيئاً أذلَّ له ولا أكسرَ من الفاقةِ

(۱۸) میں نے ان تمام چیزوں کا جائزہ لیا جو عزت اور رعب و وقار (شخص) کو ذلیل کر دیتی ہیں اور اس کی شوکت کو ختم کر دیتی ہیں۔ بعد میں ذلیل کرنے والی اور شوکت کو ختم کرنے والی چیزوں میں فقر و فاقہ سے بڑھ کر کوئی چیز نہیں دیکھی۔

۱۹ ـ ما ضَرَبَ اللهُ العبادَ بسوطٍ أوجعَ من الفقرِ

(۱۹) اللہ تعالیٰ نے فقر و فاقے کے تازیانے سے زیادہ تکلیف دہ کسی تازیانے سے بندوں کو نہیں مارا۔

۲۰ ـ شرُّ الدُّنيا والآخرةِ في خَصلتَينِ: الفقرُ والفجورُ

(۲۰) دنیا اور آخرت کا تمام شر دو خصلتوں میں جمع ہے فقیری اور فسق و فجور

٢١ ـ قيلَ لَه ﷺ. فَأَيُّ فَقرٍ أَشدُّ؟ قـالَ ﷺ الكُفرُ بَعدَ الإيمانِ.

(۲۱)امام سے پوچھا گیا "کون سا فقر سب سے زیادہ سخت ہے؟" تو آپ نے فرمایا "ایمان کے بعد کفر اختیار کرنا۔"

٢٢ ـ مَن فَتَحَ عَلى نَفسِهِ باباً مِنَ المَسألَةِ فَتَحَ اللهُ عَليهِ باباً مِنَ الفَقرِ

(۲۲) جو بھی (لوگوں سے) التماس وخواہش کا ایک دروازہ اپنے لئے کھول دیتا ہے تو خدا بھی فقر و ناداری کا ایک دروازہ اس کی طرف کھول دے گا

٢٣ ـ شَرُّ الفَقرِ فَقرُ النَّفسِ

(۲۳)بدترین فقر نفس کا فقر وفاقہ ہے۔

٢٤ ـ الفَقرُ أَزيَنُ لِلمُؤمِنِ مِنَ العِذارِ عَلى خَدِّ الفَرَسِ، وَإنَّ فُقَراءَ المُؤمِنينَ لَيَتَقَلَّبونَ في رِياضِ الجَنَّةِ قَبلَ أَغنيائِهِم بِأَربَعينَ خَريفاً

(۲۴) فقیری مومن کے لئے گھوڑے کے رخسار پر زیورات سے زیادہ بہتر ہے اور فقیر مومنین دولت مند مومنوں سے چالیس سال پہلے بہشت کے باغات میں قبول کئے جائیں گے۔

٢٥ ـ الفَقرُ زينَةُ الإيمانِ

(۲۵)فقیری ایمان کی زینت ہے۔

٢٦ ـ إظهارُ التَّبَأُّسِ يَجلِبُ الفَقرَ

(۲۶)فقر و تنگ دستی کا اظہار کرنا مزید فقر کا باعث ہوتا ہے۔

٢٧ ـ القَبرُ خَيرٌ مِنَ الفَقرِ

(۲۷)قبر (اور موت) فقر وناداری سے کہیں زیادہ بہتر ہے۔

٢٨ ـ الفَقرُ مَعَ الدَّينِ المَوتُ الأَحمَرُ

(۲۸) قرض کے ساتھ فقیری سرخ موت کی علامت ہے۔ (قتل ہونے کی طرف اشارہ ہے)

٢٩ ـ الفَقرُ الفادِحُ أَجمَلُ مِنَ الغِنَى الفاضِحِ

(۲۹)سنگین فقر وفاقہ بدنام کرنے والی دولت سے بہتر ہے

٣٠ ـ الفَقيرُ الرّاضي ناجٍ مِن حَبائِلِ إبليسَ، والغَنيُّ واقِعٌ في حَبائِلِه

(۳۰) وہ فقیر جو قناعت کے ساتھ زندگی گزارے وہ شیطان کے جیسے اور بہانوں سے محفوظ رہے گا اور قناعت نہ کرنے والا دولت مند شیطان کے مکر وفریب میں گرفتار ہوگا۔

٣١ ـ الفَقرُ صَلاحُ المُؤمِنِ وَ مُريحَةٌ مِن حَسَدِ الجيرانِ، وَتَمَلُّقِ الإخوانِ، وَتَسَلُّطِ السُّلطانِ

(۳۱) مفلسی مومن کے لئے بہتر ہے اس لئے کہ یہ اس کو ہمسایوں کی جلن، دوستوں کی چاپلوسی اور بادشاہ کے تسلط سے نجات دے دیتی ہے

٣٢ ـ الصَّبرُ عَلى الفَقرِ مَعَ العِزِّ أَجمَلُ مِنَ الغِنى مَعَ الذُّلِّ.

(۳۲) فقر وناداری پر عزت کے ساتھ صبر کرنا اس مال ودولت سے بہتر ہے جو ذلت کے ساتھ ملے۔

٣٣ ـ آفَةُ الجودِ الفَقرُ

(۳۳) بخشش کی آفت فقر وناداری ہے۔

۳٤ ـ أمقتُ العبادِ إلى الله سبحانه الفقيرُ المزهوُّ، والشيخُ الزاني، والعالمُ الفاجر

(۳۴) اللہ سبحانہ کے دشمن ترین بندے یہ ہیں: متکبر فقیر، بوڑھا زانی اور فاجر عالم۔

۳۵ ـ دِرهَمُ الفقيرِ أزكى عِندَ اللهِ مِن دينارِ الغنيّ

(۳۵) وہ درہم جو فقیر خدا کی راہ میں خرچ کر دے خدا کے نزدیک دولت مند کے دینار سے زیادہ پسندیدہ ہے۔

۳٦ ـ غناءُ الفقيرِ قناعتُه

(۳۶) فقیر کی بے نیازی اس کی قناعت ہے۔

۳۷ ـ مُلوكُ الدُّنيا والآخرةِ الفُقَراءُ الراضون

(۳۷) دنیا اور آخرت کے بادشاہ وہ فقیر ہیں جو خدا کی رضا پر راضی ہوتے ہیں۔

۳۸ ـ مِنَ الواجبِ على الفقيرِ أن لا يَبذُلَ مِن غيرِ اضطرارٍ سُؤالَه

(۳۸) فقیر پر واجب ہے کہ بغیر اضطرار کے دوسروں سے سوال نہ کرے۔

۳۹ ـ مَن ألَحَّ عليهِ الفقرُ فليُكثِر مِن قولِ لا حولَ ولا قوّةَ إلّا باللهِ العليِّ العظيم

(۳۹) جس کے اوپر فقر دباؤ ڈالے وہ بکثرت "لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم" کہے۔

٤۰ ـ مَن أحبَّ السلامةَ فليُؤثِرِ الفقرَ، ومَن أحبَّ الراحةَ فليُؤثِرِ الزُّهدَ في الدُّنيا

(۴۰) جو دنیا میں سلامتی چاہتا ہے وہ فقر کو چنے اور جو راحت و آرام چاہتا ہے وہ دنیا میں زہد کا انتخاب کرے۔

٤۱ ـ أهلكَ النّاسَ اثنانِ: خوفُ الفقرِ وطلبُ الفخر

(۴۱) دو چیزوں نے لوگوں کو ہلاک کیا: فقر کا خوف اور تکبر و فخر طلبی۔

[۱۷۰]

الفقه = فقہ

١ ـ الفَقِيهُ كُلُّ الفَقِيهِ مَن لَم يُقَنِّطِ النّاسَ مِن رَحمَةِ اللهِ ولَم يُؤيِسْهُم مِن رَوحِ اللهِ، ولَم يُؤمِنْهُم مِن مكرِ الله

(۱) کامل فقیہ وہ ہے جو لوگوں کو اللہ کی رحمت سے مایوس نہ کرے اور نہ ہی اس کے الطاف سے دل برداشتہ کرے اور نہ ہی انھیں اللہ کے حیلوں (اور عذاب) سے امان میں ہونے کا یقین دلادے۔

٢ ـ مَنِ اتَّجَرَ بِغَيرِ فِقهٍ ارتَطَمَ فِي الرِّبا.

(۲) جو بغیر علم فقہ کے تجارت کرتا ہے وہ سود میں مبتلا ہو جاتا ہے

٣ ـ وقالَ ﷺ لِسائِلٍ سَأَلَهُ عَن مُعضِلَةٍ: سَلْ تَفَقُّهاً، ولا تَسأَلْ تَعَنُّتاً، فَإِنَّ الجاهِلَ المُتَعَلِّمَ شَبِيهٌ بالعالِمِ، وإنَّ العالِمَ المُتَعَسِّفَ شَبِيهٌ بالجاهِلِ المُتَعَنِّتِ

(۳) آپ نے ایک مشکل کے بارے میں سوال کرنے والے سے کہا "سمجھنے کے لئے پوچھو، الجھنے کے لئے نہیں کیونکہ سیکھنے والا جاہل عالم سے مشابہ ہوتا ہے بلاشبہ تعلیم حاصل کرنے والا جاہل شخص، عالم کی طرح ہے اور گمراہ عالم، گمراہی چاہنے والے جاہل کی طرح ہے۔

٤ ـ تَفَقَّهْ فِي الدِّينِ، وعَوِّدْ نَفسَكَ التَّصَبُّرَ على المَكرُوهِ

(۴) دین میں تفقہ اختیار کرو اور اپنے نفس کو ناپسندیدہ چیزوں پر صبر کرنے کا عادی بناؤ۔

٥ ـ لا تُمارِ سَفِيهاً ولا فَقِيهاً، أمّا الفَقِيهُ فَيَحرِمُكَ خَيرَهُ، وأمّا السَّفِيهُ فَيُحزِنُكَ شَرُّهُ

(۵) کسی بے وقوف یا کسی فقیہ سے کٹ حجتی نہ کرو کیونکہ کسی فقیہ سے کٹ حجتی کرنے کی صورت میں تم اس کی نیکیوں سے محروم ہو جاؤ گے اور بے وقوف سے کٹ حجتی کرنے کی صورت میں تمہیں اس کی برائی تکلیف دے گی۔

٦ ـ فَقِيهٌ واحِدٌ أشَدُّ عَلى إبلِيسَ مِن ألفِ عابِدٍ.

(۶) ایک فقیہ ابلیس کے لئے ہزار عابدوں سے زیادہ سخت ہوتا ہے

٧ ـ لا خَيرَ في عِبادَةٍ لَيسَ فِيها تَفَقُّهٌ

(۷) ایسی عبادت میں کوئی بھلائی نہیں جس میں غور و فکر نہ ہو۔

٨ ـ إذا أرادَ اللهُ بِعَبدٍ خَيراً فَقَّهَهُ فِي الدِّينِ، وألهَمَهُ اليَقِينَ

(۸) اللہ جب کسی بندے کی بھلائی چاہتا ہے تو اسے دین میں غور و فکر کی توفیق عطا کر دیتا ہے اور یقین سے آشنا کر دیتا ہے۔

٩ ـ ثلاثٌ بِهِنَّ يَكمُلُ المسلمُ: التَّفَقُّهُ في الدين و التقدير في المعيشة و الصبر على النوائب.

(۹) تین چیزوں کے ذریعہ مسلمان کامل ہو جاتا ہے دین میں تفقہ، معیشت تعین مقدار اور مصیبتوں پر صبر کرنا۔

[١٧١]

الفکر = فکر

١ ـ الفِكرُ مِرآةٌ صافِيَةٌ

(١) فکر ایک صاف و شفاف آئینہ ہے

٢ ـ لا عِلمَ كالتَّفَكُّرِ

(٢) تفکر جیسا کوئی علم نہیں۔

٣ ـ مَن أكثَرَ أهجَرَ، ومَن تَفَكَّرَ أبصَرَ

(٣) جو (کلام میں) زیادہ روی کرتا ہے وہ بکواس کرنے لگتا ہے اور جو غور و فکر کرتا ہے وہ صاحب بصیرت ہو جاتا ہے۔

٤ ـ مَن تَفَكَّرَ اعتَبَرَ، وَمَن اعتَبَرَ اعتَزَلَ، وَمَن اعتَزَلَ سَلِمَ

(٤) جو غور و فکر کرتا ہے وہ عبرت حاصل کر لیتا ہے اور جو عبرت حاصل کر لیتا ہے وہ لوگوں سے دور ہو جاتا ہے اور جو لوگوں سے دور رہتا ہے وہ سالم رہتا ہے

٥ ـ كُلُّ صَمتٍ لَيسَ فيهِ فِكرٌ فَهُوَ سَهوٌ

(٥) ہر وہ خاموشی جس میں غور و فکر نہیں، بھول ہے۔

٦ ـ العُقُولُ أئِمَّةُ الأفكارِ، والأفكارُ أئِمَّةُ القُلوبِ، وَالقُلوبُ أئِمَّةُ الحَواسِّ، والحَواسُّ أئِمَّةُ الأعضاءِ

(٦) عقلیں افکار کی امام ہیں اور افکار قلوب کے امام ہیں اور قلوب حواس کے امام ہیں اور حواس اعضاء کے امام ہیں۔

٧ ـ نَبِّه بِالتَّفَكُّرِ قَلبَكَ، وَجافِ عَنِ اللَّيلِ جَنبَكَ، وَاتَّقِ اللهَ رَبَّكَ

(٧) تفکر کے ذریعہ اپنے دل کو جگاؤ اور رات کو (اللہ کی عبادت میں) بیٹھ کر گزارو اور اپنے پروردگار سے ڈرو۔

٨ ـ الفِكرُ في غَيرِ الحِكمَةِ هَوَسٌ

(٨) حکمت اور دانش مندی کی باتوں کے علاوہ کسی اور چیز کے بارے میں غور و فکر کرنا ہوس ہے

٩ ـ التَّفَكُّرُ في آلاءِ اللهِ نِعمَ العِبادَةُ

(٩) اللہ کی نعمتوں کے بارے میں غور و فکر بہترین عبادت ہے۔

١٠ ـ الفِكرُ يَهدي إلَى الرُّشدِ

(١٠) غور و فکر ہدایت کی طرف لے جاتی ہے۔

١١ ـ الفِكرُ نُزهَةُ المُتَّقينَ

(١١) غور و فکر متقیوں کی تفریح ہے

١٢ ـ الفِكرُ جِلاءُ العُقُولِ

(١٢) غور و فکر عقلوں کی جلا ہے۔

١٣ ـ أفضَلُ العِبادَةِ الفِكرُ

(١٣) سب سے افضل عبادت غور و فکر ہے

۱۴ ـ الفكرُ في الأمرِ قبلَ ملابستِه يؤمِنُ الزَّلل

(۱۴) کسی کام میں ہاتھ ڈالنے سے پہلے سوچ سمجھ لینا لغزشوں سے بچائے رکھتا ہے۔

۱۵ ـ الفِكرُ في العواقِب يُنجي مِنَ معاطِب

(۱۵) نتائج کے بارے میں سوچ بچار ہلاکتوں سے بچا لیتا ہے

۱۶ ـ إذا قدَّمتَ الفِكرَ في أفعالِكَ حَسُنَت عَواقِبُكَ وَمآلُكَ

(۱۶) اگر تمہارے کاموں سے پہلے غور و فکر ہوگی تو تمہارے کاموں کے نتائج اور تمہارے تمام کام اچھے ہو جائیں گے۔

۱۷ ـ أصلُ السلامةِ مِنَ الزَّلَلِ الفِكرُ قبلَ الفعلِ والرَّوِيَّةُ قبلَ الكَلام.

(۱۷) لغزشوں سے بچنے کا اصول یہ ہے کہ کام سے پہلے سوچ لے اور بولنے سے پہلے (نتائج سے) مطمئن ہو جائے۔

۱۸ ـ أصلُ العقلِ الفِكرُ، وثَمَرَتُهُ السَّلامَةُ

(۱۸) عقل کی جڑ غور و فکر اور پھل سلامتی ہے۔

۱۹ ـ فِكرُكَ يَهدِيكَ إلى الرَّشادِ، ويحدُوكَ إلى إصلاحِ المَعاد

(۱۹) تمہارا غور کرنا تمہیں ہدایت کی طرف لے جائے گا اور تمہارے معاد کے امور کی اصلاح کر دے گا

۲۰ ـ طُولُ التفكيرِ يُصلِحُ عَواقِبَ التَّدبير

(۲۰) طویل غور و فکر تدبیر و منصوبوں کے نتائج کو اچھا کر دیتی ہے۔

۲۱ ـ فِكرُ ساعةٍ قصيرةٍ خيرٌ مِن عِبادةٍ طَويلةٍ

(۲۱) تھوڑی دیر غور کرنا بہت دیر تک عبادت کرنے سے بہتر ہے

۲۲ ـ فِكرُ المرءِ مِرآةٌ تُرِيهِ حُسنَ عَمَلِهِ مِن قُبحِه

(۲۲) انسان کی فکر ایک ایسا آئینہ ہے جو اسے اس کے برے کاموں میں سے اچھے کاموں کو بتاتی ہے۔

۲۳ ـ مَن طالَت فِكرَتُهُ حَسُنَت بَصيرَتُه

(۲۳) جس کی غور و فکر طویل ہو جاتی ہے اس کی بصیرت اچھی ہو جاتی ہے۔

۲۴ ـ مَن كانَت لَهُ فِكرَةٌ، فَلَهُ في كُلِّ شَيءٍ عِبرَةٌ

(۲۴) جس کے پاس غور و فکر (کی صلاحیت) ہوگی اس کے لئے ہر چیز میں عبرت ہوگی۔

۲۵ ـ مَن تَفَكَّرَ في آلاءِ اللهِ سُبحانَهُ وُفِّقَ.

(۲۵) جو اللہ کی نعمتوں کے بارے میں غور و فکر کرتا ہے اسے (اللہ کی طرف سے نیک اعمال کی) توفیق عطا کر دی جاتی ہے۔

[۱۷۲]

القتل = قتل

۱۔ من سلَّ سيف البغي قُتِل به

۲۔ [قال في القتال بصفين] و أمّا قولكم شكّاً في أهل الشام، فوالله ما دفعتُ الحرب يوماً إلّا و أنا أطمعُ أن تلحق بي طائفةٌ فتهتدي بي و تعشُو إلى ضوئي و ذلك أحبُّ إليَّ من أن أقتلها على ضلالها و إن كانت تبوءُ بآثامها

۳۔ ولقد كنّا مع رسول الله ﷺ نقتلُ آباءنا و أبناءنا و إخواننا و أعمامنا ما يزيدُنا ذلك إلّا إيماناً و تسليماً و مُضيّاً على اللَّقَم و صبراً على مضضِ الألمِ و جِدّاً في جهاد العدوّ

۴۔ والله لو تظاهرت العربُ على قتالي لما ولّيتُ عنها

۵۔ [لمالك] فلا تُقوّينَّ سلطانك بسفك دمٍ حرامٍ، فإنّ ذلك ممّا يُضعِفُهُ و يُوهِنُهُ بل يُزيلُهُ و يَنقُلُهُ، و لا عذرَ لك عند الله و لا عندي في قتل العمد لأنّ فيه قودُ البدن

(۱) جو بغاوت کی تلوار کھینچتا ہے وہ اسی سے قتل کر دیا جاتا ہے

(۲) آپ نے جنگ صفین میں فرمایا "اور تم لوگوں کا یہ کہنا کہ میں جنگ کرنے میں متذبذب ہوں تو خدا کی قسم میں جنگ میں ایک دن بھی تاخیر نہیں کرتا مگر مجھے یہ امید ہو کہ شاید ان میں سے کوئی گروہ مجھ سے ملحق ہو جائے، میرے ذریعے ہدایت پا جائے اور میرے نور کے سائے میں آجائے کیونکہ یہ صورت حال میرے لئے گمراہی کے عالم میں انھیں قتل کر دینے سے زیادہ پسندیدہ ہے بھلے ہی وہ گمراہی ان کے گناہوں کا نتیجہ ہی کیوں نہ ہو۔"

(۳) ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے ساتھ اپنے باپ، بھائیوں اور چچاؤں کو قتل کرتے تھے تو یہ صرف ہمارے ایمان میں اضافہ کا باعث ہی ہوتا تھا اور ہم ان کو قتل کرنے کی وجہ سے حق کی وسیع شاہراہ پر درد کی تلخیوں پر صبر کرتے تھے اور دشمن کے ساتھ جہاد میں سنجیدہ و کوشاں رہتے تھے

(۴) خدا کی قسم کہ تمام عرب میرے قتل کے لئے اکٹھا ہو جائیں تب بھی میں ان کو پشت نہ دکھاؤں گا

(۵) اے مالک اپنے سلطان کو حرام خون بہا کر ہرگز قوی نہ کرنا کیونکہ یہ چیز تو اسے کمزور و بے عزت تو کرتی ہی ہے مگر اس کے ساتھ ہی یہ اس کے زوال اور معزولی کی وجہ بھی ہو جانے کی اور اس طرح کے قتل عمد کے لئے نہ اللہ کے اور نہ میرے سامنے اور نہ ہی تمہارے پاس کوئی عذر ہے کیونکہ قتل عمد میں قصاص ہے۔

٦ ـ [وصيّته ﷺ لمعقلِ بن قيس الرياحي حين أنفذهُ إلى الشّام] لا تُقاتِلنَّ إلّا من قاتلك فإذا لقيت العدُوَّ فقِفْ من أصحابك وَسَطاً، وَلا تدنُ مِنَ القوم دُنُوَّ مَن يُريدُ أن يُنشِبَ الحربَ، ولا تَباعد عنهم تباعُدَ من يهابُ البأسَ حتّى يأتيكَ أمري، ولا يحمِلنّكُم شنآنُهم على قتالِهِم قبلَ دُعائهم والإعذارِ إليهم

(۶) معقل بن ریاحی کو شام بھیجتے ہوئے آپ کی نصیحت "صرف اسی سے لڑنا جو تم سے لڑے اور جب تم دشمن کے سامنے پہنچ جاؤ تو اپنے سپاہیوں کے وسط میں کھڑے رہو اور لوگوں سے اس طرح قریب نہ ہو جاؤ جیسے آتش جنگ بھڑکانے والے ہوتے ہیں اور نہ ہی جنگ سے ڈرنے والوں کی طرح دور ہی رہو یہاں تک کہ میرا حکم تم تک پہنچ جائے اور ان کے برے الفاظ تمہیں جنگ پر اس وقت تک آمادہ نہ کریں جب تک تم انہیں حق کی طرف بلا نہ لو اور ان سے جنگ کی صورت حال کی وضاحت اور عذر تمام نہ کر لو

٧ ـ قالَ لِعسكرِهِ قبلَ لِقاءِ العَدُوِّ بِصفّين: لا تُقاتلوهُم حتّى يبدؤُوكُم، فإنّكُم بحمد الله على حُجّةٍ، وتركُكُم إيّاهُم حتّى يبدؤُوكُم حجّةٌ أُخرى لكُم عليهِم، فإذا كانت الهزيمةُ بإذنِ الله فلا تقتُلوا مُدبِراً، ولا تُصيبوا مُعوِراً، ولا تُجهِزوا على جريحٍ، ولا تَهيجوا النساءَ بأذىً وإن شتَمنَ أعراضَكُم وسبَبنَ أُمراءَكُم فإنّهُنَّ ضعيفاتُ القُوى والأنفُسِ والعُقول

(۷) صفین میں دشمن سے ٹکراؤ سے قبل اپنے لشکر سے فرمایا "ان سے اس وقت تک نہ لڑنا جب کہ وہ تم سے لڑنے کی شروعات نہ کر دیں کیونکہ تم لوگ بحمداللہ حجت پر ہو اور تمہارا انہیں اس وقت تک چھوڑ دینا جب تک وہ شروعات نہ کریں تمہارے لئے ان پر دوسری حجت ہے اور جب اللہ کے حکم سے وہ پسپائی اختیار کریں تو پیٹھ دکھانے والے کو ہرگز قتل نہ کرنا اور نہ ہی نجات کے لئے اپنی شرمگاہ کی مدد لینے والے کو نقصان پہنچانا نہ کسی زخمی کو مارنا اور نہ ہی عورتوں کو کوئی نقصان پہنچانا بھلے ہی وہ تمہاری ناموس کو برا بھلا ہی کیوں نہ کہیں اور تمہارے سرداروں کو گالیاں ہی کیوں نہ دیں کیونکہ ان کے قوی، عقل اور نفس ضعیف ہیں

٨ ـ قيلَ لَهُ ﷺ: كيف صِرتَ تقتُلُ الأبطالَ؟ قال ﷺ: لأنّي كنتُ ألقى الرجلَ فأُقدِّرُ أنّي أقتُلُهُ، ويُقدِّرُ أنّي أقتُلُهُ، فأكونُ أنا ونفسُهُ عونَينِ عليه

(۸) آپ سے کہا گیا "آپ کیسے پہلوانوں کو قتل کرتے ہیں؟" تو آپ نے فرمایا "کیونکہ میں جب بھی کسی آدمی کے سامنے لڑنے کے لئے جاتا ہوں تو یہ سوچ لیتا ہوں کہ میں اسے قتل کروں گا اور وہ میرا مقابل بھی یہی سوچتا ہے کہ میں (یعنی حضرت علی) اسے قتل کر دوں گا۔ اس طرح اس کے خلاف خود میں اور اس کا نفس ایک دوسرے کے مددگار ہو جاتے ہیں۔

۹ ـ وَقالَ ﷺ [وَكانَ لا يُقاتِلُ حَتّىٰ نُزُولِ الشَّمسِ]. تُفتَحُ عِندَهُ أَبوابُ السَّماءِ، وَتُقبِلُ الرَّحمَةُ، وَيَنزِلُ النَّصرُ، وَهوَ أَقرَبُ إِلى اللَّيلِ، وَأَجدَرُ أَن يَقِلَّ القَتلُ، وَيَرجِعَ الطّالِبُ وَيَفلِتَ المُنهَزِمُ.

۱۰ ـ إِنَّ أَكرَمَ المَوتِ القَتلُ، وَالَّذي نَفسُ ابنِ أَبي طالِبٍ بِيَدِهِ لَأَلفُ ضَربَةٍ بِالسَّيفِ أَهوَنُ عَلَيَّ مِن مِيتَةٍ عَلى الفِراشِ في غَيرِ طاعَةِ اللهِ

۱۱ ـ طوبىٰ لِمَن لا تَقتُلُهُ قاتِلاتُ الغُرورِ

۱۲ ـ وَجَدتُ المُسالَمَةَ ما لَم يَكُن وَهنٌ في الإِسلامِ أَنجَعَ مِنَ القِتالِ

(۹) آپ نے فرمایا (آپ اس وقت تک جنگ نہیں کرتے تھے جب تک زوال شمس نہ جاتا) "اس وقت آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں رحمت کا نزول ہونے لگتا ہے اور مدد و فتح آسمان سے اترنے لگتی ہے اور یہ وقت رات سے زیادہ قریب ہوتا ہے لہذا قتل کم ہونے کی زیادہ امید رہتی ہے جنگ کے خواہاں (اس وقت تک) پلٹ آتے ہیں اور بھاگنے والے بھاگ جاتے ہیں۔"

(۱۰) بلاشبہ سب سے باعزت موت، قتل ہے اور قسم ہے اس کی کہ جس کے ہاتھ میں ابوطالب کے بیٹے کی جان ہے میرے نزدیک تلوار کی ہزار ضربیں اللہ کی اطاعت سے ہٹ کر بستر پر مر جانے کے مقابل زیادہ آسان ہیں۔

(۱۱) خوشبختی ہے اس کے لئے جسے غرور کی قاتلاؤں نے قتل نہ کیا

(۱۲) میں صلح و صفائی کو "جب اسلام کے لئے سکی نہ ہو" جنگ سے زیادہ سود مند پاتا ہوں

[۱۷۳]

القَدَر = قضاوقدر

١ ـ وَسُئِلَ ﷺ عَنِ القَدَرِ، فَقَالَ ﷺ: طَرِيقٌ مُظلِمٌ فَلَا تَسلُكُوهُ، وَبَحرٌ عَمِيقٌ فَلَا تَلِجُوهُ، وَسِرُّ اللهِ فَلَا تَتَكَلَّفُوهُ

(۱) آپ سے قضا و قدر کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ نے فرمایا: "یہ ایک اندھیرا راستہ ہے اس پر نہ چلو اور گہرا سمندر ہے اس میں نہ داخل ہو اور یہ اللہ کا راز ہے اسے اپنے اوپر لازم نہ کرو۔"

٢ ـ [قال ﷺ لأشعث قد عزّى عن ابن له،] إِن صَبَرتَ جَرَى عَلَيكَ القَدَرُ وَأَنتَ مَأجُورٌ، وَإِن جَزِعتَ جَرَى عَلَيكَ القَدَرُ وَأَنتَ مَأزُورٌ

(۲) اشعث بن قیس کو بیٹے کی موت پر تعزیت پیش کرتے وقت فرمایا "اگر تم صبر کرو گے تب بھی قضا و قدر الٰہی جاری ہو گی مگر تمہیں صبر کا اجر ملے گا لیکن اگر تم نے بیتابی کا اظہار کیا تب بھی قضا و قدر الٰہی (تو) جاری ہو گی مگر تم گنہ گار ہو جاؤ گے۔

٣ ـ إِذَا حَلَّتِ المَقَادِيرُ بَطَلَ الحَذَرُ

(۳) جب قضا و قدر پہنچ جاتی ہے تو خوف و احتراز بے کار ہو جاتا ہے

٤ ـ مَا مِن عَبدٍ إِلَّا وَمَعَهُ مَلَكٌ يَقِيهِ مَا لَم يُقَدَّر لَهُ، فَإِذَا جَاءَ القَدَرُ خَلَّاهُ وَإِيَّاهُ

(۴) ہر آدمی کے ساتھ ایک فرشتہ ہوتا ہے جو اسے (خطرات سے) بچاتا رہتا ہے مگر جب اس کی قضا آجاتی ہے تب وہ اسے اور اس کی قضا کو تنہا چھوڑ کر چلا جاتا ہے۔

٥ ـ القَدَرُ يَغلِبُ الحَذَر

(۵) قضا و قدر خوف و احتراز پر غالب آجاتی ہے۔

٦ ـ القَدَرُ أَمرٌ بَينَ أَمرَينِ، لَا جَبرَ وَلَا تَفوِيض

(۶) قضا و قدر دو راستوں میں سے ایک راستہ ہے نہ جبر ہے اور نہ ہی تفویض۔ [۱]

٧ ـ القَدَرُ سِرٌّ مِن سِرِّ اللهِ، مَرفُوعٌ فِي حِجَابِ اللهِ، مَطوِيٌّ عَن خَلقِ اللهِ، مَختُومٌ بِخَاتَمِ اللهِ، سَابِقٌ فِي عِلمِ اللهِ، وَضَعَ اللهُ العِبَادَ عَن عِلمِهِ، وَرَفَعَهُ فَوقَ شَهَادَاتِهِم وَمَبلَغِ عُقُولِهِم

(۷) قضا و قدر اللہ کے رازوں میں سے ایک راز ہے جو اللہ ہی کے حجاب میں مرفوع ہے اللہ کی مخلوقات سے چھپا ہوا اور اللہ کے علم میں پہلے ہی سے ہے اللہ نے بندوں کو اس کے علم سے کنارہ رکھا ہے اور اسے ان کے مشاہدہ اور عقل کی رسائی سے بالاتر قرار دیا ہے۔

٨ ـ كَم مِن مُتعِبٍ نَفسَهُ مُقتَرٍ عَلَيهِ، وَكَم مِن مُقتَصِدٍ فِي الطَّلَبِ قَد سَاعَدَتهُ المَقَادِير

(۸) کتنے ایسے لوگ ہیں جو اپنے آپ کو تھکا دیتے ہیں مگر پھر بھی تنگ دست رہتے ہیں اور کتنے ایسے افراد ہیں جنھوں نے طلب میں میانہ روی سے کام لیا مگر تقدیر نے ان کی مدد کی۔

۹ـ المقاديرُ تجري بخلاف التقدير والتدبير

(۹) اللہ کی قضا و قدر تدبیر و تقدیر کے خلاف چلتی ہے۔

۱۰ـ الأمورُ بالتقدير، لا بالتدبير

(۱۰) امور تقدیر (قضا و قدر) کے ذریعہ انجام پذیر ہوتے ہیں نہ کہ تدبیر کے ذریعہ۔

۱۱ـ العاقِلُ مَن سَلَّمَ إلى القَضاءِ وَعَمِلَ بالحزم

(۱۱) عاقل وہی ہے جو قضا و قدر کے سامنے سرتسلیم خم کر دے اور دوراندیشی سے عمل انجام دے۔

۱۲ـ إذا كانَ القَدَرُ لا يُرَدُّ فالاحتِراسُ باطِلٌ

(۱۲) جب قضا و قدر ہی کو ٹالا نہیں جا سکتا تو حفاظت بے کار ہے۔

۱۳ـ بتقديرِ أقسامِ اللهِ للعبادِ قامَ وزنُ العالَمِ، وَتَمَّتْ هذه الدُّنيا لأهلِها

(۱۳) چونکہ اللہ نے بندوں کی قسمتیں لکھ دی ہیں بس اس دنیا کا پلہ برابر ہے اور اسی وجہ سے دنیا اہل دنیا کے لئے تمام ہوئی۔

۱۴ـ كُلَّما زادَ عقلُ الرجلِ قَوِيَ إيمانُهُ بالقَدَرِ واستخفَّ الغِيَر

(۱۴) آدمی کا کمال جتنا زیادہ ہوتا جاتا ہے اس کا قضا و قدر پر ایمان بڑھتا جاتا ہے اور مصیبتیں اس کی نظر میں آسان ہوتی جاتی ہیں۔

۱۵ـ مَن أيقنَ بالقدرِ لم يكترِثْ بما نابَه

(۱۵) جو قضا و قدر پر یقین رکھتا ہو گا وہ مصیبت پر بہت زیادہ آہ و زاری نہیں کرے گا

۱۶ـ مَن سَخِطَ بالمَقدورِ حَلَّ بهِ المحذور

(۱۶) جو تقدیر کی باتوں سے خفا اور ناراض ہوتا ہے وہ پریشانی میں مبتلا ہو جاتا ہے

۱۷ـ لَن يَغلِبَكَ على ما قُدِّرَ لكَ غالبٌ

(۱۷) تمہاری تقدیر میں جو لکھا جا چکا ہے اس پر کوئی شئے غالب نہیں آ سکتی

[ ] جبر یعنی اللہ بندوں کو تمام کام (نیک ہوں یا بد) پر مجبور کرتا ہے ان کی حیثیت کٹھ پتلیوں کی طرح ہے ـ یہ "مجبرہ" کا عقیدہ ہے۔ تفویض یعنی اللہ نے بندوں کو خلق کرنے کے بعد تمام امور انھیں کے ذمہ کر دیئے ہیں اور اب کائنات کے نظام میں اس کا دخل نہیں ایسے اعتقاد کے حامل افراد "مفوضہ" کہے جاتے ہیں۔

[۱۷٤]

القَدْر = مقدار

١ ـ قَدْرُ الرَّجُلِ عَلَى قَدْرِ هِمَّتِهِ، و صِدقُهُ على قَدْرِ مُرُوَّتِهِ، و شجاعَتُهُ على قدرِ أَنَفَتِه و عِفَّتُهُ على قدرِ غيرتِه

(۱) انسان کی قدر و قیمت اس کی ہمت جتنی ہوگی اور اس کی سچائی اس کی مروت کے جتنی اور شجاعت دنیا سے ناپسندیدگی کے جتنی ہوگی اور اس کی پاکدامنی اس کی غیرت کے جتنی ہی ہوگی۔

٢ ـ بِالأفضالِ تعظُمُ الأقدار

(۲) فضل و عطا سے قدر و قیمت بڑھ جاتی ہے۔

٣ ـ [الله تعالى] جَعَلَ لِكُلِّ شيءٍ قدْراً و لِكُلِّ قَدْرٍ أَجَلاً و لِكُلِّ أجلٍ كِتاباً

(۳) اللہ تعالی نے ہر شئے کے لئے مقدار اور ہر مقدار کے لئے ایک معین وقت اور ہر وقت کے لئے حساب و کتاب قرار دیا ہے۔

٤ ـ مَنْ حَصَّنَ شَهوَتَهُ صَانَ قَدْرَه

(۴) جو اپنی خواہشات نفسانی کی نگرانی کرتا ہے وہ اپنی قدر و منزلت کو بچالیتا ہے۔

٥ ـ رَحِمَ اللهُ امرءً عَرَفَ قَدْرَهُ، وَلَمْ يَتَعَدَّ طَوْرَه

(۵) اللہ اس بندے پر رحم کرے جس نے اپنی قدر و قیمت جان لینے کے بعد اپنی حد سے تجاوز نہ کیا۔

٦ ـ ما هَلَكَ امرؤٌ عَرَفَ قدرَه

(۶) وہ آدمی کبھی ہلاک نہیں ہو سکتا جو اپنی قدر جان گیا ہو۔

٧ ـ كَفَى بِالمَرءِ جَهلاً أنْ يَجهَلَ قَدْرَه

(۷) انسان کی جہالت کے لئے بس یہی کافی ہے کہ وہ اپنی قدر و قیمت سے ناواقف رہے۔

٨ ـ مَن وَقَفَ عِندَ قَدْرِهِ أكرَمَهُ النّاس

(۸) جو اپنی قدر و منزلت پر ٹھہرا رہا لوگ اس کی عزت کرتے ہیں۔

٩ ـ مَن جَهِلَ قَدْرَهُ جَهِلَ كُلَّ قَدرٍ

(۹) جو اپنی حیثیت سے ناواقف ہوگا وہ تمام قدروں اور حیثیتوں سے ناواقف رہے گا۔

١٠ ـ لا عَقلَ لِمَن يَتَجاوَزُ حَدَّهُ وَقَدْرَه.

(۱۰) اس کے پاس عقل نہیں ہے جو اپنی حیثیت و حد سے تجاوز کرتا ہے

١١ ـ لا تَفعَلْ ما يَضَعُ قَدْرَك

(۱۱) ایسا کام نہ کرو جو تمہاری قدر و منزلت کو گھٹا دے۔

١٢ ـ هَلَكَ مَن لَمْ يَعرِف قَدْرَه

(۱۲) جو اپنی قدر و منزلت نہ جان پایا وہ ہلاک ہو گیا۔

۱۳۔ قَدْرُ المرءِ علی قَدْرِ فضلہ

(۱۳) انسان کی قدر و منزلت اس کی خوبیوں کے مطابق ہی ہوگی

۱۴۔ قَدْرُ کُلِّ امرئٍ ما یُحسِنُہ

(۱۴) ہر آدمی کی قدر و قیمت اس کی وہ نیکیاں ہوتی ہیں جو وہ انجام دیتا ہے۔

۱۵۔ الغَدْرُ یُعظِمُ الوِزرَ ویُزري بالقَدْر

(۱۵) غداری گناہ کے بوجھ کو بڑا اور قدر و منزلت کو تباہ کر دیتی ہے۔

[۱۷۵]

القرآن = قرآن مجید

۱ ـ إنَّ اللهَ سُبحانَهُ لَمْ يَعِظْ أحَداً بِمِثْلِ هٰذا القُرآنِ، فَإنَّهُ حَبْلُ اللهِ المَتِينُ، وَسَبَبُهُ الأمِينُ

(۱) اللہ تعالی نے جس طرح سے قرآن کے ذریعہ لوگوں کی نصیحت کی اس طرح کسی اور چیز سے نہیں کی بلاشبہ یہ قرآن اللہ کی مضبوط رسی اور اس کی پر امن راہ ہے۔

۲ ـ يَأتِي عَلَى النّاسِ زَمانٌ، لا يَبْقَىٰ فِيهِم مِنَ القُرآنِ إلّا رَسْمُهُ، وَمِنَ الإسلامِ إلّا اسْمُهُ.

(۲) لوگوں پر ایسا وقت آنے والا ہے جب بنام قرآن صرف رسم الخط اور بنام اسلام صرف اس کا نام رہ جائے گا۔

۳ ـ مَن قَرَأَ القُرآنَ فَماتَ فَدَخَلَ النّارَ، فَهُوَ مِمَّن كانَ يَتَّخِذُ آياتِ اللهِ هُزُواً

(۳) جو قرآن پڑھتا ہو اور مر جائے پھر بھی داخل جہنم ہو جائے وہ ان لوگوں میں سے ہوتا ہے جو قرآن کی آیتوں کو مذاق سمجھتے تھے

٤ ـ وَفِي القُرآنِ نَبَأُ ما قَبْلَكُم، وَخَبَرُ ما بَعْدَكُم، وَحُكْمُ ما بَيْنَكُم

(۴) قرآن میں تم سے پہلے والوں کی اور تمہارے بعد والوں کی خبر ہے اور تمہارے درمیان جو ہے اس کے لئے احکام ہیں۔

۵ ـ اللهَ اللهَ فِي القُرآنِ، لا يَسْبِقُكُم بِالعَمَلِ بِهِ غَيْرُكُم

(۵) اللہ اللہ رے قرآن اس پر عمل کرنے کے معاملے میں دوسرے تم پر سبقت نہ لے جانے پائیں۔

٦ ـ قالَ لِعَبْدِ اللهِ بْنِ عَبّاسٍ لَمّا بَعَثَهُ لِلإحْتِجاجِ إلَى الخَوارِجِ: لا تُخاصِمْهُم بِالقُرآنِ، فَإنَّ القُرآنَ حَمّالٌ ذُو وُجُوهٍ، تَقُولُ وَيَقُولُونَ، وَلٰكِن حاجِجْهُم بِالسُّنَّةِ، فَإنَّهُم لَن يَجِدُوا عَنْها مَحِيصاً.

(۶) آپ نے عبداللہ ابن عباس کو خوارج سے بحث کرنے کے لئے بھیجتے ہوئے فرمایا "تم ان سے قرآن کے ذریعہ بحث نہ کرنا کیونکہ قرآن بہت سی جہتوں کو لئے ہوئے ہے تم کچھ کہو گے وہ کچھ کہیں گے بلکہ ان کے سامنے سنت نبوی کے ذریعہ استدلال کرنا کیونکہ وہ اس سے کوئی راہ فرار نہیں پا سکتے۔"

۷ ـ كَتَبَ ﷺ إلَى الحارِثِ الهَمْدانِيِّ: وَتَمَسَّكْ بِحَبْلِ القُرآنِ، وَاسْتَنْصِحْهُ، وَأحِلَّ حَلالَهُ، وَحَرِّمْ حَرامَهُ

(۷) آپ نے حارث ہمدانی کو لکھا "اور قرآن کی رسی کو تھام لو اور اسی سے نصیحت حاصل کرو اس کے حلال کو حلال جانو اور اس کے حرام کو حرام۔"

۸۔ تَعَلَّمُوا الْقُرْآنَ فَإِنَّهُ أَحْسَنُ الْحَدِيثِ، وَتَفَقَّهُوا فِيهِ فَإِنَّهُ رَبِيعُ الْقُلُوبِ، وَاسْتَشْفُوا بِنُورِهِ فَإِنَّهُ شِفَاءُ الصُّدُورِ، وَأَحْسِنُوا تِلَاوَتَهُ فَإِنَّهُ أَنْفَعُ الْقَصَصِ، وَإِنَّ الْعَالِمَ الْعَامِلَ بِغَيْرِ عِلْمِهِ كَالْجَاهِلِ الْحَائِرِ الَّذِي لَا يَسْتَفِيقُ مِنْ جَهْلِهِ، بَلِ الْحُجَّةُ عَلَيْهِ أَعْظَمُ وَالْحَسْرَةُ لَهُ أَلْزَمُ، وَهُوَ عِنْدَ اللهِ أَلْوَمُ.

(۸) قرآن کی تعلیم حاصل کرو بلاشبہ وہ بہترین کلام ہے اور اس میں غور و فکر کرو کیونکہ یہ دلوں کی بہار ہے اور اس کے نور سے شفا طلب کرو کہ بلاشبہ یہ سینوں کی شفا ہے۔ اس کی تلاوت اچھی طرح کرو کہ بلاشبہ یہ مفید قصے ہیں اور یقیناً وہ عالم جو اپنے علم کو چھوڑ کر عمل کرتا ہے اس حیران و سرگشتہ جاہل کی طرح ہے جو اپنی جہالت سے نہیں نکل پاتا بلکہ اس پر حجت اور عظیم ہے اور اس کی حسرت (جاہل سے) کہیں زیادہ ہے اور یہ اللہ کے نزدیک جاہل سے زیادہ قابل مذمت ہے

۹۔ إِنَّ الْقُرْآنَ ظَاهِرُهُ أَنِيقٌ وَبَاطِنُهُ عَمِيقٌ لَا تَفْنَى عَجَائِبُهُ وَلَا تَنْقَضِي غَرَائِبُهُ وَلَا تُكْشَفُ الظُّلُمَاتُ إِلَّا بِهِ.

(۹) بلاشبہ قرآن کا ظاہر خوش نما اور باطن گہرا ہے اس کے [illegible] ختم نہیں ہوں گے اور اس کی حیرت انگیز [illegible] بھی تمام نہیں [illegible] اور [illegible] کے ذریعہ [illegible] سکتے

۱۰۔ وَاعْلَمُوا أَنَّ هٰذَا الْقُرْآنَ هُوَ النَّاصِحُ الَّذِي لَا يَغُشُّ، وَالْهَادِي الَّذِي لَا يُضِلُّ، وَالْمُحَدِّثُ الَّذِي لَا يَكْذِبُ، وَمَا جَالَسَ هٰذَا الْقُرْآنَ أَحَدٌ إِلَّا قَامَ عَنْهُ بِزِيَادَةٍ أَوْ نُقْصَانٍ: زِيَادَةٍ فِي هُدًى، أَوْ نُقْصَانٍ مِنْ عَمًى. وَاعْلَمُوا أَنَّهُ لَيْسَ عَلَى أَحَدٍ بَعْدَ الْقُرْآنِ مِنْ فَاقَةٍ، وَلَا لِأَحَدٍ قَبْلَ الْقُرْآنِ مِنْ غِنًى، فَاسْتَشْفُوهُ مِنْ أَدْوَائِكُمْ، وَاسْتَعِينُوا بِهِ عَلَى لَأْوَائِكُمْ، فَإِنَّ فِيهِ شِفَاءً مِنْ أَكْبَرِ الدَّاءِ، وَهُوَ الْكُفْرُ وَالنِّفَاقُ وَالْغَيُّ وَالضَّلَالُ، فَاسْأَلُوا اللهَ بِهِ، وَتَوَجَّهُوا إِلَيْهِ بِحُبِّهِ، وَلَا تَسْأَلُوا بِهِ خَلْقَهُ، إِنَّهُ مَا تَوَجَّهَ الْعِبَادُ إِلَى اللهِ تَعَالَى بِمِثْلِهِ. وَاعْلَمُوا أَنَّهُ شَافِعٌ

(۱۰) جان لو کہ بلاشبہ قرآن [illegible] ہے جو دھوکا نہیں دیتا [illegible] ہادی ہے جو گمراہ نہیں کرتا [illegible] بیان کرنے والا ہے جو جھوٹ نہیں بولتا [illegible] اس کے پاس بیٹھتا ہے یا تو فائدہ یا کسی کمی کے ساتھ اٹھتا ہے ہدایت میں اضافہ یا [illegible] اندھے پن میں کمی [illegible] قرآن کے بعد کسی کے لئے فاقہ نہیں [illegible] قرآن سے پہلے [illegible] نہیں [illegible] بیماریوں کے لئے اسے شفیع اور اپنی سختیوں کے لئے اسے مددگار بناؤ [illegible] بڑی بیماری کی دوا موجود ہے سب سے بڑی بیماری جو [illegible] ہے۔ لہٰذا اللہ سے اس کے ذریعے سوال کرو اور خدا کی بارگاہ کی طرف اس کی محبت کے ذریعے متوجہ ہو [illegible] اس کے ذریعے مخلوق خدا سے سوال نہ کرو بلاشبہ کوئی [illegible] اللہ کی بارگاہ کی طرف متوجہ [illegible] کوئی [illegible] نہیں

مُشَفَّعٌ، وَقَائِلٌ مُصَدَّقٌ، وَأَنَّهُ مَنْ شَفَعَ لَهُ الْقُرْآنُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شُفِّعَ فِيهِ، وَمَنْ مَحَلَ بِهِ الْقُرْآنُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صُدِّقَ عَلَيْهِ، فَإِنَّهُ يُنَادِي مُنَادٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَلَا إِنَّ كُلَّ حَارِثٍ مُبْتَلًى فِي حَرْثِهِ وَعَاقِبَةِ عَمَلِهِ، غَيْرَ حَرَثَةِ الْقُرْآنِ، فَكُونُوا مِنْ حَرَثَتِهِ وَأَتْبَاعِهِ، وَاسْتَدِلُّوهُ عَلَى رَبِّكُمْ، وَاسْتَنْصِحُوهُ عَلَى أَنْفُسِكُمْ، وَاتَّهِمُوا عَلَيْهِ آرَاءَكُمْ وَاسْتَغِشُّوا فِيهِ أَهْوَاءَكُمْ.

اور یہ بھی جان لو کہ یہ شفاعت کیا ہوا شفیع اور تصدیق شدہ قائل ہے یہ روز قیامت جس کی شفاعت کر دے گا اس کی شفاعت قبول کر لی جائے گی اور اگر اس نے کسی کی شکایت کر دی تو اس کی شکایت کی فوراً تصدیق کر دی جائے گی یقیناً روز قیامت ایک منادی ندا دے گا آگاہ ہو جاؤ ہر کھیتی کرنے والا اپنی کھیتی اور اس کے نتائج کے سلسلے میں پریشان رہتا ہے جز قرآن کی کھیتی کرنے والوں کے۔ لہذا اس کی کھیتی کرنے والے اور اسی کی پیروی کرنے والے ہو جاؤ۔ اپنے پروردگار کے سامنے اسے استدلال کے لئے پیش کرو اور اسی کو اپنے لئے ناصح قرار دو۔ اس کے سلسلے میں اپنے آراء پر نادرستگی کا الزام لگاؤ اور اپنی خواہشات کی فریب کاری کو اسی قرآن کے ذریعے پہچان لو۔

۱۱۔ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ الْأُتْرُجَّةِ، رِيحُهَا طَيِّبٌ، وَطَعْمُهَا طَيِّبٌ، وَمَثَلُ الْمُؤْمِنِ الَّذِي لَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ الرَّيْحَانَةِ، رِيحُهَا طَيِّبٌ، وَطَعْمُهَا مُرٌّ وَمَثَلُ الْفَاجِرِ الَّذِي لَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ مَثَلُ الْحَنْظَلَةِ، طَعْمُهَا مُرٌّ، وَلَا رِيحَ لَهَا

( ) قرآن پڑھنے والے مومن کی مثال ترنج (ایک قسم کا میوہ) کی طرح ہے کہ جس کی بو بھی پاکیزہ اور لذت بھی پاکیزہ ہوتی ہے اور اس مومن کی مثال جو قرآن نہیں پڑھتا ریحان (ایک خوشبو دار پودے) کی طرح ہے کہ جس کی بو تو اچھی ہوتی ہے مگر ذائقہ کڑوا ہوتا ہے اور قرآن نہ پڑھنے والے فاجر کی مثال اندرائن کی طرح ہوتی ہے کہ جس کا ذائقہ تو کڑوا ہوتا ہی ہے مگر کوئی خوش بو بھی نہیں ہوتی۔

۱۲۔ تَرْتِيلُ الْقُرْآنِ حِفْظُ الْوُقُوفِ وَبَيَانُ الْحُرُوفِ

(۱۲) قرآن کی ترتیل وقفوں کی رعایت اور حروف کا اظہار ہے۔

۱۳۔ تَعَلَّمُوا الْقُرْآنَ فَإِنَّهُ رَبِيعُ الْقُلُوبِ

(۱۳) قرآن سیکھو یقیناً یہ دلوں کی دوا ہے۔

۱۴۔ نَزَلَ الْقُرْآنُ أَثْلَاثاً ثُلُثٌ فِينَا وَفِي عَدُوِّنَا، وَثُلُثٌ سُنَنٌ وَأَمْثَالٌ، وَثُلُثٌ فَرَائِضُ وَأَحْكَامٌ

(۱۴) قرآن ثلث ثلث نازل ہوا ہے۔ ایک تہائی ہمارے اور ہمارے دشمن کے بارے میں اور ایک تہائی سنن و امثال اور ایک تہائی فرائض و احکام کے بارے میں نازل ہوا۔

۱۵ ـ إذا دعاك القرآن إلى خلة جميلة فخذ نفسك بأمثالها

(۱۵) جب قرآن تمہیں کسی اچھی عادت کی طرف بلائے تو تم خود بھی اپنے اندر وہ صفت پیدا کرو۔

۱۶ ـ أهل القرآن أهل الله وخاصته

(۱۶) اہل قرآن خدا کے خواص ہیں۔

۱۷ ـ جمال القرآن البقرة وآل عمران

(۱۷) قرآن کا جمال سورہ بقرہ اور آل عمران ہے

۱۸ ـ ربيع الإيمان تلاوة القرآن

(۱۸) ایمان کی کونپل تلاوت قرآن ہے

۱۹ ـ ليكن سميرك القرآن

(۱۹) تمہارا شب و روز کا ساتھی قرآن ہونا چاہیے

۲۰ ـ لا تستشفعن بغير القرآن فإنه من كل داء شفاء

(۲۰) قرآن کے علاوہ اور کسی سے ہرگز شفاعت طلب نہ کرو کیونکہ وہ شفا ہے تمام بیماریوں کی دوا ہے

۲۱ ـ من اتخذ قول القرآن دليلا هدي إلى التي هي أقوم

(۲۱) جو قرآن کے قول کو رہنما بنائے گا وہ ایک سیدھے و پائیدار راستہ کی طرف ہدایت پائے گا۔

[۱۷٦]

القلب = دل

١ ـ أَلا وَإِنَّ مِن صِحَّةِ البَدَنِ تَقوَى القَلبِ.

(۱) آگاہ ہو جاؤ کہ قلب کا تقویٰ بدن کی صحت میں ہے۔

٢ ـ مَن قَلَّ وَرَعُهُ ماتَ قَلبُهُ، وَمَن ماتَ قَلبُهُ دَخَلَ النّارَ

(۲) جس کا تقویٰ کم ہو جاتا ہے اس کا دل مردہ ہو جاتا ہے اور جس کا دل مردہ ہو جائے گا وہ جہنم میں داخل ہو گا۔

٣ ـ إِنَّ لِلقُلُوبِ إِقبالاً وَإِدباراً، فَإِذا أَقبَلَت فَاحمِلُوها عَلَى النَّوافِلِ، وَإِذا أَدبَرَت فَاقتَصِرُوا بِها عَلَى الفَرائِضِ

(۳) دل میں کبھی آمادگی اور کبھی بے توجہی کی سی کیفیت رہتی ہے لہٰذا جب وہ آمادہ ہو تو نوافل نمازیں بھی پڑھو اور جب وہ عدم رجحان کی کیفیت سے دوچار ہو تو فرض و واجبات ہی پر اکتفا کرو

٤ ـ إِنَّ لِلقُلُوبِ شَهوَةً وَإِقبالاً وَإِدباراً، فَأْتُوها مِن قِبَلِ شَهوَتِها وَإِقبالِها، فَإِنَّ القَلبَ إِذا أُكرِهَ عَمِيَ

(۴) دلوں کے لئے خواہشات اور اقبال کی کیفیت ہوتی ہے اسی طرح اسے کبھی انکار کی کیفیت بھی لاحق ہو جاتی ہے لہٰذا دلوں میں ان کی خواہشوں کے مطابق جب وہ "قبولیت" کی کیفیت سے دوچار ہوں تو ان کے اندر داخل ہو کیونکہ اگر دل (کسی بات پر) مجبور کیا جاتا ہے تو وہ اندھا ہو جاتا ہے۔

٥ ـ أَحيِ قَلبَكَ بِالمَوعِظَةِ، وَأَمِتهُ بِالزَّهادَةِ، وَقَوِّهِ بِاليَقينِ، وَنَوِّرهُ بِالحِكمَةِ

(۵) اپنے دل کو موعظے کے ذریعے زندہ رکھو اور زہد کے ذریعے مار ڈالو یقین کے ذریعے اسے قوت بخشو اور حکمت کے ذریعے اسے منور کرو۔

٦ ـ لَقَد عُلِّقَ بِنِياطِ هٰذَا الإِنسانِ بَضعَةٌ هِيَ أَعجَبُ ما فيهِ وَذٰلِكَ القَلبُ، وَذٰلِكَ أَنَّ لَهُ مَوادَّ مِنَ الحِكمَةِ، وَأَضداداً مِن خِلافِها، فَإِن سَنَحَ لَهُ الرَّجاءُ أَذَلَّهُ الطَّمَعُ، وَإِن هاجَ بِهِ الطَّمَعُ أَهلَكَهُ الحِرصُ، وَإِن مَلَكَهُ اليَأسُ قَتَلَهُ الأَسَفُ، وَإِن عَرَضَ لَهُ الغَضَبُ اشتَدَّ بِهِ

(۶) اس انسان کی رگ سے (خون کا) ایک لوتھڑا معلق کر دیا گیا ہے اور یہ انسانی جسم میں موجود تمام چیزوں سے زیادہ تعجب خیز ہے وہ دل ہے جس میں حکمت کے خزانے موجود ہیں مگر اس کے ساتھ ہی اس کے برخلاف چیزیں بھی اس میں پائی جاتی ہیں اگر اس میں کوئی امید کی کرن جھلکتی ہے تو لالچ اسے ذلیل کر ڈالتی ہے اور اگر اس میں لالچ موجزن ہو جاتی ہے تو پھر حرص سے

الغَيْظُ، وَإِنْ أَسْعَدَهُ الرِّضَى نَسِيَ التَّحَفُّظَ، وَإِنْ غَالَهُ الْخَوْفُ شَغَلَهُ الْحَذَرُ، وَإِنِ اتَّسَعَ لَهُ الْأَمْرُ اسْتَلَبَتْهُ الْغِرَّةُ، وَإِنْ أَفَادَ مَالاً أَطْغَاهُ الْغِنَى، وَإِنْ أَصَابَتْهُ مُصِيبَةٌ فَضَحَهُ الْجَزَعُ، وَإِنْ عَضَّتْهُ الْفَاقَةُ شَغَلَهُ الْبَلاءُ، وَإِنْ جَهَدَهُ الْجُوعُ قَعَدَ بِهِ الضَّعْفُ، وَإِنْ أَفْرَطَ بِهِ الشِّبَعُ كَظَّتْهُ الْبِطْنَةُ، فَكُلُّ تَقْصِيرٍ بِهِ مُضِرٌّ، وَكُلُّ إِفْرَاطٍ لَهُ مُفْسِدٌ

ہلاک کر ڈالتا ہے اور اگر اس کے ہاتھ مایوسی لگتی ہے تو تاسف اسے مار ڈالتا ہے اور اگر اسے غصہ آجاتا ہے تو بڑی شدید ہوتا ہے اور اگر اسے خوشی و مسرت کامیابی سے ہمکنار کر دیتی ہے تو وہ تحفظ کو بھلا بیٹھتا ہے اور اگر خوف اسے گھیر لیتا ہے تو احتیاط اسے تمام کاموں سے دور کر دیتی ہے اور اگر اس کے کام میں کشادگی ہو جاتی ہے تو غفلت اس کی افادیت کو ختم کر دیتی ہے اور اگر کہیں سے دولت مل جاتی ہے تو تونگری اسے سرکشی کرنے پر آمادہ کر دیتی ہے اور اگر اس پر کوئی مصیبت پڑتی ہے تو بے چینی و بے قراری اسے ذلیل کر دیتی ہے اور اگر اسے فاقے جھیلنے پڑیں تو وہ بلاؤں میں گرفتار ہو جاتا ہے اور اگر بھوک اسے تھکا دیتی ہے تو ناتوانی اس میں گھر کر لیتی ہے اور اگر حد درجہ سیری اسے نصیب ہو جاتی ہے تو بد ہضمی اسے تکلیف میں مبتلا کر دیتی ہے۔ لہٰذا اس کی ہر کوتاہی مضرت رساں اور ہر زیادتی باعث فساد ہے۔

۷۔ مَنْ لَهِجَ قَلْبُهُ بِحُبِّ الدُّنْيَا الْتَاطَ قَلْبُهُ مِنْهَا بِثَلاثٍ: هَمٍّ لا يُغِبُّهُ، وَحِرْصٍ لا يَتْرُكُهُ، وَأَمَلٍ لا يُدْرِكُهُ

(۷) جس کے دل میں دنیا کی محبت موجزن ہو جاتی ہے اس کا دل اس دنیا کی تین چیزوں سے چپک جاتا ہے: کبھی نہ چھوٹنے والا غم، کبھی نہ جانے والی لالچ اور کبھی نہ پوری ہونے والی امیدیں۔

۸۔ قَالَ لِابْنِهِ الْحَسَنِ عليه السلام: إِنَّمَا قَلْبُ الْحَدَثِ كَالْأَرْضِ الْخَالِيَةِ، مَا أُلْقِيَ فِيهَا مِنْ شَيْءٍ قَبِلَتْهُ، فَبَادَرْتُكَ بِالْأَدَبِ قَبْلَ أَنْ يَقْسُوَ قَلْبُكَ وَيَشْتَغِلَ لُبُّكَ

(۸) اپنے بیٹے امام حسن علیہ السلام سے فرمایا "نوجوان کا دل خالی زمین کی طرح ہوتا ہے کہ جیسے ہی اس میں کوئی چیز ڈالی جاتی ہے وہ اسے قبول کر لیتی ہے۔ لہٰذا میں نے تمہیں قبل اس کے کہ تمہارا دل سخت ہو جائے اور افکار (خیالات سے) بھر جائیں ادب سکھانے میں جلدی کی۔"

٩ ـ أربعٌ يُمِتْنَ القلبَ: الذنبُ على الذنبِ، ومُلاحاةُ الأحمقِ، وكثرةُ مُناقشةِ النساءِ، والجلوسُ مع الموتى. قيل: وما الموتى يا أميرَ المؤمنين؟ قال عليه السلام: كلُّ عبدٍ مُترَفٍ

(۹) چار چیزیں دلوں کو مردہ کر دیتی ہیں: گناہ پر گناہ، احمق سے تنازعہ، عورتوں کے پاس زیادہ اٹھنا بیٹھنا اور مردوں کے ساتھ بیٹھنا۔ آپ سے پوچھا گیا "یہ کون سے مردے ہیں اے امیر المومنینؑ؟" تو آپ نے فرمایا "نعمتوں میں مست رہنے والا ہر بندہ۔"

١٠ ـ القلبُ مُصحفُ البصرِ

(۱۰) دل آنکھ کی کتاب ہے۔

١١ ـ إزالةُ الرواسي أيسرُ من تألُّفِ القلوبِ

(۱۱) پہاڑوں کو تباہ کر دینا دلوں کو مائل کر لینے سے زیادہ آسان ہے۔

١٢ ـ العقولُ أئمّةُ الأفكارِ وأئمّةُ القلوبِ، والقلوبُ أئمّةُ الحواسِّ، والحواسُّ أئمّةُ الأعضاءِ

(۱۲) عقلیں افکار و قلوب کی امام ہوتی ہیں اور قلوب حواس کے اور حواس اعضاء کے امام ہوتے ہیں۔

١٣ ـ أشدُّ الناسِ بلاءً وأعظمُهم عناءً من بُليَ بلسانٍ مُطلَقٍ وقلبٍ مُطبَقٍ، فهو لا يُحمَدُ إن سكتَ، ولا يُحسِنُ إن نطقَ

(۱۳) سب سے زیادہ شدید بلا اور بڑی پریشانی اس شخص کو لاحق ہوتی ہے جو آزاد زبان اور بند کئے ہوئے دل کے ذریعے بلاؤں میں مبتلا کیا جاتا ہے کیونکہ وہ اگر خاموش ہو جاتا تو بھی حمد نہیں کرتا اور اگر بولتا ہے تب بھی نیکی انجام نہیں دیتا

١٤ ـ مُخُّ الإيمانِ التقوى والورعُ، وهما من أعمالِ القلبِ

(۱۴) مخ ایمان تقویٰ اور ورع ہے اور یہ دونوں دلوں کے اعمال میں سے ہیں۔

١٥ ـ لقاءُ أهلِ الخيرِ عِمارةُ القلوبِ

(۱۵) نیک لوگوں سے ملاقات دلوں کو تعمیر کرتی ہے۔

١٦ ـ اتّقوا من تُبغضُهُ قلوبُكم

(۱۶) اپنے دلوں کے بغض سے بچو۔

١٧ ـ قلوبُ الرعيّةِ خزائنُ راعيها، فما أودعها من عدلٍ أو جورٍ وجدَهُ فيها

(۱۷) رعایا کا دل اپنے مالک کے لئے خزانے کی طرح ہوتا ہے سو وہ حاکم اس میں جو بھی ظلم و عدل (وغیرہ) رکھے گا (بعد میں) وہاں وہی پائے گا

١٨ ـ ما جفّتِ الدموعُ إلّا لقسوةِ القلوبِ، وما قستِ القلوبُ إلّا لكثرةِ الذنوبِ

(۱۸) آنسو صرف قساوت قلب ہی کی وجہ سے خشک ہوتے ہیں اور قساوت قلب کثرت گناہ کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے

١٩ ـ إيّاكم والمِراءَ والخصومةَ، فإنّهما يُمرِضانِ القلوبَ، ويَنبُتُ عليهما النفاقُ

(۱۹) تم لڑائی جھگڑے سے بچتے رہو کیونکہ یہ دونوں دل کو بیمار کر دیتے ہیں اور اس کے نتیجے میں نفاق پیدا ہو جاتا ہے۔

۲۰۔ الحِكمةُ شَجرةٌ تَنبُتُ في القلبِ، وتُثمِرُ على اللسانِ.

(۲۰) حکمت ایسا پودا ہے جو دل میں اگتا ہے اور زبان پر پھل دیتا ہے۔

۲۱۔ إجمَعوا هذه القلوبَ، واطلُبوا لها طُرَفَ الحكمةِ، فإنّها تَمَلُّ كما تَمَلُّ الأبدانُ

(۲۱) ان دلوں کو یکجا کرو اور حکمت کے عجائب ان کے لئے ڈھونڈو کیونکہ یہ بھی جسموں کی طرح بوسیدہ ہو جاتے ہیں

۲۲۔ أصلُ صلاحِ القلبِ اشتغالُهُ بذكرِ الله.

(۲۲) دل کی اصلاح کی اصل (یعنی جڑ) اس کا ذکر خدا میں مشغول ہونا ہے۔

۲۳۔ أفضلُ القلوبِ قلبٌ حُشِيَ بالفهمِ

(۲۳) سب سے زیادہ با فضیلت وہ دل ہے جو فہم و فراست سے پر ہو

۲۴۔ أبعدُ البُعدِ تنائي القلوبِ

(۲۴) بعید ترین دوری دلوں کا ایک دوسرے سے دور ہونا ہے۔

۲۵۔ المرءُ بأصغرَيه، بقلبِه ولسانِه، إن قاتلَ قاتلَ بجَنانٍ، وإن نطقَ نطقَ ببيانٍ

(۲۵) آدمی اپنے (وجود کی) دو چھوٹی چیزوں سے ہے اپنے دل سے اور اپنی زبان سے، اگر جنگ کرتا ہے تو اپنے دل (کی قوت) سے اور اگر بولتا ہے تو اپنی زبان (کی قدرت بیان) سے۔

۲۶۔ إبصارُ العُيونِ لا يَنفَعُ مع عمى القلوبِ

(۲۶) آنکھوں کی بینائی دل کی [illegible] کے ساتھ چنداں مفید نہیں

۲۷۔ القلبُ خازنُ اللسانِ

(۲۷) دل زبان کا خزانچی ہے

۲۸۔ طُوبى لِمُنكسِرةٍ قلوبُهم من أجلِ الله

(۲۸) اپنے دل کو اللہ کے لئے توڑ دینے والوں کے لئے خوشخبری ہے

۲۹۔ حُزنُ القلوبِ يُمَحِّصُ الذنوبَ

(۲۹) دل کا غم گناہوں کو ختم کر دیتا ہے

۳۰۔ لا خيرَ في قلبٍ لا يخشعُ، وعينٍ لا تدمعُ، وعلمٍ لا ينفعُ

(۳۰) اس دل میں کوئی بھلائی نہیں جو خشوع سے خالی ہو اور اس آنکھ سے کوئی فائدہ نہیں جو [illegible] ہو اور اس علم میں بھی کوئی بھلائی نہیں جو فائدہ نہ پہنچاتا ہو۔

۳۱۔ لا تصدُرُ عن القلبِ السليمِ إلّا المعنى المستقيمُ

(۳۱) صحیح دل سے صرف صحیح باتیں نکل سکتی ہیں۔

۳۲۔ قلوبُ العبادِ الطاهرةُ مواضعُ نظرِ الله سبحانه، فمن طهّرَ قلبَهُ نظرَ الله إليه

(۳۲) بندوں کے پاکیزہ قلوب اللہ کی نظر (عنایت) کی جگہ ہوتے ہیں پس جس نے اپنے دل کو پاکیزہ کر لیا اللہ اس پر نظر (کرم) کرتا ہے۔

۳۳۔ قلوبُ الرجالِ وحشيّةٌ فمن تألّفها أقبلت إليه

(۳۳) (عام) لوگوں کے دل وحشی (جنگلی) ہوتے ہیں جس نے انہیں رام کر لیا وہ اسی کے پاس آجاتے ہیں

[۱۷۷]

القَناعَة = قناعت

١ ـ لا كَنزَ أغنىٰ مِنَ القناعةِ، وَلا مالَ أذهَبُ للفاقةِ مِنَ الرِّضىٰ بِالقُوتِ، وَمَنِ اقتصرَ علىٰ بُلغةِ الكفافِ فقد انتظَمَ الرّاحةَ، وَتبوّأَ خفضَ الدّعة

( ) قناعت سے زیادہ بے نیاز کرنے والا کوئی اور خزانہ نہیں اور فاقہ کو دور کرنے والا کوئی مال خوراک سے راضی رہنے سے بڑھ کر نہیں۔ اور جو ضرورت بھر مقدار پر، کتفا کر لیتا ہے وہ اپنی راحتوں کو مستقل کر کے آرام و آسائش میں رہتا ہے۔

٢ ـ القَناعَةُ مالٌ لا يَنفَد

(۲) قناعت کبھی نہ ختم ہونے والی دولت ہے۔

٣ ـ كُلُّ مُقتَصَرٍ عَليهِ كافٍ

(۳) ہر وہ چیز جس پر اقتصار (و اکتفا) کیا جائے (اقتصار کرنے والے کے لئے) کافی ہے۔

٤ ـ نِعمَ حَظُّ المؤمنِ القُنوع.

(۴) قانع مومن خوش قسمت ہے۔

٥ ـ الصَّبرُ مَطيّةٌ لا تَكبو، والقَناعةُ سَيفٌ لا يَنبو

(۵) صبر ایسی سواری ہے جو گرتی نہیں اور قناعت ایسی تلوار ہے جس کی دھار کبھی کند نہیں ہوتی۔

٦ ـ انتَقِمْ مِنَ الحِرصِ بِالقَناعةِ كَما تَنتَقِمُ مِنَ العَدُوِّ بِالقِصاص.

(۶) لالچ سے قناعت کے ذریعے انتقام لو جس طرح تم دشمن سے قصاص کے ذریعے انتقام لیتے ہو۔

٧ ـ الحُرُّ عَبدٌ ما طَمِعَ، والعَبدُ حُرٌّ ما قَنِعَ

(۷) آزاد جس کی لالچ کرے اس کا غلام ہوتا ہے اور غلام جس چیز سے قناعت کرے اس میں آزاد ہوتا ہے۔

٨ ـ ثَمَرةُ القَناعةِ الرّاحة.

(۸) قناعت کا ثمر راحت ہے

٩ ـ خَرَجَ العِزُّ والغِنىٰ يَجولانِ، فَلَقيا القَناعةَ فاستَقَرّا.

(۹) عزت و تونگری گھومنے کے لئے نکلی تو ان کی ملاقات قناعت سے ہو گئی یہ دونوں اسے دیکھ کر رک گئیں۔

١٠ ـ آفةُ الوَرَعِ قِلّةُ القَناعة.

(۱۰) تقوے کی آفت قناعت کی کمی ہے۔

١١ ـ أهنأُ الأقسامِ القَناعةُ وصِحّةُ الأجسام

(۱۱) بہترین اور بابرکت قسمت، قناعت اور صحت جسم ہے۔

١٢ ـ القَناعةُ عَلامةُ الأتقياء.

(۱۲) قناعت متقیوں کی علامت ہے

۱۳۔ إذا طلبت الغنى فاطلبه بالقناعة
۱٤۔ عزّ القنوع خير من ذلّ الخضوع
۱۵۔ كلّ مؤن الدنيا خفيفة على القانع والضعيف
۱٦۔ لن توجد القناعة حتى يفقد الحرص
۱۷۔ من عزّ النفس لزوم القناعة
۱۸۔ من أكرم الخلق التحلّي بالقناعة
۱۹۔ من كثرت قناعته قلّ خضوعه
۲۰۔ من قنعت نفسه أعانته على النزاهة والعفاف
۲۱۔ من قنع بقسم الله استغنى عن خلقه
۲۲۔ من كان يسير الدنيا لم يقنعه لم يغنه من كثيرها ما يجمع
۲۳۔ من عدم القناعة لم يغنه المال
۲٤۔ نال العزّ من لزم القناعة

(۱۳) جب تم تونگری چاہو تو قناعت کے ذریعے سے طلب کرو
(۱٤) قناعت کی عزت انکساری کی ذلت سے اچھی ہے۔
(۱۵) دنیا کا ہر خرچ (اور سختی) قانع اور کمزور کے لیے ہلکا ہے۔
(۱٦) قناعت اس وقت تک نہیں مل سکتی جب تک حرص ختم نہ ہو جائے۔
(۱۷) عزت نفس میں قناعت کی پابندی ہے
(۱۸) بہترین اخلاقوں میں سے قناعت سے آراستگی ہے۔
(۱۹) جس کی قناعت زیادہ ہو جاتی ہے اس کا (لوگوں کے مقابل) خضوع کم ہو جاتا ہے
(۲۰) جو نفس قانع ہو جاتا ہے وہ انسان کی پاکیزگی و عفت پر مدد کرتا ہے
(۲۱) جو اللہ کی تقسیم رزق سے راضی ہو جاتا ہے وہ مخلوقات سے بے نیاز ہو جاتا ہے
(۲۲) جو دنیا کے تھوڑے حصے سے قانع نہیں ہوتا وہ اس دنیا میں جمع کئے ہوئے بڑے حصے سے بھی مالدار نہیں بن سکتا۔
(۲۳) جس کے پاس قناعت نہیں ہوتی اسے دولت بے نیاز نہیں کر سکتی
(۲٤) عزت دار ہو گیا وہ شخص جو پابند قناعت ہو۔

[۱۷۸]
الكِبْر = تکبر

١ ـ الحِرصُ والكِبرُ والحَسَدُ دَواعٍ إلى التَقَحُّمِ في الذُّنوب

(۱) حرص و تکبر اور حسد گناہوں میں ڈوب جانے کا باعث بن جاتے ہیں۔

٢ ـ ضَعْ فَخرَكَ واحْطُطْ كِبرَكَ. واذكُرْ قَبرَكَ

(۲) اپنے فخر کو کم کر دو، تکبر کو تباہ کر ڈالو اور اپنی قبر کو یاد کرو۔

٣ ـ عَجِبتُ لِلمُتَكَبِّرِ الذي كانَ بالأمسِ نُطفَةً، ويكونُ غداً جيفةً

(۳) مجھے اس متکبر پر تعجب ہوتا ہے جو کل نطفہ تھا اور کل مُردار ہو جائے گا۔

٤ ـ عُجْبُ المرءِ بنفسِهِ أحدُ حُسّادِ عقلِهِ

(۴) انسان کا خود اپنے آپ کو بڑا سمجھنا اس کی عقل کے حاسدوں میں سے ایک ہے۔

٥ ـ إنّ أوحَشَ الوَحشَةِ العُجب

(۵) یقیناً متوحش ترین وحشت تکبر ہے۔

٦ ـ الإعجابُ يَمنَعُ الازدياد

(۶) خود پسندی (دوست میں) اضافہ کو روک دیتی ہے۔

٧ ـ لا وَحدَةَ أوحَشُ مِنَ العُجبِ.

(۷) خود پسندی سے زیادہ کوئی تنہائی، وحشت زدہ کرنے والی نہیں ہے۔

٨ ـ إعلَم أنّ الإعجابَ ضِدُّ الصَّوابِ وآفَةُ الألباب

(۸) جان لو کہ خود بینی درستگی کی ضد اور عقلوں کی آفت ہے

٩ ـ إستَعيذوا باللهِ مِن لَواقِحِ الكِبرِ، كَما تَستَعيذونَهُ مِن طَوارِقِ الدَّهرِ، فلو رَخَّصَ اللهُ في الكِبرِ لأحدٍ من عِبادِهِ لَرَخَّصَ فيه لخاصّةِ انبيائه و أوليائه ولكنّه سبحانه كَرَّهَ إليهم التكابُرَ ورَضِيَ لهم التواضُع

(۹) اللہ کے حضور تکبر کے اثرات سے پناہ مانگو جس طرح تم اس سے زمانے کی سختیوں سے پناہ مانگتے ہو، گر اللہ اپنے بندوں میں سے کسی کو تکبر کی اجازت دیتا بھی تو اپنے خاص بندوں اور انبیاء کو ضرور دیتا لیکن خدا نے ان سب کے لئے تکبر کو ناپسند کیا اور ان کے لئے تواضع کو پسند کیا۔

١٠ ـ مَن تكبَّرَ على النّاسِ ذَلَّ

(۱۰) جو لوگوں سے تکبر کرتا ہے وہ ذلیل ہو جاتا ہے۔

١١ ـ لا ثَناءَ مَعَ كِبرٍ

(۱۱) تکبر کے ساتھ کوئی تعریف نہیں۔

۱۲ـ إعجابُ المرءِ بنفسِه دليلٌ على ضعفِ عقلِه.

۱۳ـ قلَّ أن ترى أحداً تكبّرَ على من دونَه إلّا وبذلك المقدارِ يجوزُ بالذُّلِّ لمن فوقه

۱٤ـ أعسرُ العيوبِ صلاحاً العُجبُ واللّجاجة

۱٥ـ لا تهصمنَّ محاسنك بالفخرِ والتكبّرِ

۱٦ـ ثلاثٌ موبقاتٌ الكبرُ فإنّهُ حطَّ إبليسَ عن مرتبتِه والحرصُ فإنّهُ أخرجَ آدمَ من الجنّةِ والحسدُ فإنّهُ دعا ابنَ آدمَ إلى قتلِ أخيه

۱۷ـ الكبرُ يساورُ القلوبَ مساورةَ السُّمومِ القاتلة

۱۸ـ آفةُ الشرفِ الكبر

۱۹ـ تكبُّرُ الدنيّ يدعو إلى إهانته

۲۰ـ من أقبحِ الكبرِ تكبُّرُ الرجلِ على ذي رحمِه وأبناءِ جنسه

۲۱ـ من لبسَ الكبرَ والسرفَ خلعَ الفضلَ والشّرف

۲۲ـ لا يتكبّرُ إلّا كلُّ وضيعٍ خاملٍ

۲۳ـ لا يتعلّمُ من يتكبّر

(۱۲) انسان کا خود پسندی میں مبتلا ہونا اس کی عقل کی کمزوری کی دلیل ہے۔

(۱۳) یہ تم نے ضرور دیکھا ہوگا کہ کوئی اپنے سے نیچے والوں کے ساتھ جتنا تکبر کرتا ہے اتنا ہی اپنے سے اوپر والوں کے سامنے منکسر و فروتن ہو جاتا ہے۔

(۱۴) اصلاح کے لئے سب سے مشکل عیب تکبر و جھگڑا ہے

(۱۵) اپنے محاسن کو فخر و مباہات کے ذریعے ختم نہ کرو۔

(۱۶) تین چیزیں ہلاک کر دینے والی ہیں تکبر جس نے ابلیس کو اپنے مرتبے سے گرا دیا، حرص جس نے آدم کو جنت سے نکلوا دیا اور حسد جس نے آدم کے بیٹے کو اپنے بھائی کے قتل پر آمادہ کیا

(۱۷) فخر و تکبر قاتل زہروں کی طرح دلوں میں سرایت کرتا ہے

(۱۸) شرف و بزرگی کی آفت تکبر ہے۔

(۱۹) پست آدمی کا تکبر اس کی اہانت کا باعث ہوتا ہے۔

(۲۰) بدترین تکبر انسان کا اپنے رشتہ داروں اور اپنے ہی جیسے لوگوں سے تکبر کرنا ہے

(۲۱) جو تکبر و اسراف کا لبادہ اوڑھ لیتا ہے وہ خلعت فضیلت و شرف کو اتار پھینکتا ہے۔

(۲۲) تکبر صرف پست و گمنام لوگ ہی کیا کرتے ہیں۔

(۲۳) جو تکبر کرتا ہے وہ علم حاصل نہیں کر سکتا

[۱۷۹]

الكَذِب ـ جھوٹ

١ ـ علامة الإيمانُ أن تُؤثِرَ الصِّدقَ حيثُ يَضُرُّكَ على الكَذِبِ حيثُ يَنفعُكَ، و أن لا يَكونَ في حديثِكَ فَضلٌ عن عَمَلِكَ، وأن تتّقِيَ اللهَ في حديثِ غيرِكَ.

٢ ـ [يا بُنَيَّ] إيّاكَ ومُصادقَةَ الكذّابِ، فإنَّهُ كالسَّرابِ، يُقرِّبُ عليكَ البعيدَ، ويُبعِّدُ عليكَ القريبَ

٣ ـ لا تُحدِّثِ الناسَ بكُلِّ ما سَمِعتَ بهِ، فكفى بذلكَ كَذِباً

٤ ـ ألا و شَرُّ القولِ الكَذِبُ

٥ ـ جانِبوا الكَذِبَ فإنَّهُ مُجانِبٌ للإيمانِ، الصادقُ على شَفا مَنجاةٍ وكرامةٍ، والكاذِبُ على شَرَفِ مَهواةٍ ومَهانَةٍ

٦ ـ الكِذبُ ذُلٌّ

٧ ـ عاقِبَةُ الكذبِ النَّدَمُ

٨ ـ لا مُرُوَّةَ لِكَذوبٍ.

٩ ـ إنَّ اللهَ أعانَ على الكذّابينَ بالنِّسيانِ.

١٠ ـ لا تُؤاخِ الكذّابَ، فإنَّهُ لا ينفعُكَ معهُ عَيشٌ، يَنقُلُ حديثَكَ، ويَنقُلُ الحديثَ إليكَ حتّى أنّهُ لَيُحدِّثُ بالصِّدقِ فلا يُصدَّقُ

(۱) ایمان کی نشانی یہ ہے کہ تم اپنے لئے فائدہ مند جھوٹ پر اپنے لئے نقصان دہ سچ کو ترجیح دو اور یہ کہ تمہاری باتوں میں کوئی چیز تمہارے کام سے زیادہ نہ ہو اور یہ کہ تم دوسروں کے بارے میں بات کرتے وقت اللہ سے ڈرتے رہو۔

(۲) اے بیٹے، بہت زیادہ جھوٹے شخص سے ہرگز دوستی نہ کرنا کیونکہ وہ سراب کی طرح ہوتا ہے جو دور کی چیزوں کو قریب اور قریبی اشیاء کو دور کر دیتا ہے۔

(۳) جو کچھ تم نے سنا ہے وہ لوگوں کو نہ بتا دو کہ جھوٹ کے لئے یہی بات کافی ہے۔

(۴) آگاہ ہو جاؤ کہ بدترین کلام جھوٹ ہے۔

(۵) جھوٹ سے اجتناب کرو کیونکہ یہ ایمان سے کنارہ کش ہے سچ بولنے والا کرامت و نجات کے ساحل سے ہمکنار ہوتا ہے اور جھوٹا پستی و بے عزتی سے ملحق ہو جاتا ہے۔

(۶) جھوٹ ذلت ہے۔

(۷) جھوٹ کی عاقبت ندامت ہے

(۸) جھوٹے شخص کے پاس مروت نہیں ہوتی

(۹) اللہ نے جھوٹوں کو نسیان دے کر نقصان پہنچایا ہے

(۱۰) بہت زیادہ جھوٹے کو بھائی نہ بناؤ کیونکہ اس کے ساتھ تمہاری زندگی بے فائدہ رہے گی۔ وہ تمہاری بات نقل کرے گا اور تمہیں دوسری باتیں بھی بتائے گا بھلے ہی وہ اس وقت سچ بولے گا مگر

١١ ـ عاقبةُ الكذبِ شرُّ عاقبته

١٢ ـ أوّلُ عقوبةِ الكاذبِ أنْ صدقهُ يُردّ عليه

١٣ ـ أعظمُ الخطايا عند الله اللّسانُ الكذوب

١٤ ـ أمرانِ لا تنفكّانِ مِن الكذبِ كثرةُ المواعيد وشدّةُ الاعتذار

١٥ ـ الكذّابُ يُخيفُ نفسهُ وهُوَ امنٌ

١٦ ـ لا يجدُ عبدٌ طعم الإيمانِ حتّى يتركَ الكذبَ هزلَهُ وجدّه

١٧ ـ لا يصلُحُ الكذبُ في جدٍّ ولا هزلٍ و لا يعدنّ أحدُكم صبيّهُ ثُمّ لا يفي لهُ به إنّ الكذبَ يهدي إلى الفُجُورِ، والفُجُورُ يهدي إلى النّار

١٨ ـ الكذّابُ مُتّهمٌ في قوله، وإن قويتْ حُجّتُهُ وصدقتْ لهجتُه

١٩ ـ الكذبُ في العاجلة عارٌ وفي الآجلة عذابُ النّار

٢٠ ـ الكذبُ يُرديكَ وإن أمنته

٢١ ـ كفاكَ مُوبّخاً على الكذبِ علمُكَ بأنّكَ كاذبٌ

٢٢ ـ ليس لكذوبٍ أمانةٌ، ولا لفجورٍ صيانةٌ

٢٣ ـ لا خيرَ في علومِ الكذّابين

٢٤ ـ لا تجتمعُ الكذبُ والمُرُوّة

اس کی کوئی تصدیق نہیں کرے گا۔

(۱۱) جھوٹ کا انجام سب سے برا انجام ہوتا ہے۔

(۱۲) جھوٹے کی سب سے پہلی سزا تو یہ ہے کہ اس کی سچی باتیں بھی ٹھکرا دی جاتی ہیں۔

(۱۳) اللہ کے نزدیک سب سے عظیم خطا جھوٹی زبان ہے

(۱۴) دو چیزیں کبھی جھوٹ سے جدا نہیں ہو سکتیں بہت زیادہ وعدے اور بکثرت عذر خواہی

(۱۵) جھوٹا بے چہ آپ کو امن میں رہتے ہوئے بھی ڈراتا رہتا ہے

(۱۶) کوئی بندہ ایمان کا مزہ اس وقت تک نہیں چکھ سکتا جب تک وہ مذاق و سنجیدگی دونوں حالتوں میں جھوٹ بولنا نہ چھوڑ دے۔

(۱۷) جھوٹ سنجیدگی و مذاق میں بھی صحیح نہیں ہے اور تم میں سے کوئی کسی بچے سے ایسا وعدہ نہ کرے جسے بعد میں پورا نہ کر سکے بلاشبہ جھوٹ فسق و فجور کا راستہ بتاتا ہے اور فسق و فجور جہنم میں لے جاتا ہے

(۱۸) جھوٹا (ہمیشہ) اپنی باتوں میں جھوٹ کے لئے متہم رہتا ہے چاہے ہی اس کے دلائل قوی اور لہجہ سچا ہو۔

(۱۹) جھوٹ دنیا میں ننگ اور آخرت میں عذاب جہنم ہے

(۲۰) جھوٹ تمہیں ہلاک کر دے گا چاہے تم امن وامان میں رہو

(۲۱) تمہاری جھوٹ پر سرزنش کرنے کے لئے بس یہی کافی ہے کہ تم جانتے ہو کہ تم جھوٹے ہو۔

(۲۲) جھوٹے کے پاس امانت داری اور بدکار کے پاس تحفظ نہیں ہوتا

(۲۳) جھوٹوں کے کلام میں کوئی بھلائی نہیں۔

(۲۴) جھوٹ اور مروت اکٹھی نہیں ہو سکتیں

٢٥۔ لا حياءَ لكذّابٍ

(۲۵) جھوٹے کے پاس شرم نہیں ہوتی۔

٢٦۔ مَن عُرِفَ بالكذبِ قلّت الثقةُ به

(۲۶) جو جھوٹ بولنے میں معروف ہو جاتا ہے اس پر بھروسہ کم ہو جاتا ہے۔

٢٧۔ مَن عُرِفَ بالكذبِ لم يُقبَل صدقُه.

(۲۷) جو جھوٹ میں معروف ہو جاتا ہے اس کا سچ بھی قبول نہیں کیا جاتا۔

٢٨۔ نَكَدُ العلمِ الكذبُ، ونَكَدُ الجِدِّ اللَّعِب

(۲۸) علم کی رکاوٹ جھوٹ اور سنجیدگی کی رکاوٹ لہو ولعب ہوتا ہے

[۱۸۰]

الكراهة = ناپسندیدگی

۱ـ أفضلُ الأعمالِ ما أكرهتَ نفسَك عليه

(۱) سب سے افضل عمل وہ ہے جس کے لئے تم نے اپنے نفس کو مجبور کیا ہو

۲ـ [المؤمنُ] يكرهُ الرِّفعةَ و يَشنأُ السُّمعةَ

(۲) مومن رفعت و بلندی کو ناپسند کرتا ہے اور شہرت کو برا سمجھتا ہے۔

۳ـ كفاكَ أدباً لِنفسِك اجتنابُ ما تكرهُهُ مِن غيرِك

(۳) تمہارے نفس کے لئے یہی ادب کافی ہے کہ تم ان اشیاء سے اجتناب کرو جنھیں تم دوسروں کے لئے ناپسند کرتے ہو۔

٤ـ إنّ رسولَ الله ﷺ كانَ يقول: «إنّ الجنّةَ حُفَّت بالمكارِهِ و إنّ النّارَ حُفَّت بالشهواتِ» و اعلَمُوا أنّهُ ما مِن طاعةِ الله شيءٌ إلّا يأتي في كُرهٍ و ما مِن معصيةِ اللهِ شيءٌ إلّا يأتي في شهوةٍ

(۴) رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم فرمایا کرتے تھے "جنت ناپسندیدہ چیزوں سے اور جہنم خواہشات سے گھری ہوئی ہے" اور یہ جان لو کہ ہر اطاعت ناپسندیدگی سے کی جاتی ہے اور ہر معصیت میں خواہش نفسانی ضرور کارفرما ہوتی ہے۔

٥ـ إحذر كلَّ عملٍ يرضاهُ صاحبُهُ لنفسِه و يُكرهُ لعامّةِ المسلمين

(۵) ہر اس کام سے بچو جسے کرنے والا خود اپنے لئے پسند کرتا ہو مگر وہ تمام مسلمانوں کے لئے ناپسند۔

٦ـ إنّ للمكروهِ غاياتٍ لابدَّ أن ينتهي إليها، فينبغي للعاقلِ أن ينامَ لها إلى حينِ انقضائِها، فإنّ إعمالَ الحيلةِ فيها قبلَ انقضائِها زيادةٌ في مكروهِها

(۶) بلاشبہ ہر ناپسندیدہ چیز کی انتہا ہوتی ہے جہاں پہنچ کر اسے ختم ہی ہونا ہے لہٰذا عاقل کو چاہیے کہ اس کے تمام ہونے تک بے پروا رہے کیونکہ اس ناپسندیدہ حالت کے تمام ہونے سے پہلے ہی اس کے لئے کوششیں کرنا اس کی برائی میں اور اضافہ کا سبب بن جاتا ہے۔

۷ـ تفقّه في الدّينِ و عوّد نفسَك الصّبرَ على المكروهِ

(۷) دین کو سمجھو اور ناپسند چیزوں پر صبر کرنے کی عادت ڈالو

۸ـ الوقوعُ في المكروهِ أسهلُ من توقُّعِ المكروهِ

(۸) ناپسند کام میں کود پڑنا اس کے انتظار کرنے سے زیادہ آسان ہے

٩ ـ إذا نزل بك مكروهٌ فانظُر، فإن كان لك حيلةٌ فلا تعجز، و إن لم يكُن فيه حيلةٌ فلا تجزع.

(۹) اگر تم کسی ناپسندیدہ چیز میں مبتلا ہو جاؤ تو غور کرو اور پھر اگر (اس سے گلو خلاصی کی) کوئی صورت نظر آئے تو ہاتھ پہ ہاتھ دھرے بیٹھے نہ رہو اور اگر کوئی چارہ کار سجھائی نہ دے تو بے قراری و بے صبری کا مظاہرہ نہ کرو۔

١٠ ـ إيّاك و الظلمَ فمَن ظلَمَ كرِهت أيّامُه.

(۱۰) ظلم سے بچو کیونکہ ظالم کے ایام ناپسندیدہ ہوتے ہیں

١١ ـ خُذِ العفوَ مِنَ النّاسِ، و لا تُبَلِّغ مِن أحدٍ مكرُوهَه

(۱۱) لوگوں کی معذرتیں قبول کرو اور ان میں سے کسی کی دل آزاری نہ کرو۔

١٢ ـ كُن بِالبلاءِ محبوراً و بِالمكروهِ مسرُوراً

(۱۲) بلاؤں کے وقت بہادر اور ناپسندیدہ امور کے وقت خوش رہو۔

١٣ ـ مكرُوهٌ تُحمَدُ عاقبتُهُ خيرٌ مِن محبوبٍ تُذَمُّ مغبّتُه

(۱۳) ایسی ناپسندیدہ چیز جس کی عاقبت لائق ستائش ہو اس پسندیدہ شے سے بہتر ہے جس کی عاقبت مذمت ہو۔

١٤ ـ لا تُسرِع إلى النّاسِ بما يكرهُونَ فيقُولُونَ فيك ما لا يعلَمُون.

(۱۴) لوگ جس بات کو ناپسند کرتے ہوں اس میں جلدی نہ کرو کہ ایسی صورت میں وہ تمہارے بارے میں ایسی باتیں کہیں گے جن کا انہیں علم نہ ہو گا۔

١٥ ـ لا تُكرِهُوا سُخطَ مَن يُرضيهِ الباطِل.

(۱۵) ایسے آدمی کے غصہ سے ناراض نہ ہو جسے باطل خوش کرتا ہو

١٦ ـ المكارِمُ بالمكارِه.

(۱۶) عزتیں ناپسندیدہ اشیاء کے ساتھ ہیں۔

١٧ ـ بالمكروهِ تُنالُ الجنّة

(۱۷) ناپسندیدہ (اور سخت) اشیاء (کے تحمل) سے جنت ملا کرتی ہے۔

[۱۸۱]
الکَرَم = کرم

۱ـ الکَرَمُ أعطَفُ مِنَ الرَّحِم

(۱) کرم رحم سے زیادہ مہربان ہے۔

۲ـ من أشرَفِ أعمالِ الکَریمِ غَفلَتُهُ عمّا یَعلَم

(۲) کریم کا سب سے اچھا کام (لوگوں کے) متعلق اپنی معلومات سے غفلت ہے۔

۳ـ أولَى النّاسِ بِالکَرَمِ مَن عُرِفَت بِهِ الکِرام

(۳) کرم کا سب سے زیادہ مستحق وہ ہے جس کے ذریعے کریم پہچانے جائیں۔

٤ـ لا کَرَمَ کالتَّقوى

(۴) تقوی جیسا کوئی کرم نہیں۔

۵ـ قیل: مَنِ الکَریمُ؟ قال ﷺ: مَن نَفَعَ العَدیم

(۵) آپ سے پوچھا گیا "کریم کون ہے؟" آپ نے فرمایا "جو نادار کو فائدہ پہنچائے"

٦ـ نِعمَ الخُلُقُ التَّکَرُّم

(۶) بہترین اخلاق اظہار کرم ہے۔

۷ـ لا تُهِن مَن تُکرِمُك

(۷) جو تمہاری عزت کرے اس کی اہانت نہ کرو۔

۸ـ إنَّ مِنَ الکَرَمِ الوَفاءَ بِالذِّمَم

(۸) یقیناً وعدوں کو پورا کرنا بزرگی ہے۔

۹ـ الکَریمُ لا یَقتَنِلُ على معروفِه ثَمَناً

(۹) کریم اپنی نیکی کی کبھی قیمت نہیں قبول کرتا

۱۰ـ إحذَرُوا صَولَةَ الکَریمِ إذا جاعَ وصَولَةَ اللَّئیمِ إذا شَبِعَ

(۱۰) کریم جب بھوکا ہے تو اس کی طاقت وحملہ سے ڈرو اور لئیم سے اس وقت ڈرو جب وہ سیر ہو۔

۱۱ـ الکَرَمُ حُسنُ الفِطنَةِ واللُّؤمُ سُوءُ التَّغافُل

(۱۱) کرم ذہانت کی خوبی اور بد بختی غفلت ہے

۱۲ـ حُبِّبَ إلَیَّ مِن دُنیاکُم ثَلاثَةٌ إکرامُ الضَّیفِ والصَّومُ فِی الصَّیفِ والضَّربُ فی سَبیلِ اللهِ بِالسَّیف

(۱۲) تمہاری دنیا کی تین چیزیں مجھے پسند ہیں مہمان کی عزت گرمی کے روزے اور راہ خدا میں تلوار چلانا۔

۱۳ـ خَیرُ الأعمالِ ما أعانَ عَلَى المَکارِم

(۱۳) بہترین کام وہ ہے جو بزرگی کے لئے مددگار ہو۔

١٤ ـ عَوِّدْ نَفْسَكَ فِعْلَ الْمَكَارِمِ وَتَحَمُّلَ أَعْبَاءِ الْمَغَارِمِ، تَشْرُفْ نَفْسُكَ، وَتَعْمُرْ آخِرَتُكَ وَيَكْثُرْ حَامِدُوكَ

(۱۴) اپنے آپ کو کرم کرنے کا، اور خساروں کی سختیاں برداشت کرنے کا عادی بناؤ تو تمہارا نفس شریف ہو جائے گا، آخرت سنور جائے گی اور تعریف کرنے والے بڑھ جائیں گے۔

١٥ ـ الْكَرِيمُ إِذَا وَعَدَ وَفَى وَإِذَا تَوَعَّدَ عَفَا

(۱۵) کریم جب وعدہ کرتا ہے تو اسے پورا کرتا ہے اور جب دھمکی دیتا ہے تو معاف کر دیتا ہے

١٦ ـ الْكَرِيمُ إِذَا احْتَاجَ إِلَيْكَ أَعْفَاكَ، وَإِذَا احْتَجْتَ إِلَيْهِ كَفَاكَ

(۱۶) کریم جب بھی تمہارا محتاج ہوتا ہے تو وہ تم کو معاف کر دیتا ہے اور جب تم اس کے محتاج ہوتے ہو تو تمہاری حاجت کو پورا کرتا ہے۔

١٧ ـ الْكَرِيمُ مَنْ صَانَ عِرْضَهُ بِمَالِهِ، وَاللَّئِيمُ مَنْ صَانَ مَالَهُ بِعِرْضِهِ

(۱۷) کریم وہ ہے جو اپنی عزت مال کے ذریعے بچاتا ہے اور لئیم وہ ہے جو اپنا مال اپنی ناموس کے ذریعے بچاتا ہے۔

١٨ ـ الْكَرِيمُ يَعْفُو مَعَ الْقُدْرَةِ وَيَعْدِلُ فِي الْإِمْرَةِ وَيَكُفُّ لِسَانَهُ وَيَبْذُلُ إِحْسَانَهُ

(۱۸) کریم توانائی کے باوجود بخش دیتا ہے اور حکومت کے زمانے میں عدل سے کام لیتا ہے اپنی زبان پر قابو رکھتا ہے اور اپنی نیکیوں کو عام کر دیتا ہے۔

١٩ ـ ظَفَرُ الْكِرَامِ عَدْلٌ وَإِحْسَانٌ

(۱۹) کریم افراد کی کامیابی عدل و احسان ہے۔

٢٠ ـ عُقُوبَةُ الْكِرَامِ أَحْسَنُ مِنْ عَفْوِ اللِّئَامِ

(۲۰) کریموں کی سزا لئیموں کی معافی سے بہتر ہے۔

٢١ ـ لَذَّةُ الْكِرَامِ فِي الْإِطْعَامِ وَلَذَّةُ اللِّئَامِ فِي الطَّعَامِ

(۲۱) کریم لوگوں کو کھلانے اور لئیموں کو کھانے میں مزہ آتا ہے۔

٢٢ ـ مَنْ لَمْ تُصْلِحْهُ الْكَرَامَةُ أَصْلَحَتْهُ الْإِهَانَةُ

(۲۲) جسے بزرگی سدھار نہ سکی اسے اہانت سدھار دیتی ہے۔

٢٣ ـ مَسَرَّةُ الْكِرَامِ بَذْلُ الْعَطَاءِ، وَمَسَرَّةُ اللِّئَامِ سُوءُ الْجَزَاءِ

(۲۳) کریم افراد کو عطا کرنے اور لئیموں کو سزا دینے سے مسرت حاصل ہوتی ہے۔

٢٤ ـ يُسْتَدَلُّ عَلَى كَرَمِ الرَّجُلِ بِحُسْنِ بِشْرِهِ وَبَذْلِ بِرِّهِ

(۲۴) انسان کے کرم پر اس کی خوش خلقی اور نیکیوں کو دلیل بنایا جاسکتا ہے

٢٥ ـ خَيْرُ الْكَرَمِ جُودٌ بِلَا طَلَبِ مُكَافَأَةٍ

(۲۵) بہترین کرم بغیر بدلے کے عطا کرنا ہے۔

٢٦ ـ الْكَرِيمُ مَنْ بَدَأَ بِإِحْسَانِهِ

(۲۶) کریم وہ ہے جو اپنے احسان سے ظاہر ہو۔

٢٧ ـ مُبَادَرَةٌ إِلَى الْعَفْوِ مِنْ أَخْلَاقِ الْكِرَامِ

(۲۷) معاف کر دینے میں جلدی کرنا کریم لوگوں کا شیوہ ہے۔

۲۸ ـ دَولَةُ الكريمِ تُظهِرُ مناقِبَه

۲۹ ـ دُوَلُ اللِّئامِ مذلَّةُ الكِرام

۳۰ ـ عليكُم في قضاءِ حوائجِكُم بِكِرامِ الأنفُسِ و الأُصولِ تُنجَح لكُم عندهُم من غير مِطالٍ ولا مَنٍّ

۳۱ ـ ليس مِن شِيَمِ الكرامِ تعجيلُ الانتقام

۳۲ ـ ليس مِن الكرمِ ...

۳۳ ـ ما أقبحَ شِيَمَ اللِّئامِ و أحسنَ سجايا الكِرام

۳۴ ـ مِن أفحَشِ الظُّلم، ظُلمُ الكِرام

(۲۸) کریم کی حکومت اس کے فضائل کا اظہار کرتی ہے۔

(۲۹) کمینوں کی حکومتیں کریموں کے لئے ذلت ہوتی ہیں

(۳۰) اپنی ضرورتوں کے لئے تمہیں لازم ہے کہ کریم النفس اور بااصول لوگوں سے رجوع کرو کیونکہ ان کے پاس تمہاری ضرورتیں بغیر کسی انتظار و منت و سماجت کے پوری ہو جائیں گی

(۳۱) کریم لوگوں کی عادت میں انتقام میں جلدی کرنا نہیں ہے

(۳۲) کریموں میں سے نہیں کہ احسان جتانے کا جواب احسان جتا کر دیا جائے۔

(۳۳) کمینوں کے اطوار کتنے برے ہیں اور کریم افراد کے اخلاق کتنے اچھے ہیں۔

(۳۴) بدترین اور واضح ترین ظلم، کریم لوگوں پر ظلم کرنا ہے

[۱۸۲]

الكفاف قدر ضرورت

١ ـ مَنِ اقتصَرَ على بُلغَةِ الكَفافِ فَقَد انتَظَمَ الرّاحَةَ، وتَبَوَّأَ خفضَ الدَّعَة، و الرَّغبةُ مِفتاحُ النَّصَبِ، ومَطِيّةُ التَعَب

(۱) جو ضرورت بھر رزق ہی پر کتفا کرلیتا ہے وہ راحت وسکون پاتا ہے اور آرام و آسائش بھی اسے حاصل ہو جاتی ہے کیونکہ (دنیا میں) رغبت بلاؤں اور سختیوں کی کنجی ہے اور یہ رنج ومشقت کی سواری ہے

٢ ـ طُوبى لِمَن ذَكَرَ المَعادَ، وعَمِلَ لِلحِساب، وقَنِعَ بالكَفافِ، ورَضِيَ عَنِ الله

(۲) خوش حال ہے وہ شخص جس نے آخرت کو یاد رکھا، حساب و کتاب کے لئے عمل کیا، بقدر ضرورت پر قانع رہا اور اللہ سے راضی رہا

٣ ـ لا تسألُوا فيها [في الدُّنيا] فَوقَ الكَفافِ، ولا تطلُبُوا مِنها أكثَرَ مِنَ البَلاغ

(۳) دنیا سے اپنی ضرورت سے زیادہ نہ مانگو اور اپنی زندگی بھر کے خرچ سے بڑھ کر کسی چیز کا سوال نہ کرو۔

٤ ـ حُسنُ التَّدبيرِ مَعَ الكَفافِ أكفى لكَ مِنَ الكَثيرِ مَعَ الإسراف

(۴) ضرورت بھر کے خرچ کے ساتھ حسن تدبیر، تمہارے لئے زیادہ دولت کے ساتھ اسراف سے زیادہ فائدہ مند ہے۔

٥ ـ كُلُّ مُقتَصِرٍ عَلَيهِ كافٍ

(۵) جو قناعت کرتا ہے اس کے لئے اس کے پاس موجود اشیاء ہی کافی ہوتی ہیں۔

٦ ـ خَيرُ أموالِكَ ما كَفاكَ

(۶) تمہارا بہترین مال وہ ہے جو تمہارے لئے کافی ہو۔

٧ ـ الكَفافُ خَيرٌ مِنَ الإسرافِ

(۷) ضرورت بھر ہونا (زیادہ ہونے کے بعد) اسراف کرنے سے بہتر ہے۔

٨ ـ أنعَمُ النّاسِ عِيشَةً مَن تَحَلّى بالعَفافِ، ورَضِيَ بالكَفافِ، وتَجاوَزَ ما يُخافُ إلى ما لا يُخافُ

(۸) لوگوں میں سب سے زیادہ آرام دہ زندگی اس کی ہے جو پاکدامنی سے آراستہ ہو، ضرورت بھر سے راضی رہے اور خوف لانے والی چیزوں سے وہ خوف نہ لانے والی چیزوں کی طرف بڑھ جائے۔

۹۔ خُذ مِن قليلِ الدُّنيا ما يَكفيكَ ودَعْ مِن كثيرِها ما يُطغيكَ

(۹) بقدر ضرورت بھر رزق دنیا سے لے لو اور اس دنیا کے اس زیادہ مال کو چھوڑ دو جو تمہیں سرکش بنا دے۔

۱۰۔ الناسُ رَجُلانِ: طالبٌ لا يَجِدُ، وواجدٌ لا يَكتفي

(۱۰) لوگ دو طرح کے ہوتے ہیں ایک وہ طالب جو محنت نہیں کرتا اور دوسرا وہ شخص جو سب کچھ رکھتا ہے مگر پھر بھی اکتفا نہیں کرتا۔

۱۱۔ قليلٌ يَكفي خيرٌ مِن كثيرٍ يُطغي

(۱۱) وہ تھوڑی دولت جو ضرورت کے لئے کافی ہو اس زیادہ دولت سے بہتر ہے جو سرکش بنا دے۔

۱۲۔ لم يَتحلَّ بالقناعةِ مَن لم يَكتفِ بيسيرِ ما وُجِد

(۱۲) وہ قناعت سے آراستہ نہیں ہو سکتا جو تھوڑی چیز پا جانے کے بعد اکتفا نہ کر سکے۔

۱۳۔ مَن اقتنعَ بالكفافِ أدّاهُ إلى العفافِ

(۱۳) جو ضرورت بھر سے قناعت کرتا ہے وہ اسی کے ذریعے پاکدامنی تک پہنچ جاتا ہے

۱۴۔ مَن اكتفى باليسيرِ استغنى عن الكثيرِ

(۱۴) جو تھوڑے پر اکتفا کر لیتا ہے وہ زیادہ سے بے نیاز ہو جاتا ہے

۱۵۔ يسيرُ الدُّنيا يَكفي، وكثيرُها يُردي

(۱۵) دنیا کا تھوڑا کفایت کرتا ہے اور اس کا زیادہ ہلاک کر دیتا ہے

[۱۸۳]
الكُفر = کفر

١ ـ الكُفرُ على أربعِ دعائمَ: على التَّعمُّقِ، والتَّنازُعِ، والزَّيغِ، والشِّقاقِ، فمَن تَعمَّقَ لم يُنِبْ إلى الحقِّ، ومَن كَثُرَ نِزاعُهُ بالجَهلِ دامَ عَماهُ عنِ الحقِّ، ومَن زاغَ ساءَت عِندَهُ الحَسَنةُ، وحَسُنَت عِندَهُ السَّيِّئةُ، وسَكِرَ سُكْرَ الضَّلالةِ، ومَن شاقَّ وَعُرَت عليه طُرُقُهُ، وأعضَلَ عليه أمرُهُ، وضاقَ عليه مَخرَجُهُ.

(۱) کفر چار ستونوں پر ٹھہرا ہے: حد درجہ کاوش، تنازعہ، کج روی اور آپسی پھوٹ۔ جو اوہام پرستی کے نتیجہ میں حد درجہ کوشش کرتا ہے وہ کبھی حق کی طرف نہیں رجوع کرتا اور جس کا جہالت پر تنازعہ ہمیشگی اختیار کر لیتا ہے اس کا حق سے اندھا پن دائمی ہو جاتا ہے اور جو حق سے منہ موڑ لیتا ہے اس کے نزدیک نیکی بدی اور بدی نیکی ہو جاتی ہے اور وہ گمراہی کی مستی میں ڈوب جاتا ہے اور جو اختلاف میں مبتلا ہو جاتا ہے اس کے راستے دشوار گزار، معاملات پیچیدہ اور گلو خلاصی کی راہ تنگ ہو جاتی ہے۔

٢ ـ غَيرةُ المَرأةِ كُفرٌ، وغَيرةُ الرَّجُلِ إيمانٌ.

(۲) عورت کی غیرت کفر اور مرد کی غیرت ایمان ہے

٣ ـ إيّاكُم وكُفرَ النِّعَمِ، فتَحُلَّ بِكُمُ النِّقَمُ.

(۳) نعمتوں کے کفران سے بچو کیونکہ اس کے نتیجہ میں تمہارے اوپر بلائیں نازل ہوں گی۔

٤ ـ لا تَكفُرَنَّ ذا نِعمةٍ، فإنَّ كُفرَ النِّعمةِ مِن ألأَمِ الكُفرِ.

(۴) نعمت عطا کرنے والے کی ناشکری نہ کرو کیونکہ کفران نعمت سب سے زیادہ گھٹیا کفر ہے۔

٥ ـ الكُفرُ على أربعِ دعائمَ: على الجَفاءِ، والعَمى، والغَفلةِ، والشَّكِّ، فمَن جَفا فقدِ احتَقَرَ الحقَّ، وجَهَرَ بالباطلِ، ومَقَتَ العُلَماءَ، وأصَرَّ على الحِنثِ العظيمِ، ومَن عَمِيَ نَسِيَ الذِّكرَ، واتَّبَعَ الظَّنَّ، وطَلَبَ المَغفِرةَ بلا تَوبةٍ ولا استِكانةٍ، ومَن غَفَلَ حادَ عنِ الرُّشدِ، وغَرَّتهُ الأمانيُّ، وأخَذَتهُ الحَسرةُ والنَّدامةُ، وبَدا لَهُ

(۵) کفر چار ستونوں پر استوار ہے: جفا، اندھا پن، غفلت اور شک۔ پس جو جفا کرتا ہے وہ حق کو حقیر اور باطل کو عیاں کرتا ہے، علماء سے دشمنی مول لیتا ہے اور بڑے بڑے گناہوں پر اصرار کرتا ہے اور جو اندھا ہو جاتا ہے وہ ذکر کو بھول جاتا ہے اور گمان کی پیروی کرنے لگتا ہے اور بغیر توبہ و فروتنی کے مغفرت چاہنے لگتا ہے۔ اور جو غفلت اختیار کرتا ہے وہ ہدایت سے دور ہو جاتا ہے، آرزوئیں اسے فریب دیتی ہیں اور حسرت و ندامت اس کا مقدر بن

من الله ما لم يكن يحتسب، ومن شكّ تعالى الله عليه، فأذلّه سلطانه، وصغّره جلاله، كمن فرّط في أمره فاغترّ بربّه الكريم

جاتی ہے اللہ کی طرف سے اس پر ایسی ایسی چیزیں ظاہر ہوتی ہیں جنھیں وہ سوچ بھی نہیں سکتا تھا اور جو وجودِ خدا میں شک کرتا ہو وہ بہت بزرگ ہے اس بات سے کہ اس میں شک کیا جائے تو اللہ سے اس کی حکومت کے ذریعے ذلیل اور اس کے رعب و دبدبے کے ذریعے مغلوب کر دیتا ہے جس طرح اس نے اپنے کام میں کوتاہی کی اور اپنے رب پروردگار کے الطاف سے دھوکے میں رہا تھا۔

٦ - قيل له ﷺ: أيّ كفرٍ أشدّ؟ قال ﷺ: الكفرُ بعدَ الإيمان

(۶) آپ سے پوچھا گیا کہ "کون سا کفر سب سے زیادہ شدید ہوتا ہے؟" تو آپ نے فرمایا "ایمان کے بعد کفر۔"

٧ - الكافرُ الدُّنيا جنّتُهُ، والعاجلةُ همّتُهُ، والموتُ شقوتُهُ، والنّارُ عاقبتُهُ

(۷) کافر کی دنیا اس کی جنت اور اس کی محنت و لگن اسی جلد کے لیے ہوتی ہے موت اس کی بدبختی اور آگ اس کا انجام ہوتی ہے۔

٨ - سببُ زوالِ النِّعمِ الكُفران

(۸) نعمتوں کے زوال کا سبب ناشکری ہے۔

٩ - همُّ الكافرِ لدُنياه، وسعيُهُ لعاجلتِه، وغايتُهُ شهوتُه

(۹) کافر کی ساری فکر اپنی دنیا کے لیے ہوتی ہے اور اس کی ساری کاوش اسی جلد ختم ہونے والی کے لیے وقف ہوتی ہے اور اس کا مقصد اپنی خواہشات کی تکمیل ہوتا ہے۔

١٠ - كُفرانُ الإحسانِ يُوجبُ الحِرمان

(۱۰) احسان کا انکار محرومی کا باعث ہوتا ہے۔

١١ - من استعانَ بالنّعمةِ على المعصيةِ فهو الكَفُور

(۱۱) جو نعمت سے معصیت میں مدد لیتا ہے وہ بہت ہی ناشکرا ہے۔

١٢ - من كفرَ حُسنَ الصّنيعةِ استوجبَ قبحَ القطيعة

(۱۲) جو نیکی کی قبولیت سے انکار کرتا ہے وہ قطع تعلقات کی برائی کا مستحق ہوتا ہے۔

١٣ - من أنعمَ على الكفورِ طالَ عتبُه

(۱۳) جو ناشکرے پر احسان کرتا ہے اس کا غم و غصہ طویل ہو جاتا ہے۔

[١٨٤]

الكَلام ● کلام

١ ـ تَكَلَّمُوا تُعْرَفُوا، فَإِنَّ الْمَرْءَ مَخْبُوءٌ تَحْتَ لِسَانِهِ

( ) بات کرو کہ پہچانے جاؤ گے کیونکہ انسان اپنی زبان کے نیچے چھپا رہتا ہے

٢ ـ رُبَّ قَوْلٍ أَنْفَذُ مِنْ صَوْلٍ.

(۲) بہت سی باتیں بہت سے حملوں سے زیادہ موثر ہوتی ہیں۔

٣ ـ مَنْ عَلِمَ أَنَّ كَلَامَهُ مِنْ عَمَلِهِ قَلَّ كَلَامُهُ إِلَّا فِيمَا يَعْنِيهِ

(۳) جو یہ جان لے گا کہ اس کی باتیں اس کے اعمال میں سے ہیں تو وہ فائدہ مند باتوں کے علاوہ اپنے کلام کو کم کر دے گا۔

٤ ـ لَا تَقُلْ مَا لَا تَعْلَمُ، بَلْ لَا تَقُلْ كُلَّ مَا تَعْلَمُ، فَإِنَّ اللهَ فَرَضَ عَلَى جَوَارِحِكَ كُلِّهَا فَرَائِضَ يَحْتَجُّ بِهَا عَلَيْكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

(۴) جو نہیں جانتے وہ نہ کہو بلکہ جتنا جانتے ہو وہ سب کچھ بھی نہ کہا کرو کیونکہ یقیناً خداوند عالم نے تمہارے تمام اعضاء و جوارح پر کچھ ایسے فرائض واجب کر دیئے ہیں جن کے ذریعہ روز قیامت تمہارے خلاف حجت قرار دی جائے گی

٥ ـ مَنْ كَثُرَ كَلَامُهُ كَثُرَ خَطَؤُهُ، وَمَنْ كَثُرَ خَطَؤُهُ قَلَّ حَيَاؤُهُ، وَمَنْ قَلَّ حَيَاؤُهُ قَلَّ وَرَعُهُ، وَمَنْ قَلَّ وَرَعُهُ مَاتَ قَلْبُهُ، وَمَنْ مَاتَ قَلْبُهُ دَخَلَ النَّارَ.

(۵) جس کی باتیں بڑھ جاتی ہیں اس کی غلطیاں بھی بڑھ جاتی ہیں اور جس کی غلطیاں بڑھ جاتی ہیں اس کی حیا کم ہو جاتی اور جس کی شرم و حیا کم ہو جاتی ہے اس کا تقویٰ بھی کم ہو جاتا ہے اور جس کا تقویٰ کم ہو جاتا ہے اس کا دل مردہ ہو جاتا ہے اور مردہ دل رکھنے والا واصل جہنم ہوتا ہے۔

٦ ـ إِذَا تَمَّ الْعَقْلُ نَقَصَ الْكَلَامُ.

(۶) جب عقل کامل ہو جاتی ہے تو باتیں کم ہو جاتی ہیں۔

٧ ـ الْكَلَامُ فِي وَثَاقِكَ مَا لَمْ تَتَكَلَّمْ بِهِ، فَإِذَا تَكَلَّمْتَ بِهِ صِرْتَ فِي وَثَاقِهِ، فَاخْزُنْ لِسَانَكَ كَمَا تَخْزُنُ ذَهَبَكَ وَوَرِقَكَ، فَرُبَّ كَلِمَةٍ سَلَبَتْ نِعْمَةً وَجَلَبَتْ نِقْمَةً

(۷) کلام تمہارے بات کرنے سے پہلے تک تمہارے قبضے میں رہتا ہے مگر جب بول پڑتے ہو تو تم اس کے قبضے میں چلے جاتے ہو لہٰذا اپنے کلام کی اسی طرح حفاظت کرو جس طرح تم اپنے سونے چاندی کی حفاظت کرتے ہو کیونکہ بہت سی ایسی باتیں ہیں جو نعمت کو سلب کر کے عذاب لے آتی ہیں۔

٨ـ مَن أكثرَ أهجرَ، ومَن تفكّرَ أبصرَ

(۸) جو حد درجہ باتونی ہوتا ہے وہ بکواس کرتا ہے اور جو غور و فکر کرتا ہے وہ صاحب بصیرت ہو جاتا ہے۔

٩ـ مَن حَسُنَ كلامُهُ كانتِ الهيبةُ أمامَه

(۹) جس کی باتیں دلکش ہوں گی (لوگوں پر) ہیبت و بزرگی اس کے سامنے ہو گی۔

١٠ـ خَيرُ المقالِ ما صدّقَهُ الفعالُ

(۱۰) بہترین قول وہ ہے جس کی تصدیق افعال کر دیں۔

١١ـ لا تنظرْ إلى مَن قالَ، وانظرْ إلى ما قالَ

(۱۱) یہ نہ دیکھو کس نے کہا بلکہ یہ دیکھو کہ کیا کہا۔

١٢ـ إنَّ اللهَ عزَّ وجلَّ جعَلَ صُورةَ المرأةِ في وجْهِها، وصُورةَ الرَّجُلِ في منطِقِه

(۱۲) اللہ تعالیٰ نے عورتوں کا حسن چہروں میں اور مردوں کا حسن ان کی باتوں میں قرار دیا۔

١٣ـ كَم مِن نظرةٍ جَنَت حسرةً، وكَم مِن كلمةٍ سلبَت نعمةً

(۱۳) کتنی ایسی نظریں ہیں جو حسرت کا سبب بن گئیں اور کتنے ایسے کلمات ہیں جنھوں نے نعمت کو سلب کر لیا

١٤ـ كلُّ قولٍ ليسَ للهِ فيه ذِكرٌ فلَغوٌ

(۱۴) ہر وہ بات جس میں ذکر خدا نہیں لغو ہے۔

١٥ـ الفصاحةُ زينةُ الكلامِ

(۱۵) فصاحت کلام کی زینت ہے۔

١٦ـ إذا سَمِعتَ الكلمةَ تُؤذيكَ فطأطئْ لها حتّى تَتخطّاكَ

(۱۶) اگر تم نے کوئی ایسی بات سنی جس سے تمھیں تکلیف پہنچ رہی ہو تو تھوڑا جھک جاؤ کہ ایسی صورت میں وہ آگے بڑھ جائے گی۔

١٧ـ إحسبوا كلامَكُم مِن أعمالِكُم، وأقِلّوهُ إلّا في الخَيرِ

(۱۷) اپنی باتوں کو اپنے اعمال میں شمار کرو اور اچھے کاموں کے علاوہ ہر چیز کے لئے اس میں کمی کرو۔

١٨ـ الكلمةُ إذا خرجَتْ مِنَ القلبِ وقعَتْ في القلبِ، وإذا خرجَتْ مِنَ اللسانِ لم تُجاوِزِ الآذانَ

(۱۸) وہ بات جو دل سے نکلتی ہے دل میں جا کر ہی ٹھہرتی ہے اور اگر بات صرف زبان سے نکلی ہو گی تو کانوں سے آگے نہ بڑھ پائے گی۔

١٩ـ رُبَّ حربٍ أُحْيِيَت بلفظةٍ، ورُبَّ وُدٍّ غُرِسَ بلحظةٍ

(۱۹) بہت سی جنگیں ایک لفظ میں بھڑک اٹھیں اور بہت سے محبت کے پودے ایک ہی نظر میں لگ گئے۔

٢٠ـ قِلّةُ الكلامِ تستُرُ العيوبَ، وتُقلِّلُ الذنوبَ

(۲۰) کم بات عیبوں کو چھپا دیتی ہے اور گناہوں کو کم کر دیتی ہے

٢١ ـ أحسنُ الكلامِ ما زانهُ حُسنُ النِّظام وفهِمَهُ الخاصُّ والعامّ

٢٢ ـ لا يزالُ المُسلِمُ يُكتَبُ مُحسِناً مادامَ ساكِتاً، فإذا تكلّمَ كُتِبَ مُحسِناً أو مُسيئاً

٢٣ ـ القولُ بالحقِّ خيرٌ مِنَ العِيِّ والصَّمت

٢٤ ـ التّثبُّتُ في القولِ يُؤمِنُ العِثارَ و الزّلل

٢٥ ـ العاقِلُ لا يتكلّمُ إلّا لحاجتِهِ أو حُجّتِه، ولا يشتغِلُ إلّا بصلاحِ آخِرتِه

٢٦ ـ إيّاكَ وكَثرَةَ الكلامِ، فإنّهُ يُكثِرُ الزّللَ، ويُورِثُ المَلَل

٢٧ ـ أقلِلِ الكلامَ تأمنِ المَلام

٢٨ ـ الكَلامُ كالدّواءِ، قليلُهُ ينفعُ، وكثيرُهُ يُهلِكُ

٢٩ ـ العقلُ أن تقولَ ما تعرِفُ، وتعمَلَ بما تنطِقُ به

٣٠ ـ آفَةُ الكَلامِ الإطالَة

٣١ ـ أحسَنُ الكَلامِ ما لا تمُجُّهُ الآذانُ، ولا يُتعِبُ فهمُهُ الأفهام

٣٢ ـ أخسَرُ النّاسِ مَن قَدَرَ على أن يقولَ الحقَّ فلم يقُل

٣٣ ـ إيّاكَ أن تذكُرَ مِنَ الكَلامِ مُضحِكاً، وإن حكَيتَهُ عن غيرِك

(۲۱) بہترین کلام وہ ہے جسے حسن نظام زینت بخشے اور خاص و عام
ہر کوئی اسے سمجھ جائے۔

(۲۲) مسلمان جب تک خاموش رہتا ہے نیکوکار لکھا جاتا ہے مگر جب
بول دیتا ہے تو کلام کے لحاظ سے نیک یا بد محسوب ہوتا ہے۔

(۲۳) حق کہنا گونگے پن اور خاموشی سے بہتر ہے۔

(۲۴) باتوں میں ٹھہراؤ اور استحکام لغزشوں اور ہلاکتوں سے بچائے
رکھتا ہے

(۲۵) عاقل صرف اپنی ضرورت یا اپنے دلائل کے لئے بولتا ہے او
صرف اپنی آخرت کی اصلاح میں مشغول رہتا ہے۔

(۲۶) کثرت کلام سے دور رہو کیونکہ یہ لغزشوں کو زیادہ کرتا ہے او
رنج و ملال کا باعث بن جاتا ہے

(۲۷) باتیں کم کرو ملامتوں سے بچے رہوگے۔

(۲۸) کلام اس دوا کی طرح ہوتا ہے جس کا تھوڑا فائدہ مند اور زیاد
ہلاکت خیز ہوتا ہے۔

(۲۹) عقل مندی یہ ہے کہ تم وہ کہو جو جانتے ہو اور جو کہو اس پ
عمل کرو۔

(۳۰) کلام کی آفت سے طوالت کرنا ہے۔

(۳۱) بہترین کلام وہ ہے جو کانوں کو برا نہ لگے اور نہ ہی سے سمجھنے
میں کوئی دقت پیش آئے۔

(۳۲) سب سے زیادہ گھاٹے میں وہ شخص ہے جو حق کہنے پر قادر ہو
مگر پھر بھی حق نہ کہہ سکے۔

(۳۳) مضحک کلام نقل کرنے سے بچو بھلے ہی تم اسے دوسروں
سے نقل کر رہے ہو۔

٣٤ـ إيّاكَ وما يُستَهجَنُ مِنَ الكَلامِ، فإنَّهُ يَحبِسُ عَلَيكَ اللِّئامَ، ويُنفِّرُ عَنكَ الكِرامَ

٣٥ـ رُبَّ نُطقٍ أحسَنُ مِنهُ الصَّمتُ

٣٦ـ رُبَّ حَرفٍ جَلَبَ حَتفاً

٣٧ـ رُبَّ كَلامٍ كالحُسامِ

٣٨ـ خَيرُ الكَلامِ ما لا يُمِلُّ ولا يَقِلُّ

٣٩ـ جَميلُ القَولِ دَليلُ وُفورِ العَقلِ

٤٠ـ إذا تَكَلَّمتَ بِكَلِمةٍ مَلَكَتكَ وإن سَكَتَّ عَنها مَلَكتَها

٤١ـ شَرُّ القَولِ ما نَقَضَ بَعضُهُ بَعضاً

٤٢ـ سُنَّةُ الأخيارِ لِينُ الكَلامِ وإفشاءُ السَّلامِ

٤٣ـ مَن قَلَّ كَلامُهُ بَطَنَ عَيبُهُ

٤٤ـ مَن قَلَّ كَلامُهُ قَلَّت آثامُهُ

٤٥ـ يُستَدَلُّ على عَقلِ الرَّجُلِ بِحُسنِ مَقالِهِ، وعلى طَهارةِ أصلِهِ بِجَميلِ أفعالِهِ

٤٦ـ لا يَنجي الشَّرَّ مِن فِعلِهِ إلّا مَن يَتَّقيهِ في قَولِهِ.

٤٧ـ جُمِعَ الخَيرُ كُلُّهُ في ثَلاثِ خِصالٍ: النَّظَرِ والسُّكوتِ والكَلامِ.

(۳۴) بری باتوں سے بچو کہ یہ تمہیں کمینوں سے قریب کرکے کریم لوگوں سے متنفر کر دیں گی۔

(۳۵) بہت سی باتوں سے خاموشی بہتر ہوتی ہے

(۳۶) بہت سے الفاظ موت لے آتے ہیں۔

(۳۷) بہت سی باتیں تلوار کی طرح ہوتی ہیں۔

(۳۸) بہترین کلام وہ ہے جس سے طبیعت ملول نہ ہو اور جو مختصر ہو

(۳۹) حسن کلام عمدہ درجہ عقل مندی کی دلیل ہے۔

(۴۰) جب تم کوئی بات کہتے ہو تو وہ تمہاری مالک بن جاتی ہے اور اگر تم خاموش رہتے ہو تو تم اس بات کے مالک ہوتے ہو۔

(۴۱) بدترین قول وہ ہے جس کا بعض حصہ بعض حصوں کے خلاف ہو۔

(۴۲) نیک لوگوں کی روش، کلام کی نرمی اور سلام کرنا ہے

(۴۳) جس کی باتیں کم ہوجاتی ہیں اس کے عیوب چھپ جاتے ہیں

(۴۴) جس کی باتیں کم ہوجاتی ہیں اس کے گناہ کم ہوجاتے ہیں

(۴۵) انسان کی عقل پر اس کے حسن کلام اور اس کی اصلیت کی پاکیزگی پر اس کے اچھے کاموں سے استدلال کیا جاتا ہے

(۴۶) اپنے کاموں میں برائی سے صرف وہی بچ سکتا ہے جو اپنی باتوں میں (بھی برائی) سے پرہیز کرے۔

(۴۷) تمام نیکیاں تین خصلتوں میں اکٹھی کر دی گئی ہیں غور و فکر، سکوت اور (صحیح جگہ پر) کلام۔

[۱۸۵]

اللّجاج = ہٹ دھرمی

۱ ـ اللّجاجة تسلّ الرّأي

(۱) ہٹ دھرمی رائے کو تباہ کردیتی ہے

۲ ـ إيّاك وأن تجمح بك مطيّة اللّجاج

(۲) اپنے اطراف ہٹ دھرمی کی سواریوں کے اچھلنے سے دور رہو

۳ ـ لا تلاجّ الغضبان، فإنّك تغيظه باللّجج، ولا تردّه إلى الصّواب

(۳) غصہ میں تنے ہوئے شخص کے ساتھ ہٹ دھرمی نہ کرو کیونکہ تم ہٹ دھرمی کے ذریعہ اسے اور زیادہ غصہ دلاؤ گے اور اس کے ذریعے تم اسے راہ راست کی طرف نہیں لاسکتے

٤ ـ أعسر العيوب صلاحاً، العجب، واللّجاجة

(۴) صلاح و بھلائی کے لئے سب سے زیادہ تنگ عیب خودپسندی اور ہٹ دھرمی ہے۔

۵ ـ اللّجاج آفة العقل

(۵) ہٹ دھرمی عقل کی آفت ہے۔

٦ ـ للّجاج أكبر الأشياء مضرّة في العاجل والآجل

(۶) ہٹ دھرمی دنیا و آخرت میں سب سے زیادہ نقصان دہ شے ہے

۷ ـ اللّجاج ينتج الحروب، ويوغر القلوب.

(۷) ہٹ دھرمی جنگوں کا سبب بنتی ہے اور دلوں کو جلاتی ہے

۸ ـ اللّجاج يكبو براكبه وينبو بصاحبه.

(۸) ہٹ دھرمی اپنے سوار کو پھینک کر اوندھے منہ گرا دیتی ہے

۹ ـ اللّجاجة تورث ما ليس للمرء إليه حاجة

(۹) ہٹ دھرمی انسان کو ایسی چیزوں کے لئے آمادہ کردیتی ہے جن کی اسے چنداں ضرورت نہیں ہوتی۔

۱۰ ـ خير الأخلاق أبعدها من اللّجاج.

(۱۰) بہترین اخلاق وہ ہے جو ہٹ دھرمی سے سب سے زیادہ دور ہو

۱۱ ـ راكب اللّجاج متعرّض للبلاء

(۱۱) ہٹ دھرمی کا سوار معرض بلاء میں ہوتا ہے۔

۱۲ ـ لا مركب أجمح من اللّجاج

(۱۲) ہٹ دھرمی سے زیادہ سرکش کوئی سواری نہیں۔

۱۳ ـ ليس للجوج تدبير

(۱۳) ہٹ دھرم کے لئے کوئی تدبیر نہیں۔

[۱۸۶]

اللّسان ـ زبان

١ ـ لا تجعلنّ ذرب لسانك على من أنطقك، وبلاغة قولك على من سدّدك.

(۱) اپنی زبان کی تیزی اس کے لئے ہرگز قرار نہ دینا جس نے تمہیں گویائی عطا کی اور نہ ہی اپنے کلام کی بلاغت اس آدمی کے خلاف مخصوص کرنا جس نے تمہیں استحکام بخشا ہو۔

٢ ـ إنّما الأجر في القول باللّسان والعمل بالأيدي والأقدام.

(۲) اجر زبان سے کہنے اور ہاتھ پیر سے عمل بجالانے میں ہے

٣ ـ أوضع العلم ما وُقِفَ على اللّسان وأرفعه ما ظهر في الجوارح والأركان

(۳) پست ترین علم وہ ہے جو زبان پر ہی رہے اور بلند ترین علم وہ ہے جو اعضاء و جوارح سے ظاہر ہو

٤ ـ المرءُ مخبوءٌ تحتَ لسانه

(۴) آدمی اپنی زبان کے نیچے چھپا ہوا ہوتا ہے

٥ ـ قلبُ الأحمق في فيه، ولسانُ العاقل في قلبه

(۵) احمق کا دل اس کے منہ میں ہوتا ہے اور عاقل کی زبان اس کے قلب میں

٦ ـ لسانُ العاقل وراءَ قلبِه، وقلبُ الأحمق وراءَ لسانه

(۶) عاقل کی زبان اس کے دل کے پیچھے اور احمق کا دل اس کی زبان کے پیچھے ہوتا ہے۔

٧ ـ اللّسانُ سبُعٌ إن خُلّي عنهُ عقَر

(۷) زبان ایک درندہ ہے کہ اگر اسے چھوڑ دیا جائے تو پھاڑ کھائے گا

٨ ـ ألا وإنّ اللّسان بضعةٌ من الإنسان، فلا يُسعِدُهُ القولُ إذا امتنع، ولا يُمهِلُهُ النُّطقُ إذا اتّسع

(۸) آگاہ ہو جاؤ کہ زبان بھی انسان ہی کا ایک جزء ہے لہٰذا جب وہ منع کر دے تو بات اسے کامیاب نہیں کر سکتی اور جب وہ وسیع ہو جاتی ہے تو پھر بات سے مہلت نہیں دیتی۔

٩ ـ الله الله في الجهاد بأموالكم، وأنفسكم وألسنتكم في سبيل الله

(۹) اللہ اللہ (کیا مرتبہ ہے) اللہ کی راہ میں اپنے مال، نفوس اور زبانوں کے ذریعہ جہاد میں۔

١٠ ـ ألا وإنّ اللّسانَ الصّالحَ يجعلُهُ اللهُ تعالى للمرء في النّاس خيرٌ له من المال يورثُهُ من لا يحمدُه

(۱۰) آگاہ ہو جاؤ لوگوں کے متعلق وہ صالح زبان جسے اللہ نے کسی بندے کو عطا کیا ہے اس دولت سے بہتر ہے جس کا وارث کوئی ایسا ہے جو اس کی تعریف نہ کرتا ہو۔

۱۱ - مَن غَلَبَ لِسانَهُ أمَّرَهُ قومُه

(۱۱) جو اپنی زبان پر قابو پا لیتا ہے اسے اس کی قوم سردار بنا لیتی ہے۔

۱۲ - ما أضمرَ أحدٌ شيئاً إلّا ظهرَ في فَلَتاتِ لِسانِهِ و صَفَحاتِ وَجهِه

(۱۲) جو شخص بھی کوئی بات (دل میں) چھپاتا ہے وہ اس کی زبان کی لغزشوں اور چہرے (کے اتار چڑھاؤ) سے ظاہر ہو جاتی ہے

۱۳ - قَلَّ ما يُنصِفُكَ اللِّسانُ في نشرِ قَبيحٍ أو إحسانٍ

(۱۳) بہت کم ایسا ہوتا ہے کہ زبان تمہارے ساتھ کسی برائی یا بھلائی کے پھیلانے میں انصاف کرے۔

۱۴ - هانَت عليه نَفسُهُ مَن أمَّرَ عليها لِسانَه

(۱۴) اس آدمی کے نزدیک اپنا نفس بے اہمیت ہو جاتا ہے جو اس پر زبان کو سردار بنا دیتا ہے۔

۱۵ - لِسانُ الإنسانِ سَيفٌ يَخطِرُ على جَوارِحِه.

(۱۵) انسان کی زبان ایک ایسی تلوار ہے جو اس کے اعضاء و جوارح پر چلتی ہے۔

۱۶ - لِسانُ المرءِ مِن خَدَمِ عَقلِه

(۱۶) انسان کی زبان اس کی عقل کے خادموں میں سے ہے۔

۱۷ - لِسانُكَ يَقتَضيكَ ما عَوَّدتَه

(۱۷) تمہاری زبان تم سے وہی چاہے گی جس کی تم نے اسے عادت ڈال دی ہو گی۔

۱۸ - راحَةُ الإنسانِ في حِفظِ اللِّسانِ

(۱۸) انسان کی راحت اپنی زبان کی حفاظت میں ہے۔

۱۹ - مَن عَذُبَ لِسانُهُ كَثُرَ إخوانُه

(۱۹) جس کی زبان شیریں ہو جاتی ہے اس کے دوست بڑھ جاتے ہیں

۲۰ - الإحسانُ يَقطَعُ اللِّسانَ

(۲۰) احسان (بدگوئی کی) زبان کاٹ دیتا ہے۔

۲۱ - إحفَظ لِسانَكَ، فإنَّ الكَلِمَةَ أسيرَةٌ في وَثاقِ الرَّجُلِ فإن أطلَقَها صارَ أسيرًا في وَثاقِها

(۲۱) اپنی زبان کی حفاظت کرو کیونکہ الفاظ انسان کے پاس مقید رہتے ہیں اگر وہ انہیں رہا کر دیتا ہے تو وہ خود ان کا اسیر ہو جاتا ہے

۲۲ - المَرءُ يَعثُرُ بِرِجلِهِ فَيَبرأُ، ويَعثُرُ بِلِسانِهِ فَيُقطَعُ رأسُهُ ولِسانُه.

(۲۲) انسان کے قدم بہکتے ہیں تو وہ غلطی سے (کسی نہ کسی طرح نجات پا جاتا ہے) مگر یہی انسان جب اپنی زبان کے ذریعے غلطی کر بیٹھتا ہے تو اس کا سر اور زبان کاٹ دی جاتی ہے۔

۲۳ - أشَدُّ النّاسِ بَلاءً وأعظَمُهُم عَناءً مَن بُلِيَ بِلِسانٍ مُطلَقٍ، وقَلبٍ مُطبَقٍ، فهو لا يُحمَدُ إن سَكَتَ، ولا يُحسِنُ إن نَطَقَ.

(۲۳) شدید ترین بلا اور عظیم مشقت میں وہ شخص ہے جو بے لگام زبان اور مقفل دل میں مبتلا کر دیا گیا ہو، اگر وہ خاموش رہے تو قابل تعریف نہیں اور اگر بولے تب بھی کوئی بھلائی نہیں کرتا۔

٢٤ ـ لو رأيتَ ما في ميزانك لختمتَ على لسانك

(۲۴) اگر تم دیکھ لو کہ تمہاری میزان میں کیا ہے تو یقیناً اپنی زبان پر مہر لگا لوگے۔

٢٥ ـ ما شيءٌ أحقّ بطولِ سجنٍ من لسان.

(۲۵) لمبی قید کی زبان سے زیادہ کوئی اور شئے مستحق نہیں ہے

٢٦ ـ من حفظ لسانهُ ستر اللهُ عورته

(۲۶) جو اپنی زبان کی حفاظت کرتا ہے اللہ اس کی شرمگاہ (عیوب) کو پوشیدہ رکھتا ہے۔

٢٧ ـ الخطُّ لسانُ اليدِ واللسانُ ترجمانُ العقل

(۲۷) خط ہاتھ کی زبان ہے اور زبان عقل کی ترجمان ہے۔

٢٨ ـ مقتلُ الرجُلِ بين لحييه

(۲۸) انسان کا مقتل اس کے دونوں جبڑوں کے درمیان ہے (زبان کے بارے میں کنایہ ہے)

٢٩ ـ ثلاثٌ منجياتٌ تكفُّ لسانك، وتبكي على خطيئتك ويسعُك بيتُك

(۲۹) تین چیزیں نجات دہندہ ہیں۔ اپنی زبان پر قابو رکھنا، اپنی غلطیوں پر رونا اور اپنا گھر اپنے لئے کافی ہونا

٣٠ ـ الحكمةُ شجرةٌ تنبتُ في القلبِ، وتثمرُ على اللسانِ

(۳۰) حکمت ایک ایسا پودا ہے جو دل میں اگتا ہے اور زبان پر پھل دیتا ہے

٣١ ـ اللسانُ ميزانُ الإنسانِ

(۳۱) زبان انسان کی میزان ہے۔

٣٢ ـ الألسنُ تترجمُ عمّا تُجنُّهُ الضمائر

(۳۲) زبان ان باتوں کی ترجمانی کرتی ہے جنہیں ضمیر چھپائے رکھتے ہیں۔

٣٣ ـ آيةُ البلاغةِ قلبٌ عقولٌ ولسانٌ قائل

(۳۳) بلاغت کی نشانی دانشمند دل اور بولنے والی زبان ہے۔

٣٤ ـ اللسانُ ميزانٌ يرجحهُ العقلُ ويطيشهُ الجهل

(۳۴) زبان ایک ایسا ترازو ہے جس کے پلڑے کو عقل بھاری کرتی ہے اور جہالت ہلکا کر دیتی ہے۔

٣٥ ـ أخزن لسانك كما تخزنُ ذهبك وورقك

(۳۵) اپنی زبان کو اسی طرح محفوظ رکھو جس طرح تم اپنے سونے چاندی کو جمع رکھتے ہو۔

٣٦ ـ احذروا اللسان، فإنه سهمٌ يخطي

(۳۶) زبان سے ڈرو کیونکہ یہ ایسا تیر ہے جو نشانہ خطا کرتا ہے۔

٣٧ ـ أصدقُ المقالِ ما نطقَ به لسانُ الحال

(۳۷) بہترین بات وہ ہے جسے زبان حال کہے۔

٣٨ ـ بلاءُ الإنسانِ في لسانه

(۳۸) انسان کی بلائیں اس کی زبان میں ہے۔

٣٩ ـ حدُّ اللسانِ أمضى من حدّ السنان

(۳۹) زبان کی دھار نیزوں کی نوکوں سے زیادہ دھار دار ہوتی ہے

۴۰ ـ زَلَّةُ اللِّسانِ أَنْكى مِنْ إِصابَةِ السِّنانِ

(۴۰) زبان کی غلطی نیزوں کی ضربتوں سے زیادہ اذیت ناک ہوتی ہے۔

۴۱ ـ صَلاحُ الإِنسانِ في حُسنِ اللِّسانِ وبَذلِ الإِحسانِ

(۴۱) انسان کی بھلائی زبان کی خوبی اور احسان کرنے میں ہے۔

۴۲ ـ كَم مِن إِنسانٍ أَهلَكَهُ لِسانٌ.

(۴۲) کتنے ہی ایسے انسان ہیں جنھیں ان کی زبانوں نے ہلاک کر دیا

۴۳ ـ لِسانُكَ إِن أَمسَكتَهُ أَنجاكَ، وإِن أَطلَقتَهُ أَرداكَ

(۴۳) تمہاری زبان ایسی ہے کہ اگر تم اسے خاموش رکھو گے تو تمھیں نجات دے گی اور اگر تم اسے چھوڑ دو گے تو تمھیں ہلاک کر دے گی۔

۴۴ ـ يُستَدَلُّ على عَقلِ كُلِّ امرِئٍ بِما يَجري على لِسانِه.

(۴۴) ہر آدمی کی عقل پر اس کی زبان پر جاری ہونے والی باتوں کے ذریعے استدلال کیا جا سکتا ہے

[۱۸۷]

اللّين = نرمی

۱ ـ المؤمنُ بشرُهُ في وجهه و حزنُهُ في قلبه سهلُ الخليقة ليّنُ العريكة

(۱) مومن کی خوشی اس کے چہرے پر اور اس کا غم اس کے دل میں ہوتا ہے ۔۔۔ اس کا اخلاق نرم اور طبیعت گداز ہوتی ہے

۲ ـ [المتّقي] دُنُوُّهُ ممن دنا منه لينٌ و رحمة

(۲) مومن کی اپنے سے قریب ہونے والوں سے قربت نرمی و رحمت کے ساتھ ہوتی ہے۔

۳ ـ من لان عُودُهُ كثُفت أغصانُه

(۳) جس کا تنا نرم ہوتا ہے اس کی شاخیں موٹی ہو جاتی ہیں۔

٤ ـ من تلِنْ حاشيتُهُ يستدم من قومه المودّة

(۴) جس کے حواشی نرم مزاج ہوں گے اس کی محبت اس کی قوم میں دائمی رہے گی۔

٥ ـ لِن لمن خالطك، فإنّه يُوشِكُ أن يلينَ لك.

(۵) جو تم سے ملے اس کے ساتھ نرمی کرو کہ قریب ہے کہ وہ بھی تمہارے ساتھ نرمی سے پیش آئے۔

٦ ـ من لانت كلمتُهُ وجبت محبّتُه

(۶) جس کی باتیں نرم ہو گئیں (لوگوں پر) اس کی محبت واجب ہو جاتی ہے۔

۷ ـ إنّ أهل الجنّة كلُّ مؤمنٍ هَيّنٍ لَيّن

(۷) یقیناً اہل جنت ہر سبک مزاج و نرم خو مومن ہو گا

۸ ـ لين الجانب تأنسُ النفوس

(۸) دل کی نرمی نفوس کو مانوس کرتی ہے۔

۹ ـ أشرفُ الخلائق التواضُعُ و الحلمُ و لينُ الجانب

(۹) بہترین اخلاق تواضع، حلم اور نرم دلی ہے۔

۱۰ ـ سُنّةُ الأخيار لينُ الكلام و إفشاءُ السّلام

(۱۰) نیکو کاروں کی روش نرم بات اور سلام کرنا ہے۔

۱۱ ـ إنّ من العبادة لينُ الكلام و إفشاءُ السّلام

(۱۱) یقیناً نرم کلام اور سلام کرنا عبادت ہے

۱۲ ـ لا تُصعّرنّ خدّك ولاين جانبك و تواضع لله سبحانه الذي رفعك

(۱۲) اپنی تیوری نہ چڑھاؤ بلکہ اپنے دل کو نرم رکھو اور اس اللہ کے لئے تواضع کرو جس نے تمہیں بلند کیا

۱۳ ـ كُن ليّناً من غير ضعفٍ شديداً من غير عُنف

(۱۳) نرم بنو مگر کمزوری کی حد تک نہیں اور طاقتور بنو مگر نفرت و سختی کے ساتھ نہیں۔

[۱۸۸]
المال = مال

١ ـ المالُ مادّةُ الشّهوات

(۱) مال شہوتوں کا مادہ ہے۔

٢ ـ لا مالَ أعودُ من العقل

(۲) کوئی دولت عقل سے زیادہ نفع بخش نہیں ہو سکتی۔

٣ ـ أنا يعسوبُ المؤمنين والمالُ يعسوبُ الفُجّار.

(۳) میں مومنوں کا بادشاہ ہوں اور مال فاجروں کا۔

٤ ـ إنّ أخسرَ النّاسِ صفقةً، وأخيبَهم سعياً، رجلٌ أخلقَ بدنَه في طلبِ مالِه، ولم تُساعدْه المقاديرُ على إرادتِه، فخرجَ من الدُّنيا بحسرتِه، وقدِمَ على الآخرةِ بتبعته

(۴) سب سے زیادہ گھاٹے کا سودا اور بے سود کوشش اس شخص کی ہے جس نے اپنی دولت کے لئے اپنے جسم کو بے کار کر ڈالا مگر تقدیر نے اس کا ساتھ نہ دیا اور وہ اس دنیا سے اپنی حسرت لئے نکل گیا اور (اپنے برے کاموں کے ساتھ) آخرت طرف چلا گیا۔

٥ ـ يا كميلُ، العلمُ خيرٌ من المالِ، العلمُ يحرُسُك وأنت تحرُسُ المالَ، والمالُ تنقُصُه النّفقةُ، والعلمُ يزكو على الإنفاقِ، وصنيعُ المالِ يزولُ بزوالِه... يا كميلُ، هلكَ خُزّانُ الأموالِ وهُم أحياءٌ، والعلماءُ باقونَ ما بقيَ الدّهر

(۵) اے کمیل علم مال سے بہتر ہے کیونکہ علم تمہاری حفاظت کرتا ہے جبکہ تم مال کی حفاظت کرتے ہو اور مال خرچ کرنے سے ختم ہو جاتا ہے جبکہ علم خرچ کرنے سے اور بڑھتا ہے اور علم انفاق سے پاکیزہ ہوتا ہے جبکہ دولت کے ذریعے بن جانے والی نیکی دولت کے زائل ہوتے ہی ختم ہو جاتی ہے ---اے کمیل مال اکٹھا کرنے والے ہلاک ہو گئے جبکہ وہ زندہ ہیں اور علماء جب تک زمانہ باقی ہے باقی رہیں گے۔

٦ ـ لكلِّ امرئٍ في مالِه شريكانِ: الوارثُ، والحوادثُ.

(۶) ہر آدمی کے مال میں اس کے دو شریک ہوتے ہیں ایک اس کے ورثاء اور دوسرے حادثات۔

٧ ـ إنّ أعظمَ الحسراتِ يومَ القيامةِ حسرةُ رجلٍ كسبَ مالاً في غيرِ طاعةِ الله، فورثه رجلٌ فأنفقَه في طاعةِ اللهِ سبحانه، فدخلَ به الجنّةَ، ودخلَ الأوّلُ به النّار.

(۷) روز قیامت سب سے زیادہ شدید حسرت اس شخص کو ہوگی جس نے اطاعت خدا سے ہٹ کر دولت کمائی اور وہ ایک ایسے آدمی کو وراثت میں مل گئی جس نے اس دولت کو راہ خدا میں صرف کیا اور اس کے ذریعہ داخل بہشت ہو گیا اور پہلا آدمی داخل جہنم ہو گیا۔

۸ ـ وقال لابنه الحسن عليه السلام: لا تُخَلِّفَنَّ وراءك شيئاً من الدنيا فإنك تُخَلِّفُهُ لأحد رجلين: إما رجلٌ عَمِلَ فيه بطاعة الله فسعد بما شقيت به وإما رجلٌ عَمِلَ بمعصية الله فشقي بما جمعت له فكنت عوناً له على معصيته وليس أحد هذين حقيقاً أن تُؤثِرَهُ على نفسك

(۸) آپ نے اپنے بیٹے امام حسن علیہ السلام سے فرمایا "اپنے بعد دنیا کے لئے کوئی چیز نہ چھوڑنا کیونکہ تم جو کچھ بھی چھوڑو گے دو طرح کے آدمیوں میں سے کسی ایک کے لئے چھوڑو گے ایک تو ایسے آدمی کے لئے جس نے تمہاری چھوڑی ہوئی چیز کے ذریعے خدا کی اطاعت کی اور اس چیز کی وجہ سے خوش قسمت و کامیاب ہو گیا جس کی وجہ سے تم بدبخت ہوئے تھے اور یا تو ایسے شخص کے لئے چھوڑو گے جس نے تمہاری چھوڑی ہوئی چیز کے ذریعے معصیت انجام دی اور تمہاری جمع کی ہوئی چیز سے بدبخت ہو گیا اس طرح تم نے اس کی معصیت میں مدد کی اور ان دونوں میں سے کوئی اس لائق نہیں ہے کہ تم اسے اپنے آپ پر ترجیح دو

۹ ـ لا مال أذهب للفاقة من الرّضى بالقوت

(۹) فقر کو دور کرنے کے سلسلہ میں [illegible] رہنے سے زیادہ بہتر کوئی مال نہیں۔

۱۰ ـ وسُئل عن الخير ما هو؟ فقال: ليس الخيرُ أن يكثُرَ مالك وولدك ولكنّ الخيرَ أن يكثُرَ علمك وأن يعظم حلمك وأن تُباهي الناس بعبادة ربّك

(۱۰) آپ سے پوچھا گیا "خیر کیا ہے؟" تو آپ نے فرمایا "خیر یہ نہیں ہے کہ تمہاری دولت و اولاد زیادہ ہو جائے بلکہ خیر یہ ہے کہ تمہارا علم زیادہ ہو جائے تمہارا حلم عظیم ہو جائے اور یہ کہ تم لوگوں پر اپنے پروردگار کی عبادت کے ذریعے فخر کرو [illegible] اشیاء مال و اولاد سے [illegible]

۱۱ ـ ألا وإنّ اللسانَ الصالحَ يجعله الله تعالى للمرء في الناس خيرٌ له من المال يورثه من لا يحمده

(۱۱) آگاہ ہو جاؤ لوگوں کے متعلق وہ صاف زبان جسے اللہ نے کسی بندے کو عطا کیا ہے اس دولت سے بہتر ہے جس کا وارث کوئی ایسا شخص ہو جو اس کی تعریف نہ کرے۔

۱۲ ـ بسطةُ المال في غير حقّه تبذيرٌ وإسرافٌ، وهو يرفعُ صاحبَهُ في الدنيا ويضعُهُ في الآخرة ويُكرِمُهُ في الناس ويُهينُهُ عند الله

(۱۲) ناحق [illegible] مال عطا کرنا [illegible] اسراف ہے [illegible] مال کو دینے والے کو دنیا میں [illegible] شخص کو لوگوں میں [illegible] مگر وہ اللہ کے نزدیک بے عزت ہو جاتا ہے

۱۳ ـ إعلم أنك لا تكسب من المال شيئاً فوق قوتك إلا كنت خازناً لغيرك

(۱۳) یہ جان لو کہ تم اپنی خوراک سے زیادہ دولت نہیں کما سکتے البتہ اگر تم دوسروں کے خزانچی ہو تو الگ بات ہے۔

۱٤ ـ خير أموالك ما كفاك

(۱۴) تمہارا بہترین مال وہ ہے جو تمہاری ضرورت کے لئے کافی ہو۔

۱٥ ـ لا مال لمن لا تدبير له.

(۱۵) اس کے پاس کوئی دولت نہیں جس کے پاس تدبیر نہیں۔

۱٦ ـ ثلاثة يؤثرون المال على أنفسهم تاجر البحر، وصاحب السلطان، والمرتشي في الحكم

(۱۶) تین لوگ دولت کو اپنی جان پر ترجیح دیتے ہیں سمندری تاجر بادشاہ کا دوست اور فیصلہ میں رشوت لینے والا۔

۱۷ ـ ثلاثة أشياء لا دوام لها: المال في يد مبذر، وسحابة الصيف، وغضب العاشق

(۱۷) تین چیزوں کو دوام نہیں فضول خرچ کے ہاتھ میں دولت، گرمی کی بدلی اور عاشق کا غصہ۔

۱۸ ـ المروءة بلا مال كالأسد الذي يهاب ولم يفترس، وكالسيف الذي يخاف وهو مغمد، والمال بلا مروءة كالكلب الذي يجتنب عقره ولم يعقر

(۱۸) بغیر دولت کے مروت اس شیر کی طرح ہے جس کی ہیبت باقی رہتی ہے جبکہ وہ چیر پھاڑ نہیں کرتا اور اس تلوار کی طرح ہے جس سے ڈر لگتا ہے جبکہ وہ نیام میں ہوتی ہے اور دولت بغیر مروت کے اس کتے کی طرح ہے جس کے کاٹنے سے (لوگ) بچتے ہیں مگر وہ کاٹتا نہیں۔

۱۹ ـ إختبروا شيعتي بخصلتين المحافظة على أوقات الصلاة، والمواساة لإخوانهم بالمال، فإن لم تكونا فاعزب ثم اعزب

(۱۹) میرے شیعوں کو دو عادتوں سے پہچانو نماز کے اوقات کی پابندی اور اپنے بھائیوں کا دولت کے ذریعے تعاون اور گر ان میں یہ صفات نہ پائی جاتی ہوں تو ان سے دور ہو جاؤ ان سے دور ہو جاؤ

۲۰ ـ ثلاثة من أشد الأعمال: ذكر الله على كل حال، ومواساة الإخوان بالمال، وإنصاف الناس من نفسك

(۲۰) تین کام بڑے مشکل ہیں ہر حالت میں اللہ کی یاد، برادران ایمانی کی مال کے ذریعے مدد اور لوگوں کے ساتھ خود سے انصاف کرنا۔

۲۱ ـ صلة الرحم مثراة للمال، ومنسأة للأجل

(۲۱) صلہ رحم دولت میں اضافہ اور اجل کو ٹالنے کا باعث ہوتا ہے۔

۲۲ ـ من كان له مال فإياه والفساد، فإن إعطاءه في غير حقه تبذير وإسراف وهو يرفع ذكر صاحبه في الناس ويضعه عند الله، ولم يضع امرؤ ماله في غير حقه وعند غير

(۲۲) جس کے پاس دولت ہو تو اسے فساد سے بچنا چاہیے کیونکہ اسے غیر مستحق کو دینا اسراف و تبذیر ہے جو اپنے انجام دینے والے کے ذکر کو لوگوں کے درمیان تو بلند کر دیتی ہے مگر اللہ کے نزدیک سے پست کر دیتی ہے اور جو شخص بھی غیر مستحق اور

أهلِهِ إلّا حرمهُ اللهُ شكرَهُم، وكانَ لغيرِهِ ذمَّهُم

۲۳ـ مَن كانَ لَهُ مالٌ فليصِل بِهِ القرابة، وليُحسِن الضِّيافة، وليفُكَّ به العاني والأسير، فإنَّ الفوزَ بهذه الخصالِ مكارمُ الدُّنيا وشرفُ الآخرة

۲۴ـ المالُ يُكرِمُ صاحبَهُ في الدُّنيا ويُهينُهُ عندَ اللهِ سُبحانَه

۲۵ـ المالُ لا ينفعُكَ حتّى يُفارِقَك

۲۶ـ المالُ يُفسِدُ المآلَ، ويُوسِّعُ الآمال

۲۷ـ أفضلُ المالِ ما قُضِيَت بِهِ الحُقوق،

۲۸ـ بركوبِ الأهوالِ تُكتَسَبُ الأموال

۲۹ـ حُبُّ المالِ يُفسِدُ المآل

۳۰ـ حُبُّ المالِ يُقوّي الآمالَ ويُفسِدُ الأعمال

۳۱ـ شَرُّ الأموالِ ما لم يُخرَج منهُ حقُّ اللهِ سُبحانَه

۳۲ـ شَرُّ الأموالِ مالٌ لم يُنفَق في سبيلِ اللهِ منهُ ولم تُؤَدَّ زكاتُه

۳۳ـ حُبُّ المالِ يُوهِنُ الدِّينَ ويُفسِدُ اليقين

۳۴ـ كثرةُ المالِ تُفسِدُ القُلوبَ وتُنسي الذُّنوب

۳۵ـ كُن ببذلِكَ مُتبرِّعاً، وعن مالِ غيرِكَ مُتورِّعاً

نااہل کو اپنا مال عطا کرتا ہے تو اللہ اس کا شکر حرام قرار دے دیتا ہے اور ان لوگوں کی محبت سے محروم رہنے کے لئے ہو جاتی ہے

(۲۳) جس کے پاس دولت ہو تو اسے چاہیے کہ اس کے ذریعہ قرابت داروں سے صلہ رحم کرے، مہمان نوازی کرے اور اس کے ذریعہ پریشان حال اور اسیروں کو نجات دلائے۔ بیشک ان تین صفات میں کامیاب ہو جانا دنیا کا بہترین اخلاق اور آخرت کا شرف ہے

(۲۴) دولت اپنے مالک کو دنیا میں عزت دار بناتی ہے مگر اللہ کے نزدیک اسے بے عزت کر دیتی ہے۔

(۲۵) مال تمہارے لئے اس وقت تک فائدہ مند نہیں ہو سکتا جب تک کہ تم اس سے دور نہ ہو جاؤ۔

(۲۶) مال مآل کو برباد اور امیدوں کو دراز کر دیتا ہے۔

(۲۷) سب سے افضل مال وہ ہے جس سے حقوق ادا ہو جائیں۔

(۲۸) مشکلات اٹھا کر دولت کمائی جاتی ہے۔

(۲۹) حب دولت مآل کو تباہ کر دیتی ہے۔

(۳۰) دولت کی محبت آرزوں کو قوی اور اعمال کو فاسد کر دیتی ہے

(۳۱) بدترین دولت وہ ہے جس میں سے حق خدا نہ نکالا جائے۔

(۳۲) سب سے بری دولت وہ ہے جو راہ خدا میں خرچ نہ کی جائے اور جس کی زکات ادا نہ کی جائے۔

(۳۳) دولت کی محبت دین کو سبک، یقین کو فاسد بنا دیتی ہے۔

(۳۴) دولت کی فراوانی دلوں کو فاسد بناتی ہے اور گناہوں کو بھلا دیتی ہے

(۳۵) سخی دولت عطا کرنے والے اور دوسروں کی دولت سے احتراز کرنے والے بن جاؤ۔

٣٦ـ لا يُكرِمُ المرءُ نفسَهُ حتى يُهينَ مالَه

(٣٦) آدمی اس وقت تک عزت دار نہیں ہو سکتا جب تک اس کے نزدیک اپنی دولت بے مایہ نہ ہو جائے۔

٣٧ـ لا تصرِف مالَكَ في المعاصي فتَقدَمَ على ربِّك بلا عمَلٍ

(٣٧) اپنی دولت کو اللہ کی نافرمانی میں خرچ نہ کرو کہ نتیجتاً اپنے پروردگار کے سامنے بغیر عمل جاؤ گے۔

٣٨ـ لا تضَعنَّ مالَكَ في غيرِ معروفٍ

(٣٨) اپنی دولت کو نیکی کے علاوہ خرچ نہ کرو۔

٣٩ـ من اكتَسبَ مالاً في غيرِ حِلِّهِ يصرِفُهُ في غيرِ حقِّه

(٣٩) جو دولت حلال راستوں کو چھوڑ کر حاصل کرتا ہے وہ اسے ناحق خرچ بھی کر دیتا ہے۔

٤٠ـ من جمَعَ المالَ لينفَعَ به النّاسَ أطاعُوهُ، ومن جمَعَهُ لنفسِه أضاعُوه

(٤٠) جو لوگوں کے فائدہ اٹھانے کے لئے دولت حاصل کرتا ہے لوگ اس کی اطاعت کرتے ہیں اور جو اپنے فائدہ کے لئے دولت جمع کرتا ہے اسے لوگ برباد کر دیتے ہیں۔

[۱۸۹]

المراء = کٹ حجتی

۱ ـ مَنْ ضنَّ بعرضه فليدع المراء

(۱) جسے اپنی عزت پیاری ہو اسے کٹ حجتی چھوڑ دینا چاہیے۔

۲ ـ الشَّكُّ على أربع شُعَب: على التَّماري، والهَوْلِ، والتَّردُّد، والإستسلام، فمن جعل المراء ديدنا لم يُصبح ليلُه، ومن هاله ما بين يديه نكص على عقبيه، ومن تردَّدَ في الريب وطِئَتْهُ سنابك الشياطين، ومن استسلم لِهَلَكة الدُّنيا والآخرة هلك فيهما

(۲) شک چار چیزوں پر استوار ہے کٹ حجتی، خوف، کشمکش اور خود سپردگی۔ پس جو بھی (بحث کے وقت) کٹ حجتی کو اپنی روش قرار دے گا اس کی شب تاریک کی کبھی سحر نہیں ہو گی اور جو اپنے سامنے کی چیزوں سے خوف زدہ رہے گا وہ اپنے ماضی کی طرف پلٹ جائے گا اور جو کشمکش میں رہے گا وہ شیطانوں کے پیروں تلے روندا جائے گا اور جو دنیا اور آخرت میں ہلاک کر دینے والی چیزوں کے سپرد ہو جائے گا وہ دونوں میں ہلاک ہو گا۔

۳ ـ لا تُمارِ سفيهاً ولا فقيهاً، أنَّ الفقيهُ يَحرِمُكَ خَيْرَهُ وأنَّ السفيهُ يَحزُنُكَ شَرُّه

(۳) کسی بے وقوف یا کسی فقیہ سے کٹ حجتی نہ کرو کیونکہ کسی فقیہ سے کٹ حجتی کرنے کی صورت میں تم اس کی نیکیوں سے محروم ہو جاؤ گے اور بے وقوف سے کٹ حجتی کرنے کی صورت میں تمہیں اس کی برائی تکلیف دے گی۔

٤ ـ لا محبّة مع مراء

(۴) کٹ حجتی کے ساتھ محبت نہیں

٥ ـ مُرُوا الأحداث بالمراء والجدال، والكُهولَ بالفِكر، والشُّيوخَ بالصَّمت

(۵) جوانوں کو بحث اور عمر رسیدہ لوگوں کو غور و فکر اور بوڑھوں کو خاموشی کا حکم دو۔

٦ ـ إيّاكُم والمِراءَ والخُصومةَ، فإنَّهُما يُمرِضانِ القلوب، ويَنبُتُ عليهما النِّفاق

(۶) کٹ حجتی اور لڑائی سے دور رہو کیونکہ یہ دونوں دل کو مریض کر دیتے ہیں اور ان کے سبب نفاق پیدا ہوتا ہے

۷ ـ سببُ الشَّحناءِ كثرةُ المراء

(۷) جھگڑے کا سبب حد درجہ کٹ حجتی ہے۔

۸ ـ المراء بذرُ الشَّرِّ

(۸) کٹ حجتی برائی کا بیج ہے۔

٩۔ مَن صحّ یقینُہٗ زھد فی المِراء	(۹) جس کا یقین درست ہوتا ہے وہ کٹ حجتی سے پرہیز کرتا ہے۔
١٠۔ مَن کَثُرَ مِراؤُہٗ لم یأمنِ الغلط	(۱۰) جس کی کٹ حجتیاں بڑھ جاتی ہیں وہ غلطیوں سے نہیں بچ سکتا۔

[۱۹۰]

المَرَض - مرض

١ـ قال ﷺ لبعض أصحابه في علّة اعتلّها: جعل الله ما كان من شكواك حطّاً لسيّئاتك، فإنّ المرض لا أجر فيه، ولكنّه يحطّ السيّئات ويحتّها حتّ الأوراق

(۱) آپ نے اپنے بعض اصحاب کو لاحق ہو جانے والی ایک بیماری کے متعلق فرمایا: اللہ نے تمہاری بیماری کو تمہارے گناہوں کے مٹنے کا سبب بنا دیا ہے اور بیماری میں کوئی اجر نہیں ہے بلکہ یہ گناہوں کو ختم کر دیتی ہے اور انسان سے اس طرح الگ کر دیتی ہے جیسے درخت سے پتے (سوکھ کر) جھڑ جاتے ہیں۔"

٢ـ ألا وإنّ من البلاء الفاقة، وأشدُّ من الفاقة مرضُ البدن، وأشدُّ من مرض البدن مرضُ القلب، ألا وإنّ من صحّة البدن تقوى القلب

(۲) آگاہ ہو جاؤ کہ فاقہ بلاؤں میں سے ہے اور فاقے سے زیادہ سخت جسمانی بیماری ہے اور جسم کی بیماری سے زیادہ سخت دل کی بیماری ہے۔ آگاہ ہو جاؤ کہ صحت جسم سے دل مضبوط ہوتے ہیں۔

٣ـ كم من دنف قد نجا وصحيح قد هوى

(۳) کتنے زار حال مریض نجات پا گئے اور کتنے صحت مند برباد ہو گئے۔

٤ـ أنا للمريض الّذي يشتهي أرجى منّي لصحيح الّذي لا يشتهي

(۴) میں اشتہا رکھنے والے مریض کی صحت کے لئے بے اشتہا صحت مند سے زیادہ امیدوار ہوں۔

٥ـ لا مرض أضنى من قلّة العقل

(۵) بے عقلی سے زیادہ تکلیف دہ کوئی اور مرض نہیں۔

٦ـ أربعٌ القليلُ منهنّ كثير: النار والعداوة والمرض والفقر

(۶) چار چیزوں کی قلت بھی کثرت ہوتی ہے: آگ، دشمنی، مرض اور فقر۔

٧ـ المرضُ أحدُ الحبسين

(۷) مرض دو قیدوں میں سے ایک قید ہے۔

٨ـ شيئان لا تُوقّف منهما: المريض وذو القرابة المفتقر.

(۸) دو چیزیں ہیں جن کا احترام کا باعث نہیں: مریض اور وہ رشتہ دار جو محتاج ہو۔

٩ـ ليسَ للأجسامِ نجاةٌ منَ الأسقام

(۹) جسموں کو بیماریوں سے نجات نہیں۔

١٠ ـ مِن صِحَّةِ الأَجسامِ تَوَلُّدُ الأَسقامِ.

(۱۰) جسموں کی صحت بیماریوں سے ہے۔

١١ ـ مَن كَتَمَ مَكنُونَ دائِهِ عَجَزَ طَبِيبُهُ عَن شِفائِهِ

(۱۱) جو اپنے اندرونی مرض کو چھپاتا ہے اس کے علاج سے طبیب بھی عاجز ہوتے ہیں۔

١٢ ـ مَن كَتَمَ الأَطِبّاءَ مَرَضَهُ خانَ بَدَنَهُ

(۱۲) جس نے طبیب سے اپنا مرض چھپایا اس نے اپنے جسم کے ساتھ خیانت کی۔

[۱۹۱]

المروّة = مروت

۱ـ قَدْرُ الرَّجُلِ على قَدْرِ هِمَّتِه وصِدْقُهُ على قَدْرِ مُرُوَّتِه وشَجاعَتُهُ على قَدْرِ أَنَفَتِه وعِفَّتُهُ على قَدْرِ غَيْرَتِه.

(۱) انسان کی قدر و قیمت اس کی سچائی اور مروت جتنی ہوگی اور اس کی شجاعت دنیا سے ناپسندیدگی جتنی ہی ہوگی

۲ـ خَسِرَ مُرُوَّتَهُ مَن ضَعُفَتْ نَفْسُه

(۲) وہ اپنی مروت کھو دیتا ہے جس کا نفس کمزور ہو جاتا ہے۔

۳ـ مَن عَلِمَ مِن أَخِيهِ مُرُوَّةً جَمِيلَةً فلا يَسْمَعَنَّ فيه الأقاويل ومَن حَسُنَتْ علانِيَتُه فنحنُ لِسَرِيرَتِه أَرْجى

(۳) جو اپنے بھائی کی مروت سے باخبر ہو اسے ہرگز اس کے متعلق لوگوں کی باتیں نہیں سننا چاہیے ـــــ اور جس کا ظاہر اچھا ہوتا ہے ہم اس کے باطن کے لئے زیادہ امیدوار ہیں۔

٤ـ خَسِرَ مُرُوَّتَهُ مَن ضَيَّعَ يَقِينَه

(۴) وہ اپنی مروت کھو دیتا ہے جس نے اپنا یقین ضائع کر دیا ہو۔

٥ـ لا مُرُوَّةَ لِكَذُوبٍ

(۵) جھوٹے کے پاس مروت نہیں ہوتی۔

٦ـ مَن قَبِلَ مَعْرُوفَكَ فقد باعَكَ مُرُوَّتَه

(۶) جس نے تمہاری نیکی قبول کر لی اس نے اپنی مروت تمہارے ہاتھوں فروخت کر دی۔

٧ـ غايَةُ المُرُوَّةِ أَنْ يَسْتَحْيِيَ الإنسانُ مِن نَفْسِه

(۷) مروت کی انتہا یہ ہے کہ انسان خود اپنے آپ سے شرم کرے

٨ـ المُرُوَّةُ بلا مالٍ كالأسَدِ الذي يُهابُ ولم يَفْتَرِس، وكالسَّيْفِ الذي يُخافُ وهو مُغْمَد والمالُ بلا مُرُوَّةٍ كالكَلْبِ الذي يُجْتَنَبُ عَقْرُه ولم يَعْقِر

(۸) بغیر دولت کے مروت اس شیر کی طرح ہے جس کی ہیبت باقی رہتی ہے جبکہ وہ چیر پھاڑ نہیں کرتا اور اس تلوار کی طرح ہے جس سے ڈر لگتا ہے جبکہ وہ نیام میں ہوتی ہے اور دولت بغیر مروت کے اس کتے کی طرح ہے جس کے کاٹنے سے لوگ بچتے ہیں مگر وہ کاٹتا نہیں

٩ـ سِتٌّ مِنَ المُرُوَّةِ ثَلاثٌ في الحَضَر، وهي تِلاوَةُ كِتابِ الله، وعِمارَةُ مَساجِدِ الله، واتِّخاذُ

(۹) چھ چیزیں مروت میں سے ہیں ان میں سے تین حضر میں ہیں اور وہ یہ ہیں اللہ کی کتاب کی تلاوت، مساجد خدا کی تعمیر اور اللہ

الإخوانِ في اللهِ وثلاثٌ في السَّفرِ، وهي بَذلُ الزّادِ، وحُسنُ الخُلقِ، والمزاحُ في غيرِ معاصي اللهِ.

١٠ـ مُروَّةُ المُسلمِ مُروَّتانِ: مُروَّةٌ في حضرٍ ومُروَّةٌ في سفرٍ فأمّا مُروَّةُ الحضرِ فقراءةُ القرآنِ ومُجالسةُ العُلماءِ والنَّظرُ في الفقهِ والمحافظةُ على الصَّلواتِ في الجماعاتِ وأمّا مُروَّةُ السَّفرِ فبذلُ الزّادِ، وقِلَّةُ الخِلافِ على مَن صَحِبكَ وكثرةُ ذِكرِ اللهِ في كُلِّ مَصعَدٍ ومَهبِطٍ ونزولٍ وقيامٍ وقُعودٍ

١١ ـ أوّلُ المُروَّةِ طَلاقةُ الوجهِ، وآخرُها التَّوَدُّدُ إلى النّاسِ

١٢ ـ أوّلُ المُروَّةِ البِشرُ وآخِرُها مُداومةُ البِرِّ

١٣ ـ أفضلُ المُروَّةِ مُواساةُ الإخوانِ بالأموالِ، ومُساواتُهم في الأحوالِ

١٤ ـ أوّلُ المُروَّةِ طاعةُ اللهِ وآخِرُها التَّنزُّهُ عن الدَّنايا

١٥ ـ أفضلُ الأدبِ حِفظُ المُروَّةِ

١٦ ـ أحسنُ المُروَّةِ الوُدُّ.

١٧ ـ المُروَّةُ العدلُ في الإمرةِ، والعفوُ مع القُدرةِ، والمُواساةُ مع العُسرةِ

١٨ ـ المُروَّةُ اسمٌ جامعٌ لسائرِ الفضائلِ والمحاسنِ

١٩ ـ الوفاءُ حِفظُ الذِّمامِ، والمُروَّةُ تعهُّدُ ذوي الأرحامِ

٢٠ ـ المُروَّةُ اجتنابُ الرَّجُلِ ما يَشينُهُ، واكتسابُهُ ما يَزينُهُ

کے لئے لوگوں کو بھائی بنانا اور تین چیزیں سفر میں ہیں اور وہ یہ ہیں زادِ راہ دینا، حسنِ اخلاق اور اللہ کی معصیت کے علاوہ (ہم سفروں سے) ہنسی مذاق کرنا۔

(۱۰) مسلمان کی دو مروتیں ہوتی ہیں ایک مروت حضر میں اور دوسری سفر میں حضر کی مروت یہ ہے قرائت قرآن علماء کی ہمنشینی، فقہ میں غور و فکر اور نماز جماعت کی پابندی اور سفر کی مروت یہ کہ زادِ سفر عطا کرے، اپنے ساتھی سے اختلاف کم کرے اور سرِ نشیب و فراز میں اٹھتے بیٹھتے اللہ کو یاد کرے۔

(۱۱) اول مروت چہرے کی بشاشت ہے اور اس کا آخر لوگوں سے محبت ہے۔

(۱۲) اول مروت خوش روئی ہے اور آخر نیکیوں میں دوام ہے

(۱۳) سب سے افضل مروت دولت کے ذریعے برادران کی چارہ جوئی اور تمام حالات میں مساوات سے کام لینا۔

(۱۴) اول مروت اطاعت خدا اور آخر غلاظتوں سے پاکیزگی ہے

(۱۵) افضل ادب مروت کی حفاظت ہے۔

(۱۶) بہترین مروت محبت و شفقت ہے۔

(۱۷) مروت حکومتوں میں عدل، قدرت کے ہوتے ہوئے معاف کر دینا اور تنگی کے باوجود مواسات کرنا۔

(۱۸) مروت تمام اچھائیوں اور فضیلتوں کا ایک جامع نام ہے

(۱۹) وفا عہدوں کی حفاظت اور مروت قرابت داروں سے میل جول ہے۔

(۲۰) مروت آدمی کا ان چیزوں سے پرہیز کرنا ہے جو اسے برا بناتی ہیں اور ان چیزوں کا کسب کرنا ہے جو اسے زینت بخشتی ہیں

۲۱ ـ المُرُوّةُ تَحُثُّ على المَكارِمِ

۲۲ ـ ثلاثٌ فيهِنَّ المُرُوّةُ: غَضُّ الطَّرفِ، وغَضُّ الصَّوتِ، ومَشيُ القَصدِ

۲۳ ـ على قَدرِ المُرُوّةِ تكونُ السَّخاوةُ

۲٤ ـ مُرُوّةُ الرَّجُلِ صِدقُ لِسانِهِ

۲٥ ـ يُستَدَلُّ على مُرُوّةِ الرَّجُلِ بِبَثِّ المَعرُوفِ، وبَذلِ الإحسانِ، وتَركِ الامتِنانِ

۲٦ ـ مُرُوّةُ الرَّجُلِ في احتِمالِ عَثَراتِ إخوانِهِ

(۲۱) مروت بزرگیوں کی ترغیب دیتی ہے۔

(۲۲) تین چیزوں میں مروت ہے۔ نظر جھکانا آواز ہلکی رکھنا اور میانہ روی اختیار کرنا

(۲۳) مروت کے جتنی سخاوت ہوتی ہے۔

(۲۴) مرد کی مروت سچی زبان ہے

(۲۵) مرد کی مروت پر نیکی پھیلانے احسان کرنے اور احسان جتانے سے پرہیز کے ذریعے استدلال کیا جاسکتا ہے

(۲۶) مرد کی مروت اپنے بھائیوں کی لغزشوں کے تحمل میں ہے

[۱۹۲]

المَزاح = مزاح

۱ ـ ما مَزَحَ امرِؤٌ مَزحَةً إلّا مَجَّ مِن عَقلِهِ مَجّةً

(۱) جیسے ہی کوئی آدمی کوئی مذاق کرتا ہے ویسے ہی اس کے عقل کا ایک حصہ کم ہو جاتا ہے۔

۲ ـ المَزاحُ یُورِثُ الضَّغائِنَ

(۲) مزاح، کینوں کا باعث ہوتا ہے۔

۳ ـ مَن مَزَحَ استُخِفَّ بِه.

(۳) جو مذاق کرتا ہے لوگ اس کی سبکی کرتے ہیں۔

٤ ـ مَن كَثُرَ مِزاحُهُ لَم يَخلُ مِن حِقدٍ عَلَيهِ أو استِخفافٍ بِه

(۴) جس کا مذاق بڑھ جاتا ہے وہ لوگوں کی جلن اور بے عزتی سے محفوظ نہیں رہ پاتا۔

٥ ـ المَزحُ بَدءُ العَداوَه

(۵) مذاق عداوت کی شروعات ہے۔

٦ ـ السِّبابُ مِزاحُ النَّوكى، ولا بأسَ بِالمُفاكَهَةِ يُرَوِّحُ بِها الإنسانُ عَن نَفسِهِ ويَخرُجُ عَن حَدِّ العُبُوسِ

(۶) گالی دینا احمقوں کا مذاق ہے البتہ خوش مزاجی میں ایسا ہلکا پھلکا مذاق کرنے میں کہ جس سے انسان خوش ہو جائے اور ترش روئی ختم ہو جائے، کوئی مضائقہ نہیں۔

٧ ـ إيّاكُم والمِزاحَ، فَإنَّهُ يَجُرُّ السَّخيمَةَ، ويُورِثُ الضَّغينَةَ، وهُوَ السَّبُّ الأصغَر

(۷) مذاق سے بچو کیونکہ یہ بغض و کینے کا باعث ہوتا ہے اور یہ چھوٹی گالی ہے۔

٨ ـ المِزاحُ فُرقَةٌ تَتبَعُها ضَغينَةٌ.

(۸) مزاح، تفرقہ ہے جس کے بعد کینہ وجود میں آتا ہے۔

٩ ـ آفَةُ الهَيبَةِ المِزاحُ

(۹) ہیبت و بزرگی کی آفت مذاق ہے۔

١٠ ـ الإفراطُ فِي المِزاحِ خُرقٌ

(۱۰) مذاق میں زیادہ روی بے وقوفی ہے۔

١١ ـ كَثرَةُ المِزاحِ تُذهِبُ البَهاءَ وتُوجِبُ الشَّحناءَ

(۱۱) حد درجہ مذاق عزت و لحاظ کو ختم کر دیتا ہے اور کینہ توزی اور دشمنی کا باعث ہوتا ہے۔

١٢ ـ كَثرَةُ المِزاحِ تُسقِطُ الهَيبَةَ

(۱۲) کثرت مزاح ہیبت کو ختم کر دیتی ہے۔

١٣ ـ لِكُلِّ شَيءٍ بَذرٌ، وبَذرُ العَداوَةِ المِزاحُ

(۱۳) ہر چیز کا ایک بیج ہوتا ہے اور عداوت کا بیج مذاق ہے۔

١٤ ـ لا تُمازِحَنَّ صديقاً فيُعاديك، ولا عدوّاً فيُؤذيك

(۱۴) اپنے دوست کا مذاق ہرگز نہ اڑانا کیونکہ اس طرح وہ تمہارا دشمن ہو جائے گا اور اسی طرح اپنے دشمن کا مذاق اڑانا کہ وہ تمہیں اذیت دے گا

١٥ ـ لا تُمازِحِ الشريفَ فيَحقِدَ عليك

(۱۵) شریف سے مذاق نہ کرو کہ وہ تم سے جلنے لگے گا

١٦ ـ مَن كَثُرَ مزاحُه قلَّ وقارُه

(۱۶) جس کا مذاق بڑھ جاتا ہے اس کا وقار ختم ہو جاتا ہے۔

[۱۹۳]

المُشاوَرة = مشورہ

١ ـ من استبدَّ برأيه هلك، ومَن شاوَرَ الرِجالَ شاركها في عُقولها

(۱) جو اپنی ہی رائے پر بھروسہ کرتا ہے وہ ہلاک ہو جاتا ہے اور جو لوگوں سے مشورہ کرتا ہے وہ ان کی عقلوں میں شریک ہو جاتا ہے۔

٢ ـ لا ظَهيرَ كالمُشاورة

(۲) مشورے جیسی کوئی پشت پناہ نہیں ہے۔

٣ ـ لا مُظاهرةَ أوثق من المُشاورة

(۳) مشورے سے زیادہ بھروسہ مند کوئی پشت بان نہیں۔

٤ ـ الاستشارةُ عينُ الهداية، وقد خاطر من استغنى برأيه

(۴) مشورہ کرنا عین ہدایت ہے اور جو اپنی رائے پر بھروسہ کرکے دوسروں کے مشورہ سے بے نیاز ہو جاتا ہے وہ خطرات کا سامنا کرتا ہے۔

٥ ـ من استقبل وُجوهَ الآراء عرف مواقع الخطاء

(۵) جو آراء کا استقبال کرتا ہے وہ غلطیوں کے مواقع کو پہچان جاتا ہے۔

٦ ـ من أعجب برأيه ضلَّ، ومن استغنى بعقله زلَّ

(۶) جسے اپنی ہی رائے پسند ہوتی ہے وہ ہلاک ہو جاتا ہے اور جو اپنے علم کے ذریعے بے نیاز ہو جاتا ہے وہ ٹھوکر کھاتا ہے۔

٧ ـ لا صوابَ مَعَ تَركِ المَشورَة

(۷) مشورہ چھوڑنے کے بعد صحت و درستگی باقی نہیں رہ جاتی۔

٨ ـ ما عَطِبَ مَن استشار

(۸) وہ ہلاک نہیں ہوتا جو مشورہ کر لیتا ہے۔

٩ ـ مَن شاوَرَ ذَوي الألبابِ دُلَّ على الصواب

(۹) جو صاحبانِ عقل و دانش سے مشورہ کرتا ہے وہ صحیح راستے کی طرف ہدایت پا جاتا ہے۔

١٠ ـ نِعمَ المُؤازرةُ المُشاورة، وبئس الاستعدادُ الاستبداد

(۱۰) بہترین تعاون مشاورت اور بدترین استعداد خود سری ہے

١١ ـ من أكثر المشورة لم يعدم عند الصواب مادحاً، وعند الخطاء عاذراً

(۱۱) جو زیادہ مشورہ کرتا ہے اس کے پاس صواب و درستگی کے وقت ستائش کرنے والوں اور غلطی کرتے وقت عذر قبول کرنے والوں کی کمی نہیں ہوگی۔

۱۲ ـ إذا احتجت إلى المشورة في أمرٍ قد طرأ عليك فاستبده ببداية الشُّبّان، فإنّهم أحدُّ أذهاناً، وأسرعُ حدساً، ثمّ رُدّه بعد ذلك إلى رأيِ الكُهولِ والشُّيوخ ليستعقبوهُ، ويُحسنوا الاختيار له فإنّ تجربتهم أكثر

(۱۲) جب تم کسی پیش آنے والے اہم کام میں مشورہ چاہو تو سب سے پہلے نوجوانوں سے مشورہ طلب کرو کیونکہ ان کے اذہان دوسروں کے مقابل زیادہ تیز اور ان کے ادراکات اوروں سے جلدی مقصد تک پہنچ جاتے ہیں اس کے بعد سن رسیدہ اور بوڑھوں کے سامنے یہ معاملہ پیش کرو تاکہ یہ لوگ اس کے نتائج پر غور کریں اور بہترین راستہ بتائیں۔ بلاشبہ ان کے تجربات دوسروں سے زیادہ ہوتے ہیں۔

۱۳ ـ استشر عدُوّك تجربةً لتعلم مقدار عداوته

(۱۳) اپنے دشمن سے تجربہ کے طور پر مشورہ کرو تاکہ تمھیں اس کی عداوت کی مقدار معلوم ہو جائے

١٤ ـ إذا أردت أن تعرف طبع الرجل فاستشره، فإنك تقف من مشورته على عدله وجوره وخيره وشرّه

(۱۴) جب بھی تم کسی انسان کی طبیعت پرکھنا چاہو تو اس سے مشورہ طلب کرو اور یقیناً تم اس کے مشورے کے ذریعے اس کا انصاف، ظلم، نیکی اور بدی سب کچھ جان لوگے

١٥ ـ إذا استشارك عدوُّك فجرّد له النصيحة لأنّه باستشارتك قد خرج من عداوتك ودخل في مودّتك

(۱۵) جب تم سے تمہارا دشمن کوئی مشورہ مانگے تو تم اسے خالص مشورہ دو کیونکہ وہ اس مشورہ طلبی کے ذریعے تمہاری دشمنی سے نکل کر دوستی کی حدود میں داخل ہو گیا ہے

١٦ ـ استشارة الأعداء من باب الخذلان

(۱۶) دشمن سے مشورہ کرنا بے عزتی ہے

١٧ ـ ما خاب من استخار ولا ندم من استشار

(۱۷) جو استخارہ کرے گا وہ کبھی خسارے میں نہیں ہوگا اور جو مشورہ کرے گا وہ کبھی نادم نہیں ہوگا۔

١٨ ـ لا تُدخلنّ في مشورتك بخيلاً يعدل بك عن الفضل ويعدك الفقر ولا جباناً يُضعفك عن الأمور ولا حريصاً يزيّنُ لك الشّرَه بالجور، فإنّ البخل والجبن والحرص غرائزُ شتّى يجمعها سوءُ الظّنّ بالله

(۱۸) اپنے مشورہ میں بخیل کو شامل نہ کرنا کہ وہ تم کو فضیلت سے دور کرکے تمھیں تہی دستی سے ڈرائے گا اور نہ ہی اپنے مشورہ میں کسی بزدل کو شامل کرنا کہ وہ تمھیں امور کے مقابلہ میں کمزور کردے گا اور نہ کسی لالچی کو کہ وہ تمہارے لئے ظلم سے لالچ کو اچھا کردے گا کیونکہ بلاشبہ کنجوسی، بزدلی اور لالچ مختلف غرائز ہیں جنھیں اللہ سے سوءِ ظن یکجا کردیتا ہے۔

۱۹ ـ ثَلاثٌ مَن كُنَّ فيهِ لم يَندَم: تَركُ العَجلَةِ، والمَشورَةُ، والتَّوَكُّلُ علَى اللهِ عِندَ العَزمِ

(۱۹) تین چیزیں جس کے اندر ہوں گی وہ کبھی نادم نہیں ہوگا، ترک تعجیل، مشورت اور کسی کام کے عزم کے وقت اللہ پر بھروسہ۔

۲۰ ـ المُشاوَرَةُ راحَةٌ لَكَ وتَعَبٌ لِغَيرِكَ

(۲۰) مشورہ لینا تمہارے لئے راحت و آرام اور دوسرے کے لئے مشقت و پریشانی ہے۔

۲۱ ـ المَشورَةُ تَجلِبُ لكَ صَوابَ غَيرِكَ

(۲۱) مشورہ تمہیں دوسرے کی درستگی عطا کرتا ہے۔

۲۲ ـ المُستَشيرُ مُتَحَصِّنٌ مِنَ السَّقَطِ

(۲۲) مشورہ کرنے والا لغزشوں سے محفوظ رہتا ہے۔

۲۳ ـ إذا عَزَمتَ فاستَشِر

(۲۳) جب (کسی کام کا) عزم کرو تو مشورہ کر لو۔

۲۴ ـ آفَةُ المَشورَةِ انتِقاضُ الآراءِ

(۲۴) مشورہ کی آفت، نقض آراء ہے۔

۲۵ ـ أفضَلُ مَن شاوَرتَ ذو التَّجارِبِ، وشَرُّ مَن قارَنتَ ذو المَعايِبِ

(۲۵) تم نے جس سے مشورہ طلب کیا ان میں سب سے بہتر تجربہ کار ہے اور تم سے قریب رہنے والوں میں سب سے زیادہ برا وہ ہے جو عیوب والا ہو۔

۲۶ ـ أفضَلُ النّاسِ رَأياً مَن لا يَستَغني عَن رَأيِ مُشيرٍ

(۲۶) لوگوں میں سب سے بہترین رائے اس کی ہے جو مشورہ دینے والے کی رائے سے بے نیاز نہیں ہوتا۔

۲۷ ـ استَشِر عَدُوَّكَ العاقِلَ، واحذَر رَأيَ صَديقِكَ الجاهِلِ

(۲۷) اپنے عاقل دشمن سے مشورہ کر لو مگر اپنے جاہل دشمن کی رائے سے دور رہو۔

۲۸ ـ حَقٌّ علَى العاقِلِ أن يُضيفَ إلى رَأيِهِ رَأيَ العُقَلاءِ، ويَضُمَّ إلى عِلمِهِ عُلومَ الحُكَماءِ

(۲۸) عاقل کے لئے ضروری ہے کہ وہ اپنی رائے میں عقلاء کے آراء بھی شامل کرے اور اپنے علم میں حکماء کے علوم بھی ملائے۔

۲۹ ـ جِماعُ الخَيرِ فِي المُشاوَرَةِ والأخذِ بِقَولِ النَّصيحِ

(۲۹) نیکی کا اجتماع مشورہ اور ناصح کی بات ماننے میں ہے

۳۰ ـ جَهلُ المُشيرِ هَلاكُ المُستَشيرِ

(۳۰) مشورہ دینے والے کی جہالت مشورہ لینے والے کی ہلاکت ہے۔

۳۱ ـ شاوِر قَبلَ أن تَعزِمَ، وفَكِّر قَبلَ أن تُقدِمَ

(۳۱) عزم سے پہلے مشورہ کر لو اور آگے بڑھنے سے پہلے سوچ لو

۳۲ ـ ظُلمُ المُستَشيرِ ظُلمٌ وخِيانَةٌ

(۳۲) مشورہ مانگنے والے پر ظلم، ظلم و خیانت ہے۔

۳۳۔ على المُشيرِ الاجتهادُ في الرَّأيِ وليسَ عليهِ ضمانُ النُّجحِ

(۳۳) مشورہ دینے والے کے لئے رائے زنی میں محنت و کوشش ضروری ہے مگر اس کے پاس کامیابی کی ضمانت نہیں ہے

۳۴۔ لا تُشاوِر عدُوَّكَ واستُرهُ خبرَكَ

(۳۴) اپنے دشمن سے مشورہ نہ کرو اور اپنی باتیں اس سے پوشیدہ رکھو۔

۳۵۔ من استنبطَ الصوابَ عندَ المشورةِ

(۳۵) مشورہ سے حد درجہ درستگی وجود میں آتی ہے۔

۳۶۔ من نصحَ مُستشيرَهُ صلُحَ تدبيرُهُ

(۳۶) جو مشورہ مانگنے والے کی نصیحت کرتا ہے اس کی تدبیر صحیح ہوتی ہے۔

۳۷۔ من غشَّ مُستشيرَهُ سُلِبَ تدبيرُهُ

(۳۷) جو مشورہ مانگنے والے کو دھوکا دیتا ہے اس کی تدبیر سلب کرلی جاتی ہے۔

۳۸۔ من خالفَ المشورةَ ارتبكَ

(۳۸) جو مشورے کے خلاف کام کرتا ہے وہ پھنس جاتا ہے۔

۳۹۔ من ضلَّ مُشيرُهُ بطلَ تدبيرُهُ

(۳۹) جس کا مشورہ دینے والا گمراہ ہو جاتا ہے اس کی تدبیریں برباد ہو جاتی ہیں۔

[۱۹٤]

المُصيبَةُ = مصیبت

١ ـ مَن عَظَّمَ صِغارَ المَصائِبِ ابتَلاهُ اللهُ بِكِبارِها

(۱) جو چھوٹی چھوٹی مصیبتوں کو بڑھاتا ہے اللہ اسے بڑی بڑی مصیبتوں میں مبتلا کر دیتا ہے۔

٢ ـ مَن زَهِدَ فِي الدُّنيا استَهانَ بِالمُصيباتِ.

(۲) جو دنیا میں زہد اختیار کرتا ہے وہ تمام مصیبتوں کو ہلکا سمجھتا ہے۔

٣ ـ يَنزِلُ الصَّبرُ عَلى قَدرِ المُصيبَةِ ومَن ضَرَبَ يَدَهُ عَلى فَخِذِهِ عِندَ مُصيبَتِهِ حَبِطَ عَمَلُهُ

(۳) صبر مصیبت کی مقدار ہی میں ملتا ہے اور جو اپنی مصیبت کے وقت اپنے زانو پر ہاتھ مارتا ہے اس کا عمل برباد ہو جاتا ہے۔

٤ ـ مَن أصبَحَ يَشكو مُصيبَةً نَزَلَت بِهِ فَقَد أصبَحَ يَشكو رَبَّهُ

(۴) جو اپنے اوپر نازل ہونے والی مصیبت کا شکوہ کرتا ہے وہ اپنے پروردگار کا شکوہ کرتا ہے۔

٥ ـ إنَّ مِن كُنوزِ البِرِّ الصَّبرَ عَلَى الرَّزايا وكِتمانَ المَصائِبِ

(۵) بلا شبہ نیکی کے خزانوں میں بلاؤں پر صبر کرنا اور مصیبت کو چھپانا ہے۔

٦ ـ الصَّبرُ عَلَى المُصيبَةِ مُصيبَةٌ عَلَى الشّامِتِ بِهِ

(۶) مصیبت پر صبر کرنا اس کا طعنہ دینے والے کے لئے مصیبت ہے۔

٧ ـ التَّعزِيَةُ بَعدَ ثَلاثٍ تَجديدٌ لِلمُصيبَةِ

(۷) تین دن بعد تعزیت دینا تجدید مصیبت ہے۔

٨ ـ مَن عَظُمَت عَلَيهِ مُصيبَةٌ فَليَذكُرِ المَوتَ فَإِنَّها تَهونُ عَلَيهِ، ومَن ضاقَ بِهِ أمرٌ فَليَذكُرِ القَبرَ فَإِنَّهُ يَتَّسِعُ

(۸) جس کی مصیبت بڑھ جائے اسے موت کو یاد کرنا چاہیے اس طرح وہ مصیبت اس کے لئے ہلکی ہو جائے گی اور جس کا کوئی کام تنگی میں ہو تو وہ قبر کو یاد کرے تو اس کا وہ کام کشادہ ہو جائے گا۔

٩ ـ أربَعَةٌ تَدعو إلَى الجَنَّةِ: كِتمانُ المُصيبَةِ، وكِتمانُ الصَّدَقَةِ، وبِرُّ الوالِدَينِ، والإِكثارُ مِن قَولِ: لا إلهَ إلَّا اللهُ

(۹) چار چیزیں جنت کی طرف بلاتی ہیں مصیبت چھپانا، صدقہ پوشیدہ رکھنا، والدین کے ساتھ نیکی کرنا اور "لا الہ الا اللہ" زیادہ کہنا

١٠ ـ قيل له ﷺ فأيُّ المصائب أشدّ؟ قال ﷺ: المُصيبة في الدِّين.

(۱۰) آپ سے پوچھا گیا "کون سی مصیبت سب سے زیادہ سخت ہے؟" تو آپ نے فرمایا "دین میں مصیبت"

١١ ـ الثوابُ عند الله تعالى على قدرِ المُصيبة

(۱۱) اللہ کے پاس مصیبت کے جتنی ثواب ہے۔

١٢ ـ إذا تباعدتِ المُصيبةُ قرُبتِ الشّهوة

(۱۲) جب مصیبت دور ہوتی ہے تو عیش و عشرت قریب آجاتا ہے۔

١٣ ـ تنزلُ المثوبةُ على قدرِ المُصيبة

(۱۳) ثواب مصیبت کے جتنی ملتا ہے۔

١٤ ـ عند نُزولِ المصائبِ وتعاقُبِ النّوائبِ تظهرُ فضيلةُ الصّبر

(۱۴) مصائب اور پے در پے بلاؤں کے وقت صبر کی فضیلت عیاں ہوتی ہے

١٥ ـ من أعظمِ مصائبِ الأخيارِ حاجتُهُم إلى مُداراةِ الأشرار

(۱۵) نیکوکاروں کی سب سے بڑی مصیبت یہ ہے کہ انھیں بدکرداروں کی مدارات کی ضرورت پڑ جائے۔

[۱۹۵]

المعاد = قیامت

١ ـ اعملوا ليومٍ تُذخَرُ له الذخائرُ وتُبلى فيه السرائرُ

(١) اس دن کے لئے عمل کرو جس دن کے لئے ذخیرہ کیا جاتا ہے اور جس دن اسرار سے پردہ اٹھ جائے گا۔

٢ ـ فإنّ تقوى الله مفتاحُ سدادٍ، وذخيرةُ معادٍ، وعتقٌ من كلّ ملكةٍ، ونجاةٌ من كلّ هلكةٍ

(٢) بلاشبہ اللہ کا تقویٰ کلید استحکام ہے اور معاد کا ذخیرہ ہر غلامی سے آزادی اور ہر طرح کی ہلاکت سے نجات ہے

٣ ـ واعلموا عبادَ الله أنّ المتّقين ذهبوا بعاجلِ الدُّنيا وآجلِ الآخرة.

(٣) جان لو اے بندگان خدا! متقیوں نے دنیا و آخرت دونوں کا فائدہ اٹھایا۔

٤ ـ ومن الفسادِ إضاعةُ الزّادِ ومفسدةُ المعاد ولكلّ أمرٍ عاقبةٌ سوف يأتيك ما قُدّر لك

(٤) زاد راہ کی تضییع اور فساد معاد خرابی ہے اور ہر کام کا ایک نتیجہ ہوتا ہے اور جو تمہاری تقدیر میں ہوگا وہ عنقریب آنے والا ہے

٥ ـ [يا بنيّ اعلم] أنّ الدنيا لم تكن لتستقرَّ إلّا على ما جعلها اللهُ عليه من النّعماءِ والابتلاءِ والجزاءِ في المعاد أو ما شاء ممّا لا نعلم، فإن أشكلَ عليك شيءٌ من ذلك فاحمله على جهالتك به، فإنّك أوّلُ ما خُلقتَ جاهلاً ثمّ علمتَ

(٥) اے میرے بیٹے جان لو کہ دنیا صرف اللہ کی طرف سے قرار دی گئی ابتلاؤں نعمتوں اور معاد میں جزا کے ستونوں پر پائیدار ہے یا ایسی چیزوں پر جسے خدا چاہتا ہے مگر تم نہیں جانتے پس اگر ان میں تمہارے لئے کوئی مشکل کھڑی ہو جائے تو اسے اپنی جہالت پر محمول کرو کیونکہ تم سب سے پہلے جب پیدا کئے گئے تو جاہل تھے پھر تم نے علم حاصل کیا۔

٦ ـ [قال في أوصاف حزب الله] في معشرٍ أسهرَ عيونَهم خوفُ معادِهم وتجافت عن مضاجعهم جنوبُهم وهمهمت بذكر ربّهم شفاهُهم وتقشّعت بطول استغفارهم ذنوبُهم أولئك حزبُ الله، ألا إنّ حزبَ الله هم الغالبون

(٦) گروہ خدا (حزب اللہ) کی توصیف میں فرمایا "ان کی آنکھوں کو قیامت کے خوف نے جگا رکھا ہے وہ آرام گاہوں میں پہلو نہیں لگاتے ان کے ہونٹ ہمیشہ اپنے پروردگار کی یاد میں زمزمہ ریز رہتے ہیں ان کے گناہ استغفار میں مداومت کی وجہ سے جھڑ چکے ہوتے ہیں یہ حزب اللہ ہیں اور آگاہ ہو جاؤ کہ حزب اللہ ہی غالب ہونے والے ہیں۔"

۷۔ طوبیٰ لِمَن ذَکَرَ المَعادَ وعَمِلَ لِلحِسابِ وقَنِعَ بِالکَفافِ وَ رَضِيَ عَنِ الله

(۷) خوشحالی ہے اس کے لئے جس نے قیامت کو یاد رکھا حساب کے لئے عمل کیا ضرورت بھر سے قانع رہا اور اللہ تعالیٰ سے راضی رہا

۸۔ بِئسَ الزّادُ إلی المَعادِ العُدوانُ عَلَی العِباد

(۸) سفر قیامت کے لئے بدترین زادراہ بندوں پر ظلم کرنا ہے۔

۹۔ أفضَلُ النّاسِ عَقلاً أحسَنُهُم تَقدیراً لِمَعاشِهِ وَ أشَدُّهُم اهتِماماً بِإصلاحِ مَعادِه

(۹) عقلی اعتبار سے لوگوں میں سب سے افضل وہ ہے جسے اپنی معاش کا سب سے زیادہ اندازہ ہو اور جو ان میں اپنی بازگشت (قیامت) کے لئے سب سے زیادہ اہتمام کرنے والا ہو

۱۰۔ إنَّ مِنَ الشَّقاءِ إفسادُ المَعاد

(۱۰) بلاشبہ بدبختی ہے کہ آدمی اپنی بازگشت (معاد) کے امور کو خراب کر ڈالے

۱۱۔ خَیرُ الإستِعدادِ ما أصلَحَ بِهِ المَعاد

(۱۱) بہترین استعداد وہ ہے جو معاد کی اصلاح کرے

۱۲۔ دَعُوا طاعَةَ البَغيِ وَ الفَسادِ، وَ اسلُکُوا سَبیلَ الطّاعَةِ وَ الإنقِیادِ تَسعَدُوا فِي المَعاد

(۱۲) ظلم و فساد کی اطاعت چھوڑ دو اور اطاعت و پیروی کے راستے پر لگ جاؤ تو معاد میں کامیاب رہو گے

۱۳۔ مَن أخلَصَ لِلّهِ استَظهَرَ لِمَعاشِهِ وَ مَعادِه

(۱۳) جو اللہ کے لئے اخلاص برتتا ہے تو اللہ اس کے معاشی حالات اور اخروی امور میں اس کی پشت پناہی کرتا ہے

۱۴۔ مَن أصلَحَ المَعادَ ظَفِرَ بِالسَّداد

(۱۴) جس نے اپنے اخروی امور کی اصلاح کر لی اس نے درست عمل کے ساتھ کامیابی حاصل کر لی

۱۵۔ مَن أیقَنَ بِالمَعادِ استَکثَرَ مِنَ الزّاد

(۱۵) جو قیامت کا یقین رکھتا ہو گا وہ زیادہ زادراہ جمع کرے گا۔

۱۶۔ لَیسَ بِمُؤمِنٍ مَن لَم یَهتَمَّ بِإصلاحِ مَعادِه

(۱۶) وہ مومن نہیں جو اپنی معاد کی اصلاح کے لئے اہتمام نہ کرتا ہو

[۱۹۶]

المَعرِفَة = معرفت

١ ـ عَرَفتُ اللهَ سُبحانَهُ بِفَسخِ العَزائِمِ وَحَلِّ العُقُودِ ونَقضِ الهِمَم

(۱) میں نے اللہ کو ارادوں کے ختم ہو جانے، عہد و پیمان کے ٹوٹ جانے اور ہمتیں ہار جانے کے ذریعے پہچانا۔

٢ ـ أوَّلُ الدِّينِ مَعرِفَتُهُ وكَمالُ مَعرِفَتِهِ التصديقُ بِهِ.

(۲) اول دین اس کی معرفت ہے اور کمال معرفت اس کی تصدیق ہے۔

٣ ـ رأسُ الأمرِ مَعرِفَةُ اللهِ تعالى، وَعَمودُهُ طاعَةُ اللهِ عزَّ وجَلَّ.

(۳) تمام کاموں میں سرفہرست اللہ کی معرفت ہے اور اس کا ستون اطاعت خدا ہے۔

٤ ـ مَن عَرَفَ نَفسَه فقد عَرَفَ رَبَّه

(۴) جس نے اپنے آپ کو پہچان لیا بلاشبہ اس نے اپنے پروردگار کو پہچان لیا۔

٥ ـ مَن عَجَزَ عَن مَعرِفَةِ نَفسِهِ فَهُوَ عَن مَعرِفَةِ خالِقِهِ أعجَز.

(۵) جو اپنے نفس کی معرفت سے عاجز ہو تو وہ اپنے پروردگار کی معرفت سے اس سے زیادہ عاجز ہوگا۔

٦ ـ ما مِن حَرَكَةٍ إلّا وأنتَ مُحتاجٌ فيها إلى المَعرِفَة

(۶) کوئی ایسی حرکت نہیں جس کے لئے تم معرفت کے محتاج نہ ہو۔

٧ ـ العارِفُ وَجهُهُ مُستَبشِرٌ مُتَبَسِّمٌ، وقَلبُهُ وَجِلٌ مَحزُونٌ

(۷) عارف کا چہرہ ہشاش بشاش اور مسکراتا ہوا ہوتا ہے جبکہ اس کا دل خائف اور محزون ہوتا ہے۔

٨ ـ العارِفُ مَن عَرَفَ نَفسَهُ فأعتَقَها ونَزَّهَها عَن كُلِّ ما يُبعِدُها ويُوبِقُها

(۸) عارف وہ ہے جس نے اپنے نفس کو پہچان کر اسے (خواہشوں کی غلامی سے) آزاد کر دیا اور اسے ہر اس شئے سے دور کر دیا جو اسے اللہ سے دور کرتی ہو اور اس کی تباہی کا باعث ہو۔

٩ ـ المَعرِفَةُ نُورُ القَلب

(۹) معرفت دل کا نور ہے۔

١٠ ـ ثَمَرَةُ العِلمِ مَعرِفَةُ الله.

(۱۰) علم کا ثمرہ اللہ کی معرفت ہے۔

١١ ـ رُبَّ مَعرِفَةٍ أدَّت إلى تَضليلٍ

(۱۱) بہت سی معرفتیں گمراہیوں کی طرف لے جاتی ہیں۔

۱۲ ـ غايةُ المعرفةِ أن يعرفَ المرءُ نفسَه

(۱۲) معرفت کی انتہا یہ ہے کہ انسان اپنے آپ کو پہچان سکے۔

۱۳ ـ كُلُّ عارفٍ مهمومٌ

(۱۳) ہر عارف (خدا شناس) غم زدہ ہوتا ہے۔

۱٤ ـ لقاءُ أهلِ المعرفةِ عمارةُ القلوبِ ومُستفادُ الحِكمةِ

(۱۴) اہل معرفت سے ملاقات دلوں کی تعمیر اور قابل استفادہ حکمت ہے۔

۱۵ ـ مَن لَم يعرفِ الخيرَ من الشَّرِّ فهو من البهائم

(۱۵) جو برائی میں سے بھلائی نہ پہچان سکے وہ چوپایہ ہے۔

۱٦ ـ من أعتمد على الرّأي والقياس في معرفةِ الله ضلَّ وصعُبَت عليه الأمُور

(۱۶) جو اللہ کی معرفت کے سلسلے میں ذاتی رائے اور قیاس آرائیوں پر بھروسہ کرتا ہے وہ گمراہ ہو جاتا ہے اور تمام امور اس کے لئے سخت ہو جاتے ہیں

۱۷ ـ من صحَّت معرفتُه انصرفت عن العالم الفاني نفسُهُ وهمَّته

(۱۷) جس کی معرفت صحیح ہو جاتی ہے اس کی ہمت و طبیعت فانی دنیا سے ہٹ جاتی ہے

۱۸ ـ يسيرُ المعرفة يُوجبُ الزُّهد في الدُّنيا

(۱۸) تھوڑی سی معرفت بھی دنیا میں زہد کا باعث ہو جاتی ہے۔

۱۹ ـ لا تزهدنَّ في شيءٍ حتّى تعرفه

(۱۹) کسی چیز میں اس وقت تک بے رغبتی نہ کرو جب تک تم اس کی پہچان نہ لو۔

۲۰ ـ أفضلُ الحكمة معرفةُ الانسان نفسَهُ ووُقُوفُه عِند قدرِه

(۲۰) بہترین معرفت یہ ہے کہ آدمی خود کو پہچان لے اور اپنی قدر و منزلت سے واقف ہو جائے۔

[۱۹۷]

المعروف ■ نیکی واحسان

۱ ـ لا یُزَهِّدَنَّكَ فِي المعروفِ مَن لا یَشکُرُهُ لكَ، فقد یشکُرُكَ علیهِ من لا یَستَمتِعُ بشيءٍ مِنهُ، وقد تُدرِكُ مِن شُکرِ الشاکِرِ أکثرَ مِمّا أضاعَ الکافِرُ ﴿واللهُ یُحِبُّ المُحسِنین﴾.

(۱) تمہاری نیکی کا شکر ادا نہ کرنے والا تمہیں ہرگز نیکی کرنے سے دور نہ کرنے پائے کیونکہ تمہاری اس نیکی کے بدلے وہ (خدا) تمہارا شکرگزار ہے جس نے تمہاری نیکی سے کچھ فائدہ حاصل نہیں کیا اور بلاشبہ تم اس شکر گزار کے شکر سے اتنا کچھ پا جاتے ہو جو اس ناشکرے کی ضائع کی ہوئی اشیاء سے کہیں زیادہ ہوتا ہے اور اللہ تو احسان کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

۲ ـ إذا بَخِلَ الغَنيُّ بمعروفِهِ باعَ الفقیرُ آخرتَهُ بدُنیاه

(۲) جب بھی تونگر عطا و نیکی میں کنجوسی کرتا ہے فقیر اپنی آخرت دنیا کے عوض بیچ ڈالتا ہے

۳ ـ المَعرُوفُ أفضَلُ الکُنوزِ وأحصَنُ الحُصُون

(۳) عطا و بخشش بہترین خزانہ اور محفوظ ترین قلعہ ہے۔

٤ ـ بَذلُ المَجهُودِ زِینةُ المعروف

(۴) نادار کی بخشش عطیات کی زینت ہے۔

٥ ـ من وَضَعَ معروفاً في غَیرِ موضِعِه عادَ علیهِ وَبالاً

(۵) جو نیکی کو بے محل انجام دیتا ہے اس کے لئے نیکی وبال جان بن جاتی ہے۔

٦ ـ الکَریمُ لا یَقبَلُ علی مَعروفِهِ ثَمَناً.

(۶) بردبار کبھی اپنے احسان کی قیمت نہیں قبول کرتا۔

٧ ـ المَعروفُ زکاةُ النِّعَم

(۷) احسان، نعمتوں کی زکات ہے۔

٨ ـ أوَّلُ المَعروفِ مُستَخَفٌّ، وآخِرُهُ مُستَثقَلٌ، تَکادُ أوائلُهُ تَکُونُ للهَوی دُونَ الرَّأيِ، وأواخِرُهُ للرَّأيِ دُونَ الهَوی، ولذلك قیل رَبُّ الصَّنیعةِ أشَدُّ مِنَ الابتِداءِ بها

(۸) نیکی کا آغاز سخت ہوتا ہے مگر انجام سنگین اور ناموزوں ہوتا ہے ممکن ہے اس کی شروعات رائے کے بغیر ہو مگر آخرکار اس میں غور و فکر بھی شامل ہو جائے اور خواہش کا دخل نہ رہے اسی لئے کہا گیا ہے کہ "نیکی کی پرورش اس کی شروعات سے زیادہ سخت ہے"

٩ ـ من تَسَبَّبَ المعروفَ یکُن رِبحُهُ الحَمد

(۹) جو نیکی واحسان چھوڑ جاتا ہے اس کا فائدہ ستائش و تعریف ہوتا ہے۔

۱۰ـ لا تزهدنّ في معروف، فإنّ الدّهرَ ذو صُرُوفٍ، كَم مِن راغِبٍ أصبحَ مَرغوباً إليه، ومتبوعٍ أمسى تابعاً

۱۱ـ أحيِ المعروفَ بإماتته

۱۲ـ النِّعَمُ وحشيّةٌ فقيِّدُوها بالمعروف

۱۳ـ المعروفُ كنزٌ، فانظُر عِندَ مَن تُودِعُه

۱۴ـ ينبغي للعاقِلِ أن يَمنَعَ مَعروفَهُ الجاهِلَ واللئيمَ والسّفيهَ، فإنّ الجاهِلَ فلا يعرفُ المعروفَ ولا يشكرُ عليه، وإنّ اللئيمَ سبخةٌ لا تُنبتُ، وإنّ السّفيهَ يقولُ إنّما أعطاني فرَقاً من لساني

۱۵ـ المعروفُ غُلٌّ لا يَفُكُّهُ إلّا شُكرٌ أو مُكافأةٌ

۱۶ـ صنائعُ المعروفِ تدفعُ ميتةَ السُّوءِ وتقي مصارعَ الهوانِ

۱۷ـ ليس لِمن صنعَ معروفاً عند غيرِ أهلِهِ إلّا محمدةُ اللّئامِ وثناءُ الجُهّالِ، فإنْ زلّتْ بصاحبهِ النّعلُ فشرُّ خدينٍ وألأمُ خليلٍ

۱۸ـ أفضلُ المعروفِ ما اصطنعتهُ إلى أهلِ الحاجةِ إليه لأنّ لهم جزاءَهُ وذكرَهُ وفخرَهُ فمهما اصطنعَ الرّجلُ من معروفٍ فإنّما يبتدأ بنفسِهِ، فلا يطلبنّ شُكرَ ما صنعَ إلى نفسِهِ من غيرِه

(۱۰) نیکی و احسان سے ہرگز کنارہ کشی اختیار نہ کرنا کیونکہ زمانہ بدلتا رہتا ہے کتنے ایسے رغبت والے ہیں جو صبح ہوتے ہی دوسروں کی توجہ کا مرکز بن جاتے ہیں اور کتنے ایسے رہنما ہیں جو شام ہوتے ہی پیروکار بن جاتے ہیں

(۱۱) نیکی و احسان کو مار کر یعنی چھپا کر زندہ کرو

(۱۲) نعمتیں وحشی ہیں انہیں نیکی و احسان کے ذریعہ قید کر رکھو

(۱۳) احسان خزانہ ہے لہٰذا غور سے دیکھو کہ کس کے پاس رکھوا رہے ہو

(۱۴) عاقل کے لئے لازم ہے کہ وہ اپنی نیکی و احسان سے جاہل، کمینے اور بے وقوف کو دور رکھے کیونکہ جاہل نہ تو احسان جانتا ہے اور نہ ہی اس کا شکر گزار ہوتا ہے اور کمینہ تو شور زمین ہے جس پر کچھ نہیں اگتا اور بے وقوف تو یہ کہے گا "اس نے مجھے صرف میری زبان کے ڈر سے دیا ہے"

(۱۵) احسان ایسی قید ہے جسے شکریہ مکافات ہی کھول سکتے ہیں۔

(۱۶) احسان کی نیکیاں بری موت کو دور ہٹاتی ہیں اور ذلت کے گڑھوں سے بچائے رکھتی ہیں۔

(۱۷) جو شخص نااہل کے ساتھ احسان کرے اسے سوائے کمینوں کے شکریہ اور جاہلوں کی تعریف کے کچھ حاصل نہیں ہوتا اور جب اس کے قدم ڈگمگاتے ہیں تو یہ لوگ بدترین دوست اور قابل مذمت احباب ہوتے ہیں۔

(۱۸) بہترین نیکی اور احسان وہ ہے جو ضرورتمندوں کے ساتھ کیا جائے کیونکہ ان کے لئے احسان کی جزا، ذکر اور فخر انہیں سے حاصل ہوتا ہے جب کوئی آدمی کسی کے ساتھ احسان کرتا ہے تو وہ خود اپنے ہی ساتھ احسان کرتا ہے لہٰذا اسے کسی چیز کے لئے دوسروں سے شکریہ طلب نہیں کرنا چاہیے جسے خود اس نے اپنے لئے انجام دیا ہو۔

١٩ - لا تستصغر شيئاً من المعروف قدرت على اصطناعه إيثاراً لما هو أكثر منه فإنّ اليسير في حال الحاجة إليه أنفع من الكثير في حال الغنى عنه.

(۱۹) کسی ایسی نیکی کو کبھی حقیر نہ سمجھ جس کی انجام دہی پر تم قادر ہو یہ سوچ کر کہ آئندہ اس سے بڑی نیکی انجام دوں گا کیونکہ ضرورت کے وقت تھوڑی سی چیز بے نیازی کے عالم میں ڈھیر ساری اشیاء سے زیادہ مفید ہوتی ہے۔

٢٠ - المعروفُ أفضلُ الكنزين.

(۲۰) احسان دونوں خزانوں میں افضل ہے۔

٢١ - المعروفُ ذخيرةُ الأبد.

(۲۱) احسان ابدی ذخیرہ ہے

٢٢ - المعروفُ أفضلُ المغانم.

(۲۲) احسان سب سے افضل فائدہ ہے۔

٢٣ - إذا صُنِعَ إليك معروفٌ فانشُرهُ.

(۲۳) جب تمہارے ساتھ احسان کیا جائے تو اسے پھیلاؤ۔

٢٤ - إذا صَنَعتَ معروفاً فاستُرهُ.

(۲۴) جب تم احسان کرو تو اسے پوشیدہ رکھو۔

٢٥ - جمالُ المعروفِ إتمامُه.

(۲۵) احسان کی خوبصورتی اس کی تکمیل میں ہے۔

٢٦ - خيرُ المعروفِ ما أُصيبَ به الأبرار.

(۲۶) بہترین نیکی وہ ہے جو نیکوکار تک پہنچ جائے۔

٢٧ - صاحبُ المعروفِ لا يَعثُرُ، وإذا عثرَ وجدَ متّكأً.

(۲۷) نیکوکار کبھی نہیں لڑکھڑاتا اور اگر وہ لڑکھڑا بھی جائے تو اسے سہارا مل جاتا ہے

٢٨ - صنائعُ المعروفِ تُدِرُّ النعماء، وتدفعُ البلاء.

(۲۸) نیکیوں کی انجام دہی نعمتوں کو زیادہ اور بلاؤں کو رفع کر دیتی ہے

٢٩ - كثرةُ اصطناعِ المعروفِ تزيدُ في العمرِ، وتَنشُرُ الذكر.

(۲۹) بکثرت احسان کرنا عمر کو بڑھاتا ہے اور انسان کے ذکر میں اضافہ کرتا ہے۔

٣٠ - لا خيرَ في المعروفِ إلى غيرِ معروف.

(۳۰) قدر ناشناس کے ساتھ احسان میں کوئی نیکی نہیں

٣١ - من بذلَ معروفَهُ مالت إليه القلوب.

(۳۱) جو اپنے احسانات سے نوازتا ہے اس کی طرف لوگوں کے دل مائل ہو جاتے ہیں۔

٣٢ - مَن قَبِلَ معروفَك فقد باعك عِزّتَهُ ومروّتَه.

(۳۲) جس نے تمہارے احسان کو قبول کر لیا اس نے اپنی عزت و مروت تمہارے ہاتھوں فروخت کر دیا

[۱۹۸]

المعصية — نافرمانی

١ ـ اتقوا معاصي الله في الخلوات فإن الشاهد هو الحاكم.

(۱) خلوتوں میں اللہ کی نافرمانیوں سے ڈرو کیونکہ جو (ان خلوتوں میں تمہارا) شاہد ہے وہی فیصلہ بھی کرنے والا ہے۔

٢ ـ احذر أن يراك الله عند معصيته ويفقدك عند طاعته فتكون من الخاسرين وإذا قويت فاقو على طاعة الله وإذا ضعفت فاضعف عن معصية الله.

(۲) ڈرو کہ خدا تمہیں اپنی نافرمانی کے وقت تو دیکھے مگر اطاعت کے موقع پر نہ پائے، اس طرح تم گھاٹا اٹھانے والوں میں سے ہو جاؤ گے اور اگر قوی ہو گئے تو اللہ کی اطاعت کے لئے قوی ہو جاؤ اور اگر ضعیف ہو گئے ہو تو اللہ کی معصیت کے لئے ضعیف ہو جاؤ۔

٣ ـ لا طاعة لمخلوق في معصية الخالق.

(۳) کسی مخلوق کی اطاعت خالق کی نافرمانی کے لئے ممکن نہیں۔

٤ ـ أقل ما يلزمكم لله أن لا تستعينوا بنعمه على معاصيه.

(۴) کم از کم اللہ نے تمہارے اوپر یہ لازم قرار دیا ہے کہ تم اس کی نعمتوں کو اس کی نافرمانی کے لئے مددگار نہ بناؤ۔

٥ ـ يا ابن آدم إذا رأيت ربك سبحانه يتابع عليك نعمه وأنت تعصيه فاحذره.

(۵) اے ابن آدم! اگر تم یہ دیکھو کہ تمہارا پروردگار تم پر پے در پے نعمتیں نازل کئے جا رہا ہے اور تم اس کی معصیت کرتے جا رہے ہو تو اس سے ڈرو۔

٦ ـ قال لابنه الحسن عليه السلام: لا تخلفن وراءك شيئاً من الدنيا فإنك تخلفه لأحد رجلين: إما رجل عمل فيه بطاعة الله فسعد بما شقيت به، وإما رجل عمل فيه بمعصية الله فشقي بما جمعت له فكنت عوناً له على معصيته، وليس أحد هذين حقيقاً أن تؤثره على نفسك.

(۶) آپ نے اپنے بیٹے امام حسن علیہ السلام سے فرمایا: "اپنے بعد کے لئے دنیا کی کوئی چیز نہ چھوڑو، کیونکہ جو چیز بھی چھوڑ کر جاؤ گے وہ دو طرح کے آدمیوں میں سے کسی ایک کے لئے چھوڑو گے: ایک وہ آدمی ہے جس نے تمہاری چھوڑی ہوئی چیز کو اللہ کی اطاعت میں استعمال کیا اور اس چیز کی وجہ سے خوش بخت و کامیاب ہوا جس کی وجہ سے تم بدبخت ہو گئے تھے اور دوسرا وہ آدمی ہے جس نے تمہاری چھوڑی ہوئی چیز کو معصیت میں صرف کیا اور تمہاری جمع کی ہوئی چیز سے بدبخت ہو گیا

طرح تم نے اس کی معصیت خدا میں مدد کی اور یہ دونوں میں سے کوئی اس قابل نہیں ہے کہ تم انھیں اپنے آپ پر ترجیح دو۔

۷ ۔ مِن هَوانِ الدُّنیا علی اللهِ أنّه لا یُعصی إلّا فیها، ولا یُنالُ ما عندَهُ إلّا بِترکِها

(۷) اللہ کے نزدیک دنیا کی بے وقعتی یہ بھی ایک طرح کی بے عزتی و ذلم ماتگی ہے کہ اس کی نافرمانی صرف اسی میں کی جاتی ہے اور اس کے پاس موجود چیزوں کو بغیر اس دنیا کو چھوڑے حاصل نہیں کیا جا سکتا

۸ ۔ رَحِمَ اللهُ امرأً نَزَعَ عن شهوتِه وقَمَعَ هَوى نَفسِه، فإنّ هذِهِ النَّفسَ أبعدُ شيءٍ مَنزَعاً، وإنّها لا تَزالُ تَنزِعُ إلی مَعصِیةٍ في هَوًی.

(۸) اللہ اس بندے پر رحم کرے جس نے اپنی خواہشوں کو اکھاڑ پھینکا ہو اور اپنی نفسانی آرزوں کا قلع قمع کر ڈالا ہو کیونکہ ان نفسانی خواہشوں کو ختم کر دینا سب سے مشکل کام ہے اور یہ نفس ہمیشہ خواہشوں کے لئے معصیت کی طرف لے جاتی ہے۔

۹ ۔ واستَتِمّوا نِعَمَ اللهِ علیکم بالصَّبرِ علی طاعَتِه والمُجانَبةِ لمعصیتِه

(۹) اپنے اوپر اللہ کی نعمتوں کو اس کی اطاعت پر صبر اور اس کی نافرمانی سے اجتناب کر کے تمام کرو۔

۱۰ ۔ إنَّ مِن الغِرّةِ باللهِ أن یُصِرَّ العَبدُ علی المَعصِیةِ، ویَتَمَنّی علی اللهِ المَغفِرةَ

(۱۰) اللہ سے یہ غفلت ہے کہ بندہ معصیت کی تکرار کرتا جائے اور اس کے بعد اس سے مغفرت کا متمنی رہے

۱۱ ۔ مَن تَلَذَّذَ بِمَعصِیةِ اللهِ أورَثَهُ اللهُ ذُلّاً

(۱۱) جو اللہ کی معصیت سے لطف اندوز ہوتا ہے اللہ اسے ذلیل کر دیتا ہے۔

۱۲ ۔ تَمامُ الإخلاصِ تَجَنُّبُ المَعاصي

(۱۲) تکمیل خلاص معصیتوں سے اجتناب ہے

۱۳ ۔ أبَی اللهُ إلّا أن یُذِلَّ مَن عَصاه

(۱۳) اللہ صرف اپنی نافرمانی کرنے والوں کو ذلیل کرتا ہے۔

۱٤ ۔ أفضلُ العِبادةِ الإمساكُ عَنِ المَعصِیةِ، والوُقوفُ عِندَ الشُّبهةِ

(۱۴) بہترین عبادت معصیت سے پرہیز اور شبہ کے وقت توقف ہے۔

۱۵ ۔ إذا عَصَی الرَّبَّ مَن یَعرِفُهُ سَلَّطَ علیهِ مَن لا یَعرِفُهُ.

(۱۵) جب کوئی خدا شناس گناہ کرتا ہے تو اللہ اس پر ایسے کو مسلط کر دیتا ہے جو اللہ کو نہیں پہچانتا ہوگا۔

۱٦ ۔ العَجَبُ مِمَّن یَدعو ویَستَبطِئُ الإجابةَ وقد سَدَّ طَریقَها بالمَعاصي

(۱۶) تعجب ہے جو دعا کرتا ہے اور پھر قبولیت میں دیر ہونے کا شکوہ کرتا ہے جبکہ اس نے قبولیت کا دروازہ نافرمانیوں کے ذریعے بند کر رکھا ہے۔

١٧ـ قيل له ﷺ: أيُّ صاحبٍ لك شرٌّ؟ قال ﷺ: المُزيِّنُ لكَ معصيةَ الله

(۱۷) آپ سے کہا یا پوچھا گیا "کون سا دوست آپ کے نزدیک سب سے زیادہ برا ہے؟" تو آپ نے فرمایا "تمہارے لئے اللہ کی نافرمانی کو سنوار کر پیش کرنے والا"۔

١٨ـ لا دينَ لمن دانَ بطاعةِ مخلوقٍ في معصيةِ الخالِق

(۱۸) اس کے پاس کوئی دین نہیں جس نے مخلوق کی اطاعت، خالق کی نافرمانی کر کے کی۔

١٩ـ المعاصي حِمَى الله فمن يرتعْ حولها يُوشِكُ أن يدخُلَها

(۱۹) معصیتیں اللہ کا ممنوعہ علاقہ ہیں سو جو اس کے اطراف میں چرتا ہے ممکن ہے کہ وہ اس میں داخل ہو جائے

٢٠ـ إنَّ أنصحَكُم لنفسهِ أطوعُكُم لربِّه وأغشَّكُم لنفسه أعصاكُم لربِّه

(۲۰) بلاشبہ تم میں اپنے نفس کی سب سے زیادہ نصیحت کرنے والا ہی اپنے پروردگار کی سب سے زیادہ اطاعت کرنے والا ہے اور تم میں سے اپنے نفس کو سب سے زیادہ دھوکا دینے والا ہی سب سے زیادہ اپنے پروردگار کی معصیت کرنے والا ہے

٢١ـ من يُطعِ اللهَ يأمَنْ ومن يعصِهِ يندم

(۲۱) جو اللہ کی اطاعت کرتا ہے وہ امان میں رہتا ہے اور جو اس کی معصیت کرتا ہے وہ نادم ہوتا ہے

٢٢ـ التنزُّهُ عن المعاصي عبادةُ التوّابين

(۲۲) معاصی سے دوری توبہ کرنے والوں کے لئے عبادت ہے

٢٣ـ إنَّ الله لَيُبغِضُ الوقيحَ المتجرّي على المعاصي

(۲۳) اللہ تعالیٰ بے شرم اور گناہوں پر جری شخص پر غضبناک ہوتا ہے

٢٤ـ المعصيةُ تمنعُ الإجابة

(۲۴) معصیت قبولیت کو روک دیتی ہے

٢٥ـ المعصيةُ تجلِبُ العقوبة

(۲۵) معصیت سزا لے آتی ہے

٢٦ـ المعصيةُ همّةُ الأرجاس

(۲۶) معصیت نجس لوگوں کی لگن ہے

٢٧ـ ضدُّ الطاعةِ العصيان

(۲۷) اطاعت کی ضد نافرمانی ہے

٢٨ـ بالمعصيةِ يكونُ الشقاء

(۲۸) نافرمانی سے بدبختی وجود میں آتی ہے۔

٢٩ـ حاصِلُ المعاصي التَّلَف.

(۲۹) حاصل معصیت، تباہی ہے۔

٣٠ـ راكبُ المعصيةِ مثواهُ النار

(۳۰) معصیت کے سوار کا ٹھکانہ جہنم ہے

۳۱ ـ مَنْ كَثُرَ فِكرُهُ فِي المَعاصِي دَعَتْهُ إلَيهِ.

(۳۱) جو معصیت کے بارے میں بہت زیادہ سوچتا ہے معصیت اسے اپنی طرف بلا لیتی ہے۔

۳۲ ـ مَنْ كَرُمَتْ عَلَيهِ نَفْسُهُ لَمْ يُهِنْها بالمَعصِيَةِ.

(۳۲) جس کے نزدیک اپنا نفس عزت دار ہوگا وہ معصیت کے ذریعہ اس کی بے عزتی نہیں کرے گا۔

۳۳ ـ وَيلٌ لِلعاصِي ما أَجهَلَهُ، وعَنْ حَظِّهِ ما أَبعَدَهُ.

(۳۳) افسوس ہے گنہگار پر وہ کتنا نادان ہے؟ اور اپنی خوش قسمتی سے کس قدر دور؟

۳٤ ـ مَنْ سَلِمَ مِنَ المَعاصِي عَمَلُهُ بَلَغَ مِنَ الآخِرَةِ أَمَلَهُ.

(۳۴) جس کا عمل نافرمانیوں سے بچ رہا وہ آخرت میں اپنی آرزوؤں تک پہنچ جائے گا۔

[۱۹۹]

الملالة = اکتاہٹ

۱ ـ إنّ هذه القلوبَ تَمَلُّ كما تَمَلُّ الأبدان، فابتغوا لها طرائف الحِكَم

۲ ـ المودّةُ قرابةٌ مستفادةٌ، ولا تأمننّ ملولاً

۳ ـ قليلٌ تدومُ عليه أرجى من كثيرٍ مملولٍ منه

٤ ـ إيّاك والملالة فإنّها من السُّخف والنّذالة

٥ ـ لا وفاءَ لمَلولٍ

٦ ـ الإكثارُ يُزِلُّ الحكيمَ، ويُمِلُّ الحليمَ فلا تكثر فتضجر ولا تفرّط فتُهَن

۷ ـ المللُ يُفسدُ الأُخوّة

۸ ـ خيرُ الكلامِ ما لا يُمِلُّ ولا يَقِلُّ

۹ ـ لا خُلّةَ لمَلولٍ

۱۰ ـ كثرةُ السؤال يُورثُ الملال

۱۱ ـ كثرةُ الكلامِ تُمِلُّ الإخوان.

۱۲ ـ كثرةُ الكلامِ تُمِلُّ السمع.

۱۳ ـ كلُّ شيءٍ يُمَلُّ ما خلا طرائفَ الحِكَم

١٤ ـ لا تأمننّ ملولاً وإن تحلّى بالصِّلة.

( ) یقیناً یہ دل بھی جسموں کی طرح بوسیدہ ہو جاتے ہیں لہٰذا ان کے لئے حکمت کی ظرافتیں لے آؤ۔

(۲) لوگوں کی دوستی اور محبت سود مند قرابت ہے لہٰذا بہت جلدی غم زدہ ہونے والے پر بھروسہ نہ کرو۔

(۳) وہ تھوڑا سا کام جسے تم ہمیشہ انجام دے سکو اکتا دینے والے زیادہ کام سے بہتر ہے۔

(۴) اکتاہٹ سے بچو کیونکہ یہ کم عقلی اور فرومایگی ہے

(۵) اکتا جانے والے کے پاس وفا نہیں ہوتی

(۶) زیادہ روی حلیم کو لغزشوں میں مبتلا کر دیتی ہے اور حلیم کو اکتا دیتی ہے لہٰذا زیادہ روی نہ کرو کہ بیزار کئے جاؤگے اور نہ کمی کرو کہ بے عزت ہو جاؤگے

(۷) اکتاہٹ دوستی و اخوت کو خراب کر دیتی ہے۔

(۸) بہترین بات وہ ہے جس میں نہ اکتاہٹ ہو اور نہ ہی کمی

(۹) اکتا جانے والے کے لئے کوئی دوستی نہیں۔

(۱۰) حد درجہ سوال، اکتاہٹ کا باعث بنتے ہیں۔

(۱۱) کثرت کلام دوستوں اور بھائیوں کو اکتا دیتی ہے

(۱۲) کثرت کلام سے سماعت اوب جاتی ہے۔

(۱۳) حکمت کی ظرافتوں کے علاوہ ہر چیز سے جی اوب جاتا ہے۔

(۱۴) کسی اکتا جانے والے پر بھروسہ نہ کرو چاہے وہ رشتہ داری کے زیور سے آراستہ ہو

[۲۰۰]

المَوت = موت

١ ـ مَن طَلَبَ الدُّنيا طَلَبَهُ المَوتُ حتّى يُخرِجَهُ عنها، ومَن طَلَبَ الآخِرةَ طَلَبَتهُ الدُّنيا حتّى يَستوفِيَ رِزقَهُ مِنها

(۱) جو شخص دنیا چاہتا ہے اسے موت ڈھونڈتی ہے تاکہ اسے دنیا سے نکال باہر کر دے اور جو آخرت چاہتا ہے اسے دنیا ڈھونڈتی ہے تاکہ اس کی روزی اس تک پہنچا دے۔

٢ ـ عَجِبتُ لِمَن نَسِيَ المَوتَ، وهُوَ يَرَى المَوتى

(۲) مجھے تعجب ہے اس شخص پر جو موت کو بھول جاتا ہے جبکہ وہ (ہر روز) مردوں کو دیکھتا ہے۔

٣ ـ مَن أكثَرَ مِن ذِكرِ المَوتِ رَضِيَ مِنَ الدُّنيا بِاليَسيرِ

(۳) جو سب سے زیادہ موت کو یاد کرے گا وہ مختصر دنیا سے بھی راضی ہو گا۔

٤ ـ مَن ارتَقَبَ المَوتَ سارَعَ إلى الخَيراتِ.

(۴) جو شخص موت کا انتظار کرتا ہے وہ نیک کاموں میں عجلت کرے گا۔

٥ ـ إذا كُنتَ في إدبارٍ والمَوتُ في إقبالٍ، فَما أسرَعَ المُلتَقى.

(۵) جب تم زندگی کے رخت کو تیزی سے پیچھے چھوڑ رہے ہو اور موت تمہارے سامنے ہے تو کتنی جلدی تم ایک دوسرے سے ملو گے۔

٦ ـ إنَّ للهِ مَلَكاً يُنادي في كُلِّ يومٍ لِدُوا لِلمَوتِ واجمَعوا لِلفَناءِ، وابنُوا لِلخَرابِ

(۶) اللہ تعالیٰ کے پاس ایک فرشتہ ہے جو ہر روز اعلان کرتا ہے "مرنے کے لئے اولاد پیدا کرو فنا کے لئے (مال) جمع کرو اور ویران ہونے کے لئے (گھر) بناؤ

٧ ـ الرَّحيلُ وَشيكٌ

(۷) دنیا سے کوچ کرنا کتنی جلدی میں ہوتا ہے۔

٨ ـ في وصيّتِه للحسنِ عليه السلام: واعلَم يا بُنَيَّ أنَّكَ خُلِقتَ للآخِرَةِ لا للدُّنيا، ولِلفَناءِ لا لِلبَقاءِ، ولِلمَوتِ لا لِلحَياةِ، وأنَّكَ في قُلعَةٍ ودارِ بُلغَةٍ، وطَريقٍ إلى الآخِرَةِ، وأنَّكَ طَريدُ المَوتِ الَّذي

(۸) اپنے بیٹے امام حسن علیہ السلام کو وصیت میں فرمایا "میرے بیٹے جان لو کہ تم آخرت کے لئے خلق کئے گئے ہو نہ کہ دنیا کے لئے، فنا کے لئے خلق ہوئے ہو نہ کہ بقا کے لئے مرنے کے لئے آئے ہو نہ کہ جینے کے لئے، تم ایسی منزل میں ہو جس کا کوئی ٹھکانہ

لا ينجو منه هاربه، ولا يفوته طالبه، ولا بدّ أنّه مدركه

نہیں اور جو آخرت کا سامان مہیا کرنے کے لئے ہے اور جو آخرت کی گزرگاہ ہے۔ درحقیقت تم اس موت کے بھگوڑے ہو جس کی گرفت سے کوئی بھی بھاگ نہیں سکتا اور اس کا طالب اسے کبھی کھوتا نہیں اور ایک دن وہ اسے آلیتا ہے

۹ ـ احذروا عباد الله الموت و قربه و أعدّوا له عدّته و أنتم طرداء الموت إن أقمتم له أخذكم، وإن فررتم منه أدرككم، وهو ألزم لكم من ظلّكم، الموت معقود بنواصيكم و الدّنيا تطوى من خلفكم

(۹) اے بندگانِ خدا! موت اور اس کے جلدی پہنچنے سے ڈرو، اس کے لئے سامان فراہم کرو کیونکہ تم اس کے بھگوڑے ہو اگر اس راہ میں رک جاؤ گے تو وہ تمہیں پکڑ لے گی اور اگر بھاگو گے تب بھی وہ تم تک پہنچ جائے گی وہ تو تمہارے سائے سے زیادہ تمہارے ساتھ ہے موت تو تمہاری پیشانیوں پر باندھ دی گئی ہے اور دنیا تو تمہارے پیچھے سے جمع کی جارہی ہے

۱۰ ـ ما ينجو من الموت من خافه، و لا يعطى البقاء من أحبّه

(۱۰) جو بھی موت سے ڈرتا ہے وہ موت سے نجات نہیں پا سکتا اور نہ یہ اپنے چاہنے والے کو اس دنیا میں ابدی زندگی عطا کرتی ہے

۱۱ ـ بالعلم يرهب الموت و بالموت تختم الدّنيا

(۱۱) علم کے ذریعہ موت سے ڈرا جاتا ہے اور موت سے دنیا اپنے انجام کو پہنچے گی

۱۲ ـ ما بين أحدكم وبين الجنّة أو النار إلّا الموت أن ينزل به، وإنّ غاية تنقصها اللحظة وتهدمها الساعة لجديرة بقصر المدّة، وإنّ غائباً يحدوه الجديدان اللّيل و النهار لحريّ بسرعة الاوبة، وإنّ قادماً يقدم بالفوز أو الشقوة لمستحقّ لأفضل العدّة

(۱۲) جنت یا دوزخ تک پہنچنے میں نازل ہونے والی موت کے سوا کوئی فاصلہ نہیں ہے وہ ایک مقصد ہے جسے لمحے کم کر رہے ہیں، ساعتیں اسے منہدم کئے دے رہی ہیں سو اسے کم ہونا ہی چاہیے (مدتِ زندگی) ایک گمشدہ (کی طرح) ہے جسے شب و روز آگے بڑھائے جا رہے ہیں اور عنقریب یہ ختم ہو جانے والی ہے اور آنے والا بدبختی یا کامیابی کے ساتھ بہترین جگہ کے لئے آجائے گا

۱۳ ـ لكلّ زمن قوت، وأنت قوت الموت.

(۱۳) ہر زمانے کے لئے کوئی نہ کوئی خوراک ہوتی ہے اور تم موت کی خوراک ہو۔

۱۴ ـ إنّ الرّحيل حقّ أحد اليومين

(۱۴) کوچ کرنا حق ہے، چاہے آج یا کل

۱۵ـ اعلَموا ـ أيُّها النّاس ـ أنّهُ مَن مَشىٰ علىٰ وجهِ الأرض فإنّه يصيرُ إلى بطنِها، واللّيلُ والنّهارُ يتسارعانِ في هَدْمِ الأعمار

(۱۵) اے لوگو! جو بھی زمین کے اوپر چل رہا ہے وہ ایک دن اس کے اندر چلا جائے گا اور رات و دن عمروں کو برباد کرنے میں جٹے ہیں۔

۱٦ـ النّاسُ نِيامٌ، فإذا ماتُوا انتَبَهُوا

(۱۶) لوگ خواب (غفلت) میں ہیں جب مریں گے اس وقت بیدار ہوں گے۔

۱۷ـ لِكلِّ دارٍ بابٌ، وبابُ دارِ الآخرةِ المَوت

(۱۷) ہر گھر کے لئے ایک دروازہ ہے اور آخرت کے گھر کا دروازہ موت ہے۔

۱۸ـ إنّ هذا المَوتَ قد أفسَدَ على النّاسِ نعيمَ الدُّنيا فما لكُم لا تلتمِسونَ نعيماً لا موتَ بعدَه

(۱۸) بتحقیق اس موت نے لوگوں کی خوشیوں اور نعمتوں کو برباد کر دیا تمھیں کیا ہو گیا ہے تم ایسی نعمتوں کی کوشش کیوں نہیں کرتے جس کے بعد موت کا وجود نہیں (نعمت جنت)۔

۱۹ـ المَوتُ خيرٌ للمُؤمنِ والكافرِ، أمّا المُؤمنُ فيتعجّلُ لهُ النّعيمُ، وأمّا الكافرُ فيَقِلُّ عذابُه، وبيّنةُ ذلك من كتابِ الله تعالى ﴿وما عندَ اللهِ خيرٌ للأبرار﴾ و ﴿ولا يَحسَبَنَّ الّذينَ كفَروا أنّما نُملي لهُم خيرٌ لأنفُسِهم إنّما نُملي لهُم ليَزدادوا إثماً﴾

(۱۹) موت مومن اور کافر دونوں کے لئے اچھی ہے مومن کے لئے یوں اچھی ہے کہ آخرت کی نعمتیں اسے جلدی مل جاتی ہیں اور کافر کے حق میں اس لئے بہتر ہے کیونکہ اس کی وجہ سے اس کا عذاب (آخرت) کم ہو جاتا ہے جیسا کہ کتاب خدا کی آیت میں موجود ہے "جو کچھ اللہ کے پاس ہے نیک لوگوں کے لئے اس میں بھلائی ہے" "جو لوگ کافر ہو گئے ہیں یہ گمان نہ کریں کہ ہم نے جو فرصت انھیں دی ہے وہ ان کے لئے اچھی ہے بلکہ ان کو اس لئے فرصت دی گئی ہے تا کہ وہ اپنے گناہ میں اضافہ کریں۔"

۲۰ـ موتُ الأبرارِ راحةٌ لأنفُسِهم، وموتُ الفُجّارِ راحةٌ للعالَم

(۲۰) نیک لوگوں کی موت خود ان کے لئے راحت و آسائش ہوتی ہے اور بدکردار لوگوں کی موت دنیا والوں کے لئے آسائش ہوتی ہے۔

۲۱ـ إذا كانَ هُجومُ المَوتِ لا يُؤمَنُ، فَمِنَ العَجزِ تَركُ التأهُّبِ له

(۲۱) جب موت کے حملہ سے بچاؤ کا کوئی راستہ نہیں ہے تو پھر اس کے لئے آمادہ نہ ہونا عجز و ناتوانی ہوگی۔

۲۲۔ إنّ هذا الموت لطالبٌ حثيثٌ لا يفوتُه المقيمُ ولا يُعجِزُه من هرب

۲۳۔ إنّ الموتَ لزائرٌ غيرُ محبوبٍ وواترٌ غيرُ مطلوب، وقِرْنٌ غيرُ مغلوب

۲٤۔ أشدُّ من الموتِ ما يُتمنّى الخلاصُ منه بالموت

۲۵۔ أفضلُ تُحفةِ المؤمنِ الموت

۲٦۔ أكثرُ الناسِ أملاً أقلُّهم للموتِ ذكراً

۲۷۔ أسمِعوا دعوةَ الموتِ آذانَكُم قبلَ أن يُدعى بكُم

۲۸۔ الموتُ رقيبٌ غافلٌ

۲۹۔ الموتُ يأتي على كلِّ حيّ

۳۰۔ الموتُ أوّلُ عدلِ الآخرة

۳۱۔ الموتُ مفارقةُ دارِ الفناء، وارتحالٌ إلى دارِ البقاء

۳۲۔ الموتُ ألزمُ لكُم من ظِلِّكُم، وأملكُ بكُم من أنفسِكُم

۳۳۔ ذِكرُ الموتِ يُهوِّنُ أسبابَ الدُّنيا

۳٤۔ صاحِبُ الموتِ أحقُّ مُنتظرٍ، وأقربُ قادمٍ

۳۵۔ لن ينجُو من الموتِ غنيٌّ لكثرةِ ماله

۳٦۔ لو أنّ الموتَ يُشترى لاشتراهُ الأغنياء

(۲۲) بلاشبہ یہ موت ایسی طالب ہے جو مقیم کے ہاتھ سے جانے نہ پائے گی اور بھاگنے والا اسے عاجز نہیں کر سکے گا۔

(۲۳) تحقیق موت ایک ناپسندیدہ زائر، غیر مطلوب آنے والا اور غیر مغلوب قرین ہے۔

(۲۴) موت سے شدید تر وہ درد ہے جس سے نجات حاصل کرنے کے لئے انسان موت کی آرزو کرتا ہے۔

(۲۵) مومن کے لئے بہترین تحفہ موت ہے۔

(۲۶) لوگوں میں اس شخص کی خواہشات سب سے زیادہ ہیں جو بہت کم موت کی یاد میں ہوتا ہے۔

(۲۷) موت کی طرف سے بلاوا آنے سے پہلے اپنے کانوں تک موت کی دعوت کی آواز کو پہنچاؤ۔

(۲۸) موت ایک غافل نگہبان ہے

(۲۹) موت ہر جاندار پر نازل ہو گی۔

(۳۰) موت آخرت کی عدالت کی پہلی منزل ہے

(۳۱) موت دار فنا سے جدائی اور ہمیشہ رہنے والی دنیا کی طرف انتقال ہے

(۳۲) موت تمہارے سایہ سے زیادہ تم سے نزدیک اور تم سے زیادہ تمہاری مالک ہے

(۳۳) موت کی یاد دنیا کے اسباب کو آسان کرے گی۔

(۳۴) چھپی ہوئی موت اس کے انتظار میں رہنے کے لئے سب سے زیادہ مستحق ہے اور آنے والوں میں سب سے زیادہ نزدیک ہے۔

(۳۵) مالدار شخص ہرگز مال کی کثرت کی وجہ سے موت کی گرفت سے رہائی نہیں پائے گا

(۳۶) اگر موت خریدے کے قابل ہوتی تو یقیناً اغنیاء اسے خرید لیتے۔

۳۷ ـ مَن رَأى المَوتَ بِعَينِ يَقينِه رَآهُ قَريباً

(۳۷) جو شخص موت کو یقین کی نظر سے دیکھے گا اسے نزدیک پائے گا۔

۳۸ ـ مَن صَوَّرَ المَوتَ بَينَ عَينَيهِ هانَ أمرُ الدُّنيا عَلَيه

(۳۸) جو شخص موت کو اپنی آنکھوں کے سامنے تصور کرتا ہے دنیا کے (سخت) کام اس کے لئے آسان ہوجاتے ہیں۔

۳۹ ـ ما أقرَبَ الحَيَّ مِنَ المَيِّتِ لِلَحاقِهِ بِه

(۳۹) زندہ مردہ سے ملحق ہونے کے اعتبار سے کتنا نزدیک ہے۔

۴۰ ـ ما أبعَدَ المَيِّتَ مِنَ الحَيِّ لِانقِطاعِهِ عَنه

(۴۰) مردہ زندہ سے کتنا دور ہے اس سے جدا ہونے کی وجہ

۴۱ ـ لا غائِبَ أقرَبُ مِنَ المَوت

(۴۱) آنے والوں میں کوئی موت سے زیادہ انسان کے نزدیک نہیں ہے

۴۲ ـ لا تَذكُرِ المَوتى بِسوءٍ فَكَفى بِذلِكَ إثماً

(۴۲) مرنے والوں کو برائی سے یاد مت کرو چونکہ گناہ کے لئے یہی کافی ہے۔

۴۳ ـ وَنَذيرُ المَوتِ يَقطَعُ الأجَلَ وَيَفضَحُ الأمَلَ

(۴۳) موت کا ہرکارہ زندگی کی مہلت کو جدا کر دے گا اور خواہشات کو رسوا کرے گا۔

۴۴ ـ مَوتُ الوَلَدِ قاصِمَةُ الظَّهرِ.

(۴۴) بیٹے کی موت انسان کی کمر توڑ دیتی ہے۔

۴۵ ـ مَوتُ الوَلَدِ صَدعٌ فِي الكَبِد.

(۴۵) بیٹے کی موت جگر کو پارہ کر دیتی ہے۔

۴۶ ـ مَوتُ الأخِ قَصُّ الجَناحِ وَاليَد.

(۴۶) بھائی کی موت سے بازو کٹ جاتے ہیں۔

[۲۰۱]

المَوَدَّة = دوستی

۱ـ المودّةُ قرابةٌ مُستفادَةٌ

(۱) لوگوں سے مودت رکھنا حاصل کیا ہوا فائدہ ہے۔

۲ـ المودّةُ نصفُ العقلِ

(۲) مودت کا اظہار عقل کا نصف حصہ ہے۔

۳ـ البَشاشَةُ حِبالَةُ المَوَدَّة

(۳) خندہ پیشانی سے پیش آنا محبت کا جال ہے

٤ـ حَسَدُ الصَّديقِ من سُقمِ المودَّة

(۴) دوست کے ساتھ حسد کرنا مودت کی بیماری ہے۔

۵ـ مَوَدَّةُ الآباءِ قَرابَةٌ بينَ الأبناءِ، والقَرابَةُ إلى المَوَدَّةِ أحوَجُ مِن المَوَدَّةِ إلى القَرابَة

(۵) باپ کی بچوں سے مودت بچوں کے درمیان رشتہ داری ہے اور قرابت کو مودت کی ضرورت، مودت کی قرابت کی ضرورت سے زیادہ شدید ہے

٦ـ مَن تَلِن حاشِيَتُهُ يَستَدِم مِن قَومِه المَوَدَّةَ

(۶) جس کے حواشی نرم ہوں گے اس سے اس کی قوم کی محبت دائمی ہو جانے کی

۷ـ البَشاشَةُ مُخُّ المَوَدَّة

(۷) خوشروئی مخ محبت ہے

۸ـ ابذُل لصَديقِكَ كُلَّ المَوَدَّةِ، ولا تَبذُل لَهُ كُلَّ الطُّمَأنينَة

(۸) اپنے دوست کو اپنی مکمل دوستی دے دو مگر اپنا مکمل اطمینان نہ دینا۔

۹ـ ما أقبَحَ العَداوَةَ بَعدَ المَوَدَّةِ!

(۹) مودت کے بعد عداوت کتنی بری شئے ہے۔

۱۰ـ لا يَكونَنَّ أخوكَ أقوى مِنكَ على مَوَدَّتِه

(۱۰) تمہارا دوست مودت میں تم سے زیادہ قوی نہ ہونے پائے

۱۱ـ المَوَدَّةُ أشبَكُ الأنسابِ، والعِلمُ أشرَفُ الأحساب

(۱۱) مودت رشتہ داری کا بہترین جال اور علم بہترین حسب ہے

۱۲ـ سَلُوا القُلوبَ عن المَوَدّاتِ، فإنَّها شُهودٌ لا تَقبَلُ الرُّشا

(۱۲) محبت و دوستی کے بارے میں دلوں سے سوال کرو کیونکہ یہ ایسے گواہ ہیں جو رشوت قبول نہیں کرتے

۱۳ـ خَيرُ الإخوانِ مَن إذا استَغنَيتَ عنهُ لم يَزِدكَ في المَوَدَّةِ، وإنِ احتَجتَ إليهِ لم يَنقُصكَ مِنها

(۱۳) تمہارا سب سے اچھا بھائی وہ ہے کہ اگر تم غنی ہو گئے تو وہ تم سے اپنی محبت میں اضافہ نہ کرے اور اگر تم فقیر ہو گئے تو وہ اپنی محبت میں کمی نہ کرے۔

١٤ ـ إذا شككت في مودّة إنسان فاسأل قلبك عنه

(۱۴) اگر کسی انسان سے محبت کے بارے میں شک ہو تو اس کے بارے میں اپنے دل سے سوال کرو۔

١٥ ـ رُبّ حرب أُحييت بلفظة، وربّ ودّ غُرس بلحظة

(۱۵) بہت سی جنگیں ایک لفظ کی وجہ سے بھڑک اٹھیں اور بہت سی محبتیں ایک لمحے میں پروان چڑھ گئیں

١٦ ـ المودّة إحدى القرابتين.

(۱۶) مودت دو قرابتوں میں سے ایک قرابت ہے۔

١٧ ـ المودّة أقرب رحم

(۱۷) مودت قریب ترین رشتہ داری ہے

١٨ ـ التودّد إلى الناس رأس العقل

(۱۸) لوگوں سے محبت عقل میں سر فہرست ہے

١٩ ـ المودّة في الله آكد من وشيج الرّحم

(۱۹) اللہ تعالیٰ کے لئے محبت و دوستی کرنا رشتہ داری کے تعلق سے زیادہ مضبوط تر ہے۔

٢٠ ـ المودّة تعطف القلوب في ائتلاف الأرواح.

(۲۰) مودت لوگوں کی روح کے درمیان الفت برقرار کرنے کے لئے دلوں کو یک دوسرے سے نزدیک کرتی ہے۔

٢١ ـ إنّ المودّة يعبّر عنها اللّسن، وعن المحبّة العيان

(۲۱) مودت کے بارے میں زبان بتادیتی ہے اور محبت مشاہدہ کے ذریعے معلوم ہوتی ہے۔

٢٢ ـ أفضل الناس منّة من بدأ بالمودّة

(۲۲) جو دوستی و مودت کی ابتدا کرتا ہے وہ احسان کرتا ہے۔

٢٣ ـ أسرع المودّات انقطاعاً مودّات الأشرار

(۲۳) سب جلدی ختم ہونے والی دوستی اشرار کی دوستی ہوتی ہے۔

٢٤ ـ بالتودّد تتأكّد المحبّة

(۲۴) مودت و دوستی سے محبت مستحکم ہوتی ہے۔

٢٥ ـ إذا تمّت الودّ وجب الترافد والتعاضد.

(۲۵) جب محبت مستحکم ہو جائے تو ایک دوسرے کی مدد اور پشت پناہی کرنا واجب ہو جائے گا۔

٢٦ ـ في الضّيق والشّدّة يظهر حسن المودّة.

(۲۶) تنگ دستی اور مصیبت کے وقت محبت کا حسن ظاہر ہوتا ہے

٢٧ ـ مودّة أبناء الدّنيا تزول لأدنى عرض يعرض

(۲۷) ابنائے روزگار کی محبت مختصر عارضے سے زائل ہو جاتی ہے

٢٨ ـ ودّ أبناء الآخرة لا ينقطع لدوام سببه

(۲۸) آخرت سے دل وابستہ کرنے والوں کی محبت کبھی زائل نہ ہوگی چونکہ اس کے اسباب ہمیشہ کے لئے ہیں۔

٢٩ ـ لا تبذلنّ ودّك إذا لم تجد له موضعاً

(۲۹) ہوشیار رہو تم اپنی دوستی و محبت کو عطا نہ کرو اگر تم اس کے لئے درست مقام نہ پا سکو

[۲۰۲]

الموعظة = پند و نصیحت

١ـ بينكم وبين الموعظة حجاب من الغرة

(١) تمہارے اور وعظ و نصیحت کے درمیان غرور اور غفلت کا پردہ ہے۔

٢ـ من كان له من نفسه واعظ كان عليه من الله حافظ

(٢) جس کے پاس اپنی ذات کے اندر سے کوئی نصیحت کرنے والا موجود ہوگا اس کے لیے اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک محافظ معین ہوگا۔

٣ـ اليقين منها [من دعائم الإيمان] على أربع شعب: على تبصرة الفطنة، وتأوّل الحكمة، وموعظة العبرة، وسنّة الأولين. فمن تبصّر في الفطنة تبيّنت له الحكمة، ومن تبيّنت له الحكمة عرف العبرة، ومن عرف العبرة فكأنما كان في الأولين

(٣) اور یقین کی (جو ایمان کے ستونوں میں سے ہے) چار شاخیں ہیں: بصیرت کی، حقائق کی، عبرت آموزی اور گزشتہ لوگوں کی روشیں۔ پس جس کی ہوش کی نگاہیں تیز ہوں اس کے سامنے علم و عمل کی راہیں واضح ہو جائیں گی اور جس کے لیے علم و عمل کی راہیں آشکار ہو جائیں وہ عبرت آموز حوادث کو پہچان لے گا اور جو عبرت آموز حوادث کو پہچان لے گا گویا وہ گزشتہ لوگوں کے درمیان رہ چکا ہے۔

٤ـ [يا بنيّ] أحي قلبك بالموعظة، وأمته بالزهادة، وقوّه باليقين، ونوّره بالحكمة

(٤) (اے میرے بیٹے) اپنے دل کو موعظے کے ذریعے زندہ کرو، زہد کے ذریعہ اپنے دل (کی دنیاوی خواہشات) کو مار ڈالو، یقین کے ذریعے اس کو طاقتور بناؤ اور حکمت و علم کے ذریعے اس کو نورانی کرو۔

٥ـ السعيد من وعظ بغيره

(٥) سعادت مند وہ ہے جو دوسروں سے موعظہ حاصل کرے۔

٦ـ من لم ينفعه الله بالبلاء والتجارب، لم ينتفع بشيء من العظة

(٦) اللہ جسے بلاؤں اور تجربوں کے ذریعہ فائدہ نہیں پہنچاتا وہ کسی نصیحت سے فائدہ نہیں اٹھا سکتا

۷۔ اتَّعِظُوا بِمَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ قَبْلَ أَنْ يَتَّعِظَ بِكُمْ مَنْ بَعْدَكُمْ

(۷) گزشتہ لوگوں کے حالات سے پند و نصیحت حاصل کرو قبل اس کے کہ تمہارے بعد والے تم سے نصیحت حاصل کریں۔

۸۔ إِنَّ اللّٰهَ سُبْحَانَهُ لَمْ يَعِظْ أَحَداً بِمِثْلِ هٰذَا الْقُرْآنِ، فَإِنَّهُ حَبْلُ اللّٰهِ الْمَتِينُ، وَسَبَبُهُ الْأَمِينُ

(۸) جس طرح سے خدا نے قرآن کے ذریعہ لوگوں کو نصیحت کی ہے اس طرح کسی اور شے سے نہیں کی، کیونکہ یہ خدا کی مضبوط رسی اور اس کا آشکار راستہ ہے۔

۹۔ الْمَوْعِظَةُ كَهْفٌ لِمَنْ وَعَاهَا

(۹) موعظہ اس شخص کی پناہ گاہ ہے جو اسے قبول کرے۔

۱۰۔ الْعَاقِلُ مَنْ وَعَظَتْهُ التَّجَارِبُ

(۱۰) عاقل وہ ہے جس کی نصیحت تجربے کریں۔

۱۱۔ خَيْرُ مَا جَرَّبْتَ مَا وَعَظَكَ

(۱۱) تمہارا بہترین تجربہ وہ ہے جس سے تم نصیحت حاصل کرو۔

۱۲۔ لَا تَكُونَنَّ مِمَّنْ لَا تَنْفَعُهُ الْعِظَةُ إِلَّا إِذَا بَالَغْتَ فِي إِيلَامِهِ، فَإِنَّ الْعَاقِلَ يَتَّعِظُ بِالْأَدَبِ وَالْبَهَائِمُ لَا تَتَّعِظُ إِلَّا بِالضَّرْبِ

(۱۲) ان لوگوں میں سے نہ ہونا جو اس وقت تک نصیحت حاصل نہیں کرتے جب تک انہیں تکلیف نہ پہنچائی جائے، عاقل تو ادب سے نصیحت حاصل کرتا ہے اور چوپائے مار کھائے بغیر نہیں سدھرتے ہیں۔

۱۳۔ مَنْ وَعَظَ أَخَاهُ سِرّاً فَقَدْ زَانَهُ، وَمَنْ وَعَظَهُ عَلَانِيَةً فَقَدْ شَانَهُ

(۱۳) جس نے اپنے بھائی کو تنہائی میں نصیحت کی اس نے اس کو زینت دی اور جس نے علانیہ اسے موعظہ کیا اس نے اس کی بے عزتی کر دی۔

۱۴۔ إِحْمَدْ مَنْ يُغْلِظُ عَلَيْكَ وَيَعِظُكَ، لَا مَنْ يُزَكِّيكَ وَيَتَمَلَّقُكَ

(۱۴) ایسے شخص کی تعریف کرو جو تمہارے ساتھ سختی سے پیش آتا ہے مگر تم کو نصیحت کرتا ہے، ایسے شخص کی جو خوشامد سے کام لیتا ہے اور تمہیں عیوب سے مبرا قرار دیتا ہے۔

۱۵۔ الْجَاهِلُ لَا يَرْتَدِعُ، وَبِالْمَوَاعِظِ لَا يَنْتَفِعُ

(۱۵) جاہل برائی سے باز نہیں آتا ہے اور نہ ہی مواعظ و نصیحت سے فائدہ اٹھاتا ہے۔

۱۶۔ الْعَاقِلُ مَنِ اتَّعَظَ بِغَيْرِهِ

(۱۶) عاقل وہ ہے جو دوسروں سے نصیحت حاصل کرتا ہے۔

۱۷۔ الْمَوَاعِظُ شِفَاءٌ لِمَنْ عَمِلَ بِهَا

(۱۷) مواعظ ان لوگوں کے لئے شفا ہیں جو ان پر عمل کریں۔

۱۸۔ أَنْفَعُ الْمَوَاعِظِ مَا رَدَعَ

(۱۸) سب سے مفید وہ موعظہ ہے جو انسان کو گناہ سے روکے۔

۱۹ ـ أَبلَغُ العِظاتِ الاعتبارُ بِمَصارِعِ الأَمواتِ

(۱۹) سب سے اچھا موعظہ یہ ہے کہ انسان قبرستانوں سے عبرت حاصل کرے

۲۰ ـ بالمَواعِظِ تَنجَلي الغَفلَة

(۲۰) موعظہ کے ذریعہ غفلت (کے بادل) چھٹ جاتے ہیں

۲۱ ـ رُبَّ واعِظٍ غَيرُ مُرتَدِعٍ

(۲۱) بہت سے نصیحت کرنے والے خود (برائیوں سے) دور نہیں رہتے۔

۲۲ ـ غَيرُ مُنتَفِعٍ بالعِظاتِ قَلبٌ مُتَعَلِّقٌ بالشَّهَواتِ

(۲۲) موعظوں سے نصیحت نہ حاصل کرنے والا وہ دل ہوتا ہے جو خواہش نفسانی سے وابستہ ہو

۲۳ ـ مَن وَعَظَكَ أَحسَنَ إِلَيكَ

(۲۳) جس نے تمہیں نصیحت کی اس نے تمہارے اوپر احسان کیا۔

۲۴ ـ مَن لَم يَتَّعِظ بِالنّاسِ وَعَظَ اللهُ النّاسَ بِهِ

(۲۴) جو لوگوں سے نصیحت حاصل نہیں کرپاتا اللہ تعالی لوگوں کو اس کے ذریعہ نصیحت کر دیتا ہے۔

۲۵ ـ نِعمَ الهَدِيَّةُ المَوعِظَةُ

(۲۵) بہترین تحفہ نصیحت ہے۔

[۲۰۳]

النّار = جہنم کی آگ

۱ـ كُلُّ نعيمٍ دُونَ الجنّةِ فهو محقورٌ وكُلُّ بلاءٍ دُونَ النّارِ عافيةٌ

(۱) جنت کے سامنے جتنی نعمتیں ہیں سب حقیر و ناچیز ہیں اور دوزخ کے سامنے جتنی بلائیں اور مصیبتیں ہیں سب عافیت اور آسائش ہیں۔

۲ـ ما خيرٌ بخيرٍ بعدَهُ النّار

(۲) وہ خیر جس کے بعد جہنم کی آگ ہو خیر نہیں۔

۳ـ ما أخسرَ المشقّةَ وراءَها العقابُ، وأربحَ الدَّعةَ معها الأمانُ مِنَ النّار.

(۳) کتنی نقصان دہ ہے وہ مشقت اور مصیبت جس کے بعد جہنم کا عذاب ہو اور کتنی فائدہ مند ہے وہ آسائش و سکون جس کے ساتھ جہنم سے نجات حاصل ہو۔

٤ـ مَن أشفقَ مِنَ النّارِ اجتنبَ المحرّمات.

(۴) جو بھی دوزخ سے ڈرے گا اللہ تعالیٰ کے محرمات سے اجتناب کرے گا۔

٥ـ إحذَرُوا ناراً قعرُها بعيدٌ، وحَرُّها شديدٌ، وعذابُها جديدٌ، دارٌ ليسَ فيها رحمةٌ، ولا تُسمعُ فيها دعوةٌ، ولا تُفرّجُ فيها كُربةٌ

(۵) ایسی آگ سے ڈرو جس کی گہرائی بہت زیادہ، حرارت بہت شدید اور عذاب ہر روز نیا ہے ایسی جگہ میں نہ رحمت ہے اور نہ کسی کی دعا سنی جائے گی اور نہ ہی عذاب ختم ہوگا

٦ـ ألا ومَن أكبَّهُ الحقُّ فإلى الجنّةِ، ومَن أكبَّهُ الباطلُ فإلى النّار

(۶) آگاہ رہو جس کے ساتھ حق ہوگا وہ جنت کی طرف چلا جائے گا اور جو شخص باطل پسند اس کا ٹھکانہ جہنم ہوگا۔

٧ـ ما بينَ أحدكُم وبينَ الجنّةِ أو النّارِ إلّا الموتُ أن ينزلَ به

(۷) تمہارے اور جنت یا دوزخ کے درمیان کوئی فاصلہ نہیں مگر موت کا آپہنچ جانا۔

٨ـ الكريمُ مَن أكرمَ عن ذُلِّ النّارِ وجهَهُ

(۸) کریم انسان وہ ہے جو اپنے چہرہ کو جہنم کی آگ کی ذلت سے بچالے۔

٩ـ النّارُ غايةُ المفرطين

(۹) افراط کرنے والوں کی آخری منزل دوزخ ہے۔

١٠ـ كفى بجهنّمَ نكالاً

(۱۰) سزا کے لئے جہنم کی آگ کافی ہے۔

١١ ـ لَن تنجو من النّار إلّا بترك عملها

(۱۱) آتش جہنم سے کوئی نجات نہیں پائے گا سوائے ان لوگوں کے جنھوں نے جہنمیوں کے اعمال ترک کر دیئے ہوں۔

١٢ ـ ليس لهذا الجلد الرّقيق صبرٌ على النّار

(۱۲) یہ نازک کھال آتش جہنم کے عذاب کو برداشت نہیں کر سکتی

١٣ ـ وَقودُ النّار أبداً مُعذّبُون

(۱۳) جہنم میں جانے والے ہمیشہ عذاب میں رہیں گے

١٤ ـ ورودُ النّار مُؤيّدُ الشّقاء

(۱۴) دوزخ میں داخل ہونا ابدی شقاوت ہے

١٥ ـ الدُّنيا جنّةُ الكافِرِ و الموتُ مُشخِّصُهُ و النّارُ مثواه

(۱۵) دنیا کافر کی جنت موت اس کی تشخیص دہندہ اور آتش جہنم اس کا آخری ٹھکانہ ہو گا۔

١٦ ـ إنّ أهلَ النّار كلُّ كفورٍ مَكُورٍ

(۱۶) ہر کفران نعمت کرنے والا اور مکار جہنمی ہو گا۔

١٧ ـ التّهجّمُ على المعاصي يُوجبُ عذابَ النّار

(۱۷) گناہوں کی طرف یلغار کرنا عذاب جہنم کا باعث ہو گا۔

١٨ ـ أنا قسيمُ النّار و خازنُ الجنان و صاحِبُ الحوض و صاحبُ الأعراف

(۱۸) میں دوزخ کو تقسیم کرنے والا، جنتوں کا خزانہ دار، حوض کوثر کا مالک اور اعراف (جنت اور دوزخ کا درمیانی مقام) کا صاحب اختیار ہوں

[٢٠٤]

النَّجاةُ = نجات

١ ـ ما يَنجُو مِنَ الموتِ من خافَهُ، ولا يُعطى البَقاءَ من أحبَّه

(۱) موت سے ڈرنے والا اس سے نجات حاصل نہیں کر سکتا اور اسے چاہنے والے کو ابدی زندگی بھی نہیں عطا کی جا سکتی۔

٢ ـ [رحم الله امرءً] جَعَلَ الصبرَ مطيّةَ نجاته

(۲) اللہ اس بندے پر رحم کرے جس نے صبر کو اپنی نجات کی سواری قرار دیا۔

٣ ـ قال ﷺ: العَجَبُ لِمَن يَهلَكُ ومعهُ النَّجاة، قيل له ﷺ: وما هي؟ قال ﷺ: التَّوبَةُ والاستغفار

(۳) امام نے فرمایا "مجھے ہلاک ہونے والے پر تعجب ہوتا ہے، جبکہ اس کے ساتھ نجات ہوتی ہے۔" آپ سے کہا گیا وہ کیا ہے؟" تو فرمایا "توبہ اور استغفار۔"

٤ ـ ما نَجا مَن نَجا بغَيِّه

(۴) جو اپنی گمراہی کے ذریعے نجات حاصل کرنا چاہتا ہے وہ کبھی نجات نہیں پا سکتا۔

٥ ـ في المُناجاة سَبَبُ النَّجاة

(۵) مناجات میں نجات کا راستہ و ذریعہ ہے۔

٦ ـ ثَلاثٌ مُنجِيات: تَكُفُّ لِسانَكَ وتَبكي على خَطيئَتِك، ويَسَعُكَ بَيتُك

(۶) تین چیزیں نجات دہندہ: تم اپنی زبان روک رکھو، اپنی غلطی پہ گریہ کرو اور تمہاری گھر تمہارے لئے کافی ہو۔

٧ ـ مِلاكُ النَّجاةِ لُزُومُ الإيمانِ وصِدقُ الإيقان

(۷) میزان نجات ایمان کی پابندی اور یقین کی صحت ہے۔

٨ ـ لن يُدرِكَ النَّجاةَ مَن لم يَعمَل بالحق

(۸) وہ ہرگز نجات نہیں پا سکتا جو حق پہ عمل نہ کرتا ہو گا۔

٩ ـ كُن لِهَواكَ غالِباً ولِلنَّجاةِ طالِباً.

(۹) اپنی خواہشات نفسانی پر غالب اور نجات کے طالب رہو۔

١٠ ـ النَّجاةُ مع الإيمان

(۱۰) نجات و رستگاری ایمان کے ساتھ ہے

١١ ـ النَّجاةُ مع الصِّدق

(۱۱) نجات و رستگاری سچائی کے ساتھ ہے۔

١٢ ـ الصِّدقُ يُنجيكَ وإن خِفتَه

(۱۲) سچائی تمہیں نجات دے گی اگر تم اس سے خوف زدہ رہو۔

١٣ ـ طُوبى لِمَن جَعَلَ الصبرَ مَطيَّةَ نَجاتِه والتَّقوى عُدَّةَ وَفاتِه.

(۱۳) کتنا اچھا حال ہے اس شخص کا جو صبر کو اپنی نجات کا ذریعہ اور تقوے کو اپنی وفات کا سرمایہ بنا لے۔

١٤ ـ عَجِبتُ لِمَن يَقنَطُ و مَعَهُ النَّجاةُ و هو الإستغفار.

(۱۴) مجھے تعجب ہے اس شخص پر جو ناامید ہوتا ہے جبکہ نجات کا وسیلہ یعنی استغفار اس کے پاس ہے۔

١٥ ـ عاقِبَةُ الصِّدقِ نَجاةٌ و سلامَةٌ

(۱۵) سچائی کا انجام نجات و سلامتی ہے۔

١٦ ـ إرضَ بِمُحمّدٍ ﷺ رائداً و إلى النَّجاةِ قائداً

(۱۶) حضرت محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی قیادت اور نجات کی طرف رہنمائی سے راضی و خوش رہو۔

١٧ ـ رُبَّ جاهِلٍ نَجاتُهُ جَهلُه.

(۱۷) بہت سے جاہلوں کی نجات ان کا جہل ہوتا ہے۔

١٨ ـ ثَلاثٌ فِيهِنَّ النَّجاةُ لُزُومُ الحقِّ و تَجَنُّبُ الباطِلِ و رُكوبُ الجِدِّ.

(۱۸) تین چیزوں میں نجات ہے: حق کی پابندی، باطل سے اجتناب اور جد و جہد کو اختیار کرنا۔

[۲۰۵]

النَّدَم = ندامت

١ ـ أَلْحِدَّةُ ضَرْبٌ مِنَ الْجُنُونِ لِأَنَّ صَاحِبَهُ يَنْدَمُ فَإِنْ لَمْ يَنْدَمْ فَجُنُونُهُ مُسْتَحْكَمٌ.

(۱) غیظ و غضب جنون کی ایک قسم ہے اس لئے کہ غصہ کرنے والا اپنے فعل پر پشیمان ہوتا ہے اور اگر پشیمان نہ ہو تو اس کا جنون ثابت اور مستحکم ہے۔

٢ ـ أَلا إِنَّ شَرايِعَ الدِّينِ واحِدَةٌ و سُبُلَهُ قاصِدَةٌ مَنْ أَخَذَ بِهِ لَحِقَ و غَنِمَ و مَنْ وَقَفَ عَنْهُ ضَلَّ و نَدِمَ.

(۲) آگاہ رہو کہ دین کے تمام قوانین یک ہی ہیں اس کے رستے سیدھے اور آسان ہیں جس نے انھیں حاصل کر لیا وہ دین سے ملحق ہو گیا اور فائدہ میں رہا اور جو ان پر عمل پیرا نہ ہو وہ گمراہ و پشیمان ہو گیا۔

٣ ـ ثَمَرَةُ التَّفْرِيطِ النَّدامَةُ و ثَمَرَةُ الْحَزْمِ السَّلامَةُ.

(۳) کوتاہی کا نتیجہ ندامت اور پشیمانی ہے اور دور اندیشی کا ثمرہ سلامتی ہے۔

٤ ـ فِي الصَّمْتِ السَّلامَةُ مِنَ النَّدامَةِ.

(۴) خاموش رہنے انسان پشیمانی سے محفوظ رہتا ہے۔

٥ ـ التَّدْبِيرُ قَبْلَ الْعَمَلِ يُؤْمِنُكَ مِنَ النَّدَمِ.

(۵) کام شروع کرنے سے پہلے چارہ اندیشی کرنا تمھیں ندامت سے بچا لے گا

٦ ـ لا خَيْرَ فِي لَذَّةٍ تُعْقِبُ نَدامَةً.

(۶) اس لذت میں کوئی خیر نہیں جس کے بعد پشیمانی آئے۔

٧ ـ إِذا نَدِمْتَ فَأَقْلِعْ، وَإِذا أَسَأْتَ فَاندَم

(۷) جب پشیمان ہو جاؤ تو اس کام سے رک جاؤ اور جب برائی کرو تو پشیمان ہو جاؤ

٨ ـ النَّدَمُ تَوبَةٌ

(۸) پشیمانی، توبہ کا مرحلہ ہے۔

٩ ـ ثَلاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ لَمْ يَنْدَمْ تَرْكُ الْعَجَلَةِ، والْمَشْوَرَةُ، والتَّوَكُّلُ عَلَى اللهِ عِنْدَ الْعَزْمِ.

(۹) جس کے پاس یہ تین چیزیں ہوں گی وہ پشیمان نہیں ہو گا، عجلت نہ کرنا، مشورہ کرنا اور عزم کرتے وقت اللہ پر توکل کرنا۔

١٠ ـ النَّدَمُ أَحَدُ التَّوْبَتَيْنِ.

(۱۰) ندامت، توبہ کی دو قسموں میں سے ایک قسم ہے۔

١١ ـ النَّدَمُ عَلَى الْخَطِيئَةِ اسْتِغْفارٌ.

(۱۱) خطا کے بعد پشیمانی خود طلب مغفرت ہے۔

۱۲ ـ النَّدَمُ عَلَى الذَّنْبِ يَمْنَعُ مِنْ مُعَاوَدَتِهِ

(۱۲) گناہ پر پشیمان ہونا دوبارہ گناہ کرنے سے بچاتا ہے۔

۱۳ ـ إِذَا قَارَفْتَ ذَنْباً فَكُنْ عَلَيْهِ نَادِماً

(۱۳) جب تم نے کسی گناہ کو چھوڑ دیا تو اس کے انجام پر پشیمان رہو

۱۴ ـ اِنْدَمْ عَلَى مَا أَسَأْتَ، وَلَا تَنْدَمَنَّ عَلَى مَعْرُوفٍ صَنَعْتَ

(۱۴) اپنے برے کاموں پر پشیمان ہو لیکن اچھے کاموں پر پشیمان نہ ہونا۔

۱۵ ـ طُوبَى لِكُلِّ نَادِمٍ عَلَى زَلَّتِهِ، مُسْتَدْرِكٍ فَارِطَ عَثْرَتِهِ

(۱۵) کتنی اچھی حالت ہے اس شخص کی جو اپنی خطا و لغزش پر پشیمان ہو اور پشیمانی کے بعد اپنے گناہوں کے تدارک میں پیش قدمی کرتا ہو

۱۶ ـ مَنْ نَدِمَ فَقَدْ تَابَ

(۱۶) جو پشیمان ہو جائے یقیناً اس نے گناہ سے توبہ کی۔

۱۷ ـ عِنْدَ مُعَايَنَةِ أَهْوَالِ الْقِيَامَةِ تَكْثُرُ مِنَ الْمُفَرِّطِينَ النَّدَامَةُ

(۱۷) قیامت کی ہولناکیوں کے مشاہدے کے بعد (گناہ میں) زیادہ روی کرنے والوں کی پشیمانی بہت زیادہ ہوگی

۱۸ ـ نَدَمُ الْقَلْبِ يُكَفِّرُ الذَّنْبَ وَيُمَحِّصُ الْجَرِيرَةَ

(۱۸) دل کی پشیمانی گناہوں کو مٹا دیتی ہے اور ظلم و گناہ کو مٹا دیتی ہے

[٢٠٦]

النَّصيحَة - نصیحت

١ - ولا تدّخروا أنفسكم نصيحةً

(۱) اپنے نفس کی نصیحت کو ترک نہ کرنا۔

٢ - لا تدع أن تنصح أهلك، فإنّك عنهم مسؤولٌ

(۲) اپنے اہل و عیال کی نصیحت ترک نہ کرنا اس لئے تم ان کے ذمہ دار ہو اور تم سے ان کے متعلق سوال کیا جائے گا۔

٣ - ربّما نصح غيرُ ناصحٍ

(۳) کبھی نصیحت نہ کرنے والا بھی نصیحت کر جاتا ہے۔

٤ - النُّصحُ بين الملأ تقريعٌ

(۴) لوگوں کے سامنے نصیحت کرنا سرزنش اور ملامت ہے۔

٥ - النُّصحُ لمن قبله

(۵) نصیحت اس شخص کے لئے ہوتی ہے جو اسے قبول کرتا ہو۔

٦ - كثرةُ النُّصح تهجمُ بك على كثرة الظِّنّة

(۶) حد درجہ نصیحت تمہارے لئے بہت سی بدگمانیوں کی باعث ہوگی

٧ - لن تفهمَ كلامك من كان كلامُهُ لك أحبَّ إليه من الاستماع منك، ولا يعلم نصيحتك من غلب هواهُ على رأيك ولا يسلّمُ لك من اعتقد أنّه أتمُّ معرفةً بما أشرت عليه به منك

(۷) وہ تمہاری بات نہیں سمجھے گا جس کے نزدیک تمہارے لئے اپنا کلام تم سے (تمہاری بات) سننے سے زیادہ پسند ہوگا اور اسے تمہاری نصیحت کا علم نہیں ہو سکتا جس کی خواہش نفسانی تمہاری رائے پر غالب ہو اور وہ کبھی تمہیں تسلیم نہیں کر سکتا جس کا یہ اعتقاد ہو کہ اس چیز کے متعلق تم سے زیادہ جانتا ہے جس کے بارے میں تم نے اشارہ کیا ہے

٨ - النَّصيحةُ من أخلاق الكرام

(۸) نصیحت کریم النفس لوگوں کے اخلاق میں سے ہے

٩ - النصيحةُ تُثمرُ الودّ

(۹) نصیحت کا ثمرہ دوستی اور محبت ہے۔

١٠ - إنّ أنصحَ الناس أنصحُهُم لنفسه وأطوعُهُم لربّه

(۱۰) سب سے بڑا ناصح وہ ہے جو خود کو سب سے زیادہ نصیحت کرے اور سب سے زیادہ اپنے رب کی اطاعت کرے۔

١١ - أشفقُ الناس عليك أعونُهُم لك على صلاح نفسك، وأنصحُهُم لك في دينك

(۱۱) تمہارے لئے سب سے زیادہ مہربان وہ شخص ہے جو اصلاح نفس میں تمہارا سب سے بڑا مددگار اور دین میں سب سے اچھا ناصح ہو۔

١٢ـ إسمعوا النصيحة ممّن أهداها إليكم، واعقلوها على أنفسكم

١٣ـ إمحض أخاك النصيحة، حسنة كانت أو قبيحة

١٤ـ طوبى لمن أطاع ناصحاً يهديه، وتجنّب غاوياً يرديه.

١٥ـ كيف ينتفع بالنصيحة من يلتذّ بالفضيحة؟!

١٦ـ من بصّرك عيبك فقد نصحك.

١٧ـ مرارة النصح أنفع من حلاوة الغشّ

١٨ـ ما أخلص المودّة من لم ينصح

١٩ـ من أكبر التوفيق الأخذ بالنصيحة.

٢٠ـ من أحسن النصيحة الإبانة عن القبيحة

٢١ـ من تاجرك في النصح كان شريكك في الربح

٢٢ـ من قبل النصيحة سلم من الفضيحة

٢٣ـ لا واعظ أبلغ من النصح

٢٤ـ لا شفيق كالودود الناصح

(۱۲) اس کی نصیحت کو سنو جس نے اسے تمہارے لئے بطور ہدیہ پیش کیا اور اسے سمجھ کر اپنے اوپر منطبق کرو۔

(۱۳) اپنے دوست کو خالص طور پر نصیحت کرو چاہے اسے پسند آئے یا وہ برا مانے۔

(۱۴) خوش حال اس کے لئے جو ہے اس ناصح کی اطاعت کرے جو اس کی ہدایت کرتا ہو اور گمراہ کن شخص سے دور رہے جو اس کو ہلاک کرتا ہو

(۱۵) جو رسوائی اور بدنامی سے لذت حاصل کرتا ہو وہ کیسے نصیحت سے ہدایت پا سکتا ہے۔

(۱۶) جو تمہارے عیب کو تمہیں دکھائے یقیناً اس نے تمہیں نصیحت کیا ہے۔

(۱۷) نصیحت کی تلخی فریب کی شیرینی سے زیادہ فائدہ مند ہے۔

(۱۸) وہ دوستی میں پر خلوص نہیں ہے جس نے نصیحت نہ کی

(۱۹) نصیحت کو قبول کرنا بڑی توفیقات میں سے ہے

(۲۰) بہترین نصائح میں سے ہے کہ انسان خود کو برائیوں سے جدا کر دے۔

(۲۱) جو نصیحت میں تم سے تجارت کرے وہ اس کے فائدہ میں تمہارا شریک ہو گا۔

(۲۲) جو نصیحت کو قبول کرے وہ رسوائی سے محفوظ رہے گا۔

(۲۳) نصیحت سے زیادہ بلیغ کوئی واعظ نہیں ہے

(۲۴) محبت کے ساتھ نصیحت کرنے والے کی طرح کوئی مہربان نہیں۔

[۲۰۷]

النِّعمة - نعمت

۱ - إنَّ لله في كُلِّ نِعمةٍ حقّاً، فمن أدّاهُ زادَهُ منها، ومن قَصَّرَ فيه خاطَرَ بزوالِ نِعمَتِه

(۱) بلاشبہ اللہ تعالیٰ کا ہر نعمت میں ایک حق ہوتا ہے جو بھی اس کا حق ادا کر دیتا ہے اللہ اس کی نعمت کو زیادہ کر دیتا ہے اور جو اس حق کو ادا کرنے میں کوتاہی کرتا ہے وہ اپنی نعمت کو زوال کے خطرے سے دوچار کر دیتا ہے۔

۲ - أقَلُّ ما يلزمُكُم لله ألّا تستعينوا بنِعَمِه على معاصيه

(۲) تمہارے اوپر اللہ کی طرف سے لازم شدہ اشیاء میں سب سے چھوٹی شئے یہ ہے کہ تم اس کی نافرمانی کے لئے اس کی نعمتوں کی مدد نہ حاصل کرو۔

۳ - يا ابنَ آدمَ إذا رأيتَ ربَّكَ سُبحانَهُ يُتابِعُ عليكَ نِعمَهُ وأنتَ تعصيه فاحذَره

(۳) اے فرزند آدم جب تم دیکھو کہ تمہارا پروردگار پے در پے تمہیں اپنی نعمتوں سے نواز رہا ہے اور تم اس کی نافرمانی اور گناہ کر رہے ہو تو اس کے عذاب سے خوف کرو۔

٤ - يا جابرُ من كَثُرَت نِعَمُ اللهِ عليهِ كَثُرَت حوائجُ الناسِ إليه، فمن قامَ لله فيها بما يجبُ فيها عرَّضها للدَّوامِ والبقاءِ، ومن لم يقُم فيها بما يجبُ عرَّضَها للزَّوالِ والفناء

(۴) اے جابر! جس پر اللہ کی نعمتیں زیادہ ہو جاتی ہیں اس کے پاس لوگوں کی ضرورتیں بھی بڑھ جاتی ہیں لہٰذا ان میں سے جتنے لوگوں کا حق بنتا ہو اگر کسی نے اللہ کے لئے وہ ادا کر دیا تو اس نے اپنی نعمتوں کو دوام بخش دیا اور جس نے ان میں سے واجبات کو ادا نہ کیا اس نے اپنی نعمتوں کو زوال وفنا کے سپرد کر دیں۔

۵ - رُبَّ مُنعَمٍ عليه مُستَدرَجٌ بالنُّعمى

(۵) بہت سے نعمت الٰہی سے بہرہ مند افراد ایسے بھی ہیں جنھیں ان کی نعمتیں ہی بربادی کی طرف لے جاتی ہیں۔

٦ - إنَّ للهِ عِباداً يختَصُّهُمُ اللهُ بالنِّعَمِ لمنافعِ العبادِ، فيُقِرُّها في أيديهِم ما بذلوها، فإذا منعوها نزعها منهم، ثمَّ حوَّلها إلى غيرِهِم

(۶) بلاشبہ اللہ کے چند ایسے بندے ہیں جنھیں وہ لوگوں کے فائدہ کے لئے نعمتیں عطا کرتا ہے اور ان نعمتوں کو ان کے ہاتھوں میں اس وقت تک رہنے دیتا ہے جب وہ عطا میں کوتاہی نہیں

رہتے اور جیسے ہی وہ اس میں رونق سی دیکھتے ہیں اللہ اس سے اپنی نعمتوں کو سلب کر کے دوسروں کو عطا کر دیتا ہے۔

۷۔ أَيُّهَا النَّاسُ، لِيَرَكُمُ اللهُ مِنَ النِّعْمَةِ وَجِلِينَ كَمَا يَرَاكُمْ مِنَ النِّقْمَةِ فَرِقِينَ إِنَّهُ مَنْ وُسِّعَ عَلَيْهِ فِي ذَاتِ يَدِهِ فَلَمْ يَرَ ذلِكَ اسْتِدْرَاجاً فَقَدْ أَمِنَ مَخُوفاً وَمَنْ ضُيِّقَ عَلَيْهِ فِي ذَاتِ يَدِهِ فَلَمْ يَرَ ذلِكَ اخْتِبَاراً فَقَدْ ضَيَّعَ مَأْمُولاً

(۷) اے لوگو نعمت کی فراوانی کے وقت اللہ سے اسی طرح ڈرتے رہو جس طرح تم اس سے عذاب کے وقت ڈرتے رہتے ہو کیونکہ جسے مال و دولت میں وسعت عطا کی گئی ہو اور وہ اس عطا کو اپنی ہلاکت کا سامان نہ سمجھے تو بلاشبہ وہ ایک خوف کی شئے سے اپنے آپ کو امان میں سمجھتا ہے اور جو اپنے آپ کو تنگ دست پائے مگر اپنی اس تنگ دستی کو امتحان نہ سمجھے تو وہ اپنی [illegible] کو ضائع کر دیتا ہے

۸۔ أُوصِيكُمْ أَيُّهَا النَّاسُ بِتَقْوَى اللهِ وَكَثْرَةِ حَمْدِهِ عَلَى آلاَئِهِ إِلَيْكُمْ، وَنَعْمَائِهِ عَلَيْكُمْ وَبَلاَئِهِ لَدَيْكُمْ فَكَمْ خَصَّكُمْ بِنِعْمَةٍ وَتَدَارَكَكُمْ بِرَحْمَةٍ

(۸) اے لوگو میں اللہ کے تقوے اور اس کی نعمتوں کی فراوانی، تمہارے اوپر نازل ہونے والی نعمتوں اور اللہ کی طرف سے تمہارے امتحان کے لئے مصائب پر شکر کی تاکید کرتا ہوں بلاشبہ اس نے کتنی ہی نعمتوں کو تم سے مخصوص کر دیا اور اپنے احسانات کی رحمت کے ذریعہ تلافی کر دی

۹۔ لَمْ تَعْظُمْ نِعْمَةُ اللهِ عَلَى أَحَدٍ إِلاَّ ازْدَادَ حَقُّ اللهِ عَلَيْهِ عِظَماً

(۹) کسی پر بھی خدا کی نعمتیں بہت زیادہ نہیں ہوئیں سوائے اس کے کہ اسی نسبت سے خدا کا حق بھی اس کی گردن پر زیادہ ہو گیا۔

۱۰۔ وَاسْتَتِمُّوا نِعَمَ اللهِ عَلَيْكُمْ بِالصَّبْرِ عَلَى طَاعَتِهِ وَالْمُجَانَبَةِ لِمَعْصِيَتِهِ

(۱۰) اپنے اوپر خدا کی نعمتوں کو اس کی اطاعت میں صبر و تحمل اور اس کی نافرمانی اور گناہ سے اجتناب کے ذریعے مکمل کرو۔

۱۱۔ نَسْأَلُ اللهَ سُبْحَانَهُ أَنْ يَجْعَلَنَا وَإِيَّاكُمْ مِمَّنْ لاَ تُبْطِرُهُ نِعْمَةٌ

(۱۱) اللہ تعالیٰ سے ہم یہ سوال کرتے ہیں کہ وہ ہمیں اور تمہیں ان میں سے قرار دے جنہیں نعمتیں سرکش و متکبر نہیں بناتیں۔

۱۲۔ اتَّقُوا سَكَرَاتِ النِّعْمَةِ وَاحْذَرُوا بَوَائِقَ النِّقْمَةِ

(۱۲) نعمت کی مستی اور عذاب کی سختی سے ڈرو

۱۳ ـ ما أنعمَ اللهُ على عبدٍ بنعمةٍ فشكرَها بقلبِه إلّا استوجبَ المزيدَ منه قبلَ أن يظهرَ شكرُها على لسانه

(۱۳) اللہ تعالیٰ جب بھی کسی بندے کو کوئی نعمت عطا کرتا ہے اور وہ بندہ اس اپنے دل کے ذریعہ شکر ادا کر دیتا ہے تو خداوند عالم اس نعمت کا شکر اس کی زبان پر جاری ہونے سے پہلے ہی اس میں اضافہ کر دیتا ہے

۱۴ ـ إيّاكم وكُفرَ النعم فتحلَّ بكمُ النقم

(۱۴) کفران نعمت سے پرہیز کرو کیونکہ یہ خدا کے عذاب کا سبب ہے

۱۵ ـ لا تكفُرَنَّ ذا نعمةٍ، فإنَّ كُفرَ النعمةِ من ألأمِ الكُفر

(۱۵) کسی صاحب نعمت کی ناشکری مت کرو کیونکہ کفران نعمت پست ترین کفر میں سے ہے

۱۶ ـ إن استطعتَ ألّا يكونَ بينَك وبينَ اللهِ ذو نعمةٍ فافعل

(۱۶) اگر تمہارے امکان میں یہ ہو کہ تمہارے اور خدا کے درمیان کوئی صاحب نعمت واسطہ نہ بنے تو ایسا کر ڈالو۔

۱۷ ـ المعروفُ زكاةُ النعم

(۱۷) نیکی اور خدمت، نعمتوں کی زکات ہے۔

۱۸ ـ إحذَروا نفارَ النِّعَمِ، فما كُلُّ شاردٍ بمردود

(۱۸) نعمتوں کے دور ہو جانے سے ڈرو کیونکہ ہر بھاگنے والا واپس نہیں آتا

۱۹ ـ لا نعمةَ في الدُّنيا أعظمُ من طولِ العُمرِ وصحّةِ الجسد.

(۱۹) دنیا میں طول عمر اور صحت بدن سے بڑھ کر کوئی نعمت نہیں۔

۲۰ ـ النعمُ وحشيّةٌ، فقيّدوها بالمعروف

(۲۰) نعمتیں وحشی ہیں نیکی بھلائی کے ذریعہ قید رکھو

۲۱ ـ أحسنوا صُحبةَ النِّعم فإنّها تزولُ وتشهدُ على صاحِبِها بما عمِلَ فيها

(۲۱) نعمتوں کے ساتھ حسن سلوک رکھو اس لئے کہ وہ زائل ہونے والی ہیں اور صاحب نعمت نے اس کے ساتھ جو کچھ کیا ہے اس کی گواہی دیں گی۔

۲۲ ـ كُفرُ النعمةِ لُؤمٌ

(۲۲) نعمت کی ناشکری فرومایگی ہے۔

۲۳ ـ صلاحُ كلِّ ذي نعمةٍ في خلافِ ما فسدَ عليه

(۲۳) ہر صاحب نعمت کی خوبی اور بہتری اس چیز کی مخالفت میں ہے جو اس کی نعمت کو فاسد اور تباہ کر رہا ہے۔

۲۴ ـ إذا أرادَ اللهُ أن يُزيلَ عن عبدٍ نعمةً كان أوّلُ ما يُغيّرُ منهُ عقلَهُ

(۲۴) جب اللہ تعالیٰ کسی بندے سے کسی نعمت کو زائل کرنا چاہتا ہے تو سب سے پہلے اس کی عقل میں تغیر پیدا کر دیتا ہے

۲۵ ـ إنّما يُعرَفُ قدرُ النعمِ بمقاساةِ ضدِّها

(۲۵) نعمت کی قدر و قیمت اس کی ضد کے ساتھ مقابلہ کرنے کے بعد ہی پتہ چلتی ہے۔

۲٦ ـ إنّ لله تعالى في السَّرّاءِ نعمةَ الإفضالِ وفي الضَّرّاءِ نعمةَ التّطهيرِ

(۲۶) بلاشبہ اللہ تعالیٰ آرام کے وقت نعمت فضل و عطا سے نوازتا ہے اور سختی و تنگی کی وقت نعمت تطہیر سے۔

۲۷ ـ أولى النّاسِ بالإنعامِ من كثُرَت نعمُ الله عليه

(۲۷) عطا و بخشش کے لیے سب سے زیادہ سزاوار وہی ہوتا ہے جس پاس نعمت الٰہی کی فراوانی ہو

۲۸ ـ أفضلُ الكرَمِ إتمامُ النِّعَمِ

(۲۸) بہترین کرم نعمتوں کا اتمام ہے۔

۲۹ ـ ليُرَ عليك أثَرُ ما أنعَمَ اللهُ به عليك

(۲۹) اللہ تعالیٰ نے جو نعمتیں تمھیں دی ہیں ان کے آثار تمھارے اندر معلوم ہونا چاہییں

۳۰ ـ من بسَطَ يدَهُ بالإنعامِ حصّنَ نعمتَهُ من الانصرامِ

(۳۰) جس نے اپنے ہاتھ کو (محتاج افراد کی) بخشش و عطا میں کھلا رکھا اس نے اپنی نعمت کو زائل ہونے سے بچا لیا

۳۱ ـ ما أعظَمَ نِعَمَ الله سُبحانه في الدُّنيا وما أصغَرَها في نِعَمِ الآخِرة

(۳۱) اللہ سبحانہ کی نعمات دنیا میں کتنی عظیم اور آخرت کی نعمات کی نسبت کتنی چھوٹی اور حقیر ہیں۔

۳۲ ـ ما أنعمَ اللهُ على عبدٍ نعمةً فظلمَ فيها إلّا كان حقيقاً أن يُزيلَها

(۳۲) جب بھی خدا اپنے کسی بندے کو نعمت عطا کرتا ہے اور وہ بندہ اس نعمت کے سلسلے میں ظلم کرتا اللہ کے نزدیک وہ زوال نعمت کا حقدار ہو جاتا ہے۔

۳۳ ـ لا تكونُوا لِنِعَمِ الله سُبحانه عليكم أضداداً

(۳۳) اپنے اوپر خدا کی نعمتوں کے سلسلے میں ایک دوسرے کے مخالف نہ ہو۔

[۲۰۸]

النّفاق = نفاق

۱ ـ خُذِ الحكمةَ أنّى كانتْ فإنّ الحكمةَ تكونُ في صدرِ المنافقِ فتتلجلجُ في صدرِه حتّى تخرجَ إلى صواحبِها في صدرِ المؤمن

(۱) حکمت جہاں بھی ملے لے لو کیونکہ یہ جب تک منافق کے سینے میں رہتی مضطرب و متحرک رہتی ہے یہاں تک کہ وہ وہاں سے نکل کر اپنے حقیقی مالکان، مومنین کے سینوں میں منتقل ہو جاتی ہے

۲ ـ الحكمةُ ضالّةُ المؤمنِ فخذِ الحكمةَ، ولو من أهلِ النّفاق

(۲) حکمت مومن کی گمشدہ چیز ہے اسے حاصل کرو، گرچہ اہل نفاق سے کیوں نہ لینا پڑے۔

۳ ـ نِفاقُ المرءِ ذِلّةٌ

(۳) انسان کا نفاق اس کی ذلت و خواری ہے

۴ ـ كثرةُ الوفاقِ نِفاقٌ

(۴) بہت زیادہ موافقت، دوروئی کا باعث ہے۔

۵ ـ للمنافقين علاماتٌ يُعرفونَ بها: تحيّتُهم لعنةٌ وطعامُهم تُهمةٌ، وغنيمتُهم غُلولٌ، لا يعرفونَ المساجدَ إلّا هجراً، ولا يأتونَ الصّلاةَ إلّا دُبراً، مستكبرونَ لا يألفونَ ولا يُؤلَفونَ، خُشُبٌ باللّيل، صُخُبٌ بالنّهار

(۵) منافقین کی چند ایسی علامتیں ہیں جن کے ذریعہ وہ پہچانے جاتے ہیں ان کا سلام لعنت، خوراک تہمت اور ان کی غنیمت خیانت ہوتی ہے وہ مساجد کو صرف متروک گھر جانتے ہیں اور نماز کے لئے نہیں آتے ہیں مگر اس کے آخری وقت میں، تکبر کرتے ہیں، کسی سے مانوس نہیں ہوتے ہیں اور نہ ان سے کوئی الفت پیدا کرتا ہے، رات کو لکڑی کی طرح سوتے ہیں اور دن میں شور و غل مچاتے ہیں۔

۶ ـ إيّاكم والمِراءَ والخصومةَ، فإنّهما يُمرضانِ القلبَ، وتنبتُ عليهما النِّفاقُ

(۶) کٹ حجتی اور دشمنی سے بچتے رہو اس لئے کہ یہ دونوں دل کو مریض کرتے ہیں اور اس کے اوپر نفاق کا پودا اگاتے ہیں

۷ ـ إنّ المؤمنَ يُرى يقينُه في عملِه، وإنّ المنافقَ يُرى شكُّه في عملِه

(۷) تحقیق مومن کا یقین اس کے عمل میں ظاہر ہو جاتا ہے اور منافق کے عمل میں اس کا شک ظاہر ہو جاتا ہے۔

۸ ـ أشدُّ النّاسِ نِفاقاً مَن أمرَ بالطّاعةِ ولَم

(۸) لوگوں میں سب سے بڑا منافق وہ ہے جو لوگوں کو خدا کی

تعمل بها، وينهى عن المعصية ولم يتناه عنها

اطاعت کا حکم دے اور خود اس پر عمل نہ کرے اور لوگوں کو گناہ سے روکے مگر خود اس گناہ کا ارتکاب کرے۔

٩ـ إياك والنفاق، فإنّ ذا الوجهين لا يكون وجيهاً عند الله

(۹) نفاق اور دوغلی صفت سے بچے رہو اس لئے کہ دورو خدا کے نزدیک کبھی لائق احترام نہیں ہوتا۔

١٠ـ النفاقُ أخو الشرك

(۱۰) نفاق شرک کا بھائی ہے۔

١١ـ النفاقُ توأمُ الكفر

(۱۱) نفاق، کفر کا جڑواں ہے

١٢ـ النفاقُ يُفسدُ الإيمان

(۱۲) نفاق ایمان کو فاسد کر دیتا ہے۔

١٣ـ النفاقُ شينُ الأخلاق

(۱۳) نفاق اخلاق کی پستی ہے۔

١٤ـ النفاقُ مبنيٌّ على الكذب

(۱۴) نفاق جھوٹ پر مبنی ہے۔

١٥ـ النفاقُ من أثافي الذلّ

(۱۵) نفاق ذلت و خواری کے ستونوں میں سے ہے۔

١٦ـ تجنّبوا البخل والنفاق فهما من أذمّ الأخلاق

(۱۶) بخل و نفاق سے پرہیز کرو اس لئے کہ یہ دونوں مذموم ترین اخلاقوں میں سے ہیں۔

١٧ـ رأسُ النفاق الخيانة

(۱۷) نفاق کی اساس خیانت ہے۔

١٨ـ المنافقُ لنفسه مداهنٌ، وعلى الناس طاعنٌ

(۱۸) منافق اپنے اعمال کی توجیہ کرتا ہے اور لوگوں پر تہمت لگاتا ہے۔

١٩ـ الحكمةُ لا تحلُّ قلب المنافق إلا وهي على ارتحالٍ

(۱۹) حکمت منافق کے دل میں ٹھہرتی ہی نہیں اور اگر کچھ دیر ٹھہر بھی جائیں تو فوراً خارج ہو جاتی ہیں۔

٢٠ـ المنافقُ قولُهُ جميلٌ وفعلُهُ الداءُ الدخيلُ

(۲۰) منافق کی بات خوبصورت اور اس کا عمل درد جانکاہ ہوتا ہے۔

٢١ـ المنافقُ لسانُهُ يسرُّ، وقلبُهُ يضرُّ

(۲۱) منافق کی زبان خوش کن ہوتی ہے اور اس کا باطن مضر ہوتا ہے

٢٢ـ شكرُ المنافق لا يتجاوزُ لسانه

(۲۲) منافق کا شکر اس کی زبان سے آگے نہیں بڑھتا۔

٢٣ـ ما أقبح بالإنسان ظاهراً موافقاً وباطناً منافقاً

(۲۳) انسان کے لئے کتنا برا اور قبیح ہے کہ اس کا ظاہر موافق اور باطن منافق ہو

[۲۰۹]

النفس = نفس

۱ ـ إنّ الأمرَ ينزِلُ مِن السماء إلى الأرضِ كقطراتِ المطرِ إلى كلِّ نفسٍ بما قُسِمَ لها مِن زيادةٍ او نُقصانٍ

(۱) ہر انسان کے مقدر میں جو کچھ کم زیادہ ہوتا ہے وہ ہر روز ہر انسان پر بارش کے قطروں کی طرح آسمان سے امر خدا کی شکل میں نازل ہوتا ہے۔

۲ ـ أيّها الناسُ، كلُّ امرئٍ لاقٍ ما يفِرُّ منه في فراره، الأجلُ مساقُ النفس و الهربُ منه موافاتُه

(۲) اے لوگو ہر انسان عالم فرار میں جس شئے سے بھاگ رہا ہے اس سے ضرور ملے گا اور جس نفس کو (موت کی طرف) ہانکتی ہے لہٰذا اس سے بھاگنا اس اجل کو پورا کرتا ہے۔

۳ ـ رَحِمَ اللهُ امرأً نَزَعَ عن شهوتِه و قَمَعَ هوى نفسه فإنّ هذه النفس أبعدُ شيءٍ منزَعاً و إنّها لا تزالُ تنزِعُ إلى معصيةٍ في هوىً

(۳) خدا رحمت کرے اس شخص پر جو اپنی شہوت کو دل سے اتار پھینکے، اپنی خواہشات نفسانی کو دل سے نکال باہر کرے اس لئے کہ نفس کی خواہشات بہت دیر میں دل سے باہر نکلتی ہیں اور نفس ہمیشہ گناہ اور معصیت کی طرف مائل کرتا ہے۔

٤ ـ واعلَمُوا عبادَ اللهِ أنّ المؤمنَ لا يُصبحُ و لا يُمسي إلّا و نَفسُهُ ظنونٌ عِندَه

(۴) اے خدا کے بندو تمھیں معلوم ہونا چاہیے کہ مومن صبح و شام اپنے نفس کے بارے میں بدگمان رہتا ہے۔

۵ ـ طُوبى لنفسٍ أدّت إلى ربّها فَرضَها و عَرَكَت بِجنبِها بُؤسَها

(۵) کیا اچھا حال ہے اس نفس کا جو خدا کے واجبات کو پوری طرح سے ادا کرے اور اس ضمن میں اس پر جو سختی اور مشقت وارد ہوئی ہے اسے خدا کے لئے تحمل کرے

٦ ـ أمره ﷺ [ای مالك الأشتر النخعي] أن يكسِرَ نفسَهُ مِن الشهواتِ و يَزَعَها عند الجمحاتِ، فإنّ النفسَ أمّارةٌ بالسوء إلّا ما رَحِمَ الله

(۶) آپ نے مالک اشتر سے فرمایا "نفسانی خواہشات کے وقت اپنے نفس کو کچلو اور وسوسہ اور سرکشی کے وقت اس کو روکو اس لئے کہ انسان کا نفس ہمیشہ برائی ہی کی طرف لے جاتا ہے سوائے اس کے کہ رحمت خدا شامل حال ہو جائے۔

٧ـ [المؤمن] أوسعُ شيءٍ صدراً و أذلُّ شيءٍ نفساً

(٧) مومن سینے کی وسعت کے اعتبار سے سب سے بڑا ہوتا ہے اور نفس کے لحاظ سے سب سے چھوٹا۔

٨ـ لَبِئسَ المَتجرُ أن ترى الدُّنيا لنفسك ثمناً و ممّا لك عند الله عوضاً

(٨) کتنی بری تجارت ہے کہ تم دنیا کو اپنے نفس کی قیمت سمجھو اور اللہ کے پاس جو کچھ تمہارے لئے ہے اسے (اپنے اعمال کا) عوض جانو۔

٩ـ لا تأمن على نفسك صغيرَ معصيةٍ فلعلّك معذّبٌ عليه

(٩) چھوٹے سے گناہ انجام دینے پر اپنے نفس کو امان میں مت سمجھو اس لئے کہ شاید اسی معصیت کے سبب تمہیں سزا دی جائے

١٠ـ حاسِب نفسَك لنفسِك، فإنّ غيرَها من الأنفس لها حسيبٌ غيرُك

(١٠) اپنے نفس کا اپنے لئے حساب کرو اس لئے کہ دوسرے نفسوں کا حساب و کتاب کرنے والا کوئی اور موجود ہے۔

١١ـ لا تجعلنَّ للشيطان فيك نصيباً ولا على نفسك سبيلاً

(١١) اپنی ذات میں شیطان کے لئے کوئی حصہ مت چھوڑو اور اپنے نفس کی جانب اس کے لئے کوئی راستہ کھلا نہ رکھو۔

١٢ـ [إلى محمد بن أبي بكر] فأنت محقوقٌ أن تُخالف على نفسك و أن تُنافح عن دينك ولو لم يكن لك إلّا ساعةٌ من الدهر

(١٢) محمد بن ابی بکر کو لکھا "تم پر واجب ہے کہ اپنے نفس کی خواہشات کی مخالفت کرو اور اپنے دین کا دفاع کرو، گرچہ اس کام کے لئے تمہاری عمر میں سے صرف ایک ساعت ہی باقی رہے"

١٣ـ أكرِم نفسك عن كلِّ دنيّةٍ و إن ساقتك إلى الرغائب فإنّك لن تعتاض بما تبذل من نفسك عوضاً

(١٣) ہر پستی سے اپنے نفس کو بلند و محترم رکھو اگرچہ وہ تمہیں دل کی خواہشات تک پہنچا دے اس لئے کہ اس راستے میں جو عزت و شخصیت تمہارے نفس سے چلی جائے گی اس کے عوض تمہیں کچھ نہیں ملے گا

١٤ـ يا بُنيَّ اجعل نفسك ميزاناً فيما بينك و بين غيرك و أحبِب لغيرك ما تُحبُّ لنفسك و اكره له ما تكره لها و لا تظلم كما لا تُحبُّ أن تُظلم، و أحسن كما تُحبُّ أن يُحسن إليك و استقبح من نفسك ما تستقبحه من غيرك و ارضَ من الناس بما ترضاه لهم من نفسك

(١٤) اے میرے بیٹے اپنے اور دوسروں کے درمیان کے معاملات میں اپنے نفس کو معیار و میزان بناؤ دوسروں کے لئے وہی چاہو جو تم اپنے لئے پسند کرتے ہو اور دوسروں کے لئے وہی ناپسند کرو جو تم اپنے لئے ناپسند کرتے ہو دوسروں پر ظلم نہ کرو جیسے کہ تم نہیں چاہتے کہ تم پر ظلم کیا جائے نیکی کرو جیسے کہ تم چاہتے ہو کہ تمہارے ساتھ نیکی کی جائے جو اپنے لئے برا جانتے ہو اسے

دوسروں کے لئے بھی برا جانو اور لوگوں کی اتنی ہی اچھائیوں سے خوش رہو جتنی نیکیوں کے ذریعے تم انھیں خوش رکھتے ہو۔

۱۵ ـ [يا مالك] إيّاك و الإعجاب بنفسك و الثقة بما يعجبك منها، و حبّ الإطراء فإنّ ذلك من أوثق فرص الشيطان في نفسه ليمحق ما يكون من إحسان المحسنين

(۱۵) اے مالک! اپنے نفس کو خود پسندی اور ان چیزوں پر اعتماد کرنے سے بچاؤ جو تمھیں خود پسندی کی طرف لے جاتی ہیں اسی طرح چاپلوسی کی صفت سے بچو کہ یہ صفات شیطان کے لئے بہترین فرصت پیدا کرتی ہیں کہ وہ نیکوکار لوگوں کی نیکیوں کو محو و نابود کر دے۔

۱۶ ـ [إلى عبدالله بن العباس] لا يكن أفضل ما نلت في نفسك من دنياك بلوغ لذّة او شفاء غيظ، ولكن إطفاء باطل او احياء حقّ.

(۱۶) عبداللہ ابن عباس کے پاس لکھا "دیکھو دنیاوی نعمات میں سے تمھیں مل جانے والی اشیاء صرف حصول لذت یا غصہ ختم کرنے کے لئے ہی نہ ہوں بلکہ وہ باطل کو خاموش اور حق کو حیات نو عطا کرنے کے لئے ہوں۔

۱۷ ـ أفضل الأعمال ما أكرهت نفسك عليه

(۱۷) بہترین اعمال وہ ہیں جن کی انجام دہی پر تم نے اپنے نفس کو مجبور کر دیا ہو۔

۱۸ ـ كفى أدباً لنفسك تجنّبك ما كرهته لغيرك.

(۱۸) نفس کے ادب کے لئے بس یہی کافی ہے کہ تم ان اشیاء سے اجتناب کرو جو تمھیں دوسروں میں ناپسند ہوں۔

۱۹ ـ إنّ أنصح الناس لنفسه أطوعهم لربّه. و إنّ أغشّهم لنفسه أعصاهم لربّه.

(۱۹) اپنی ذات کے بارے میں سب سے زیادہ خیرخواہ وہ ہے جو اپنے پروردگار کی سب سے زیادہ اطاعت کرے اور لوگوں میں سب سے زیادہ خود کو فریب دینے والا وہ ہے جو اپنے پروردگار کی سب سے زیادہ معصیت اور نافرمانی کرے۔

۲۰ ـ المغبون من غبن نفسه و المغبوط من سلم له دينه.

(۲۰) حقیقی فریب خوردہ وہ ہوتا ہے جو اپنے نفس کو فریب دے اور قابل رشک بندہ وہ ہوتا ہے جس کا دین اس کی خاطر سالم رہے۔

۲۱ ـ المؤمن اذا أراد أن يتكلّم بكلام تدبّره في نفسه فإن كان خيراً أبداه و إن كان شرّاً واراه

(۲۱) مومن جب کوئی بات کہنا چاہتا ہے تو پہلے اپنی ذات میں اس کے بارے میں غور و فکر کر لیتا ہے پس اگر وہ مفید بات ہوئی تو اسے ظاہر کرتا ہے اور اگر وہ بات شر ہوئی تو اسے چھپا لیتا ہے۔

۲۲ ـ المسألةُ خِباءُ العيوبِ، و مَن رَضِيَ عن نفسِهِ كَثُرَ الساخطُ عليه

(۲۲) (نامعلوم اشیاء کے بارے میں) سوال کرنا عیبوں کے لیے ایک پردہ ہے اور جو شخص خود سے راضی ہو جاتا ہے اس کے دشمن بہت زیادہ ہو جاتے ہیں۔

۲۳ ـ مَن نَصَبَ نفسَهُ للناسِ إماماً فليَبدأْ بتعليمِ نفسِهِ قبلَ تعليمِ غيرِهِ و مُعلِّمُ نفسِهِ و مؤدِّبُها أحقُّ بالإجلالِ من معلِّمِ الناسِ و مؤدِّبِهم

(۲۳) جو اپنے آپ کو لوگوں کے لئے رہبر بناتا ہے اسے چاہیے کہ دوسروں کی تعلیم سے پہلے اپنی تعلیم کرے ۔۔۔ اور اپنے آپ کی تعلیم و تادیب کرنے والا، لوگوں کی تعلیم و تادیب کرنے والے سے زیادہ قابل احترام ہوتا ہے۔

۲٤ ـ طُوبى لِمَن ذَلَّ في نفسِهِ و طابَ كسبُهُ و صَلُحَت سريرتُهُ

(۲۴) کتنا اچھا حال ہے اس کا جو اپنے آپ میں ذلیل ہوا، جس کا ذریعہ معاش پاکیزہ ہوا اور جس کا باطن صالح ہو گیا

۲٥ ـ مَن وَضَعَ نفسَهُ مواضِعَ التُّهمةِ فلا يَلومَنَّ مَن أساءَ به الظنَّ

(۲۵) جس نے اپنے آپ کو مقام تہمت میں رکھا اسے اپنے سے بدظن کرنے والے کی ہرگز مذمت نہیں کرنا چاہیے

۲٦ ـ مَن حاسبَ نفسَهُ رَبِحَ و مَن غَفَلَ عنها خَسِرَ

(۲۶) جو اپنے نفس کا محاسبہ کرتا ہے وہ فائدہ میں رہتا ہے اور جو اس سے غفلت برتتا ہے وہ گھاٹے میں رہتا ہے

۲۷ ـ عُجبُ المرءِ بنفسِهِ أحدُ حُسّادِ عقلِهِ

(۲۷) انسان کی خود پسندی اس کی عقل کے حاسدوں میں سے ہے

۲۸ ـ مَن نظرَ في عيبِ نفسِهِ اشتغلَ عن عيبِ غيرِهِ

(۲۸) جو اپنے نفس کے عیب کو دیکھے گا وہ دوسروں کے عیوب کو بھول جائے گا

۲۹ ـ مَن فاتَهُ حَسَبُ نفسِهِ لم ينفعْهُ حَسَبُ آبائِهِ

(۲۹) جو اپنی خلاقی قدروں کا تحفظ نہ کرے اس کے آباؤ اجداد کی قدریں اسے کوئی فائدہ نہیں دیں گی

۳۰ ـ مَن كَرُمَت عليه نفسُهُ هانَت عليه شهواتُهُ

(۳۰) جو اپنی بزرگی اور کرامت نفس کو مدنظر رکھے اس کی نفسانی خواہشات اور شہوات اس کی نظر میں خوار و حقیر ہوں گی

۳۱ ـ أهِنْ نفسَكَ ما جَمَحَت بكَ إلى معاصي الله

(۳۱) معاصی خدا کی طرف جب تک تمہارا نفس سرکشی کرتا رہے تم اس کی اہانت کرتے رہو۔

۳۲ ـ استقبِحْ مِن نفسِكَ ما تستقبِحُهُ مِن غيرِكَ

(۳۲) جن صفات کو دوسروں کے لئے برا جانتے ہو انہیں اپنے لئے بھی برا جانو۔

۳۳ ـ أملِك حَمِيَّةَ نَفسِكَ و سَورَةَ غَضَبِكَ و سَطوَةَ يَدِكَ و أعرِب لِسانَكَ و احتَرِس في ذلكَ كُلِّهِ بتأخيرِ المبادَرَةِ و كَفِّ السَّطوَةِ حتى يَسكُنَ غَضَبُكَ و يَثُوبَ إليكَ عَقلُكَ.

(۳۳) اپنے نفس کی غیرت، غیظ و غضب کی شہوت اور بازو کی طاقت کو اپنے اختیار میں رکھتے ہوئے اپنی زبان کو روکے رکھو اور ان تمام کو ترکِ عجلت و طاقت کا استعمال نہ کرنے کے ذریعے اپنے قابو میں رکھو یہاں تک کہ تمہارا غصہ ٹھنڈا ہو جائے اور تمہارے ہوش و عقل پلٹ آئیں۔

۳٤ ـ إيّاكَ و الثِّقَةَ بِنَفسِكَ فإنَّ ذلكَ مِن أكبَرِ مَصائِدِ الشَّيطانِ

(۳۴) اپنے نفس پر اعتماد کرنے سے پرہیز کرو اس لئے کہ یہ شیطان کی سب بڑی شکار گاہوں میں سے ہے۔

۳۵ ـ إنَّ لأنفُسِكُم أثماناً فلا تَبيعُوها إلّا بالجَنَّةِ.

(۳۵) تمہارے نفسوں کی بہت بیش بہا قیمت ہے ہے جنت کے علاوہ کسی اور شئے کے عوض نہ بیچنا

۳٦ ـ أقوَى النّاسِ مَن قَوِيَ على نفسِه

(۳۶) قوی ترین شخص وہ ہوتا ہے جو اپنے نفس کے مقابل قوی ہوتا ہے۔

۳۷ ـ سِياسَةُ النَّفسِ أفضَلُ سِياسَةٍ و رِياسَةُ العِلمِ أشرَفُ رِياسَةٍ

(۳۷) سیاست نفس بلند ترین سیاست اور ریاست علم شریف ترین ریاست ہے

۳۸ ـ صَومُ النَّفسِ عَن لَذّاتِ الدُّنيا أنفَعُ الصِّيامِ

(۳۸) لذات دنیا سے نفس کا روزہ سب سے زیادہ فائدہ مند روزہ ہے

۳۹ ـ صَومُ النَّفسِ إمساكُ الخَمسِ عَن سائِرِ المَآثِمِ و خُلُوُّ القَلبِ مِن جَميعِ أسبابِ الشَّرِّ

(۳۹) نفس کا روزہ یہ ہے کہ حواس خمسہ کو تمام گناہوں سے بچایا جائے اور دل کو شر کے تمام اسباب سے خالی کیا جائے۔

٤٠ ـ ضَبطُ النَّفسِ عِندَ الرَّغَبِ و الرَّهَبِ مِن أفضَلِ الأدَبِ.

(۴۰) رغبت کے موقع پر ضبط نفس اور خوف، بہترین ادب ہے

٤١ ـ طوبى لِمَن كانَ لَهُ مِن نَفسِهِ شُغلٌ شاغِلٌ عَنِ النّاسِ

(۴۱) کتنا اچھا حال ہے اس کا جس کے پاس اپنی ہی اپنی مصروفیت ہو جو اسے دوسروں سے دور رکھے۔

٤٢ ـ عَجِبتُ لِمَن يَتَصَدّى لإصلاحِ النّاسِ، و نَفسُهُ أشَدُّ شَيءٍ فَساداً فلا يُصلِحُها و يَتَعاطى صَلاحَ غَيرِهِ

(۴۲) مجھے تعجب ہے اس شخص پر جو لوگوں کی اصلاح کا ذمہ اپنے عہدہ پر لیتا ہے جبکہ اس کا نفس سب سے زیادہ فاسد ہوتا ہے۔ وہ اپنی اصلاح نہیں کرتا اور دوسروں کی اصلاح اور تزکیہ کے لئے محنت کرتا ہے۔

٤٣ ـ خِدمَةُ النَّفسِ صِيانَتُها عَنِ اللَّذّاتِ و

(۴۳) اپنے نفس کی خدمت یہ ہے کہ اسے دنیاوی لذات اور ناجائز

المشتهيات ورياضتها بالعلوم والحكم وجهادها بالعبادات والطاعات وفي ذلك نجاة النفس

مال کے منافع سے روکا جائے اسے علوم اور حکمت کی باتوں کے ذریعے مہذب کیا جائے اور عبادت اور خدا کی اطاعت کے کاموں کا عادی بنا دیا جائے اسی میں نفس کی نجات ہے

٤٤ ـ إنّ من بذل نفسه في طاعة الله سبحانه ورسوله كانت نفسه ناجية سالمة وصفقته رابحة غانمة

(۴۴) بلاشبہ جو اپنے نفس کو خدا اور اس کے رسول کی اطاعت میں دے دیتا ہے اس کا نفس نجات یافتہ اور سالم ہو جاتا ہے اور سے اس سودے میں منافع بھی بہت ہوتا ہے۔

٤٥ ـ إنّ سخاء النفس عمّا في أيدي الناس لأفضل من سخاء البذل

(۴۵) انسان کے نفس کی لوگوں کے پاس موجود اشیاء سے سخاوت (نہ چاہنا) اپنے پاس موجود شیء کو عطا کر دینے سے زیادہ باعظمت ہے

٤٦ ـ إنّ النفس لجوهرة ثمينة من صانها رفعها ومن ابتذلها وضعها

(۴۶) انسان کا نفس نہایت گراں قیمت ہے جو اس کو گناہ سے بچا لیتا وہ اس کا مقام بلند کر دیتا ہے اور جو اس کو (خواہشات اور شہوات میں) آلودہ کر لیتا ہے وہ اسے پست اور ذلیل کر دیتا ہے۔

٤٧ ـ إنّ نفسك لخدوع إن تثق بها يقتدك الشيطان إلى ارتكاب المحارم

(۴۷) حقیقت یہ ہے تمہارا نفس بہت زیادہ فریب دینے والا ہے اگر تم نے اس پر بھروسہ کر لیا تو شیطان تمہیں حرام اشیاء کے ارتکاب کی طرف کھینچ لے جائے گا۔

٤٨ ـ إنّ طاعة النفس ومتابعة أهويتها أسّ كلّ محنة ورأس كلّ غواية

(۴۸) تحقیق نفس (امارہ) کی فرمانبرداری اور اس کی خواہشوں کی پیروی تمام رنج و غم کی اساس اور ہر گمراہی کا سر آغاز ہے۔

٤٩ ـ ظلم نفسه من رضي بدار الفناء عوضاً عن دار البقاء

(۴۹) وہ اپنے اوپر ظلم کرتا ہے جو دار فنا سے دار بقا کے عوض کے طور پر خوش و راضی ہو جاتا ہے

٥٠ ـ ظلم نفسه من عصى الله وأطاع الشيطان

(۵۰) جس نے خدا کی نافرمانی اور شیطان کی اطاعت کی اس نے اپنے نفس پر ظلم کیا۔

[۲۱۰]

النَّوافِل = مستحبات

۱ ـ لا قُرْبَةَ بالنَّوافِلِ إذا أضَرَّتْ بالفَرائِضِ

(۱) گر مستحبات انجام دینے سے واجبات کو نقصان پہنچے تو وہ خدا کی قربت کا سبب نہ ہوں گے۔

۲ ـ إذا أضَرَّتِ النَّوافِلُ بالفَرائِضِ فارفُضُوها.

(۲) جب کبھی مستحبات کے ذریعے واجبات کو نقصان پہنچے تو ان کو ٹھکرا دو۔

۳ ـ إنَّ لِلقُلوبِ إقبالاً وإدباراً، فإذا أقبَلَت فاحمِلُوها على النَّوافِلِ، وإذا أدبَرَت فاقتَصِروا بها على الفَرائِضِ

(۳) دل کبھی مائل اور کبھی اچاٹ ہو جاتے ہیں، اگر مائل ہوں تو مستحبات انجام دینے کی ترغیب کرو اور اگر اچاٹ ہوں تو واجبات کی انجام دہی پر ہی اکتفا کرو۔

٤ ـ لا تُضَيِّعِ الفَرائِضَ وتَتَّكِلَ على النَّوافِلِ

(۴) خبردار ہر گز مستحبات پر عمل کرتے ہوئے واجبات کو ضائع نہ کرنا

۵ ـ إنَّكَ إنِ اشتَغَلتَ بفَضائِلِ النَّوافِلِ عَن أداءِ الفَرائِضِ فَلَن يَقومَ فَضلٌ تَكسِبُهُ بفَرضٍ تُضَيِّعُهُ

(۵) اگر تم مستحبات کے افضل اعمال پر عمل کرتے ہوئے واجبات سے محروم ہو گئے تو اس طریقہ سے جو ثواب اور فضیلت تم نے حاصل کیا ہے وہ کبھی ضائع شدہ واجبات کی جگہ پر نہیں کر سکتی

٦ ـ لا تُقَضِّ نافِلَةً في وَقتِ فَريضَةٍ، ابدَأ بالفَريضَةِ ثُمَّ صَلِّ ما بَدا لَكَ

(۶) نماز واجب کے وقت میں کبھی مستحب نماز بجا نہ لاؤ پہلے واجب نماز بجا لاؤ اور اس کے بعد جو چاہو بجا لاؤ۔

۷ ـ المُتَقَرِّبُ بأداءِ الفَرائِضِ والنَّوافِلِ مُتَضاعِفُ الأرباحِ

(۷) فرائض و نوافل کے ذریعہ قربت خدا چاہنے والے کو دو گنا فائدہ حاصل ہوتا ہے۔

[۲۱۱]

النَّوْم — نیند

١ ـ نومٌ على يقينٍ خيرٌ من صلاةٍ في شكٍّ

(۱) یقین و معرفت کے ساتھ سونا حالت شک میں نماز پڑھنے سے بہتر ہے۔

٢ ـ كَم مِن صائِمٍ ليس له من صيامه إلّا الجُوعُ الظّمأ، وكَم مِن قائِمٍ ليس لهُ من قيامه إلّا السّهرُ والعناءُ، حبّذا نومُ الأكياس وإفطارُهم

(۲) کتنے ایسے روزہ رکھنے والے ہیں جن کو بھوک اور پیاس کے علاوہ کچھ نہیں ملتا اور کتنے راتوں کو عبادت کرنے والے ایسے ہیں جن کو اس کے بدلے صرف رت جگا اور تھکن ہی ملتی ہے۔ ہوشیار عارفوں کی نیندیں اور ان کی افطاریں کتنی اچھی ہیں۔

٣ ـ بئسَ الغريمُ النّومُ، يُفني قصيرَ العُمر ويُفوّتُ كثيرَ الأجر

(۳) نیند کتنی بری شے ہے جو قلیل عمر کو کم کر دیتی ہے اور کثیر اجر و ثواب کو ختم کر دیتی ہے۔

٤ ـ من كثُرَ في ليله نومُهُ فاتَهُ مِن العمل ما لا يستدرِكُهُ في يومه

(۴) جو رات کو بہت زیادہ سوتا ہے وہ ایسے عمل کو کھو دیتا ہے جس کی تلافی وہ دن میں نہیں کر سکتا

٥ ـ ما أنقضَ النّومَ لعزائم اليوم!

(۵) رات کی نیند دن کے عزم و استقامت کو کتنا زیادہ توڑنے والی ہے!

٦ ـ ويلٌ للنّائم ما أخسرهُ قصُر عمرُهُ وقلَّ أجرُه

(۶) برا ہو سونے والے کا وہ کتنے گھاٹے میں ہے، اس نے اپنی عمر تو کم کر لی مگر اس کے ساتھ ساتھ اس کا اجر و ثواب بھی کم ہو گیا

٧ ـ كثرةُ الأكلِ والنّوم يُفسدان النّفس ويجلبان المضرّة

(۷) بہت زیادہ نیند اور خوراک نفس کو فاسد و تباہ کر دیتی ہے اور نقصان کا سبب بن جاتی ہے۔

٨ ـ النّومُ راحةٌ من ألمٍ ومُلائِمُهُ الموت

(۸) نیند تکلیف سے آرام اور موت کے موافق ہے

[۲۱۲]

الوَرَع = پرہیز گاری

۱ ـ مَنْ قَلَّ حَيَاؤُهُ قَلَّ وَرَعُهُ، وَمَنْ قَلَّ وَرَعُهُ مَاتَ قَلْبُهُ، وَمَنْ مَاتَ قَلْبُهُ دَخَلَ النَّارَ.

(۱) جس کی حیا کم ہو جاتی ہے اس کی پرہیز گاری بھی کم ہو جائے گی اور جس کی پرہیز گاری کم ہو جاتی ہے اس کا دل مردہ ہو جائے گا اور جس کا دل مردہ ہو جاتا ہے وہ دوزخ میں داخل ہو گا

۲ ـ الزُّهْدُ ثَرْوَةٌ، الْوَرَعُ جُنَّةٌ وَ نِعْمَ الْقَرِينُ الرِّضَى

(۲) زہد دولت پارسائی جہنم کے سامنے سپر ہے اور رضاوث زندگی پر رضامندی بہترین دوست ہے۔

۳ ـ لَا وَرَعَ كَالْوُقُوفِ عِنْدَ الشُّبْهَةِ

(۳) شبہ کے وقت توقف سے بہتر کوئی پارسائی نہیں ہے۔

٤ ـ لَا مَعْقِلَ أَحْسَنُ مِنَ الْوَرَعِ.

(۴) پرہیز گاری سے بہتر کوئی چیز انسان کو (گناہوں سے) نہیں بچاتی۔

٥ ـ [إلى عثمان بن حنيف] أَلَا وَإِنَّ إِمَامَكُمْ قَدِ اكْتَفَى مِنْ دُنْيَاهُ بِطِمْرَيْهِ وَمِنْ طُعْمِهِ بِقُرْصَيْهِ، أَلَا وَإِنَّكُمْ لَا تَقْدِرُونَ عَلَى ذَلِكَ، وَلَكِنْ أَعِينُونِي بِوَرَعٍ وَاجْتِهَادٍ، وَعِفَّةٍ وَسَدَادٍ

(۵) عثمان بن حنیف کو لکھا "بلاشبہ تمہارے امام نے ساری دنیا سے دو پھٹے پرانے کپڑوں کے ٹکڑوں اور خوراک سے دو روٹیوں پر اکتفا کر لی ہے آگاہ رہو کہ تم ایسا نہیں کر سکتے لیکن پرہیزگاری، سعی و کوشش پاکدامنی اور صحیح راستے کے ذریعے میرا ساتھ دو"۔

٦ ـ [يا مالك] الْصَقْ بِأَهْلِ الْوَرَعِ وَالصِّدْقِ، ثُمَّ رُضْهُمْ عَلَى أَلَّا يُطْرُوكَ وَلَا يَبْجَحُوكَ بِبَاطِلٍ لَمْ تَفْعَلْهُ فَإِنَّ كَثْرَةَ الْإِطْرَاءِ تُحْدِثُ الزَّهْوَ وَتُدْنِي مِنَ الْعِزَّةِ

(۶) "اے مالک! پرہیزگار اور سچے لوگوں سے اپنے کو وابستہ رکھو پھر انہیں اس کا عادی بناؤ کہ وہ تمہاری بڑھ چڑھ کر مدح سرائی نہ کریں اور جو کام تم نے انجام نہیں دیا اس کے بارے میں تمہاری تعریف کر کے تمہیں خوش نہ کریں اس لئے کہ زیادہ مدح سرائی غرور پیدا کر دیتی ہے اور سرکشی کی منزل سے قریب کر دیتی ہے"۔

۷۔ أيها الناس، الزهادة قصر الأمل، والشكر عند النعم، والورع عند المحارم

(۷) اے لوگو زہد (یعنی) امیدوں کو کم کرنا، نعمتوں کے سامنے شکر گذاری اور حرام کام کے وقت پارسائی اور پرہیز گاری ہے

۸۔ ترك ما لا يعني زينة الورع

(۸) بیہودہ اور لایعنی کاموں کو ترک کرنا پارسائی کی زینت ہے۔

۹۔ مخ الإيمان التقوى والورع، وهما من أعمال القلوب

(۹) مخ ایمان تقوی اور پرہیز گاری ہے اور یہ دونوں دل کے اعمال میں سے ہیں۔

۱۰۔ كن ورعاً تكن من أعبد الناس.

(۱۰) پرہیز گار رہو (تو) لوگوں میں سب سے زیادہ عابد ہو جاؤ گے۔

۱۱۔ ما شيء أهون من ورع، إذا رابك أمر فدعه

(۱۱) کوئی کام پرہیز گاری سے زیادہ آسان نہیں ہے جب بھی تمہیں کسی معاملے میں شک ہو تو اسے چھوڑ دو۔

۱۲۔ ثبات الإيمان بالورع وزواله بالطمع

(۱۲) ثبات ایمان پرہیز گاری سے اور اس کا زوال طمع سے ہوتا ہے

۱۳۔ الورع يصلح الدين، ويصون النفس، ويزين المروءة

(۱۳) پرہیز گاری دین کی اصلاح کرتی ہے، نفس کو گناہوں سے بچاتی ہے اور مروت کو زینت بخشتی ہے

۱۴۔ الورع من تنزهت نفسه، وشرفت خلاله

(۱۴) پرہیز گار وہ ہے جس کا نفس آلودگیوں سے منزہ ہو اور جس کی دوستی نیک ہو جائے

۱۵۔ الورع خير من ذل الطمع

(۱۵) پرہیز گاری طمع کی ذلت سے بہتر ہے۔

۱۶۔ الورع يحجز عن ارتكاب المحارم

(۱۶) پرہیز گاری محرمات سے روکتی ہے۔

۱۷۔ الورع شعار الأتقياء

(۱۷) پارسائی متقیوں کا شعار ہے۔

۱۸۔ إنما الورع التطهر عن المعاصي

(۱۸) صرف گناہوں سے پاکیزگی میں ہی پرہیز گاری ہے

۱۹۔ أصل الورع تجنب الآثام والتنزه عن الحرام

(۱۹) پرہیز گاری کی اساس گناہوں سے اجتناب اور حرام کاموں سے پاکیزگی ہے

۲۰۔ زاد المرء إلى الآخرة الورع والتقى

(۲۰) آخرت کے لئے آدمی کا رخت سفر، تقوی اور پارسائی ہے

۲۱۔ حب الفقر يكسب الورع

(۲۱) فقر کی محبت پرہیز گاری کی موجب ہوتی ہے

۲۲۔ جمال المؤمن ورعه.

(۲۲) مومن کا جمال اس کی پرہیز گاری ہے۔

٢٣ ـ شيئان لا يوازيهما عمل: حسنُ الورعِ والإحسانُ إلى المؤمنين

(۲۳) دو چیزوں کے برابر کوئی عمل نہیں ہو سکتا پرہیز گاری کی خوبی اور مومنین کے ساتھ احسان۔

٢٤ ـ صلاحُ الإيمانِ الورعُ، وفسادُهُ الطَّمعُ

(۲۴) ایمان کی صلاح پارسائی میں ہے اور اس کی خرابی لالچ میں۔

٢٥ ـ من لم يُصلحْهُ الورعُ أفسدَهُ الطَّمعُ

(۲۵) جسے پرہیز گاری صالح نہ بنا سکے اسے طمع خراب کر دیتی ہے

٢٦ ـ من أحبَّنا فليعمل بعملنا، وليتجلبب الورع

(۲۶) جو ہم سے محبت کرتا ہے اسے ہمارے کام کو اختیار کرنا چاہیے اور جامۂ پارسائی زیب تن کر لینا چاہیے۔

٢٧ ـ نعمَ الرَّفيقُ الورعُ وبئسَ القرينُ الطَّمعُ

(۲۷) بہترین رفیق پرہیز گاری ہے اور بد ترین ساتھی لالچ ہے

٢٨ ـ ورعُ الرجلِ على قدرِ دينِه

(۲۸) انسان کی پارسائی اس کی دینداری کے برابر ہی ہو گی

٢٩ ـ ورعٌ يُعزُّ خيرٌ من طمعٍ يُذلُّ

(۲۹) عزت عطا کرنے والی پرہیز گاری ذلیل کر دینے والی طمع سے بہتر ہے

٣٠ ـ ورعُ المرءِ يُنزِّهُهُ عن كلِّ دنيَّةٍ

(۳۰) انسان کی پرہیز گاری اسے ہر طرح کی برائی سے منزہ کر دیتی ہے۔

[۲۱۳]

الوسط = وسط

۱ ـ اليمين و الشمال مضلّة و الطريق الوسطى هي الجادة، عليها باقي الكتاب و آثار النبوّة

(۱) دائیں اور بائیں طرف منحرف ہونا گمراہی ہے صحیح راستہ وہی درمیانی کا راستہ ہے قرآن کریم اور آثار نبوت (اہل بیت) اسی پر دلالت اور تاکید کرتے ہیں۔

۲ ـ نحن النمرقة الوسطى، بها يلحق التالي و إليها يرجع الغالي

(۲) ہم اعتدال کی وہ تکیہ گاہ ہیں جس سے پیچھے رہ جانے والا آخر کار ملحق ہو گا اور آگے بڑھ جانے والا بھی اسی کی طرف پلٹے گا۔

۳ ـ خير الناس فيّ حالاً النمط الأوسط فالزموه

(۳) میرے متعلق درمیانی راستہ اختیار کرنے والے ہی سب سے بہتر ہوں گے اس لئے اسی راہ پر جمے رہو۔

٤ ـ [يا مالك] وليكن أحبّ الأمور إليك أوسطها في الحق و أعمّها في العدل و أجمعها لرضى الرعيّة

(۴) (اے مالک) تمہاری نظر میں وہ کام سب سے زیادہ محبوب ہونا چاہیے جو حق کے اعتبار سے درمیانہ، عدل کے لحاظ سے سب زیادہ عام اور سب سے زیادہ رعایا کی مرضی کے مطابق ہو۔

۵ ـ خير الأمور أوساطها

(۵) کاموں میں سب سے بہتر ان کا درمیانی راستہ ہے۔

٦ ـ عليكم بأوسط الأمور فإنّه إليه يرجع الغالي، وبه يلحق التالي

(۶) تمہارے لئے تمام کاموں میں درمیانی کام لازم ہے کیونکہ اسی کی طرف غالی پلٹے گا اور اسی سے پیچھے رہ جانے والا ملحق ہو گا

۷ ـ كُن في الناس وسطاً وامش جانباً

(۷) لوگوں کے درمیان متوسط راستہ اختیار کرو اور یک طرف ہو کر چلو۔

۸ ـ خير هذه الأمّة النمط الأوسط، يرجع إليهم الغالي، ويلحق بهم التالي

(۸) اس امت کے بہترین لوگ متوسط لوگ ہوں گے غلو کرنے والا انہیں کی طرف پلٹے گا اور پیچھے رہ جانے والا بھی انہیں سے آکر ملحق ہو گا

[٢١٤]

الوطن - وطن

١ ـ الغنى في الغُربةِ وَطَنٌ، والفقرُ في الوَطَنِ غُربةٌ

(۱) تونگری میں غربت بھی وطن ہے اور فقر و ناداری کے عالم میں اپنا وطن بھی عالم غربت ہے۔

٢ ـ ليسَ بَلَدٌ بِأَحَقَّ مِنْ بَلَدٍ، خَيرُ البِلادِ ما حَمَلَكَ

(۲) تمہارے لئے کوئی شہر دوسرے شہر سے زیادہ اچھا نہیں ہے، بہترین شہر وہ ہے جو تمہارا بوجھ اٹھا لے

٣ ـ مِن كَرَمِ المرءِ بُكاؤُهُ على ما مَضى مِن زَمانِه، وحَنينُهُ إلى أوطانِه، وحِفظُهُ قَديمَ إخوانِه

(۳) آدمی کی کرامت اور بزرگواری میں سے ہے کہ وہ اپنی گزشتہ زندگی پر آنسو بہائے، اپنے وطن واپس جانے کی آرزو رکھے اور اپنے قدیمی ساتھیوں کی دوستی محفوظ رکھے۔

٤ ـ عَمَرَتِ البُلدانُ بِحُبِّ الأوطانِ

(۴) شہروں کی تعمیر و آبادی وطن دوستی کی وجہ سے ہوئی۔

٥ ـ شَرُّ الأوطانِ ما لَم يأمَنْ فيه القُطّانُ.

(۵) سب سے برے وطن وہ ہیں جن کے رہنے والے امن و امان میں نہ ہوں

٦ ـ شَرُّ البِلادِ بَلَدٌ لا أمنَ فيه ولا خِصبَ

(۶) سب سے برے وطن وہ ہیں جہاں امن و امان اور سرسبزی و شادابی کا وجود نہ ہو۔

٧ ـ الحُمقُ في الوطنِ غُربةٌ

(۷) وطن کے اندر حماقت غربت اور بے وطنی ہے۔

٨ ـ الفقيرُ في الوطنِ مُمتَهَنٌ

(۸) اپنے وطن میں فقیر کی اہانت ہوتی ہے۔

٩ ـ الدُّنيا دارُ الغُرباءِ و مواطِنُ الأشقياءِ

(۹) دنیا اجنبیوں کی سرائے اور بدبخت لوگوں کا وطن ہے۔

١٠ ـ دارُ البَقاءِ مَحَلُّ الصِّدّيقينَ و مَوطِنُ الأبرارِ و الصالحينَ

(۱۰) ہمیشہ باقی رہنے والی منزل صدیقین کی جگہ اور صالح و نیک افراد کا وطن ہے۔

١١ ـ فَضيلةُ السلطانِ عِمارةُ البُلدانِ

(۱۱) بادشاہ کی فضیلت شہروں کو آباد کرنے میں ہے۔

١٢ ـ ليسَ في الغُربةِ عارٌ إنَّما العارُ في الوطنِ و الإفتِقارِ.

(۱۲) غریب الوطنی میں کوئی ننگ و عار نہیں بلکہ عار وطن میں رہتے اور محتاج ہونے میں ہے۔

[۲۱۵]

الوعد = وعدہ و نوید

۱ ـ المسؤولُ حُرٌّ حتّى يَعِد

(۱) مسئول و سرپرست اس وقت تک آزاد ہوتا ہے جب تک وہ کوئی کوئی وعدہ نہ کر لے۔

۲ ـ أمْرانِ لا يَنفكّانِ مِنَ الكَذِبِ كَثْرةُ المَواعيدِ وشِدّةُ الاعتِذارِ

(۲) دو چیزیں کبھی جھوٹ سے خالی نہیں ہو سکتیں بہت زیادہ وعدہ کرنا اور بہت زیادہ عذر خواہی کرنا

۳ ـ الوَعْدُ وَجْهٌ والإنجازُ مَحاسِنُه

(۳) وعدہ چہرہ ہے اور اس کی وفاداری محاسن ہیں۔

٤ ـ إنجازُ الوَعْدِ أحَدُ العِتْقَيْنِ

(۴) وعدہ وفا کرنا دو آزادیوں میں سے ایک آزادی ہے۔

۵ ـ الوَعْدُ أحَدُ الرِّقَّيْنِ

(۵) وعدہ کرنا دو غلامیوں میں سے ایک غلامی ہے۔

٦ ـ المُرُوّةُ إنجازُ الوَعْدِ

(۶) مروت وفائے عہد کا نام ہے۔

۷ ـ إنجازُ الوَعْدِ مِن دَلائلِ المَجْدِ

(۷) وعدہ وفا کرنا بزرگی اور کرامت کی علامات میں سے ہے۔

۸ ـ المَنْعُ الجَميلُ أحْسَنُ مِنَ الوَعْدِ الطَّويلِ

(۸) خوش خلقی سے منع کر دینا لمبے چوڑے وعدے سے بہتر ہے۔

۹ ـ مِلاكُ الوَعْدِ إنجازُه

(۹) وعدہ کا معیار اس کو وفا کرنا ہے

۱۰ ـ لا تَعِدَنَّ ما تَعْجِزُ عَنِ الوَفاءِ بِه

(۱۰) جو کام تم پورا نہ کر سکو اس کا وعدہ نہ کرو۔

[۲۱٦]

الوفاء = وفا

١ ـ الوَفاءُ لأهلِ الغَدرِ غَدرٌ عِندَ اللهِ، والغدرُ بأهلِ الغَدرِ وَفاءٌ عِندَ اللهِ

(۱) غداروں کے ساتھ وفاداری اللہ کے نزدیک غداری ہے اور غداروں کے ساتھ غداری اللہ کے نزدیک وفاداری ہے۔

٢ ـ تعَصَّبُوا لِخِلالِ الحَمدِ مِنَ الحِفظِ لِلجوارِ، والوَفاءِ بِالذِمَمِ، والطاعَةِ لِلبِرِّ، والمعصيةِ لِلكِبرِ.

(۲) قابل ستائش عادتوں جیسے پڑوس کی حفاظت، عہدوں کی وفاداری، نیکی کی اطاعت اور برائی کی نافرمانی وغیرہ پر سختی سے عمل کرو۔

٣ ـ أيُّها النّاس، إنَّ الوَفاءَ تَوأمُ الصِدقِ، ولا أعلَمُ جُنَّةً أوقى مِنه.

(۳) اے لوگو! بلاشبہ وفاداری سچائی کا جڑواں ہے اور اس سے زیادہ بچانے والی کسی اور سپر سے میں واقف نہیں ہوں۔

٤ ـ إنَّ مِنَ الكَرَمِ الوَفاءَ بالذِمَمِ

(۴) معاہدوں کو پورا کرنا کرامت اور بزرگی ہے

٥ ـ لا وَفاءَ لِمَلُولٍ

(۵) ملول اور اکتائے ہوئے شخص کے پاس وفاداری نہیں ہوتی۔

٦ ـ لا وَفاءَ لِكَذُوبٍ

(۶) جھوٹے کے پاس وفاداری نہیں ہوتی۔

٧ ـ الوَفاءُ تَوأمُ الأمانَةِ وزَينُ الأُخُوَّةِ

(۷) وفاداری امانت کی جڑواں اور اخوت کی زینت ہے۔

٨ ـ الوَفاءُ حِليَةُ العَقلِ، وعُنوانُ النُبلِ.

(۸) وفاداری عقل کا زیور اور شرافت و نجابت کا عنوان ہے۔

٩ ـ أفضَلُ الأمانَةِ الوَفاءُ بالعَهدِ.

(۹) بہترین امانتداری وفائے عہد ہے۔

١٠ ـ أفضَلُ الصِدقِ الوَفاءُ بالعُهودِ.

(۱۰) بہترین سچائی معاہدوں کو وفا کرنا ہے۔

١١ ـ سَبَبُ الائتِلافِ الوَفاءُ

(۱۱) آپس میں میل جول اور الفت کا راستہ وفاداری ہے۔

١٢ ـ مِن أشرَفِ الشِّيَمِ الوَفاءُ بالذِمَمِ

(۱۲) بہترین روشوں میں سے ایفائے عہد ہے

١٣ ـ مَن سَكَنَ الوَفاءُ صَدرَهُ أمِنَ النّاسُ غَدرَهُ

(۱۳) جس کے سینے میں وفاداری ہوگی اس کی غداری سے لوگ امن و امان میں رہیں گے۔

١٤ ـ نِعمَ قَرينُ الصِدقِ الوَفاءُ

(۱۴) سچائی کی بہترین ساتھی وفاداری ہے۔

١٥ ـ لا تعتَمِد على مَوَدَّةِ مَن لا يُوفي بِعَهدِهِ.

(۱۵) وعدہ پورا نہ کرنے والے کی دوستی و مودت پر بھروسہ نہ کرنا۔

[۲۱۷]

الولاية = ولایت

۱ ـ فليست تصلحُ الرعيةُ إلّا بصلاحِ الوُلاةِ ولا تصلحُ الوُلاةُ إلّا باستقامةِ الرعيّةِ. فإذا أدّتِ الرعيةُ إلى الوالي حقّهُ و أدّى الوالي إليها حقّها عزّ الحقُّ بينهم، و قامت مناهجُ الدين، و اعتدلت معالمُ العدلِ و جرت على أذلالِها السُّنَنُ فصلَحَ بذلك الزمانُ و طُمِعَ في بقاءِ الدولةِ و يئست مطامعُ الأعداءِ. و إذا غلبتِ الرعيةُ واليها أو أجحفَ الوالي برعيّتِه اختلفَت هُنالكَ الكلمةُ و ظهرت معالمُ الجورِ و كثُرَ الإدغالُ في الدينِ و تُركت محاجُّ السُّنَنِ فعُمِلَ بالهوى و عُطِّلَتِ الأحكامُ و كثُرَت عللُ النفوسِ

(۱) رعیت اسی وقت خوشحال رہ سکتی ہے جب حاکم کے طور طریقے درست ہوں اور حاکم بھی اسی وقت صلاح و درستی سے آراستہ ہو سکتا ہے جب رعیت اس کے احکام پر عمل کرنے کے لئے آمادہ ہو، سو جب رعیت حاکم کے حقوق کو پورا کر دے اور حاکم بھی رعیت کے حقوق کو ادا کر دے تو ان میں حق باوقار ہوتا ہے دین کی راہیں استوار اور عدل و انصاف کے نشانات معتدل ہو جاتے ہیں اور پھر بعد میں آنے والے سلاطین و افراد بھی اسی سنت کی پیروی کرتے ہیں جس کی وجہ سے زمانہ صالح ہو جاتا ہے ایسی حکومت کی بقا کی لوگ خواہش کرنے لگتے ہیں اور دشمنوں کی دلی طمع ٹھنڈی پڑ جاتی ہے اور جب رعایا اپنے حاکم پر مسلط ہو جاتی ہے یا حاکم ان پر ظلم کرنے لگتا ہے تب لوگوں میں اختلاف پھوٹ پڑتا ہے اور ظلم و جور کی علامتیں ظاہر ہونے لگتی ہیں دین میں دھوکا دھڑی عام ہو جاتی ہے، سنتیں ترک کر دی جاتی ہیں اور خواہشات پر عمل ہونے لگتا ہے احکام فقہ چھوڑ دیئے جاتے ہیں اور نفسانی و اخلاقی بیماریوں کی بھرمار ہو جاتی ہے

۲ ـ لكنّ [من أهلِ الحاجةِ و المسكنةِ] على الوالي حقّ بقدرِ ما يُصلِحُهُ و ليس يخرجُ الوالي من حقيقةِ ما ألزمَهُ اللهُ من ذلك إلّا بالاهتمامِ و الاستعانةِ باللهِ و توطينِ نفسِهِ على لُزومِ الحقِّ و الصبرِ عليه فيما خفّ

(۲) مسکین اور حاجتمند لوگوں میں سے ہر ایک کا حاکم کی گردن پر بس اتنا ہی حق ہوتا ہے جتنا اس کی اصلاح کے لئے کافی ہو، اور "والی" اللہ کی طرف سے واجب شدہ حق سے اس وقت تک عہدہ برآ نہیں ہو سکتا جب تک وہ رعیت کے معاملات میں اہتمام [illegible] نہ کرے، اللہ سے مدد نہ چاہے اور حق کی پابندی اور اس پر صبر

عليه او ثقل.

کرنے کا اپنے آپ کو عادی نہ بنا لے چاہے اس کے لئے حق پر عمل کرنا آسان ہو یا سنگین۔

٣ ـ الوِلاياتُ مَضامِيرُ الرِّجالِ.

(۳) حکومتیں جواں مردوں کی تربیت گاہیں ہیں۔

٤ ـ سَبُعٌ حطُومٌ أكولٌ، خيرٌ مِن والٍ غَشومٍ ظَلُومٍ و والٍ عشومٌ ظلومٌ خيرٌ مِن فتنةٍ تدُومُ.

(۴) چیر پھاڑ کر کھا جانے والا درندہ ستم گر و ظالم حاکم سے بہتر ہوتا اور ظالم و جابر بادشاہ ہمیشہ کے فتنوں سے اچھا ہوتا ہے۔

٥ ـ إنّ الزُّهدَ في ولايةِ الظالِمِ بقدرِ الرَّغبةِ في ولايةِ العدلِ.

(۵) ظالم حکومت سے دوری اتنی ہی ہو گی جتنی انسان کو عادل حکومت کے قیام میں رغبت ہو گی۔

٦ ـ شَرُّ الوُلاةِ مَن يخافُهُ البَرِيُّ

(۶) بد ترین حاکم وہ ہوتا ہے جس سے بے گناہ خوف زدہ رہے۔

٧ ـ مَن جارَت وِلايتُهُ زالَت دولَتُه

(۷) جس کی حکومت میں ظلم و جور رائج ہوتا ہے اس کی حکومت برباد ہو جاتی ہے۔

٨ ـ وُلاةُ الجَورِ شِرارُ الأُمّة.

(۸) ستمگر حاکم امت کے بد ترین افراد میں سے ہیں۔

٩ ـ مَنِ اختالَ في وِلايتِهِ أبانَ عن حماقتِه

(۹) جو اپنی حکومت کو سرسبز و شاداب رکھتا ہے وہ حماقت سے دور ہو جاتا ہے۔ [۱]

١٠ ـ مَن تكبَّرَ في وِلايتِهِ كَثُرَ عِندَ عَزْلِهِ ذِلَّتُه

(۱۰) جو اپنی حکومت کے دوران تکبر کرتا ہے وہ حکومت سے ہاتھ دھونے کے بعد بہت زیادہ ذلیل ہوتا ہے

---

[۱] یا جو اپنی حکومت کے دوران تکبر و غرور سے کام لیتا ہے وہ اپنی حماقت واضح کرتا ہے۔ (واللہ اعلم)

۲۱۸۱

الولادة - ولادت

۱ - [الله الّذي] لم يَلِد فيكونَ مولوداً و لم يُولَد فيصيرَ محدوداً، جَلَّ عن اتخاذِ الأبناء.

(۱) خداوند تعالیٰ کی کوئی اولاد نہیں کہ وہ اس طرح مولود ہو جائے گا اور نہ ہی وہ متولد ہوا ہوا کہ اس طرح وہ محدود ہو جائے گا وہ تو اس سے بہت بلند ہے کہ اپنے لئے اولاد اختیار کرے۔

۲ - قد علمتُم موضعي من رسول الله ﷺ بالقرابة القريبة، و المنزلة الخصيصة، وضعني في حِجره و أنا ولدٌ يضمُّني إلى صدره و يكنُفني في فراشه

(۲) تم جانتے ہی ہو کہ میرا مقام رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے قرابت و عزیز داری اور مخصوص قدر و منزلت کی وجہ سے کیا تھا میں بچہ ہی تھا کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے مجھے گود میں لے لیا اپنے سینے سے لگایا اور اپنے بستر پر مجھے سلایا کرتے تھے۔

۳ - لا تعتبِروا الرِّضى و السخطَ بالمال و الولد جهلاً بمواقع الفتنة و الإختبار في موضع الغنى و الإقتدار

(۳) تونگری و اقتدار کے عالم میں آزمائش و ابتلا کے موارد سے ناواقفیت کی بنا پر مال و اولاد کو خدا کی خوشنودی اور غصہ کی میزان و معیار قرار نہ دو

٤ - ليس الخيرُ أن يكثُرَ مالُك و ولدُك و لكنّ الخيرَ أن يكثُرَ علمُك و أن يعظُمَ حِلمُك و أن تُباهي الناسَ بعبادةِ ربِّك

(۴) خیر و خوبی یہ نہیں کہ تمہارا مال و اولاد زیادہ ہوں بلکہ خیر و خوبی یہ ہے کہ تمہارا علم و دانش وسیع، حلم و بردباری زیادہ اور خدا کی عبادت بھی زیادہ ہو، اور تم لوگوں کے درمیان اپنے پروردگار کی کثرت عبادت سے مباہات کرو۔

۵ - إنّ لله تعالى ملَكاً يُنادي في كلّ يومٍ: لِدُوا للموتِ و اجمعوا للفناءِ و ابنوا للخراب

(۵) خدا کے پاس ایک ایسا فرشتہ ہے جو ہر روز اعلان کرتا ہے "لوگو مرنے کے لئے اولاد پیدا کرو فنا کے لئے مال جمع کرو اور ویران ہو جانے کے لئے گھر بناؤ"

٦ - إنّ للولد على الوالد حقّاً و إنّ للوالد على الولد حقّاً، فحقُّ الوالد على الولد أن يُطيعَه في كلّ شيءٍ إلّا في معصية الله سبحانه، و حقُّ

(۶) بلاشبہ باپ پر بیٹے کا اور بیٹے پر باپ کا حق ہوتا ہے۔ بیٹے پر باپ کا یہ حق ہوتا ہے کہ سوائے معصیت خدا کے علاوہ ہر چیز میں اپنے باپ کی اطاعت کرے اور بیٹے کا باپ پر یہ حق ہوتا ہے کہ باپ اپنے

الوَلَدِ عَلَى الوَالِدِ أَنْ يُحَسِّنَ إِسْمَهُ وَيُحَسِّنَ أَدَبَهُ وَيُعَلِّمَهُ القُرآنَ

بیٹے کا اچھا نام رکھے اسے بہترین ادب سکھائے اور سے قرآن کی تعلیم دے۔

۷ ـ وَهَنَّأَ بِحَضرَتِهِ رَجُلٌ رَجُلاً بِغُلامٍ وُلِدَ لَهُ فَقالَ لَهُ لِيَهْنِئْكَ الفارِسُ، فَقالَ ﷺ لا تَقُلْ ذٰلِكَ، وَلٰكِنْ قُلْ شَكَرْتَ الواهِبَ وَبُورِكَ لَكَ فِي المَوهُوبِ، وَبَلَغَ أَشُدَّهُ، وَرُزِقْتَ بِرَّهُ.

(۷) حضرت علی علیہ اسلام کے سامنے یک شخص نے دوسرے شخص کو بیٹے کی پیدائش پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا یہ "شہسوار تم کو مبارک ہو" آپ نے فرمایا "یہ مت کہو بلکہ اس طرح کہو۔ "تم عطا کرنے والے کا شکر کرو، تمھیں یہ عطیہ مبارک ہو، بچہ جوان ہو اور تمھیں اس کی نیکیاں حاصل ہوں"

۸ ـ وَلَدُكَ رَيحانَتُكَ سَبعاً، وَخادِمُكَ سَبعاً، ثُمَّ هُوَ عَدُوُّكَ أَو صَدِيقُكَ

(۸) تمھارا بیٹا ابتدائی سات سالوں میں تمہاری خوشبو ہے اس کے بعد والے سات سالوں میں تمہارا خادم ہوگا اور اس کے بعد وہ یا تو تمہارا دشمن ہوگا یا پھر دوست۔

۹ ـ لا يَصلُحُ الكِذبُ فِي جِدٍّ وَلا هَزلٍ، وَلا يَعِدَنَّ أَحَدُكُم صَبِيَّهُ ثُمَّ لا يَفِي لَهُ بِهِ، إِنَّ الكِذبَ يَهدِي إِلَى الفُجُورِ، وَالفُجُورُ يَهدِي إِلَى النّارِ.

(۹) جھوٹ کسی بھی حالت میں اچھا نہیں ہے چاہے وہ مذاق کی صورت میں ہو یا سنجیدگی کے عالم میں لہذا تم میں سے کوئی اپنے بچے سے بھی وعدہ کرنے کے بعد سے نہ توڑے (کیونکہ) بلاشبہ جھوٹ تو فسق و فجور کی طرف لے جاتا ہے اور فسق و فجور جہنم کی طرف۔

۱۰ ـ شَرُّ الأَولادِ العاقُّ

(۱۰) اولاد میں سب سے برے وہ ہیں جو ماں باپ کو اذیت دیں۔

۱۱ ـ عَلِّمُوا صِبيانَكُم الصَّلاةَ، وَخُذُوهُم بِها إِذا بَلَغُوا الحُلُمَ

(۱۱) اپنے بچوں کو نماز سکھاؤ اور جب بلوغ کی حد تک پہنچ جائیں تو ان کو نماز پڑھنے پر مجبور کرو۔

۱۲ ـ فَقدُ الوَلَدِ مُحرِقُ الكَبِدِ.

(۱۲) بیٹے کو کھودینا جگر میں آگ لگادیتا ہے۔

۱۳ ـ مَوتُ الوَلَدِ صَدعٌ فِي الكَبِدِ

(۱۳) بیٹے کی موت جگر کو پارہ پارہ کردیتی ہے۔

۱۴ ـ وَلَدُ السَّوءِ يَهدِمُ الشَّرَفَ وَيَشِينُ السَّلَفَ

(۱۴) برا بیٹا خاندانی شرافت کو برباد اور اسلاف کو بدنام کردیتا ہے

۱۵ ـ مَوتُ الوَلَدِ قَاصِمَةُ الظَّهرِ

(۱۵) بیٹے کی موت کمر توڑ دیتی ہے۔

۱٦ ـ وَلَدٌ عُقوقٌ مِحنَةٌ و شُؤمٌ

(۱۶) نافرمان اور اذیت رساں بیٹا رنج و نحوست ہوتا ہے۔

۱۷ ـ مَن بَرَّ والِدَيه بَرَّهُ وَلَدُه

(۱۷) جو اپنے والدین کے ساتھ نیکی کرے اس کا فرزند بھی اس کے ساتھ نیکی کرے گا

۱۸ ـ الأُنسُ في ثَلاثَةٍ: الزَّوجَةُ المُوافِقَةُ و الوَلَدُ البارُّ و الأَخُ المُوافِق.

(۱۸) سکون اور آسائش تین چیزوں میں ہوتی ہے سازگار بیوی نیک بیٹا اور ہم فکر بھائی۔

۱۹ ـ بِرُّ الوالِدَينِ أكبَرُ فَريضَةٍ

(۱۹) والدین کے ساتھ نیکی سب سے بڑا فریضہ ہے۔

۲۰ ـ جَميلُ القَصدِ يَدُلُّ عَلى طَهارَةِ المَولِد

(۲۰) نیک اور اچھا طور طریقہ ولادت کی پاکیزگی پر دلالت کرتا ہے۔

[۲۱۹]

الهداية = ہدایت

١ ـ الهُدى يُجْلي العمى.

(۱) ہدایت اندھے پن کو دور کر دیتی ہے۔

٢ ـ مَن غَرَسَ أشجارَ التُّقى جَنىٰ ثِمارَ الهُدىٰ

(۲) جو پرہیز گاری کا درخت لگاتا ہے وہ ہدایت کا پھل پاتا ہے۔

٣ ـ السُّنَّةُ سنَّتان: سُنَّةٌ في فريضَةٍ، الأخذُ بِهِ هُدىً، وتَركُها ضَلالَة. وسُنَّةٌ في غَيرِ فَريضَةٍ، الأخذُ بِهِ فضيلَةٌ، وتركُهُ غَيرُ خَطيئة.

(۳) سنت، دو سنتیں ہیں۔ واجبات کی سنت، اس پر عمل کرنا ہدایت ہے اور اس کا ترک گمراہی ہوتا ہے اور دوسری سنت غیر واجب امور میں ہوتی ہے جس پر عمل کرنا فضیلت اور جس کا ترک کرنا غلطیوں میں شمار نہیں ہوتا۔

٤ ـ أيُّها النـاس! لا تستـوحِشُوا في طـريقِ الهُدىٰ لِقلَّةِ أهلِه.

(۴) اے لوگو! ہدایت کے راستے میں اہل ہدایت ہی کی کمی سے وحشت زدہ نہ ہونا۔

٥ ـ مَنِ اهتَدىٰ بِهُدَي الله فارَقَ الأضداد

(۵) جسے خدا کی ہدایت حاصل ہو جاتی ہے وہ اپنے مخالفین سے علیحدہ ہو گیا۔

٦ ـ كَيفَ يَستَطيعُ الهُدىٰ مَن يَغلِبُهُ الهَوىٰ؟!

(۶) وہ بھلا کیسے ہدایت پا سکتا ہے جس پر خواہشات کا غلبہ ہو؟

٧ ـ طُوبىٰ لِمَن بـادَرَ الهُـدىٰ قَبلَ أن تُـغلَقَ أبوابُه

(۷) اس شخص کے لئے خوشحالی ہے جس نے ہدایت کے دروازے بند ہونے سے پہلے اس کی طرف مبادرت کی۔

٨ ـ مَنِ اهتَدىٰ بِغَيرِ هُدَى اللهِ ضَلَّ.

(۸) جس نے خدا کی ہدایت کے علاوہ کہیں اور سے ہدایت چاہی وہ گمراہ ہو جاتا ہے۔

٩ ـ مَن عَلِمَ اهتَدىٰ.

(۹) جو جان لیتا ہے وہ ہدایت پا جاتا ہے۔

١٠ ـ طاعَةُ الهُدىٰ تُنجي.

(۱۰) ہدایت کی پیروی نجات دے دیتی ہے۔

١١ ـ مَنِ استَهدَى الغاوِيَ عَمِيَ عَن نَهجِ الهُدىٰ

(۱۱) جو گمراہ سے ہدایت چاہتا ہے وہ نہج ہدایت سے اندھا ہو جاتا ہے۔

١٢ ـ كَيفَ يَهدي غَيرَهُ مَن يُضِلُّ نَفسَه؟

(۱۲) وہ بھلا دوسرے کو کیسے ہدایت کر سکتا ہے جو خود اپنے آپ کو گمراہ کرتا ہو؟

١٣ـ زُرْ فِي اللهِ أَهْلَ طَاعَتِهِ وَ خُذِ الْهِدَايَةَ مِنْ أَهْلِ وِلَايَتِهِ

(۱۳) خدا کے لئے اس کے مطیع بندوں کی زیارت کرو اور اس کی ولایت رکھنے والوں سے ہدایت حاصل کرو۔

١٤ـ خَيْرُ إِخْوَانِكَ مَنْ دَلَّكَ عَلَى هُدًى وَ أَكْسَبَكَ تُقًى وَ صَدَّكَ عَنِ اتِّبَاعِ هَوًى

(۱۴) تمھارا بہترین دوست وہ ہے جو تمھاری ہدایت کی طرف رہنمائی کرے، تمھیں تقویٰ عطا کرے اور خواہشات کی پیروی کرنے سے تمھیں روکے رکھے۔

١٥ـ هُدِيَ مَنْ أَشْعَرَ قَلْبَهُ التَّقْوَى.

(۱۵) وہ ہدایت پا جاتا ہے جو تقویٰ کو اپنے قلب کا شعار بنا لیتا ہے۔

١٦ـ هُدِيَ مَنْ أَطَاعَ رَبَّهُ وَ خَافَ ذَنْبَهُ

(۱۶) ہدایت یافتہ وہ ہے جو خدا کی اطاعت کرے اور اپنے گناہوں سے ڈرے۔

١٧ـ هُدِيَ مَنْ سَلَّمَ مَقَادَتَهُ إِلَى اللهِ سُبْحَانَهُ وَ رَسُولِهِ وَ وَلِيِّ أَمْرِهِ.

(۱۷) جو اپنے آپ کو اللہ سبحانہ اس کے رسول اور ولی امر کے سپرد کر دیتا ہے وہ ہدایت پا جاتا ہے

١٨ـ هُدِيَ مَنِ ادَّرَعَ لِبَاسَ الصَّبْرِ وَ الْيَقِينِ

(۱۸) جو صبر و یقین کی زرہ لباس کے طور پر پہن لیتا ہے وہ ہدایت پا جاتا ہے۔

[۲۲۰]

الهَدِيَّة = ہدیہ

١ ـ وأعجبُ من ذلك طارِقٌ طرقنا بِمَلفوفَةٍ في وِعائها ومعجونةٍ شَنِئتُها كأنّما عُجِنت بِريقِ حَيَّةٍ أو قيئها! فقلت أصِلَةٌ أم زكاةٌ أم صَدَقةٌ؟ فذلك مُحَرَّمٌ علينا أهلَ البيت! فقال: لا ذا ولا ذاك ولكنّها هَدِيّةٌ فقلتُ: هَبِلَتكَ الهَبولُ! أعَن دِينِ الله أتيتني لِتَخْدَعَني؟ أمُخْتَبِطٌ أنت أم ذو جِنَّةٍ، أم تَهجُرُ؟ واللهِ لو أُعطيتُ الأقاليمَ السّبعةَ بما تحتَ أفلاكِها على أن أعصِيَ الله في نَمْلَةٍ أسلُبُها جُلْبَ شعيرةٍ ما فَعَلتُه.

(۱) یہ واقعہ اس واقعہ سے زیادہ تعجب خیز ہے ایک شب ایک شخص میرے پاس شہد میں گوندھا ہوا حلوہ ایک برتن میں لے کر آیا جس سے مجھے اتنی کراہیت محسوس ہوئی گویا وہ سانپ کے تھوک یا اس کی قے میں گوندھا گیا ہو میں نے اس سے پوچھا۔ "یہ انعام ہے یا زکات یا پھر صدقہ جو کہ ہم اہل بیت پر حرام ہے" اس نے کہا "نہ یہ ہے اور نہ وہ یہ تو تحفہ ہے" تو میں نے اس سے کہا "تیری ماں تیرے سوگ میں بیٹھے۔ کیا تو مجھے دین خدا سے دھوکا دینے کے لئے آیا ہے؟ یا تیرے حواس خبط ہو گئے ہیں یا تو پاگل ہو کر بکواس کر رہا ہے؟ خدا کی قسم اگر مجھے ہفت اقلیم اس میں موجود تمام چیزوں کے ساتھ صرف اس بات کے لئے عطا کی جائے کہ میں چیونٹی سے جو کے دانہ کا ایک چھلکا چھین کر اللہ کی معصیت کروں تو بھی میں کبھی ایسا نہیں کر سکتا۔"

٢ ـ لأن أُهدِيَ لأخي المُسلمِ هَدِيّةً تنفعُه، أحبُّ إليّ من أن أتصدّق بمثله.

(۲) میرے نزدیک کسی مسلمان کو ایسا تحفہ دینا جو اسے فائدہ پہنچائے ویسی چیز کو صدقہ دے دینے سے زیادہ پسندیدہ ہے۔

ہے وہ اس کے برابر صدقہ دوں۔

٣ ـ الهَدِيّةُ تَفقأُ عين الحكيم

(۳) تحفہ صاحب حکمت آنکھیں پھاڑ دیتا ہے۔

٤ ـ نِعمَ الشيءُ الهَدِيّةُ أمامَ الحاجة.

(۴) سب سے اچھی چیز حاجت کے وقت تحفہ پیش کرنا ہے

٥ ـ نعم الهَدية الموعظة

(۵) بہترین تحفہ نصیحت ہے۔

٦ ـ الهَدِيّةُ تَجلِبُ المَحَبّة

(۶) تحفہ محبت لے آتا ہے۔

۷۔ ثَمَرَةُ الأُخُوَّةِ حِفْظُ الغَيْبِ وَإِهْدَاءُ العَيْبِ

۸۔ ثلاثةٌ تدلُّ على عُقُولِ أربابها: الرسولُ والكتابُ والهديّة

۹۔ ما استُعطِفَ السلطانُ ولا استُلَّ سخيمةُ الغضبانِ ولا استُميلَ المهجورُ ولا استُنجِحَت صعابُ الأمورِ ولا استُدفِعَ الشرُّ بمثلِ الهديّة

۱۰۔ من تكرمةِ الرجلِ لأخيه أن يقبلَ تُحفتَهُ وأن يُتحِفَهُ بما عندَه ولا يتكلّفَ له شيئاً

(۷) اخوت کا ثمرہ دوست کی غیر موجودگی میں اس کا دفاع اور اس کی اس کے عیوب کی طرف رہنمائی ہے۔

(۸) تین چیزیں اپنے مالک کی عقل کا پتہ دیتی ہیں: پیامبر، خط اور تحفہ۔

(۹) تحفے کی طرح کوئی بھی چیز بادشاہ کو مہربان، غضبناک کے غصے کو ختم، متروک شخص کو محبوب، مشکل امور میں کامیاب اور شر کو دفع کرنے میں کارآمد نہیں ہوتی۔

(۱۰) انسان کے لئے یہ اپنے بھائی کا احترام کرنا ہے کہ وہ اس کے تحفے کو قبول کرے، اپنے پاس موجود شیء سے عطا کرے اور کسی بھی کام کو اس کے لئے تکلیف دہ نہ بنائے۔

[۲۲۱]

الهَمّ = غم واندوہ

١ ـ الهَمُّ نِصفُ الهَرَمِ

(۱) غم آدھا بڑھاپا ہے۔

٢ ـ مَن قَصَّرَ فِي العَمَلِ ابتُلِيَ بِالهَمِّ

(۲) جو عمل میں کوتاہی کرتا ہے وہ غم واندوہ میں مبتلا ہو جاتا ہے۔

٣ ـ أكثِرِ الاستِعانَةَ بِاللّهِ يَكفِكَ ما أهَمَّكَ، ويُعِنكَ عَلى ما يَنزِلُ بِكَ، إن شاءَ اللّهُ

(۳) خدا سے بکثرت مدد چاہو کہ یہ غم زدہ کرنے والی چیزوں کی متعلق تمہاری کفایت کرے گی، اور تمہاری مصیبتوں میں انشاء اللہ تمہاری مدد کرے گی۔

٤ ـ ما أهَمَّني ذَنبٌ اُمهِلتُ بَعدَهُ حَتّى اُصَلِّيَ رَكعَتَينِ، وأسأَلَ اللّهَ العافِيَةَ

(۴) مجھے ایسے گناہ کی پرواہ نہیں جس کے بعد مجھے اتنا وقت مل جائے کہ میں دو رکعت نماز پڑھ کر اللہ سے طلب عافیت کر لوں

٥ ـ مَن لَهِجَ قَلبُهُ بِحُبِّ الدُّنيا التاطَ قَلبُهُ مِنها بِثَلاثٍ: هَمٍّ لا يُغِبُّهُ، وحِرصٍ لا يَترُكُهُ، وأمَلٍ لا يُدرِكُهُ

(۵) جس کا دل دنیا کی محبت میں ڈوب جاتا ہے اس کا دل اس دنیا کی تین چیزوں سے چپک جاتا ہے، کبھی نہ چھوٹنے والا غم، کبھی نہ چھوٹنے والی طمع اور ایسی امید جس تک وہ کبھی نہ پہنچ پائے گا

٦ ـ يَابنَ آدَمَ، لا تَحمِل هَمَّ يَومِكَ الَّذي لَم يَأتِكَ عَلى يَومِكَ الَّذي قَد أتاكَ، فَإِنَّهُ إن يَكُ مِن عُمُرِكَ يَأتِ اللّهُ فيهِ بِرِزقِكَ

(۶) اے ابن آدم اس دن کی فکر جو تم تک نہیں پہنچا ہے اس دن پر مت لادو جو تم تک پہنچ چکا ہے کیونکہ اگر وہ دن تمہاری عمر میں شامل ہوگا تو اللہ اس دن بھی تمہارا رزق تمہیں عطا کرے گا۔

٧ ـ لا تَحمِل هَمَّ سَنَتِكَ عَلى هَمِّ يَومِكَ، كَفاكَ كُلَّ يَومٍ عَلى ما فيهِ، فَإِن تَكُنِ السَّنَةُ مِن عُمُرِكَ فَإِنَّ اللّهَ تَعالى سَيُؤتيكَ في كُلِّ غَدٍ جَديدٍ ما قَسَمَ لَكَ، وإن لَم تَكُنِ السَّنَةُ مِن عُمُرِكَ فَما تَصنَعُ بِالهَمِّ فيما لَيسَ لَكَ؟!

(۷) اپنے سال کی فکر کو دن کی فکر پر مت لادو کیونکہ ہر دن اپنی فکروں کے لئے ہی کافی ہوتا ہے اگر تمہاری عمر میں پورا سال لکھا ہوگا تو اللہ تمہیں ہر آنے والے "کل" میں قسمت کا لکھا دیتا ہی دے گا اور اگر وہ سال تمہاری قسمت میں نہ ہو تو تمہیں کسی ایسی چیز کے لئے غم کھانے سے کیا فائدہ جو تمہارے لئے نہ ہو

٨ ـ استَعِن بِاللّهِ عَلى ما أهَمَّكَ

(۸) جو چیزیں تمہیں پریشان و فکر مند کریں ان کے متعلق اللہ سے مدد مانگو

۹۔ اِطرَح عنك وارداتِ الهُمُومِ بعزائمِ الصَّبرِ وحُسنِ اليقينِ

(۹) آنے والے غم و اندوہ کو عزیمت صبر اور حسن یقین کے ذریعہ دور کرو۔

۱۰۔ إن بقيتَ لَم يَبقَ الهَمُّ

(۱۰) اگر تم غم و اندوہ کی یلغار سے بچ گئے تو غم و اندوہ باقی نہیں رہے گا۔

۱۱۔ الهَمُّ إحدى الهَرَمَينِ

(۱۱) غم و اندوہ دو بڑھاپوں میں سے ایک ہے۔

۱۲۔ الهَمُّ يُنحِلُ البدنَ

(۱۲) غم و اندوہ جسم کو گلا دیتا ہے۔

۱۳۔ الهَمُّ يُذيبُ الجَسَدَ

(۱۳) غم و اندوہ جسم کو پگھلا دیتا ہے۔

۱٤۔ الحَقُودُ مُعذَّبُ النفسِ مُتضاعِفُ الهَمِّ

(۱۴) کینہ پرور کی روح ہمیشہ عذاب میں رہتی ہے اور اس کا غم و اندوہ کئی گنا زیادہ ہوتا ہے۔

۱۵۔ إنّ الفقرَ مَذلَّةٌ للنفسِ مَدهَشةٌ للعقلِ جالبٌ للهُمومِ

(۱۵) فقر و ناداری نفس کی ذلت، عقل کی پریشانی اور غم و اندوہ کی کثرت کا باعث ہے

۱٦۔ مَن همُّهُ رزقُ غَدِهِ لَم يُفلِحْ أبداً

(۱۶) جو کل کے رزق کی فکر میں رہے گا وہ کبھی کامیاب نہیں ہو گا

۱۷۔ مَن استدامَ الهمَّ غلبَ عليهِ الحُزنُ

(۱۷) جو ہمیشہ فکر مند رہتا ہے اس پر غم و اندوہ غالب ہو جاتا ہے۔

۱۸۔ نِعمَ طاردُ الهمِّ الاتّكالُ على القَدَرِ

(۱۸) غم کو دور کرنے کا بہترین راستہ اللہ کی قضا و قدر پر بھروسہ کرنا ہے

۱۹۔ لا تُشعِر قلبَكَ الهمَّ على ما فاتَ فيَشغَلَكَ عن الاستعدادِ لِما هو آتٍ

(۱۹) اپنے دل کو کھوئی ہوئی چیزوں کے بارے میں غمگین مت کرو یہ تمہیں آئندہ ملنے والی اشیاء سے غافل کر دے گا

۲۰۔ مَن كانَتِ الدُّنيا همَّهُ طالَ يومَ القيامةِ شقاؤُهُ وغمُّهُ

(۲۰) جس کی ساری فکر و لگن دنیا ہی ہو گی اس کا غم و اندوہ بروز قیامت بہت زیادہ ہو گی

[٢٢٢]

هَوى النَّفس = خواہش نفس

١ ـ قاتِلْ هَواكَ بِعَقلِكَ

(۱) اپنی خواہشات سے عقل کے ذریعہ لڑو۔

٢ ـ أيُّها النّاسُ إنَّ أخوَفَ ما أخافُ علَيكُمُ اثنانِ: اتِّباعُ الهَوى، وطُولُ الأمَلِ، فأمّا اتِّباعُ الهَوى فيَصُدُّ عنِ الحقِّ، وأمّا طُولُ الأمَلِ فيُنسِي الآخِرَةَ

(۲) اے لوگو مجھے تمہارے بارے میں دو چیزوں کا سخت خوف ہے ایک خواہشوں کی پیروی اور لمبی امیدیں ، کیونکہ خواہشات کی پیروی حق سے روک دیتی ہے اور لمبی امید آخرت کو بھلا دیتی ہے۔

٣ ـ رَحِمَ اللّهُ امرَأً نَزَعَ عن شَهوَتِهِ، وقَمَعَ هَوى نَفسِهِ، فإنَّ هذهِ النَّفسَ أبعَدُ شيءٍ مَنزِعاً، وإنّها لا تَزالُ تَنزِعُ إلى مَعصِيَةٍ في هَوىً

(۳) خدا رحمت کرے اس شخص پر جس نے اپنی شہوت کو اکھاڑ پھینکا اور خواہش نفس کو تباہ کر دیا کیونکہ سب سے مشکل کام خواہش نفس سے دور ہونا ہے یہ ہمیشہ انسان کی معصیت خدا کی کھینچتی رہتی ہے۔

٤ ـ الهَوى شَريكُ العَمى

(۴) ہوائے نفس نابینائی کی شریک ہے۔

٥ ـ الهَوى عَدُوُّ العَقلِ

(۵) ہوائے نفس ،عقل کی دشمن ہے

٦ ـ مَن جانَبَ هَواهُ صَحَّ عَقلُهُ

(۶) جو خواہشات نفس سے اجتناب کرتا ہے اس کی عقل صحیح و سالم ہو جاتی ہے۔

٧ ـ هِمَّةُ الزّاهِدِ مُخالَفَةُ الهَوى، والسُّلُوُّ عنِ الشَّهَواتِ

(۷) زہد کی ساری لگن نفس کی مخالفت اور شہوتوں کو بھول جانے میں ہوتی ہے۔

٨ ـ مَنِ اتَّبَعَ هَواهُ ضَلَّ

(۸) جو اپنے نفس کی خواہشوں کی پیروی کرے گا وہ گمراہ ہوگا۔

٩ ـ فَضِّلِ العَقلَ علَى الهَوى، لأنَّ العَقلَ يُمَلِّكُكَ الزَّمانَ، والهَوى يَستَعبِدُكَ لِلزَّمانِ

(۹) عقل کو نفس کی خواہش پر برتری عطا کی گئی ہے کیونکہ عقل زمانے کو تمہارے ہاتھوں میں سونپ دیتی ہے جبکہ نفسانی خواہشات تمہیں زمانے کا غلام بنا دیتی ہیں۔

۱۰۔ عَمَلُ الرَّجُلِ بِمَا يَعلَمُ أَنَّهُ خَطَأٌ هَوىً، والهَوىٰ آفَةُ العَفافِ.

(۱۰) انسان کا ایسا کام جس کے غلط ہونے کے بارے میں علم وہ رکھتا ہو ہوائے نفس ہے۔

۱۱۔ العاقِلُ مَن عَصَى هَواهُ في طاعَةِ رَبِّه.

(۱۱) عاقل وہ ہے جو اطاعت خدا کے لئے نفس کی نافرمانی کرے۔

۱۲۔ الهَوىٰ هَوِيٌّ إلى أسفَلِ السافِلِينَ

(۱۲) خواہش نفس انسان کو پست ترین لوگوں کی صف میں کھڑا کر دیتی ہے۔

۱۳۔ الهَوىٰ ضِدُّ العَقلِ

(۱۳) ہوائے نفس، عقل کی ضد ہے۔

۱۴۔ الهَوىٰ إلٰهٌ مَعبُودٌ

(۱۴) ہوائے نفس ایسا اللہ ہے جس کی پرستش کی جاتی ہے۔

۱۵۔ العاقِلُ مَن قَمَعَ هَواهُ بِعَقلِه

(۱۵) عاقل وہ ہے جو اپنی خواہش کو عقل کے ذریعہ کچل سکے۔

۱۶۔ إذا غَلَبَت عَلَيكُم أهواؤُكُم أورَدَتكُم مَوارِدَ الهَلَكَةِ

(۱۶) جب نفسانی خواہشات تم پر غلبہ حاصل کر لیتی ہیں تو وہ تمہیں ہلاکت خیزیوں کے دہانوں میں دھکیل دیتی ہیں۔

۱۷۔ آفَةُ العَقلِ الهَوىٰ

(۱۷) عقل کی آفت نفس پرستی ہے۔

۱۸۔ إنَّ طاعَةَ النَّفسِ ومُتابَعَةَ أهوِيَتِها أُسُّ كُلِّ مِحنَةٍ ورَأسُ كُلِّ غِوايَةٍ

(۱۸) بلاشبہ نفس کی پیروی اور اس کی مرضی کے مطابق چلنا تمام رنج و اندوہ اور ہر طرح کی گمراہی ہے

۱۹۔ أوَّلُ الهَوىٰ فِتنَةٌ، وآخِرُهُ مِحنَةٌ

(۱۹) ہوا پرستی کا آغاز فتنہ و فساد اور اس کا انجام رنج و غم ہے۔

۲۰۔ كَيفَ يَجِدُ لَذَّةَ العِبادَةِ مَن لا يَصُومُ عَنِ الهَوىٰ

(۲۰) لذت عبادت بھلا وہ کیسے حاصل کر سکتا ہے جو خواہشوں سے دور نہیں رہتا؟

۲۱۔ أجَلُّ الأُمَراءِ مَن لَم يَكُنِ الهَوىٰ عَلَيهِ أمِيراً

(۲۱) سب سے بڑا حاکم وہ ہے جس پر خواہشات کی حکومت نہ ہو

۲۲۔ أقرَبُ الآراءِ مِنَ النُّهىٰ أبعَدُها مِنَ الهَوىٰ

(۲۲) عقل سے سب سے زیادہ قریب وہ آراء ہوتی ہیں جو خواہشوں سے سب سے زیادہ دور ہوں۔

۲۳۔ إيّاكُم وتَمَكُّنَ الهَوىٰ مِنكُم فَإنَّ أوَّلَهُ فِتنَةٌ، وآخِرَهُ مِحنَةٌ

(۲۳) ہوشیار رہو کہ ہوائے نفس تم پر مسلط نہ ہونے پائے اس لئے کہ اس کا آغاز فتنہ اور انجام رنج و غم ہے۔

۲۴۔ لا تَلَفَ أعظَمُ مِنَ الهَوىٰ

(۲۴) ہوا پرستی سے بڑھ کر کوئی گھاٹا و نقصان نہیں

۲۵۔ خالِفِ الهَوىٰ تَسلَم، وأعرِض عَنِ الدُّنيا تَغنَم

(۲۵) نفس کی مخالفت کرو تو سالم رہو گے اور دنیا سے روگردانی کرو تو فائدہ میں رہو گے۔

٢٦ ـ نعمَ عونُ الشّيطانِ الهوى

(۲۶) نفسانی خواہشات شیطان کی بہترین مددگار ہوتی ہیں۔

٢٧ ـ رأسُ الدِّينِ مخالفةُ الهوى.

(۲۷) دین کی اساس ہوائے نفس کی مخالفت ہے۔

٢٨ ـ مَركبُ الهوى مَركبٌ مُردٍ

(۲۸) خواہش نفس کی سواری ہلاک کر دینے والی ہے۔

٢٩ ـ ردعُ النّفسِ عنِ الهوى هُوَ الجهادُ الأكبر

(۲۹) نفس کو ہوا و ہوس سے باز رکھنا ہی جہاد اکبر ہے۔

٣٠ ـ كيفَ يستطيعُ الإخلاصَ من يَغلبه الهوى؟

(۳۰) جس کے دل میں خواہش نفس ہے وہ کیسے مخلص ہو سکتا ہے؟

٣١ ـ قاتِلْ هواكَ بعلمِكَ، وغضبَكَ بحلمِك

(۳۱) اپنے نفس سے اپنے علم کے ذریعے اور اپنے غصہ سے اپنی بردباری کے ذریعے لڑو۔

٣٢ ـ نظامُ الدِّينِ مخالفةُ الهوى والتّنزُّهُ عنِ الدُّنيا

(۳۲) دین کا نظام ہوائے نفس کی مخالفت اور دنیا سے دوری ہے۔

٣٣ ـ مخالفةُ الهوى شفاءُ العقل

(۳۳) ہوائے نفس کی مخالفت عقل کی شفا ہے۔

٣٤ ـ ملاكُ الدِّينِ مخالفةُ الهوى

(۳۴) دین کا معیار، خواہشات نفسانی کی مخالفت ہے۔

٣٥ ـ من أحبَّ نيلَ الدَّرجاتِ العُلى فليغلب الهوى

(۳۵) جو بلند و بالا درجات پر فائز ہونا چاہتا ہے اسے چاہیے کہ وہ اپنی خواہشات نفس پر قابو حاصل کرے۔

٣٦ ـ من غلبَ هواهُ عقلَهُ افتضح.

(۳۶) جس کی خواہشیں اس کی عقل پر غالب ہو جاتی ہیں وہ بے عزت ہو جاتا ہے۔

٣٧ ـ من أطاعَ هواهُ باعَ آخرتَهُ بدنياه

(۳۷) جس نے اپنے نفس کی اطاعت کی اس نے اپنی آخرت کو دنیا کے بدلے بیچ دیا۔

٣٨ ـ من قويَ هواهُ ضعفَ عزمُهُ

(۳۸) جس کی نفسانی خواہشیں قوی ہو جاتی ہیں اس کا عزم و ارادہ کمزور ہو جاتا ہے۔

٣٩ ـ كيفَ يستطيعُ الهُدى من يغلبُهُ الهوى؟

(۳۹) وہ ہدایت کیسے پا سکتا ہے جس پر اس کی نفسانی خواہشیں غالب ہوں؟

٤٠ ـ الهوى داءٌ دفينٌ

(۴۰) ہوائے نفس ایک پنہاں اور نامرئی درد ہے۔

[۲۲۳]

اليأس = مایوسی

١ ـ الغِنىٰ الأكبرُ، اليأسُ عمّا في أيدي النّاس

(۱) سب سے بڑی بے نیازی دوسروں کے پاس موجود اشیاء سے مایوسی ہے

٢ ـ لا تيأسنّ لِشرِّ هذه الأمّةِ من روحِ الله لقوله تعالى: ﴿إنّه لا ييأسُ من روحِ الله إلّا القومُ الكافرون﴾.

(۲) امت کے بدترین آدمی کے بارے میں بھی اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہونا اس لئے کہ ارشاد الٰہی ہے "خدا کی رحمت سے کافروں کے علاوہ کوئی اور ناامید نہیں ہوتا"۔

٣ ـ الفقيهُ كلُّ الفقيه من لم يُقنِّطِ النّاسَ من رحمة الله ولم يُؤيسهم من روح الله ولم يؤمنهم من مكر الله

(۳) فقیہ کامل وہ ہے جو لوگوں کو خدا کی رحمت سے مایوس نہ کرے اور نہ ہی خدا کے عذاب سے لوگوں کو امن وامان میں رکھے۔

٤ ـ عجبتُ لمن يقنطُ ومعهُ الاستغفار

(۴) مجھے مایوس ہونے والے پر تعجب ہوتا ہے جب کہ استغفار اس کے ساتھ ہے۔

٥ ـ حُسنُ اليأس خيرٌ من الطلب إلى النّاس

(۵) ناامیدی کی خوبی لوگوں سے مانگنے سے اچھی ہے۔

٦ ـ قد يكونُ اليأسُ إدراكاً إذا كان الطمعُ هلاكاً

(۶) ناامیدی کبھی مقصد تک رسائی حاصل کرنے کا سبب ہو سکتی ہے جبکہ طمع موجب ہلاکت ہوتی ہے۔

٧ ـ تعفّفْ عن أموال النّاس واستشعر بها اليأس

(۷) لوگوں کے مال و دولت کی لالچ سے پاک و دور رہو اور ان اموال سے مایوسی کو اپنا شعار بنالو

٨ ـ في القنوط التفريط

(۸) یاس و ناامیدی میں کوتاہی ہے

٩ ـ اليأسُ حرٌّ، والرّجاءُ عبدٌ

(۹) لوگوں کی دولت سے ناامیدی آزادی ہے ان سے امید لگانا غلامی ہے۔

١٠ ـ الراحةُ مع اليأس

(۱۰) راحت لوگوں کی دولت سے مایوسی میں ہے

١١ ـ اليأسُ يُريحُ النّفس

(۱۱) لوگوں کی دولت سے ناامیدی و مایوسی راحت بخش ہوتی ہے

١٢ ـ اليأسُ خيرٌ من التّضرّعِ إلى النّاس،

(۱۲) ناامیدی لوگوں کے سامنے گڑگڑانے سے بہتر ہے۔

١٣ ـ اليأسُ يُعِزُّ الأسيرَ والطَمعُ يُذلُّ الأميرَ

(۱۳) لوگوں سے مایوسی قیدی کو بھی عزت بخش دیتی ہے جبکہ طمع فرمانروا کو بھی ذلیل کر دیتی ہے۔

١٤ ـ أوّلُ الإخلاصِ اليأسُ عمّا في أيدي النّاس.

(۱۴) خلوص کا پہلا مرحلہ لوگوں کے مال و دولت سے مایوسی ہے۔

١٥ ـ حُسنُ اليأسِ أجملُ مِن ذُلّ الطّلب

(۱۵) مایوسی کی خوبی لوگوں سے مانگنے کی ذلت سے بہتر ہے

١٦ ـ مَن أيسَ في شيءٍ سلا عنه.

(۱۶) جو کسی چیز سے مایوس ہو جاتا ہے وہ اس کی گرفت سے محفوظ ہو جاتا ہے۔

١٧ ـ اليأسُ عِتقٌ مُريحٌ

(۱۷) بے نیازی، آرام بخش آزادی ہے

[۲۲٤]

اليقين = یقین

١ ـ اليقينُ منها [من دعائمِ الإيمانِ] على أربعِ شُعَبٍ: على تبصرةِ الفطنةِ، وتأوّلِ الحكمةِ، وموعظةِ العبرةِ، وسُنّةِ الأوّلين؛ فمن تبصّرَ في الفطنةِ تبيّنتْ له الحكمةُ، ومن تبيّنتْ له الحكمةُ عرفَ العبرةَ، ومن عرفَ العبرةَ فكأنّما كانَ في الأوّلين

(۱) یقین (جو ایمان کے ستونوں میں سے ہے) کی بھی چار شاخیں ہیں: ذہن کی بیداری، دقیق حقائق، عبرت انگیزی اور اولین کی روشیں، لہٰذا جس کا ذہن صاحب بصیرت ہو جاتا ہے اس کے لئے حکمت واضح ہو جاتی ہے اور جس کے لئے حکمت واضح ہو جاتی ہے وہ عبرت ناک اشیاء سے واقف ہو جاتا ہے اور جو عبرت ناک چیزوں سے واقف ہو جاتا ہے وہ اس طرح ہوتا ہے جیسے اس نے اولین کے ساتھ زندگی گزاری ہو

٢ ـ نومٌ على يقينٍ خيرٌ من صلاةٍ في شكٍّ

(۲) یقین کے ساتھ سو جانا شک کے عالم میں نماز پڑھنے سے بہتر ہے

٣ ـ لا تجعلوا علمَكم جهلاً ويقينَكم شكّاً، إذا علمتُم فاعملوا وإذا تيقّنتُم فأقدِموا

(۳) اپنے علم و دانش کو جہالت میں تبدیل نہ کرو اور اپنے یقین کو شک و تردید سے، چنانچہ جب علم و آگہی حاصل ہو جائے تو عمل کرو اور جب یقین کے مرحلہ میں پہنچو تو اقدام کرو

٤ ـ أحيِ قلبَك بالموعظةِ، وأمِتْهُ بالزهادةِ، وقوِّهِ باليقينِ، ونوِّرْهُ بالحكمةِ

(۴) اپنے دل کو پند و نصیحت سے زندہ کرو اور زہد کے ذریعے سے مار ڈالو، یقین کے ذریعے اس سے قوت بخشو اور حکمت کے ذریعے اسے منور کرو۔

٥ ـ وما على المسلمِ من غضاضةٍ في أن يكونَ مظلوماً ما لم يكنْ شاكّاً في دينِه ولا مرتاباً بيقينِه

(۵) ایک مسلمان کے لئے اس وقت تک مظلوم رہنے میں کوئی ذلت و رسوائی نہیں ہے جب تک وہ اپنے دین میں شک اور اپنے یقین میں شبہہ نہ کرے۔

٦ ـ إطرحْ عنك وارداتِ الهمومِ بعزائمِ الصبرِ وحسنِ اليقينِ

(۶) اپنے دل پر وارد ہونے والے غم و اندوہ کو عزیمت صبر اور حسن یقین کے ذریعہ دور کرو

٧ ـ بِاليقينِ تُدرَكُ الغايةُ القُصوىٰ.

(۷) یقین کے ذریعہ بلند ترین مقاصد اور دیرینہ ترین خواہشوں کا حصول ممکن ہوتا ہے۔

٨ ـ لأنسُبَنَّ الإسلامَ نِسبةً لم يَنسُبها أحدٌ قَبلي الإسلامُ هُوَ التَسليمُ، والتسليمُ هُوَ اليَقينُ، واليَقينُ هُوَ التَصديقُ و التصديقُ هُوَ الإقرارُ و الإقرارُ هو الأداءُ، و الأداءُ هو العَمَلُ

(۸) میں اسلام کی ایسی تعریف کروں گا جیسی مجھ سے پہلے کسی نہ کی ہو گی، اسلام، تسلیم کا نام ہے اور تسلیم یقین ہے اور یقین تصدیق اور تصدیق ہی اقرار ہے اور اقرار ادائگی ہے اور ادائگی عمل ہے۔

٩ ـ رأسُ الدينِ صِحَّةُ اليَقينِ

(۹) سرمایہ دین یقین کے درستگی ہے۔

١٠ ـ نِعمَ طارِدُ الهَمِّ اليَقينُ

(۱۰) غم واندوہ کو دور کرنے کے لئے بہترین ذریعہ یقین ہے۔

١١ ـ خَسِرَ مُرُوَّتَهُ مَن ضَيَّعَ يَقينَهُ

(۱۱) جو اپنے یقین کو کھو دیتا ہے وہ اپنی مروت کو برباد کر دیتا ہے

١٢ ـ لو كُشِفَ الغِطاءُ ما ازدَدتُ يَقيناً

(۱۲) اگر پردے اٹھا بھی دئے جائیں تب بھی میرے یقین میں اضافہ نہیں ہو گا۔

١٣ ـ قُوَّةُ الاستشعارِ مِن ضَعفِ اليَقينِ

(۱۳) نعرہ لگانے کی قوت یقین کے کمی کی وجہ سے ہوتی ہے۔

١٤ ـ لا تكن مِمَّن تَغلِبُهُ نَفسُه على ما يَظُنُّ، ولا يَغلِبُها على ما يَستَيقِنُ

(۱۴) ان لوگوں میں سے نہ ہونا جب پر وہ چیزیں غالب ہوتی ہیں جن کا وہ گمان کرتے ہیں نہ کہ وہ چیزیں جن کا انھیں یقین ہوتا ہے

١٥ ـ مَن كانَ على يَقينٍ فأصابَهُ شَكٌّ فَليَمضِ علىٰ يَقينِهِ، فإنَّ اليَقينَ لا يُدفَعُ بِالشَكِّ

(۱۵) یقین کے بعد اگر کسی کو شک لاحق ہو جائے تو اسے یقین کے مطابق عمل کرنا چاہیے کیونکہ یقین شک کے ذریعہ ختم نہیں ہوتا

١٦ ـ اليَقينُ عُنوانُ الإيمانِ

(۱۶) معدود یقین، عنوان ایمان ہے۔

١٧ ـ اليَقينُ جِلبابُ الأكياسِ

(۱۷) یقین زیرک لوگوں کا لبادہ ہے۔

١٨ ـ المُوقِنُ أشَدُّ النّاسِ حُزناً على نَفسِهِ

(۱۸) یقین رکھنے والا اپنے نفس کے لئے سب سے زیادہ غم زدہ رہتا ہے۔

١٩ ـ أفضَلُ الإيمانِ حُسنُ الإيقانِ، وأفضَلُ الشَّرَفِ بَذلُ الإحسانِ.

(۱۹) بالاترین ایمان یقین کی حسن وخوبی ہے اور بالاترین شرف لوگوں کو اپنی نیکیوں سے بہرہ مند کرنا ہے۔

٢٠ـ أصلُ الزُّهدِ اليَقينُ، وثَمَرَتُه السَّعادة

(٢٠) زہد کی اصل و اساس یقین ہے اور اس کا ثمرہ خوش بختی ہے۔

٢١ـ ثَباتُ الدِّينِ بِقُوَّةِ اليَقينِ

(٢١) دین کا ثبات یقین کی قوت سے ہے۔

٢٢ـ خَيرُ الأُمورِ ما أسفَرَ عَنِ اليَقينِ

(٢٢) بہترین کام وہ ہے جو یقین کو آشکار کرے

٢٣ـ سِلاحُ المُوقِنِ الصَّبرُ عَلَى البَلاءِ والشُّكرُ فِي الرَّخاء

(٢٣) صاحب یقین کا اسلحہ بلاؤں پر صبر اور آسائش میں شکر ہوتا ہے

٢٤ـ عَلَيكُم بِلُزومِ اليَقينِ والتَّقوى، فإنَّهُما يُبَلِّغُكُم جَنَّةَ المَأوى

(٢٤) تمہارے لئے تقویٰ و یقین لازم ہے بلاشبہ یہ دونوں انسان کو جنت ماویٰ تک پہنچا دیتے ہیں۔

٢٥ـ عَلى قَدرِ الدِّينِ تَكونُ قُوَّةُ اليَقينِ

(٢٥) یقین کے اتنا ہی دین قوی ہوگا۔

٢٦ـ كُن مُوقِناً تَكُن قَوِيّاً

(٢٦) خدا پر یقین رکھو تا کہ طاقتور رہو

٢٧ـ كُلُّ ما خَلا اليَقينَ ظَنٌّ وشُكوكٌ

(٢٧) جہاں بھی یقین موجود نہ ہو وہاں کی تمام اشیاء شک و شبہ ہوتی ہیں

٢٨ـ ما غَدَرَ مَن أيقَنَ بِالمَرجِعِ

(٢٨) جسے اپنی بازگشت کا یقین ہوتا ہے وہ غداری نہیں کر سکتا

٢٩ـ يُستَدَلُّ عَلَى اليَقينِ بِقِصَرِ الأمَلِ وإخلاصِ العَمَلِ والزُّهدِ فِي الدُّنيا

(٢٩) کسی شخص کے یقین پر اس کی آرزوؤں کی کمی، عمل کے خلوص اور دنیا سے لاتعلقی کے ذریعے استدلال کیا جا سکتا ہے۔

٣٠ـ مَن لَم يُوقِن بِالجَزاءِ أفسَدَ الشَّكُّ يَقينَه

(٣٠) جو روز جزاء پر یقین نہیں رکھتا اس کا شک اس کے یقین کو تباہ کر دے گا۔

٣١ـ مَن حَسُنَ يَقينُه حَسُنَت عِبادَتُه

(٣١) جس کا یقین اچھا ہو جاتا ہے اس کی عبادت بھی اچھی ہو جاتی ہے۔

٣٢ـ مَن يُوقِن يَزدَد يَقيناً

(٣٢) جو ایمان رکھتا ہے وہ اپنے یقین میں اضافہ کرتا ہے۔

٣٣ـ مَن يَستَيقِن يَعمَل جاهِداً

(٣٣) جو یقین کی حد تک پہنچ جاتا ہے وہ جد و جہد سے عمل کرتا ہے

[۲۲۵]

قسم = اليمين

١ ـ كان ﷺ يقول، أحلِفُوا الظالمَ [إذا أردتُم يمينَهُ] بأنّه بَرِيءٌ مِن حَولِ الله و قُوَّته، فإنّه إذا حَلَفَ به كذِباً عُوجِلَ العُقوبَةَ، وإذا حَلَفَ باللهِ الّذي لا إلهَ إلّا هُوَ لَم يُعاجَل، لأنّه قد وحّدَ الله تعالى

(۱) امام علیہ السلام فرمایا کرتے تھے "جب تم ظالم کو قسم دلانا چاہو تو اس طرح سے قسم دلاؤ "میں خدا کے حول و قوت سے بری ہوں" کیونکہ اگر وہ اس طرح جھوٹی قسم کھا رہا ہو گا تو اسے جلدی ہی عذاب کا مزہ مل جائے گا اور اگر وہ اس طرح قسم کھائے کہ خدا کے علاوہ کوئی معبود نہیں تو پھر اس پر جلدی عذاب نازل نہیں ہو گا کیونکہ اس نے وحدانیت خدا کا اقرار کر لیا۔

٢ ـ الحَلفُ يُنفِقُ السِّلعةَ، ويَمحَقُ البَرَكَةَ

(۲) قسم مال و جنس کو برباد اور برکت کو ختم کر دیتی ہے۔

٣ ـ وسَمِعَ حالِفاً يقولُ: والذي احتجَبَ بِسبعٍ فقال ﷺ: ويحك، إنّ الله لا تحجبُهُ شيءٌ فقال: هل أُكفِّرُ عن يميني؟ فقال ﷺ: لا، لأنّك حلَفت بغيرِ الله

(۳) امام نے ایک شخص کو یہ کہہ کر قسم کھاتے سنا "اس خدا کی قسم ہے جو سات حجاب کے پیچھے ہے" تو آپ نے فرمایا "تیرا برا ہو خدا کو کوئی شئی چھپا نہیں سکتی" اس نے کہا "اس قسم کھانے کی وجہ سے کیا میں کفارہ دوں؟" تو آپ نے فرمایا "نہیں اس لئے کہ تو نے "اللہ" کی قسم نہیں کھائی ہے۔"

٤ ـ أعجَلُ العُقُوبَةِ عُقُوبةُ البَغيِ والغَدرِ واليمينِ الكاذِبة

(۴) سب سے زیادہ جلدی آنے والی عقوبت، ظلم و ستم، غداری اور جھوٹی قسم کی سزا ہے

٥ ـ دَعِ اليمينَ للهِ إجلالاً، وللنّاسِ جَمالاً.

(۵) قسم کو خدا کے احترام اور لوگوں کی بھلائی کے لئے ترک کر دو۔

٦ ـ شُوبُوا أيمانَكُم بالصِّدقِ

(۶) اپنے قسموں کو سچائی میں ملا دو

٧ ـ كيفَ يَسلَمُ مِن عذابِ الله المُتَسَرِّعُ إلى اليمينِ الفاجِرَة

(۷) خدا کے عذاب سے کیسے محفوظ رہ سکتا ہے جو شخص جھوٹی قسمیں کھانے میں جلدی کرے؟

٨ ـ للأحمقِ مَعَ كُلِّ قَولٍ يمينٌ

(۸) احمق کی ہر بات کے ساتھ قسم ہوتی ہے۔

٩ـ لا تعوّد نفسك اليمين، فإنّ الحلّاف لا يسلمُ من الإثم

(۹) اپنے آپ کو قسم کا عادی نہ بناؤ کیونکہ بہت زیادہ قسم کھانے والا جھوٹ سے محفوظ نہیں رہتا

١٠ـ من مهانة الكذب جودُهُ باليمين من غير مُستحلف

(۱۰) جھوٹے کی ایک یہ بھی ذلت ہے کہ وہ اس شخص کے سامنے بڑے آرام سے قسم کھا لیتا ہے جو اس سے قسم کا مطالبہ نہیں کرتا

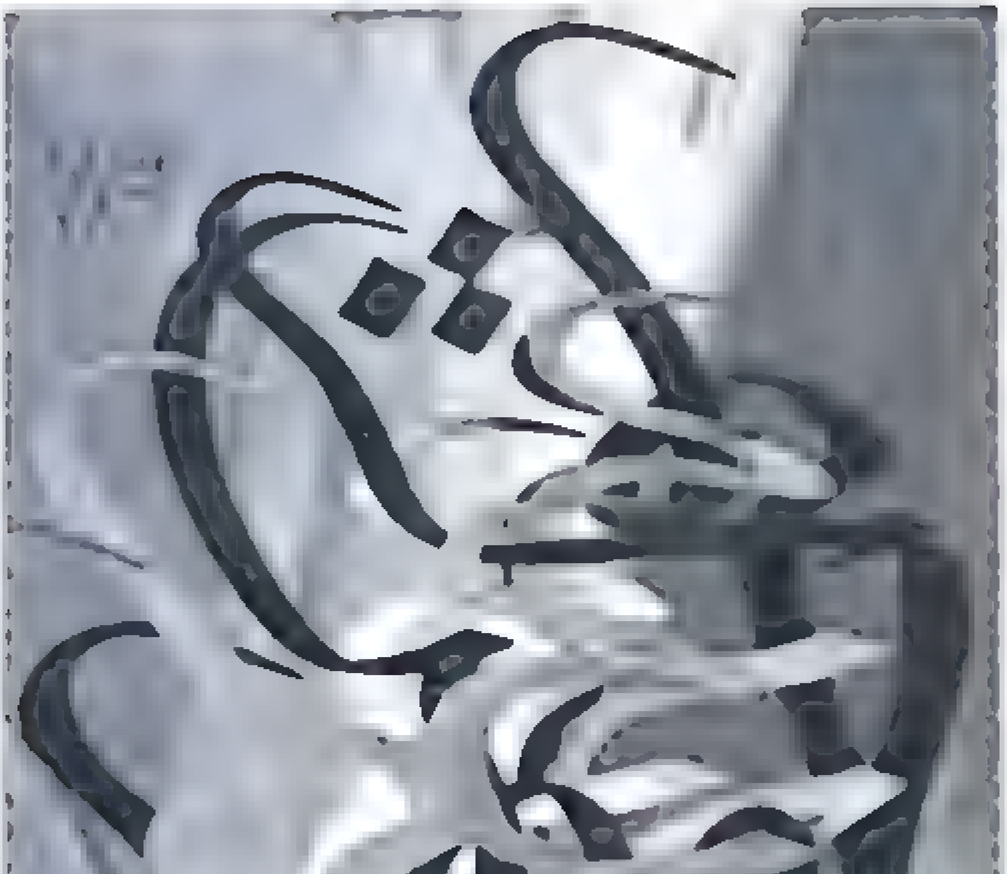

مصادر روایات

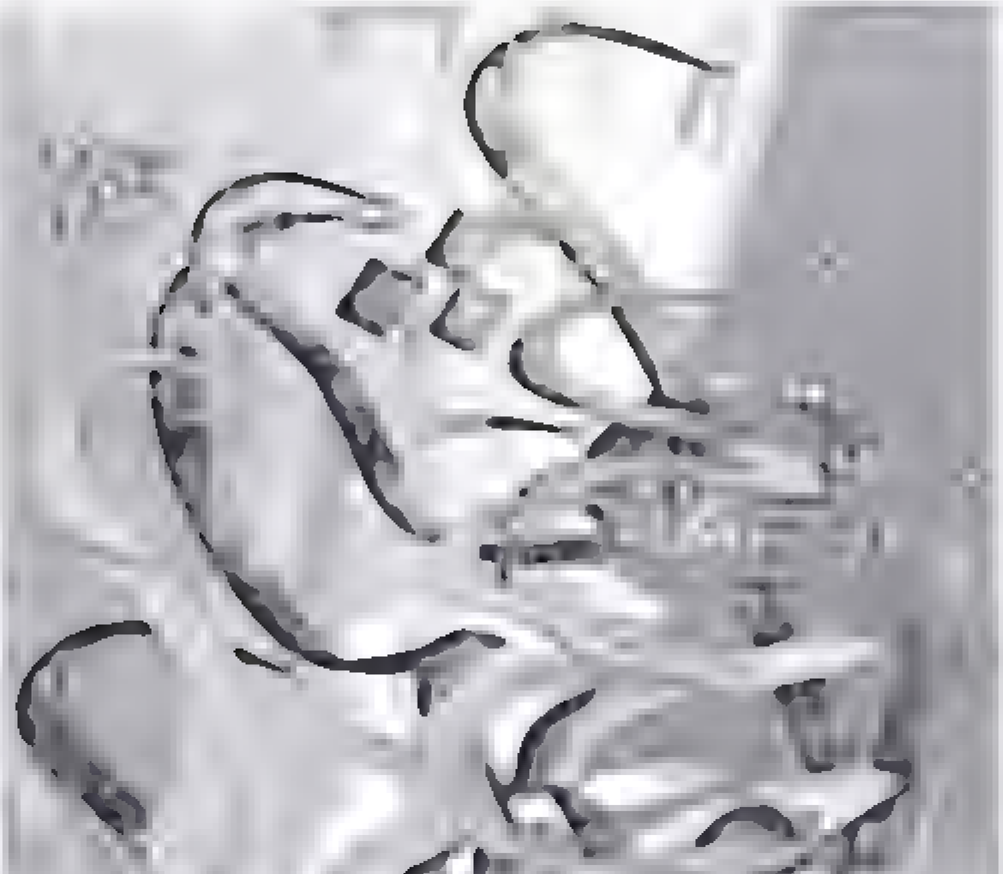

١ ـ الآخرة

١ ـ نهج البلاغة، الخطبة (٢٠٣)
٢ ـ نهج البلاغة، الحكمة (٨٩)، الكافي ٨/٣٠٧، الفقيه ٢٨٢:٤
٣ ـ نهج البلاغة، الحكمة (٤٣١)
٤ ـ نهج البلاغة، الحكمة (١٣٦)،
٥ ـ نهج البلاغة، الحكمة (١٥٠)، البيان والتبيين ٨٧:١
٦ ـ نهج البلاغة، الرسالة (٣١)، العقد الفريد ١٥٥:٣، الفقيه ٣٦٢:٣
٧ ـ نهج البلاغة، الحكمة (٢٥١)، غرر الحكم ٢: ٨١/٢٨٢
٨ ـ دستور معالم الحكم، ٢٠
٩ ـ دستور معالم الحكم، ٢٩
١٠ ـ التمثيل و المحاضرة، ٣٠
١١ ـ كنز الفوائد ٢٧٩:١
١٢ ـ ابن أبي الحديد ٣٠٦:٢٠
١٣ ـ نهج البلاغة، الحكمة (٨٩)
١٤ ـ غرر الحكم ١: ٧٤٥/٣٧
١٥ ـ غرر الحكم ١: ١٥٢٥/٧٢
١٦ ـ غرر الحكم ١ ١٨٦٤/٩٣
١٧ ـ غرر الحكم ١: ٢٠٥٨/١٠٨
١٨ ـ غرر الحكم ١: ١٩٥٦/١٠٠
١٩ ـ غرر الحكم ١: ٢٠٠٥/١٠٤
٢٠ ـ غرر الحكم ١: ٢٠٧٢/١٠٩
٢١ ـ غرر الحكم ١ ٥/١٧٠
٢٢ ـ غرر الحكم ١: ٣٩٧/٢٠٠
٢٣ ـ نهج البلاغة، الخطبة (٤٢)، غرر الحكم ١: ٦٩/٢١٧
٢٤ ـ غرر الحكم ١: ٢٤/٢٦١
٢٥ ـ غرر الحكم ١ ٦٤/٢٥١
٢٦ ـ غرر الحكم ١: ١٤/٣٤٣
٢٧ ـ غرر الحكم ١: ٣٦/٣٦١
٢٨ ـ غرر الحكم ١: ٤٤/٣٤٥
٢٩ ـ غرر الحكم ١: ١٧/٣٦٤
٣٠ ـ غرر الحكم ٢: ٣١/١٢
٣١ ـ غرر الحكم ٢: ٨/٤٤
٣٢ ـ غرر الحكم ٢: ٨١/٨٦
٣٣ ـ غرر الحكم ٢: ٣٣/١٠٦
٣٤ ـ غرر الحكم ٢: ٦٦١/١٨١
٣٥ ـ غرر الحكم ٢: ٥٩١/١٨٠
٣٦ ـ غرر الحكم ٢: ٥٩٢/١٨٠
٣٧ ـ غرر الحكم ٢: ٧١٨/١٨٨
٣٨ ـ غرر الحكم ٢: ٨٥٥/١٩٦
٣٩ ـ غرر الحكم ٢: ١٢٤٩/٢٢٢
٤٠ ـ غرر الحكم ٢: ٦٦٧/٢٦٨
٤١ ـ غرر الحكم ٢: ١٧٢/٢٦٩
٤٢ ـ غرر الحكم ٢: ٢٨٦/٣٦٢
٤٣ ـ غرر الحكم ٢: ٧/٣٧١

٢ ـ الاجتهاد

١ ـ نهج البلاغة، الخطبة (٢١٦)
٢ ـ نهج البلاغة، الخطبة (١٠٥)
٣ ـ نهج البلاغة، الرسالة (٤٥)، الاحتجاج ٦١:٢، روضة الواعظين، ١٢٧
٤ ـ كنز الفوائد ١ ٣٠٠
٥ ـ دستور معالم الحكم، ٦٥
٦ ـ غرر الحكم ١ ١٩٨٧/١٠٢
٧ ـ غرر الحكم ٢: ٤١٣/١٧
٨ ـ غرر الحكم ٢: ٢١٣/٣٣٤

٣ ـ الأجل

١ ـ نهج البلاغة، الخطبة (٦٤)
٢ ـ نهج البلاغة، الحكمة (٢٠١)، الإمامة والسياسة ١٦٣:٢
٣ ـ نهج البلاغة، الحكمة (١٩)، أسرار البلاغة، ٩٠، الإعجاز والإيجاز، ٣٠
٤ ـ نهج البلاغة، الحكمة (١٦١)
٥ ـ نهج البلاغة، الحكمة (٣٣٤)، أمالي الطوسي ٧٦
٦ ـ نهج البلاغة، الحكمة (٤٣٢)، حلية الأولياء ١ ١٠
٧ ـ نهج البلاغة، الرسالة (٣١)، العقد الفريد ١٥٥:٣، الفقيه ٣ ٣٦٢
٨ ـ نهج البلاغة، الرسالة (٧٢)، عيون الأخبار، ٢٠٧
٩ ـ نهج البلاغة، الخطبة (١١٤)، عيون الأخبار، ١٥٦
١٠ ـ نهج البلاغة، الخطبة (١٨٣)، البيان ٢٩٩:٥
١١ ـ نهج البلاغة، الخطبة (١٩٣)، العقد الفريد ١ ٣١٤، عيون الأخبار ٣٥٢:٣
١٢ ـ نهج البلاغة، الخطبة (١٨٣)
١٣ ـ نهج البلاغة، الحكمة (٣٠٦)
١٤ ـ دستور معالم الحكم، ١٤
١٥ ـ مجمع الأمثال ٤٥٥:٢
١٦ ـ نثر الدرّ ١ ٢٨٢
١٧ ـ العقد الفريد ٢: ٤٢
١٨ ـ مستدرك نهج البلاغة، ١٧٤
١٩ ـ مستدرك نهج البلاغة، ١٨٦
٢٠ ـ غرر الحكم ١: ١٩٠/١٧
٢١ ـ غرر الحكم ١: ٢٠٨/١٧
٢٢ ـ غرر الحكم ١ ٥٤٩/٢٩
٢٣ ـ غرر الحكم ١: ٧٥٩/٣٧
٢٤ ـ غرر الحكم ١ ٦٨٨/٣٥
٢٥ ـ غرر الحكم ١، ٦٨٩/٣٥ ـ ١٠٨٣/٥
٢٦ ـ نهج البلاغة، الخطبة (٢٨)، غرر الحكم ١ ٢٢/١٧٣
٢٧ ـ غرر الحكم ١ ٩٢/١٨٣
٢٨ ـ غرر الحكم ١ ١٦/١٧٩
٢٩ ـ غرر الحكم ١: ٣٦/٢٧٦
٣٠ ـ غرر الحكم ١: ٤٥/٢٧٤
٣١ ـ غرر الحكم ٢: ٩/٣٠
٣٢ ـ غرر الحكم ٢: ١٠/٣٠
٣٣ ـ غرر الحكم ٢: ١٣/١١٧
٣٤ ـ غرر الحكم ٢: ٦٨/١٤٣
٣٥ ـ غرر الحكم ٢: ٣/٢٤٧
٣٦ ـ غرر الحكم ٢: ٢٦/٢٩٢
٣٧ ـ غرر الحكم ٢: ١٧٧/٣٥٠

٤ ـ الإحسان

١ ـ نهج البلاغة، الحكمة (١٥٨)
٢ ـ نهج البلاغة، الحكمة (١١٦، ٢٦٠)، الكافي ١١٢:٨، تحف العقول، ٢٠٣
٣ ـ نهج البلاغة، الرسالة (٣١)، العقد الفريد ١٥٥:٣، الفقيه ٣٦٢:٣، دستور معالم الحكم، ٦٧
٤ ـ نهج البلاغة، الرسالة (٣١)، العقد الفريد ١٥٥:٣، الفقيه ٣٦٢:٣، دستور معالم الحكم، ٧٣
٥ ـ دستور معالم الحكم، ٦٩
٦ ـ الإعجاز و الإيجاز، ٢٩، أسرار البلاغة ٩
٧ ـ الإعجاز والإيجاز، ٢٧، غرر الحكم ٨٨:١
٨ ـ عيون الأخبار ٣٤:٣
٩ ـ نثر الدرّ ١ ٢٩٣
١٠ ـ كنز الفوائد ٣١٨:١
١١ ـ ابن أبي الحديد ٣٤٠:٢٠
١٢ ـ ابن أبي الحديد ٢٩٨:٢٠
١٣ ـ مستدرك نهج البلاغة، ١٨٠
١٤ ـ مستدرك نهج البلاغة، ١٨٤
١٥ ـ غرر الحكم ١: ١٥٥٤/٧٥
١٦ ـ غرر الحكم ١: ١٣٩٠/٦٦
١٧ ـ غرر الحكم ١: ١١٧٨/٥٤
١٨ ـ غرر الحكم ١: ٧٩٤/٣٩
١٩ ـ غرر الحكم ١: ٢٠٣/١٧
٢٠ ـ غرر الحكم ١ ١٥/١٦
٢١ ـ غرر الحكم ١: ٢٤١/١٨
٢٢ ـ غرر الحكم ١: ١٥٥٨/٧٥
٢٣ ـ غرر الحكم ١: ١٦٧٨/٨١
٢٤ ـ غرر الحكم ١: ٩٤٢/٤٤
٢٥ ـ غرر الحكم ١: ١٣٠٨/٦٦
٢٦ ـ غرر الحكم ١ ١٢٨٢/٦
٢٧ ـ غرر الحكم ١: ٢٠٤٢/١٠٧
٢٨ ـ غرر الحكم ١ ٦٤/١٢٧
٢٩ ـ غرر الحكم ١: ٥٠/١٢٦
٣٠ ـ غرر الحكم ١: ٤٦/١٢٦
٣١ ـ غرر الحكم ١ ٢٤٢/١٤٣
٣٢ ـ غرر الحكم ١ ٢٢٨/١٤١
٣٣ ـ غرر الحكم ١ ٨/١٢٤

٣٤ـ غرر الحكم ٤٢/١٨٠:١
٣٥ـ غرر الحكم ١٣١/١٣١:١
٣٦ـ غرر الحكم ٤٢/٢٦١:١
٣٧ـ غرر الحكم ٥٤٤/٢١١:١
٣٨ـ غرر الحكم ١٥٩/٢٢٥:١
٣٩ـ غرر الحكم ١٦٢/٢٩٩:١
٤٠ـ غرر الحكم ٤١/٢٧٤:١
٤١ـ غرر الحكم ٨٣/٢٣٥:١
٤٢ـ غرر الحكم ٧١/٢٥٢:١
٤٣ـ غرر الحكم ٣١/٢٧٢:١
٤٤ـ غرر الحكم ٥٨/٢٨٧:١
٤٥ـ غرر الحكم ٢٢/٤١٣:١
٤٦ـ غرر الحكم ٢٣/٤١٣:١
٤٧ـ غرر الحكم ٣٠/٤٣١:١
٤٨ـ غرر الحكم ٤١/١٧:٢
٤٩ـ غرر الحكم ٣٢/٢٠:٢
٥٠ـ غرر الحكم ٣٣/٥٩:٢
٥١ـ غرر الحكم ٦٨٨/١٨٦:٢
٥٢ـ غرر الحكم ٦٨٧/١٨٦:٢
٥٣ـ غرر الحكم ٤٨٥/١٧٤:٢
٥٤ـ غرر الحكم ٤١٦/١٧٠:٢
٥٥ـ غرر الحكم ٨٢٣/١٩٤:٢
٥٦ـ غرر الحكم ٩٦٠/٢٠٢:٢
٥٧ـ غرر الحكم ١٨٩/٢٥١:٢

٥ـ الإخلاص

١ـ نهج البلاغة: الخطبة (١)
٢ـ نهج البلاغة: الخطبة (٨٧)
٣ـ نهج البلاغة: الرسالة (٢٦)
٤ـ نهج البلاغة: الرسالة (٣١)
٥ـ نهج البلاغة: الرسالة (٥٣)
٦ـ دستور معالم الحكم: ١٦
٧ـ ابن أبي الحديد ٢٤٧:٢٠
٨ـ ابن أبي الحديد ٢٩٦:٢٠
٩ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٨١:١٦١
١٠ـ غرر الحكم ٩١٠/٤٣:١
١١ـ غرر الحكم ٩٠٩/٤٣:١
١٢ـ غرر الحكم ٩٠٣/٤٣:١
١٣ـ غرر الحكم ٧٧٧/٣٨:١
١٤ـ غرر الحكم ٧٦٨/٣٦:١
١٥ـ غرر الحكم ٤٤٤/٢٦:١
١٦ـ غرر الحكم ٣٥٧/٢٢:١
١٧ـ غرر الحكم ١٢٧٦/٦٠:١
١٨ـ غرر الحكم ١٣٤٨/٦٤:١
١٩ـ غرر الحكم ١٠٦/١٨٣:١
٢٠ـ غرر الحكم ٤٩٠/٢٠٧:١
٢١ـ غرر الحكم ٤٩/٢٥٣:١
٢٢ـ غرر الحكم ٣٦/٢٧٤:١
٢٣ـ غرر الحكم ١٦/٣١١:١
٢٤ـ غرر الحكم ٥٥/٣٢٢:١
٢٥ـ غرر الحكم ٥٧/٣٨٧:١
٢٦ـ غرر الحكم ٤٢/٣٦٤:١
٢٧ـ غرر الحكم ٥٠/٦٠:٢
٢٨ـ غرر الحكم ٥٧/٦٠:٢
٢٩ـ غرر الحكم ٣٠/١٦٤:٢
٣٠ـ غرر الحكم ٧٩٧/١٩٢:٢

٦ـ الأخلاق

١ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤١٠)
٢ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤٢٤)، الكافي ٢٠:١
٣ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٨)، عيون الأخبار ٧٩:٣، الإعجاز والإيجاز ٣٠
٤ـ نهج البلاغة: الحكمة (١١٣)
٥ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤٠١)
٦ـ نهج البلاغة: الرسالة (٣١)، العقد الفريد ٥٥:٢، الفقيه ٣٦٢:٣
٧ـ دستور معالم الحكم: ٢٨
٨ـ دستور معالم الحكم: ٢٨
٩ـ دستور معالم الحكم: ٣٠
١٠ـ دستور معالم الحكم: ١٨
١١ـ دستور معالم الحكم: ٦٨
١٢ـ دستور معالم الحكم: ٩٧، الإعجاز والإيجاز ٣٤
١٣ـ دستور معالم الحكم: ٨٢، الكافي ٢٤٨
١٤ـ مجمع الأمثال ٤٥٥:٢
١٥ـ مجمع الأمثال ٤٥٤:٢
١٦ـ كنز الفوائد ١٩٩:١
١٧ـ كنز الفوائد ٢٢٠:١
١٨ـ كنز الفوائد ٢٢٠:١، شرح ابن أبي الحديد ٣٠٣:٢٠
١٩ـ نثر الدر ٢٠٤:١
٢٠ـ العقد الفريد ٤٢٠:٢
٢١ـ ابن أبي الحديد ٣٠٩:٢٠
٢٢ـ ابن أبي الحديد ٢٦٣:٢٠
٢٣ـ ابن أبي الحديد ٢٧١:٢٠
٢٤ـ ابن أبي الحديد ٢٧٥:٢٠
٢٥ـ ابن أبي الحديد ٢٩٠:٢٠
٢٦ـ ابن أبي الحديد ٢٩٤:٢٠
٢٧ـ مستدرك نهج البلاغة ١٧٩
٢٨ـ غرر الحكم ١٤٢٣/٦٨:١
٢٩ـ غرر الحكم ١٤٢٢/٦٨:١
٣٠ـ غرر الحكم ١٣٢٨/٦٣:١
٣١ـ غرر الحكم ١٦٣٦/٨ ١
٣٢ـ غرر الحكم ١٧٠٧/٨٣:١
٣٣ـ غرر الحكم ١٣٢٧/٦٣:١
٣٤ـ غرر الحكم ٢٦٤/٢٣٧:١
٣٥ـ غرر الحكم ٧٨/٢٧٩:١
٣٦ـ غرر الحكم ١٠٣/٢٩٥:١
٣٧ـ غرر الحكم ٥٢/٣٤٠
٣٨ـ غرر الحكم ٧/٣٣٧:١
٣٩ـ غرر الحكم ٥٣/٣٤٠:١
٤٠ـ غرر الحكم ٣٧/٣٧٢:١
٤١ـ غرر الحكم ١٧/٣٩٣:١
٤٢ـ غرر الحكم ٩٠/٣٩٨:١
٤٣ـ غرر الحكم ٥٤/٨٤:٢
٤٤ـ غرر الحكم ١٦١/٣٤٩:٢
٤٥ـ غرر الحكم ٣٣٩/٣٥٨:٢
٤٦ـ غرر الحكم ٥٠٨/١٧٥:٢
٤٧ـ غرر الحكم ٣٧٨/١٦٨:٢
٤٨ـ غرر الحكم ٥١١/١٧٥:٢
٤٩ـ غرر الحكم ٥٥/٢٩٤:٢
٥٠ـ غرر الحكم ٦٧/٢٩٤:٢

٧ـ الأخوة

١ـ غرر الحكم ٣٧/٢٩٧:٢
٢ـ كنز الفوائد ٣٦٧:١
٣ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤٧٩)، عيون الأخبار ٢٣٦:٤
٤ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٢)، ابن أبي الحديد ٢٩٧:٢٠
٥ـ الإعجاز والإيجاز ٢٨
٦ـ الإعجاز والإيجاز ٢٨
٧ـ كنز الفوائد ٩٤:١
٨ـ نثر الدر ٢٩٤:١
٩ـ ابن أبي الحديد ٣٠٩:٢٠
١٠ـ مستدرك نهج البلاغة ١٧٢
١١ـ غرر الحكم ٥٢١/١٧٦:٢
١٢ـ غرر الحكم ١٨٢٠/٩٠:١
١٣ـ غرر الحكم ١٨٢٩/٩١:١
١٤ـ غرر الحكم ٦٨/٣٥٢:١
١٥ـ غرر الحكم ٦٩/٣٥٢:١
١٦ـ غرر الحكم ٣٢/٣٥٠:١
١٧ـ غرر الحكم ٦١/٤٠٥:١
١٨ـ غرر الحكم ١٩/٤٠٣:١
١٩ـ غرر الحكم ٢٠٥/٢٧١:٢

٨ـ الأدب

١ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٥٩)، النهاية ٣٥:٣
٢ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤١٢)، الكافي ٢٢:٨، دستور معالم الحكم ١٥٠
٣ـ نهج البلاغة: الحكمة (٥)، زهر الآداب ٤٣:١، دستور معالم الحكم: ١٧
٤ـ نهج البلاغة: الحكمة (٥٤ ـ ١١٣)، الكافي ١٧:٨، العقد الفريد ٢٥٢:٢
٥ـ نهج البلاغة: الرسالة (٣١)، العقد الفريد ١٥٥:٣، الفقيه ٣٦٢:٣
٦ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٩٩)
٧ـ دستور معالم الحكم ١٥
٨ـ دستور معالم الحكم: ٦٨، ابن أبي الحديد ٢٧١:٢٠

٩ ـ الإعجاز والإيجاز ٣٠، أسرار البلاغة ٩٠
١٠ ـ الإعجاز والإيجاز ٣٤، دستور معالم الحكم ١٧
١١ ـ أسرار البلاغة ٩٠، الإعجاز والإيجاز ٣
١٢ ـ أسرار البلاغة ٩٠، كنز الفوائد ١٩٩:١
١٣ ـ أسرار البلاغة ٨٩
١٤ ـ كنز الفوائد ١٩٩:١
١٥ ـ كنز الفوائد ٢١٩:١
١٦ ـ كنز الفوائد ٣١٩:١
١٧ ـ كنز الفوائد ٣٢٠:١
١٨ ـ ابن أبي الحديد ٢٣٠:٢٠
١٩ ـ ابن أبي الحديد ٢٦٧:٢٠
٢٠ ـ ابن أبي الحديد ٣٠٤:٢٠
٢١ ـ غرر الحكم ١٠٤٠/٤٩:١
٢٢ ـ غرر الحكم ٢٦/١٠٥:١
٢٣ ـ غرر الحكم ١١٩/١٨٤:١
٢٤ ـ غرر الحكم ٧٥/١٨٢:١
٢٥ ـ غرر الحكم ٩٩/٢١٩:١
٢٦ ـ غرر الحكم ٢١٤/٢٣١:١
٢٧ ـ غرر الحكم ٤١٦/٢٠٣:١
٢٨ ـ غرر الحكم ١٥٥/٢٩٨:١
٢٩ ـ غرر الحكم ٢٨/٣٠٤:١
٣٠ ـ غرر الحكم ١٧/٣٢٦:١
٣١ ـ غرر الحكم ١١/٣٣٧:١
٣٢ ـ غرر الحكم ٢٤/١١:٢
٣٣ ـ غرر الحكم ٨٥/٨١:٢
٣٤ ـ غرر الحكم ٤٤٤/١٧٢:٢
٣٥ ـ غرر الحكم ٥٢٢/١٧٦:٢
٣٦ ـ غرر الحكم ٤٩٧/١٧٥:٢
٣٧ ـ غرر الحكم ١٢٤٧/٢٢٢:٢
٣٨ ـ غرر الحكم ١٣٤٧/٢٣٠:٢
٣٩ ـ غرر الحكم ١٦/٢٩٢:٢
٤٠ ـ غرر الحكم ١٧/٢٩٢:٢
٤١ ـ غرر الحكم ٢٦٠/٣٤٩:٢
٤٢ ـ غرر الحكم ٣٣٣/٣٥٩:٢
٤٣ ـ غرر الحكم ٤٣٨/٣٦٦:٢

٩ ـ الأرحام (القرابة)

١ ـ نهج البلاغة، الحكمة (٢١١)، قصص العرب ٩٨، الكافي ٢٦٥:٨
٢ ـ نهج البلاغة، الحكمة (٢٤٧)
٣ ـ نهج البلاغة، الحكمة (١٤)، مجمع الأمثال ٤٥٣:٢
٤ ـ نهج البلاغة، الحكمة (٢٠٨)، مطالب السؤول ١٦٢:١
٥ ـ نهج البلاغة، الحكمة (٩٦)، مجمع البيان ٤٥٧:٢
٦ ـ دستور معالم الحكم ٦٨
٧ ـ ابن أبي الحديد ٢٢٢:٢٠
٨ ـ مستدرك نهج البلاغة ١٧٣
٩ ـ مستدرك نهج البلاغة ١٧٤
١٠ ـ مستدرك نهج البلاغة ١٧٩
١١ ـ مستدرك نهج البلاغة ١٨٠
١٢ ـ غرر الحكم ٢٦/٤١:٢
١٣ ـ غرر الحكم ٦٥/٣٣٦:١ و ٦٧
١٤ ـ جامع السعادات، ج ٢، باب صلة الرحم
١٥ ـ غرر الحكم ٢٣٢/١٤٢:١
١٦ ـ غرر الحكم ٦/٢٠٦:١

١٠ ـ الاستبداد

١ ـ نهج البلاغة، الحكمة (١٦١)
٢ ـ نثر الدر ٢٩٢:١
٣ ـ مستدرك نهج البلاغة ١٨٠
٤ ـ دستور معالم الحكم ٢٠
٥ ـ غرر الحكم ١٠٢٠/٢٠٦:٢
٦ ـ غرر الحكم ١٧٧/١٥٧:٢
٧ ـ غرر الحكم ٥٦/٢٤٥:١
٨ ـ غرر الحكم ١٢٥٣/٥٨:١

١١ ـ الاستغفار

١ ـ نهج البلاغة، الحكمة (٨٧)، الكامل في اللغة والأدب ١٧٧:١
٢ ـ نهج البلاغة، الحكمة (١٣٥)، تذكرة الخواص ١٣٣
٣ ـ نثر الدر ٢٨٤:١، ابن أبي الحديد ٢٨١:٢
٤ ـ العقد الفريد ١٨١:٣، أسرار البلاغة ٨٩
٥ ـ مستدرك نهج البلاغة ١٧٥
٦ ـ مستدرك نهج البلاغة ١٨٧
٧ ـ غرر الحكم ٩٥٥/٤٥:١
٨ ـ نهج البلاغة، الحكمة (٨٨)، مجمع الأمثال ٥٣٩:٢
٩ ـ نهج البلاغة، الحكمة (٤١٧)، الكافي ٥٩:٨، الإرشاد ٤٧
١٠ ـ غرر الحكم ٣٩٧/٣٤:١
١١ ـ غرر الحكم ٤١/٢٣٦:١
١٢ ـ غرر الحكم ٣٥/٢٦٨:١
١٣ ـ غرر الحكم ٢٧١/٢٣٨:١
١٤ ـ غرر الحكم ٥٩/١٨١:١
١٥ ـ غرر الحكم ٥٩/٣٤٠:١
١٦ ـ غرر الحكم ١٦/١٤٣:٢

١٢ ـ الاستقامة

١ ـ نهج البلاغة الخطبة (١١٩)،
٢ ـ كنز الفوائد ١٤:٢
٣ ـ ابن أبي الحديد ٢١٠:٢٠
٤ ـ غرر الحكم ٤/٢٢٠:١
٥ ـ غرر الحكم ٤١/١٨٠:١
٦ ـ غرر الحكم ٤٨/٢١٦:٢
٧ ـ غرر الحكم ٢١/٩٣:٢
٨ ـ غرر الحكم ٢٠٠/٣٥١:٢
٩ ـ غرر الحكم ٨٤٥/١٩٥:٢
١٠ ـ غرر الحكم ١٢٢/٣٤٧:٢

١٣ ـ الإسراف

١ ـ نهج البلاغة الخطبة (١٢٦)
٢ ـ نهج البلاغة، الرسالة (٢١)
٣ ـ الخصال ٩٨:١
٤ ـ غرر الحكم ٥٦٧/٣٠:١ ـ ٥٦٨
٥ ـ غرر الحكم ١٥٤٣/٧٥:١
٦ ـ غرر الحكم ١٩٦/١١:١
٧ ـ غرر الحكم ٢١٥٢/١١٦:١
٨ ـ غرر الحكم ٢٧/٣٣٨:١
٩ ـ غرر الحكم ٨٢/٣٤٧:١
١٠ ـ غرر الحكم ٣١/٤٠٩:١
١١ ـ غرر الحكم ٢٨/٣٦٥:١
١٢ ـ غرر الحكم ٢٥/٧٥:٢
١٣ ـ غرر الحكم ٢٠/٦:٢
١٤ ـ غرر الحكم ٤٣/٣٦:٢
١٥ ـ غرر الحكم ٨٥/٥٦:٢
١٦ ـ غرر الحكم ٦٠/١٣٦:٢
١٧ ـ غرر الحكم ١٣٨/٢٥٦:٢
١٨ ـ غرر الحكم ١٤٠/٢٥٦:٢
١٩ ـ غرر الحكم ٦٣/٣٢٢:٢
٢٠ ـ غرر الحكم ٦٨/٣٣٢:٢
٢١ ـ غرر الحكم ٥٦١/١٧٨:٢
٢٢ ـ غرر الحكم ١٠٨٤/٢١٠:٢

١٤ ـ الإسلام

١ ـ نهج البلاغة، الحكمة (١٢٥)، أمالي الصدوق ٢١١
٢ ـ نهج البلاغة، الحكمة (٣٦٩)، ميزان الاعتدال ٤١٧:٤
٣ ـ نهج البلاغة، الخطبة (١٩٨)، الكافي ٤٩:٢
٤ ـ نهج البلاغة، الحكمة (٣٧١)، الإعجاز والإيجاز ٢٩، أسرار البلاغة ٨٩
٥ ـ مستدرك نهج البلاغة ١٨٥
٦ ـ غرر الحكم ١٠٦/١٢٩:١
٧ ـ غرر الحكم ٢٠٧/١٨٩:١
٨ ـ غرر الحكم ٤٥١/٣٠٤:١
٩ ـ غرر الحكم ٣٦/٤٠٨:١
١٠ ـ غرر الحكم ٤/٤٤:٢
١١ ـ غرر الحكم ٣٣/١٧:٢
١٢ ـ غرر الحكم ١٥٧٠/٢٤٥:٢
١٣ ـ غرر الحكم ٢٢٨/٣٥٢:٢

١٥ ـ الإعتبار

١ ـ نهج البلاغة، الحكمة (٣٦٥)، دستور معالم الحكم: ١٥
٢ ـ نهج البلاغة، الحكمة (٢٩٧)، تذكرة الخواص: ١٤٤
٣ ـ نهج البلاغة، الحكمة (٣٦٧)، تحف العقول: ١٥٥
٤ ـ نهج البلاغة، الرسالة (٤٩)
٥ ـ نهج البلاغة، الخطبة (١٦)، البيان والتبيين ٢: ٦٥
٦ ـ دستور معالم الحكم: ٦٥، كنز الفوائد ٢: ٨٣، غرر الحكم ١: ٥٠/١٠٧٩
٧ ـ أسرار البلاغة: ٩٠
٨ ـ كنز الفوائد ٢: ٨٣
٩ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣٠٤
١٠ ـ غرر الحكم ١: ٤٤/١٢٩
١١ ـ غرر الحكم ١: ٢٠٤/٤٤٧
١٢ ـ غرر الحكم ١: ٢١٨/٨٤
١٣ ـ غرر الحكم ١: ٢٧٨/٥٩
١٤ ـ غرر الحكم ١: ٢٩٩/١٧٤
١٥ ـ غرر الحكم ٢: ٥٢/٩
١٦ ـ غرر الحكم ٢: ١٢٠/١٣
١٧ ـ غرر الحكم ٢: ١٧٠/٤١١
١٨ ـ غرر الحكم ٢: ١٨٤/٦٦١

١٦ ـ الإعتبار

١ ـ نهج البلاغة، الحكمة (٣٢٩)
٢ ـ دستور معالم الحكم: ٦٨
٣ ـ دستور معالم الحكم: ٧٦
٤ ـ الإعجاز والإيجاز: ٢٩، أسرار البلاغة: ٨٩
٥ ـ كنز الفوائد ١: ٩٣
٦ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣٤
٧ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٢٧٦
٨ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٢٧٧
٩ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٢٨٣
١٠ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٢٨٥
١١ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٢٨٧
١٢ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣٠٤
١٣ ـ غرر الحكم ١: ٢٧٨/٦٥
١٤ ـ غرر الحكم ١: ٤٠٣/١٤
١٥ ـ غرر الحكم ١: ٤٠٧/٧
١٦ ـ غرر الحكم ٢: ٣٢٥/١٢٠
١٧ ـ غرر الحكم ٢: ٢٦٤/٨٩
١٨ ـ غرر الحكم ٢: ٢٥٩/٣
١٩ ـ غرر الحكم ٢: ١٠٩/٢٣
٢٠ ـ غرر الحكم ٢: ٢٠٩/١٠٦٥

١٧ ـ الاقتصاد

١ ـ نهج البلاغة، الحكمة (١٤٠)، البيان والتبيين ٤: ٧٤، إرشاد المفيد: ١١٢ ـ ١١٣
٢ ـ نهج البلاغة، الحكمة (٣٣)، روضة الواعظين: ٣٨٤
٣ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٧٩
٤ ـ غرر الحكم ٢: ٢٤٦/١٠٢
٥ ـ غرر الحكم ٢: ٢٤١/١٥٦٢
٦ ـ غرر الحكم ٢: ٢٥٦/١٤٠
٧ ـ غرر الحكم ٢: ٣٣٣/١٣٩١
٨ ـ غرر الحكم ٢: ١٧٨/٥٦١
٩ ـ غرر الحكم ٢: ١٨٥/٦٨٠
١٠ ـ غرر الحكم ٢: ١٣٦/٦١
١١ ـ غرر الحكم ٢: ٨٥/٧٣
١٢ ـ غرر الحكم ١: ٢١٥/٣١

١٨ ـ الأكل (البطنة)

١ ـ نهج البلاغة، الخطبة (١٦٠)
٢ ـ نهج البلاغة، الخطبة (١٧٦)
٣ ـ نهج البلاغة، الخطبة (١١٤)
٤ ـ نهج البلاغة، الحكمة (١٩١)، أسرار البلاغة: ٩٠، الاعجاز والايجاز: ٢٩
٥ ـ الاعجاز والايجاز: ٣١
٦ ـ غرر الحكم ١: ١٣٠/١١٣
٧ ـ غرر الحكم ٢: ٧٦/٥٦
٨ ـ غرر الحكم ٢: ١٥/٣٥
٩ ـ غرر الحكم ٢: ١٩٠/٧٥٩
١٠ ـ غرر الحكم ١: ٦٧/١٤٠٨
١١ ـ غرر الحكم ٢: ١٠٨/٥٥
١٢ ـ غرر الحكم ٢: ١٠٢/٢٩
١٣ ـ غرر الحكم ٢: ١٠٢/٣٧
١٤ ـ غرر الحكم ١: ١٦٩/١١١
١٥ ـ غرر الحكم ١: ١٥٩/٩
١٦ ـ غرر الحكم ٢: ١١٥/٣٦
١٧ ـ غرر الحكم ١: ٢٠٦/٤٦٨
١٨ ـ غرر الحكم ٢: ٢١٧/١١٧٦

١٩ ـ الإمامة

١ ـ نهج البلاغة، الحكمة (٧٣)، المستطرف ١: ٣٠
٢ ـ نهج البلاغة، الحكمة (٢٥٢)، الاحتجاج: ١٣٣
٣ ـ نهج البلاغة، الرسالة (٢٦)، أنساب الأشراف ٢: ١٥٩
٤ ـ نهج البلاغة، الخطبة (١٦٤)
٥ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٨١
٦ ـ نهج البلاغة، الخطبة (٢٠٩)
٧ ـ غرر الحكم ١: ٧٤/١٥٢٨
٨ ـ غرر الحكم ٢: ٢٠٨/١٠٥٦
٩ ـ غرر الحكم ٢: ٢٩/٢٨
١٠ ـ غرر الحكم ٢: ٣٦/٢١
١١ ـ غرر الحكم ١: ٢٧٠/٥٢

٢٠ ـ الأمانة

١ ـ نهج البلاغة، الرسالة (٢٦)، أنساب الأشراف ٢: ١٥٩
٢ ـ نهج البلاغة، الرسالة (٢٦)، أنساب الأشراف ٢: ١٥٩
٣ ـ دستور معالم الحكم: ٧٢
٤ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٢٣٨
٥ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣١٨
٦ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٢٧٥
٧ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٦٨
٨ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٧٢
٩ ـ غرر الحكم ١: ١٣٥/١٧٦
١٠ ـ غرر الحكم ٢: ١٢٠/٣٣ و ٣٤
١١ ـ غرر الحكم ٢: ٢٣٨/١٤٦
١٢ ـ غرر الحكم ١: ٣٧٠/٥
١٣ ـ غرر الحكم ١: ٢٨٠/٩٩
١٤ ـ غرر الحكم ١: ٢٧٩/٧٩
١٥ ـ غرر الحكم ١: ٥٤/١١٧٠
١٦ ـ غرر الحكم ١: ١٦/١٥٦
١٧ ـ غرر الحكم ١: ١٢/٣٤٣٣
١٨ ـ غرر الحكم ١: ٧٩/١٦١٨

٢١ ـ الأمر بالمعروف والنهي عن المنكر

١ ـ نهج البلاغة، الحكمة (٣٧٤)
٢ ـ نهج البلاغة، الحكمة (٢٥٢)، الاحتجاج: ١٣٣
٣ ـ نهج البلاغة، الحكمة (٣٧٥)، دستور معالم الحكم: ١٥٢
٤ ـ نهج البلاغة، الحكمة (٣٠١)، الكامل ٢: ٤٩، حلية الأولياء ١: ٧٤
٥ ـ نهج البلاغة، الحكمة (٣٧٣)
٦ ـ نهج البلاغة، الخطبة (١٥٦)، كنز العمال ٨: ٢١٥
٧ ـ نهج البلاغة، الخطبة (١٢٩)
٨ ـ دستور معالم الحكم: ٧١
٩ ـ غرر الحكم ١: ١٠٣/١٩٩٨
١٠ ـ غرر الحكم ١: ١٥٠/٧٦
١١ ـ غرر الحكم ١: ١٠٨/٥٨
١٢ ـ غرر الحكم ٢: ١٠٧/٥٠
١٣ ـ غرر الحكم ٢: ٨٠/١٠٤

٢٢ ـ الأمل

١ ـ نهج البلاغة، الحكمة (٣٦)، مجمع الأمثال ٢: ٤٥٥
٢ ـ نهج البلاغة، الخطبة (٤٢)
٣ ـ نهج البلاغة، الحكمة (١٥٠)، البيان والتبيين ١: ٨٧
٤ ـ نهج البلاغة، الحكمة (١٩)، الإعجاز والإيجاز: ٣٠، أسرار البلاغة: ٩٠
٥ ـ نهج البلاغة، الحكمة (٢٢٨)، تذكرة

الخواص، ١٤٤

٦ - نهج البلاغة: الرسالة (٣١)، العقد الفريد ٣: ١٥٥، الفقيه ٤: ٣٦٢

٧ - نهج البلاغة: الخطبة (٨٦)، الفقيه ٣: ١٣٢، تحف العقول: ١٠٠

٨ - نهج البلاغة: الخطبة (١٤٧)، تحف العقول: ١٦٣

٩ - نهج البلاغة: الخطبة (٨١)، الاحتجاج: ٢٥٧

١٠ - نهج البلاغة: الخطبة (١٨٣)

١١ - دستور معالم الحكم: ١٦

١٢ - الإعجاز والإيجاز: ٢٩، أسرار البلاغة: ٩٠

١٣ - ابن أبي الحديد ٢٠: ٢٦٨

١٤ - العقد الفريد ٢: ٤٢٦

١٥ - مستدرك نهج البلاغة: ١٦٨

١٦ - غرر الحكم ١: ٢٠٧/٥٨٨ و٥٨٩

١٧ - غرر الحكم ١: ٢٦٨/٧٩

١٨ - غرر الحكم ٦: ١٩٠/٢٢٨

١٩ - غرر الحكم ١: ١٦٣/٥٥

٢٠ - غرر الحكم ٦: ١٠٣/١٩٨٨

٢١ - غرر الحكم ٦: ١٠٦/٢٠٣٨

٢٢ - غرر الحكم ١: ٩٧/١٩١٨

٢٣ - غرر الحكم ٢: ٢٩٢/٢٧

٢٤ - غرر الحكم ٢: ٢٠٧/١٠٤٢

٢٥ - غرر الحكم ٣: ٦٦/٣٥٠

٢٦ - غرر الحكم ٣: ٩٠/٣٧

٢٧ - غرر الحكم ٢: ٦٩/٧٨

٢٨ - غرر الحكم ٢: ٥٣/٢٩

٢٩ - غرر الحكم ٣: ٣٧/٢٤

٣٠ - غرر الحكم ١: ٤٢٠/١٤

٣١ - غرر الحكم ١: ٣٦٤/٣٠

٣٢ - غرر الحكم ١: ٣٧٥/٤٧

٣٣ - غرر الحكم ١: ٣٧٥/٤٦

٣٤ - غرر الحكم ١: ٣٧٤/٣٠

٣٥ - غرر الحكم ١: ٣٢٣/٥٤

٣٦ - غرر الحكم ١: ٣٠/١٨١

٣٧ - غرر الحكم ١: ٩٢/١٨٥٣

٣٨ - غرر الحكم ١: ٨١/١٦٧٥

٣٩ - غرر الحكم ١: ٤٩/١٠٣٩

٤٠ - غرر الحكم ١: ٣٥/٦٩٠

٤١ - غرر الحكم ١: ٣٤/٦٨٣

٤٢ - غرر الحكم ١: ١٩/٢٥٠

٤٣ - الخصال ١: ١٥

٢٣ - الأمثلة

١ - نهج البلاغة: الحكمة (٢٧٥)، مجمع الأمثال ٢: ٤٥٥

٢ - نهج البلاغة: الحكمة (٢١١) و(٣٤)، الكافي ٨: ١٦٨، كنز الفوائد ١: ٣٤٩

٣ - نهج البلاغة: الحكمة (٣٣)، تذكرة الخواص، ١٣٣

٤ - نهج البلاغة: الخطبة (٧٦)

٥ - نهج البلاغة: الخطبة (٣٣٣)

٦ - نهج البلاغة: الرسالة (٣١)، العقد الفريد ٣: ١٥٥، الفقيه ٤: ٣٦٢

٧ - كنز الفوائد ١: ٣٥٠

٨ - مستدرك نهج البلاغة: ١٨٠

٩ - مستدرك نهج البلاغة: ١٨٦

١٠ - غرر الحكم ١: ٣٧٧/ ٥

١١ - غرر الحكم ١: ٨٨/ ١٩٥

١٢ - غرر الحكم ١: ٣٤٥/٤٥

١٣ - غرر الحكم ١: ٤٢٠/١٤

١٤ - غرر الحكم ٣: ٢٩٥/٧

١٥ - غرر الحكم ٢: ٦/٢٢

٢٤ - الانتقام

١ - نهج البلاغة: الحكمة (٣٦٨)

٢ - نهج البلاغة: الحكمة (٣٥٨)، تحف العقول: ١٤٦

٣ - نهج البلاغة: الخطبة (١٥١)، الطراز ١: ٣٣٤

٤ - دستور معالم الحكم: ٣٧

٥ - أسرار البلاغة: ٨٩، الإعجاز والإيجاز: ٢٨

٦ - غرر الحكم ١: ١٤٨/٤٦

٧ - غرر الحكم ١: ٣٤٦/٦٣

٨ - غرر الحكم ١: ٤٠/١٤

٩ - غرر الحكم ١: ٤١٤/٣٦

١٠ - غرر الحكم ٢: ١٧/٤٣

١١ - غرر الحكم ٢: ٢٨٣/١٠٠

١٢ - غرر الحكم ١: ٧٨/١٦٠٣

١٣ - غرر الحكم ١: ١٨٧/١٧٧

١٤ - غرر الحكم ٢: ١١٧/١٥

١٥ - غرر الحكم ٢: ٩٢/١٢١

٢٥ - الإنصاف

١ - دستور معالم الحكم: ١٠٠

٢ - ابن أبي الحديد ٢٠: ٣٣٧

٣ - ابن أبي الحديد ٢: ٢٥٨

٤ - مستدرك نهج البلاغة: ٦٤

٥ - غرر الحكم ١: ٨٢/١٦٨

٦ - غرر الحكم ١: ٦٩/١٤٥١

٧ - غرر الحكم ١: ٥٢/١١١٨

٨ - غرر الحكم ١: ٣٢/٦٢

٩ - غرر الحكم ١: ٢١٧/٦٣

١٠ - غرر الحكم ١: ٢٦٣/١٢

١١ - غرر الحكم ٦: ٢١٠/٥٢٠

١٢ - غرر الحكم ١: ٢٠٢/٤١٧

١٣ - غرر الحكم ١: ٣٨٤/٤

١٤ - غرر الحكم ٢: ٤٣/٥٨

١٥ - غرر الحكم ٢: ٤٥/٢٢

١٦ - غرر الحكم ٢: ٢٢٧/١٣١٣

١٧ - غرر الحكم ٢: ١٨٩/٧٤٤

١٨ - غرر الحكم ٢: ٢٧٩/٢٤

٢٦ - أهل البيت عليهم السلام

١ - نهج البلاغة: الخطبة (٩٧)

٢ - نهج البلاغة: الخطبة (٥٢)

٣ - نهج البلاغة: الخطبة (١٥٤)

٤ - نهج البلاغة: الخطبة (٢)، غرر الحكم ٢: ٣٦٨/٤٦٦

٥ - نهج البلاغة: الخطبة (٢)

٦ - غرر الحكم ٦: ٢٠٦/٤٧

٧ - غرر الحكم ٤: ٢٠٦/٤٧١

٨ - غرر الحكم ١: ٢١١/٥٣٨

٩ - غرر الحكم ١: ٢١١/٥٣٩

١٠ - غرر الحكم ١: ٢٢٧/٧٨

١١ - غرر الحكم ١: ٢٢٧/١٧٧

١٢ - غرر الحكم ١: ١٧٣/٣٤

١٣ - غرر الحكم ١: ٢٥٦/١٢

١٤ - غرر الحكم ١: ٣٠٨/٣٧

١٥ - غرر الحكم ٢: ٦٦/٢٦

١٦ - غرر الحكم ٢: ٦٩/٢

١٧ - غرر الحكم ٢: ٦٦/٢٥٠

١٨ - غرر الحكم ٢: ١٦١/٢٤٧

١٩ - غرر الحكم ٢: ١٦١/٢٤٨

٢٠ - غرر الحكم ٢: ١٤٨/٩

٢١ - غرر الحكم ٢: ٣٣٣/١٣٦٤

٢٢ - غرر الحكم ٢: ٢٩٩/٥٣

٢٣ - غرر الحكم ٢: ٢٩٩/٥٥

٢٤ - غرر الحكم ٢: ٢٩٩/٥٦

٢٥ - غرر الحكم ٢: ٣/٥٥

٢٧ - الإيمان والمؤمن

١ - نهج البلاغة: الحكمة (٢٢٧)، تاريخ بغداد ١: ٢٢٤

٢ - نهج البلاغة: الحكمة (٣١٠)، مروج الذهب ٤: ٢٢٤

٣ - نهج البلاغة: الحكمة (٤٢)، الاحتجاج: ١٣٣

٤ - نهج البلاغة: الحكمة (٥٨)

٥ - نهج البلاغة: الحكمة (٣٣٣)، تذكرة الخواص: ١٣٨

٦ - نهج البلاغة: الحكمة (٣٩٠)، الكافي ٨: ٢١١، تحف العقول: ٢٠٣

٧ - نهج البلاغة: الحكمة (٣١)، الكافي ٢: ٤٩٢، حلية الأولياء ١: ٧٤

٨ - نهج البلاغة: الحكمة (٣١٦)، أسد الغابة ٥: ٢٨٧، الإصابة ٤: ١٧٦

٩ - نهج البلاغة: الحكمة (١٢٤)

١٠ - نهج البلاغة: الحكمة (١٤٦)، الخصال ٢: ١٦٢

١١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١١٣)
١٢ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٥٦)، كنز العمال ٨: ٢١٥
١٣ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٥٣)، مجموعة ورّام: ٧٧
١٤ ـ نهج البلاغة: كتاب الغريب (٥)
١٥ ـ دستور معالم الحكم: ١٩، مجمع الأمثال ٢: ٤٥٤
١٦ ـ دستور معالم الحكم: ٧٣
١٧ ـ مستدرك نهج البلاغة ١٥٩
١٨ ـ مستدرك نهج البلاغة ١٨٢
١٩ ـ مستدرك نهج البلاغة ١٦٩
٢٠ ـ مستدرك نهج البلاغة ١٨٣
٢١ ـ مستدرك نهج البلاغة ١٨٣
٢٢ ـ مستدرك نهج البلاغة ١٨٧
٢٣ ـ غرر الحكم ١: ٩٤١/٤٤
٢٤ ـ غرر الحكم ١: ٩٠/١٤
٢٥ ـ غرر الحكم ١: ١٨١١/٨٩
٢٦ ـ غرر الحكم ١: ٢٨/٢٩
٢٧ ـ غرر الحكم ١: ١٤٥/٢٩٨
٢٨ ـ غرر الحكم ١: ٢/٣٢
٢٩ ـ غرر الحكم ١: ١٤/٣٢٥
٣٠ ـ غرر الحكم ١: ١٥/٣٢٥
٣١ ـ غرر الحكم ١: ٦٤/٣٨٨
٣٢ ـ غرر الحكم ١: ٦/٤٠٧
٣٣ ـ غرر الحكم ١: ٤/٤١٢
٣٤ ـ غرر الحكم ٢: ٤٧/٢٩٩
٣٥ ـ غرر الحكم ٢: ٣٢١/٣٥٨
٣٦ ـ غرر الحكم ٢: ١/٣٧٥
٣٧ ـ غرر الحكم ١: ٢١١٦/١١٣
٣٨ ـ غرر الحكم ١: ٧٦٤/٣٨
٣٩ ـ غرر الحكم ١: ٥٠٩/٧٣
٤٠ ـ غرر الحكم ١: ٨٨٣/٩٥
٤١ ـ غرر الحكم ٢: ٥٣/١٢٤
٤٢ ـ غرر الحكم ١: ١٩٦٧/١٠١
٤٣ ـ غرر الحكم ١: ٢٠٩٧/١١٠
٤٤ ـ غرر الحكم ١: ٢٢٢٨/١٢٢
٤٥ ـ غرر الحكم ١: ٢١٢٥/١١٣
٤٦ ـ غرر الحكم ١: ١٧٧٦/٨٧
٤٧ ـ غرر الحكم ٢: ٥٠١/٤٥٣
٤٨ ـ الخصال ٢: ٢٥٢

٢٨ ـ الباطل

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٥٤)، الخصال ١: ٥١
٢ ـ نهج البلاغة: الرسالة (١٧)، الإمامة والسياسة ١: ١١٨
٣ ـ نهج البلاغة ١٤١
٤ ـ دستور معالم الحكم ١٦
٥ ـ دستور معالم الحكم ١٠٠
٦ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣٠٥
٧ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٥٩
٨ ـ غرر الحكم ٢: ١٣٢١/١٢
٩ ـ غرر الحكم ١: ١٣٧٥/٦٥
١٠ ـ غرر الحكم ٢: ١٥٤٨/٢٤٤
١١ ـ غرر الحكم ٢: ٥٧٦/١٧٩
١٢ ـ غرر الحكم ٢: ١٤٨٠/٢٤٠
١٣ ـ غرر الحكم ٢: ٢٦٨/٢٥٥
١٤ ـ غرر الحكم ٢: ١٥٣/٢٨٨
١٥ ـ الخصال ١: ٢٣٦

٢٩ ـ البخل (الشح)

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٧٨)، تحف العقول ٦٦، مجمع الأمثال ٢: ٤٥٤
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣)، تحف العقول ٢٠١
٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٢٦)، أسرار البلاغة ٩٠، الإعجاز والإيجاز ٣٠
٤ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٨)، دستور معالم الحكم ٧٧، عيون الأخبار ٣: ٧٩
٥ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٣٤)، روضة الواعظين ٣٧٢
٦ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٥٣)، دعائم الإسلام ١: ٣٥٠
٧ ـ دستور معالم الحكم ١٥
٨ ـ دستور معالم الحكم ٦٧
٩ ـ دستور معالم الحكم ١٥
١٠ ـ دستور معالم الحكم ٧٣
١١ ـ الإعجاز والإيجاز ٢٨، أسرار البلاغة ٨٨
١٢ ـ الإعجاز والإيجاز ٢٨، أسرار البلاغة ٨٩
١٣ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣٣٥
١٤ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣٣٥
١٥ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٢٥٨
١٦ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٢٧٥
١٧ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٢٩٢
١٨ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣٠٤
١٩ ـ مستدرك نهج البلاغة ١٦٧
٢٠ ـ غرر الحكم ٢: ٤٠٦/٣٦٤
٢١ ـ غرر الحكم ٢: ٣/٣٤٣
٢٢ ـ غرر الحكم ٢: ١٥٩/٣٢٨
٢٣ ـ غرر الحكم ٢: ١١٨/٢٦٥
٢٤ ـ غرر الحكم ٢: ١٠٠/٢٦٤
٢٥ ـ غرر الحكم ٢: ٨٧/٢٦٤
٢٦ ـ غرر الحكم ٢: ١٤٥٤/٢٣٨
٢٧ ـ غرر الحكم ٢: ١٢٢/٢١٣
٢٨ ـ غرر الحكم ٢: ٩٧٠/٢٠٣
٢٩ ـ غرر الحكم ٢: ٣١/١٤٤
٣٠ ـ غرر الحكم ٢: ٤/١٣٨
٣١ ـ غرر الحكم ٢: ١٥/١٣٣
٣٢ ـ غرر الحكم ٢: ٢١/١٠١
٣٣ ـ غرر الحكم ١: ١٧/٣٩٠
٣٤ ـ غرر الحكم ١: ١٣٠٥/٦١
٣٥ ـ غرر الحكم ١: ١١٠٥/٦٦
٣٦ ـ غرر الحكم ١: ٦٢/٣٨٨
٣٧ ـ غرر الحكم ١: ٣٢/٣٥٦
٣٨ ـ غرر الحكم ١: ٧٨/٣١٥
٣٩ ـ غرر الحكم ١: ٢٨/٢٧٢
٤٠ ـ غرر الحكم ١: ٥٤/٢٧٤
٤١ ـ غرر الحكم ١: ٣٣٢/١٩٦
٤٢ ـ غرر الحكم ١: ٢٤٠/١٩٧
٤٣ ـ غرر الحكم ١: ٢٠٦٠/١٠٨
٤٤ ـ غرر الحكم ١: ١٧٦١/٨٦
٤٥ ـ غرر الحكم ١: ١٧٣٥/٨٤
٤٦ ـ غرر الحكم ١: ١٦٦٠/٨١
٤٧ ـ غرر الحكم ١: ١٤٥٠/٦٩
٤٨ ـ غرر الحكم ١: ٧٤٢/٣٧

٣٠ ـ البدعة

١ ـ نهج البلاغة: الخطبة ١٥١، الطراز ١: ٣٣٤
٢ ـ نهج البلاغة: الخطبة ١٦٤
٣ ـ نهج البلاغة: الخطبة ١٧٦
٤ ـ نهج البلاغة: الخطبة ١٤٥
٥ ـ نهج البلاغة: الحكمة ١٢٣
٦ ـ مستدرك نهج البلاغة ١٧٤
٧ ـ مستدرك نهج البلاغة ١٧٥
٨ ـ مستدرك نهج البلاغة ١٧٦

٣١ ـ البِرّ

١ ـ دستور معالم الحكم ٢٠
٢ ـ دستور معالم الحكم ٢٢
٣ ـ الإعجاز والإيجاز ٢٨، أسرار البلاغة ٨٩
٤ ـ الإعجاز والإيجاز ٢٨، أسرار البلاغة ٨٨
٥ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣٣٢
٦ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٢٧٦
٧ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٢٩٩
٨ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣٠٤
٩ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٧٥
١٠ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٨٦
١١ ـ غرر الحكم ١: ٦٠٧/٣٢
١٢ ـ غرر الحكم ١: ١٣٦٦/٥٩
١٣ ـ غرر الحكم ٢: ٦١/٣٠٠
١٤ ـ غرر الحكم ٢: ٦٠/٣٠٠
١٥ ـ غرر الحكم ٢: ٢١/٢٧٩
١٦ ـ غرر الحكم ٢: ٩٧٧/٢٠٣
١٧ ـ غرر الحكم ٢: ٩٧٦/٢٠٣
١٨ ـ غرر الحكم ١: ١٩٦٠/١٠١
١٩ ـ غرر الحكم ١: ١٢٩/١٨٥
٢٠ ـ غرر الحكم ١: ٢٤٢/١٩٩

٢١ ـ غرر الحكم ١: ٢٦٣/ ١٩
٢٢ ـ غرر الحكم ١: ٢٣٥/ ٨٠

٣٢ ـ البغي

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٤٩)، العقد الفريد ٢: ٤٧٠
٢ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٩٢)
٣ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٤٨)
٤ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٣٢)
٥ ـ الإعجاز والإيجاز ٣٥
٦ ـ الإعجاز والإيجاز ٢٩
٧ ـ أسرار البلاغة ٩٠
٨ ـ أسرار البلاغة: ٨٩، الإعجاز والإيجاز ٢٨
٩ ـ دستور معالم الحكم: ٢٢
١٠ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣٤١
١١ ـ غرر الحكم ١: ٢٥/ ٤٣٦
١٢ ـ غرر الحكم ١: ٣٨/ ٣٦١
١٣ ـ غرر الحكم ١: ٧٤/ ١٥٣١
١٤ ـ غرر الحكم ٢: ٢٦٣/ ٧٣
١٥ ـ غرر الحكم ٢: ٢٧٧/ ٢٦٩

٣٣ ـ التبذير

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٣)
٢ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٢٦)، أمالي المفيد ١: ١٩٧
٣ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٧٩
٤ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٧٩
٥ ـ غرر الحكم ٢: ٣٤٣/ ١٢
٦ ـ غرر الحكم ٢: ٢٥٦/ ٧١
٧ ـ غرر الحكم ٢: ٢٢٤/ ١٤٠٣
٨ ـ غرر الحكم ١: ٢٧٤/ ٥٠
٩ ـ غرر الحكم ٢: ٢١/ ٤٣
١٠ ـ غرر الحكم ١: ٥٠/ ١٠٨٥
١١ ـ غرر الحكم ١: ٤٤/ ٩٤٠

٣٤ ـ التجربة

١ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٧٦)، الكافي ٢: ٤٤٣، المحاسن ٦
٢ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٣١)
٣ ـ نهج البلاغة: الخطبة (٣٥)
٤ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٨٣)
٥ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٥٣)
٦ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٧٨)
٧ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢١١)
٨ ـ دستور معالم الحكم: ١٦
٩ ـ دستور معالم الحكم: ١٦
١٠ ـ كنز الفوائد ١: ٣٦٧
١١ ـ كنز الفوائد ١: ٣٦٧
١٢ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣٤١
١٣ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣٣٥
١٤ ـ نثر الدر ١: ٢٧٩
١٥ ـ نثر الدر ١: ٢٨٥
١٦ ـ غرر الحكم ١: ٥٨/ ١٢٤٨
١٧ ـ غرر الحكم ١: ٥٣/ ١١٤٦
١٨ ـ غرر الحكم ١: ٥٠/ ١٠٧٨
١٩ ـ غرر الحكم ١: ٤٧/ ١٠٠٤
٢٠ ـ غرر الحكم ١: ٢٥/ ٤٣٢
٢١ ـ غرر الحكم ١: ١٠٧/ ٢٠٥٠
٢٢ ـ غرر الحكم ١: ٣٤٥/ ٤٩
٢٣ ـ غرر الحكم ١: ٣٢١/ ٣١
٢٤ ـ غرر الحكم ١: ٣٨٢/ ٤٣
٢٥ ـ غرر الحكم ٢: ٢٠٦/ ١٠٢٥
٢٦ ـ غرر الحكم ٢: ١٦٦/ ٣٤١
٢٧ ـ غرر الحكم ٢: ١٦٩/ ٣٩٥
٢٨ ـ غرر الحكم ٢: ١٦٩/ ٣٩٣
٢٩ ـ غرر الحكم ٢: ٩٥/ ٧
٣٠ ـ غرر الحكم ٢: ٥٣/ ١٦
٣١ ـ غرر الحكم ٢: ٩٧/ ٥٢

٣٥ ـ التدبير

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١١٣)، جمع الأمثال ٢: ٤٥٥
٢ ـ دستور معالم الحكم: ٢٠
٣ ـ دستور معالم الحكم: ١٧
٤ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣١٧
٥ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٧٩
٦ ـ غرر الحكم ١: ٧٣/ ١٥١٩
٧ ـ غرر الحكم ١: ٣٢/ ٦١٦
٨ ـ غرر الحكم ١: ١٦٦/ ٣٢٩
٩ ـ غرر الحكم ١: ٢٧٤/ ٥١
١٠ ـ غرر الحكم ١: ٣٩٣/ ٢٣
١١ ـ غرر الحكم ١: ٣٩٣/ ٢٢
١٢ ـ غرر الحكم ١: ٣٣٩/ ٣٠
١٣ ـ غرر الحكم ٢: ٤١/ ٢
١٤ ـ غرر الحكم ٢: ٢١٧/ ١١١٤
١٥ ـ غرر الحكم ٢: ١٨٦/ ٦٩٨
١٦ ـ غرر الحكم ٢: ٢٧٠/ ٤٨٤

٣٦ ـ التقوى

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤١٠)، جمع الأمثال ٢: ٤٥٤
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١١٣)، العقد الفريد ٢: ٣٥٢، الكافي ٨: ١٧
٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٩٥)، الكافي ٢: ٧٥، حلية الأولياء ١: ٧٥
٤ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٧١)، الكافي ٨: ١٨، تحف العقول: ٦٧، أمالي الصدوق ١٩٣
٥ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٨٨)، أمالي الطوسي ١: ١٤٥، المحاسن: ٣٤٥
٦ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٣٠)، العقد الفريد ٣: ٢٣٧، الفقيه ١: ١١٤
٧ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٤٢)
٨ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٥٦)، تحف العقول: ٤٤
٩ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٢٧)، أمالي الطوسي ١: ٢٤، تحف العقول: ١٧٦
١٠ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٩٥)
١١ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٦)، البيان والتبيين ٢: ٦٥
١٢ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٥٧)، الكافي ١: ٦، النهاية ٢: ٥١
١٣ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٩٣)
١٤ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٩٣)، العقد الفريد ٤: ٣١٤، عيون الأخبار ٢: ٣٥٢
١٥ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٦٧)، تاريخ الطبري ٥: ١٥٧، الخصائص ٨٧
١٦ ـ أسرار البلاغة: ٨٩
١٧ ـ الكامل في اللغة والأدب ١: ٢٠٨
١٨ ـ كنز الفوائد ١: ٢٧٩
١٩ ـ كنز الفوائد ١: ٢٧٩
٢٠ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣٤٧
٢١ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣٠١
٢٢ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٥٨
٢٣ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٦٦
٢٤ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٨٦
٢٥ ـ غرر الحكم ١: ٧٧/ ١٥٩٤
٢٦ ـ غرر الحكم ١: ٦٦/ ١٣٩٤
٢٧ ـ غرر الحكم ١: ١٠٤/ ٢٠١٣
٢٨ ـ غرر الحكم ١: ١٠٠/ ١٩٥٤
٢٩ ـ غرر الحكم ١: ٢٥٣/ ٤٦
٣٠ ـ غرر الحكم ١: ٢٦٩/ ٩٠
٣١ ـ غرر الحكم ١: ٣٢٧/ ١
٣٢ ـ غرر الحكم ٢: ٢٨٢/ ٧٧
٣٣ ـ غرر الحكم ٢: ١٢٤/ ٥٤
٣٤ ـ غرر الحكم ٢: ٣٦٣/ ٣٩٢
٣٥ ـ غرر الحكم ٢: ٣٥٢/ ٢١٠
٣٦ ـ غرر الحكم ٢: ٢٨٤/ ١٠٦
٣٧ ـ غرر الحكم ٢: ٢٨٢/ ٧٨

٣٧ ـ التواضع

١ ـ نثر الدر ١: ٢٨٥
٢ ـ كنز الفوائد ١: ٢٧٨
٣ ـ كنز الفوائد ١: ٢٩٩
٤ ـ كنز الفوائد ١: ٣٢٠
٥ ـ كنز الفوائد ١: ٣٢٠
٦ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣٣٦
٧ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٢٩٠
٨ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٢٩٠
٩ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٢٩٦
١٠ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٢٩٨
١١ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣٠٦

۱۲ ـ مستدرك نهج البلاغة: ۱۶۸
۱۳ ـ غرر الحكم ۲۱۶۶/۱۱۸:۱
۱۴ ـ غرر الحكم ۱۹۷۳/۱۰۲:۱
۱۵ ـ غرر الحكم ۹۸۲/۴۶:۱
۱۶ ـ غرر الحكم ۳۶۳/۲۳:۱
۱۷ ـ غرر الحكم ۳۵۴/۲۲:۱
۱۸ ـ غرر الحكم ۳۹۹/۲۰۰:۱
۱۹ ـ غرر الحكم ۳۵۵/۱۹۸:۱
۲۰ ـ غرر الحكم ۶/۳۱۰:۱
۲۱ ـ غرر الحكم ۱۲۰/۳۱۹:۱
۲۲ ـ غرر الحكم ۴۷/۳۴۵:۱
۲۳ ـ غرر الحكم ۴۵/۲۶۱:۲
۲۴ ـ غرر الحكم ۱۴۱/۲۶۷:۲
۲۵ ـ غرر الحكم ۲۵/۳۰۲:۲
۲۶ ـ غرر الحكم ۸۱/۳۱۵:۱

۳۸ ـ التّواني

۱ ـ نهج البلاغة: الحكمة (۲۳۹)
۲ ـ دستور معالم الحكم: ۱۹
۳ ـ دستور معالم الحكم: ۱۴
۴ ـ كنز الفوائد ۳۶۷:۱
۵ ـ غرر الحكم ۶۹/۲۹۳:۱
۶ ـ غرر الحكم ۱۱۵۰/۲۶۵:۲
۷ ـ غرر الحكم ۳۶/۲۴۹:۲
۸ ـ غرر الحكم ۱۴۴۱/۲۳۷:۲

۳۹ ـ التّوبة

۱ ـ نهج البلاغة: الحكمة (۳۷۱)، الإعجاز والإيجاز ۲۹، أسرار البلاغة: ۸۹
۲ ـ نهج البلاغة: الحكمة (۹۴)، المحاسن ۲۲۴:۱
۳ ـ نهج البلاغة: الحكمة (۱۵۰)، البيان والتبيين ۸۷:۱
۴ ـ نهج البلاغة: الحكمة (۴۳۵)
۵ ـ نهج البلاغة: الحكمة (۲۹۹)
۶ ـ نهج البلاغة: الخطبة (۱۸۳)
۷ ـ دستور معالم الحكم: ۲۲
۸ ـ دستور معالم الحكم: ۷۲
۹ ـ عيون الأخبار ۴۴۷:۱
۱۰ ـ كنز الفوائد ۲۷۹:۱
۱۱ ـ العقد الفريد ۱۸۱:۳، أسرار البلاغة: ۸۹
۱۲ ـ ابن أبي الحديد ۳۲۹:۲۰
۱۳ ـ ابن أبي الحديد ۲۸۳:۲۰
۱۴ ـ مستدرك نهج البلاغة: ۱۵۹، ۱۸۷
۱۵ ـ مستدرك نهج البلاغة: ۱۶۵
۱۶ ـ مستدرك نهج البلاغة: ۱۸۷
۱۷ ـ غرر الحكم ۱۷/۳۷۹:۲
۱۸ ـ غرر الحكم ۱۸۰/۳۰۰:۱
۱۹ ـ غرر الحكم ۶۹/۳۲۳:۱
۲۰ ـ غرر الحكم ۵۸/۳۴۰:۱

۲۱ ـ غرر الحكم ۳۰۲/۱۵۹:۲
۲۲ ـ غرر الحكم ۵۰۳/۱۷۵:۲
۲۳ ـ غرر الحكم ۲۲۳/۳۵۳:۲
۲۴ ـ غرر الحكم ۶/۱۷۰:۱
۲۵ ـ غرر الحكم ۱۴۰۰/۶۷:۱
۲۶ ـ غرر الحكم ۱۱۱۱/۵۶:۱
۲۷ ـ غرر الحكم ۲۰۹۴/۱۱۰:۱

۴۰ ـ التّوحيد

۱ ـ نهج البلاغة: الخطبة (۱)
۲ ـ نهج البلاغة: الخطبة (۸۵)
۳ ـ نهج البلاغة: الخطبة (۹۴)
۴ ـ نهج البلاغة: الخطبة (۱۸۲)
۵ ـ نهج البلاغة: الخطبة (۱۸۵)
۶ ـ نهج البلاغة: الخطبة (۱۸۶)
۷ ـ نهج البلاغة: الرسالة (۳۱)
۸ ـ نهج البلاغة: الحكمة (۴۷۰)، الطراز ۳۵۱:۲، مفردات، ص ۴۲۹، بحار الأنوار ۸۶:۵
۹ ـ غرر الحكم ۵۹۳/۳۱:۱
۱۰ ـ غرر الحكم ۱۸۷/۱۵۸:۲
۱۱ ـ غرر الحكم ۹۹۴/۲۰۴:۲

۴۱ ـ التوفيق

۱ ـ نهج البلاغة: الحكمة (۲۱۱)، تحف العقول: ۹۸، الكافي ۱۶:۸
۲ ـ نهج البلاغة: الحكمة (۱۱۳)
۳ ـ دستور معالم الحكم: ۱۷
۴ ـ دستور معالم الحكم: ۲۹
۵ ـ ابن أبي الحديد ۳۳۳:۲۰، ۲۹۸
۶ ـ ابن أبي الحديد ۲۹۱:۲۰
۷ ـ غرر الحكم ۳۰۹/۱۷۰:۱
۸ ـ غرر الحكم ۱۸، ۷/۸۹:۱
۹ ـ غرر الحكم ۹۸۵/۴۶:۱
۱۰ ـ غرر الحكم ۹۰۸/۴۳:۱
۱۱ ـ غرر الحكم ۵۹۲/۳۱:۱
۱۲ ـ غرر الحكم ۳۸/۳۳۹:۱
۱۳ ـ غرر الحكم ۳۱/۹۴:۲
۱۴ ـ غرر الحكم ۸۲۰/۱۹۳:۲
۱۵ ـ غرر الحكم ۱۵۹۳/۲۴۶:۲
۱۶ ـ غرر الحكم ۲۴۳/۳۵۴:۲
۱۷ ـ غرر الحكم ۴۸/۳۴۴:۲
۱۸ ـ غرر الحكم ۳۲/۱۴۰:۲

۴۲ ـ التهمة

۱ ـ نهج البلاغة: الحكمة (۱۵۹)، تحف العقول: ۲۲۰
۲ ـ الاصول الكافي ۳۶۲:۲ باب التهمة وسوء الظن حديث ۳
۳ ـ الإعجاز والإيجاز ۳۳، العقد الفريد ۴۲۰:۲

۴ ـ غرر الحكم ۷۴۷/۱۸۹:۲
۵ ـ غرر الحكم ۹۲/۲۵۲:۱
۶ ـ غرر الحكم ۸۸/۳۷۷:۱
۷ ـ غرر الحكم ۱۱۳۴/۲۱۴:۲
۸ ـ غرر الحكم ۹۹۵/۲۰۴:۲
۹ ـ غرر الحكم ۱۴۸۴/۲۴:۲

۴۳ ـ الثّقة

۱ ـ نهج البلاغة: الحكمة (۳۱۰)، مروج الذهب ۴۳۴:۲
۲ ـ نهج البلاغة: الحكمة (۴۳۶)
۳ ـ نهج البلاغة: الحكمة (۱۱۳)
۴ ـ دستور معالم الحكم ۱۸
۵ ـ ابن أبي الحديد ۲۹۱:۲۰
۶ ـ ابن أبي الحديد ۳۰۸:۲۰
۷ ـ غرر الحكم ۶۵۷/۳۳:۱
۸ ـ غرر الحكم ۲۵۹/۱۹۲:۱
۹ ـ غرر الحكم ۱۵۰۴/۷۲:۱
۱۰ ـ غرر الحكم ۱۱۰۹/۲۱۲:۲
۱۱ ـ غرر الحكم ۶۱۷/۱۸۲:۲
۱۲ ـ غرر الحكم ۴۲۴/۱۷۰:۲
۱۳ ـ غرر الحكم ۱۶۸/۱۵۷:۲
۱۴ ـ غرر الحكم ۹۹۵/۲۰۴:۲
۱۵ ـ غرر الحكم ۱۴۲/۱۵۵:۲
۱۶ ـ غرر الحكم ۴۱۶/۱۷۰:۲
۱۷ ـ غرر الحكم ۱۴۰۵/۲۳۴:۲
۱۸ ـ غرر الحكم ۱۵/۳۱۲:۲
۱۹ ـ غرر الحكم ۶۰/۳۲۱:۲
۲۰ ـ غرر الحكم ۱۴/۳۱۹:۲
۲۱ ـ غرر الحكم ۴۷/۱۰۷:۲
۲۲ ـ غرر الحكم ۴۶/۹۷:۲
۲۳ ـ غرر الحكم ۵۱/۹۷:۲
۲۴ ـ غرر الحكم ۴۶/۱۶۲:۱
۲۵ ـ غرر الحكم ۱۶۸/۱۸۷:۱
۲۶ ـ غرر الحكم ۷۶/۴۰۶:۱

۴۴ ـ الثّناء

۱ ـ نهج البلاغة: الخطبة (۹۱)
۲ ـ نهج البلاغة: الخطبة (۲۱۶)
۳ ـ نهج البلاغة: الخطبة (۱۴۲)
۴ ـ نهج البلاغة: الحكمة (۳۴۷)
۵ ـ مستدرك نهج البلاغة: ۱۷۹
۶ ـ غرر الحكم ۸۳/۱۶۵:۱
۷ ـ غرر الحكم ۱۱/۲۷۵:۱
۸ ـ غرر الحكم ۱۱۱/۳۱۸:۱
۹ ـ غرر الحكم ۱۱/۳۰۴:۱
۱۰ ـ غرر الحكم ۱۰/۳۴۸:۱
۱۱ ـ غرر الحكم ۲۷/۴۰۳:۱
۱۲ ـ غرر الحكم ۳۶/۱۰۴:۲
۱۳ ـ غرر الحكم ۱۲۴/۱۵۵:۲
۱۴ ـ غرر الحكم ۱۳۸۵/۲۳۳:۲

١٥ ـ غرر الحكم ٢: ١١٢٧/٢٦٧
١٦ ـ غرر الحكم ٢: ١٤٤٩/٢٣٧

٤٥ ـ الأتراب

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٦٨)
٢ ـ نهج البلاغة: الخطبة (٨٣)،
٣ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٤٢)
٤ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٠٩)
٥ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٩٣)
٦ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٩٣) مجمع الأمثال ٢: ٤٥٥
٧ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٧٧)
٨ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤٢)، تاريخ الطبري ٦: ٣٤
٩ ـ الإعجاز والإيجاز: ٣٤، كنز الفوائد ٢: ٨٣
١٠ ـ غرر الحكم ١: ١٧٠٣/٥٦
١١ ـ غرر الحكم ١: ١٩٩٢/١٠٣
١٢ ـ غرر الحكم ٢: ٥٦/٢٤٥

٤٦ ـ الحزم

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٩١)، البيان والتبيين ٢: ١٧٥
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٨٩)،
٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢١١)، الكافي ٨: ١٦، تحف العقول: ٩٨
٤ ـ الإعجاز والإيجاز: ٢٩، أسرار البلاغة: ٨٩
٥ ـ الإعجاز والإيجاز: ٢٨، أسرار البلاغة ٨٩، عيون الأخبار ١: ٢٨، غرر الحكم ١: ١٥٩٩/٧٨
٦ ـ دستور معالم الحكم: ٢٦
٧ ـ الكامل في اللغة والأدب ٢: ٣
٨ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٧٩
٩ ـ غرر الحكم ١: ٤٨/ ٥٠٠
١٠ ـ غرر الحكم ١: ٢٠٦٥/١٠٨
١١ ـ غرر الحكم ١: ١٨٩٨/٩٦
١٢ ـ غرر الحكم ١: ١٥٩٨/٧٨
١٣ ـ غرر الحكم ٢: ٤٤٦/١٧١
١٤ ـ غرر الحكم ٢: ٣٥/١٣٣
١٥ ـ غرر الحكم ٢: ١٢٧٦/٢٢٤
١٦ ـ غرر الحكم ٢: ١٤٣/٢٤٨
١٧ ـ غرر الحكم ٢: ١٦٣/٣٢٩

٤٧ ـ الجماعة

١ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٢٧)،
٢ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٥١)، الطراز ١: ٣٣٤
٣ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٢٩)
٤ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٦٩)
٥ ـ دستور معالم الحكم: ١٧
٦ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٥٩
٧ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٧٦
٨ ـ غرر الحكم ١: ١١/١٤٤

٤٨ ـ الجنّة

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٨٧)، الإعجاز والإيجاز ٣٣
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣١)، الكافي ٢: ٤٩، حلية الأولياء ١: ٧٤
٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٦٨)
٤ ـ نهج البلاغة: الرسالة (١٧)، الإمامة والسياسة ١: ١١٨
٥ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٢٤)، الكافي ٥: ٣٩
٦ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤٢)، العقد الفريد ٤: ٧٦
٧ ـ نهج البلاغة: الخطبة (٦٤)، تذكرة الخواص ١٤٥
٨ ـ الكافي ٤: ٤٣، المحاسن ٦
٩ ـ مجمع الأمثال ٢: ٤٥٣
١٠ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٢٧٠
١١ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٢٣٦
١٢ ـ غرر الحكم ١: ٤٧٢/٢٧
١٣ ـ غرر الحكم ١: ٤٥٩/٢٦
١٤ ـ غرر الحكم ١: ١١٦٦/٥١
١٥ ـ غرر الحكم ١: ٦٧/٥٠
١٦ ـ غرر الحكم ١: ٥٣٢/٢٩
١٧ ـ غرر الحكم ١: ١٩٣/٢٨
١٨ ـ غرر الحكم ٢: ٥/٤٤
١٩ ـ غرر الحكم ١: ١٩/١٧١
٢٠ ـ غرر الحكم ٢: ٤٣٦/٣٦٦
٢١ ـ غرر الحكم ٢: ٣٢/٣٤٨
٢٢ ـ غرر الحكم ٢: ٥٤/٣٠٥

٤٩ ـ الجوار

١ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٣١)، الفقيه ٣: ٣٦٢، العقد الفريد ٣: ١٥٥
٢ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٤٧)، الكامل في اللغة والأدب ٢: ١٥٢
٣ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٩٢)، الكافي ٤: ١٦٨، الفقيه ١: ١٥٢
٤ ـ نثر الدرّ ١: ٣٢٢
٥ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣٤٤
٦ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣٢٢
٧ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٢٥٩
٨ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٢٧٦
٩ ـ غرر الحكم ١: ١٨/٣٣١
١٠ ـ غرر الحكم ١: ٢/٣٣٠
١١ ـ غرر الحكم ٢: ١١٤٣/٢١٤
١٢ ـ غرر الحكم ٢: ٣٣/٢٤٩
١٣ ـ غرر الحكم ٢: ٥٧/٢٥٠
١٤ ـ غرر الحكم ٢: ٣٠/١٥٤
١٥ ـ الاختصاص ٢: ٥٣٤

٥٠ ـ الجود

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢١١)، الكافي ٨: ١٦، تحف العقول: ٩٨
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٨)، الإعجاز والإيجاز ٢٧، تحف العقول: ١٩٩
٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤٣٧)
٤ ـ أسرار البلاغة: ٨٩
٥ ـ كنز الفوائد ١: ٣٤٩
٦ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣٣
٧ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣٠٤
٨ ـ غرر الحكم ١: ٩/٣٩٢
٩ ـ غرر الحكم ١: ١٢/٣٣٠
١٠ ـ غرر الحكم ١: ٨٢/٢٩٤
١١ ـ غرر الحكم ١: ٣٣١/١٩٦
١٢ ـ غرر الحكم ١: ٧٤/١١٨٩٢
١٣ ـ غرر الحكم ١: ١٥٩٩/٧٦

٥١ ـ الجهاد

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣١)، الكافي ٢: ٤٩٣، حلية الأولياء ١: ٧٤
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٧٥)، دستور معالم الحكم: ٢٤
٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٣٦)، الكافي ٥: ٩
٤ ـ نهج البلاغة: الخطبة (٢٧)، العقد الفريد ٣: ٩٣، البيان والتبيين ١: ٧
٥ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٤٧)، الكامل في اللغة والأدب ٢: ٥٢
٦ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١١٠)، مصدر الشرائع ١١٤
٧ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٤٠٢
٨ ـ مستدرك نهج البلاغة ١٨٧
٩ ـ غرر الحكم ١: ٣٢/١٧٣
١٠ ـ غرر الحكم ١: ١٧/٢٣٦
١١ ـ غرر الحكم ١: ١٠٨/٢١١
١٢ ـ غرر الحكم ١: ٣٩/٣٣٦
١٣ ـ غرر الحكم ١: ٤٦/٣٣٣
١٤ ـ غرر الحكم ٢: ١٠٩/١٥٤
١٥ ـ غرر الحكم ٢: ٤٤/٢٨٠
١٦ ـ غرر الحكم ١: ١٣٩٣/٦٦
١٧ ـ غرر الحكم ١: ١٣٩٢/٦٦
١٨ ـ غرر الحكم ١: ١٦/٣٨٤

٥٢ ـ الجهل

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣١)، الكافي ٢: ٤٩، حلية الأولياء ١: ٧٤
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٧٠)، بشارة المصطفى ٣٥

٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٧٤)، تاريخ ابن عساكر ١٢: ١٩٢
٤ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٥٤)، الكافي ٨: ١٧، أمالي الصدوق ١٩٣
٥ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٨٢)، تحف العقول ٤٩
٦ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٠٧)، الإرشاد ١٤٤
٧ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٧٢)، أمالي الطوسي ٢: ١٠٨، مجمع الأمثال ٢ ٤٥٥
٨ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤٧٨)، الكافي ٤١١
٩ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٢٥)
١٠ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٠٦)، العقد الفريد ٢: ٢٧٩
١١ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٣١)، دستور معالم الحكم ١٨، كنز الفوائد ١: ١٩٩
١٢ ـ غرر الحكم ١: ٢٢٦/ ٥١، دستور معالم الحكم ١٨
١٣ ـ الإعجاز والإيجاز ٢٩، أسرار البلاغة ٨٩
١٤ ـ الإعجاز والإيجاز ٣٤
١٥ ـ أسرار البلاغة ٨٩
١٦ ـ أسرار البلاغة ٨٩، الإعجاز والإيجاز ٢٩
١٧ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٨٤)، مجمع الأمثال ٢ ٤٥٤
١٨ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٢٠)، مجمع الأمثال ٢ ٤٥٤
١٩ ـ العقد الفريد ٢: ٤٢١
٢٠ ـ كنز الفوائد ١ ١٩٩
٢١ ـ كنز الفوائد ١ ١٩٩
٢٢ ـ كنز الفوائد ١ ١٩٩
٢٣ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣٢٣
٢٤ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٢٩٤
٢٥ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣٠٢
٢٦ ـ مستدرك نهج البلاغة ١٦٩
٢٧ ـ غرر الحكم ١: ٢٠/ ٢٩٧
٢٨ ـ غرر الحكم ١: ٦٦/ ١٣٨٧
٢٩ ـ غرر الحكم ٢: ١٠/ ٦
٣٠ ـ غرر الحكم ٢: ٤١٩/ ١١
٣١ ـ غرر الحكم ١: ٤٠٤/ ٣٨
٣٢ ـ غرر الحكم ١: ٤٠٧/ ٩
٣٣ ـ غرر الحكم ١: ٣٨٦/ ٤١
٣٤ ـ غرر الحكم ١: ٣٨٦/ ٣٧
٣٥ ـ غرر الحكم ١ ٣٨٢/ ٤٢
٣٦ ـ غرر الحكم ١: ٣٨٠/ ٢
٣٧ ـ غرر الحكم ١: ٣٧٦/ ٥٤
٣٨ ـ غرر الحكم ١ ٣٧٥/ ٣٦
٣٩ ـ غرر الحكم ١: ٣٣٣/ ٤٩
٤٠ ـ غرر الحكم ١ ٣٢٨/ ٢٤
٤١ ـ غرر الحكم ١: ١٣٥/ ١٣٣٦
٤٢ ـ غرر الحكم ١: ٨٨/ ١٧٩٨
٤٣ ـ غرر الحكم ١: ١٠٩/ ٢٠٧٦
٤٤ ـ غرر الحكم ١: ١١١/ ٢١٠٣
٤٥ ـ غرر الحكم ١: ٩٤/ ١٨٧٠
٤٦ ـ غرر الحكم ١: ١٨٣/ ١٠٨
٤٧ ـ غرر الحكم ٢: ٣٦٢/ ٣٨٠
٤٨ ـ غرر الحكم ٢: ٣٢٤/ ١٠٨
٤٩ ـ غرر الحكم ٢: ٢٥٠/ ٥٢
٥٠ ـ غرر الحكم ٢: ٢٠٧/ ١٠٣٢
٥١ ـ غرر الحكم ٢: ١٠١/ ١٤
٥٢ ـ غرر الحكم ٢: ٨٨/ ٢
٥٣ ـ غرر الحكم ٢: ١٠٤/ ١٣
٥٤ ـ غرر الحكم ٢: ٤٢/ ٤٣
٥٥ ـ غرر الحكم ٢: ١١٠/ ٤
٥٦ ـ غرر الحكم ١: ٤٢/ ٨٦٩
٥٧ ـ غرر الحكم ١: ٤٢/ ٨٧٠
٥٨ ـ غرر الحكم ١: ٩١/ ١٨٣٣

٥٣ ـ الحاجة

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤٣٧)
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٦٦)، التمثيل والمحاضرة ٤٦٦
٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٠١)، نثر الدر ١ ٣١٢
٤ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٧٢)، مجمع الأمثال ٢: ٤٥١، الخصال ٦ ٩٠
٥ ـ دستور معالم الحكم ٢٢
٦ ـ الإعجاز والإيجاز ٢٧
٧ ـ عيون الأخبار ٣: ١٣٨
٨ ـ الكامل في اللغة والأدب ١: ٢١٣
٩ ـ كنز الفوائد ١: ٩٣
١٠ ـ العقد الفريد ١: ٢٣٨
١١ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣٣٩
١٢ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣٣٢
١٣ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣١٧
١٤ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٢٨٥
١٥ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣٠٢
١٦ ـ غرر الحكم ١: ٢٠٠/ ٣٨٩
١٧ ـ غرر الحكم ٢: ٢٠٢/ ٩٥٥
١٨ ـ غرر الحكم ٢: ٢١٣/ ١١٢٤
١٩ ـ غرر الحكم ٢: ٢٤٣/ ١٥٢٩
٢٠ ـ غرر الحكم ٢: ٣٤١/ ٢٧٦
٢١ ـ غرر الحكم ٢: ٢٤٤/ ١٥٦٢
٢٢ ـ غرر الحكم ١: ٢٣٢/ ٢٢٣
٢٣ ـ غرر الحكم ٢: ٣٧/ ٣٠

٥٤ ـ الحب

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤٥)، بشارة المصطفى ١٣٠
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١١٢)، المحاسن والمساوئ ٤١
٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤٦٩)
٤ ـ الكامل في اللغة والأدب ١: ٦٤، العقد الفريد ٢: ٢٧٩، كنز الفوائد ١: ٢٠٠
٥ ـ دستور معالم الحكم ٢٠
٦ ـ الإعجاز والإيجاز ٢٨، أسرار البلاغة ٨٩
٧ ـ كنز الفوائد ١: ٢٧٩
٨ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣٠٧
٩ ـ نثر الدر ١: ٣٠٠
١٠ ـ مستدرك نهج البلاغة ١٦٣
١١ ـ مستدرك نهج البلاغة ١٧٨
١٢ ـ مستدرك نهج البلاغة ١٨٦
١٣ ـ غرر الحكم ١: ١٣١/ ١٢٤
١٤ ـ غرر الحكم ١: ١٦٤/ ٧٢.
١٥ ـ غرر الحكم ١: ٢١٩/ ٩٥
١٦ ـ غرر الحكم ١: ٢١٢/ ٥٤٩
١٧ ـ غرر الحكم ١: ٢٧٥/ ٧
١٨ ـ غرر الحكم ١ ٢٩٩/ ١٦٤
١٩ ـ غرر الحكم ١: ٣٢٦/ ٢١
٢٠ ـ غرر الحكم ١: ٣٢٦/ ٢٧
٢١ ـ غرر الحكم ٢: ٤١/ ٢٩
٢٢ ـ غرر الحكم ٢: ٥٧/ ٥
٢٣ ـ غرر الحكم ٢: ١٥٩/ ٢١٠
٢٤ ـ غرر الحكم ٢: ٢٣٣/ ١٣٩٣.

٥٥ ـ الحج و البيت الحرام

١ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١)
٢ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١)
٣ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١١٠)
٤ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٩٢)
٥ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤٧)، بحار الأنوار ج ٧٨، ص ١٠٠
٦ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٣٦)، الكافي ٥: ٩، بحار الأنوار ج ٧٨، ص ٦٠
٧ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٥٢)، كشف الغمة ج ٢، ص ١٠٨، نهاية الأرب ج ٨ ص ١٨٢
٨ ـ غرر الحكم ١: ٣٨٥/ ٢٩

٥٦ ـ الحذر

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٥٩)
٢ ـ أسرار البلاغة ٩٠، الإعجاز والإيجاز ٢٩
٣ ـ مستدرك نهج البلاغة ١٦١
٤ ـ غرر الحكم ١: ١٩٣/ ٢٧٠
٥ ـ غرر الحكم ١: ٢٠٤/ ٤٤٦
٦ ـ غرر الحكم ١: ٩١/ ١٨٣٦
٧ ـ غرر الحكم ٢: ٣٤٣/ ١٤
٨ ـ غرر الحكم ١: ٢٥٥/ ١٣
٩ ـ غرر الحكم ٢: ٦٧/ ٢٩

١٠ ـ غرر الحكم ١: ٢٢٨/ ١٣٢٩
١١ ـ غرر الحكم ٢: ٣٣٢/ ١٦
١٢ ـ غرر الحكم ١: ١٥٥/ ٢٠
١٣ ـ غرر الحكم ١: ١٥٥/ ١٩
١٤ ـ غرر الحكم ١: ١٥٦/ ٢٥

٥٧ ـ الحرام

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣١)، الكافي ٢: ٤٩، حلية الأولياء ١: ٧٤
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١١٣)
٣ ـ دستور معالم الحكم: ٢١، غرر الحكم ١: ٣٠٣/ ٧
٤ ـ دستور معالم الحكم: ١٠٠
٥ ـ الإعجاز والإيجاز: ٢٨، أسرار البلاغة: ٨٩
٦ ـ كنز الفوائد ١: ٢٧٩
٧ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٢١٤، غرر الحكم ١: ٢٨/ ٩٥
٨ ـ غرر الحكم ٢: ٣٠٦/ ٤٧٢
٩ ـ غرر الحكم ١: ١٦١/ ٢٩
١٠ ـ غرر الحكم ١: ١٠٥/ ٢٠٢٣
١١ ـ غرر الحكم ١: ٣٠٤/ ٢١
١٢ ـ غرر الحكم ١: ٣٦٨/ ١٨
١٣ ـ غرر الحكم ٢: ٥٠/ ٤٧
١٤ ـ غرر الحكم ٢: ١٤٤/ ٢٨
١٥ ـ غرر الحكم ٢: ٢٧٩/ ١٦
١٦ ـ غرر الحكم ٢: ٣٥٠/ ١٧٥
١٧ ـ غرر الحكم ٢: ٣٤٧/ ١١٥
١٨ ـ غرر الحكم ٢: ٢٩٥/ ٥

٥٨ ـ الحرص (الشره)

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٧١)، الكافي ٨: ١٨، دستور معالم الحكم: ٢٠
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٢٨)، تذكرة الخواص: ١٤٤
٣ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٥٣)، دعائم الإسلام ١: ٣٥
٤ ـ دستور معالم الحكم: ١٤
٥ ـ دستور معالم الحكم: ١٥
٦ ـ الإعجاز والإيجاز: ٢٩، أسرار البلاغة: ٨٩
٧ ـ الإعجاز والإيجاز: ٢٨، أسرار البلاغة: ٨٩
٨ ـ عيون الأخبار ١: ٢٦
٩ ـ أسرار البلاغة: ٩٠
١٠ ـ ابن أبي الحديد ٢: ٣٢٨
١١ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣١٤
١٢ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٢٩٣
١٣ ـ ابن أبي الحديد ٢: ٥٢ ٣
١٤ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٦٦
١٥ ـ غرر الحكم ١: ٩٦/ ١٨٩٩

١٦ ـ غرر الحكم ١: ٨٧/ ١٧٩٩
١٧ ـ غرر الحكم ١: ٧٨/ ١٦١٠
١٨ ـ غرر الحكم ١: ٦٦/ ١٤٥٣
١٩ ـ غرر الحكم ١: ٥٤/ ١١٧٢
٢٠ ـ غرر الحكم ١: ٤١٦/ ٨٥٠
٢١ ـ غرر الحكم ١: ٣٨/ ٧٨٠
٢٢ ـ غرر الحكم ١: ٣٦/ ٧٢٧
٢٣ ـ غرر الحكم ١: ٣٥/ ٧١١
٢٤ ـ غرر الحكم ١: ٣٤/ ٦٧٦
٢٥ ـ غرر الحكم ١: ١٩٩/ ٣٧٧
٢٦ ـ غرر الحكم ١: ١٦١/ ٣١
٢٧ ـ غرر الحكم ١: ١٥٩/ ٣
٢٨ ـ غرر الحكم ١: ٢٩٣/ ٧١
٢٩ ـ غرر الحكم ١: ٢٩٢ رقم ٤٤
٣٠ ـ غرر الحكم ١: ٢٥٢/ ٧٧
٣١ ـ غرر الحكم ١: ٢٧٥/ ٣٧
٣٢ ـ غرر الحكم ١: ١٠٠/ ٤
٣٣ ـ غرر الحكم ٢: ٧٨/ ٢٤
٣٤ ـ غرر الحكم ٢: ٧٤/ ١٨
٣٥ ـ غرر الحكم ٢: ١٠١/ ٢٧
٣٦ ـ غرر الحكم ٢: ١١٩/ ٤٧
٣٧ ـ غرر الحكم ٢: ١٥٩/ ٢١١
٣٨ ـ غرر الحكم ٢: ٣٦٤/ ٩٨
٣٩ ـ غرر الحكم ٢: ٣٤٨/ ١٢٧
٤٠ ـ غرر الحكم ٢: ٣٧٨/ ٧

٥٩ ـ الحرمان

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٦٧)، المستقصى ٢: ٢٥٥
٢ ـ دستور معالم الحكم: ١٩
٣ ـ الإعجاز والإيجاز: ٢٩، أسرار البلاغة: ٩٠
٤ ـ الإعجاز والإيجاز: ٢٩، أسرار البلاغة: ٨٩
٥ ـ مجمع الأمثال ٣: ٤٥٥
٦ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣٣٥
٧ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٦٩
٨ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٨٤
٩ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٨٧
١٠ ـ غرر الحكم ١: ٣٣٥/ ٨٣
١١ ـ غرر الحكم ٢: ١١٥/ ٣٠
١٢ ـ غرر الحكم ٢: ٢٨٢/ ٣٣
١٣ ـ غرر الحكم ٢: ١٩٧/ ٨٨٤
١٤ ـ غرر الحكم ٢: ٢٠٠/ ٩٢٤
١٥ ـ غرر الحكم ٢: ٢١٥/ ١١٥٤

٦٠ ـ الحرّية

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٣٧)، الكافي ٢: ٦٨
٢ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٣١)، العقد الفريد ٣: ١٥٥، النهاية ٣: ٢٦٢

٣ ـ الإعجاز والإيجاز: ٣٣
٤ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣١١
٥ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٢٦٨
٦ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٢٩٣
٧ ـ غرر الحكم ١: ٣٣٤/ ٢٩
٨ ـ غرر الحكم ١: ٧٣/ ١٥٢٣
٩ ـ غرر الحكم ١: ٣٤٠/ ٥٥
١٠ ـ غرر الحكم ١: ٣٤٨/ ٩
١١ ـ غرر الحكم ٢: ٦٧/ ٣٦
١٢ ـ غرر الحكم ٢: ١٢٩/ ١٧
١٣ ـ غرر الحكم ٢: ١٣٤/ ٤٠
١٤ ـ غرر الحكم ٢: ١٩٢/ ٨٧٦
١٥ ـ غرر الحكم ٢: ١٩٧/ ٨٧٥

٦١ ـ الحزن

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٤٩)
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٢٨)
٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٣١)
٤ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٠٣)
٥ ـ نهج البلاغة: الخطبة (٨٧)
٦ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١١٣)
٧ ـ دستور معالم الحكم: ٢٩
٨ ـ غرر الحكم ٢: ٦/ ٤٤
٩ ـ غرر الحكم ١: ٢٨٥/ ١٦٠
١٠ ـ غرر الحكم ٢: ٣٣٢/ ١٣٧٣

٦٢ ـ الحساب

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤٤)، أسد الغابة ٢: ١٦، تاريخ الطبري ٦: ٣٤
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٠٠)، العقد الفريد ٤: ٢٠٦
٣ ـ نهج البلاغة: الخطبة (٤٢)، الكافي ٢: ١٠٧
٤ ـ غرر الحكم ١: ٢٥٥/ ٤٣٤ و ٤٣٥
٥ ـ غرر الحكم ١: ٣٣٤/ ٦٣
٦ ـ غرر الحكم ١: ٣٣٣/ ٦٨
٧ ـ غرر الحكم ١: ٣٤٦/ ٥٩
٨ ـ غرر الحكم ١: ٣٤٦/ ٦٦
٩ ـ غرر الحكم ٢: ١٧١/ ٤٣٥
١٠ ـ غرر الحكم ٢: ٢٢٤/ ١٢٧٣
١١ ـ غرر الحكم ٢: ١٦١/ ٢٤٣
١٢ ـ غرر الحكم ٢: ١٥٧/ ١٦٣

٦٣ ـ الحسد

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٥٦)
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٧١)، الكافي ٨: ١٨
٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٢٥)
٤ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢١٨)
٥ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢١٣)، روض الأخيار: ٢٠

٦ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٤٧)
٧ ـ دستور معالم الحكم: ١٩
٨ ـ دستور معالم الحكم: ١٩
٩ ـ الإعجاز والإيجاز: ٢٨
١٠ ـ الإعجاز والإيجاز: ٣٢
١١ ـ أسرار البلاغة: ٨٩
١٢ ـ أسرار البلاغة: ٨٩، عيون الأخبار ٢: ٦٩، كنز الفوائد ١: ١٣٦
١٣ ـ كنز الفوائد ١: ١٣٦
١٤ ـ كنز الفوائد ١: ١٣٦
١٥ ـ كنز الفوائد ١: ١٣٧
١٦ ـ كنز الفوائد ١: ١٣٧
١٧ ـ كنز الفوائد ١: ١٣٧
١٨ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٢٣٦
١٩ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٢٤٧
٢٠ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٢٥٨
٢١ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٢٦٧
٢٢ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٢٨١
٢٣ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٢٩٣
٢٤ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣٠٠
٢٥ ـ مجمع الأمثال ٢: ٤٥٤
٢٦ ـ غرر الحكم ١: ٨١/١٦٦٤
٢٧ ـ غرر الحكم ١: ٥٤/١٢٧٦
٢٨ ـ غرر الحكم ١: ٥٠/١٠٨٠
٢٩ ـ غرر الحكم ١: ٤٨/١٠٢٥
٣٠ ـ غرر الحكم ١: ٤٦/٩٨٦
٣١ ـ غرر الحكم ١: ٢٣/٣٨٧
٣٢ ـ غرر الحكم ١: ٢٥/٤٣٦
٣٣ ـ غرر الحكم ١: ٣٢/٦١٠
٣٤ ـ غرر الحكم ١: ٤٠/٨٣٢
٣٥ ـ غرر الحكم ١: ٤٤/٩٣٦
٣٦ ـ غرر الحكم ١: ٤٩/١٠٤٨
٣٧ ـ غرر الحكم ١: ٤٩/١٠٦٠
٣٨ ـ غرر الحكم ١: ٦٣/١٣٦٧
٣٩ ـ غرر الحكم ١: ٧٥/١٥٥٧
٤٠ ـ غرر الحكم ١: ١٠٣/٩٨٤
٤١ ـ غرر الحكم ١: ٧٣/١٥٦٢
٤٢ ـ غرر الحكم ١: ٧٣/١٥٠٥
٤٣ ـ غرر الحكم ١: ٩٢/١٨٥٧
٤٤ ـ غرر الحكم ١: ١٥٤/٨
٤٥ ـ غرر الحكم ١: ٢٨٤/١٥٧
٤٦ ـ غرر الحكم ١: ٣٢٢/٤٤
٤٧ ـ غرر الحكم ١: ٣٥٨/٤٦
٤٨ ـ غرر الحكم ١: ٤٠٧/٤
٤٩ ـ غرر الحكم ٢: ١٢/٣٣
٥٠ ـ غرر الحكم ٢: ٨٣/٣٦
٥١ ـ غرر الحكم ٢: ١١٦/٢٢
٥٢ ـ غرر الحكم ٢: ١٣٤/٤
٥٣ ـ غرر الحكم ٢: ٢٥٧/٣١١
٥٤ ـ غرر الحكم ٢: ٣٤٨/١٢٨
٥٥ ـ غرر الحكم ٢: ٣٢٣/٨٤
٥٦ ـ غرر الحكم ٢: ١٦٧/٣٥٧
٥٧ ـ غرر الحكم ٢: ١٩٩/٧٧٢
٥٨ ـ غرر الحكم ٢: ٢٦٠/٣٧
٥٩ ـ غرر الحكم ٢: ٣٠٢/٣٥
٦٠ ـ المفصل ١: ٢٥٤

٦٤ ـ الحسنة

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤٦)، العقد الفريد ١: ١٤٧
٢ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٣١)
٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٩)
٤ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣١)، الكافي ٢: ٤٩، حلية الأولياء ١: ٧٤
٥ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٨١)، البيان والتبيين ١: ٣٦، العقد الفريد ٢: ٢٠٩
٦ ـ غرر الحكم ١: ٢٨٩/٢٠٣
٧ ـ غرر الحكم ١: ٧٨/١٦٠٨
٨ ـ غرر الحكم ١: ٣٧٩/٢٤
٩ ـ غرر الحكم ٢: ١٧٧/٤

٦٥ ـ الحظّ

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤٥١)
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة ٢٣
٣ ـ نهج البلاغة: الخطبة ٨٣
٤ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٤٢)
٥ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٧٥)، مجمع الأمثال ٢: ٤٥٥
٦ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٨٣
٧ ـ غرر الحكم ١: ٨٧/١٧٧٦
٨ ـ غرر الحكم ١: ٦٩/١٤٤٩

٦٦ ـ الحقّ

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٧٦)، أنساب الأشراف ٥: ٤٤
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة ٢٢٩
٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٤٤)، تحف العقول ٢٠٦
٤ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣١)، الكافي ٢: ٤٩، حلية الأولياء ١: ٧٤
٥ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٦٦)، أمالي الطوسي ٢: ١٧٤
٦ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٠٩)
٧ ـ نهج البلاغة: الرسالة (١٧)، الإمامة والسياسة ١: ١٩٨
٨ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٣١)، العقد الفريد ٢: ١٥٥، الفقيه ٣: ٣٦٢
٩ ـ نهج البلاغة: الخطبة (٢١٦)
١٠ ـ دستور معالم الحكم: ٢٣
١١ ـ دستور معالم الحكم: ١٦
١٢ ـ دستور معالم الحكم: ٦٨
١٣ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٣١)، دستور معالم الحكم: ٢٨
١٤ ـ دستور معالم الحكم: ٧٠
١٥ ـ دستور معالم الحكم: ٧٤
١٦ ـ دستور معالم الحكم: ١٦
١٧ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٢٨١
١٨ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣٠٥
١٩ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٥٩
٢٠ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٥٩
٢١ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٦٩
٢٢ ـ غرر الحكم ١: ٨٨/١٨٠٠
٢٣ ـ غرر الحكم ١: ٧١/١٤٨٣
٢٤ ـ غرر الحكم ١: ٧١/١٤٨٢
٢٥ ـ غرر الحكم ١: ٥٩/١٢٦٠
٢٦ ـ غرر الحكم ١: ٣٣/٦٤١
٢٧ ـ غرر الحكم ١: ٣٨/٧٦٦
٢٨ ـ غرر الحكم ١: ٦٥/١٣٣٦
٢٩ ـ غرر الحكم ١: ٥١/١١٠٨
٣٠ ـ غرر الحكم ١: ٥٢/١١٢٨
٣١ ـ غرر الحكم ١: ١٧١/١٧
٣٢ ـ غرر الحكم ١: ١٣٢/١٣٦
٣٣ ـ غرر الحكم ١: ١٢٧/٧٤
٣٤ ـ غرر الحكم ١: ١٤٤/٨
٣٥ ـ غرر الحكم ١: ١٤٣/٢٤٦
٣٦ ـ غرر الحكم ١: ٢٠٢/٤١٨
٣٧ ـ غرر الحكم ١: ١٩٧/٣٤٩
٣٨ ـ غرر الحكم ١: ١٨٨/١٨٩
٣٩ ـ غرر الحكم ١: ٢٥٧/٥
٤٠ ـ غرر الحكم ١: ٢٨٣/١٢٨
٤١ ـ غرر الحكم ١: ٢٩٤/٨٨
٤٢ ـ غرر الحكم ١: ٣٢٤/٤
٤٣ ـ غرر الحكم ١: ٣٥٥/٢٠
٤٤ ـ غرر الحكم ١: ٣٤٥/٥٠
٤٥ ـ غرر الحكم ٢: ٣٩/٢
٤٦ ـ غرر الحكم ٢: ٥٤/٤٧
٤٧ ـ غرر الحكم ٢: ١٥٧/١٧٦
٤٨ ـ غرر الحكم ٢: ١٦٦/٣٤٩
٤٩ ـ غرر الحكم ٢: ١٥٢/٦٦
٥٠ ـ غرر الحكم ٢: ١٩١/٧٨٣
٥١ ـ غرر الحكم ٢: ١٧٨/٥٤٦
٥٢ ـ غرر الحكم ٢: ١٢٦/٨١
٥٣ ـ غرر الحكم ٢: ٢٢٢/١٢٤٦
٥٤ ـ غرر الحكم ٢: ٢٠٤/٩٩٦
٥٥ ـ غرر الحكم ٢: ١٩٩/٩٠٥
٥٦ ـ غرر الحكم ٢: ١٩٩/٩٠٤
٥٧ ـ غرر الحكم ٢: ٢٦٨/١٥٩
٥٨ ـ غرر الحكم ٢: ٢٦٣/٦٩
٥٩ ـ غرر الحكم ٢: ٢٤٩/١٤٨
٦٠ ـ غرر الحكم ٢: ٣٥٤/٢٤٩
٦١ ـ غرر الحكم ٢: ٣٧٩/١٤
٦٢ ـ غرر الحكم ٢: ٢٤٧/٢

٦٧ ـ الحقد

١ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٩٢).
٢ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٥٣).
٣ ـ الإعجاز والإيجاز: ٢٩، أسرار البلاغة: ٨٩.
٤ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٢٤٣، نثر الدرّ ١: ٢٨٥.
٥ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٢٥٩.
٦ ـ ابن أبي الحديد ٢٢: ٣.
٧ ـ ابن أبي الحديد ٢٢: ٢.
٨ ـ ابن أبي الحديد ٢: ٥٠٢.
٩ ـ غرر الحكم ١: ١٢٣/٢٢٢٧.
١٠ ـ غرر الحكم ١: ١٢٢/٢٢٢٦.
١١ ـ غرر الحكم ١: ٧٤/١٥٣٦.
١٢ ـ غرر الحكم ١: ٧٤/١٥٣٧.
١٣ ـ غرر الحكم ١: ٤٧/١٠٠٩.
١٤ ـ غرر الحكم ١: ٣١/٥٨٣.
١٥ ـ غرر الحكم ١: ١٢/٤٨.
١٦ ـ غرر الحكم ١: ١٠٢/٩٨٣.
١٧ ـ غرر الحكم ١: ١٨٣/١٠٤.
١٨ ـ غرر الحكم ١: ٢٦٦/٠.
١٩ ـ غرر الحكم ١: ٢٧١/٢٢.
٢٠ ـ غرر الحكم ١: ٣٠٤/١٨.
٢١ ـ غرر الحكم ١: ٣٨٩/١٣.
٢٢ ـ غرر الحكم ١: ٣٩٢/٦.
٢٣ ـ غرر الحكم ٢: ٤/٨.
٢٤ ـ غرر الحكم ٢: ٢٠٠/٩٢٩.
٢٥ ـ غرر الحكم ٢: ٢٤١/٤ ١٥.
٢٦ ـ غرر الحكم ٢: ٣٤٨/١٣٠.
٢٧ ـ غرر الحكم ٢٦٠/٢٨.

٦٨ ـ الحكمة

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٧٩)، دستور معالم الحكم: ١٢٨.
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٨٠)، دستور معالم الحكم: ١٩، أسرار البلاغة: ٩٠.
٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٦٥).
٤ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣١)، الكافي ٢: ٤٩، حلية الأولياء ١: ٧٤.
٥ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٣١)، العقد الفريد ٢: ١٥٥، الفقيه ٣: ٣٦٢.
٦ ـ كنز الفوائد ١: ٣١٩.
٧ ـ كنز الفوائد ١: ٣٤٩.
٨ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣١٦.
٩ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٢٧٨.
١٠ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٧٩.
١١ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٨٥.
١٢ ـ غرر الحكم ١: ٨٥/١٧٤٤.
١٣ ـ غرر الحكم ١: ١٢/٢١ و٢٢.
١٤ ـ غرر الحكم ١: ١١٦/٨.
١٥ ـ غرر الحكم ١: ٨٧/١٧٧٨.
١٦ ـ غرر الحكم ١: ١٠٨/٢٠٦٨.
١٧ ـ غرر الحكم ١: ١٩٠/٢٦٦.
١٨ ـ غرر الحكم ١: ١٢٩/١٠٢.
١٩ ـ غرر الحكم ١: ٢٨٢/٣٧.
٢٠ ـ غرر الحكم ١: ٣٤٦/٦٠.
٢١ ـ غرر الحكم ١: ٣٤٤/٣٤.
٢٢ ـ غرر الحكم ١: ٣٣٣/٦٥.
٢٣ ـ غرر الحكم ١: ٣٩٥/٩٥.
٢٤ ـ غرر الحكم ٢: ١٨/٢.
٢٥ ـ غرر الحكم ٢: ٥١/٦٦.
٢٦ ـ غرر الحكم ٢: ٤٩/٤٢.
٢٧ ـ غرر الحكم ٢: ٧٣/١.
٢٨ ـ غرر الحكم ٢: ٣٦٣/٤٠٠.
٢٩ ـ غرر الحكم ٢: ١٣٥/٤٧.
٣٠ ـ غرر الحكم ٢: ١٣٥/٤٨.
٣١ ـ غرر الحكم ٢: ١٢١/٢٤.
٣٢ ـ غرر الحكم ٢: ٢٨٨/١٦٠.
٣٣ ـ غرر الحكم ٢: ٢٨/٤٢.

٦٩ ـ الحلم

١ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٩٣).
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤٢٤)، الكافي ١: ٢٠.
٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٩٤)، المحاسن ١: ٢٢٤، دستور معالم الحكم: ١٤٠.
٤ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢١١).
٥ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٠٦)، العقد الفريد ٢: ٢٧٩.
٦ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤١٨).
٧ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤٦٠).
٨ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١١٣).
٩ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٠٧)، العقد الفريد ٢: ٢٧٧.
١٠ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣١١)، الكافي ٢: ٩٠، حلية الأولياء ١: ٧٤.
١١ ـ الكامل في اللغة والأدب ١: ١٧٩.
١٢ ـ دستور معالم الحكم: ١٦، كنز الفوائد ١: ٣١٩.
١٣ ـ العقد الفريد ٢: ٢٤٠.
١٤ ـ العقد الفريد ٤: ٨١.
١٥ ـ كنز الفوائد ١: ٣١٩.
١٦ ـ كنز الفوائد ١: ٣١٩.
١٧ ـ كنز الفوائد ١: ٢٩٩.
١٨ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣١٦.
١٩ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ١٩٧.
٢٠ ـ غرر الحكم ١: ٨٤/١٦٨٩.
٢١ ـ غرر الحكم ١: ٨٩/١٨٠٢.
٢٢ ـ غرر الحكم ١: ١١٠/٢٠٨٦.
٢٣ ـ غرر الحكم ١: ٧٠/١٤٥٩.
٢٤ ـ غرر الحكم ١: ٦٦/١٣٨٤.
٢٥ ـ غرر الحكم ٥٧/١٢٢٧.
٢٦ ـ غرر الحكم ١: ٥١/١٠٩٧.
٢٧ ـ غرر الحكم ١: ٤٥/٩٥١.
٢٨ ـ غرر الحكم ١: ١٧٩/٤.
٢٩ ـ غرر الحكم ١: ١٣٢/١٤٦.
٣٠ ـ غرر الحكم ١: ١٨٧/١٨٠.
٣١ ـ غرر الحكم ١: ٢٢٠/١٠١.
٣٢ ـ غرر الحكم ١: ٢٤٩/١٠.
٣٣ ـ غرر الحكم ١: ٢٦١/٢٧.
٣٤ ـ غرر الحكم ١: ٢٦٨/٣٣.
٣٥ ـ غرر الحكم ١: ٢٦٦/١.
٣٦ ـ غرر الحكم ١: ٢٨٨/١٨٨.
٣٧ ـ غرر الحكم ١: ٢٨٢/١٢٦.
٣٨ ـ غرر الحكم ١: ٢٨١/١١٤.
٣٩ ـ غرر الحكم ١: ٣٣٨/٢٠.
٤٠ ـ غرر الحكم ٢: ١٩/٢٥.
٤١ ـ غرر الحكم ٢: ١١٤/١٢.
٤٢ ـ غرر الحكم ٢: ٢٥٧/٣٠٦.
٤٣ ـ غرر الحكم ٢: ٢٥٥/٢٧٢.
٤٤ ـ غرر الحكم ١: ١٣٦/٤٧.
٤٥ ـ غرر الحكم ٢: ١٢٨/٩.
٤٦ ـ غرر الحكم ٢: ٢٣٩/١٤٧٧.
٤٧ ـ غرر الحكم ٢: ٢٠٨/١٠٤٩.
٤٨ ـ غرر الحكم ٢: ٢٩٣/٤٩.
٤٩ ـ غرر الحكم ٢: ٣٠٧/٨٠.

٧٠ ـ الحماقة

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٤٩)، الكافي ٨: ١٩، الإعجاز والإيجاز: ٣٣.
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤١)، الكافي ٢: ٤٣، المحاسن ٦.
٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤٠).
٤ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٨)، عيون الأخبار ٣: ٧٩، الإعجاز والإيجاز: ٣٠.
٥ ـ أسرار البلاغة: ٨٩، الإعجاز والإيجاز: ٢٩.
٦ ـ عيون الأخبار ٣: ١٨٥.
٧ ـ عيون الأخبار ٣: ٩١.
٨ ـ كنز الفوائد ١: ١٩٩.
٩ ـ كنز الفوائد ١: ٢٠٠.
١٠ ـ نثر الدرّ ١: ٢٨٠.
١١ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٦١.
١٢ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٦٦.
١٣ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٦٨.
١٤ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٦٩.
١٥ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٧١.
١٦ ـ غرر الحكم ١: ٩٠/١٨١٨.
١٧ ـ غرر الحكم ١: ٤٦/٩٧٩.
١٨ ـ غرر الحكم ١: ٥٨/١٢٤٢.
١٩ ـ غرر الحكم ١: ٩٩/٢٦١.
٢٠ ـ غرر الحكم ١: ٣٠/٥٥٥.
٢١ ـ غرر الحكم ٨٥/١٧٥٣.

٢٢ ـ غرر الحكم ١٦/١٥٥
٢٣ ـ غرر الحكم ١٥/١٦٠:١
٢٤ ـ غرر الحكم ٢٠/١٧٩:١
٢٥ ـ غرر الحكم ٥٦/١٨١:١
٢٦ ـ غرر الحكم ٤٥٧/٢٠٥
٢٧ ـ غرر الحكم ٢٦٣/١٩٢:١
٢٨ ـ غرر الحكم ٥١٨/٢٠٩:١
٢٩ ـ غرر الحكم ٨٠/٣١٥:١
٣٠ ـ غرر الحكم ٥٨/٣١٣:١
٣١ ـ غرر الحكم ٣٨/٣٨٢:١
٣٢ ـ غرر الحكم ٤٥/٤١٥:١
٣٣ ـ غرر الحكم ٢٢/٥٨:٢
٣٤ ـ غرر الحكم ٢/٧٤:٢
٣٥ ـ غرر الحكم ٥٣/٨٤:٢
٣٦ ـ غرر الحكم ١٣٣/٣٢٦:٢
٣٧ ـ غرر الحكم ٢٧١/٣٦١:٢
٣٨ ـ غرر الحكم ١٩٣/٢٥١:٢
٣٩ ـ غرر الحكم ٢١٤/٢٥٢:٢
٤٠ ـ غرر الحكم ٨٩/٣٢٣:٢
٤١ ـ غرر الحكم ١٠٩/٢٤٧:٢
٤٢ ـ غرر الحكم ٥٣/٢٥٠:٢
٤٣ ـ غرر الحكم ١٥٨/٢٥٧:٢
٤٤ ـ غرر الحكم ١٢٠/٢٨٥:٢
٤٥ ـ غرر الحكم ١١٨/٢٨٤:٢
٤٦ ـ غرر الحكم ١١٦/٢٨٤:٢
٤٧ ـ غرر الحكم ٧٥/٢٨٢:٢

٧١ ـ الحياء

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٢٣)، الفقيه ٤:٢٧٨
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤١٩)، الكافي ٨:١٩
٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١١٣)
٤ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٨٢)، العقد الفريد ٢:١٤٧، عيون الأخبار ١:٢٧٦
٥ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٦٧)، المستقصى ٢:٢٥٥
٦ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٥٣)، تاريخ الخلفاء: ١٨٢
٧ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢١)، العقد الفريد ٢:١٤٤، الأغاني ١٢:٩٦
٨ ـ دستور معالم الحكم ٢٠
٩ ـ أسرار البلاغة: ٩٠
١٠ ـ العقد الفريد ٢:٤٢٠
١١ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٢٣٨
١٢ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٢٦٥
١٣ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٢٦٥
١٤ ـ ابن أبي الحديد ٢:٢٧٢
١٥ ـ غرر الحكم ١٣٨٨/٦٦:١، مستدرك نهج البلاغة: ١٨٠
١٦ ـ غرر الحكم ٥١٧/٢٨:١

١٧ ـ غرر الحكم ٣٢٨/٢٢٠:١
١٨ ـ غرر الحكم ٦٢١/٣٢:١
١٩ ـ غرر الحكم ١٤٣٥/٦٨:١
٢٠ ـ غرر الحكم ٢٩٣/١٩٤:١
٢١ ـ غرر الحكم ٢٨٠/١٩٣:١
٢٢ ـ غرر الحكم ٢٩١/١٩٤:١
٢٣ ـ غرر الحكم ٢٢٩/٢٣٣:١
٢٤ ـ غرر الحكم ١٧١/١٨٧:١
٢٥ ـ غرر الحكم ٧٢/١٨٢:١
٢٦ ـ غرر الحكم ١٥٨٤/٧٧:١
٢٧ ـ غرر الحكم ٧٨/٣٤٧:١
٢٨ ـ غرر الحكم ٣/١٨:٢
٢٩ ـ غرر الحكم ٩٩٣/٢٠٤:٢
٣٠ ـ غرر الحكم ١٣٥٠/٢٣٠:٢
٣١ ـ غرر الحكم ٩/٣٢٤:١
٣٢ ـ غرر الحكم ٢١/٢٩٢:٢

٧٢ ـ الخديعة

١ ـ نهج البلاغة: الخطبة (٨٤)،
٢ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٢٩)،
٣ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٩٢)،
٤ ـ نهج البلاغة: الخطبة (٢٣٠)
٥ ـ دستور معالم الحكم: ٧٢، الكافي ٨:٢٤
٦ ـ غرر الحكم ٣٥/٢٥٦:١
٧ ـ غرر الحكم ٤٧/٢١٥:١
٨ ـ غرر الحكم ١٤٦/١٥:١
٩ ـ غرر الحكم ٢٠٣/٢٧٦:٢
١٠ ـ غرر الحكم ٢٢/٢٧٤:١
١١ ـ غرر الحكم ٢٥/٥٨:٢
١٢ ـ غرر الحكم ١٧٠/١٥٧:٢
١٣ ـ غرر الحكم ٢٨٦/٣٥٦:٢
١٤ ـ غرر الحكم ٢٨/٦٧:٢

٧٣ ـ الخرق

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٦٣)، مجمع الأمثال ٢:٤٥٤
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣١)، العقد الفريد ٣:١٥٥، الفقيه ٢:٣٦٢
٣ ـ دستور معالم الحكم: ١٦
٤ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٣٠٢، كنز الفوائد ١:٣١٩
٥ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٧٦
٦ ـ غرر الحكم ٨٣٧/٤٠:١
٧ ـ غرر الحكم ١٨٣٦/٩١:١
٨ ـ غرر الحكم ٨٣٨/٤١:١
٩ ـ غرر الحكم ٥٧/١٨٦:١
١٠ ـ غرر الحكم ٤/٣٧٠:١
١١ ـ غرر الحكم ٥٣/٩١:٢
١٢ ـ غرر الحكم ٢٤٠/٦٦٠:٢
١٣ ـ غرر الحكم ٢١٥/٣٥٢:٢
١٤ ـ غرر الحكم ٤/١٤٧:٢

٧٤ ـ الخصومة

١ ـ نهج البلاغة: الخطبة (٨٣)
٢ ـ نهج البلاغة: الخطبة (٧٥)
٣ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٣٦)
٤ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٤٧)،
٥ ـ نهج البلاغة: كلمات غريبة (٣)
٦ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٩٧)، الاختصاص: ٢٣٩، مجمع الأمثال ٢:٤٥٣
٧ ـ دستور معالم الحكم: ٧٧
٨ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٢٦٠
٩ ـ غرر الحكم ٦٠٦/١٨١:٢

٧٥ ـ الخطيئة

١ ـ نهج البلاغة: الخطبة (٢٨)
٢ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٤٣)،
٣ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٥٧)، الكافي ٦٠:١، البداية ٢:٥١٠
٤ ـ نهج البلاغة: الخطبة (٦١)
٥ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٥٠)،
٦ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٧٦)
٧ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٧٣)
٨ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٦٥)
٩ ـ الإعجاز والإيجاز: ٣٣، كنز الفوائد ١:٢٧٩
١٠ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٧١
١١ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٧٢
١٢ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٧٢
١٣ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٧٤

٧٦ ـ الخلاف

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢١٥)، سراج الملوك: ٣٨٤
٢ ـ الإعجاز والإيجاز: ٢٩، أسرار البلاغة: ٩٠
٣ ـ دستور معالم الحكم: ٣٢
٤ ـ كنز الفوائد ١:٣١٩
٥ ـ ابن أبي الحديد ٢٠:٣٤٥
٦ ـ غرر الحكم ١٢٦٨/٥٧:١
٧ ـ غرر الحكم ٢١/٣٩٠:١
٨ ـ غرر الحكم ٦/٢٤٧:٢

٧٧ ـ الخوف والخشية

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٧٥)، الطراز ١:١٦٨
٢ ـ دستور معالم الحكم: ٢٢
٣ ـ غرر الحكم ٢٨٥/٢٣:١
٤ ـ غرر الحكم ٧١٥/٣٦:١
٥ ـ غرر الحكم ٧١٩/٣٦:١
٦ ـ غرر الحكم ١٧٨٣/٨٨:١
٧ ـ غرر الحكم ٢٠٦٠/١٠٤:١

٨ ـ غرر الحكم ٢١٧٨/١١٩:١
٩ ـ غرر الحكم ٣٣٥/١٩٦:١
١٠ ـ غرر الحكم ٦/٢٩١:٢
١١ ـ غرر الحكم ٥٥/٢٧٧:١
١٢ ـ غرر الحكم ٦/٣٢٠:١
١٣ ـ غرر الحكم ١٨/٣٥٥:١
١٤ ـ غرر الحكم ٦٨/٤٠٦:١
١٥ ـ غرر الحكم ٧٧/٤٠٦:١
١٦ ـ غرر الحكم ٣٩١/١٦٩:٢
١٧ ـ غرر الحكم ٧٤٨/١٨٩:٢
١٨ ـ غرر الحكم ١٣٦٠/٢٣٠:٢
١٩ ـ غرر الحكم ١٣٦١/٢٣١:٢
٢٠ ـ غرر الحكم ٨٥/٣٣٣:٢

٧٨ ـ الخيانة

١ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٢٦)، أنساب الأشراف ١٥٩:٢
٢ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٢٦)، أنساب الأشراف ١٥٩:٢
٣ ـ دستور معالم الحكم: ٧٢
٤ ـ دستور معالم الحكم: ٧٢
٥ ـ ابن أبي الحديد ٣٣١:٢٠
٦ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٦٨
٧ ـ غرر الحكم ٣٣٢/٢١:١
٨ ـ غرر الحكم ١٠١٢/٤٧:١
٩ ـ غرر الحكم ١٤٧/٧٠:١
١٠ ـ غرر الحكم ٢٤/١٠٦:١ ٢
١١ ـ غرر الحكم ٢٦/٣٣١:١
١٢ ـ غرر الحكم ٣٨/٣٥٧:١
١٣ ـ غرر الحكم ٢٧/٥٨:٢
١٤ ـ غرر الحكم ٦١/٢٥٠:٢
١٥ ـ غرر الحكم ٢٧٣/٣٥٦:٢
١٦ ـ غرر الحكم ١٤٧/٣٤٩:٢

٧٩ ـ الخير

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٢)، أمالي القالي ٥٣:٢
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣١)، الكافي ٩٢:٢، حلية الأولياء ٧٤:١
٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤٢٢)
٤ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣١)
٥ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٩٤)، محاسن ٢٢٤:١، دستور معالم الحكم: ١٤٠
٦ ـ دستور معالم الحكم: ٦٨
٧ ـ دستور معالم الحكم: ٦٨
٨ ـ الإعجاز والإيجاز: ٣٣
٩ ـ كنز الفوائد ٢٧٩:١
١٠ ـ كنز الفوائد ٣٤٩:١
١١ ـ ابن أبي الحديد ٣١٥:٢٠
١٢ ـ ابن أبي الحديد ٢٥٦:٢٠
١٣ ـ ابن أبي الحديد ٣٠٦:٢٠
١٤ ـ ابن أبي الحديد ٣٠٦:٢٠
١٥ ـ ابن أبي الحديد ٣٠٥:٢٠
١٦ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٦١
١٧ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٦١
١٨ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٦٧
١٩ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٧١
٢٠ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٧٢
٢١ ـ غرر الحكم ١٢١/١٢٠:١
٢٢ ـ غرر الحكم ٤٤/٢٧٧:١
٢٣ ـ غرر الحكم ٥١/٢٧٧:١
٢٤ ـ غرر الحكم ٤٤/١٢٣:٢
٢٥ ـ غرر الحكم ٤٤٠/١٧١:٢
٢٦ ـ غرر الحكم ١٤٦٦/٢٣٩:٢
٢٧ ـ غرر الحكم ٣٦/٣٢٠:٢
٢٨ ـ غرر الحكم ٨٤/٣٥٣:١
٢٩ ـ الخصال ١٣:١

٨٠ ـ الدعاء

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤٣٥)
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٣٧)، حلية الأولياء ١٩٥:١
٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٤٦)، الخصال ١٦٢:٢
٤ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٦١)، ثواب الأعمال: ١٤
٥ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٠٢)، أمالي الصدوق: ١٥٩
٦ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٩٩)
٧ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٢٧)، أمالي الطوسي ٢٤:١، تحف العقول: ٧٦
٨ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٥٣)، دعائم الإسلام ٣٥٠:١
٩ ـ نهج البلاغة: الخطبة (٤٥)، الفقيه ٣٢٧:١، إعجاز القرآن: ٢٢٣
١٠ ـ دستور معالم الحكم: ١٦
١١ ـ دستور معالم الحكم: ٦٧
١٢ ـ دستور معالم الحكم: ٧٠
١٣ ـ دستور معالم الحكم: ٧٥
١٤ ـ عيون الأخبار ٢٧:٢
١٥ ـ عيون الأخبار ٢٢٧:٢، نثر الدر ٢٧٤:١، العقد الفريد ٢٦٨:٢
١٦ ـ ابن أبي الحديد ٣٠٩:٢٠
١٧ ـ ابن أبي الحديد ٢٧٦:٢٠
١٨ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٦٨، ١٨٢
١٩ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٦٨، ١٨١
٢٠ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٦٩، ١٨١
٢١ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٦٩، ١٨١
٢٢ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٦٩
٢٣ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٨١
٢٤ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٨٦
٢٥ ـ غرر الحكم ٨٢٨/٤٠:١
٢٦ ـ غرر الحكم ١٨٢٥/٩٠:١
٢٧ ـ غرر الحكم ٢٥٤/١٩٢:١
٢٨ ـ غرر الحكم ٤٣٤/٢٠٣:١
٢٩ ـ غرر الحكم ٦٢/٢٩٣:١
٣٠ ـ غرر الحكم ١٠/٣٩٢:١
٣١ ـ غرر الحكم ١٠٤/٣٧٨:١
٣٢ ـ غرر الحكم ٩١/١٨:٢
٣٣ ـ غرر الحكم ٦٤٦/١٨٣:٢
٣٤ ـ غرر الحكم ١٥٢/٢٦٧:٢
٣٥ ـ غرر الحكم ١٧٨/٣٣:٢
٣٦ ـ غرر الحكم ٤٨/٣٩٥:١

٨١ ـ الدنيا

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٣١)، حلية الأولياء ٨٣:١
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٩٣)
٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٩١)، مروج الذهب ٤٣٤:٢
٤ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤٣١)، العقد الفريد ١٥٧:٣
٥ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٧٢)، مجمع الأمثال ٤٥٤:٢، الخصال ٩:١
٦ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤٥٧)، الكافي ٦٤:١، الخصال ٣٦:١
٧ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٠٦)
٨ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٦٤)، زهر الآداب ٧٧:١
٩ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٩٥)، مجمع الأمثال ٤٥٤:٢
١٠ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٢٨)، تذكرة الخواص: ١٤٤
١١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٨٥)
١٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٦٩)
١٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١١٩)
١٤ ـ نهج البلاغة: الخطبة (٢٣٠)
١٥ ـ نهج البلاغة: الخطبة (٤٣)
١٦ ـ دستور معالم الحكم: ٢٥
١٧ ـ نهج البلاغة: الخطبة (٨٢)، الحماس في اللغة والأدب ١٥٢:١، العقد الفريد ١٧٢:٣
١٨ ـ نثر الدر ٢٩٥:١
١٩ ـ ابن أبي الحديد ٣١٧:٢٠
٢٠ ـ ابن أبي الحديد ٢١١:٢٠
٢١ ـ ابن أبي الحديد ٢٧١:٢
٢٢ ـ ابن أبي الحديد ٢٩٤:٢٠
٢٣ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٦٥
٢٤ ـ مستدرك نهج البلاغة: ٨٥
٢٥ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٦٦
٢٦ ـ غرر الحكم ١٩٨١/١٠٢:١
٢٧ ـ غرر الحكم ١٩٥٦/١٠٠:١
٢٨ ـ غرر الحكم ١٨٢٦/٩٠:١

٢٩ ـ غرر الحكم ١: ١٠٧/ ٢٠٤٩
٣٠ ـ غرر الحكم ١: ٩٩/ ١٤٥٢
٣١ ـ غرر الحكم ٥٨/ ١٢٥١
٣٢ ـ غرر الحكم ٥٣/ ١١٥٣
٣٣ ـ غرر الحكم ٥٨/ ١٢٥٠
٣٤ ـ غرر الحكم ١: ٥٢/ ١١٣٩
٣٥ ـ غرر الحكم ١: ٢٠١/ ٢٨٦ و ٢٨٧
٣٦ ـ غرر الحكم ١: ٩٤/ ١٨٧٣
٣٧ ـ غرر الحكم ١: ٦١/ ٢٠٣١
٣٨ ـ غرر الحكم ١: ١٢١/ ٢٢٦٢
٣٩ ـ غرر الحكم ١: ١٥٠/ ٧٣
٤٠ ـ نهج البلاغة الخطبة ٢٨، غرر الحكم ١: ٦٥/ ٧٦
٤١ ـ غرر الحكم ١: ١٧٢/ ٢١
٤٢ ـ غرر الحكم ١: ١٩٩/ ٢٥١
٤٣ ـ غرر الحكم ٢: ٢٠٧/ ٤٨٣
٤٤ ـ غرر الحكم ١: ٢٢٨/ ١٨٦
٤٥ ـ غرر الحكم ١: ٢٠/ ٢٨٢
٤٦ ـ غرر الحكم ١: ٢٥٣/ ٤١
٤٧ ـ غرر الحكم ٢٦/ ١٤
٤٨ ـ غرر الحكم ١: ٢٦١/ ٣١
٤٩ ـ نهج البلاغة الخطبة (١١٣)، غرر الحكم ٦/٣٥
٥٠ ـ غرر الحكم ١: ٣٨١/ ١٦
٥١ ـ غرر الحكم ٢: ٨٣/ ٣٢
٥٢ ـ غرر الحكم ٢: ٧٨/ ٨٢
٥٣ ـ غرر الحكم ٢: ١١٢/ ٣٥
٥٤ ـ غرر الحكم ٢: ١١١/ ١٣
٥٥ ـ غرر الحكم ٢: ١٥٦/ ١٤٤
٥٦ ـ غرر الحكم ٢: ١٥٦/ ١٤٦
٥٧ ـ غرر الحكم ٢: ١٤٢/ ٧
٥٨ ـ غرر الحكم ٢: ١٩٦/ ٨٦٧
٥٩ ـ غرر الحكم ٢: ٢١٨/ ١٢٠٣
٦٠ ـ غرر الحكم ٢: ٢٣٨/ ١٤٣٧
٦١ ـ غرر الحكم ٢: ٢٥٤/ ١٠٨
٦٢ ـ غرر الحكم ٢: ٢٨٤/ ٠٧
٦٣ ـ غرر الحكم ٢: ٣٥٥/ ٢٦٤
٦٤ ـ غرر الحكم ١: ٩٥/ ١٨٨٣
٦٥ ـ غرر الحكم ١: ٩٥/ ١٨٨٤

٨٢ ـ الدّواء

١ ـ نهج البلاغة الحكمة ٢٦٥
٢ ـ عيون الأخبار ٢٧٢
٣ ـ دستور معالم الحكم ١٧
٤ ـ ابن أبي الحديد ٢: ٣
٥ ـ مستدرك نهج البلاغة ١٦٢
٦ ـ مستدرك نهج البلاغة ١٧
٧ ـ غرر الحكم ٢: ٣٤٦/ ٨٢
٨ ـ غرر الحكم ٢: ٢٤٤/ ١٥٥٦
٩ ـ غرر الحكم ٢: ١٧٤/ ٤٩٣
١٠ ـ غرر الحكم ٣٧٥/ ٥٠

١١ ـ غرر الحكم ١: ٣٧٥/ ٤١
١٢ ـ غرر الحكم ٢: ١١٧/ ١١

٨٣ ـ الدَّين (القرض)

١ ـ نهج البلاغة الرسالة (٣١)
٢ ـ دستور معالم الحكم ٢١
٣ ـ دستور معالم الحكم ١٢٦
٤ ـ ابن أبي الحديد ٢: ٣٢٧
٥ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٢٨٩
٦ ـ ابن أبي الحديد ٢: ٦ ٣
٧ ـ مستدرك نهج البلاغة ١٥٩
٨ ـ غرر الحكم ١: ١٤/ ١٠٠ و ١٠١
٩ ـ غرر الحكم ١: ٨٤/ ١٧٢٧
١٠ ـ غرر الحكم ٢: ١٠/ ٢٤

٨٤ ـ الدِّين

١ ـ نهج البلاغة الحكمة ٤٢٣، الكافي ٨: ٢٥٥
٢ ـ نهج البلاغة الحكمة (١٠٦)، نثر الدّر ١: ٣١٣
٣ ـ نهج البلاغة الحكمة (٣١٩)
٤ ـ نهج البلاغة الحكمة (٣٧٢)، مجمع الأمثال ٢: ٤٥٤، الخصال ٩
٥ ـ نهج البلاغة الحكمة (٢٥٢)
٦ ـ نهج البلاغة الخطبة (١)، التفسير الكبير ٢: ١٦٤
٧ ـ دستور معالم الحكم ٧٧
٨ ـ دستور معالم الحكم ٣٢
٩ ـ دستور معالم الحكم ٢٦
١٠ ـ دستور معالم الحكم ٦٩
١١ ـ دستور معالم الحكم ٣٧
١٢ ـ دستور معالم الحكم ٢١
١٣ ـ دستور معالم الحكم ٢١
١٤ ـ دستور معالم الحكم ١٩
١٥ ـ ابن أبي الحديد ٢: ٣١٧
١٦ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٢٩٥
١٧ ـ مستدرك نهج البلاغة ١٦٦
١٨ ـ مستدرك نهج البلاغة ١٦٦
١٩ ـ مستدرك نهج البلاغة ١٧٠
٢٠ ـ مستدرك نهج البلاغة ١٧٤
٢١ ـ مستدرك نهج البلاغة ١٧٥
٢٢ ـ مستدرك نهج البلاغة ١٧٩
٢٣ ـ مستدرك نهج البلاغة ١٨٢
٢٤ ـ غرر الحكم ١: ٢٣/ ٣٧٥
٢٥ ـ غرر الحكم ١: ٣/ ٦٣
٢٦ ـ غرر الحكم ١: ٦٣/ ١٢٣٣
٢٧ ـ غرر الحكم ١: ٨/ ١٦٥٢
٢٨ ـ غرر الحكم ١: ٦٦/ ١٣٨٩
٢٩ ـ غرر الحكم ١: ١٣٩/ ٧
٣٠ ـ غرر الحكم ٩٩/ ٣٨٣
٣١ ـ غرر الحكم ٢٢٥/ ١٦٤

٣٢ ـ غرر الحكم ١: ٢٢٤/ ١٤٧
٣٣ ـ غرر الحكم ١: ١٣٠/ ١١٤
٣٤ ـ غرر الحكم ١: ٢٢٤/ ١٤٥
٣٥ ـ غرر الحكم ١: ٢٥٣/ ٤٥
٣٦ ـ غرر الحكم ١: ٣٢٠/ ٨
٣٧ ـ غرر الحكم ١: ٣٣٦/ ٤٢
٣٨ ـ غرر الحكم ١: ٣٣٦/ ٢٨
٣٩ ـ غرر الحكم ١: ٣٤٤/ ٣٧
٤٠ ـ غرر الحكم ١: ٣٤٤/ ٤٣
٤١ ـ غرر الحكم ١: ٣٩٧/ ٨٢
٤٢ ـ غرر الحكم ١: ٣٩/ ٣
٤٣ ـ غرر الحكم ١: ٤١٣/ ٢١
٤٤ ـ غرر الحكم ٢: ٤٥/ ٢٨
٤٥ ـ غرر الحكم ٢: ٥٨/ ٢٣
٤٦ ـ غرر الحكم ٢: ٨٤/ ٤٤
٤٧ ـ غرر الحكم ٢: ١٠٦/ ٣٣
٤٨ ـ غرر الحكم ٢: ١٦٨/ ٣٧٦
٤٩ ـ غرر الحكم ٢: ١٦٣/ ٢٨٦
٥٠ ـ غرر الحكم ٢: ١٩٦/ ٨٦٩
٥١ ـ غرر الحكم ٢: ٢٦٥/ ١١٥٢
٥٢ ـ غرر الحكم ٢: ٢٣١/ ١٣٦٤
٥٣ ـ غرر الحكم ٢: ٣٤٣/ ٥ و ٦
٥٤ ـ غرر الحكم ٢: ٣٥٥/ ٢٦٣
٥٥ ـ غرر الحكم ٢: ٣٧٨/ ٨

٨٥ ـ الذِّكر

١ ـ نهج البلاغة الحكمة (٣٣٢)
٢ ـ نهج البلاغة الحكمة (٢٨٠)، تحف العقول ١٦٧
٣ ـ الإعجاز والإيجاز ٣٤
٤ ـ دستور معالم الحكم ٢٤
٥ ـ كنز الفوائد ٢: ٨٣
٦ ـ ابن أبي الحديد ٢: ٣٤٧
٧ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣٤٧
٨ ـ ابن أبي الحديد ٢: ٣٤٧
٩ ـ ابن أبي الحديد ٢: ٣٤٧
١٠ ـ مستدرك نهج البلاغة ١٦٤
١١ ـ غرر الحكم ١: ٩٥/ ١٨٨١
١٢ ـ غرر الحكم ١: ١٠٥/ ٢٠٢٦
١٣ ـ غرر الحكم ١: ١٠٠/ ١٩٥٥
١٤ ـ غرر الحكم ١: ٨٧/ ١٧٧٠
١٥ ـ غرر الحكم ١٣/ ٣٢٤
١٦ ـ غرر الحكم ١: ٨/ ١٦٤٤
١٧ ـ غرر الحكم ١: ٣١/ ٥٩٤
١٨ ـ غرر الحكم ١: ٤٢/ ٨٨٥
١٩ ـ غرر الحكم ١٤٧/ ٣٥
٢٠ ـ غرر الحكم ١٤٩/ ٥٩
٢١ ـ غرر الحكم ١: ١٣٢/ ١٥٠
٢٢ ـ غرر الحكم ١: ٢٧٨/ ١٧
٢٣ ـ غرر الحكم ١: ١٩٦/ ٣٢٧
٢٤ ـ غرر الحكم ١: ٢٩١/ ٣١

٢٥ ـ غرر الحكم ١ ١٤/٣٦٤
٢٦ ـ غرر الحكم ١٥/٣٦٤
٢٧ ـ غرر الحكم ١ ١١/٣٦٣
٢٨ ـ غرر الحكم ١ ٩/٣٦٣
٢٩ ـ غرر الحكم ١ ٥/٣٦٣
٣٠ ـ غرر الحكم ١ ٩/٣٦٣
٣١ ـ غرر الحكم ٢ ٢/٣٦٣
٣٢ ـ غرر الحكم ١ ٦/٣٦٣
٣٣ ـ غرر الحكم ٢ ٢٣/١٩١
٣٤ ـ غرر الحكم ٢ ١/٥٣١
٣٥ ـ غرر الحكم ٢ ١١٦/١٥٤
٣٦ ـ غرر الحكم ٢ ١٢١٩/٢٢٠
٣٧ ـ غرر الحكم ٢ ٢٠٧/٣٣٣

٨٦ ـ الذلّة

١ ـ نهج البلاغة الحكمة ١٢٣ غرر الحكم ٢ ٣٠/٧٢
٢ ـ نهج البلاغة الخطبة ٢٢٦
٣ ـ نهج البلاغة الرسالة ٥٣،
٤ ـ نهج البلاغة الرسالة ٣٦، أنساب الأشراف ٢ ١٥٩
٥ ـ دستور معالم الحكم ١٦
٦ ـ دستور معالم الحكم ٢٨ الاعجاز والايجاز ٣٤
٧ ـ دستور معالم الحكم ١٤
٨ ـ دستور معالم الحكم ١٨
٩ ـ دستور معالم الحكم ١٥
١٠ ـ دستور معالم الحكم ٢٩
١١ ـ الاعجاز والايجاز ٢٧، ابن أبي الحديد ٢ [illegible]
١٢ ـ الاعجاز والايجاز ٢٩ أسرار البلاغة ٨٩
١٣ ـ أسرار البلاغة ٨٩
١٤ ـ ابن أبي الحديد ٢٠ ٣٤٢
١٥ ـ ابن أبي الحديد ٢٠ ٣٢٢
١٦ ـ ابن أبي الحديد ٢٠ ٣٠٩
١٧ ـ ابن أبي الحديد ٢ ٢٩٤
١٨ ـ ابن أبي الحديد ٢٠ ٣٠٤
١٩ ـ مستدرك نهج البلاغة ١٦٦
٢٠ ـ غرر الحكم ١ ٢٦/٢٧٣
٢١ ـ غرر الحكم ١ ٣٦/٣٩٤
٢٢ ـ غرر الحكم ٢ ٣٠/٧٠
٢٣ ـ غرر الحكم ٢ ٥٢/٨٤
٢٤ ـ غرر الحكم ٢ ٢٥٩/١٦١
٢٥ ـ غرر الحكم ٢ ١٢١٦/٢٩٩

٨٧ ـ الذمّ

١ ـ نهج البلاغة الحكمة ١٣١،
٢ ـ نهج البلاغة الخطبة ٢٢٦،
٣ ـ نهج البلاغة الخطبة ١٦٠،
٤ ـ ابن أبي الحديد ٢ ٣٣٦
٥ ـ ابن أبي الحديد ٦ ٣١
٦ ـ غرر الحكم ١ ٢/٢٧٥
٧ ـ غرر الحكم ٢ ٥٥٨/١٧٨
٨ ـ غرر الحكم ٢ ٢٨٦/٣٥٦

٨٨ ـ الذّنب

١ ـ نهج البلاغة الحكمة ١٣٨
٢ ـ نهج البلاغة الحكمة (١٧٠)، الكافي ٢ ٤٥
٣ ـ نهج البلاغة الحكمة ٢٩٩
٤ ـ نهج البلاغة الحكمة (٣٧٦)، الكافي ٨ ٨
٥ ـ نهج البلاغة الحكمة ٤٦ [illegible] ٢٢٤
٦ ـ دستور معالم الحكم ٧٥
٧ ـ نهج البلاغة الحكمة ٢٤، دستور معالم الحكم ٣٥
٨ ـ دستور معالم الحكم ٧٣
٩ ـ دستور معالم الحكم ٢٩
١٠ ـ دستور معالم الحكم ٧٢
١١ ـ الاعجاز والايجاز ٢٧، التمثيل والمحاضرة ٣
١٢ ـ الاعجاز والايجاز ٢٩، أسرار البلاغة ٨٩
١٣ ـ الاعجاز والايجاز ٢٩ أسرار البلاغة ٨٩
١٤ ـ عيون الأخبار ٢ ١٨٥
١٥ ـ نثر الدر ١ ٢٨٧
١٦ ـ كنز الفوائد ١ ٢٠٠
١٧ ـ كنز الفوائد ١ ٢٧٩
١٨ ـ ابن أبي الحديد ٢٠ ٣١٥
١٩ ـ ابن أبي الحديد ٢٠ ٣١٥
٢٠ ـ ابن أبي الحديد ٢٠ ٣١٥
٢١ ـ ابن أبي الحديد ٢ ٣
٢٢ ـ ابن أبي الحديد ٢٠ ٢٨٣
٢٣ ـ مستدرك نهج البلاغة ١٦٨
٢٤ ـ مستدرك نهج البلاغة ١٧٣
٢٥ ـ مستدرك نهج البلاغة ١٨٥
٢٦ ـ مستدرك نهج البلاغة ١٨٦
٢٧ ـ غرر الحكم ١ ١١٠٧/٥١
٢٨ ـ غرر الحكم ١ ١٩١٣/٩٧
٢٩ ـ غرر الحكم ١ ٢/٣٦٧
٣٠ ـ غرر الحكم ١ ٤٣/١٠٧
٣١ ـ غرر الحكم ٢ ٧/٣٥
٣٢ ـ غرر الحكم ١ ٣٠٩/١٩٥
٣٣ ـ غرر الحكم ١ ١٢/٣٦
٣٤ ـ غرر الحكم ٢ ١١٩٠/٢٢٢
٣٥ ـ غرر الحكم ١ ٣١٩/١٩٥
٣٦ ـ غرر الحكم ١ ٣١٨/١٩٥
٣٧ ـ غرر الحكم ١ ٣٠/٣١١

٨٩ ـ [illegible]

١ ـ نهج البلاغة الحكمة ١٣ [illegible] ٢٧٨
٢ ـ نهج البلاغة الخطبة ٢٢٩ [illegible] ١ ٥٤
٣ ـ نهج البلاغة الحكمة [illegible]
٤ ـ نهج البلاغة الحكمة [illegible] ٢٩٤
٥ ـ نهج البلاغة الحكمة ٨٦ [illegible] ٦١ الاعجاز والايجاز ٢٧
٦ ـ نهج البلاغة الحكمة ١٩
٧ ـ نهج البلاغة الحكمة ٨٠
٨ ـ دستور معالم الحكم ٢٧ الاعجاز والايجاز ٣٤ العقد الفريد ٢ [illegible]
٩ ـ دستور معالم الحكم ٣٢
١٠ ـ كنز الفوائد ١ ٣٦٧
١١ ـ ابن أبي الحديد ٢٠ ٣٤٣
١٢ ـ ابن أبي الحديد ٢٠ ٣٦٠
١٣ ـ ابن أبي الحديد ٢ ٢٨٢
١٤ ـ ابن أبي الحديد ٢ ٢٩٣
١٥ ـ مستدرك نهج البلاغة ٨
١٦ ـ مستدرك نهج البلاغة ١٨٧
١٧ ـ مستدرك نهج البلاغة ١٨٧
١٨ ـ غرر الحكم ١ ١٥٢ ٨٩
١٩ ـ غرر الحكم ١ ٥٩/١٣٣ و ٦٠
٢٠ ـ غرر الحكم ١ ٩١/١٥٢
٢١ ـ غرر الحكم ٢ ٣٩/٢٨
٢٢ ـ غرر الحكم ١ ٤٩٢/٢٩١
٢٣ ـ غرر الحكم ١ ٢١ ٣/٤
٢٤ ـ غرر الحكم ١ ٣٢/٣٨٦
٢٥ ـ غرر الحكم ٢ ٢ ٧/٤
٢٦ ـ غرر الحكم ٢ ٣٦٦/١٦٢
٢٧ ـ غرر الحكم ٢ ٣٦٤/١٦٢
٢٨ ـ غرر الحكم ٢ ٥٠٣/١٦٩
٢٩ ـ غرر الحكم ٢ ٣٨/٦٧
٣٠ ـ غرر الحكم ٢ ٤٧/٦٨
٣١ ـ غرر الحكم ٢ ٩٩/٢٦٠
٣٢ ـ غرر الحكم ٢ ١٩٥/٣٣٠

٩٠ ـ الرياسة

١ ـ نهج البلاغة الحكمة (١٧٦)
٢ ـ نثر الدر ١ ٢٩٢
٣ ـ العقد الفريد ٢ ٤٢٠
٤ ـ العقد الفريد ٢ ٤٢
٥ ـ ابن أبي الحديد ٢٠ ٣٣٨
٦ ـ ابن أبي الحديد ٢٠ ٣٣٧
٧ ـ ابن أبي الحديد ٢٠ ٣١٨
٨ ـ ابن أبي الحديد ٢٠ ٣٠٧
٩ ـ ابن أبي الحديد ٢٠ ٢٨٣
١٠ ـ مستدرك نهج البلاغة ١٦٦
١١ ـ غرر الحكم ١ ١٦/٢٧٢

١٢ ـ غرر الحكم ٢: ٣٦٩/١٦٧
١٣ ـ غرر الحكم ٢: ٨٨٢/١٩٧
١٤ ـ غرر الحكم ٢: ١٤٣/٢٦٧
١٥ ـ غرر الحكم ١: ٢٠٢٤/١٠٥
١٦ ـ غرر الحكم ١: ٦٧/٢٧٣.
١٧ ـ غرر الحكم ١: ١٦/٢٢٨
١٨ ـ غرر الحكم ٢: ٢٥/٥٩.
١٩ ـ غرر الحكم ٢: ٧٨٨/١٩٢

٩١ ـ الرّجاء

١ ـ نهج البلاغة الحكمة (٢٧٨)
٢ ـ التمثيل والمحاضرة: ٣٠، نثر الدرّ ١: ٢٨٥
٣ ـ التمثيل والمحاضرة: ١٨٠
٤ ـ دستور معالم الحكم: ٣٦
٥ ـ كنز الفوائد ٢: ٨٣، الإعجاز والإيجاز ٣٤
٦ ـ كنز الفوائد ١: ٣٥٠
٧ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣١٥
٨ ـ نثر الدرّ ١: ٢٩٦، العقد الفريد ٣: ١٧٨
٩ ـ نثر الدرّ ١: ٣٢٢
١٠ ـ غرر الحكم ١: ٣٦/١٨٠
١١ ـ غرر الحكم ١: ٣٥/٢٦٥
١٢ ـ غرر الحكم ٢: ٢٠/١٠٠
١٣ ـ غرر الحكم ٢: ٤٢٢/١٧٠

٩٢ ـ الرّزق

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٣٧)
٢ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٣٢)، تحف العقول: ٢٠٧
٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٧٩)، العقد الفريد ٣: ١٥٧
٤ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٦٧)، الكامل في اللغة والأدب ١: ١٣٤
٥ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٤٩)، الكافي ٨: ١٩
٦ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٣٠)
٧ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٠٠)، العقد الفريد ٦: ٢٠
٨ ـ دستور معالم الحكم: ١٨
٩ ـ نثر الدر ١: ٢٨٢
١٠ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣١٣
١١ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣١١
١٢ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣١١
١٣ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣٠٨
١٤ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٦٧
١٥ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٧٢
١٦ ـ غرر الحكم ١: ١٥٧/٢٢٥
١٧ ـ غرر الحكم ١: ٤٠/٢٨٢
١٨ ـ غرر الحكم ٢: ٣٤/١١٥
١٩ ـ غرر الحكم ٢: ١٤٥٨/٢٣٨

٢٠ ـ غرر الحكم ٢: ٣٩/١٤٦
٢١ ـ غرر الحكم ٢: ٤/٢٩٩

٩٣ ـ الرّغبة

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٧١)، دستور معالم الحكم: ١٩، الكافي ٨: ١٨
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٥٩)، النهاية ٣: ٢٥
٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٣٧)
٤ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤٥١)
٥ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٠٤)
٦ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٣١)، دستور معالم الحكم: ٧٤
٧ ـ غرر الحكم ١: ٦٨/١٢٧
٨ ـ غرر الحكم ٢: ١٤٧٢/٢٣٩
٩ ـ غرر الحكم ٢: ٩١/٢٢٢

٩٤ ـ الرّفق

١ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٣١)، العقد الفريد ٣: ١٥٥، الفقيه ٣: ٣٦٢
٢ ـ دستور معالم الحكم: ١٦
٣ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٢٣٧
٤ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٢١٧
٥ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٢١٧
٦ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٢٥٩
٧ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٢٦٣
٨ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٧٦
٩ ـ غرر الحكم ١: ٢٢١١/١٢١
١٠ ـ غرر الحكم ١: ١٨٠٤/٨٩
١١ ـ غرر الحكم ١: ٣٦٤/٣٣
١٢ ـ غرر الحكم ١: ١٥٢٤/٧٤
١٣ ـ غرر الحكم ١: ٣٤٧/٢٢
١٤ ـ غرر الحكم ١: ٨٤٨/٤١
١٥ ـ غرر الحكم ١: ٢/٢٧٥
١٦ ـ غرر الحكم ١: ٥/٢٧٥
١٧ ـ غرر الحكم ١: ٥٠٠/٢٠٨
١٨ ـ غرر الحكم ١: ٣٩/١٨٠
١٩ ـ غرر الحكم ١: ١٦٩/١٣٤
٢٠ ـ غرر الحكم ١: ٥٨/٢٩٣
٢١ ـ غرر الحكم ١: ٢٣/٢٩٩
٢٢ ـ غرر الحكم ١: ٣٨/٣٣٥
٢٣ ـ غرر الحكم ١: ٥٩/٢٣٣
٢٤ ـ غرر الحكم ١: ٤٦/٣٨٢
٢٥ ـ غرر الحكم ٢: ٣٦/٨٩
٢٦ ـ غرر الحكم ٢: ٣٢/١١٨
٢٧ ـ غرر الحكم ٢: ٩٨٤/٢٠٤
٢٨ ـ غرر الحكم ٢: ٦٨/٢٩٤
٢٩ ـ غرر الحكم ٢: ١٤٩/٣٤٩

٩٥ ـ الرواية

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٩٨)
٢ ـ كنز الفوائد ٢: ٣١
٣ ـ كنز الفوائد ٢: ٣١
٤ ـ كنز الفوائد ١: ٢٩٩
٥ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٧٨
٦ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٨٣
٧ ـ غرر الحكم ٢: ٢٧٧/٢٤٦
٨ ـ غرر الحكم ٢: ١٦/١٢٩

٩٦ ـ الرّياء

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٣)
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٧٦)، العقد الفريد ٣: ٢٢٢
٣ ـ نهج البلاغة: الخطبة (٨٦)، الفقيه ٤: ١٣٢، تحف العقول: ١٠٠
٤ ـ غرر الحكم ١: ١٦١٣/٧٨
٥ ـ غرر الحكم ١: ٧/٢٧٣
٦ ـ غرر الحكم ٢: ٢٢/١٤٨

٩٧ ـ الزّكاة

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٥٢)، الاحتجاج: ١٣٣
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٤٦)، الخصال ٢: ١٦٣
٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٣٦)، الكافي ٤: ٣
٤ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٩٩)، الكافي ٥: ٣٦
٥ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٢٩٩
٦ ـ غرر الحكم ٢: ٦٤٣/١٨٣

٩٨ ـ الزّمان (الدهر)

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٩٦)، الكافي ٨: ٢١
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١١٤)
٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢١١)، الكافي ٨: ٦٦، تحف العقول: ٩٨
٤ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٨٦)، تذكرة الخواص: ١٥٦
٥ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٧٢)، تذكرة الخواص: ١٣٣
٦ ـ دستور معالم الحكم: ٣٠
٧ ـ دستور معالم الحكم: ١٤
٨ ـ الإعجاز والإيجاز: ٢٨، أسرار البلاغة: ٨٨
٩ ـ غرر الحكم ١: ٢١١٥/١١٢
١٠ ـ غرر الحكم ١: ١٦٢٦/٧٩
١١ ـ غرر الحكم ١: ٤٢٦/٢٠٣
١٢ ـ غرر الحكم ١: ٦٣/٢٧٨
١٣ ـ غرر الحكم ٢: ١٩٠/٣٥١
١٤ ـ غرر الحكم ٢: ٤١٨/٣٦٥
١٥ ـ غرر الحكم ٢: ١٧/٣٧٢

١٦ ـ غرر الحكم ٢٢٢٣/١٢٢:١
١٧ ـ غرر الحكم ٢٥١/٢٣٦:١
١٨ ـ غرر الحكم ٤/٨٨:٢
١٩ ـ غرر الحكم ١٦/٩٣:٢
٢٠ ـ غرر الحكم ٩١٥/١٩٩

٩٩ ـ الرّثاء

١ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٢٧)
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٥٢)، الاحتجاج: ١٣٣
٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٠٥)، المستدرك ١٢٤:٢
٤ ـ دستور معالم الحكم: ٣٧
٥ ـ دستور معالم الحكم: ١٤
٦ ـ غرر الحكم ٢٩٨/١٩٤:١
٧ ـ الخصال ١٣٦:١

١٠٠ ـ الزّهد

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤٣٩)، جمع البيان ٢٤١:٩
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٨)
٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤)، زهر الآداب ٤٣:١
٤ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣١)، الكافي ٤٩:٢، حلية الأولياء ٧٤:١
٥ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٠٤)، تاريخ بغداد ١٦٢:٧
٦ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١١٣)
٧ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٩١)
٨ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٣١)، العقد الفريد ١٥٥:٢، الفقيه ٣٦٢:٣
٩ ـ نهج البلاغة: الخطبة (٨١)، الاحتجاج: ٣٥٢، دستور معالم الحكم: ١٦
١٠ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١١٣)
١١ ـ دستور معالم الحكم: ١٦
١٢ ـ دستور معالم الحكم: ١٥٦
١٣ ـ كنز الفوائد ٢٩٩:١
١٤ ـ كنز الفوائد ٣٥٠:١
١٥ ـ ابن أبي الحديد ٣٠٧:٢٠
١٦ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٦٦
١٧ ـ جامع السعادات ٤٦:٢
١٨ ـ غرر الحكم ١٨٦٧/٩٣:١
١٩ ـ غرر الحكم ١٣٠٦/٦٦:١
٢٠ ـ غرر الحكم ٧١٣/٣٥:١
٢١ ـ غرر الحكم ٥٦٩/٣٠:١
٢٢ ـ غرر الحكم ٥٤٢/٢٩:١
٢٣ ـ غرر الحكم ٥١٤/٢٨:١
٢٤ ـ غرر الحكم ١١٦٣/٥٤:١
٢٥ ـ غرر الحكم ٣٨٥/١٩٩:١
٢٦ ـ غرر الحكم ٩٤/١٨٣:١
٢٧ ـ غرر الحكم ٤٤/١٨١:١
٢٨ ـ غرر الحكم ٥٢/١٢٦:١
٢٩ ـ غرر الحكم ٣٨/٢٥٣:١
٣٠ ـ غرر الحكم ١٠٤/٢٨٠:١
٣١ ـ غرر الحكم ٥١/٢٩٢:١
٣٢ ـ غرر الحكم ١٥/٣٢٨:١
٣٣ ـ غرر الحكم ٣٢/٣٢١:١
٣٤ ـ غرر الحكم ٤٤/٢٨٦:١
٣٥ ـ غرر الحكم ١٩/٣٩٠:١
٣٦ ـ غرر الحكم ١٤/٩٣:٢
٣٧ ـ غرر الحكم ١٤٢١/٢٣٥:٢
٣٨ ـ غرر الحكم ٨٢٨/١٩٤:٢
٣٩ ـ غرر الحكم ٨٦٨/١٩٦:٢
٤٠ ـ غرر الحكم ٤٢٠/٣٦٥:٢

١٠١ ـ السّؤال

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٤٦)
٢ ـ دستور معالم الحكم: ١٧
٣ ـ العقد الفريد ٢٢٨:١
٤ ـ غرر الحكم ٢٧٣/٢٤١:٢
٥ ـ غرر الحكم ١٥٢/٣٩٧:٢
٦ ـ غرر الحكم ١٠٤/٣٧٨:١
٧ ـ غرر الحكم ١١٧/٣٢٥:٢
٨ ـ غرر الحكم ٩٢/١٠٠:٢
٩ ـ غرر الحكم ٧٢/٢٧٩:١

١٠٢ ـ السّخاء

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٥٣)، تاريخ الخلفاء
٢ ـ دستور معالم الحكم: ١٥
٣ ـ ابن أبي الحديد ٣١٠:٢٠
٤ ـ ابن أبي الحديد ٣٣٥:٢٠
٥ ـ ابن أبي الحديد ٣٣:٢٠
٦ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٥٨
٧ ـ غرر الحكم ١٧٦٦/٨٦:١
٨ ـ غرر الحكم ١٩٥٠/١٠٠:١
٩ ـ غرر الحكم ٢٥/١٠١:٢
١٠ ـ غرر الحكم ٣٣/١٤٥:٢

١٠٣ ـ السّخط

١ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٠٩)
٢ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٨٣)
٣ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٦١)
٤ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٩٢)
٥ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٢٧)
٦ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٢٨)
٧ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٦)، مجمع الأمثال ٤٥٢:٢
٨ ـ غرر الحكم ٤٠١/٢:١١
٩ ـ غرر الحكم ٤٩٢/١٧٤:٢
١٠ ـ غرر الحكم ١٣٨٢/٢٣٣:٢

١٠٤ ـ السِّرّ

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٦)، زهر الآداب ٤٣:١
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٦٢)، مشكاة الأنوار ٢٩١
٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤٨)
٤ ـ دستور معالم الحكم: ٢٤
٥ ـ دستور معالم الحكم: ٧٢
٦ ـ دستور معالم الحكم: ١٦
٧ ـ ابن أبي الحديد ٣٤٤:٢٠
٨ ـ ابن أبي الحديد ٣٤١:٢٠
٩ ـ ابن أبي الحديد ٣٣٩:٢٠
١٠ ـ ابن أبي الحديد ٣٣٧:٢٠
١١ ـ غرر الحكم ٥/٣٢٤:١
١٢ ـ غرر الحكم ٦٥/٣٩٦:١
١٣ ـ غرر الحكم ٨٠/٣٩٧:١
١٤ ـ غرر الحكم ٣٣/١١٥:٢
١٥ ـ غرر الحكم ١٦١/٢٥٧:٢
١٦ ـ غرر الحكم ١٤٨٣/٢٤٠:٢
١٧ ـ غرر الحكم ١٢٨٧/٢٢٥:٢
١٨ ـ غرر الحكم ١١٤٤/٢١٥:٢
١٩ ـ غرر الحكم ٤/٢٧٨:٢
٢٠ ـ غرر الحكم ٢٦٣/٢٧٧:٢
٢١ ـ غرر الحكم ١١٦/٢٢٥:٢
٢٢ ـ غرر الحكم ١٧/٣١٩:٢

١٠٥ ـ الشّرور

١ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٠٣)
٢ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٢٢)
٣ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٦٦)
٤ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٥٧)
٥ ـ دستور معالم الحكم: ٣٢
٦ ـ غرر الحكم ٢٠٤٥/١٠٧:١
٧ ـ غرر الحكم ١٢٥/٣٩٦:١
٨ ـ غرر الحكم ٤٥/٣٩٤:١
٩ ـ غرر الحكم ١١٢٦/٥٢:١

١٠٦ ـ السّريرة

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤٢٣)
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٢٣)
٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤٢)
٤ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٢٠)
٥ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١١٣)
٦ ـ غرر الحكم ٥٧٠/١٧٩:٢
٧ ـ غرر الحكم ١٦/٤١٠:١
٨ ـ غرر الحكم ١٥/٣٧٢:١

١٠٧ ـ الشّهادة

١ ـ نهج البلاغة: الخطبة (٨٦)، الفقيه ١٣٤:١، تحف العقول: ١٠٠
٢ ـ دستور معالم الحكم: ١٠٠

٣ ـ ابن أبي الحديد ٣٠٧:٢٠
٤ ـ ابن أبي الحديد ٣٠٦:٢٠
٥ ـ ابن أبي الحديد ٣٠٢:٢٠
٦ ـ مستدرك نهج البلاغة ١٦٨
٧ ـ غرر الحكم ١١٦٥/٥٤:١
٨ ـ غرر الحكم ١٣٤٠/٦٣:١
٩ ـ غرر الحكم ١٦٣/٦٨:١
١٠ ـ غرر الحكم ١٢/٣٩٢:١
١١ ـ غرر الحكم ٧٣/٣٩٦:١
١٢ ـ غرر الحكم ١٦٠/٢٥٧:٢
١٣ ـ غرر الحكم ٤٧/٢٥٠:٢
١٤ ـ غرر الحكم ٥١/٩٧:٢
١٥ ـ غرر الحكم ٢٥/٣٣:٢
١٦ ـ الخصال ٥:١

١٠٨ ـ الشفقة

١ ـ نهج البلاغة، الحكمة (٢١١)
٢ ـ نهج البلاغة، الحكمة (٢٢٤)، العقد الفريد ٢٧٩:٢، عيون الأخبار ٢٨٤:١
٣ ـ نهج البلاغة، الحكمة (٣٥٢)، الاحتجاج ١٣٣
٤ ـ دستور معالم الحكم ٧٤
٥ ـ دستور معالم الحكم ٢٤، الإعجاز والإيجاز ٣٤
٦ ـ الإعجاز والإيجاز ٣٣
٧ ـ كنز الفوائد ١٩٩:١
٨ ـ ابن أبي الحديد ٣٤٠:٢٠
٩ ـ غرر الحكم ٨٨٤/٤٣:١
١٠ ـ غرر الحكم ٣٦٥/٢٣:١
١١ ـ غرر الحكم ٢٥/١٦١:١
١٢ ـ غرر الحكم ٣٨/٣١٢:١
١٣ ـ غرر الحكم ٩٧/٣٩٨:١
١٤ ـ غرر الحكم ٩٥/٣٩٨:١
١٥ ـ غرر الحكم ٢٣٣/١٦٠:٢
١٦ ـ غرر الحكم ٢٢٢/١٦٠:٢

١٠٩ ـ السلامة

١ ـ دستور معالم الحكم ٢٧
٢ ـ غرر الحكم ٣٣٨/١٦٥:٢، الإعجاز والإيجاز ٣٣، كنز الفوائد ٨٣:٢
٣ ـ أسرار البلاغة ٨٩
٤ ـ كنز الفوائد ٣٢٠:١
٥ ـ ابن أبي الحديد ٣٠٣:٢٠
٦ ـ غرر الحكم ١٢٦/٣٤٧:٢
٧ ـ غرر الحكم ٣٩٥/١٦٩:٢
٨ ـ غرر الحكم ٣٩٦/١٦٩:٢
٩ ـ غرر الحكم ٤٩٥/١٧٥:٢
١٠ ـ غرر الحكم ٥٩٧/١٨٦:٢
١١ ـ غرر الحكم ١١٧٢/٢١٦:٢
١٢ ـ غرر الحكم ٥٠٦/١٧٥:٢
١٣ ـ غرر الحكم ٣٦٧/١٦٢:٢

١١٠ ـ الشُّحّ

١ ـ نهج البلاغة، الحكمة (٣٣)، فروع الكافي، ج ٤، ص ٤١، بحار الأنوار ج ٦٩، ص ٨٩، خصال الصدوق ج ١ ص ٦٥٦
٢ ـ نهج البلاغة، الرسالة (٥٣)
٣ ـ نهج البلاغة، الرسالة (٥٣)
٤ ـ نهج البلاغة، الحكمة (١٢٠)، عقد الفريد ج ٣، ص ٣١٥، عيون الأخبار ج ١٠، ص ٢٥
٥ ـ دستور معالم الحكم ٦٩
٦ ـ غرر الحكم ٢١٠٦/١١١:١
٧ ـ غرر الحكم ٦/١٤٤:١
٨ ـ غرر الحكم ١٤٢٣/٢٣٦:٢
٩ ـ غرر الحكم ١٢٠٨/٢١٩:٢

١١١ ـ السُّنّة

١ ـ نهج البلاغة، الخطبة (٩١)
٢ ـ نهج البلاغة، الخطبة (٩٤)
٣ ـ نهج البلاغة، الخطبة (١٠٥)،
٤ ـ نهج البلاغة، الخطبة (١٤٥)،
٥ ـ نهج البلاغة، الخطبة (١٤٩)، الرسالة (٢٣)
٦ ـ نهج البلاغة، الخطبة (١٩٢)
٧ ـ نهج البلاغة، الحكمة (١٢٣)،
٨ ـ نهج البلاغة، الحكمة (٣١)، الكافي ٤٩:٢، حلية الأولياء ٧٤:١
٩ ـ نهج البلاغة، الرسالة (٧٧)، التمهيد ٤٤٤:١
١٠ ـ نهج البلاغة، الخطبة (١١٠)، علل الشرائع ١١٤
١١ ـ مستدرك نهج البلاغة ١٧٦
١٢ ـ نهج البلاغة، الخطبة (١٦٦)
١٣ ـ مستدرك نهج البلاغة ١٧٩
١٤ ـ غرر الحكم ١٠٠/٧٢:٢
١٥ ـ غرر الحكم ٣٣/٧:٢
١٦ ـ غرر الحكم ١٤٥/٢٥٦:٢
١٧ ـ نهج البلاغة، الرسالة (٥٣)

١١٢ ـ السَّيِّئة

١ ـ نهج البلاغة، الحكمة (٤٦)، العقد الفريد ١٤٧:١
٢ ـ نهج البلاغة، الحكمة (٣١)، الكافي ٤٩:٢، حلية الأولياء ٧٤:١
٣ ـ نهج البلاغة، الحكمة (٤٢)، تاريخ الطبري ٣٤٧:٦
٤ ـ مستدرك نهج البلاغة ١٧٢
٥ ـ غرر الحكم ٧٧٦/٣٨:١
٦ ـ غرر الحكم ١٥٥٩/٧٥:١
٧ ـ غرر الحكم ١٨/٣٦٠:١
٨ ـ غرر الحكم ٥٦/٢٧٧:١
٩ ـ غرر الحكم ٣١/٤٠٤:١
١٠ ـ غرر الحكم ٢٢/٥٣:٢
١١ ـ غرر الحكم ٩٧٤/٢٠٣:٢
١٢ ـ غرر الحكم ١٠/٢٩٥:٢
١٣ ـ غرر الحكم ١٧٢/٣٢٩:٢

١١٣ ـ الشُّبهة

١ ـ نهج البلاغة، الخطبة (٣٨)
٢ ـ نهج البلاغة، الخطبة (٢٢)
٣ ـ نهج البلاغة، الخطبة (٢)
٤ ـ نهج البلاغة، الخطبة (٨٨)
٥ ـ نهج البلاغة، الحكمة (١١٣)، العقد الفريد ٢٥٢:٢، الكافي ١٧:٨
٦ ـ نهج البلاغة، الخطبة (١٤٨)، غرر الحكم ٢٠/١١٨:٢
٧ ـ غرر الحكم ٨٣/١٣٦:٢
٨ ـ غرر الحكم ٢٢/٢٩٦:٢

١١٤ ـ الشجاعة

١ ـ نهج البلاغة، الحكمة (٤٧)، مجمع الأمثال ٤٥٠:٢
٢ ـ نهج البلاغة، الحكمة (٤)، زهر الآداب ٤٣:١، دستور معالم الحكم ١٥
٣ ـ الكامل في اللغة والأدب ٢١٣:١
٤ ـ مستدرك نهج البلاغة ١٦٢
٥ ـ غرر الحكم ١٧٠٢/٨٢:١
٦ ـ غرر الحكم ١٦٧٩/٨١:١
٧ ـ غرر الحكم ٦٢٣/٣٢:١ و ٦٢٢
٨ ـ غرر الحكم ١٢٧/١٥:١ و ١٢٦
٩ ـ غرر الحكم ٩/٢٢:٢
١٠ ـ غرر الحكم ٢٤/٢٢١:١
١١ ـ غرر الحكم ٣٠/١٤٤:٢
١٢ ـ غرر الحكم ٨٩/٢٨٣:٢

١١٥ ـ الشرّ

١ ـ نهج البلاغة، الحكمة (١٧٨)، مجموعة ورّام ٣٤:١
٢ ـ نهج البلاغة، الحكمة (٣٢٧)، الكافي ١٨:٨
٣ ـ نهج البلاغة، الحكمة (٣١٤)، مجمع الأمثال ٣٠٦:١
٤ ـ نهج البلاغة، الحكمة (٣٧٧)، العقد الفريد ١٣٩:٣
٥ ـ نهج البلاغة، الحكمة (١٥٨)
٦ ـ نهج البلاغة، الحكمة (٣٢)، أمالي القالي ٥٣:٢
٧ ـ نهج البلاغة، الحكمة (٤٢٢)
٨ ـ دستور معالم الحكم ٦٨
٩ ـ دستور معالم الحكم ٦٨
١٠ ـ أسرار البلاغة ٩٠
١١ ـ كنز الفوائد ٣٦٨:١

١٢ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٢٤١
١٣ ـ نثر الدرّ ١: ٢٨٥
١٤ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٢٥٦
١٥ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٢٥٨
١٦ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٢٥٨
١٧ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٢٧٢
١٨ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٢٨٥
١٩ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣٠٦
٢٠ ـ غرر الحكم ١: ٢٢٩/٢٢١٤
٢١ ـ غرر الحكم ١: ٢١٨/٢١٦٩
٢٢ ـ غرر الحكم ١: ٩٨/١٩٢٥
٢٣ ـ غرر الحكم ١: ٩٦/٢ ١٩
٢٤ ـ غرر الحكم ١: ٣٥/٦٩٦
٢٥ ـ غرر الحكم ١: ٢٧/٤٧٤
٢٦ ـ غرر الحكم ١: ١٠٥/٢٠٣٧
٢٧ ـ غرر الحكم ١: ١٢٨/٧٨
٢٨ ـ غرر الحكم ١: ١٥٥/١٥
٢٩ ـ غرر الحكم ١: ١٦٥/٨٣
٣٠ ـ غرر الحكم ١: ١٦٠/١٨
٣١ ـ غرر الحكم ١: ٢١٧/٧٤
٣٢ ـ غرر الحكم ١: ٣٠٤/٢٣
٣٣ ـ غرر الحكم ٢: ١٧٦/٥٣٣
٣٤ ـ غرر الحكم ٢: ١٨٦/٦٩٠
٣٥ ـ غرر الحكم ٢: ١٣٥/٥٦
٣٦ ـ غرر الحكم ٢: ٢٩٧/١١٨٢
٣٧ ـ غرر الحكم ٢: ٢٠٧/١٠٤١
٣٨ ـ غرر الحكم ١: ٤٠٥/٥٥
٣٩ ـ غرر الحكم ١: ٤٠٥/٦٠
٤٠ ـ غرر الحكم ١: ٤٠٦/٦٩
٤١ ـ غرر الحكم ٢: ٢٨٢/٧٧

١١٦ ـ الشّرف

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٤٣)، العقد الفريد ٢: ٢٥٢، الكافي ٨: ١٧٨
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٧٦)، الإعجاز والإيجاز ٢٩، أسرار البلاغة
٣ ـ دستور معالم الحكم ١٠٦
٤ ـ أسرار البلاغة ٨٩
٥ ـ أسرار البلاغة ٩٠، الإعجاز والإيجاز ٣٠
٦ ـ كنز الفوائد ١: ٣٢٠
٧ ـ نثر الدرّ ١: ٢٨٥
٨ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣٣٥
٩ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣٠٥
١٠ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٧٩
١١ ـ غرر الحكم ١: ٣٨/٧٨٤
١٢ ـ غرر الحكم ١: ٧٧/١٥٩٢
١٣ ـ غرر الحكم ١: ٤٠٧/٥
١٤ ـ غرر الحكم ٢: ٢٧/٦
١٥ ـ غرر الحكم ٢: ٣٠٢/٩٧٣
١٦ ـ غرر الحكم ٢: ١٧٦/٥١٨
١٧ ـ غرر الحكم ٢: ٣٦٢/٣٧٩

١١٧ ـ الشّرك

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٥٢)، الاحتجاج ١٣٣
٢ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٣١)، العقد الفريد ٣: ١٥٥، الفقيه ٣: ٣٦٣
٣ ـ نهج البلاغة: الخطبة ١٠٩، إثبات الوصية ١٠٣
٤ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٧٦)، الخصال ٢: ٤٤٣، المحاسن ٦
٥ ـ نهج البلاغة: الخطبة ١٨٦، الفقيه ١: ١٣٢، عيون الأخبار ١
٦ ـ المواعظ للصدوق ١١٤
٧ ـ غرر الحكم ١: ٢٣٣/٩
٨ ـ غرر الحكم ١: ١٨/٤٦
٩ ـ غرر الحكم ١: ١٧/١٨٢
١٠ ـ غرر الحكم ٢: ١٩٤/١٣٣

١١٨ ـ الشّفاعة

١ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٧٦)،
٢ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٩٥)
٣ ـ شرح ابن أبي الحديد ٢٠: ٢٩٦، الإعجاز والإيجاز ٢٩، أسرار البلاغة ٨٩
٤ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٦٣)، الإعجاز والإيجاز ٢٩
٥ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٧١)، أسرار البلاغة ٨٩
٦ ـ غرر الحكم ١: ١٤٦/٣٣
٧ ـ غرر الحكم ١: ١٣٢/٢٢٣٦
٨ ـ غرر الحكم ١: ٤٠٧/٧
٩ ـ غرر الحكم ١: ٤٠٩/٣٥
١٠ ـ غرر الحكم ٢: ٢٩٤/٥٨
١١ ـ غرر الحكم ٢: ٣٥٢/٢٣٣

١١٩ ـ الشّكّ

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣١)، الكافي ٢: ٣٩٢، حلية الأولياء ١: ٧٤
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٩٧)، مجمع الأمثال ٢: ٤٥٥
٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٢٦)،
٤ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٧٤)، تاريخ ابن عساكر ١٢: ١٩٢
٥ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٣١)، المستقصى ٢: ٩٩
٦ ـ كنز الفوائد ١: ٢٧٩، ابن أبي الحديد ٢٠: ٣٣٢
٧ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٧٩
٨ ـ غرر الحكم ١: ٣٨/٧٧٥
٩ ـ غرر الحكم ١: ٣٨/٧٧٣
١٠ ـ غرر الحكم ١: ٣٧/٧٤٨
١١ ـ غرر الحكم ١: ٦٦/١٤٩
١٢ ـ غرر الحكم ١: ١٢٨٩
١٣ ـ غرر الحكم ١: ٩٧/١٩٦٦
١٤ ـ غرر الحكم ١: ٢٩٩/٣٨٤
١٥ ـ غرر الحكم ١: ٢٧٢/٣
١٦ ـ غرر الحكم ١: ٢٩٥/٩٤
١٧ ـ غرر الحكم ١: ٣٢١/٣٣
١٨ ـ غرر الحكم ١: ٤٠٥/٥٢
١٩ ـ غرر الحكم ٢: ١٦٦/٣٤٤
٢٠ ـ غرر الحكم ٢: ٢١٨/١٣٠٢
٢١ ـ غرر الحكم ٢: ٢٦٣/٨٠
٢٢ ـ غرر الحكم ٢: ١٦٦/٣٥٢

١٢٠ ـ الشّكر

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٣٧)، الكافي ٢: ٦٨
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤٣٥).
٣ ـ نهج البلاغة: الخطبة (٨١)، الاحتجاج ٢٥٧.
٤ ـ دستور معالم الحكم ٢٣
٥ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣٢٧
٦ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣١٤
٧ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٢٨٥
٨ ـ غرر الحكم ١: ١٢٠/٢٤٠٠
٩ ـ غرر الحكم ١: ٦٦/١٣٩٦
١٠ ـ غرر الحكم ١: ٦٤/١٣٤٧
١١ ـ غرر الحكم ١: ٢٩/٥٢٣
١٢ ـ غرر الحكم ١: ٢٥/٤٣٩
١٣ ـ غرر الحكم ١: ١٤٨/٥٨
١٤ ـ غرر الحكم ١: ١٢٩/٩٨
١٥ ـ غرر الحكم ١: ١٨٩/٢٦٦
١٦ ـ غرر الحكم ١: ١٨٨/١٨٧
١٧ ـ غرر الحكم ١: ٢٩٠/٥٢٣
١٨ ـ غرر الحكم ١: ٢٧٧/٤٩
١٩ ـ غرر الحكم ١: ٣٩١/٤١
٢٠ ـ غرر الحكم ١: ٣٣٣/٣
٢١ ـ غرر الحكم ١: ٣٨٦/٤٣
٢٢ ـ غرر الحكم ١: ٣٩٠/٣٤
٢٣ ـ غرر الحكم ١: ٤٠١/١٦
٢٤ ـ غرر الحكم ١: ٤٠١/١٤
٢٥ ـ غرر الحكم ١: ٤٠٠/٨
٢٦ ـ غرر الحكم ١: ٤٠١/١٢
٢٧ ـ غرر الحكم ٢: ٦٩/٧٣
٢٨ ـ غرر الحكم ٢: ٢٣٨/١٤٥٠
٢٩ ـ غرر الحكم ٢: ٢٣٧/١٤٤٧
٣٠ ـ غرر الحكم ٢: ١٣٠/٣٣
٣١ ـ غرر الحكم ٢: ١٣٠/٣٤

١٢١ ـ الشّكوى

١ ـ نهج البلاغة: الرسالة (١٥)
٢ ـ نهج البلاغة: الخطبة (٧٣)

٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٢٨)، تذكرة الخواص: ١٤٤
٤ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤٢)، تاريخ الطبري ٦: ٢٤٧
٥ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤٢٧)
٦ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٠٥)
٧ ـ غرر الحكم ٢٤٧/١٤٣:١
٨ ـ غرر الحكم ١٧/١٣٣:٢
٩ ـ غرر الحكم ٤٧٤/٢٠٦:١

١٢٢ ـ الشُّهْرَة

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤٤٩)، مجمع الأمثال ٢: ٤٥٣
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٥٨)، مجمع الأمثال ٢: ٤٥٥
٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣١)، الكافي ٢: ٤٩، حلية الأولياء ١: ٧٤
٤ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٧٦)، الكافي ٢: ٤٤٣، المحاسن ٦
٥ ـ دستور معالم الحكم ٢٨
٦ ـ دستور معالم الحكم ١٥١
٧ ـ الإعجاز والإيجاز ٣٣
٨ ـ الإعجاز والإيجاز ٣٠، أسرار البلاغة ٩٠
٩ ـ الإعجاز والإيجاز ٢٩، ابن أبي الحديد ٢٠: ٣٤٢
١٠ ـ كنز الفوائد ١: ٢٠٠
١١ ـ كنز الفوائد ١: ٢٥٠
١٢ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣٢٨
١٣ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣٢٨
١٤ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٢٥٦
١٥ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٢٥٨
١٦ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٦٩
١٧ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٧٢
١٨ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٧٢
١٩ ـ غرر الحكم ١٩١٠/٩٧:١
٢٠ ـ غرر الحكم ١٤٩٦/٧٢:١
٢١ ـ غرر الحكم ١ ٩٦٥/٤٥
٢٢ ـ غرر الحكم ١ ٥٠٤/٢٨
٢٣ ـ غرر الحكم ٢١٤/١٤٠:١
٢٤ ـ غرر الحكم ٤٩/١٢٦:١
٢٥ ـ غرر الحكم ١ ١١٤/١٦٩
٢٦ ـ غرر الحكم ٣١١/١٩٥:١
٢٧ ـ غرر الحكم ٨٩/٢٧٩:١
٢٨ ـ غرر الحكم ٦٥/٣٦٤:١
٢٩ ـ غرر الحكم ١٩/٢٤٣:١
٣٠ ـ غرر الحكم ١٥/٢٧٦:١
٣١ ـ غرر الحكم ٦١/٢٨٧:١
٣٢ ـ غرر الحكم ٤٣/١٣:٢
٣٣ ـ غرر الحكم ٣٧/١٢:٢
٣٤ ـ غرر الحكم ١٥/٤٠:٢
٣٥ ـ غرر الحكم ٦٤/٥١:٢
٣٦ ـ غرر الحكم ٤٣/٧٥:٢
٣٧ ـ غرر الحكم ١٩/٩٣:٢
٣٨ ـ غرر الحكم ٢٠٨/١٦٤:٢
٣٩ ـ غرر الحكم ٣٧٧/١٦٨:٢
٤٠ ـ غرر الحكم ١٢٥/٢٨٥:٢
٤١ ـ غرر الحكم ٢٠٩/١٨٧:٢
٤٢ ـ غرر الحكم ٤٧٩/٣٦٩:٢
٤٣ ـ غرر الحكم ٢٩١/٣٥٦:٢

١٢٣ ـ الصبر

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٤٤)، الخصال ٢: ٤١٢
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٥٥)، الكافي ٢: ٩٠، نثر الدرّ ١: ٢٧٦
٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٩١)، البيان والتبيين ٣: ١٧٥
٤ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤١٣)
٥ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٨٩)
٦ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢١١)، الكافي ٨: ١٦٦، تحف العقول ٩٨
٧ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٥٣)، الطراز ٣: ١٢٩
٨ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤)، زهر الآداب ١: ٣٤، دستور معالم الحكم ١٥
٩ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١١٣)
١٠ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣١)، الكافي ٢: ٤٩، حلية الأولياء ١: ٧٤
١١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٨٢)، العقد الفريد ٣: ١٤٧
١٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٩٦)، مجمع الأمثال ٢: ٤٥٤، الكافي ٨: ٢١
١٣ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٣١)، العقد الفريد ٣: ١٥٥، الفقيه ٣: ٣٦٢
١٤ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٣١)، دستور معالم الحكم ٧٠
١٥ ـ نهج البلاغة: الخطبة (٢٦)
١٦ ـ نهج البلاغة: الخطبة (٩٨)، إرشاد المفيد ١٥٧
١٧ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٨٨)، الإعجاز والإيجاز ٣٢
١٨ ـ دستور معالم الحكم ٢٦
١٩ ـ دستور معالم الحكم ٢٢
٢٠ ـ دستور معالم الحكم ٢٢
٢١ ـ الكامل في اللغة والأدب ٢: ٣
٢٢ ـ كنز الفوائد ١: ١٣٩
٢٣ ـ كنز الفوائد ١: ١٣٩
٢٤ ـ كنز الفوائد ١: ١٣٩
٢٥ ـ كنز الفوائد ١: ١٣٩
٢٦ ـ كنز الفوائد ١: ٢٩٩
٢٧ ـ نثر الدرّ ١: ٢٨٥
٢٨ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣٤١
٢٩ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٢٧٨
٣٠ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٦٧
٣١ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٧٥
٣٢ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٨٤
٣٣ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٨٦
٣٤ ـ غرر الحكم: ٢٧٠/١٩:١
٣٥ ـ غرر الحكم: ١٨٤٦/٦٩:١
٣٦ ـ غرر الحكم: ١٥٥٩/٨٦:١
٣٧ ـ غرر الحكم:
٣٨ ـ غرر الحكم: ١٢٩٥/٦١:١
٣٩ ـ غرر الحكم: ٨١٥/٤٠:١
٤٠ ـ غرر الحكم ١ ٨١١/٣٩
٤١ ـ غرر الحكم: ٧٣٠/٣٦:١
٤٢ ـ غرر الحكم: ٢١١٨/١١٣:١
٤٣ ـ غرر الحكم: ١٩٤٩/١٠٠:١
٤٤ ـ غرر الحكم: ١٨٩٦/٦٦:١
٤٥ ـ غرر الحكم: ١ ١٨٩١/٩٥
٤٦ ـ غرر الحكم: ٩/٢٦٠:١
٤٧ ـ غرر الحكم: ٢٢٠/٣٢:١
٤٨ ـ غرر الحكم: ٧/٢٤٩:١
٤٩ ـ غرر الحكم: ٢٠٥/١٨٩:١
٥٠ ـ غرر الحكم: ٦٩/١٨٢:١
٥١ ـ غرر الحكم: ١٢٧/١٣١:١
٥٢ ـ غرر الحكم: ٨/٣٣٧:١
٥٣ ـ غرر الحكم: ٩/٣٢٧:١
٥٤ ـ غرر الحكم: ١ ٥٦/٢٤٠
٥٥ ـ غرر الحكم: ٥٧/٢٤٠:١
٥٦ ـ غرر الحكم: ٥/٣٦٧:١
٥٧ ـ غرر الحكم: ٣٢/١٠:٢
٥٨ ـ غرر الحكم: ٥٤/٢٢:٢
٥٩ ـ غرر الحكم: ٣١٦/٢٥٨:٢
٦٠ ـ غرر الحكم: ١٤٥/٢٦٦:٢
٦١ ـ غرر الحكم: ١٥٩/٢٥٧:٢
٦٢ ـ غرر الحكم: ١٤٨٩/٢٤٠:٢
٦٣ ـ غرر الحكم: ١٣٣٣/٢٢٩:٢
٦٤ ـ غرر الحكم: ١٠٥٦/٢٠٨:٢
٦٥ ـ غرر الحكم: ٢٩٠/١٦٣:٢
٦٦ ـ غرر الحكم: ٨٠/١٥٣:٢

١٢٤ ـ الصحّة

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٨٨)، أمالي الطوسي ١: ١٤٥، المحاسن ٣٤٥
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٥٦)
٣ ـ الإعجاز والإيجاز ٢٨، أسرار البلاغة ٨٩
٤ ـ التمثيل والمحاضرة ١٨
٥ ـ دستور معالم الحكم ٢٢
٦ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣٤١
٧ ـ غرر الحكم ١ ١٣٣/١٨٥
٨ ـ غرر الحكم ٥٠/٢٩٢:١

٩ ـ غرر الحكم ١١٦/٢٩٦:١

١٢٥ ـ الصداقة

١ ـ نهج البلاغة الحكمة (٢٨)، عيون الأخبار ٧٩:٣
٢ ـ نهج البلاغة الحكمة (٢١٨)
٣ ـ نهج البلاغة الحكمة (٢٩٥)، العقد الفريد ٣٠٦:٢
٤ ـ نهج البلاغة الحكمة (٢٣٩)
٥ ـ دستور معالم الحكم ٧
٦ ـ دستور معالم الحكم ٣٦
٧ ـ نثر الدرّ ٣٠٥:١
٨ ـ ابن أبي الحديد ٣٠٢:٢٠
٩ ـ غرر الحكم ٧١/٣٧٦:١
١٠ ـ غرر الحكم ٦١٦/١٨٢:٢
١١ ـ غرر الحكم ١٣٢٢/٢٢٨:٢
١٢ ـ غرر الحكم ٢٤٩٣/٢٤٠:٣
١٣ ـ غرر الحكم ١٩٠/٣٣١:٢
١٤ ـ غرر الحكم ١٥١٦/٧٣:١

١٢٦ ـ الصدق

١ ـ نهج البلاغة الحكمة (٤٧)، مجمع الأمثال ٤٥٠:٢
٢ ـ نهج البلاغة الحكمة (٤٢)، تاريخ الطبري ٣٤٧:٦
٣ ـ نهج البلاغة الحكمة (٤٥٨)
٤ ـ نهج البلاغة الرسالة (٥٣)، دعائم الاسلام ٣٥٠:١
٥ ـ نهج البلاغة الرسالة (٣١)، أنساب الأشراف ١٥٤:٢
٦ ـ نهج البلاغة الخطبة (٤١)، مطالب السؤول ١٧٠:١
٧ ـ دستور معالم الحكم ٢٨
٨ ـ كنز الفوائد ١٤:٢
٩ ـ كنز الفوائد ١٤:٢
١٠ ـ ابن أبي الحديد ٢٩٦:٢٠
١١ ـ ابن أبي الحديد ٣٠٤:٢٠
١٢ ـ مستدرك نهج البلاغة ١٧٩
١٣ ـ غرر الحكم ٢٦٤٣/١١٥:١
١٤ ـ غرر الحكم ١٥٨٨/٧٧:١
١٥ ـ غرر الحكم ١٤٨٩/٧١:١
١٦ ـ غرر الحكم ١١٦٦/٥٣:١
١٧ ـ غرر الحكم ١١٥٨/٥٣:١
١٨ ـ غرر الحكم ٥١٣/٢٨:١
١٩ ـ غرر الحكم ١٠٢/١٤:١ ـ ١٠٣
٢٠ ـ غرر الحكم ٨٤٩/٤١:١
٢١ ـ غرر الحكم ١٢٧/٢٨٢:١
٢٢ ـ غرر الحكم ١٩/٣٢٦:١
٢٣ ـ غرر الحكم ٥٨/٣٥١:١
٢٤ ـ غرر الحكم ١٦/٤٠٨:١
٢٥ ـ غرر الحكم ٥٩/٢٢:٢

٢٦ ـ غرر الحكم ١٩/٤٢:٢
٢٧ ـ غرر الحكم ٣١/١١٨:٢
٢٨ ـ غرر الحكم ٢٦٧/٣٥٥:٢
٢٩ ـ غرر الحكم ٣٠٠/١٨٧:٢
٣٠ ـ غرر الحكم ٨٣٠/١٩١:٢
٣١ ـ غرر الحكم ١٥/٢٧٩:٢

١٢٧ ـ الصدقة

١ ـ نهج البلاغة الحكمة (٢٥٨)، الإعجاز والإيجاز ٣٠، أسرار البلاغة ٩٠
٢ ـ نهج البلاغة الحكمة (١٣٧)
٣ ـ نهج البلاغة الحكمة (٧)، عين الحقول
٤ ـ نهج البلاغة الحكمة (١٤٦)، الفصول ١٦٢:٢
٥ ـ ابن أبي الحديد ٢٥٨:٢٠
٦ ـ ابن أبي الحديد ٢٧٦:٢٠
٧ ـ مستدرك نهج البلاغة ١٧٤
٨ ـ مستدرك نهج البلاغة ١٨٧
٩ ـ غرر الحكم ٢٢٢٨/١٢٣:١
١٠ ـ غرر الحكم ١٧١٩/٨٣:١
١١ ـ غرر الحكم ١٥٥٥/٧٥:١
١٢ ـ غرر الحكم ١٥٥٢/٧٥:١
١٣ ـ غرر الحكم ١١٠٦/٥١:١
١٤ ـ غرر الحكم ٨٧٤/٢٢٦:١
١٥ ـ غرر الحكم ٦١/٢٩٣:١
١٦ ـ غرر الحكم ٥/٣٠٦:١
١٧ ـ غرر الحكم ٣٨/٤١٤:١
١٨ ـ غرر الحكم ٤١/٤١٥:١

١٢٨ ـ الصّلاة

١ ـ نهج البلاغة الحكمة (١٣٦)
٢ ـ نهج البلاغة الحكمة (١٩٩)
٣ ـ نهج البلاغة الرسالة (٤٧)، الكامل في اللغة والأدب ١٥٣:٢
٤ ـ كنز الفوائد ٢٩٩:١
٥ ـ ابن أبي الحديد ٣٢٩:٢٠
٦ ـ ابن أبي الحديد ٣١٣:٢٠
٧ ـ ابن أبي الحديد ٢٩٥:٢٠
٨ ـ مستدرك نهج البلاغة ١٦٣
٩ ـ غرر الحكم ٢٢٢٧/١٢٣:١
١٠ ـ غرر الحكم ٢٢٣٦/١٢٣:١
١١ ـ غرر الحكم ١٧٢٢/٨٤:١
١٢ ـ غرر الحكم ٧٦/٢٧٩:١
١٣ ـ غرر الحكم ٢٥/١٤٤:٢

١٢٩ ـ صلة الرّحم

١ ـ نهج البلاغة الخطبة (١١)
٢ ـ نهج البلاغة الخطبة (١٤٤)
٣ ـ نهج البلاغة الحكمة (٢٥٢)
٤ ـ جامع السعادات، ج ٢، باب صلة الرحم

٥ ـ جامع السعادات، ج ٢، باب قطيعة الرحم
٦ ـ دستور معالم الحكم ٢٨
٧ ـ دستور معالم الحكم ٧٣
٨ ـ دستور معالم الحكم ٩٤
٩ ـ الإعجاز والإيجاز ٣٤
١٠ ـ مستدرك نهج البلاغة ١٧٦
١١ ـ مستدرك نهج البلاغة ١٧٤
١٢ ـ غرر الحكم ٣٧٥/٢٣٩:١
١٣ ـ غرر الحكم ٣٦/٤١٤:١
١٤ ـ غرر الحكم ٣٥/٤١٤:١
١٥ ـ غرر الحكم ٤٢/٤١٥:١
١٦ ـ غرر الحكم ٦٨/٤١٦:١
١٧ ـ غرر الحكم ٦٩/٤١٦:١
١٨ ـ غرر الحكم ٧٤/٤١٧:١
١٩ ـ غرر الحكم ٧٢/٤١٧:١
٢٠ ـ غرر الحكم ٧٣/٤١٧:١
٢١ ـ غرر الحكم ٤٥/٥٥:٢
٢٢ ـ غرر الحكم ٤٢٥/٢٠٣:١
٢٣ ـ غرر الحكم ١٧/٢٩٩:١
٢٤ ـ غرر الحكم ٥٧/٧٦:٢
٢٥ ـ غرر الحكم ٧٠/٧٧:٢
٢٦ ـ غرر الحكم ٧١/٧٧:٢
٢٧ ـ غرر الحكم ٢٢/١٣٣
٢٨ ـ غرر الحكم ٥/١٣٢:٢
٢٩ ـ غرر الحكم ١٢٤/٤٦٦:٢

١٣٠ ـ الصّلح

١ ـ نهج البلاغة الحكمة (٨٩)، الكافي ٣٠٧:٨، الفقيه ٢٨٣:٤
٢ ـ نهج البلاغة الرسالة (٥٣)، دعائم الاسلام ٣٥٠:١
٣ ـ مستدرك نهج البلاغة ١٧٩
٤ ـ غرر الحكم ١٣٠/٢٥٥:٢
٥ ـ غرر الحكم ١٣٤٦/٢٢٩:٢
٦ ـ غرر الحكم ١١٢/٢٥٤:٢
٧ ـ غرر الحكم ١٢٠/١٣٠:٦

١٣١ ـ الصّمت

١ ـ نهج البلاغة الحكمة (١٨٢)، تحف العقول ٤٩
٢ ـ نهج البلاغة الحكمة (٢٢٤)، عيون الأخبار ٢٨٤:١، العقد الفريد ٢٧٩:٢
٣ ـ دستور معالم الحكم ١٨
٤ ـ دستور معالم الحكم ٢٤
٥ ـ نهج البلاغة الرسالة (٣١)، دستور معالم الحكم ١٨
٦ ـ البيان والتبيين ١٦٥:٢، نثر الدر ٢٧٩:١
٧ ـ التمثيل والمحاضرة ٣
٨ ـ كنز الفوائد ١٤:٢

٩ ـ كنز الفوائد ٢: ١٤
١٠ ـ كنز الفوائد ٢: ١٤
١١ ـ كنز الفوائد ٢: ٨٣
١٢ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣٠٨
١٣ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٢٨٥
١٤ ـ نثر الدرّ ١: ٣١٨
١٥ ـ مستدرك نهج البلاغة ١٦٨
١٦ ـ غرر الحكم ١: ٩٣/ ١٨٥٢
١٧ ـ غرر الحكم ١: ٧٠/ ١٤٥٧
١٨ ـ غرر الحكم ١: ١٤/ ١٠٦ و١٠٧
١٩ ـ غرر الحكم ١: ١٢٤/ ١٢
٢٠ ـ غرر الحكم ١: ١٣٦/ ٥٦
٢١ ـ غرر الحكم ١: ٢٠٢/ ٤٢
٢٢ ـ غرر الحكم ١: ٤١٥/ ٥٥
٢٣ ـ غرر الحكم ١: ٤١٦/ ٦٦
٢٤ ـ غرر الحكم ١: ٤١٦/ ٦٩
٢٥ ـ غرر الحكم ١: ٤١٦/ ٥٩
٢٦ ـ غرر الحكم ١: ٤١٦/ ٥٧

١٣٢ ـ الصوم

١ ـ نهج البلاغة، الحكمة (١٤٥)
٢ ـ نهج البلاغة، الحكمة (١٣٦)، الكافي ٥: ٩
٣ ـ نهج البلاغة، الحكمة (٢٥٢)
٤ ـ نهج البلاغة، الحكمة (٤٣٨)
٥ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٢٩٦
٦ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٢٩٩
٧ ـ مستدرك نهج البلاغة ١٨٧
٨ ـ غرر الحكم ١: ٤١٦/ ٦٢
٩ ـ غرر الحكم ١: ٨٤/ ١٧٢٣
١٠ ـ غرر الحكم ١: ٤١٧/ ٧٨
١١ ـ غرر الحكم ١: ٤١٧/ ٧٩
١٢ ـ غرر الحكم ١: ٤١٧/ ٨٠
١٣ ـ غرر الحكم ١: ٤١٦/ ٦٣
١٤ ـ غرر الحكم ١: ٤١٦/ ٦٤

١٣٣ ـ الضَّحك

١ ـ نهج البلاغة، الخطبة (١١٣)
٢ ـ نهج البلاغة، الخطبة (١٩٣)
٣ ـ نهج البلاغة، الرسالة (٣١)
٤ ـ عيون الأخبار ٣: ٢١٩
٥ ـ دستور معالم الحكم: ٧٣
٦ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٢٥٩
٧ ـ غرر الحكم ٢: ١٠٢/ ٣٣
٨ ـ غرر الحكم ٢: ١٠١/ ١٨
٩ ـ غرر الحكم ٢: ٩٧/ ٤٤
١٠ ـ غرر الحكم ١: ٣٤٩/ ١٨
١١ ـ غرر الحكم ٢: ١٦٠/ ٢٢٥
١٢ ـ غرر الحكم ٢: ١٦٥/ ٣٢٧

١٣٤ ـ الضيافة

١ ـ نهج البلاغة، الخطبة (٢٠٩)
٢ ـ نهج البلاغة، الخطبة (١٤٢)
٣ ـ جامع السعادات ٢: ١٦٦ باب الضيافة
٤ ـ جامع السعادات ٢: ١٦٧ باب الضيافة
٥ ـ جامع السعادات ٢: ١٦٧ باب الضيافة
٦ ـ غرر الحكم ١: ١٣٠/ ١١٧
٧ ـ غرر الحكم ١: ٣٢٤/ ٩
٨ ـ غرر الحكم ٢: ٦٠/ ٥٨
٩ ـ غرر الحكم ٢: ٢٥٣/ ١٠٥

١٣٥ ـ الطّاعة

١ ـ نهج البلاغة، الحكمة (٣٢١)
٢ ـ نهج البلاغة، الحكمة (٥٦)، الاحتجاج: ٣٩١
٣ ـ نهج البلاغة، الحكمة (٣٢١)، مروج الذهب ٣: ٣٦٥
٤ ـ نهج البلاغة، الحكمة (٤٢٩)
٥ ـ نهج البلاغة، الحكمة (٤١٦)، الكافي ٨: ٥٩، الخصال ١: ٥٩
٦ ـ نهج البلاغة، الحكمة (٣٨٣)، الاختصاص: ٣٣١
٧ ـ نهج البلاغة، الحكمة (١٦٥)، مروج الذهب ٣: ١٩٥
٨ ـ نهج البلاغة، الحكمة (٢٥٢)، الاحتجاج: ١٣٣
٩ ـ نهج البلاغة، الخطبة (١٨٨)، الإعجاز والإيجاز: ٣٢
١٠ ـ دستور معالم الحكم: ١٦
١١ ـ كنز الفوائد: ٢٧٨
١٢ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٢٩٨، العقد الفريد ٣: ١٤٧
١٣ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣١٦
١٤ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٧٧
١٥ ـ مستدرك نهج البلاغة ١٧٧
١٦ ـ غرر الحكم ١: ٩١/ ٢١٨
١٧ ـ غرر الحكم ١: ١٠٥/ ٢٠١٧
١٨ ـ غرر الحكم ١: ٩٦/ ١٨٩٥
١٩ ـ غرر الحكم ١: ٦٠/ ٢٩٠
٢٠ ـ غرر الحكم ١: ١٤/ ١١٤ و١١٥
٢١ ـ غرر الحكم ١: ٢٧٩/ ٨٢
٢٢ ـ غرر الحكم ١: ٢٧٣/ ٢
٢٣ ـ غرر الحكم ١: ٢٠٢/ ٥١٤
٢٤ ـ غرر الحكم ١: ١٩٦/ ٣٣٦
٢٥ ـ غرر الحكم ١: ١٩٨/ ٣٦٨
٢٦ ـ غرر الحكم ١: ١٣٩/ ١٠٠
٢٧ ـ غرر الحكم ١: ٣٩٣/ ٦٧
٢٨ ـ غرر الحكم ١: ٣٢١/ ٢٤
٢٩ ـ غرر الحكم ١: ٢٢٧/ ١١
٣٠ ـ غرر الحكم ١: ٢٣١/ ٢٠
٣١ ـ غرر الحكم ٢: ٨٢/ ٤٦
٣٢ ـ غرر الحكم ٢: ١٢/ ٣٠
٣٣ ـ غرر الحكم ٢: ١٢/ ٢٩
٣٤ ـ غرر الحكم ٢: ٦٠/ ٤٦
٣٥ ـ غرر الحكم ٢: ٢٣١/ ١٨٨
٣٦ ـ غرر الحكم ٢: ٢٣٧/ ١٤٣٨
٣٧ ـ غرر الحكم ٢: ٢٣٣/ ١٣٨٩
٣٨ ـ غرر الحكم ٢: ٢٢٤/ ١٢٧٨
٣٩ ـ غرر الحكم ٢: ٢١٠/ ١٢١١
٤٠ ـ غرر الحكم ٢: ٢٠٢/ ٩٥٦
٤١ ـ غرر الحكم ٢: ٢٩٤/ ٦٤
٤٢ ـ غرر الحكم ٢: ٢٩٨/ ٤٢
٤٣ ـ غرر الحكم ٢: ٣٧١/ ٣

١٣٦ ـ الطب والطبيب

١ ـ نهج البلاغة، الخطبة (١٠٨)
٢ ـ نهج البلاغة، الخطبة (١٢١)
٣ ـ الخصال ١: ٢٢٩
٤ ـ غرر الحكم ٢: ٢٧٣/ ٢٣
٥ ـ غرر الحكم ٢: ٣٤٦/ ٨٣
٦ ـ غرر الحكم ٢: ١٩٨/ ٨٩١
٧ ـ غرر الحكم ٢: ٢٠٢/ ٩٥٧
٨ ـ غرر الحكم ٢: ٢٣١/ ١٣٧١
٩ ـ غرر الحكم ١: ٥٨/ ١٢٤٨

١٣٧ ـ الطّمع

١ ـ نهج البلاغة، الحكمة (٢)، زهر الآداب ١: ٣١، دستور معالم الحكم: ١٥
٢ ـ نهج البلاغة، الحكمة (١٨٠)
٣ ـ نهج البلاغة، الحكمة (٢١٩)، الإعجاز والإيجاز: ٣٠، أسرار البلاغة: ٩٠
٤ ـ نهج البلاغة، الحكمة (٢٧٥)، مجمع الأمثال ٢: ٤٥٤
٥ ـ نهج البلاغة، الحكمة (١١٠)
٦ ـ دستور معالم الحكم: ٧٥
٧ ـ الإعجاز والإيجاز: ٢٩، أسرار البلاغة: ٩
٨ ـ أسرار البلاغة: ٨٩
٩ ـ ابن أبي الحديد ٢: ٢٩٣
١٠ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣٠٥
١١ ـ مستدرك نهج البلاغة ١٧٣
١٢ ـ مستدرك نهج البلاغة ١٧٥
١٣ ـ غرر الحكم ١: ١١٣/ ٢١١٧
١٤ ـ غرر الحكم ١: ٧١/ ١٤٧٨
١٥ ـ غرر الحكم ١: ٣٤/ ٦٨٤
١٦ ـ غرر الحكم ١: ٢٥٣/ ٤٧
١٧ ـ غرر الحكم ١: ١٧٣/ ٣٢
١٨ ـ غرر الحكم ١: ٣٠٠/ ١٨٢
١٩ ـ غرر الحكم ١: ٣٢٢/ ٥٢
٢٠ ـ غرر الحكم ١: ٤٣/ ٢٩

٢١ـ غرر الحكم ٢: ٨ ٩
٢٢ـ غرر الحكم ٢/٩٢٤: ١
٢٣ـ غرر الحكم ٢/ ٩٩/٢
٢٤ـ غرر الحكم ١٥/٣٠٧٢
٢٥ـ غرر الحكم ١٦٦/٣٢٩:٢

١٣٨ ـ الظّلم

نهج البلاغة، حكمة ١٨١
٢ـ نهج البلاغة، الحكمة (٣٤٩)
٣ـ نهج البلاغة، حكمة (٢٤١)
٤ـ نهج البلاغة، الرسالة (٣١)، الكافي ٢: ٤٩، حلية الأولياء ١: ٧٤
٥ـ نهج البلاغة، الرسالة (٣١)، الكافي ٢: ٤٩، حلية الأولياء ٧٥
٦ـ نهج البلاغة، الخطبة (١٧٦)، الكافي ٢: ٤٤٣، مجالس ٦
٧ـ دستور معالم الحكم ٣٢
٨ـ ابن أبي الحديد ٢٥٨: ٦
٩ـ مستدرك نهج البلاغة ١٥٩
ـ مستدرك نهج البلاغة ١٦٣
غرر الحكم ٤١/١٣٣:١، مصباح ١٠٧: ١
١١ـ غرر الحكم ١٧٦٢/٨٦: ١
١٢ـ غرر الحكم ١٧٣٦/٨٤: ١
١٣ـ غرر الحكم ١٦٧٠/٨١: ١
١٤ـ غرر الحكم ٨٥٧/٤١: ١
١٥ـ غرر الحكم ٨٤٤/٤١: ١
١٦ـ غرر الحكم ٧٦٠/٣٨: ١
١٧ـ غرر الحكم ٢٩٢/١٩٤: ١
١٨ـ غرر الحكم ٢٢/١٧٩: ١
١٩ـ غرر الحكم ٨/١٥٩: ١
٢٠ـ غرر الحكم ٣٣/١٤٦: ١
٢١ـ غرر الحكم ٢٣/٣٠٤: ١
٢٢ـ غرر الحكم ٩/٣٨٠: ١
٢٣ـ غرر الحكم ٥١: ١، ٦٤
٢٤ـ غرر الحكم ٥/٤٠٣: ١
٢٥ـ غرر الحكم ٤٨/١١٩: ٢
٢٦ـ غرر الحكم ٤٠٩/٣٦٤: ٢
٢٧ـ غرر الحكم ١٣٥/٣٣٦: ٢
٢٨ـ غرر الحكم ٧٢/٢٦٣: ٢
٢٩ـ غرر الحكم ٩١/٢٥٢: ٢
٣٠ـ غرر الحكم ٢٤/٢٤٨: ٢
٣١ـ غرر الحكم ١٠٨٦/٢١٠: ٢
٣٢ـ غرر الحكم ١٠٨٥/٢١: ٢
٣٣ـ غرر الحكم ٩٥١/٢٠٣: ٢
٣٤ـ غرر الحكم ٦٠٥/١٨٦: ٢
٣٥ـ غرر الحكم ١٧٣/١٥٧: ٢

١٣٩ ـ الظّنّ

ـ نهج البلاغة، حكمة (٣٦٠)، الكافي ٢: ٣٦٢، المحاسن ٢٢
٢ـ نهج البلاغة، حكمة (١٥٩)، عقد الفريد ٢: ١١
٣ـ نهج البلاغة، حكمة ٢٢
٤ـ نهج البلاغة، خطبة ٢٠٩
٥ـ نهج البلاغة، الحكمة (٢٤٨)، الرسالة ٥٣، الكافي ٢: ٤٩، حلية الأولياء ١: ٧٤
٦ـ نهج البلاغة، الرسالة ٥٣، دعائم الإسلام ٢٥
٧ـ دستور معالم الحكم ٧٣
٨ـ سرّ البلاغة ٩
٩ـ كنز الفوائد ١: ٩٣
١٠ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣٤٥
١١ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣١٢
١٢ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣٠٨
١٣ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٢٨٠
١٤ـ ابن أبي الحديد ٢٩٨: ٢
١٥ـ مستدرك نهج البلاغة ٧٤
١٦ـ غرر الحكم ١٤٣٧/٦٨: ١
١٧ـ غرر الحكم ١٤٤٧/٦٩: ١
١٨ـ غرر الحكم ٣/٦٥: ٢
١٩ـ غرر الحكم ٤/٦٥: ٢
٢٠ـ غرر الحكم ٥٢: ٢، ٥
٢١ـ غرر الحكم ٩/٢٧٣: ١
٢٢ـ غرر الحكم ٢٤/٣٩٢: ١
٢٣ـ غرر الحكم ٢٦/٣٩٢: ١
٢٤ـ غرر الحكم ٢٥/٣٩٣: ١
٢٥ـ غرر الحكم ٥٦: ٢، ٥
٢٦ـ غرر الحكم ١١٨٣/٢١٧: ٢
٢٧ـ غرر الحكم ٢٠٩/١٨٩: ١
٢٨ـ غرر الحكم ٣٣/٣٣٩: ١
٢٩ـ غرر الحكم ٣١/٣٣٩: ١
٣٠ـ غرر الحكم ١٤/٣٣٨: ١
٣١ـ غرر الحكم ١٤٩/١٥٦: ٢
٣٢ـ غرر الحكم ٨٠٧/١٩٣: ٢
٣٣ـ غرر الحكم ١١٨٨/٢١٧: ٢
٣٤ـ غرر الحكم ٣٧٣/٣٦٦: ٢

١٤٠ ـ العافية

١ـ نهج البلاغة، الحكمة (١٥٩)، دستور معالم الحكم ١٤
٢ـ دستور معالم الحكم ٣٠
٣ـ دستور معالم الحكم ١٥
٤ـ الكشكول في السمع والأدب ١: ٢٧، الإعجاز والإيجاز ٣٩، العقد الفريد ١: ٩٧
٥ـ كنز الفوائد ١٤٣
٦ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣٤٣
٧ـ غرر الحكم ٤٤٩/٢٠٤: ١
٨ـ غرر الحكم ٣١١: ١، ٥٤٢
٩ـ غرر الحكم ٥٤/٣٨٣: ١
١٠ـ غرر الحكم ٢٦٧/١٦٢: ٢
١١ـ غرر الحكم ١٠٢٦/٢٠٦: ١
١٢ـ غرر الحكم ٢٣٢/٣٥٣: ٢
١٣ـ غرر الحكم ٢٨/٢٣: ٣٦

١٤١ ـ العبادة

١ـ نهج البلاغة، حكمة (٢٣٧)، الكافي ٢: ٨٤
٢ـ نهج البلاغة، الرسالة (٣١)، أنساب الأشراف ٢: ٥٩
٣ـ دستور معالم الحكم ١٥
٤ـ مجمع الأمثال ٢: ٤٥٥
٥ـ البيان والتبيين ٣: ١٦٥، نثر الدرّ ١: ٢٧٩
٦ـ كنز الفوائد ١: ٢٩٩
٧ـ ابن أبي الحديد ٢: ٣٢
٨ـ مستدرك نهج البلاغة ١٦٣
٩ـ مستدرك نهج البلاغة ١٦٥
١٠ـ غرر الحكم ٢١٥
١١ـ غرر الحكم ٩٠/٢٧٩: ١
١٢ـ غرر الحكم ٦٥/٢٩٤: ٢
١٣ـ غرر الحكم ٦٥/٣١٤: ١
١٤ـ غرر الحكم ٧١٨/٣٦: ١
١٥ـ غرر الحكم ٩٠٦/٤٣: ١
١٦ـ غرر الحكم ١٧٨٤/٨٨: ١
١٧ـ غرر الحكم ٤٤/١٨١: ١
١٨ـ غرر الحكم ٤٥/٨: ١
١٩ـ غرر الحكم ٧٩/١٨٢: ١
٢٠ـ غرر الحكم ٢٠٨/١٨٩: ١
٢١ـ غرر الحكم ٧/٢٧٢: ١
٢٢ـ غرر الحكم ٥٩: ٢، ٥٩
٢٣ـ غرر الحكم ١٠/٥٧: ٢
٢٤ـ غرر الحكم ١٨/٤٥: ٢
٢٥ـ غرر الحكم ٥٩/٦٠٠: ٢
٢٦ـ غرر الحكم ١٢/٩٣: ٢

١٤٢ ـ العتاب والإعتاب

١ـ نهج البلاغة، حكمة ١٥٨
٢ـ دستور معالم الحكم ٧٢
٣ـ دستور معالم الحكم ١٦
٤ـ دستور معالم الحكم ٦٨
٥ـ دستور معالم الحكم ٧٣
٦ـ العقد الفريد ٢: ٣٠٩
٧ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣٤٣، نثر الدرّ ١: ٢٨٥
٨ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣٣٣
٩ـ غرر الحكم ٦٦/٣٣٢: ٢
١٠ـ غرر الحكم ٩١٥/١٩٩: ٢
١١ـ غرر الحكم ٣٦٧/٢٣٠: ١
١٢ـ غرر الحكم ٦/٢٧٥: ١

١٤٣ ـ العداوة

١ـ نهج البلاغة، حكمة (٢٢١)، إرشاد المفيد ١٤٢

٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١١)، الإعجاز والإيجاز: ٥٣٠، أسرار البلاغة: ٩٠
٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٩٥)، العقد الفريد ٢: ٦٦ ٢
٤ ـ دستور معالم الحكم: ٢٢
٥ ـ أسرار البلاغة: ٨٩
٦ ـ أسرار البلاغة: ٨٩
٧ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣٤٢
٨ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣٤٢
٩ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣٣٣
١٠ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣١٧
١١ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣١١
١٢ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣٠٩، ٣٠٣
١٣ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٢٥٦
١٤ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٢٧٦
١٥ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٢٧٦
١٦ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٢٨٣
١٧ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣٠٢
١٨ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٦١
١٩ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٨٠
٢٠ ـ غرر الحكم ١: ١٠٠/١٩٤٧
٢١ ـ غرر الحكم ١: ٣٠٣/١٥
٢٢ ـ غرر الحكم ١: ٣٧٦/٢٦
٢٣ ـ غرر الحكم ٢: ١٠١/٢٢
٢٤ ـ غرر الحكم ٢: ٣٢٨/١٥١
٢٥ ـ غرر الحكم ٢: ٣٣٣/٩٦
٢٦ ـ غرر الحكم ٢: ٢٢٨/١٣٣٠
٢٧ ـ غرر الحكم ٢: ٢١٠/١٠٧٩
٢٨ ـ غرر الحكم ٢: ٢٠٦/١٠١٧
٢٩ ـ غرر الحكم ٢: ١٨٠/٥٨٥

١٤٤ ـ الفَشَل

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤٣٧)
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣١)، الكافي ٢: ٩٤، حلية الأولياء ١: ٧٤
٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٣٠)
٤ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٢٤)، العقد الفريد ٢: ٢٧٩، عيون الأخبار ١: ٢٨٤
٥ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤٧)
٦ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤٧٦)
٧ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٤١)
٨ ـ دستور معالم الحكم: ١٧
٩ ـ العقد الفريد ٢: ٤٢٦
١٠ ـ كنز الفوائد ١: ٢٩٩
١١ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣٠٨
١٢ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٢٧٦
١٣ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٢٧٨
١٤ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٦١
١٥ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٦٦
١٦ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٨٦
١٧ ـ غرر الحكم ١: ٢٢/٢٥٥

١٨ ـ غرر الحكم ١: ١٤٦/٨٥٦
١٩ ـ غرر الحكم ١: ٣٧٠/٧٥٣
٢٠ ـ غرر الحكم ١: ٢٥/٤٤٠
٢١ ـ غرر الحكم ١: ٨٤/١٧٢٣
٢٢ ـ غرر الحكم ١: ١١٦/٢١٥٣
٢٣ ـ غرر الحكم ١: ١٨٨/١٨٨
٢٤ ـ غرر الحكم ١: ٢١٧/٦٥
٢٥ ـ غرر الحكم ١: ١٩٧/٢٤٨
٢٦ ـ غرر الحكم ١: ٢٧٤/٢٩
٢٧ ـ غرر الحكم ١: ٢٩٦/٣٣
٢٨ ـ غرر الحكم ١: ٣٢٩/٣٠
٢٩ ـ غرر الحكم ١: ٣٤٨/٢
٣٠ ـ غرر الحكم ١: ٣٧٣/٧
٣١ ـ غرر الحكم ١: ٣٨٥/٢٣
٣٢ ـ غرر الحكم ٢: ٤٧/١٢
٣٣ ـ غرر الحكم ٢: ٥٦/٨٠
٣٤ ـ غرر الحكم ٢: ١٢٦/٨٢
٣٥ ـ غرر الحكم ٢: ٣٢٢/٧٦
٣٦ ـ غرر الحكم ٢: ٣٦٨/٤٥٩
٣٧ ـ غرر الحكم ٢: ٣٦٣/٤ ـ ٤
٣٨ ـ غرر الحكم ٢: ١٠٩/١٠٦٨
٣٩ ـ غرر الحكم ٢: ٢٠٥/١٠٩٤

١٤٥ ـ الفَذَّاب

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٧٧)، العقد الفريد ٢: ١٣٩
٢ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٢٧)، أمالي الطوسي ١: ٢٤، تحف العقول: ١٧٦
٣ ـ غرر الحكم ١: ٨٣/١٧٠٧
٤ ـ غرر الحكم ١: ٨٨/١٧٨٣
٥ ـ غرر الحكم ١: ٢٩٧/١٣٣
٦ ـ غرر الحكم ١: ٣٨٥/٢٩
٧ ـ غرر الحكم ١: ٤١٤/٣١
٨ ـ غرر الحكم ٢: ١١/٢٣
٩ ـ غرر الحكم ٢: ١٧/٣٩
١٠ ـ غرر الحكم ٢: ٩٣/١٥
١١ ـ غرر الحكم ٢: ٢٢٠/١٢٢٨
١٢ ـ غرر الحكم ٢: ٢٦٧/١٤٨
١٣ ـ غرر الحكم ٢: ٣٠٥/٤٩
١٤ ـ غرر الحكم ٢: ٣٠٥/٥٥
١٥ ـ غرر الحكم ٢: ٣١٤/٣١

١٤٦ ـ العِزّ

١ ـ نهج البلاغة: الخطبة (٩٩)
٢ ـ نهج البلاغة: الخطبة (٣٥)
٣ ـ نهج البلاغة: الخطبة (٦٥)
٤ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٠٩)
٥ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٩١)
٦ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٧١)، الكافي ٨: ١٨، تحف العقول: ٦٧
٧ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١١٣)

٨ ـ دستور معالم الحكم: ١٩، الإعجاز والإيجاز: ٣٥
٩ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣٠٩
١٠ ـ غرر الحكم ١: ٢٨/٤٩٨

١٤٧ ـ العَزْم

١ ـ دستور معالم الحكم: ١٨
٢ ـ غرر الحكم ١: ٢٧٧/٢١٨٩
٣ ـ غرر الحكم ١: ٢٧٧/٤٤
٤ ـ غرر الحكم ١: ٢٧٥/١٥
٥ ـ غرر الحكم ١: ٢٧٩/٩١
٦ ـ غرر الحكم ١: ١٣٦/٨٣
٧ ـ غرر الحكم ١: ١٩٣/٢٦٩
٨ ـ غرر الحكم ١: ٤٠٧/١
٩ ـ غرر الحكم ١: ٤٢٦/٢٢
١٠ ـ غرر الحكم ٢: ٤١/٣٠
١١ ـ غرر الحكم ٢: ٢٧/٢
١٢ ـ غرر الحكم ٢: ٤٠/٢٣
١٣ ـ غرر الحكم ٢: ٤٣/٥٤
١٤ ـ غرر الحكم ٢: ١٨٥/٦٦٩
١٥ ـ غرر الحكم ٢: ٣٢٠/٣٤
١٦ ـ غرر الحكم ٢: ٣٥٤/٢٤٥
١٧ ـ غرر الحكم ٢: ٣٦٥/٤٢٢

١٤٨ ـ العِفَّة

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤٧٤)
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٦٨)، تحف العقول: ٩
٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤٧)، مجمع الأمثال ٢: ٤٥٠
٤ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٣١)، العقد الفريد ٢: ١٥٥، النهاية ٣: ١٥٥
٥ ـ دستور معالم الحكم: ٦٩
٦ ـ عيون الأخبار ٤: ٤
٧ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٢٩٥
٨ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣٠١
٩ ـ غرر الحكم ١: ١٠٤/٢٠١٢
١٠ ـ غرر الحكم ١: ٣٠/٥٨٢
١١ ـ غرر الحكم ١: ٣٢/٦١٧
١٢ ـ غرر الحكم ١: ١١٨/٢٦٧٠
١٣ ـ غرر الحكم ١: ١٨٩/٢٠٨
١٤ ـ غرر الحكم ١: ٢٩٣/٦٠
١٥ ـ غرر الحكم ١: ٣٢٢/٣٥
١٦ ـ غرر الحكم ١: ٣٣٩/٤٢
١٧ ـ غرر الحكم ١: ٣٦٠/٤
١٨ ـ غرر الحكم ٢: ١٣٩/٣١
١٩ ـ غرر الحكم ٢: ٣٨٤/٥
٢٠ ـ غرر الحكم ٢: ٧١/٤٢
٢١ ـ غرر الحكم ٢: ١٥٠/٨
٢٢ ـ غرر الحكم ٢: ٢٠١/٩٤٢
٢٣ ـ غرر الحكم ٢: ٢٢٤/١٢٩٦

١٤٩ ـ الفكر

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١١٦)، الإعجاز والإيجاز: ٣٠، أسرار البلاغة: ٩٠
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٥٣)
٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١١٤)، سراج الملوك: ١٥٩
٤ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢١١)، الكافي ١٦:٨، تحف العقول: ٩٨
٥ ـ دستور معالم الحكم: ٧٠
٦ ـ دستور معالم الحكم: ٦٩
٧ ـ دستور معالم الحكم: ٦٩
٨ ـ كنز الفوائد ٢٧٨:١
٩ ـ ابن أبي الحديد ٣٣٠:٢٠
١٠ ـ ابن أبي الحديد ٣٣٠:٢٠
١١ ـ ابن أبي الحديد ٣٠٩:٢٠
١٢ ـ ابن أبي الحديد ٢٧٠:٢٠
١٣ ـ ابن أبي الحديد ٣٠٤:٢٠
١٤ ـ غرر الحكم ١٦٠٢/٧٨:١
١٥ ـ غرر الحكم ٣١٥/٣١:١
١٦ ـ غرر الحكم ٩٦٧/٤٥:١
١٧ ـ غرر الحكم ٨٢٥/٤٠:١
١٨ ـ غرر الحكم ٥٧٣/٣٠:١
١٩ ـ غرر الحكم ٢٩٩/١٩٤:١
٢٠ ـ غرر الحكم ٢٤٠/١٩٩:١
٢١ ـ غرر الحكم ١٤٥/١٨٥:١
٢٢ ـ غرر الحكم ٦٣/٤٠٥:١
٢٣ ـ غرر الحكم ١٥/٤٠٨:١
٢٤ ـ غرر الحكم ٥٤/٧٦:٢
٢٥ ـ غرر الحكم ١٦٨/٣٢٩:٢
٢٦ ـ غرر الحكم ١٣٠٥/٢٢٦:٢
٢٧ ـ غرر الحكم ٨٨/٢٦٤:٢

١٥٠ ـ العقل

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١١٣)، العقد الفريد ٢٥٢:٢، الكافي ١٧:٨
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٥٤)
٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤٠٧)
٤ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤٢٤)، الكافي ٢٠:١
٥ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٨)، عيون الأخبار ٧٩:٣، أسرار البلاغة: ٩٠
٦ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٧١)، الإعجاز والإيجاز: ٣٩، أسرار البلاغة: ٨٩
٧ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١١٢)، البيان والتبيين ٧٤:٤، الإرشاد: ١١٢
٨ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٨١)
٩ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢١٩)
١٠ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٣٥)
١١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٩٠)، الكافي ٢١:٨، تحف العقول: ٢٠٣
١٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢١١)، الكافي ١٦:٨، دستور معالم الحكم: ٧٣
١٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤٠)
١٤ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤١)
١٥ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤٥٠)، عيون الأخبار ٣١٩:١
١٦ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣١٩)
١٧ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٦)، زهر الآداب ٤٣:١
١٨ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١١٣)، مجمع الأمثال ٤٥٥:٢
١٩ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٣١)، العقد الفريد ١٥٥:٣، الفقيه ٣٦٢:٣
٢٠ ـ دستور معالم الحكم: ١٩
٢١ ـ دستور معالم الحكم: ١٦، كنز الفوائد ١٩٩:١
٢٢ ـ دستور معالم الحكم: ١٦
٢٣ ـ دستور معالم الحكم: ١٠
٢٤ ـ أسرار البلاغة: ٨٩، الإعجاز والإيجاز: ٣٠
٢٥ ـ أسرار البلاغة: ٩٠
٢٦ ـ كنز الفوائد ١٩٩:١
٢٧ ـ الإعجاز والإيجاز: ٣٠، أسرار البلاغة: ٩٠
٢٨ ـ كنز الفوائد ١٩٩:١
٢٩ ـ كنز الفوائد ١٩٩:١
٣٠ ـ كنز الفوائد ١٩٩:١
٣١ ـ كنز الفوائد ١٩٩:١
٣٢ ـ كنز الفوائد ١٩٩:١
٣٣ ـ كنز الفوائد ١٩٩:١
٣٤ ـ كنز الفوائد ١٩٩:١
٣٥ ـ كنز الفوائد ١٩٩:١
٣٦ ـ كنز الفوائد ١٩٩:١
٣٧ ـ نثر الدر ٢١٦:١
٣٨ ـ ابن أبي الحديد ٢٤٦:٢٠
٣٩ ـ ابن أبي الحديد ٢٣٦:٢٠
٤٠ ـ ابن أبي الحديد ٣١٧:٢٠
٤١ ـ ابن أبي الحديد ٣٠٨:٢٠
٤٢ ـ ابن أبي الحديد ٢٧٨:٢٠
٤٣ ـ ابن أبي الحديد ٢٧٩:٢٠
٤٤ ـ ابن أبي الحديد ٢٨٩:٢٠
٤٥ ـ ابن أبي الحديد ٢٨٩:٢٠
٤٦ ـ ابن أبي الحديد ٢٩٧:٢٠
٤٧ ـ مستدرك نهج البلاغة ١٦١
٤٨ ـ مستدرك نهج البلاغة ١٦٦
٤٩ ـ مستدرك نهج البلاغة ١٦٥
٥٠ ـ مستدرك نهج البلاغة ١٧٤
٥١ ـ مستدرك نهج البلاغة ١٧٩
٥٢ ـ مستدرك نهج البلاغة ١٧٩
٥٣ ـ مستدرك نهج البلاغة ١٨٤
٥٤ ـ غرر الحكم ١٦٧٢/٨١:١
٥٥ ـ غرر الحكم ٧٠٨/٣٥:١
٥٦ ـ غرر الحكم ٦٣١، ٦٣٠/٣٢:١
٥٧ ـ غرر الحكم ١٩٨/٩:١
٥٨ ـ غرر الحكم ١٢٣٨/٦٢:١
٥٩ ـ غرر الحكم ١٢٨٠/٦٠:١
٦٠ ـ غرر الحكم ٨٨٦/٤٢:١
٦١ ـ غرر الحكم ١٢٨٦، ١٢٨٥/٦٠:١
٦٢ ـ غرر الحكم ١٤٣٩/٦٨:١
٦٣ ـ غرر الحكم ١٥٦٠/٧٥:١
٦٤ ـ غرر الحكم ١٧٥٦/٨٦:١
٦٥ ـ غرر الحكم ١٧٦٥/٨٦:١
٦٦ ـ غرر الحكم ٩٢/١٥٢:١
٦٧ ـ غرر الحكم ٣٢/١٨٠:١
٦٨ ـ غرر الحكم ١٣٨/٢٨٣:١
٦٩ ـ غرر الحكم ٧٠/٢٧٨:١
٧٠ ـ غرر الحكم ٣٤/٢١٥:١
٧١ ـ غرر الحكم ٣٠/٢٩١:١
٧٢ ـ غرر الحكم ١٣/٣١٠:١
٧٣ ـ غرر الحكم ٧/٣٢٤:١
٧٤ ـ غرر الحكم ٢٥/٤١٣:١
٧٥ ـ غرر الحكم ١٢/٤٢٠:١
٧٦ ـ غرر الحكم ٩/٨٨:٢
٧٧ ـ غرر الحكم ١١/١٠٠:٢
٧٨ ـ غرر الحكم ١٦/١١٤:٢
٧٩ ـ غرر الحكم ٥/١٢٣:٢
٨٠ ـ غرر الحكم ١٠/١٢٨:٢
٨١ ـ غرر الحكم ٦٣٥/١٨٣:٢
٨٢ ـ غرر الحكم ١٢٣٤/٢٢٩:٢
٨٣ ـ غرر الحكم ١٠٦/٢٦٤:٢

١٥١ ـ العلم

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٧٤)، تاريخ ابن عساكر ١٩٣:١٢
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٨٤)
٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٩٢)
٤ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٨٥)، دستور معالم الحكم: ١٦
٥ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١١٣)، العقد الفريد ٢٥٢:٢، الكافي ١٧:٨
٦ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٨٨)
٧ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٦٦)، الكافي ٤٠:١
٨ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤٧١)، تحف العقول: ٩٤
٩ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٣٨)
١٠ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣١)، الكافي ٩٢:١، حلية الأولياء ٧٤:١
١١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١١٣)، الكافي ١٧:٨، العقد الفريد ٢٥٢:٢
١٢ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٠٣)
١٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٩٨)
١٤ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٠٧)،

الإرشاد: ١٤٤
١٥ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٧٢)، مجمع الأمثال ٢: ٥٤، الخصال ١: ١٩٧
١٦ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٨٢)، الاختصاص: ٣٣٦
١٧ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤٧٨)، الكافي ٤١
١٨ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٠٨)
١٩ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٨٢)، العقد الفريد ٣: ١٤٧، عيون الأخبار ١: ٢٧٦
٢٠ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤٥٧)، الكافي ٦: ٦٤، الخصال ١: ٣٦
٢١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٠٥)
٢٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٤٧)، العقد الفريد ٢: ٢١٢، تحف العقول: ١٦٩، الخصال ١: ١٨٧
٢٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٩٤)، دستور معالم الحكم: ١٤
٢٤ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٣١)، الفقيه ٣: ٣٦٢، مجمع الأمثال ١: ١٧٢
٢٥ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٥٦)، كنز العمال ٨: ٣١٥
٢٦ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٦٠)، علل الشرائع: ١١٤
٢٧ ـ دستور معالم الحكم: ١٠٠
٢٨ ـ دستور معالم الحكم: ٢٧
٢٩ ـ دستور معالم الحكم: ١٦
٣٠ ـ دستور معالم الحكم: ٢٥
٣١ ـ دستور معالم الحكم: ٢٥
٣٢ ـ دستور معالم الحكم: ٢٧
٣٣ ـ دستور معالم الحكم: ٢٢
٣٤ ـ دستور معالم الحكم: ٢٤
٣٥ ـ عيون الأخبار ٢: ٣٥٢
٣٦ ـ نثر الدر ١: ٢٨٥
٣٧ ـ كنز الفوائد ١: ٢٩٩
٣٨ ـ كنز الفوائد ١: ٣١٩
٣٩ ـ كنز الفوائد ١: ٣١٩
٤٠ ـ كنز الفوائد ١: ٣١٩
٤١ ـ كنز الفوائد ١: ٣١٩
٤٢ ـ كنز الفوائد ١: ٣٤٩
٤٣ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣٤٣
٤٤ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣٣٩
٤٥ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣١٩
٤٦ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣٠٧
٤٧ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٢٥٨
٤٨ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٢٨٨
٤٩ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٢٨٩
٥٠ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣
٥١ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٤٠٣
٥٢ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٨٦
٥٣ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٦١
٥٤ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٦١
٥٥ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٦١
٥٦ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٦٦
٥٧ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٦٦
٥٨ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٧٩
٥٩ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٦٢
٦٠ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٦٤
٦١ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٦٥
٦٢ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٧٧
٦٣ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٧٧
٦٤ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٧٨
٦٥ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٨٠
٦٦ ـ غرر الحكم ١: ٤٢/ ٨٦٨
٦٧ ـ غرر الحكم ١: ٤٣/ ٨٨
٦٨ ـ غرر الحكم ١: ٦٠/ ١٢٨٧ ـ ١٢٨٨
٦٩ ـ غرر الحكم ١: ٧٦/ ١٥٦٣
٧٠ ـ غرر الحكم ١: ٨٩/ ١٨٠٥
٧١ ـ غرر الحكم ١: ٨٩/ ١٨٠٦
٧٢ ـ غرر الحكم ١: ٨٩/ ١٨١٠
٧٣ ـ غرر الحكم ١: ٩٩/ ١٩٣٤
٧٤ ـ غرر الحكم ١: ١٠٩/ ٢٠٨٤
٧٥ ـ غرر الحكم ١: ١١٠/ ٢٠٩٢
٧٦ ـ غرر الحكم ١: ١٩٠/ ٢٣٠
٧٧ ـ غرر الحكم ١: ١٩٧/ ٣٤٢
٧٨ ـ غرر الحكم ١: ٢٠٩/ ٥١١
٧٩ ـ غرر الحكم ١: ٢٠٧/ ٤٨٥
٨٠ ـ غرر الحكم ١: ٢٠٢/ ٤٢٦
٨١ ـ غرر الحكم ١: ٢٧٤/ ٣٨
٨٢ ـ غرر الحكم ١: ٢٨٩/ ٣٠١
٨٣ ـ غرر الحكم ١: ٣٤٣/ ٣٦
٨٤ ـ غرر الحكم ١: ٣٥٢/ ٧٥
٨٥ ـ غرر الحكم ١: ٣٧٨/ ٨٩
٨٦ ـ غرر الحكم ١: ٣٨٥/ ٣٨
٨٧ ـ غرر الحكم ٢: ٢٨/ ١٨
٨٨ ـ غرر الحكم ٢: ٣٩/ ٩
٨٩ ـ غرر الحكم ٢: ٧٥/ ٤٦
٩٠ ـ غرر الحكم ٢: ٨٥/ ٦١
٩١ ـ غرر الحكم ٢: ١٤٨/ ١٤
٩٢ ـ غرر الحكم ٢: ١٢٢/ ٣٤
٩٣ ـ غرر الحكم ٢: ١٢٨/ ٨
٩٤ ـ غرر الحكم ٢: ١٣١/ ٤٦
٩٥ ـ غرر الحكم ٢: ٣٥٤/ ٢٤١
٩٦ ـ غرر الحكم ٢: ٣٥٤/ ٢٤٧
٩٧ ـ غرر الحكم ٢: ٣٦٠/ ٣٤٩
٩٨ ـ غرر الحكم ٢: ١٨٥/ ٦٧٠
٩٩ ـ غرر الحكم ٢: ٢٠١/ ٩٤٦
١٠٠ ـ غرر الحكم ٢: ٢٤٧/ ١٣١٨
١٠١ ـ غرر الحكم ٢: ٢٤٣/ ٢٥٤٠
١٠٢ ـ غرر الحكم ٢: ٢٨١/ ٥٣
١٠٣ ـ الخصال ٢: ٦٤٧

١٥٢ ـ العمر

١ ـ الكافي ٨: ٢٤
٢ ـ دستور معالم الحكم: ١٩
٣ ـ أسرار البلاغة: ٨٩
٤ ـ نثر الدرر ١: ٣٠٢، التمثيل والمحاضرة: ٣٠
٥ ـ نثر الدرر ١: ٢٧٨
٦ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣٤١
٧ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣٤١
٨ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣٠٢
٩ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣٠٥
١٠ ـ غرر الحكم ١: ٣١/ ٥٨٨
١١ ـ غرر الحكم ١: ٢٤/ ٣٩٩
١٢ ـ غرر الحكم ١: ٢٤/ ٣٩٣
١٣ ـ غرر الحكم ١: ١٠٧/ ٢٠٥٣
١٤ ـ غرر الحكم ١: ١٠٤/ ٢٠٠٧
١٥ ـ غرر الحكم ١: ٢٦٦/ ٥٨
١٦ ـ غرر الحكم ١: ٢٥٧/ ٤١
١٧ ـ غرر الحكم ١: ٣٦٨/ ١٢
١٨ ـ غرر الحكم ٢: ٣٥٧/ ٣٠٧
١٩ ـ غرر الحكم ٢: ٣٦٠/ ٣٦٥

١٥٣ ـ العمل

١ ـ نهج البلاغة: الخطبة (٢٣)
٢ ـ نهج البلاغة: الخطبة (٢٣)
٣ ـ نهج البلاغة: الخطبة (٢٨)
٤ ـ نهج البلاغة: الخطبة (٨٦)
٥ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٢٠)
٦ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٣٢)
٧ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٥٤)،
٨ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٥٤)
٩ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٦٩)
١٠ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٧)، امالی طوسی ج ١، ص ١١٤؛ غرر الحكم
١١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤٤)، عقد الفريد، ج ٣، ص ٢٢٨؛ اسد الغابة، ج ٢، ص ٤٠٠؛ امالی طوسی ج ٢، ص ٢٥٠
١٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٦)، غرر الحكم، خصال صدوق، ج ١، ص ١١، فروع الكافی، ج ٦، ص ٧٦، تذكرة الخواص، ص ١٣٢
١٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٩٥)، بحار الانوار ج ١٧، ص ١٥٣، غرر الحكم، اصول كافی، ج ٢، ص ٧٥
١٤ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٢١)، بحار الانوار، ج ٧١، ص ٣١٧
١٥ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٢٧)، جمهرة الارب ج ١، ص ١٣٦، شرح ابن ابی الحديد، ج ١٨، ص ٣١٧
١٦ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٥٠)، عقد الفريد ج ٣، ص ١٨٥ كنز العمال، ج ٨

ص ٢٢٠، أمالي طوسي، ج ١ ص ١١٠، تحف العقول، ص ١٥٧

١٧ ـ نهج البلاغة، الحكمة (٢٢٢)، بحار الانوار، ج ٧٥، ص ٤٩

١٨ ـ نهج البلاغة، الحكمة (٢٦٩)، غرر الحكم (الدنيا) اختصاص، ص ٢٤٠، بحار الانوار، ج ٩٠، ص ٣٦٠

١٩ ـ نهج البلاغة، الحكمة (٢٧٤)، اصول الكافي، ج ١ ص ٤٥، ارشاد مفيد، غرر الحكم

٢٠ ـ نهج البلاغة، الحكمة (٣٣٧)، خصال، ج ٢، ص ١٦٤ تحف العقول، ص ١٥٨ دستور معالم الحكم، ص ٢٥

٢١ ـ نهج البلاغة، الحكمة (٣٦٦)، اصول كافي، ج ١ ص ٤٠، تذكرة الخواص، ص ١٣٣

٢٢ ـ نهج البلاغة، الحكمة (٤٢٣)، بحار الانوار، ج ٧٨ ص ٦٧، خصال، ج ١ ص ١٤٧، روضه كافي، ص ٢٠٧

١٥٤ ـ العهد (الذمم)

١ ـ نهج البلاغة، الحكمة ١٥٥

٢ ـ نهج البلاغة، الخطبة (١٩٢)، الكافي ٤: ١٦٨، الفقيه ١: ١٥٢

٣ ـ نهج البلاغة، الرسالة (٥٣)

٤ ـ نهج البلاغة، الرسالة (٥٣)

٥ ـ دستور معالم الحكم: ١٨

٦ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٧٢

٧ ـ غرر الحكم ١: ٤٥/١٢٦

٨ ـ غرر الحكم ١: ٣٥٦/١٩٧

٩ ـ غرر الحكم ١: ٢٠٧/١٨٩

١٠ ـ غرر الحكم ٦: ٤٧/٣٥٨

١١ ـ غرر الحكم ١: ٧/٣٩٢

١٢ ـ غرر الحكم ٣: ٣٧/٤٩٥

١٣ ـ غرر الحكم ١: ٤/٢١٣

١٤ ـ غرر الحكم ١: ٤٧٦/٢٠٧

١٥ ـ غرر الحكم ٣: ١٢٥/٣٦٦

١٦ ـ غرر الحكم ١: ٣٢/٢٣٣

١٧ ـ غرر الحكم ٢: ٩٤/٣١٩

١٨ ـ غرر الحكم ٣: ٩٨/٣٢٤

١٥٥ ـ العجب

١ ـ نهج البلاغة، الحكمة (٣٥٣)

٢ ـ نهج البلاغة، الحكمة (٣٤٩)، الإعجاز والإيجاز ٣٢، العقد الفريد ٢: ٤٢

٣ ـ نهج البلاغة، الحكمة (١٦٦)، أمالي الطوسي ٢: ١٧٤

٤ ـ نهج البلاغة، الحكمة (٣٤٩)، مجمع الأمثال ٢: ٤٥٤، الكافي ٨: ١٩

٥ ـ نهج البلاغة، الحكمة (٥١)

٦ ـ نهج البلاغة، الحكمة (٢١٣)، الفقيه ٤: ٢٧٨

٧ ـ نهج البلاغة، الحكمة (٦)، أسرار البلاغة، ٨٩

٨ ـ نهج البلاغة، الحكمة (٣٧٨)، تحف العقول: ٦٦

٩ ـ كنز الفوائد ١: ٣٠٠

١٠ ـ كنز الفوائد ١: ٢٧٩

١١ ـ كنز الفوائد ١: ٢٧٩

١٢ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣٢٢

١٣ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٢٩٦

١٤ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣٠٥

١٥ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٦٨

١٦ ـ غرر الحكم ١: ٢٩/١٦٠

١٧ ـ غرر الحكم ١: ٤٠٩/٢٠٩

١٨ ـ غرر الحكم ١: ١٦٩/٣١٩

١٩ ـ غرر الحكم ٦: ٣٧/٣٦٥

٢٠ ـ غرر الحكم ٢: ٦٠/١٢٤

٢١ ـ غرر الحكم ٢: ٣٣٦/٣٣٦

٢٢ ـ غرر الحكم ٢: ١٣٨/٢٨٦

٢٣ ـ غرر الحكم ٢: ٢٦٠/٢٧٧

٢٤ ـ غرر الحكم ٣: ٤٢/٣٤٩

٢٥ ـ غرر الحكم ٢: ١١٤٥/٢١٤

٢٦ ـ غرر الحكم ٢: ٧٢٩/١٨٨

٢٧ ـ غرر الحكم ٢: ٦١٤/١٨٣

٢٨ ـ غرر الحكم ٢: ٥٦٥/١٧٩

٢٩ ـ غرر الحكم ٢: ٨٣٢/١٩٤

١٥٦ ـ الغبن

١ ـ نهج البلاغة الخطبة ١٨٦

٢ ـ نهج البلاغة، الحكمة ١٣٨، مجمع الأمثال ٣: ٤٥٥

٣ ـ دستور معالم الحكم: ٢

٤ ـ غرر الحكم ١: ٦٣/١٢٣٣

٥ ـ غرر الحكم ١: ١٣٩٧/٦٩

٦ ـ غرر الحكم ١: ٢٠٣٦/١٠٦

٧ ـ غرر الحكم ١: ١٢٦/٢٢٢

٨ ـ غرر الحكم ٦: ١٩٢٤/٩٨

٩ ـ غرر الحكم ٦: ١٩٢٢/٩٨

١٠ ـ غرر الحكم ١: ٢٣/٢٦١

١٥٧ ـ الغدر

١ ـ نهج البلاغة، الحكمة (٢٥٩)

٢ ـ نهج البلاغة، الحكمة (١٠٤)، الكافي ٨: ١٦٥، تحف العقول: ٦٨

٣ ـ دستور معالم الحكم: ٢٢

٤ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣٤١

٥ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣٠٣

٦ ـ غرر الحكم ١: ٦٩٤/٣٥٥

٧ ـ غرر الحكم ٢٢: ٣٤٠

٨ ـ غرر الحكم ١: ٢٥/٣٣١

٩ ـ غرر الحكم ١٦١: ٣٤

١٠ ـ غرر الحكم ٢: ٤٩/٢٥٠

١١ ـ غرر الحكم ٢: ١٦٥/٣٤٩

١٥٨ ـ الغضب

١ ـ نهج البلاغة، الحكمة (١٧٤)، الطراز ١: ١٦٨

٢ ـ نهج البلاغة، الحكمة (٣١٦)، الكافي ٢: ٩٩، حلية الأولياء ١: ٧٤

٣ ـ نهج البلاغة الحكمة (٢٥٥)

٤ ـ نهج البلاغة الرسالة (٦٩)

٥ ـ نهج البلاغة، الرسالة (٧٦)، الإمامة والسياسة ١: ٨٥

٦ ـ دستور معالم الحكم: ٢٣

٧ ـ عيون الأخبار ٢: ٢٧٩

٨ ـ الكامل في اللغة والأدب ١: ١٧٩

٩ ـ كنز الفوائد ١: ٣١٩

١٠ ـ كنز الفوائد ١: ٣١٩

١١ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣٤٠

١٢ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣٣٧

١٣ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣٢٥

١٤ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣٢٤

١٥ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣١٦

١٦ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٢٥٩

١٧ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٢٨٥

١٨ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٢٨٥

١٩ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣٠٣

٢٠ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣٠٤

٢١ ـ غرر الحكم ١: ١٧٣٨/٨٥

٢٢ ـ غرر الحكم ١: ١٤٠٦/٦٧

٢٣ ـ غرر الحكم ١: ١٣٨٥/٦٦

٢٤ ـ غرر الحكم ١: ١٢٦٥/٥٩

٢٥ ـ غرر الحكم ١: ٣٦/٢٦٥

٢٦ ـ غرر الحكم ١: ٤١٣/٢٠٤

٢٧ ـ غرر الحكم ١: ٤٣٣/٢٠٣

٢٨ ـ غرر الحكم ١: ٢٢٩/١٩٠

٢٩ ـ غرر الحكم ١: ١٢٢/١٨٤

٣٠ ـ غرر الحكم ١: ٥/١٥٩

٣١ ـ غرر الحكم ١: ١٦/٣٧٧

٣٢ ـ غرر الحكم ٢: ٥٦/٥٠

٣٣ ـ غرر الحكم ٢: ١٣٩/٣٢٧

٣٤ ـ غرر الحكم ٢: ٧٣/٣٢٢

٣٥ ـ غرر الحكم ٢: ١١/٢١٢

٣٦ ـ غرر الحكم ٢: ٣٠٣/١٦٤

١٥٩ ـ العفو

١ ـ نهج البلاغة، الحكمة (٣٤) و(٢١١)، الكافي ٨: ٢٣

٢ ـ نهج البلاغة، الحكمة (٣٨)، عيون الأخبار ٣: ٧٩

٣ ـ نهج البلاغة، الحكمة (٣٤٢)، حلية الأولياء ٨: ٣٠٥

٤ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٧١)، الكافي ١٨:٨
٥ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤٥٢)
٦ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٢٨)، نثر الدرّ ٢٧٦:١، تاريخ بغداد ٣٠٨:٥
٧ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٥٦)
٨ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٣٠)
٩ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٣٧٢)، دعائم الإسلام ٣٥٠:١
١٠ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٣١)، العقد الفريد ١٥٥:٢، الفقيه ١٥٥:٣
١١ ـ الكامل في اللغة والأدب ٢٠٨:١
١٢ ـ ابن أبي الحديد ٣٠٦:٢٠
١٣ ـ ابن أبي الحديد ٣٠٠:٢٠
١٤ ـ ابن أبي الحديد ٣٠١:٢٠
١٥ ـ غرر الحكم ١٨٤٢/٩٢:١
١٦ ـ غرر الحكم ١٢٧٩/٦٥:١
١٧ ـ غرر الحكم ١١٩٨/٥٥:١
١٨ ـ غرر الحكم ١١٨٣/٥٥:١
١٩ ـ غرر الحكم ٥١٥/٢٨:١
٢٠ ـ غرر الحكم ٧٧/١٥٠:١
٢١ ـ غرر الحكم ١٠/٤٠٧:١
٢٢ ـ غرر الحكم ٢٧/٧٤:٢
٢٣ ـ غرر الحكم ٩٩٠/٢٠٤:٢

١٦٠ ـ الغنى

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤٢٦)
٢ ـ نثر الدر ٢٢٢:٦
٣ ـ أسرار البلاغة: ٨٩
٤ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٦٦
٥ ـ غرر الحكم ١٠١/١٨٣:١
٦ ـ غرر الحكم ٢٨/٣٠٣:٢
٧ ـ غرر الحكم ٧٦/٣٤٥:٢
٨ ـ غرر الحكم ٧/٢٩٣:١
٩ ـ غرر الحكم ١/٢٦:١
١٠ ـ غرر الحكم ٧٤/٥٦:٢

١٦١ ـ الغيبة

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤٦١)، مجمع الأمثال ٤٥٤:٢
٢ ـ نثر الدرّ ٢٨٥:١، أسرار البلاغة ٨٩
٣ ـ ابن أبي الحديد ٣٠٣:٢٠
٤ ـ ابن أبي الحديد ٣٠٤:٢٠
٥ ـ غرر الحكم ٩٤٩/٤٥:١
٦ ـ غرر الحكم ١٠٥٦/٤٩:١
٧ ـ غرر الحكم ١٩٧٦/١٠٢:١
٨ ـ غرر الحكم ١١٨٧/٥٥:١
٩ ـ غرر الحكم ٢/١٥٩:١
١٠ ـ غرر الحكم ٣٠٦/١٩٥:١
١١ ـ غرر الحكم ٦٢/٢٥٠:٢
١٢ ـ غرر الحكم ١٤٩/٣٢٧:٢

١٦٢ ـ الغيرة

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٠٥)
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٢٤)
٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤٤٧)، مجمع الأمثال ٤٥٠:٢
٤ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٣١)، غرر الحكم ١٠/١٦٣:١
٥ ـ غرر الحكم ٥/٤٧:٢
٦ ـ غرر الحكم ٤/٣٧:٢
٧ ـ غرر الحكم ٩/٤٠٧:١
٨ ـ غرر الحكم ١٥/٤٨:٢

١٦٣ ـ الفتنة

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١)، البيان والتبيين ٩٧:٢
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٩٣)، أمالي الطوسي ١٩٣:٢
٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١١٦) و(٢٦٠)، الكافي ١٢٨:١، تحف العقول: ٢٠٣
٤ ـ دستور معالم الحكم: ١٧
٥ ـ ابن أبي الحديد ٢٠٨:٢٠
٦ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٦٧
٧ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٧٧
٨ ـ مستدرك نهج البلاغة: ٨
٩ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٨٦
١٠ ـ غرر الحكم ٢٦/٢٤٨:٢
١١ ـ غرر الحكم ١١٠١/٥١:١
١٢ ـ غرر الحكم ٧٦/٩٩:٢
١٣ ـ غرر الحكم ١٥١٠/٢٤٩:٢
١٤ ـ غرر الحكم ١١/٢٥٩:٢

١٦٤ ـ الفُجور

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٠٢)، الكافي ٥٧:٨
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣١٩)، [illegible] ٢٨٧:٥
٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٨)، عيون الأخبار ٧٩:٣
٤ ـ دستور معالم الحكم: ٣٢
٥ ـ عيون الأخبار ١٠:٣
٦ ـ الإعجاز والإيجاز: ٣٤
٧ ـ ابن أبي الحديد ٣٠١:٢٠
٨ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٧٦
٩ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٧٥
١٠ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٨٧
١١ ـ غرر الحكم ٤٩/١٦٢:٢
١٢ ـ غرر الحكم ٢٨/٢١٤:١
١٣ ـ غرر الحكم ٤٦/٦٠:٢
١٤ ـ غرر الحكم ٣٢٦/٢٥٨:٢
١٥ ـ غرر الحكم ٢١/٧٤:٢

١٦٥ ـ الفحش

١ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٩٣)
٢ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٣١)
٣ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٣١)
٤ ـ دستور معالم الحكم: ١٥
٥ ـ ابن أبي الحديد ٢٥٨:٢٠
٦ ـ ابن أبي الحديد ٢٧٣:٢٠
٧ ـ غرر الحكم ٣٠/١٥٦:١
٨ ـ غرر الحكم ٣٧٥/١٩٩:١
٩ ـ غرر الحكم ١٧٤/١٥٧:٢
١٠ ـ غرر الحكم ١٣٦/٢٦٦:٢

١٦٦ ـ الفخر

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤٥٤)، مجمع الأمثال ٤٥٤:٢، الكامل في اللغة والأدب ١٤:٢
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٩٨)، الخطبة (١٥٣)
٣ ـ نهج البلاغة: الخطبة ١٩٢
٤ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٩٢)
٥ ـ نهج البلاغة: الخطبة (٢١٦)
٦ ـ ابن أبي الحديد ٢٥٨:٢٠
٧ ـ ابن أبي الحديد ٢٥٩:٢٠
٨ ـ ابن أبي الحديد ٢٩٧:٢٠
٩ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٧٩
١٠ ـ غرر الحكم ٢٢٢٥/١٢٢:١
١١ ـ غرر الحكم ٣٣/٢٧٣:١
١٢ ـ غرر الحكم ٣٦/١٤٧:١
١٣ ـ غرر الحكم ٢١٨/٢٥٧:٢

١٦٧ ـ الفرصة

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١١٨)
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٦٣)، مجمع الأمثال ٤٥٤:٢
٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢١)، العقد الفريد ٤٤:١، الأغاني ٦:١٢
٤ ـ دستور معالم الحكم: ٦٧
٥ ـ ابن أبي الحديد ٣٢٨:٢٠
٦ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٨٦
٧ ـ غرر الحكم ١٩٧٠/١٠١:١
٨ ـ غرر الحكم ٤/٣:١١
٩ ـ غرر الحكم ١٨/١٣٣:٢
١٠ ـ غرر الحكم ٧٥٤/١٩٠:٢
١١ ـ غرر الحكم ١١٤٠/٢١٤:٢
١٢ ـ غرر الحكم ٣٩٢/٢٠٠:١

١٦٨ ـ الفرقة

١ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٢٧)
٢ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٢٦)
٣ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٧٦)
٤ ـ نهج البلاغة: الرسالة (١٦)

٥ ـ دستور معالم الحكم: ١٧
٦ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٥٩
٧ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٧٦
٨ ـ غرر الحكم ١١/١٤٤:١

١٦٩ ـ الفقر و الفاقة

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٦٣)، الخصال ١٦٣:١، تحف العقول: ٢١٤
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣)، دستور معالم الحكم: ٢٠، تحف العقول: ٢٠١
٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٥٤)، الكافي ١٧:٨، أمالي الصدوق: ١٩٣
٤ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٨)، عيون الأخبار ٧٩:٣
٥ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣١٩)
٦ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٢٨)، تاريخ بغداد ٢٠٨:٥، نثر الدرّ ٢٧٦:١
٧ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٥٦)
٨ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٨٨)، المجالس: ٣٤٥
٩ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٧١)، الكافي ١٨:٨
١٠ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٦٨، ٣٤٠)، تحف العقول: ٩٠
١١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٧٢)، دعائم الإسلام ٢٥٠:١
١٢ ـ دستور معالم الحكم: ١٥
١٣ ـ دستور معالم الحكم: ١٥
١٤ ـ نثر الدرّ ٢٧٨:١
١٥ ـ كنز الفوائد ١٤٠:١
١٦ ـ ابن أبي الحديد ٣١٧:٢٠
١٧ ـ ابن أبي الحديد ٢٧٦:٢٠
١٨ ـ ابن أبي الحديد ٢٩٣:٢٠
١٩ ـ ابن أبي الحديد ٣٠١:٢٠
٢٠ ـ ابن أبي الحديد ٣٠١:٢٠
٢١ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٦٦
٢٢ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٧٥
٢٣ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٨٠
٢٤ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٨٤
٢٥ ـ غرر الحكم ٣١٦/٢١:١
٢٦ ـ غرر الحكم ١١٨١/٥٥:١
٢٧ ـ غرر الحكم ٤٤٦/٢٦:١
٢٨ ـ غرر الحكم ١٣٥٥/٦٤:١
٢٩ ـ غرر الحكم ١٥٧٢/٧٦:١
٣٠ ـ غرر الحكم ١٩٥٦/١٠٠:١
٣١ ـ غرر الحكم ٢٠٩٩/١١١:١
٣٢ ـ غرر الحكم ٢٠٤٤/١٠٧:١
٣٣ ـ غرر الحكم ٣٧/٢٧٤:١
٣٤ ـ غرر الحكم ٣٣٨/١٩٧:١
٣٥ ـ غرر الحكم ٢٢/٣٦١:١
٣٦ ـ غرر الحكم ٦/١٧:٢
٣٧ ـ غرر الحكم ١٠٥/٢٨٤:٢
٣٨ ـ غرر الحكم ١١٤/٢٥٤:٢
٣٩ ـ غرر الحكم ١٤٠١/٢٣٤:٢
٤٠ ـ غرر الحكم ١٢٩٣/٢٢٦:٢
٤١ ـ الخصال ٦٨:١

١٧٠ ـ الهمّة

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٩٠)، الكافي ٣٦:١
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤٤٧)، الكافي ١٥٤:٥
٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٢٠)، الخصال ١٩٨:١، جمع الأمثال ٢: ٤٥١
٤ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٣١)، دستور معالم الحكم: ٦٩
٥ ـ دستور معالم الحكم: ٧٥
٦ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٦١
٧ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٩٣
٨ ـ غرر الحكم ١٥٩/٢٨٥:١
٩ ـ الخصال ١٢٤:١

١٧١ ـ الفكر

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٦٥)، دستور معالم الحكم: ١٥، زهر الآداب ٤٣:١
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١١٣)، الكافي ١٧:٨، العقد الفريد ٢: ٢٥٢
٣ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٣١)، العقد الفريد ٢: ١٠٢، الفقيه ٣٦٢:٣
٤ ـ كنز الفوائد ٨٣:٢
٥ ـ كنز الفوائد ٨٣:٢
٦ ـ كنز الفوائد ٣٠٠:١
٧ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٨٢
٨ ـ غرر الحكم ١٣٢٥/٦٢:١
٩ ـ غرر الحكم ١١٩٩/٥٥:١
١٠ ـ غرر الحكم ٧٥٧/٣٧:١
١١ ـ غرر الحكم ٧١٦/٣٦:١
١٢ ـ غرر الحكم ٩٧٨/٤٦:١
١٣ ـ غرر الحكم ٧٩/١٨٢:١
١٤ ـ غرر الحكم ١٨٩٤/٩٦:١
١٥ ـ غرر الحكم ١٤٩٨/٧٢:١
١٦ ـ غرر الحكم ١٣١/٢٨٢:١
١٧ ـ غرر الحكم ٧٧٢/١٩٣:١
١٨ ـ غرر الحكم ٣٦٧/١٩٢:١
١٩ ـ غرر الحكم ١٧/٥٨:٢
٢٠ ـ غرر الحكم ٤٥/١٣:٢
٢١ ـ غرر الحكم ١٠/٥٧:٢
٢٢ ـ غرر الحكم ١٩/٥٨:٢
٢٣ ـ غرر الحكم ٦٧٣/١٨٥:٢
٢٤ ـ غرر الحكم ١٥٨٣/٢٤٦:٢
٢٥ ـ غرر الحكم ٨٥٠/١٩٥:٢

١٧٢ ـ القتل

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٤٩)
٢ ـ نهج البلاغة: الخطبة (٥٥)
٣ ـ نهج البلاغة: الخطبة (٥٦)
٤ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٤٥)
٥ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٥٣)
٦ ـ نهج البلاغة: الرسالة (١٢)
٧ ـ نهج البلاغة: الرسالة (١٤)، الكافي ٣٨:٥، عيون الأخبار ١٢٣:١
٨ ـ نثر الدرّ ٢٩١:١
٩ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٥٩
١٠ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٢٣)، غرر الحكم ٢٥٣/٢٣٦:١
١١ ـ غرر الحكم ٣٧/٨:٢
١٢ ـ غرر الحكم ٧٩/٣٠٧:٢

١٧٣ ـ القدر

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٨٧)، التوحيد: ٣٧٤
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٩٦)، البيان والتبيين ١٧٥:٣
٣ ـ الإعجاز والإيجاز: ٢٩، أسرار البلاغة: ٩٠
٤ ـ ابن أبي الحديد ٢٧٠:٢٠
٥ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٦٩
٦ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٧٨
٧ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٨٤
٨ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٧٢
٩ ـ غرر الحكم ٢٢١٦/١٢١:١
١٠ ـ غرر الحكم ١٩٦٩/١٠١:١
١١ ـ غرر الحكم ٢٢٩٩/١٢٦:١
١٢ ـ غرر الحكم ٩٧/١٨٠:١
١٣ ـ غرر الحكم ١٢٨/٢٩٧:١
١٤ ـ غرر الحكم ٨/١١١:٢
١٥ ـ غرر الحكم ١٢٨٠/٢٢٥:٢
١٦ ـ غرر الحكم ٨٠٦/١٩٣:٢
١٧ ـ غرر الحكم ٣٦/١٣٠:٢

١٧٤ ـ القَدْر

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤٧)، جمع الأمثال ٤٥٠:٢
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٢٤)، العقد الفريد ٢٧٩:٢، عيون الأخبار ٢٨٤:١
٣ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٨٣)، الم ٢٢٩:٥
٤ ـ دستور معالم الحكم: ٢٨
٥ ـ الإعجاز والإيجاز: ٢٩، أسرار البلاغة: ٨٩، عيون الأخبار ٢٩:١
٦ ـ الإعجاز والإيجاز: ٢٨، أسرار البلاغة: ٨٨، الكامل في اللغة و الأدب ٢٨:١

٧ ـ غرر الحكم ٢: ٩٧/ ٤٧
٨ ـ غرر الحكم ٢: ٢٠/ ٩٦٢
٩ ـ غرر الحكم ٢: ٢٢٠/ ١٢٢٠
١٠ ـ غرر الحكم ٢: ٣٥٤/ ٢٤٠
١١ ـ غرر الحكم ٢: ٣٢٣/ ٨٢
١٢ ـ غرر الحكم ٢: ٣١٦/ ٩
١٣ ـ غرر الحكم ٢: ٧٦/ ٥٢
١٤ ـ غرر الحكم ٢: ٧٦/ ٥٣
١٥ ـ غرر الحكم ١: ١٢٦/ ٢٢٦٥

١٧٥ ـ القرآن

١ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٧٦)، الكافي ٢: ٤٤٣، المحاسن: ٦
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٦٩)، ميزان الاعتدال ٤: ١٧
٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٢٨)، تذكرة الخواص: ١٤٤
٤ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣١٣)، إعجاز القرآن: ٥٦، عيون الأخبار ٥: ١٣٢
٥ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٤٧)، الصواعق المحرقة: ٨٠، الكامل في اللغة والأدب ٢: ١٥٢
٦ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٧٧)، النهاية ١: ٤٤
٧ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٦٩)
٨ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١١٠)، مصدر الشرائع: ١١٤
٩ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٨)، الاحتجاج: ١٣٩
١٠ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٧٦)، الكافي ٢: ٤٤٣، المحاسن: ٦
١١ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٢٨٠
١٢ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٧٠
١٣ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٧٥
١٤ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٨١
١٥ ـ غرر الحكم ١: ٢٨٥/ ١٦٩
١٦ ـ غرر الحكم ١: ٧٣/ ١٥٠٦
١٧ ـ غرر الحكم ١: ٣٣٢/ ٣٤
١٨ ـ غرر الحكم ٢: ١٤٨/ ٢٤
١٩ ـ غرر الحكم ٢: ١٣٦/ ٧٦
٢٠ ـ غرر الحكم ٢: ٣٢٩/ ١٦٥
٢١ ـ غرر الحكم ٢: ٢٦٥/ ١١٥٩

١٧٦ ـ القلب

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٨٨)، أمالي الطوسي ١: ١٤٥، المحاسن: ٣٤٥
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٤٩)، العقد الفريد ١: ٣٢١، الكافي ٨: ١٩
٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣١٣)
٤ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٩٣)، الكامل ٢: ٢٠٤، أسرار البلاغة: ٩٠
٥ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٣١)، العقد الفريد ٢: ١٥٥، الفقيه ٣: ٣٦٢
٦ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٠٨)، الكافي ٨: ٣١، مروج الذهب ٢: ٤٢٥
٧ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٢٨)، تذكرة الخواص: ١٤٤
٨ ـ نهج البلاغة ملا فتح الله: ص ٤٤٢، دستور معالم الحكم: ٢٥
٩ ـ عيون الأخبار ٢: ١٨٥
١٠ ـ مجمع الأمثال ٢: ٤٥٤
١١ ـ نثر الدر ١: ٢٢٢
١٢ ـ كنز الفوائد: ٢٠٠
١٣ ـ كنز الفوائد ٢: ٣٢
١٤ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣٤٧
١٥ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣١٥
١٦ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٦٥
١٧ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٦٦
١٨ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٧٣
١٩ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٧٨
٢٠ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٧٩
٢١ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٨٥
٢٢ ـ غرر الحكم ١: ١٩٢/ ٢٥٧
٢٣ ـ غرر الحكم ١: ١٩٣/ ٢٥٢
٢٤ ـ غرر الحكم ١: ١٨٩/ ٢٠٤
٢٥ ـ غرر الحكم ١: ١١٢/ ٢١١١
٢٦ ـ غرر الحكم ١: ٩٥/ ١٨٩٢
٢٧ ـ غرر الحكم ١: ٢٧/ ٣١٧
٢٨ ـ غرر الحكم ٢: ٥/ ٢
٢٩ ـ غرر الحكم ١: ٣٤٧/ ٧١
٣٠ ـ غرر الحكم ٢: ٣٦٩/ ٤٧٧
٣١ ـ غرر الحكم ٢: ٣٦٦/ ٤٣٧
٣٢ ـ غرر الحكم ٢: ٧٧/ ٦٥
٣٣ ـ غرر الحكم ٢: ٧٧/ ٦٤

١٧٧ ـ القناعة

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٧١)، الكافي ٨: ١٨
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٥٧)، تحف العقول: ٦٤، دستور معالم الحكم: ٢٧
٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٩٥)، مجمع الأمثال ٢: ٤٥٤
٤ ـ دستور معالم الحكم: ٢١
٥ ـ كنز الفوائد ١: ١٣٩
٦ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٢٦٤
٧ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٢٩٣
٨ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٢٩٦
٩ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣٠٠
١٠ ـ غرر الحكم ١: ٢٧٣/ ٢١
١١ ـ غرر الحكم ١: ١٩٦/ ٢٢٠
١٢ ـ غرر الحكم ١: ٢٤/ ٦٧٨
١٣ ـ غرر الحكم ١: ٢٧٩/ ٨٣
١٤ ـ غرر الحكم ٢: ٣٩٣/ ٨
١٥ ـ غرر الحكم ٢: ٨٦/ ٧٨
١٦ ـ غرر الحكم ٢: ١٢٩/ ٢٢
١٧ ـ غرر الحكم ٢: ٢٥٨/ ١٦٥
١٨ ـ غرر الحكم ٢: ٢٥٤/ ١١٠
١٩ ـ غرر الحكم ٢: ٢٣٩/ ١٤٧١
٢٠ ـ غرر الحكم ٢: ٢٠٥/ ١٠٠٨
٢١ ـ غرر الحكم ٢: ١٧٠/ ٤١٩
٢٢ ـ غرر الحكم ٢: ١٩٤/ ٨٣٢
٢٣ ـ غرر الحكم ٢: ١٧٣/ ٤٦٥
٢٤ ـ غرر الحكم ٢: ٢٩٨/ ٤٢

١٧٨ ـ الكِبْر (العجب)

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٧١)، الكافي ٨: ١٨
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٩٨)، مجموعة ورّام: ٧٧، تحف العقول: ١٥٦
٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٢٦)
٤ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢١٢)
٥ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٨)، عيون الأخبار ٣: ٧٩، دستور معالم الحكم: ٢٠
٦ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٦٧)
٧ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١١٣)، مجمع الأمثال ٢: ٤٥٥
٨ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٣١)، العقد الفريد ٣: ١٥٥، الفقيه ٣: ٣٦٢، دستور معالم الحكم: ١٥
٩ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٩٢)، الكافي ٤: ١٦٨، الفقيه ١: ١٥٢
١٠ ـ دستور معالم الحكم: ٢٨، الإعجاز والإيجاز: ٣٣
١١ ـ الإعجاز والإيجاز: ٢٨، أسرار البلاغة: ٨٩
١٢ ـ كنز الفوائد ١: ٢٠٠
١٣ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣٣٦
١٤ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣٢٢
١٥ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٢٥٨
١٦ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٢٩٣
١٧ ـ غرر الحكم ١: ١٠٦/ ٢٠٣٢
١٨ ـ غرر الحكم ١: ٢٧٣/ ٥
١٩ ـ غرر الحكم ١: ٩٠/ ١٢١
٢٠ ـ غرر الحكم ٢: ٢٥٢/ ٩٢
٢١ ـ غرر الحكم ٢: ٢٩٠/ ١٠٨٢
٢٢ ـ غرر الحكم ٢: ٣٦١/ ٣٧٢
٢٣ ـ غرر الحكم ٢: ٣٤٩/ ١٥٠

١٧٩ ـ الكَذِب

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤٥٨)
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٨)، عيون الأخبار ٣: ٧٩
٣ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٦٩)، الإعجاز

والإيجاز ٣٩
٤ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٨٤)، أنساب الأشراف ٢: ١٤٥
٥ ـ نهج البلاغة: الخطبة (٨٦)، الفقيه ٤: ١٣٢، عدة الداعي ١٠٠
٦ ـ دستور معالم الحكم ١٥
٧ ـ دستور معالم الحكم ١٥
٨ ـ الإعجاز والإيجاز ٣٩، أسرار البلاغة ٨٩
٩ ـ نثر الدر ١: ٢٨٣
١٠ ـ عيون الأخبار ٣: ٩٩
١١ ـ كنز الفوائد ٢: ١٤
١٢ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣٣٠
١٣ ـ ابن أبي الحديد ٢: ٢٦
١٤ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٢٨٧
١٥ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٢٩٤
١٦ ـ مستدرك نهج البلاغة ١٧١
١٧ ـ مستدرك نهج البلاغة ١٧٦
١٨ ـ غرر الحكم ١: ١٨٧٢/٩٤
١٩ ـ غرر الحكم ١: ١٧٣٧/٨٥
٢٠ ـ غرر الحكم ١: ١١٦٣/٥٤
٢١ ـ غرر الحكم ٢: ٧٦/٩٩
٢٢ ـ غرر الحكم ٢: ٥٥/١٣٥
٢٣ ـ غرر الحكم ٢: ٢٧٩/٣٥٦
٢٤ ـ غرر الحكم ٢: ١٤٦/٣٤٩
٢٥ ـ غرر الحكم ٣: ٤/٣٤٣
٢٦ ـ غرر الحكم ٢: ١٢٣٥، ٢٢١
٢٧ ـ غرر الحكم ٢: ٣٦٥، ١٦٧
٢٨ ـ غرر الحكم ٢: ٥١/٢٩٩ و ٥٢

١٨٠ ـ الكراهة

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة ٣٤٩
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٣٣)
٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٢١)،
٤ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٧٦)
٥ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٦٩)، غرر الحكم ١: ٥٥، ٩٢/
٦ ـ دستور معالم الحكم ٥٥
٧ ـ دستور معالم الحكم ٦٩
٨ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣٣٦
٩ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣١٠
١٠ ـ غرر الحكم ٨/١٥٩
١١ ـ غرر الحكم ١: ٥٠/٣٥٨
١٢ ـ غرر الحكم ٢: ٥ ، ١٦
١٣ ـ غرر الحكم ٢: ٣٦/٢٨٠
١٤ ـ غرر الحكم ٢: ٦٢/٣٢٨،
١٥ ـ غرر الحكم ٢: ٨٨/٣٢٣
١٦ ـ غرر الحكم ١: ٦٣/١٣
١٧ ـ غرر الحكم ١: ٢٦/٢٩٦

١٨١ ـ الكرم

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة ٢٤٧
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٢١)،
٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٦١)،
٤ ـ نهج البلاغة: الحكمة ١١٣، الإعجاز والإيجاز ٢٩
٥ ـ دستور معالم الحكم ١
٦ ـ دستور معالم الحكم ٦٩
٧ ـ دستور معالم الحكم ٧٣
٨ ـ دستور معالم الحكم ٨٠
٩ ـ نثر الدر ١: ٣٢٢
١٠ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٢٨٥
١١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤٩)، ابن أبي الحديد ٢: ٢٨٧
١٢ ـ مستدرك نهج البلاغة ١٨٧
١٣ ـ غرر الحكم ١: ٤٨/٣٥٠
١٤ ـ غرر الحكم ٢: ٤/٣٣٢
١٥ ـ غرر الحكم ١: ١٥٦٥/٧٩
١٦ ـ غرر الحكم ١: ٢٠٩/١١٠
١٧ ـ غرر الحكم ١: ٢٦٨١/١١٩ ـ ٢٦٨٢
١٨ ـ غرر الحكم ١: ٢٠٩٣/١٩٠
١٩ ـ غرر الحكم ٢: ٩/١٥٠
٢٠ ـ غرر الحكم ٢: ٤٠/٤٢٣
٢١ ـ غرر الحكم ٢: ٢٩/١٤٩
٢٢ ـ غرر الحكم ٢: ٠٩/٢٣٥، ١٤
٢٣ ـ غرر الحكم ٢: ٩٥/٢٨٣، ٩٦
٢٤ ـ غرر الحكم ٢: ١٠/٣٧٦
٢٥ ـ غرر الحكم ١: ٣٨/٣٥٠
٢٦ ـ غرر الحكم ١: ١٠٣٢/٤٨
٢٧ ـ غرر الحكم ١: ١٦٠٢/٧٨
٢٨ ـ غرر الحكم ١: ٦/٣٦٠
٢٩ ـ غرر الحكم ١: ٧٣/٣٦٦
٣٠ ـ غرر الحكم ٢: ٩/٢٥
٣١ ـ غرر الحكم ٢: ٣٩/١٣٤
٣٢ ـ غرر الحكم ٢: ٥٠/١٣٥
٣٣ ـ غرر الحكم ٢: ٢٥٩/٢٧٦
٣٤ ـ غرر الحكم ٢: ٢٤/٢٤٨

١٨٢ ـ الكفاف

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٧١)، الكافي ٨: ١٩، دستور معالم الحكم ٢٩
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤٤)، أسد الغابة ٤: ١٠، تاريخ الطبري ٦: ٣٤٦
٣ ـ نهج البلاغة: الخطبة ٤٥، الفقيه ٤: ٣٢٧، عدة القرآن ٢٢٢
٤ ـ دستور معالم الحكم ٢٧
٥ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٩٥)، مجمع الأمثال ٢: ٤٥٤
٦ ـ الإعجاز والإيجاز ٢٨
٧ ـ نثر الدر ١: ٢٩٤

٨ ـ ابن أبي الحديد ٢: ٢
٩ ـ غرر الحكم ٢: ٧/٣٥٥
١٠ ـ غرر الحكم ١: ١٥٦٨/٧٦
١١ ـ غرر الحكم ٢: ٣٨/٧٥
١٢ ـ غرر الحكم ٢: ٢/١٣٩
١٣ ـ غرر الحكم ٢: ١٠٨٩/٢١٠
١٤ ـ غرر الحكم ٢: ١١٩٠/٢١٨
١٥ ـ غرر الحكم ٢: ١٣/٢٧٩

١٨٣ ـ الكُفر

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة ٣١، الكافي ٢: ٣٩٢، حلية الأولياء ١: ٧٤
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة ٢٤،
٣ ـ دستور معالم الحكم ٧٧
٤ ـ دستور معالم الحكم ٧٤
٥ ـ مستدرك نهج البلاغة ١٦٦
٦ ـ مستدرك نهج البلاغة ١٨٦
٧ ـ غرر الحكم ١: ١٠٢/١٩٦٨
٨ ـ غرر الحكم ١: ٨/٣٨٩
٩ ـ غرر الحكم ٢: ٥٣/٣١٦
١٠ ـ غرر الحكم ٢: ٣٠/١١٥
١١ ـ غرر الحكم ٢: ٨٠٥/١٩٣
١٢ ـ غرر الحكم ٢: ٩١٢/٣٩٩
١٣ ـ غرر الحكم ٢: ١٤١٢/٣٣٥

١٨٤ ـ الكلام (القول)

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة ٣٩٢، عيون أخبار الرضا ٢: ٥٤، أمالي الطوسي ١: ٨٢
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة ٣٩٠، المستقصى ٢: ٩٨
٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٤٩)، العقد الفريد ٢: ٢٢١، الكافي ٨: ١٩
٤ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٨٢)، الفقيه ٤: ٢٨١، الاختصاص ٢٣٦
٥ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٤٩)، الكافي ٨: ١٩، العقد الفريد ٤: ٢٢١
٦ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٧١)، مجمع الأمثال ٢: ٤٥٤
٧ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٨١)، الاختصاص ٢٢٩
٨ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٣١)، العقد الفريد ٣: ١٥٥، الفقيه ٣: ٣٦٣
٩ ـ العقد الفريد ٢: ٤٢١
١٠ ـ دستور معالم الحكم ٩٤
١١ ـ البيان والتبيين ٢: ٢٥٢، الإعجاز والإيجاز ٢٨
١٢ ـ كنز الفوائد ٢: ١٤
١٣ ـ كنز الفوائد ٢: ١٤
١٤ ـ كنز الفوائد ٢: ٨٣
١٥ ـ كنز الفوائد ١: ٢٩٩

١٦ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣٢٩
١٧ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٢٦٣
١٨ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٢٨٧
١٩ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣٠١
٢٠ ـ مستدرك نهج البلاغة ١٦٨
٢١ ـ مستدرك نهج البلاغة ١٧٩
٢٢ ـ مستدرك نهج البلاغة ١٨٤
٢٣ ـ غرر الحكم ١: ٧٢/ ١٥٠٢
٢٤ ـ غرر الحكم ١: ٦٧/ ١٤٠٤
٢٥ ـ غرر الحكم ١: ٨٦/ ١٧٦
٢٦ ـ غرر الحكم ١: ١٦٣/ ٥٠
٢٧ ـ غرر الحكم ١: ١٢٦/ ٦٠
٢٨ ـ غرر الحكم ١: ١٢٠/ ٢٢٠٦
٢٩ ـ غرر الحكم ١: ١١٧/ ٢١٦٣
٣٠ ـ غرر الحكم ١: ٢٧٤/ ٥٣
٣١ ـ غرر الحكم ١: ٢١٢/ ٥٤٦
٣٢ ـ غرر الحكم ١: ١٩٨/ ٣٥٤
٣٣ ـ غرر الحكم ١: ١٦٣/ ٥٢
٣٤ ـ غرر الحكم ١: ١٦٦/ ٩٩
٣٥ ـ غرر الحكم ١: ٣٧٥/ ٣٩
٣٦ ـ غرر الحكم ١: ٣٧٤/ ١٩
٣٧ ـ غرر الحكم ١: ٣٧٣/ ٦
٣٨ ـ غرر الحكم ١: ٣٤٩/ ٢٢
٣٩ ـ غرر الحكم ١: ٣٤٤/ ٦٠
٤٠ ـ غرر الحكم ١: ٢٨٦/ ١١٠
٤١ ـ غرر الحكم ١: ٤٠٤/ ٣٢
٤٢ ـ غرر الحكم ١: ٣٩٣/ ١٦
٤٣ ـ غرر الحكم ٢: ١٩٠/ ٧٦١
٤٤ ـ غرر الحكم ٢: ١٩٠/ ٧٥٥
٤٥ ـ غرر الحكم ٢: ٣٧٦/ ٨
٤٦ ـ غرر الحكم ٢: ٣٦٠/ ٣٥٩
٤٧ ـ الخصال ١: ١٨

١٨٥ ـ اللَّجاج

١ ـ نهج البلاغة الحكمة (١٧٩)
٢ ـ نهج البلاغة الرسالة (٣١)، العقد الفريد ٣: ١٥٥، الفقيه ٢: ٣٦٢
٣ ـ عيون الأخبار ٢: ٢٧٩، ابن أبي الحديد ٢٠: ٢٧٩
٤ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣٢٢
٥ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٢٩٥
٦ ـ غرر الحكم ١: ١٢٠/ ٢١٩٧
٧ ـ غرر الحكم ١: ٨٥/ ١٧٤٧
٨ ـ غرر الحكم ١: ٨٥/ ١٧٣٩
٩ ـ غرر الحكم ١: ٧٦/ ١٥٧٩
١٠ ـ غرر الحكم ١: ٣٤٩/ ٢٩
١١ ـ غرر الحكم ١: ٣٨٠/ ٧
١٢ ـ غرر الحكم ٢: ٢٥٧/ ٣٠٦
١٣ ـ غرر الحكم ٢: ١٣٣/ ٢٨

١٨٦ ـ اللسان

١ ـ نهج البلاغة الحكمة (٤١١)
٢ ـ نهج البلاغة الحكمة (٤٢)، تاريخ الطبري ٦: ٣٤
٣ ـ نهج البلاغة الحكمة (٩٢)
٤ ـ نهج البلاغة الحكمة (١٤٨)، عيون أخبار الرضا (ع) ٢: ٥٤
٥ ـ نهج البلاغة الحكمة (٤١)، الكافي ٢: ٤٤٣، محاسن ٦
٦ ـ نهج البلاغة الحكمة (٤٠)
٧ ـ نهج البلاغة الحكمة (٦٠)، الفقيه ٣: ٣٨١، الاختصاص ٢٢٩
٨ ـ نهج البلاغة الخطبة (٢٣٣)، الكافي ٨: ٣٩٦
٩ ـ نهج البلاغة الرسالة (٤٧)، الكامل في اللغة والأدب ٢: ١٥٢
١٠ ـ نهج البلاغة الخطبة (١٢٠)، سليم بن قيس ١٤٢
١١ ـ دستور معالم الحكم ٢٨، كنز الفوائد ٢: ١٤
١٢ ـ دستور معالم الحكم ٢٣، الإعجاز والإيجاز ٣٠
١٣ ـ دستور معالم الحكم ٢٢
١٤ ـ كنز الفوائد ٢: ١٤
١٥ ـ نثر الدرّ ١: ٢٨٣
١٦ ـ نثر الدرّ ١: ٢٩٤
١٧ ـ أسرار البلاغة ٨٩، الإعجاز والإيجاز ٢٩
١٨ ـ أسرار البلاغة ٨٩، البيان والتبيين ٢: ٩٥
١٩ ـ الإعجاز والإيجاز ٢٨
٢٠ ـ الإعجاز والإيجاز ٢٩، أسرار البلاغة ٩٠
٢١ ـ كنز الفوائد ٢: ١٤
٢٢ ـ كنز الفوائد ٢: ١٤
٢٣ ـ كنز الفوائد ٢: ٣٢
٢٤ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٢١٦
٢٥ ـ خصال صدوق ١: ١٥، ابن أبي الحديد ٢٠: ٢٦٣
٢٦ ـ مستدرك نهج البلاغة ١٧٢
٢٧ ـ مستدرك نهج البلاغة ١٧٩
٢٨ ـ مستدرك نهج البلاغة ١٨٧
٢٩ ـ مستدرك نهج البلاغة ١٧٢
٣٠ ـ مستدرك نهج البلاغة ١٧٩
٣١ ـ غرر الحكم ١: ٦٣/ ١٣٢٩
٣٢ ـ غرر الحكم ١: ٦٨/ ١٤١٨
٣٣ ـ غرر الحكم ١: ٧٤/ ١٥٣٠
٣٤ ـ غرر الحكم ١: ١٠٣/ ١٩٩١
٣٥ ـ غرر الحكم ١: ١٢٧/ ٧٢
٣٦ ـ غرر الحكم ١: ١٥٤/ ٩
٣٧ ـ غرر الحكم ١: ٢٠٦/ ٤٧٦
٣٨ ـ غرر الحكم ١: ٣٠٦/ ٧
٣٩ ـ غرر الحكم ١: ٣٤٤/ ٣٢
٤٠ ـ غرر الحكم ١: ٣٨٤/ ٧
٤١ ـ غرر الحكم ١: ٤١١/ ١٨
٤٢ ـ غرر الحكم ٢: ٨٨/ ٩
٤٣ ـ غرر الحكم ٢: ١٤٨/ ١٢
٤٤ ـ غرر الحكم ٢: ٣٧٥/ ٣

١٨٧ ـ اللِّين

١ ـ نهج البلاغة الحكمة (٣٣٣)
٢ ـ نهج البلاغة الخطبة (١٩٣)
٣ ـ نهج البلاغة الحكمة (٢١٤)، الإعجاز والإيجاز ٣٠، أسرار البلاغة ٩٠
٤ ـ نهج البلاغة الخطبة (٢٣)، العقد الفريد ٣: ١٥٥، الفقيه ٢: ٣٦٢
٥ ـ دستور معالم الحكم ٦٧
٦ ـ العقد الفريد ٢: ٢٧٨، الكامل في اللغة والأدب ١: ٦٤
٧ ـ غرر الحكم ١: ٢١٤/ ٢٥
٨ ـ غرر الحكم ١: ٢٩٤/ ٨٣
٩ ـ غرر الحكم ١: ٢٠٠/ ٢٩٩
١٠ ـ غرر الحكم ١: ٢٩٣/ ١٦
١١ ـ غرر الحكم ١: ٢٩٥/ ٤٥
١٢ ـ غرر الحكم ٢: ٣٣٧/ ٢٢٥
١٣ ـ غرر الحكم ٢: ١٠٥/ ٢٩

١٨٨ ـ المال

١ ـ نهج البلاغة الحكمة (٥٨)، مجمع الأمثال ٢: ٤٥٤
٢ ـ نهج البلاغة الحكمة (١١٣)، العقد الفريد ٢: ٢٥٢، الكافي ٨: ١٧
٣ ـ نهج البلاغة الحكمة (٢١٦)، أسد الغابة ٥: ٢٨٧، الإصابة ٤: ١٧١
٤ ـ نهج البلاغة الحكمة (٤٣٠)
٥ ـ نهج البلاغة الحكمة (١٤٧)، العقد الفريد ١: ٢٦٥، تحف العقول ١٦٩
٦ ـ نهج البلاغة الحكمة (٣٣٥)
٧ ـ نهج البلاغة الحكمة (٤٢٩)
٨ ـ نهج البلاغة الحكمة (٤١٦)، الكافي ٨: ٥٩، الخصال ١: ٥٩
٩ ـ نهج البلاغة الحكمة (٣٧١)، الكافي ٨: ١٨
١٠ ـ نهج البلاغة الحكمة (٩٤)
١١ ـ نهج البلاغة الخطبة (١٢٠)، سليم بن قيس ١٤٢
١٢ ـ نهج البلاغة الخطبة (١٣٦)، أمالي المفيد ١١٧
١٣ ـ الكامل في اللغة والأدب ١: ١٣٤
١٤ ـ الإعجاز والإيجاز ٢٨
١٥ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣١٧
١٦ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٢٩٧

١٧ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣٠١
١٨ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣٠٤
١٩ ـ مستدرك نهج البلاغة ١٦٣
٢٠ ـ مستدرك نهج البلاغة ١٦٤
٢١ ـ مستدرك نهج البلاغة ١٧١
٢٢ ـ مستدرك نهج البلاغة ١٧٤
٢٣ ـ مستدرك نهج البلاغة ١٧٤
٢٤ ـ غرر الحكم ١: ٩٣/ ١٨٦١
٢٥ ـ غرر الحكم ١: ٧٦/ ١٤٩٠
٢٦ ـ غرر الحكم ١: ٧٠/ ١٤٦٦
٢٧ ـ غرر الحكم ١: ٢٢/ ٤٢٤
٢٨ ـ غرر الحكم ١: ٢٩٤/ ٧٨
٢٩ ـ غرر الحكم ١: ٢٤٢/ ٨
٣٠ ـ غرر الحكم ١: ٣٤٢/ ٩
٣١ ـ غرر الحكم ١: ٤٠٤/ ٢٩
٣٢ ـ غرر الحكم ١: ٤٠٢/ ١٢
٣٣ ـ غرر الحكم ٢: ٣٤٢/ ١٠
٣٤ ـ غرر الحكم ٢: ١٠٦/ ٢٨
٣٥ ـ غرر الحكم ٢: ١٠٥/ ٢٧
٣٦ ـ غرر الحكم ٢: ٣٦٠/ ٣٦٠
٣٧ ـ غرر الحكم ٢: ٣٣٣/ ٩٢
٣٨ ـ غرر الحكم ٢: ٣١٩/ ٢٢
٣٩ ـ غرر الحكم ٢: ٢٢٠/ ١٢٣٠
٤٠ ـ غرر الحكم ٢: ٢٠٠/ ٩٢٦

١٨٩ ـ المِراء

١ ـ نهج البلاغة، الحكمة (٣٦٢)
٢ ـ نهج البلاغة، الحكمة (٣١)، حلية الأولياء ١: ٧٤، الكافي ٢: ٤٩
٣ ـ دستور معالم الحكم ٧٥
٤ ـ الإعجاز والإيجاز ٢٨، أسرار البلاغة ٨٩
٥ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٢٨٥
٦ ـ مستدرك نهج البلاغة ١٧٨
٧ ـ غرر الحكم ١: ٣٩٠/ ١٥
٨ ـ غرر الحكم ١: ٢٦/ ٤٤٧
٩ ـ غرر الحكم ٢: ٢٠٨/ ١٠٥٥
١٠ ـ غرر الحكم ٢: ١٧٣/ ٤٧٠

١٩٠ ـ المَرَض

١ ـ نهج البلاغة، الحكمة (٤٢)، تاريخ الطبري ٦: ٢٤٧
٢ ـ نهج البلاغة، الحكمة (٣٨٨)، تحف العقول ٢٤٥، أمالي الطوسي ١: ١٤٥
٣ ـ دستور معالم الحكم ٣٢
٤ ـ التمثيل والمحاضرة ١٨٠
٥ ـ الإعجاز والإيجاز ٢٩، أسرار البلاغة ٨٩
٦ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٢٧٦
٧ ـ غرر الحكم ١: ٨١/ ١٦٦٥
٨ ـ غرر الحكم ١: ٤٠٨/ ١٢
٩ ـ غرر الحكم ٢: ١٣٢/ ٩
١٠ ـ غرر الحكم ٢: ٢٤٨/ ٢٦
١١ ـ غرر الحكم ٢: ٢٠٢/ ٩٥٧
١٢ ـ غرر الحكم ٢: ١٩٨/ ٨٩١

١٩١ ـ المروءة

١ ـ نهج البلاغة، الحكمة (٤٧)، مجمع الأمثال ٢: ٤٥٠
٢ ـ دستور معالم الحكم ١٩
٣ ـ دستور معالم الحكم ٢٩ و٣٠
٤ ـ نثر الدر ١: ٢٨٦
٥ ـ الإعجاز والإيجاز ٢٩، أسرار البلاغة ٨٩
٦ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣٤٢
٧ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣٣٨
٨ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣٠٤
٩ ـ مستدرك نهج البلاغة ١٦٨
١٠ ـ مستدرك نهج البلاغة ١٧٥
١١ ـ غرر الحكم ١: ٥٢/ ٤٦٤
١٢ ـ غرر الحكم ١: ٥٢/ ٤٦٦
١٣ ـ غرر الحكم ١: ٢٠٧/ ٤٨٧
١٤ ـ غرر الحكم ١: ١٩٩/ ٣٧٦
١٥ ـ غرر الحكم ١: ١٨٦/ ١٦٠
١٦ ـ غرر الحكم ١: ١٨٨/ ١٩١
١٧ ـ غرر الحكم ١: ١١٤/ ٢١٤٣
١٨ ـ غرر الحكم ١: ١٢٠/ ٢٢٠٢
١٩ ـ غرر الحكم ١: ١١٦/ ٢١٥٤
٢٠ ـ غرر الحكم ١: ٩١/ ١٨٣٩
٢١ ـ غرر الحكم ١: ٦٣/ ١٣٤٤
٢٢ ـ غرر الحكم ١: ٣٢٤/ ٣
٢٣ ـ غرر الحكم ٢: ٢٧/ ٥
٢٤ ـ غرر الحكم ٢: ٢٨٤/ ١١٤
٢٥ ـ غرر الحكم ٢: ٣٧٧/ ١٩
٢٦ ـ غرر الحكم ٢: ٢٨٤/ ١١٥

١٩٢ ـ المُزاح

١ ـ نهج البلاغة، الحكمة ٤٥٠، عيون الأخبار ١: ٣١٩
٢ ـ دستور معالم الحكم ١٥
٣ ـ دستور معالم الحكم ٢٧
٤ ـ الإعجاز والإيجاز ٢٩، أسرار البلاغة ٨٩
٥ ـ أسرار البلاغة ٨٩
٦ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣٣٩
٧ ـ مستدرك نهج البلاغة ١٨١
٨ ـ غرر الحكم ١: ٨٨/ ١٧٩٣
٩ ـ غرر الحكم ١: ٢٧٣/ ٢٩
١٠ ـ غرر الحكم ١: ٥٧/ ١٢٢٨
١١ ـ غرر الحكم ٢: ١٠٢/ ٤٣
١٢ ـ غرر الحكم ٢: ١٠١/ ٢٠
١٣ ـ غرر الحكم ٢: ١١٩/ ٥٢
١٤ ـ غرر الحكم ٢: ٣٤٠/ ٢٥٨
١٥ ـ غرر الحكم ٢: ٣٢٢/ ٧١
١٦ ـ غرر الحكم ٢: ١٩١/ ٧٨٢

١٩٣ ـ المَشُورة

١ ـ نهج البلاغة، الحكمة (١٦١)
٢ ـ نهج البلاغة، الحكمة (١٥٤)، الكافي ٨: ٢٢، العقد الفريد ٢: ٢٥٢
٣ ـ نهج البلاغة، الحكمة (١٦٣)
٤ ـ نهج البلاغة، الحكمة (٢١١)، الكافي ٨: ١٦، قصص العرب ٩٨
٥ ـ نهج البلاغة، الحكمة (١٧٣)، الفقيه ٤: ٢٧٨
٦ ـ دستور معالم الحكم ٢٧، العقد الفريد ٢: ٤٢
٧ ـ الإعجاز والإيجاز ٢٨
٨ ـ كنز الفوائد ١: ٣٦٧
٩ ـ كنز الفوائد ١: ٣٦٧
١٠ ـ نثر الدر ١: ٢٩٢
١١ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣٤٣
١٢ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣٣٧
١٣ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣١٧
١٤ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٢٧٣
١٥ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٢٧٦
١٦ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣٠٢
١٧ ـ مستدرك نهج البلاغة ١٥٨
١٨ ـ نهج البلاغة، الرسالة ٥٣
١٩ ـ مستدرك نهج البلاغة ١٨٧
٢٠ ـ غرر الحكم ١: ٩٥/ ١٨٨
٢١ ـ غرر الحكم ١: ٧٥/ ١٥٤٦
٢٢ ـ غرر الحكم ١: ١٨/ ١٢٥٢
٢٣ ـ غرر الحكم ١: ٢٧٥/ ١٥
٢٤ ـ غرر الحكم ١: ٢٧٢/ ١٣
٢٥ ـ غرر الحكم ١: ٣٠٥/ ٤٥٣
٢٦ ـ غرر الحكم ١: ١٩٦/ ٣٣٠
٢٧ ـ غرر الحكم ١: ١٤٣/ ٢٤٥
٢٨ ـ غرر الحكم ١: ٣٤٠/ ٥٣
٢٩ ـ غرر الحكم ١: ٣٣٣/ ٥٢
٣٠ ـ غرر الحكم ١: ٣٣٣/ ٥٦
٣١ ـ غرر الحكم ١: ٤٠٧/ ١
٣٢ ـ غرر الحكم ٢: ١٥/ ١
٣٣ ـ غرر الحكم ٢: ٢٨/ ٢٣
٣٤ ـ غرر الحكم ٢: ٣٢/ ٤٩
٣٥ ـ غرر الحكم ٢: ٢٦٣/ ٧٤
٣٦ ـ غرر الحكم ٢: ١٦٩/ ٤٠١
٣٧ ـ غرر الحكم ٢: ١٧٠/ ٤١٠
٣٨ ـ غرر الحكم ٢: ١٥٣/ ١٠٢
٣٩ ـ غرر الحكم ٢: ١٦٦/ ٢٦١

١٩٤ ـ المُصيبة

١ ـ نهج البلاغة، الحكمة (٤٤٨)، مجمع

الأمثال ٢: ٤٥٢
٢ ـ نهج البلاغة الحكمة (٣١)، الكافي ٢: ٣٩٢، حلية الأولياء ١: ٧٤
٣ ـ نهج البلاغة الحكمة (١٤٤)، الخصال ٢: ٦١٢
٤ ـ نهج البلاغة الحكمة (٢٢٨)، تذكرة الخواص ١٤٤
٥ ـ دستور معالم الحكم ٢٢
٦ ـ نثر الدر ١: ٢٨٥
٧ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣٤٠
٨ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣٣٦
٩ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣٧٦
١٠ ـ مستدرك نهج البلاغة ١٦٦
١١ ـ غرر الحكم ١: ٥٦/ ١٢
١٢ ـ غرر الحكم ١: ٢٧٩/ ٨١
١٣ ـ غرر الحكم ١: ٣١١/ ٢٤
١٤ ـ غرر الحكم ٢: ٣١/ ١٧
١٥ ـ غرر الحكم ٢: ٢٥٧/ ١٦٢

١٩٥ ـ المعاد (القيامة)

١ ـ نهج البلاغة الخطبة (١٢)
٢ ـ نهج البلاغة الخطبة (٢٣٠)
٣ ـ نهج البلاغة الرسالة (٢٧)، تحف العقول ص ١٧٦، أمالي ص ٢٤
٤ ـ نهج البلاغة الرسالة (٣١)
٥ ـ نهج البلاغة الرسالة (٣١)، عقد الفريد ج ٣ ص ١٥٥، من لا يحضره الفقيه ج ٣ ص ٣٦٢، فروع الكافي ج ٥ ص ٣٣٨
٦ ـ نهج البلاغة الرسالة (٤٥)
٧ ـ نهج البلاغة الحكمة (٤٤)، أسد الغابة ٢: ١٠٠، تاريخ الطبري ٦: ٣٦، عقد الفريد ج ٣ ص ٢٣٨، المحاسن والمساوئ ج ٢ ص ٤٤
٨ ـ نهج البلاغة الحكمة (٢٢١)، من لا يحضره الفقيه ج ٤ ص ٢٧٨، بحار الأنوار ج ٣٣ ص ٣٠٩، إرشاد المفيد ١٤٢
٩ ـ غرر الحكم ١: ٢٠٩/ ٥١٥
١٠ ـ غرر الحكم ١: ٢١٤/ ٢٤
١١ ـ غرر الحكم ١: ٣٥١/ ١٤
١٢ ـ غرر الحكم ١: ٣٦١/ ١٩
١٣ ـ غرر الحكم ٢: ١٨١/ ٦١٠
١٤ ـ غرر الحكم ٢: ١٨٨/ ٧١٨
١٥ ـ غرر الحكم ٢: ١٨٨/ ٧١٩
١٦ ـ غرر الحكم ٢: ١٣٧/ ٨٠

١٩٦ ـ المَعرِفة

١ ـ نهج البلاغة الحكمة (٢٥٠)
٢ ـ نهج البلاغة الخطبة (١)، التفسير الكبير ٢: ١٦٤
٣ ـ دستور معالم الحكم ١٦
٤ ـ أسرار البلاغة ٨٨، ابن أبي الحديد ٢٠: ٢٩٢
٥ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٢٩٢
٦ ـ مستدرك نهج البلاغة ١٧٧
٧ ـ غرر الحكم ٢: ١٠٤/ ٢٠٠٨
٨ ـ غرر الحكم ١: ٨٩/ ١٨١٣
٩ ـ غرر الحكم ١: ٣٩/ ٥٩١
١٠ ـ غرر الحكم ١: ٢٢/ ١
١١ ـ غرر الحكم ١: ٣٧٧/ ٨٢
١٢ ـ غرر الحكم ٢: ٤٥٩/ ٢٠
١٣ ـ غرر الحكم ٢: ٨٢/ ٢
١٤ ـ غرر الحكم ٢: ١٤٨/ ٢٦
١٥ ـ غرر الحكم ٢: ٢١١/ ١١٠٠
١٦ ـ غرر الحكم ٢: ٢٤٣/ ١٥٣٨
١٧ ـ غرر الحكم ٢: ٢٤٠/ ١٤٨٧
١٨ ـ غرر الحكم ٢: ٢٧٨/ ٩
١٩ ـ غرر الحكم ٢: ٢١٩/ ١٩
٢٠ ـ غرر الحكم ١: ١٩٣/ ٢٨٤

١٩٧ ـ المَعْرُوف

١ ـ نهج البلاغة الحكمة (٢٠٤)
٢ ـ نهج البلاغة الحكمة (٣٧٢)، مجمع الأمثال ٢: ٤٥٤، الخصال ١: ٩
٣ ـ دستور معالم الحكم ١٨
٤ ـ كنز الفوائد ١: ٢٩٩
٥ ـ نثر الدر ١: ٢٩٦
٦ ـ نثر الدر ١: ٣٢٢
٧ ـ نثر الدر ١: ٣٢٢
٨ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣٢٢
٩ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣١٦
١٠ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣١٤
١١ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣١٤
١٢ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣١٢
١٣ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٢٨٦
١٤ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣١٢
١٥ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣٢٧
١٦ ـ مستدرك نهج البلاغة ١٧٤
١٧ ـ مستدرك نهج البلاغة ١٧٤
١٨ ـ مستدرك نهج البلاغة ١٨٦
١٩ ـ مستدرك نهج البلاغة ١٨٨
٢٠ ـ غرر الحكم ١: ٨٤/ ١٧٢٦
٢١ ـ غرر الحكم ١: ٤٨/ ١٠٢٣
٢٢ ـ غرر الحكم ١: ٣/ ٥٧٤
٢٣ ـ غرر الحكم ١: ٢٧٥/ ١٠
٢٤ ـ غرر الحكم ١: ٢٧٥/ ٩
٢٥ ـ غرر الحكم ١: ٣٣٢/ ٣٦
٢٦ ـ غرر الحكم ١: ٣٥٠/ ٣٧
٢٧ ـ غرر الحكم ١: ٤١٣/ ١٥
٢٨ ـ غرر الحكم ١: ٤١٤/ ٣٠
٢٩ ـ غرر الحكم ٢: ١٠٣/ ٣٦
٣٠ ـ غرر الحكم ٢: ٣٦٧/ ٤٤٤
٣١ ـ غرر الحكم ٢: ٢٠٤/ ٩٨٧
٣٢ ـ غرر الحكم ٢: ٢٤٠/ ١٤٨٦

١٩٨ ـ المَعْصِيَة

١ ـ نهج البلاغة الحكمة (٣٢٤)
٢ ـ نهج البلاغة الحكمة (٢٨٣)، الاختصاص ٢٣١
٣ ـ نهج البلاغة الحكمة (١٦٥)، مروج الذهب ٣: ١٩٥
٤ ـ نهج البلاغة الحكمة (٣٣٠)
٥ ـ نهج البلاغة الحكمة (٢٥)، تذكرة الخواص ١٣٢
٦ ـ نهج البلاغة الحكمة (٤١٦)، الكافي ٨: ٥٩، الخصال ١: ٥٩
٧ ـ نهج البلاغة الحكمة (٣٨٥)
٨ ـ نهج البلاغة الخطبة (١٧٦)، الكافي ٢: ٤٤٣، المحاسن ٦
٩ ـ نهج البلاغة الخطبة (١٨٨)، الإعجاز والإيجاز ٣٢
١٠ ـ دستور معالم الحكم ٢٣
١١ ـ دستور معالم الحكم ٢٩
١٢ ـ دستور معالم الحكم ١٦
١٣ ـ العقد الفريد ٢: ١٤٧
١٤ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣٣٦
١٥ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣١٥
١٦ ـ مستدرك نهج البلاغة ١٦٥
١٧ ـ مستدرك نهج البلاغة ١٦٦
١٨ ـ مستدرك نهج البلاغة ١٧٤
١٩ ـ مستدرك نهج البلاغة ١٧٦
٢٠ ـ مستدرك نهج البلاغة ١٧٧
٢١ ـ مستدرك نهج البلاغة ١٧٧
٢٢ ـ غرر الحكم ١: ٨٨/ ١٧٨٤
٢٣ ـ غرر الحكم ١: ٢١٦/ ٦٠
٢٤ ـ غرر الحكم ١: ٤١/ ٨٤٢
٢٥ ـ غرر الحكم ١: ٥١/ ١١١٤
٢٦ ـ غرر الحكم ١: ٣٤٠/ ٦٦٨
٢٧ ـ غرر الحكم ١: ٢٧٢/ ٤
٢٨ ـ غرر الحكم ١: ٢٩٣/ ٧٣
٢٩ ـ غرر الحكم ١: ٣٤٥/ ٤٦
٣٠ ـ غرر الحكم ١: ٣٨/ ٣
٣١ ـ غرر الحكم ٢: ١٩٩/ ٩٠٦
٣٢ ـ غرر الحكم ٢: ٢١/ ١٠٧٦
٣٣ ـ غرر الحكم ٢: ٣٠٣/ ٣٤
٣٤ ـ غرر الحكم ٢: ٢١٧/ ١١٨٠

١٩٩ ـ المَلالة

١ ـ نهج البلاغة الحكمة (٩١)
٢ ـ نهج البلاغة الحكمة ( )، تحف العقول ٩٨، الكافي ٨: ١٦
٣ ـ نهج البلاغة الحكمة (٢٧٨)

٤ـ دستور معالم الحكم ٧٦
٥ـ الإعجاز والإيجاز ٢٩، أسرار البلاغة ٨٦
٦ـ غرر الحكم ١: ٢٠٣٠/١٠٦
٧ـ غرر الحكم ١: ١١٥١/٥٣
٨ـ غرر الحكم ١: ٢٣/٣٩٦
٩ـ غرر الحكم ٢: ٩/٢٤٣
١٠ـ غرر الحكم ٢: ١٢/١٠
١١ـ غرر الحكم ٢: ٣٥/١٠٣
١٢ـ غرر الحكم ٢: ١/١٠٠
١٣ـ غرر الحكم ٢: ٧/٨٥
١٤ـ غرر الحكم ٢: ١٨١/٣٣٠

٢٠٠ ـ الموت

١ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٢٣)، العقد الفريد ٣: ١٥٧
٢ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٢٦)،
٣ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٤٩)، العقد الفريد ٦: ٣٢١، الكافي ٨: ١٩
٤ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣١)، حلية الأولياء ١: ٧٤، الكافي ٢: ٤٩
٥ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٩)، تذكرة الخواص ١٣٢، دستور معالم الحكم ٢١
٦ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٣٢)، الكافي ٢: ١٣٢، الاختصاص ٢٣٢
٧ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٨٧)،
٨ـ نهج البلاغة: الرسالة (٣١)، العقد الفريد ٣: ١٥٥، الفقيه ٣: ٣٦٢
٩ـ نهج البلاغة: الرسالة (٢٧)، أمالي الطوسي ١: ٢٤، تحف العقول
١٠ـ نهج البلاغة: الخطبة (٣٨)، مطالب السؤول ١: ١٧٠
١١ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٥٦)، كنز العمال ٨: ٢١٥
١٢ـ نهج البلاغة: الخطبة (٦٤)، تذكرة الخواص ١٤٥
١٣ـ دستور معالم الحكم ١٤
١٤ـ دستور معالم الحكم ٢٣
١٥ـ الكافي ٨: ٢٤
١٦ـ الإعجاز والإيجاز ٢٨، أسرار البلاغة ٨٨
١٧ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣٤٥
١٨ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣٤٦
١٩ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣٤٤
٢٠ـ مستدرك نهج البلاغة ١٧٥
٢١ـ غرر الحكم ١: ١١٩/٢٨١
٢٢ـ غرر الحكم ١: ٢١٦/٢٣١
٢٣ـ غرر الحكم ١: ٢٥٢/٢٣٦
٢٤ـ غرر الحكم ١: ٥٤١/٢١١
٢٥ـ غرر الحكم ١: ٥٤٠/٢١١
٢٦ـ غرر الحكم ١: ٢٢٧/١٩٠
٢٧ـ غرر الحكم ١: ٥/١٤٥
٢٨ـ غرر الحكم ١: ٣٦٩/٣٣٠
٢٩ـ غرر الحكم ١: ١١٦٠/٥٣٠
٣٠ـ غرر الحكم ١: ١٤٧٦/٧٢
٣١ـ غرر الحكم ١: ١٤٩٥/٧٢
٣٢ـ غرر الحكم ١: ١٩٨٢/١٠٢
٣٣ـ غرر الحكم ١: ٩/٣٦٤
٣٤ـ غرر الحكم ٢: ٤٩/٥٠
٣٥ـ غرر الحكم ٢: ٢٩/١٣٠
٣٦ـ غرر الحكم ٢: ٥/١٤٢
٣٧ـ غرر الحكم ٢: ٦٢٢/١٨٤
٣٨ـ غرر الحكم ٢: ٩٠٩/٢١٢
٣٩ـ غرر الحكم ٢: ٩٤٦/٢٦٧
٤٠ـ غرر الحكم ٢: ٩٤٧/٢٦٧
٤١ـ غرر الحكم ٢: ١٨٥/٣٥٤
٤٢ـ غرر الحكم ٢: ٩٠/٣٢٣
٤٣ـ غرر الحكم ٢: ٥٢/٣٠٥
٤٤ـ غرر الحكم ٢: ١١٠/٢٨٤
٤٥ـ غرر الحكم ٢: ١١١/٢٨٤
٤٦ـ غرر الحكم ٢: ١١٢/٢٨٤

٢٠١ ـ المودّة

١ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢١١)، الكافي ٨: ٦٦، دستور معالم الحكم ١٥، كنز الفوائد ١: ٩٣
٢ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٤٢)، الإرشاد ١١٢، البيان والتبيين ٤: ٧٤
٣ـ نهج البلاغة: الحكمة (٦)، زهر الآداب ١: ٤٣
٤ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢١٨)
٥ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٠٨)، مطالب السؤول ١: ١٦٢
٦ـ نهج البلاغة: الخطبة (٢٣)، النهاية ٤: ٦٨، الإمامة والسياسة ١: ٩٧
٧ـ كنز الفوائد ١: ٩٣
٨ـ دستور معالم الحكم ٢٠، كنز الفوائد ١: ٩٣
٩ـ دستور معالم الحكم ٢٣
١٠ـ كنز الفوائد ١: ٩٣
١١ـ كنز الفوائد ١: ٣١٩
١٢ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣٣٣
١٣ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣٣
١٤ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣٢٣
١٥ـ ابن أبي الحديد ٣: ٣٠١
١٦ـ مستدرك نهج البلاغة ١٨٠
١٧ـ غرر الحكم ١: ٤٣٨/٢٥٠
١٨ـ غرر الحكم ١: ١٣٩١/٦٦
١٩ـ غرر الحكم ١: ١٥٧٥/٧٦
٢٠ـ غرر الحكم ٢: ٢٠٨/١٠٩
٢١ـ غرر الحكم ٢: ٩٥/٩٨
٢٢ـ غرر الحكم ١: ٢٩٠/١٩٤
٢٣ـ غرر الحكم ١: ٣٠٣/١٩٤
٢٤ـ غرر الحكم ١: ١٦٤/٢٩٩
٢٥ـ غرر الحكم ١: ١٥٨/٢٨٤
٢٦ـ غرر الحكم ٢: ٦٩/٥٥
٢٧ـ غرر الحكم ٢: ١١٧/٢٨٤
٢٨ـ غرر الحكم ٢: ٥٩/٣٠٥
٢٩ـ غرر الحكم ٢: ١٧٦/٣٣٦

٢٠٢ ـ الموعظة

١ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٨٢)، تحف العقول ١٦٧
٢ـ نهج البلاغة: الحكمة (٨٩)، الكافي ٣٠٨، الفقيه ٤: ٢٨٣
٣ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣١)، الكافي ٢: ٤٩، حلية الأولياء ١: ٧٤
٤ـ نهج البلاغة: الرسالة (٣١)، العقد الفريد ٣: ١٥٥، الفقيه ٣: ٣٦٢
٥ـ نهج البلاغة: الخطبة (٨٦)، الفقيه ١: ١٣٢، تحف العقول ١٠٠
٦ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٧٦)، الكافي ٢: ٤٤٣، محاسن ٦
٧ـ نهج البلاغة: الخطبة (٣٢)، البيان والتبيين ١: ١٧٥، عيون الأخبار ٢: ٢٣٧
٨ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٧٦)، الكافي ٢: ٤٤٣، محاسن ٦
٩ـ دستور معالم الحكم ١٩
١٠ـ دستور معالم الحكم ١٦
١١ـ دستور معالم الحكم ١٤
١٢ـ دستور معالم الحكم ٧٤
١٣ـ كنز الفوائد ١: ٩٣
١٤ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٢٥٨
١٥ـ غرر الحكم ١: ١٧٥٧/٨٦
١٦ـ غرر الحكم ١: ١٢٣٠/٦٣
١٧ـ غرر الحكم ١: ١٢١٣/٥٩
١٨ـ غرر الحكم ١: ١٧٠٠/١٨٧
١٩ـ غرر الحكم ١: ٣٠٢/١٩٤
٢٠ـ غرر الحكم ١: ١٣/٢٠٩
٢١ـ غرر الحكم ١: ٩٤/٣٧٨
٢٢ـ غرر الحكم ٢: ٢٦/٤٨
٢٣ـ غرر الحكم ٢: ٢٧٩/١٦٢
٢٤ـ غرر الحكم ٢: ١٢٧٧/٢٢٤
٢٥ـ غرر الحكم ٢: ٥/٢٩٦

٢٠٣ ـ النار

١ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٨٧)، التوحيد ٥٦
٢ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٨٧)، الإعجاز والإيجاز ٣٣
٣ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٧)
٤ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣١)، الكافي ٢: ٤٩، حلية الأولياء ١: ٧٤

٥ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٢٧)، أمالي الطوسي ١: ٢٤، تحف العقول: ١٧٦
٦ ـ نهج البلاغة: الرسالة (١٧)، الإمامة والسياسة ١: ١١٨
٧ ـ نهج البلاغة: الخطبة (٦٤)، تذكرة الخواص: ١٤٥
٨ ـ كنز الفوائد ٢٧٩:١
٩ ـ غرر الحكم ٥٣٣/٢٩٩:١
١٠ ـ غرر الحكم ٩/٩٥:٢
١١ ـ غرر الحكم ٢/١٢٨:٢
١٢ ـ غرر الحكم ٨/١٣٢:٢
١٣ ـ غرر الحكم ٥٥/٣٠٥:٣
١٤ ـ غرر الحكم ٥٧/٣٠٥:٣
١٥ ـ غرر الحكم ١٨٨٤/٩٠:١
١٦ ـ غرر الحكم ٢٧/٢١٤:١
١٧ ـ غرر الحكم ٢١٤٦/١١٥:١
١٨ ـ غرر الحكم ١/٢٥٥:١

٢٠٤ ـ النَّجاة

١ ـ نهج البلاغة: الخطبة (٣٨)، مطالب السؤول ١: ١٧٠
٢ ـ نهج البلاغة: الخطبة (٧٦)
٣ ـ العقد الفريد ٣: ١٨١، أسرار البلاغة: ٨٩
٤ ـ أسرار البلاغة: ٨٩
٥ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٦٩
٦ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٧٢
٧ ـ غرر الحكم ١٥٢/٢٨٨:٢
٨ ـ غرر الحكم ٢٨/١٣٠:٣
٩ ـ غرر الحكم ٢٣/١٠٥:٣
١٠ ـ غرر الحكم ٩٤١/٤٤:١
١١ ـ غرر الحكم ٨٤٩/٤١:١
١٢ ـ غرر الحكم ١١٦١/٥٣:١
١٣ ـ غرر الحكم ٣١/٧:٣
١٤ ـ غرر الحكم ١١/٣٦:٣
١٥ ـ غرر الحكم ٤٩/٤٢:٣
١٦ ـ غرر الحكم ٢٠٤/١٣٨:١
١٧ ـ غرر الحكم ٣٦/٣٧٥:١
١٨ ـ غرر الحكم ٤/٣٢٤:١

٢٠٥ ـ النَّدَم

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٥٥)
٢ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٣٠)
٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٨١)
٤ ـ دستور معالم الحكم: ١٨
٥ ـ دستور معالم الحكم: ٢٠
٦ ـ كنز الفوائد ٢٧٩:١
٧ ـ ابن أبي الحديد ٣١٦:٢٠
٨ ـ ابن أبي الحديد ٢٦١:٢٠
٩ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٨٧
١٠ ـ غرر الحكم ١٧٣٩/٨٨:١

١١ ـ غرر الحكم ١٢٥٦/٥٩:١
١٢ ـ غرر الحكم ١٤١٠/٦٩:١
١٣ ـ غرر الحكم ٧٢/٢٧٨:١
١٤ ـ غرر الحكم ١١٩/١٣٠:١
١٥ ـ غرر الحكم ١٢/٦:٢
١٦ ـ غرر الحكم ٢٠١/١٥٨:٢
١٧ ـ غرر الحكم ٢١/٣٦:٢
١٨ ـ غرر الحكم ٢٤/٢٩٦:٣

٢٠٦ ـ النَّصيحة

١ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٥١)
٢ ـ دستور معالم الحكم: ٧٢
٣ ـ عيون الأخبار ٣٧:٢
٤ ـ الإعجاز والإيجاز: ٢٩، أسرار البلاغة: ٨٩
٥ ـ كنز الفوائد ٣٦٧:١
٦ ـ ابن أبي الحديد ٣٤١:٢٠
٧ ـ ابن أبي الحديد ٣٣٧:٢٠
٨ ـ غرر الحكم ١٣٤٥/٦٣:١
٩ ـ غرر الحكم ٨٩٤/٤٢:١
١٠ ـ غرر الحكم ١٣٩/٢٣٣:١
١١ ـ غرر الحكم ٥٤٨/٢١٢:١
١٢ ـ غرر الحكم ١٧/١٤٤:١
١٣ ـ غرر الحكم ٢١٥/١٤٠:١
١٤ ـ غرر الحكم ٩/٥:٢
١٥ ـ غرر الحكم ٣٤/٩٤:٢
١٦ ـ غرر الحكم ١٢٣/١٥٥:٢
١٧ ـ غرر الحكم ٨٧/٢٨٣:٢
١٨ ـ غرر الحكم ١٢٨/٢٦٦:٢
١٩ ـ غرر الحكم ٥٥/٢٥٠:٢
٢٠ ـ غرر الحكم ٥٦/٢٥٠:٢
٢١ ـ غرر الحكم ١٣٩٩/٢٣٤:٢
٢٢ ـ غرر الحكم ٦٩٧/١٨٦:٢
٢٣ ـ غرر الحكم ١٨٦/٣٥١:٢
٢٤ ـ غرر الحكم ١١٢/٣٤٧:٢

٢٠٧ ـ النِّعمة

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٤٤)، تحف العقول: ٢٠٦
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٣٠)
٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٥)، تذكرة الخواص: ١٣٣
٤ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٧٢)، مجمع الأمثال ٢: ٤٥٤، المقصد الجليل...
٥ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٧٣)، الكافي ٥: ٨١، تحف العقول: ١٥٤
٦ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤٢٥)
٧ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٥٨)، تحف العقول: ١٤٦
٨ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٨٨)، الإعجاز والإيجاز: ٣١

٩ ـ نهج البلاغة: الخطبة (٢١٦)
١٠ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٨٨)، الإعجاز والإيجاز: ٣٢
١١ ـ نهج البلاغة: الخطبة (٦٤)، تذكرة الخواص: ١٤٥
١٢ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٥٦)، الطراز ١: ٢٢٤
١٣ ـ دستور معالم الحكم: ٢٣
١٤ ـ دستور معالم الحكم: ٧٧
١٥ ـ دستور معالم الحكم: ٧٤
١٦ ـ دستور معالم الحكم: ٢٣
١٧ ـ نثر الدر ١: ٣٢٢
١٨ ـ الإعجاز والإيجاز: ٣٠، أسرار البلاغة: ٩٠
١٩ ـ ابن أبي الحديد ٣٤١:٢٠
٢٠ ـ ابن أبي الحديد ٣١٢:٢٠
٢١ ـ ابن أبي الحديد ٢٦٢:٢٠
٢٢ ـ ابن أبي الحديد ٢٧٦:٢٠
٢٣ ـ ابن أبي الحديد ٣٠١:٢٠
٢٤ ـ ابن أبي الحديد ٣٠١:٢٠
٢٥ ـ غرر الحكم ٢١/٢٦٧:١
٢٦ ـ غرر الحكم ١٥٢/٢٢٤:١
٢٧ ـ غرر الحكم ٥٤٥/٢٩٢:١
٢٨ ـ غرر الحكم ١٥٦/١٨٦:١
٢٩ ـ غرر الحكم ٤١/١٢٣:٣
٣٠ ـ غرر الحكم ١٠٠٤/٢٠٥:٣
٣١ ـ غرر الحكم ١٤٢/٢٦٧:٣
٣٢ ـ غرر الحكم ٢٦٧/٢٧٧:٣
٣٣ ـ غرر الحكم ٨٣/٣٢٣:٣

٢٠٨ ـ النِّفاق

١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٧٩)، دستور معالم الحكم: ١٢٨
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٨٠)، دستور معالم الحكم: ١٩
٣ ـ الإعجاز والإيجاز: ٢٩، أسرار البلاغة: ٨٩
٤ ـ الإعجاز والإيجاز: ٢٩، أسرار البلاغة: ٩٠
٥ ـ ابن أبي الحديد ٢٦٦:٢٠
٦ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٧٨
٧ ـ غرر الحكم ١٧٥/٢٢٧:١
٨ ـ غرر الحكم ٤٨٢/٢٠٧:١
٩ ـ غرر الحكم ٦٤/١٦٤:١
١٠ ـ غرر الحكم ٥٣٨/٢٩:١
١١ ـ غرر الحكم ٧٨٩/٣٩:١
١٢ ـ غرر الحكم ٧٩١/٣٩:١
١٣ ـ غرر الحكم ٧٨٥/٣٨:١
١٤ ـ غرر الحكم ١٢٠٠/٥٦:١
١٥ ـ غرر الحكم ١٢٤١/٥٨:١
١٦ ـ غرر الحكم ٧٨/٣١٥:١

١٧ ـ غرر الحكم ٦/٢٧٠:٦
١٨ ـ غرر الحكم ٢٠٢٩/١٦١:١
١٩ ـ غرر الحكم ١٩٤٤/٩٩:١
٢٠ ـ غرر الحكم ١٦١٤/٧٨:١
٢١ ـ غرر الحكم ١٦١٢/٧٨:١
٢٢ ـ غرر الحكم ١٠/٤٠٠:٤
٢٣ ـ غرر الحكم ١٠٧/٢٦٥:٢

٢٠٩ ـ النفس

١ ـ نهج البلاغة، الحكمة (٢٣)
٢ ـ نهج البلاغة، الخطبة (١٤٩)،
٣ ـ نهج البلاغة، الخطبة (١٧٦)،
٤ ـ نهج البلاغة، الخطبة ١٧٦
٥ ـ نهج البلاغة، الرسالة (٤٥)،
٦ ـ نهج البلاغة، الرسالة (٥٣)
٧ ـ نهج البلاغة، الحكمة (٣٢٣)
٨ ـ نهج البلاغة، الخطبة (٣٢)
٩ ـ نهج البلاغة، الخطبة (٤٠)،
١٠ ـ نهج البلاغة، الخطبة (٢٢٢)
١١ ـ نهج البلاغة، الرسالة (١٧)،
١٢ ـ نهج البلاغة، الرسالة (٢٧)،
١٣ ـ نهج البلاغة، الرسالة (٣١)
١٤ ـ نهج البلاغة، الرسالة (٣١)، غرر الحكم ٢/٢٠٨
١٥ ـ نهج البلاغة، الرسالة (٥٣)،
١٦ ـ نهج البلاغة، الرسالة (٦٦)
١٧ ـ نهج البلاغة، الحكمة (٣٤٩)
١٨ ـ نهج البلاغة، الحكمة (٣٦٥)
١٩ ـ نهج البلاغة، الخطبة (٨٦)
٢٠ ـ نهج البلاغة، الخطبة (٨٦)،
٢١ ـ نهج البلاغة، الخطبة (١٧٦)،
٢٢ ـ نهج البلاغة، الحكمة (٦)
٢٣ ـ نهج البلاغة، الحكمة (٧٣)
٢٤ ـ نهج البلاغة، الحكمة (١٢٣)،
٢٥ ـ نهج البلاغة، الحكمة (١٥٩)
٢٦ ـ نهج البلاغة، الحكمة (٢٠٨)،
٢٧ ـ نهج البلاغة، الحكمة (٢١٢)
٢٨ ـ نهج البلاغة، الحكمة (٣٤٩)
٢٩ ـ نهج البلاغة، الحكمة (٣٨٩)
٣٠ ـ نهج البلاغة، الحكمة (٤٤٩)
٣١ ـ غرر الحكم ١٠١/١٣٩:١
٣٢ ـ غرر الحكم ١٧٥/١٣٥:١
٣٣ ـ غرر الحكم ١٨٨/١٣٦:١
٣٤ ـ غرر الحكم ٤٦/١٦٢:١
٣٥ ـ غرر الحكم ٩٧/٢١٩:١
٣٦ ـ غرر الحكم ٢١١/١٨٩:١
٣٧ ـ غرر الحكم ٤٠/٣٩٤:١
٣٨ ـ غرر الحكم ٦٤/٤١٦:١
٣٩ ـ غرر الحكم ٧٩/٤١٧:١
٤٠ ـ غرر الحكم ٣٨/٤٢١:١
٤١ ـ غرر الحكم ١٥/٦:٢
٤٢ ـ غرر الحكم ٢٠/٣٧٣:٢
٤٣ ـ غرر الحكم ٦١/٣٥٩:١
٤٤ ـ غرر الحكم ٣٠٨/٢٣٠:١
٤٥ ـ غرر الحكم ١٦٦/٢٢٥:١
٤٦ ـ غرر الحكم ١١٨/٢٢٦:١
٤٧ ـ غرر الحكم ١١٤/٢٢٩:١
٤٨ ـ غرر الحكم ١٠٦/٣٢:١
٤٩ ـ غرر الحكم ٢٨/١٦٤:٢
٥٠ ـ غرر الحكم ٢١/١٦٤:٢

٢١٠ ـ النوافل

١ ـ نهج البلاغة، الحكمة (٣٩)
٢ ـ نهج البلاغة، الحكمة (٢٧٩)، تحف العقول ١٦٧
٣ ـ نهج البلاغة، الحكمة (٣١٢)
٤ ـ دستور معالم الحكم ٧٢
٥ ـ غرر الحكم ٨/٢٦٠:١
٦ ـ غرر الحكم ٢٤٥/٣٣٨:١
٧ ـ غرر الحكم ٢٠٧٩/١٠٩:١

٢١١ ـ النوم

١ ـ نهج البلاغة، الحكمة (٩٧)، مجمع الأمثال ٥٥٥:٢، مطالب السؤول ١٦٤:١
٢ ـ نهج البلاغة، الحكمة (١٤٥)
٣ ـ غرر الحكم ٣٠٤:١ رقم ٣٣
٤ ـ غرر الحكم ٢١٦:٢ رقم ١١٧٣
٥ ـ غرر الحكم ٢٦٣:٢ رقم ٦٧
٦ ـ غرر الحكم ٣٠٣:٢ رقم ٣٠
٧ ـ غرر الحكم ٣٧/١٠٣:٢
٨ ـ غرر الحكم ١٤٩٩/٧٣:١

٢١٢ ـ الورع

١ ـ نهج البلاغة، الحكمة (٣٤٩)، العقد الفريد ٢٢١:١، الكافي ١٩:٨
٢ ـ نهج البلاغة، الحكمة (٤)، تحف العقول ٢٠١، زهر الآداب ٤٣:١
٣ ـ نهج البلاغة، الحكمة (١١٣)، العقد الفريد ٢٥٢:٢، الكافي ١٧:٨
٤ ـ نهج البلاغة، الحكمة (٣٧١)، الإعجاز والإيجاز ٢٩، أسرار البلاغة ٨٩
٥ ـ نهج البلاغة، الرسالة (٤٥)، الاستيعاب ١٠٣:٢، روضة الواعظين ١٢٧
٦ ـ نهج البلاغة، الرسالة (٥٣)، دعائم الإسلام ٣٥٠:١
٧ ـ نهج البلاغة، الخطبة (٨١)، الاحتجاج ٣٥٧
٨ ـ كنز الفوائد ٢٩٩:١
٩ ـ ابن أبي الحديد ٣٤٧:٢٠
١٠ ـ ابن أبي الحديد ٢٥٩:٢٠
١١ ـ ابن أبي الحديد ٢٨٨:٢٠
١٢ ـ مستدرك نهج البلاغة ١٧٣
١٣ ـ غرر الحكم ١٨٨٩/٩٥:١
١٤ ـ غرر الحكم ١٧٤٦/٨٥:١
١٥ ـ غرر الحكم ١٤٨٤/٧٦:١
١٦ ـ غرر الحكم ١٤٧٤/٧٦:١
١٧ ـ غرر الحكم ٦٤٤/٣٣:١
١٨ ـ غرر الحكم ١٣/٢٦٧:١
١٩ ـ غرر الحكم ٢٧١/١٩٣:١
٢٠ ـ غرر الحكم ٤٥/٣٨٦:١
٢١ ـ غرر الحكم ٧/٣٤٢:١
٢٢ ـ غرر الحكم ٣١/٣٣٢:١
٢٣ ـ غرر الحكم ١٧/٤٠٨:١
٢٤ ـ غرر الحكم ٧/٤١٠:١
٢٥ ـ غرر الحكم ٥٥٦/١٧٨:٢
٢٦ ـ غرر الحكم ٨٣٦/١٩٤:٢
٢٧ ـ غرر الحكم ٥٠/٢٩٣:٢
٢٨ ـ غرر الحكم ٥/٣٠١:٢
٢٩ ـ غرر الحكم ١٧/٣٠٢:٢
٣٠ ـ غرر الحكم ١٩/٣٠٢:٢

٢١٣ ـ الوسط

١ ـ نهج البلاغة، الخطبة (١٦)
٢ ـ نهج البلاغة، الحكمة (١٠٩)
٣ ـ نهج البلاغة، الخطبة (١٢٧)
٤ ـ نهج البلاغة، الرسالة (٥٣)،
٥ ـ دستور معالم الحكم ١٤
٦ ـ نثر الدر ٢٧٧:١
٧ ـ نثر الدر ٢٧٩:١، البيان والتبيين ٢٥٦:١
٨ ـ العقد الفريد ٣٧٠:٢، عيون الأخبار ٤٤٧:١

٢١٤ ـ الوطن (البلد)

١ ـ نهج البلاغة، الحكمة (٥٦)
٢ ـ نهج البلاغة، الحكمة (٤٤٢)، دستور معالم الحكم ١٤، مجمع الأمثال ٤٥٣:٢
٣ ـ كنز الفوائد ٩٤:١
٤ ـ مستدرك نهج البلاغة ١٥٨
٥ ـ غرر الحكم ٤٠/٤٠٤:١
٦ ـ غرر الحكم ١٣/٤٠٣:١
٧ ـ غرر الحكم ١٣٣٩/٦٣:١
٨ ـ غرر الحكم ١٤٦٣/٧٠:١
٩ ـ غرر الحكم ١٢٥٦/٥٨:١
١٠ ـ غرر الحكم ٢٦/٣٦٢:١
١١ ـ غرر الحكم ٣٤/٥٩:٢
١٢ ـ غرر الحكم ٦٦/١٣٦:٢

٢١٥ ـ الوعد

١ ـ نهج البلاغة، الحكمة (٣٣٦)، أسرار البلاغة ٨٩، الإعجاز والإيجاز ٢٩
٢ ـ ابن أبي الحديد ٢٨٧:٢٠
٣ ـ ابن أبي الحديد ٣٠٠:٢٠

٤ ـ غرر الحكم ١: ٨٢/١٦٨٨
٥ ـ غرر الحكم ١: ٨٢/١٦٨٧
٦ ـ غرر الحكم ١: ٤٣/٨٢٥
٧ ـ غرر الحكم ١: ١٢١/٢٢١٧
٨ ـ غرر الحكم ١: ١٢١/٢٢٠٧
٩ ـ غرر الحكم ٢: ٢٧٨/٥
١٠ ـ غرر الحكم ٢: ٣٦٩/٢٨

٢١٦ ـ الوفاء
١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٥٩)
٢ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٩٢)، الكافي ٤: ١٦٨، الفقيه ١: ١٥٢
٣ ـ نهج البلاغة: الخطبة (٤١)، مطالب السؤول ١: ١٧٠
٤ ـ دستور معالم الحكم: ١٨
٥ ـ الإعجاز والإيجاز ٣٩
٦ ـ أسرار البلاغة: ٨٩
٧ ـ غرر الحكم ١: ٩٥/١٨٨٧
٨ ـ غرر الحكم ١: ٧٩/١٦٣٣
٩ ـ غرر الحكم ١: ١٨٨/١٩٢
١٠ ـ غرر الحكم ١: ١٨٨/١٩٤
١١ ـ غرر الحكم ١: ٣٨٩/٢
١٢ ـ غرر الحكم ٢: ٢٥٦/١٤٢
١٣ ـ غرر الحكم ٢: ٢٤٤/١٥٦٥
١٤ ـ غرر الحكم ٢: ٢٩٣/٥٩
١٥ ـ غرر الحكم ٢: ٣٢٤/٩٨

٢١٧ ـ الولاية
١ ـ نهج البلاغة: الخطبة (٢١٦)
٢ ـ نهج البلاغة: الرسالة ٥٣،
٣ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤٤١)، مجمع الأمثال ٢: ٤٥٣
٤ ـ دستور معالم الحكم: ١٧
٥ ـ غرر الحكم ١: ٢١٧/٧٢
٦ ـ غرر الحكم ١: ٤٠٣/١٦
٧ ـ غرر الحكم ٢: ١٨٧/٧١٥
٨ ـ غرر الحكم ٢: ٣٠٦/٦٣
٩ ـ غرر الحكم ٢: ٢٠٩/١٠٦٤
١٠ ـ غرر الحكم ٢: ٢٠٩/١٠٦٣

٢١٨ ـ الولادة
١ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٨٦)،
٢ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٩٢)
٣ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٩١)،
٤ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٩٤)
٥ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٣٢)
٦ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٩٩)
٧ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٥٤)
٨ ـ ابن أبي حديد ٢٠: ٣٤٣
٩ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٧٦
١٠ ـ غرر الحكم ١: ٤٠٤/١٧

١١ ـ غرر الحكم ٢: ٤٠/٢٠
١٢ ـ غرر الحكم ٢: ٥٨/١٥
١٣ ـ غرر الحكم ٢: ٢٨٤/١١١
١٤ ـ غرر الحكم ٢: ٣٠١/٣
١٥ ـ غرر الحكم ٢: ٢٨٤/١١٠
١٦ ـ غرر الحكم ٢: ٣٠٦/١٠
١٧ ـ غرر الحكم ٢: ٣٤٠/١٤٩
١٨ ـ غرر الحكم ١: ١١٤/٢١٣١
١٩ ـ غرر الحكم ١: ٣٠٦/٢
٢٠ ـ غرر الحكم ١: ٣٣٢/٤٢

٢١٩ ـ الهداية
١ ـ دستور معالم الحكم: ١٦
٢ ـ كنز الفوائد ١: ٢٧٩
٣ ـ مستدرك نهج البلاغة ١٧٩
٤ ـ نهج البلاغة: الخطبة (٢٠١)،
٥ ـ غرر الحكم ٢: ١٨٨/٧٢٠
٦ ـ غرر الحكم ٢: ٩٤/٢٨
٧ ـ غرر الحكم ٢: ٧/٢٤
٨ ـ غرر الحكم ٢: ١٧٧/٥٣١
٩ ـ غرر الحكم ٢: ١٥٣/٩٣
١٠ ـ غرر الحكم ٢: ١١/١٧
١١ ـ غرر الحكم ٢: ١٩٩/٩١٤
١٢ ـ غرر الحكم ٢: ٩٣/٢٤
١٣ ـ غرر الحكم ١: ٣٨٧/٤٧
١٤ ـ غرر الحكم ١: ٣٥٣/٨١
١٥ ـ غرر الحكم ٢: ٣١٦/٣
١٦ ـ غرر الحكم ٢: ٣١٦/٦
١٧ ـ غرر الحكم ٢: ٣١٦/٥
١٨ ـ غرر الحكم ٢: ٣١٦/٤

٢٢٠ ـ الهَدِيَّة
١ ـ نهج البلاغة: الخطبة (٢٢٤)
٢ ـ فروع الكافي: ج ٥ ص ١٤٤
٣ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٣٢٤
٤ ـ عيون الأخبار ٣: ١٣٨
٥ ـ غرر الحكم ١: ٢٣٠/٣٦٨
٦ ـ غرر الحكم ٢: ٢٩١/٥
٧ ـ غرر الحكم ١: ٣٢٢/٤٦
٨ ـ غرر الحكم ١: ٣٢٦/٢٤
٩ ـ غرر الحكم ٢: ٢٣٦/٢٥٢
١٠ ـ جامع السعادة ٢: ١١٦

٢٢١ ـ الهَمّ
١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٤٣)، الخصال ٢: ١٥٦، تحف العقول: ١٠٠
٢ ـ نهج البلاغة: الحكمة (١٢٧)
٣ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٣٤)، تاريخ الطبري ٦: ٢٣٩
٤ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٩٩)
٥ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٢٨)، تذكرة الخواص: ١٤٤
٦ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٢٦٧)، الكامل في اللغة والأدب ١: ١٣٤
٧ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٣٧٩)، العقد الفريد ٣: ١٥٧
٨ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٤٦)، تاريخ الطبري ٦: ٣٩٢
٩ ـ نهج البلاغة: الرسالة (٣١)، دستور معالم الحكم: ٧٠
١٠ ـ ابن أبي حديد ٢٠: ٣٤٠
١١ ـ مستدرك نهج البلاغة: ١٨٠
١٢ ـ غرر الحكم ١: ٢٥/٤٢١
١٣ ـ غرر الحكم ١: ٥٠/١٠٨١
١٤ ـ غرر الحكم ١: ١٠٢/١٩٨٣
١٥ ـ غرر الحكم ١: ٢٦٦/٥٢
١٦ ـ غرر الحكم ٢: ٢٣٨/١٤٥٨
١٧ ـ غرر الحكم ٢: ١٧١/٤٣٣
١٨ ـ غرر الحكم ٢: ٢٩٣/٤٠
١٩ ـ غرر الحكم ٢: ٣٤٤/٢٨٢
٢٠ ـ غرر الحكم ٢: ٢٣٨/١٤٥٥

٢٢٢ ـ هوى النفس
١ ـ نهج البلاغة: الحكمة (٤٢٤)، الكافي ١: ٢٠
٢ ـ نهج البلاغة: الخطبة (٤٢)
٣ ـ نهج البلاغة: الخطبة (١٧٦)، الكافي ٢: ٤٤٣، المحاسن ٦
٤ ـ دستور معالم الحكم: ١٥
٥ ـ نثر الدرّ ١: ٢٩٤
٦ ـ كنز الفوائد ١: ١٩٩
٧ ـ كنز الفوائد ١: ٣٥٠
٨ ـ ابن أبي الحديد ٢٠: ٢٦٣
٩ ـ ابن أبي حديد ٢٠: ٢٧٩
١٠ ـ ابن أبي حديد ٢٠: ٢٩٥
١١ ـ غرر الحكم ١: ٨٧/١٧٧٥
١٢ ـ غرر الحكم ١: ٦٥/١٣٧٤
١٣ ـ غرر الحكم ١: ٥٠/١٠٧١
١٤ ـ غرر الحكم ١: ١٢٣/٢٢٤٠
١٥ ـ غرر الحكم ١: ١٢٢/٢٢٢٢
١٦ ـ غرر الحكم ١: ٢٧٧/٤٨
١٧ ـ غرر الحكم ١: ٢٧٢/١٠
١٨ ـ غرر الحكم ١: ٢٢٠/١٠٩
١٩ ـ غرر الحكم ١: ٢٠٤/٤٤٤
٢٠ ـ غرر الحكم ٢: ٩٣/١٢
٢١ ـ غرر الحكم ١: ١٩٩/٣٧٨
٢٢ ـ غرر الحكم ١: ١٨٨/١٩٦
٢٣ ـ غرر الحكم ١: ١٦٩/١١٣
٢٤ ـ غرر الحكم ٢: ٣٦٩/٤٦٨
٢٥ ـ غرر الحكم ١: ٣٥٦/٢٤
٢٦ ـ غرر الحكم ٢: ٢٩٢/٣١
٢٧ ـ غرر الحكم ١: ٣٧٢/٢٥

٢٨ـ غرر الحكم ٢٨٠:٢/٥٠
٢٩ـ غرر الحكم ٣٨١:١/١١
٣٠ـ غرر الحكم ٩٢:٣/٤
٣١ـ غرر الحكم ٧٨:١/٨٦
٣٢ـ غرر الحكم ٢٦٧:٣/٢٢
٣٣ـ غرر الحكم ٢٨٢:٤/٧٩
٣٤ـ غرر الحكم ٢٧٨:٣/١٠
٣٥ـ غرر الحكم ٢٣٣:٣/١٢٥٤
٣٦ـ غرر الحكم ١٨٧:٢/٧٠٨
٣٧ـ غرر الحكم ١٨٧:٢/٧٠٤
٣٨ـ غرر الحكم ١٦٤:٢/٣١٤
٣٩ـ غرر الحكم ٩٤:٣/٢٨
٤٠ـ غرر الحكم ٢٣٠:١/٦٥٣

٢٢٣ـ اليأس

١ـ نهج البلاغة الحكمة (٣٤٢)، حلية الأولياء ٥٨:٢
٢ـ نهج البلاغة الحكمة (٣٧٧)، العقد الفريد ١٣٩:٣
٣ـ نهج البلاغة الحكمة (٣٧٧)، الكافي ٣٦:٨
٤ـ نهج البلاغة الحكمة (٨٧)، الكامل في اللغة والأدب ١٧٧:١
٥ـ دستور معالم الحكم ١٧
٦ـ دستور معالم الحكم ٢٠
٧ـ دستور معالم الحكم ٦٩
٨ـ دستور معالم الحكم ١٨
٩ـ نهج البلاغة ٩
١٠ـ نهج البلاغة ٨٩، الإعجاز والإيجاز ٢٩
١١ـ غرر الحكم ٣٥:١/٦٨٧
١٢ـ غرر الحكم ٧٠:١/١٤٥٥
١٣ـ غرر الحكم ٥٢:١/١١٣٣، ١١٣٤
١٤ـ غرر الحكم ٢٠٥:١/٤٦٨
١٥ـ غرر الحكم ٢٤٠:١/٤٦
١٦ـ غرر الحكم ٢٤٩:٢/١٥٠٠
١٧ـ غرر الحكم ٤٦:١/٩٧٤

٢٢٤ـ اليقين

١ـ نهج البلاغة الحكمة (٣١)، الكافي ٤٩:٢، حلية الأولياء ٧٤:١
٢ـ نهج البلاغة الحكمة (٩٧)، مجمع الأمثال ٤٥٥:٣، مطالب السؤول ١٦٤:١
٣ـ نهج البلاغة الحكمة (٢٢٤)، تاريخ ابن عساكر ١٩٢:١٢
٤ـ نهج البلاغة الرسالة (٣١)، العقد الفريد ١٥٥:٣، العمدة ٣٦٢:٣
٥ـ نهج البلاغة الرسالة (٢٨)، المستقصى ٩٩:٢
٦ـ نهج البلاغة الرسالة (٣١)، دستور معالم الحكم ٧

٧ـ نهج البلاغة الخطبة (١٥٧)، النهاية ٥١:٣، الكافي ٦:١
٨ـ نهج البلاغة الحكمة (١٢٥١)، الكافي ٤٩:٢
٩ـ دستور معالم الحكم ١٦
١٠ـ دستور معالم الحكم ٢٩
١١ـ نثر الدر ٢٨٦:١
١٢ـ أسرار البلاغة ٨٨، الإعجاز والإيجاز ٢٨
١٣ـ ابن أبي الحديد ٣٣٩:٣
١٤ـ ابن أبي الحديد ٣٦٣:٢٠
١٥ـ مستدرك نهج البلاغة ١٧٩
١٦ـ غرر الحكم ٤١:١/٥٠
١٧ـ غرر الحكم ٣٢:١/٩٤٨
١٨ـ غرر الحكم ١٠٦:١/٣٢، ٣٣
١٩ـ غرر الحكم ١٨٧:١/١٦٥ـ١٦٦
٢٠ـ غرر الحكم ١٩٣:١/٢٧٢
٢١ـ غرر الحكم ٣٢٨:١/١٧
٢٢ـ غرر الحكم ٣٤٩:١/٣١
٢٣ـ غرر الحكم ٢٩٣:١/١١
٢٤ـ غرر الحكم ٢٥:٢/٤
٢٥ـ غرر الحكم ٢٨:٢/١٤
٢٦ـ غرر الحكم ٦٠٤:٢/٤
٢٧ـ غرر الحكم ٨٥:١/٧
٢٨ـ غرر الحكم ٢٦٦:٢/١٣٩
٢٩ـ غرر الحكم ٣٧٦:٢/١٥
٣٠ـ غرر الحكم ٢٢٧:٢/٧، ١٣
٣١ـ غرر الحكم ١٩١:٢/٧٨٦
٣٢ـ غرر الحكم ١٦٦:٢/٣٤٧
٣٣ـ غرر الحكم ١٦٦:٢/٣٤٣

٢٢٥ـ اليمين

١ـ نهج البلاغة الحكمة (٢٥٣)، الكافي ٤٤٥:٦، مروج الذهب ٢٥١:٣
٢ـ نثر الدر ٢٩٣:١
٣ـ نثر الدر ٢٩٦:١
٤ـ ابن أبي الحديد ٢:٣
٥ـ ابن أبي الحديد ٩٣:٣
٦ـ مستدرك نهج البلاغة ١٥٩
٧ـ غرر الحكم ٩٣:٣/٥
٨ـ غرر الحكم ٤:٢/٩
٩ـ غرر الحكم ٢٢٨:٢/١٥٠
١٠ـ غرر الحكم ٢٥١:٢/٦٦

Ansariyan Publications

Tajalliate Hekmat

Urdu Translation

انصاریان پبلیکیشنز

پوسٹ بکس نمبر ۱۸۷

قم۔ جمہوری اسلامی ایران

فون نمبر ۷۷۴۱۷۴۴ فیکس نمبر ۰۰۹۸_۲۵۱_۷۷۴۲۶۴۷

[illegible] noormedia.net

www.ansariyan.org & www.ansariyan.net